UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232580

UNIVERSAL
LIBRARY

فہرست کتب

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم وفن کی کتب موجود ہیں طالبین کو درست مطول سے قبل مفوضہ موجود ملے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے اور معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال میں نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہمہ صرف کتب علم عربی درسی صرف ونحو منطق ومعانی ودینیات وغیرہا کی کتابیں جلین دار الطبع

کتب علوم عقلی درسی صرف ونحو منطق ومعانی ودینیات وغیرہا

میزان الصرف — علم صرف کی ابتدائی کتاب ہے

میزان شرح میزان الصرف — مصنفہ مولوی

صمدانی صاحب

شرح مائۃ عامل — شرح عامل کی تصنیف ہے

مشہور کتاب ہے

منشعب وزبدہ — مشہور کتاب ہے

بستور الحقیقی — علم صرف میں بہت مفید

کتاب ہے

احیاء العلوم مع اردو — تصنیف امام محمد غزالی رح

یہ نہایت مستند وعمدہ کتاب ہے

اصول اکبری — علم اصول میں رسالہ زبدہ کو منظوم

کلا الاصول — شرح نامی اکمل اصول اکبری تصنیف

مولوی عنایت علی

مراح الارواح — در علم صرف از احمد بن علی مشہور

کتاب ہے

شافیہ نفحی — علم صرف میں از امین صاحب

مجموعہ نحو میر — مصنف مختلف

مدینۃ الادب — علم اصول میں مشہور کتاب ہے

ہدایت النحو — مشہور نحوی کی کتاب ہے

نحوی شرح کافیہ — تصنیف محمد بن الحسن استراباذی

نحوی ہے

شرح ملا منشی — شرح کافیہ نحو از ملا جامی مشہور

کتاب ہے

قال اقول منطق — مسمی بہ منتخب المقتطفات

رسالہ ایضاحات — یہ حاشیہ قطبی کا ہے

آداب بحثیہ — در علم مناظرہ تصنیف مولوی

معین الدین صاحب

مبادی — مشہور کتاب ہے جو درسی

شرح اشارات — حکمت میں مصنفہ طاہر الدین

محقق طوسی — شرح مائۃ عامل — علم نحو میں مشہور کتاب ہے

محقق — منطق — شمسیہ کا حاشیہ تصنیف محقق

شمس — مصنفہ محمد بن محمد دبیر شمسی دبیران

میزان الصرف — علم صرف کی ابتدائی کتاب ہے

میزان شرح میزان الصرف — مصنفہ مولوی

صمدانی صاحب

شرح مائۃ عامل — شرح عامل کی تصنیف ہے

مشہور کتاب ہے

منشعب وزبدہ — مشہور کتاب ہے

بستور الحقیقی — علم صرف میں بہت مفید

کتاب ہے

احیاء العلوم مع اردو — تصنیف امام محمد غزالی رح

یہ نہایت مستند وعمدہ کتاب ہے

اصول اکبری — علم اصول میں رسالہ زبدہ کو منظوم

کلا الاصول — شرح نامی اکمل اصول اکبری تصنیف

مولوی عنایت علی

مراح الارواح — در علم صرف از احمد بن علی مشہور

کتاب ہے

شافیہ نفحی — علم صرف میں از امین صاحب

مجموعہ نحو میر — مصنف مختلف

مدینۃ الادب — علم اصول میں مشہور کتاب ہے

ہدایت النحو — مشہور نحوی کی کتاب ہے

نحوی شرح کافیہ — تصنیف محمد بن الحسن استراباذی

نحوی ہے

شرح ملا منشی — شرح کافیہ نحو از ملا جامی مشہور

کتاب ہے

قال اقول منطق — مسمی بہ منتخب المقتطفات

رسالہ ایضاحات — یہ حاشیہ قطبی کا ہے

آداب بحثیہ — در علم مناظرہ تصنیف مولوی

معین الدین صاحب

مبادی — مشہور کتاب ہے جو درسی

شرح اشارات — حکمت میں مصنفہ طاہر الدین

محقق طوسی — شرح مائۃ عامل — علم نحو میں مشہور کتاب ہے

محقق — منطق — شمسیہ کا حاشیہ تصنیف محقق

شمس — مصنفہ محمد بن محمد دبیر شمسی دبیران

حلیت مطبوعہ جلد وسادہ

ایضاح حل وشرح بہ بحثی مولانا حاجی حافظ محمد عابد

صاحب

شرح نظم — ملا مبین مع تصدیقات مشہور کتاب

درسی ہے

کافیہ نحو منشی ہول از ابن حاجب نحو فارسی

مقامات حریری — متن ادب مبین مع ترجمہ عمدہ

چھپائی گئی

منطول — متن معانی مبین مستند وعمدہ کتاب

درسی ہے

مختصر المعانی — یہ حاشیہ مطول اور اسکی آخر مین

حاشیہ خیالی

میر قطبی — منطق مین یکتا اور تصنیف حضرت

میر شریف علامہ

عمدہ شرح زبدہ — در علم صرف تصنیف مولوی

محمد رحمۃ اللہ صاحب

شرح تہذیب — در علم منطق بحاشیہ مولوی

عبد اللہ صاحب — مطبع علی بخش خان

شرح کافیہ فارسی — منظوم — در حل طالب

تصنیف مولوی محمد ابراہیم مرحوم

تسہیل الکافیہ عربی — شرح کافیہ تصنیف مولانا

عبد الحق خیر آبادی

شرح الیاس — مسائل فقہ مین مستند کتاب ہے

ہدیۃ المختار — یہ شرح وسادہ مقصدیہ منقول مین

تعبیر الرویا المعنی خواب نامہ — تصنیف محمد بن

سیرین مستند ہے

مختصر الوقایہ — مختصر فقہ حنفی کی کتاب ہے

نصاب بغدادی — صرف میں کتاب ہے دو جلد مین تصنیف

عبد اللہ بن محمد ناصر بغدادی

نور المدی — شرح نور الدی حدیث صحاح ستہ

صحیح مسلم — مع شرح نووی حدیث صحاح ستہ

و مشکوۃ مبسوط مین ہے تصنیف متن ابو الحسین مسلم

اور شارح محی الدین ابو زکریا

قسطلانی مسمی بارشاد الساری شرح صحیح بخاری

هذا لسان عربي مبين

قد اطبع الكتاب المستطاب الذي مشتمل على حل الاشعار العربية المسمى بـ

البسيط الجامع

المعروف بـ

شرح القصائد السبع

للعلامة البليغ والفاضل اللوذعي مقبول الرئيس معلوم مفضل الحسين سراج الحاني في بلدة لاهور

في المطبع المعز الى منشي نولكشور

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي شرح لي صدري ويسر لي امري والصلوٰة على رسوله الهادي للحاضر والبادي
وعلى صحبه الاخيار وآله الابرار ما طلع البحر وقام الزند فيقول الفقير الاثيم الملتجي الى ربه الكريم ان
الحواشي كان كتاباً مستداولا ولكن لم يكن شرحه الذي انشاه العلامة التبريزي تمناولا
لاجماله ما ينبغي ان يحمل ويشتغل به بما لا يجب ان يشتغل ومع كونه اطول طويل لم يكن يشفي اكثر
عليل فكنت على ان اشرحه شرحا لا يكون مملا ولا مخلا ولا يرد شايقا مطلاحتى فرغني عليه كان
في نفسي من حب المدارس الاسلامية ولا سيما السماء لفوزية والدة بنديجا الله وقاها مشمرا عن ساق الجد وبادلا
بالي من الجهد وباحثا عن اللغات والصلات وكاشفا عن المشكلات والمعضلات ثم عن معاني
الاشعار والقصص والاخبار وضبينا للاسماء والانساب التي لم يذكرها الشارح ولا المؤلف فيما بقي
الا قليل ومظهر الاغلاط الفاحشة بالتفصيل على قصد الاصلاح والتعديل ومصرحا بما ذكره
الشارح من الاسماء والانساب ولم يذكره ليحصل التمييز ويرتفع الارتياب ومشعرا بان الشاعر جاهلي
او مخضرم او اسلامي حتى اتممته وسميته بالفيض وما اريد الا ان يتلقاه الاعلام بالقبول ويقعوا

ما صدر منی من الخطأ والذہول وہذا اہم المسئول واعظم المأمول واللہ المستعان علی ما اقول وقد اخذت ما حررتہ من التبریزی والاغانی وابن خلدون وابن خلکان والکامل والاصابۃ واسد الغابۃ ونحوہا وسینکشف ہذا الشاء اللہ ثم اخذہ مبنی بعض[1] تلامذتی فصار کافرنیتے وجاء منتے حیث نقلہ وغیر وبتغیر یسیر او نسبہ الی نفسہ وطبعہ ولم یکن بہ جدیرا وما اکتسب الا خزیا عظیما وعسی اللہ ان یعذبہ عذابا الیما ہذا ولما کان علم الادب قد نفد وقل ولم یبق من نہل منہ وعل قد کنت اعرض عن شرح ہذا الکتاب واحید ولاکن اللہ یفعل ما یشاء ویحکم ما یرید

باب الحماسۃ

الحماسۃ الشدۃ والقساوۃ وہذا الباب مشتمل علی ما یشعر بہما وقد بینت فی بعض المواضع ہذہ المناسبۃ قال بعض شعراء البعیر واسمہ قریط بن انیف اصل البعیر بنی العنبر حذفت الیاء التحتانیۃ لاجتماع الساکنین ثم حذفت النون للکثرۃ الاستعمال ومشابہۃ النون باللام فصار بلعنبر ثم ہو قریط بالقاف فالمہلتین بن انیف بالنون مصغرین شاعر اسلامی[2] نص علیہ العینی احد بنی عنبر بن عمرو بن تمیم ومن حدیثہ انہ کان قد اغار علی ابلہ نبوۃ بن ذہل بن شیبان بن عکابۃ بن صعب بن علی بن بکر بن وائل فذہبوا بثلاثین بعیرا من ابلہ فاستعان علیہم قومہ فلم یعینوہ حتی اتی بنی مازن بن مالک بن عمرو بن تمیم فاعانوہ فاغاروا علی بنی ذہل بن شیبان واخذوا اماتہ من ابلہم ودفعوہا الی قریط فقام بمدحہم ویہجو قومہ وقال لو کنت من مازن لم تستبح ۔ ابلی بنو اللقیطۃ من ذہل بن شیبانا

بمن ثانی البسیط والقافیۃ متواتر والصواب بنو الشقیقۃ فانہما ام سیار وسمیر وعبد اللہ بن عمرو بنی سعد بن ہمام بن مرۃ بن ذہل بن شیبان وہی بنت عباد بن زید بن عمرو بن ذہل بن شیبان قال مہلہل یمدحہم فدی لبنی ذہل بن شیبان ناقتی یوم جاروا ۔ کاسل الغاب لحت فی الریعہ واما اللقیطۃ فہی ام حصن بن حذیفۃ بن بدر الغزاری واخوتہ قال حسان یعرض بعیینۃ بن حصن وبنیہ واللہ لملقیطۃ اننا ۔ سلم قداۃ فوارس المقداد ۔ قال کعب بن مالک

[1] بعض تلامذتی ۔ [2] شاعر اسلامی

یعرض بہ الحسب اولاد للقیطۃ انتا ✣ علے الخیل لستا شکلکم فی الفوارس وبین الرسطین
بون بعید فان آل ذہل من ربیعۃ وآل بدر بن مضر الاستباحۃ الابلۃ وکنی بہ عن الاغارۃ
یقول لوکنت من نجار بن مالک بن عمرو بن تمیم لم یغیر علے ابلے بنو فلانۃ من آل ذہل بن شیبان
اذ القام منصری مشرخشن ✣ عند الحفیظۃ ان ذو لوثۃ لانا اذا من حروف الشرط یدل
علے الشرط الاول فی الجملۃ قال تعالی ولو انہم فعلوا ما یوعظون بہ لکان خیرا لہم واشد تثبیتا واذا لآتیناہم
من لدنا اجرا عظیما وتام بہ تکملہ والخشن بضمتین جمع الاخشن وہو من الشجاع القوی والحفیظۃ الحمیۃ و
والغضب والظرف متعلق باتشن و اللوثۃ بالضم الاسترخاء والبلادۃ وکثرۃ اللحم والورد
بالفتح وہے القوۃ والشدۃ یقول لوکنت من مازن واغار علی ابلی بنو ذہل لتکفل نصری معشر
منہم شداد عند ثوران الغضب والحمیۃ ان لان الضعیف البلید علے حسب طبعہ واصلہ اولان القوۃ
من شدۃ الخوف والفزع قوم اذا الشر ابدی ناجذیہ لہم طاروا الیہ زرافات ووحدانا
الشر فی عرفہم الحرب کالباس والناجذ اقصی الاضراس او الانیاب والمثنی فی معنی الجمع او علی الاصل
وابداء والنواجذ کنایۃ عن الاخافۃ فالتعویل فی ذالک الکلب اذا اخاف کلبا اخر کشر انیابہ والطیران
استعارۃ لسرعۃ السیر والزرافۃ کنایۃ ما یحصل بالزرف ای الجمع کالبراذۃ والنخالۃ یقول ہم
قوم کرام اذا صال الشر علیہم واخافہم وبرز لہم اسرعوا الیہ کالطیور جماعات ووحدانا لا یحافون
شیئا منہ لا یسالون اخاہم حین یندبہم فی النائبات علی ما قال بعضہم اخوا یقوم من کان منہم
صریحا غیر داخل قال تعالی والی عاد اخاہم ہودا وندبہ دعاہ ومنہ الندبۃ لان النادب یدعو
المیت وتنصب بربانا علے انہ مفعول لیسالون یمدہم بسرعۃ الاجابۃ وکمال الشجاعۃ فان البخیل
یتعلل بالسوال والبخیل لا یقول لا یسالون اخاہم بربانا علے ما قال لہم حین یدعوہم مستغیثا
بہم علے الحوادث قال حریث بن سکمۃ المتر قومی ان دعاہم اخوہم اجابوا وان یغضب لہم
السیف یغضبوا لکن قومی ان کانوا ذوی عدد لیسوا من الشر فی شیء وان ہانا
یقول ولکن قومی علے کثرۃ عددہم لا یدخلون شیئا من الشر ای الحرب وان کان سہلا یسیرا

یحزون من ظلم اھل الظلم مغفرۃ ومن اساءۃ اھل السوء احسانا یقال جزاہ من فعلہ اذا اجازاہ
علیہ قال کانی آجزیۃ الثمودۃ من قتلی یقول یغفرون للظالم ویحسنون الی المسیٔ لضعفھم
وجہلھم مع ان مجازاۃ الظلم اولی مراتب العز والشرف والابتداء بالظلم اعلاھا کان ربک لھم
یخلق بخشیۃ سوء ھم من جمیع الناس انسانا یقول لایظلمون احدا ولا یغیرون علی قوم حتی کان
ربک یا مخاطب لم یخلق لان یخاف ھوا حدا سواھم فھم یخافونہ لاغیر فلیت لی بھم قوما اذا رکبوا
شنوا الاغارۃ فرسانا وبکنا نا الفاء جزائیۃ والباء للمعاوضۃ وشد الرجل شدۃ
بالفتح اذا حمل والاغارۃ منصوب بنزع الخافض وروی شنوا الاغارۃ وھی اجود لکثرۃ الاستعمال
قال النحفی ع ان لم اشن علی ابن حرب غارۃ والشن الصب القوی یقول واذا کان قومی کذلک
فلیست لی بدلھم قوما کراما اذا رکبوا حملوا للاغارۃ اوصبوا الاغارۃ وھم فرسان الخیل ورکبان
الابل وقال الفند الزمانی حزیتموا قتول ہو تشمل بالمعجمۃ بن شیبان بن ذہیعۃ بن ثعلبۃ بن زمان
بکسر المعجمۃ وتشدید المیم بن مالک بن صعب بن علی بن بکر الملقب بالفند وقال فی القاموس
شمل بقب الفند الزمانی وبالجملۃ ہو شاعر جاہلی شہد یوم التحالق واما کون ہذہ الابیات
فی حرب بسوس فعوعندی فی خبر الخفاد لان ہذہ الحرب کانت بین بکر وتغلب ابنی وائل
ونبو ذہل بطن من بکر والشاعر ایضا بکری وردے کفقفنا عن بنی ہند ونبو ہند بطن من ذہل
منہم عوف بن الغمان سید بنی ہند الکلم الا ان یقال ان بنی ہند ہولاء نبو تغلب فان ہند
ابنت مرۃ اخت تمیم بن مر کانت ام بکر وتغلب وقد اشتہر نبو تغلب بہذا کما اشتہر عمرو بن ہند بہ
ہند ولا یخفی ما فیہ ولم نعرض لہ الشارح صفحنا عن بنی ذہل وقلنا القوم اخوان من اول
الہزج والقافیۃ متواتر واول ہذہ القصدۃ ابتدنا وان الظلم لایرضاہ دیان ٭ وان النار
قد تطفح یوما وہی تبران یقال صفح عنہ اذا اعرض عنہ وعفا والکلام فی القوم کالمہد الحارجی یقول
اعرضنا عنہم وعفونا لہم وقلنا فی نفسنا ان ہولاء القوم اخواننا فانا کلنا آل بکر اوآل وائل
عسی الایام ان یرجعن قوما کالذی کانوا الفعل من الرجع المتعدی دون الرجوع اللازم والذی یعنی

ما اسی وظهر معناه ان ترمیهم الایام ای تجعلهم قوما صاحین کما کانوا قبل هذه الوقعة فلما صرح الشر
واسمسی وهو عریان ولم یبق سوی العدوان دناهم کما دانوا اصرح الشیء شدد اذا خلص خلوصا تا
لازم کطوف وزرقوی واضحی تقام اسی وهذا انسب بالعریان وهو استعارة للظاهر الفاحش الظهور والجملة
الحالیة سدت مسد الخبر والعدوان التجاوز عن الحد ویجوز ان یراد به المجازاة علی العدوان والدین
الجزاء ومنه یوم الدین وفی دانوا اشکالة یحسب اللفظ فان فعلهم لم یکن جزاء بل انما کان ظلما وعدوانا
یقول فلما خلص الشر خلوصا کاملا وصار ظاهرا فاحش الظهور ولم یبق فیهم سوی العدوان اوفینا سوی
مجازاة العدوان جزیناهم بمثل ما فعلوا بنا مشینا مشیة اللیث غدا واللیث
غضبان بیان للمجازاة والمشیة کالجلسة للنوع وردی فی لامغانی شدونا شدة اللیث وغدا بالبیت
فالمهلة سار غدوة وبالمهلتین من عدا علیه ذاوثب قال الحارثی ع انا اللیث معدیا
علیه وعادیا حال تقدیر قدرتعت علی ان یکون اللام زائدة کما فی قوله شر ولقد امر علی اللئم
یسبنی وفی وضع المظهر موضع المضمر حیث قال واللیث غضبان تهویل لما فیه من معنی الصفة فانها
ماخوذ من اللوث بمعنی القوة یقول مشینا الیهم مشیة لیث اووثبنا علیهم وثبة لیث غدا مغضبان
اومشیة اللیث وقد غدا غضبان للضرب فیه توهین وتخضیع
واقرن الظرف متعلق بمشینا والتوهین الاضعاف وروی تفیع وتائیم وروایة التائیم
جعل المراة ایما والارنان البکاء مع الصوت والتخفیع التنذیل او تقطیع اللحم والاقران الاطاقة و
التسخیر قال تعالی وماکنا له مقرنین ویجوز ان یراد به ذبح الکبش لاقرن علی ان یکون استعارة
تقبل لسید الغلام السلاح یقول مشینا الیهم بضرب یوهن المضروب ویذلله وتقطع اللحم وذبح الکبش
الاقرن ای تقبل لسید الغلام السلاح وسیخر المضروب وتفیع النساء وتجعلهن ایامی بیکین معولات
وطعن کفم الزق غدا والزق ملآن مجرور عطفا علی ضرب
والمشبه محذوف والغدوان بالمجتین السیلان مع السرعة والمستکن للزق والاسناد تجوزی
یقول ومشینا الیهم بطعن سنذه وکفم الزق وقد سال ماوه سریعا وهو ملآن ماروبعض

ملاوت الزق
اوراق بیت بیوت
سنه ۱۱

الحلم عند الجهل للذلة اذ غان اللام متعلقة بالاذعان
يقول وانما فعلنا ذلك لما ان بعض الحلم اذعان للذلة وتسليم لها اذا لم ينته الجاهل عن جهله
وفي الشر نجاة حين لا ينجيك احسان اراد بالشر
الاساءة كما يشهد به لفظ الاحسان وقال ابو الفوز الطهوي هو اسم لاكنية والطهوي نسبة
الى طهية كسمية بنت عبد الشمس بن سعد بن زيد مناة بن تميم وهي ام عوف والي السود وحشيش
بالجيم فالمعجمتين مصغر آل ملك بن حنظلة بن عمرو بن تميم سموا باسم هذه فكل من هو من اولاد
هولاء الثلاثة فهو طهوي ثم هو شاعر اسلامي كان في عهد بني امية يمدح بني مازن بن ملك
بن عمرو بن تميم بما انهم منعوا حمى الوقبى والوقبى بالقاف فالموحدة محركة كجمزى ماء بين مازن
المذكورين ومن حديثه ان عبد الله بن عامر بن كريز عامل بن عثمان بن عفان رضي الله عنه
استعمل بشر بن حزن المازني على الاحماء التي منها حمى الوقبى فحضر هو واخوه خفاف بن حزن بعيرين
فاذا بهما عذب فرات ثم وفدا بهما مخافة ان ياخذهما عبد الله بن عامر حتى بلغه الخبر فطلبهما
فابيا وخرجا وعقر ابل عبد الله بن عامر فحمى ان اناسا من بكر بن وائل تربصوا على حمى الوقبى
بعد ما فعلوا بني مخشل بن ارم ما فعلوا فارسل اليهم بشر بن حزن وقال ان اردتم ان تقيموا
فيظلكم اي صيفكم فاقيموا وان اردتم غير ذلك فاعلموني فانا ارضي وماشي فاجابوا ان اياك
ههنا لنظعن بك اي نريده واوعدوه فخرج بشر واخوه خفاف وحريث بن سلمة وتفرقوا
في بطون تميم يستغيثون بهم فابى بنو مخشل نصرهم وجمع من بني عنبر بن عمرو بن تميم سبعة
وقال منهم رياح لا نقطع امرا دون اخواننا بني ثعلبة فانطلقوا الى بني ثعلبة فاتوا لهم عبد الله
بن مالك احد بني ثعلبة وهو يومئذ كوكب بني ثعلبة على اخرهم آل يربوع وآل ثعلبة وآل عاصم بن تميم وقال لا اقرا
لكم مع بكر ان اخذوا دار بني مازن فركبوا واتوا بني رياح فلما راءاهم ركبوا ايضا ثم لما اتوا كلهم قريبا
من حمى الوقبى قال منهم نفر دعونا نظر لكم فخرج منهم سبعة حتى وردوا الماء على البكريين وقالوا
انطلب عبيد الناقد اليقوا فاتوا لوهم وانما قوهم حتى اذا اراد وا الانطلاق ارتاب البكريون منهم

فوثبوا علیہم ولم یترکوا من لحا بہم شعرا فلما رجعوا الی اصحابہم قالوا یا بنی مازن لاطاقۃ لنا ولا لکم بالبکریین فقام بشر بن حزن (جمع بحزنۃ) وقال قوموا یا بنی مازن ولا یقومن غیرکم فقاموا علی امرہ ثم قال بنو بربوع وبنو عنبر لو کنتم تدعوننا لاطعناکم فارموا بنا فی نحور الاعداء وشارطوہم علی ثلث الماء فرضی بہ بنو مازن ونزلوا علی مکان مرتفع حمی وقع القتال وقتل من قتل وظفروا بالبکریین فلما احرزوا الماء قال بنو بربوع ان لنا نصف الماء علی الشرط وقال بنو مازن ان لکم ثلث الماء عند قعنب بن عناب والاحوص بن عبد اللہ الریاحیان ان لا نرد الوقبی الا مستعدین للقتال ثم اتوا علی غفلۃ من بنی مازن بغیر امن ایار الوقبی وعقروا الآلات التی کانت تسقی الماء والقوا جیفہا فی تلک البیر فبتفہم بنو مازن حتی اتوا ماء لبنی رباح وغورہ والقوا فیہ جیف السوانی والحمر الی ان قام فصلح وخلص الوقبی لبنی مازن ہذا خلاصۃ ما ذکرہ الشارح **فدت نفسی ومالکت یمینی فوارس صدقوا فیہم ظنونی** من الاول الوافر والقافیۃ متواتر یقال فداہ بنفسہ یا قال ابو بکر الصدیق رض نفدیک بآبائنا وامہاتنا وانفسنا وقد یحذف المقدر بہ کما فی قول المتنبی فدینا کم من ربع وان زدتنا کربا والبیت من ہذا القبیل وفوارس منصوبا علی المفعولیۃ وروی صدقت معروفا ومجہولا والظنون جمع الظن والبیت انشاء معنی وخبر لفظا یقول فدت نفسی ومالی بفوارس صدقوا ظنونی او صدقت ظنونی فیہم حیث کنت اظنہم حماۃ کماۃ **فوارس لا یملون المنایا اذا دارت بہا الحرب الزبون** بدل من الاول یقال ملتہ وملت منہ قال ع (لابی طالب) وسائل الحرب حتی تملنا وقال ع رب ثاو یمل منہ الثواء والمنایا جمع منیۃ وہو الموت من منی الشیء اذا قدرہ (لابن الصلت) یمنی بہ لکونہ مقدرا لکل حی وارادہا حقایقہا او اسبابہا من الحوادث والوقائع والزبون فعول من الزبن وہو الدفع یقول فدت نفسی ومالی فوارس لا یملون من منایاہم اذا دارت علیہم رحا الحرب الشدیدۃ التی تدفع الرجال من اجل شدتہا او تدفع الرجال بعد قتلہم الی مواعیدہم کما تدفع الرحا الطحین بعد

الطعن ولا یجزون من حسن بسی ع ولا یجزون من غلظ بلین
عطف علے لا یملون والسیئ مخفف السیئ والغلظ کجنب ضد الرقۃ و ہو المراد باللین
یقول اذا احسن الیہم احد فلا یجزونہ من احسانہ بالاساءۃ ای لا یسیئون الیہ واذا
عاملہم احد بغلظ وشدۃ فلا یجازونہ من غلظہ باللین ای لا یلینون لہم فلا تبلے
بسالتہم وان ہم شلوا بالحرب حینا بعد حین یقال بلے الثوب کرضے
اذا رق ونسج والبسالۃ الشدۃ والشجاعۃ ومنہ الباسل للاسد وبسل الرجل اذا عبس
غضبا وشجاعۃ وصلے النار وبہا کرضے اذا ذاق حرہا وقاسے مرہا قال تعالے یصلے النار الکبریٰ
شبہ الحرب بالنار وہو معروف عندہم یقول ولا تضعف شدتہم وشجاعتہم وان دخلوا
نار الحرب وقتا بعد وقت وروے ولا تبلے مجہولا ای لا تنظہر ومنہ یوم تبلے السرائر والبسالۃ
الکراہۃ اے لا تنظہر کراہتہم الحرب وان حل بوا کثیرا ہم منعوا حمی الوقبے بضرب
یؤلف بین شتات المنون بناء الجزء علے الضمیر للحصر وتقوے الحکم والشتات
جمع شتیت وہو المتفرق والمنون الموت یقول ہم لا غیرہم منعوا حمے الوقبے عن تعرف الغایۃ
بضرب جامع بین المنایا المتفرقۃ بان مات کثیر من الناس فی ہذا الموضع لاجتماعہم فیہ وکان بعضہم
منہم ان یموتوا متفرقین فی مواضع متفرقۃ او بضرب جامع بین اسباب المنایا بان صار
ذلک ملائما مقام الاسباب المختلفۃ من المرض والقحط والصدمۃ والسقطۃ فنکب عنہم
دفع الاعادی ودآ ودوبا الجنون من الجنون المسکن فی الفعل للضرب
ونکب مخففا الصرف ونکبہ مشددا صرفہ والدرء الدفع مضاف الی الفاعل واراد بالاعادی
البکریین ومن بعدہم من بنی یربوع الداویۃ تداوی بعدی بمن الی المرض وبالباء الی الدواء
قال ع تداویت من لیلے بلیلے علے النوے وقال الاشی ع واخری تداویت منہا
بہا یقول فصرف ذلک الضرب الجامع عنہم دفع الادعای ایاہم حیث کانوا یدعونہم عند
الوقبے ودآ ودوبا الجہل من الجہل ولا یرعون اکناف الہوینا اذا حلوا ولا ضن

الهدون الهوينا تصغير هوني وهي الارض اللينة والهدون الصلح يصفهم بالوفاء والشجاعة فيقول لايرعون ابلهم جانب الارض اللينة التي ابلها ضعاف اذا حلوا في موضع ولا ارض الذين بينهم عهد وميثاق بل يرعونها في ارض الاعداء والاقوياء

وقال جعفر بن علبة الحارثي اقول هو جعفر بن علبة بالمعلبة فاللام فالموحدة كشعبة بن ربيعة بن عمرو بن يغوث الشاعر بن معاوية بن صلاءة بن معقل بن كعب بن حارث بن كعب الحارثي شاعر اسلامي يكنى ابا عارم ومن حديث هذه الابيات وما يأتي بعدها ان جعفرا هذا كان قد قتل رجلا من بني عقيل بن كعب بن ربيعة في امة كانا يزورانها فتغايرا عليها وقيل في اغارة اغارها عليهم وقيل بل كان يحدث نساء بني عقيل فمنعوه فلما لم يمتنع عن ذلك حسدوه فقاتلوه فقتل منهم رجلا فاستعدوا عليه السلطان فاخذه واقاد منه فاما حديث الغارة فهو ان جعفرا هذا وعلي بن جعدب الحارثي ونفر بن مضارب العوادي خرجوا واغاروا على بني عقيل فخرج بنو عقيل في طلبهم وافترقوا عليهم في الطرق ووضعوا عليهم الارصاد اي الرقباء فكانوا كلما افلتوا من جماعة لقيتهم اخرى حتى انتهوا الى بلاد نهد بن زيد فرجعت عنهم بنو عقيل وفيه يقول جعفر ع الا لا ابالي بعد يوم سجيل الخ فاستعدت عليهم بنو عقيل اسيد بن عبد الله الهاشمي عامل مكة فاخذ علبة بن ربيعة بهم قد فعهم علبة اليه فحبسهم فاقيد من النفر بجراحة وهرب علي بن جعدب من الحبس واقيم على جعفر قسامة خمسين رجلا من بني عقيل انه قتل صاحبهم واما حدثت الامة فقال ابن الكلبي ان اياس بن نزيد الحارثي واسماعيل بن احمر العقيلي اجتمعا عند امة لشعيب بن صامت الحارثي وهي في اهل مولاها في صعر وهو موضع فمالت الى العقيلي فحسد علية الحارثي حتى تخانقا بالعمائم فانقطعت عمامة الحارثي وخنقه العقيلي حتى صرعه ثم تفرقا وجاء العقيليون الى الحارثيين فكلموهم فوهبوا لهم ثم اخذ اياس وابن عمه نفر بن اسماعيل العقيلي وخنقاه وجاء الحارثيون الى العقيليين فوهبوا لهم ثم بقي العقيليون جعفر بن علبة فاخذوه وضربوه و

وربطوہ ثم اطلقوہ ومضی الزمان حتے ضرب جعفرا ابن اخیہ جعدب ونضر بن مضارب بلوم الثلثۃ مہدی بن حاصم وکعب بن محمد العقیلیین ضربا شدیدا ثم انصرفوا وضلوا الطریق وجدوا ستۃ رجال من عقیل بسحبل فقاتلوا قتالا شدیدا حتے قتل جعفر خمسۃ رجلا منہم وہذیل بن کلاب وفیہ یقول ثعیت نخیلے من خشینۃ بعد کموت الہذیل المشرفی الیمانیا + فاستدے علیہم بنو عقیل ابراہیم بن ہشام المخزومی فحبسہم المخزومی بمکۃ واحضرت بنو عقیل القسامۃ علے جعفر فاقتص منہ ابراہیم بن ہشام واما حدثت النساء فہو ان جعفرا ہذا کان یحدث نساء بنے عقیل فاخذوہ وکتفوا دبر قمیصہ وربطوہ وضربوہ ثم جاء واہ علے تلک النساء وہو یتضرع الیہم ویقول لہم لا تفعلوا بی ہذا الفعل بل اقتلونی ان شئتم فلم یقبلوا منہ وفعلوا بہ ما الایلیق بہ ثم خلوا سبیلہ فلم یمض علیہ زمان غتے دخل جعفر وصاحباہ بیوت بنے عقیل فافتقدوا اثرہم وعلموا ان لا سلاح معہم فوثب جعفر وصاحباہ علیہم وقتلوا رجلا منہم وجرحوا آخر فاستدے علیہم بنو عقیل السری بن عبد اللہ الہاشمی عامل المنصور ابی جعفر فاحضرہم وحبسہم بمکۃ ثم اقتص من نضر بن مضارب بجراحۃ ودافع عن جعفر وکان یجب ان یدفع الامر لمحنۃ لما ان اخت جعفر کانت تحتہ الے ان اقام بنو عقیل القسامۃ علیہ فاقتص منہ ایضا وہرب علے بن جعدب ہذا اخلا منہ ما ذکرہ صاحب الاغانی ونقل الشارح ان جعفرا ہذا قتل غدرا واللہ اعلم عند اللہ

المتقی قرے سحبل حیث احلب علینا الوکایا والعدا

المباسل من ثنائے الطویل والناقۃ تتدارک وتقبلہ وسالتہ عنا بغیب وسأمل + بمصدقنا فی الحرب کیف نحاول + وفی الاغانی عشیۃ قرے سحبل اذ تعطفت علینا السرایا والعدا المباسل الہمزۃ للنداء واللہف التاسف والحدق والالف مبدلۃ عن یا للتکلم وقرے لجبلے موضع وسحبل کجعفر وادا ضیف الیہ یقرب منہ او احلب علیہ اعان علیہ واصلہ الاعانۃ فی الحلب ثم استعمل مطلقا والمولیۃ فی

الاصل الدرعة و ھو ما یلقی تحت الکساء علی الاھل والابل یکنی بہ عن الضعیف الرخو وقیل
الولیۃ تانیث الولی بمعنی القریب الناصر و فیہ ما فیہ و روی الموالی و اراد بھم بنی الاعمام
یقول یا حسرتی بقرب یحمل حین اعان علینا الضعاف من الولدان والنساء حیث
اشتغلنا بحفظھم و صوتھم فکانھم اعانوا الاعداء علینا او اعانھم الموالی علینا او الاعداء
الباسلون منایا ما علینا حیث اراد و اقتالنا و روی اجلبت بالجیم من اجلب علیہ اذا رفع
الصوت علیہ و ناواہ بصوت اے حین رفعت النساء والولدان اصواتھم خوفا و
فزعا والاعداء قوۃ وشدۃ و ہذا انسب بما بعدہ فقالوا لنا ثنتان لا بد منھما
صدور رماح اشرعت فی السلاسل الفاء للتفصیل او العطف والضمیر
للعدو فانہ یفرد و یجمع قال تعالی فانھم عدو لی و صدر الرمح مقدمہ و ہو سنانہ
و اشرع الرمح ہزھا و حرکھا والفعل مجہول والجملۃ نعت رماح و اراد بھا الطعان کما
اراد بالسلاسل القید والاسر یقول فلما رأونی فی تلک الحالۃ قالوا لنا خصلتان لا
لا بد لکم منھما اما الطعان بالرماح المشرعۃ او الاسر فی السلاسل فقلنا لھم تلکم
اذا بصکرۃ تعادی صرعی نوعھا متحاذیۃ لکم اشارۃ الی المقولۃ المذکورۃ و اذا
بالتنوین والکرۃ العطف مرۃ ثانیۃ وتعادی نعت کرۃ والصرعی جمع صریع والنوء القیام
و رمی بعضھا و ھو بمعناہ والضمیر المجرور للصرعی وتحاذیت رجلاہ افاضعفتا والاستناد
علی التجوز او علی اثبات الرجلین للقیام والجملۃ نعت صرعی بقول فقلنا لھم فی جوابھم
ان تلکم المقولۃ التی یستفاد منھا التخییر اے اذا کان الامر کذلک بعد کرۃ منا علیکم
شدیدۃ تترک منکم صرعی یکون نھوضھم ضعیفا مستریخا او کنھوض من ضعف رجلاہ
اے لیس لکم ان تقولوا بھا قبل کرتنا علیکم ولم یدر ان جضنا من بیوت جیبھا
لکم العر باق والمدی متطاول عطف علی قلنا علی انہ بیان للواقع او علی
تلکم فیکون مما خوطب بہ المخاطب وجاش الرجل بالجیم فالجمعۃ وحاص بالمھملتین

اذا عدل وانصرف وکم استفہامیۃ مثل ما فی قولہ تعالی وما کنت تدری ما الکتاب والمدی
الغایۃ عطف علی العمر یقول ولم ندرنا ان عدلنا عن الموت ولم نقاتل عن انفسنا کم العمر باق
لنا وکم الغایۃ متطاولۃ علینا اذا ما ابتدرنا مازقا فرجت لنا بایماننا بیض
حلبتہا الصیاقل وروی ع اذا ما رصدنا مرصدا فرجت لنا یقال رصدہ رقبہ والابتدار
الاستباق فی المازق مضیق الحرب من الازق بالمہمزۃ وہو الضیق والمرصد الموضع
الذی یرصد فیہ العدو کالمرصاد وروایۃ مازق انسیان الفرج یناسب الضیق وفرجت
کشفت وضمیر المفعول محذوف وبیض فاعل الفعل لسجارد الجوہر رمال والصیاقل جمع
صیقل صفۃ من الصقل یقول اذا ما استقبلنا مضیقا من مضایق الحرب او کنا فی مکمن
کشفتہ لنا سیوف بیض صقلہا الصیاقل وہی بایدینا لہم صدر سریفی یوم بطحاء
سجیل وفی منہ ماضمت علیہ الانامل صدر السیف ما یضرب بہ ویقال لہ مضرب
السیف ومقدمہ ایضا والبطحاء مسیل الماء فیہ دقاق الحصی والجوہر فی متن السیف
وفی علیہ للوصول یقول قاتلتہم یوم البطحاء سجیل فکان لہم مضرب سیفی ومقدمہ ولی
مقبضہ ای قتلتہم وقال ایضا لا یکشف الغماء الا ابن حرۃ یری غمرات
الموت ثم یزورہا من ثنائی الطویل واتفاقیہ متدارک والبیت مخرم ومن الغماء
ثانیۃ الاغم وہو الامر الشدید المبہم الذی یغم الناس فالغماء نعت للافۃ وسمی بہ الحرب
وکنی بابن حرۃ عن الصابر علی المکارہ والشدائد کما نہم کانوا یزعمون ان الامۃ لا تحتمل
ما یحتملہ الحرۃ من المکارہ والآلام والروایۃ اعم من الزیارۃ فانہا یکون من بعید
وقریب ولا یکون الزیارۃ الا عن قریب فانہ ماخوذ من الزور بالفتح وہو وسط الصدر
ومنہ قیل عظامہ فلا تحقق الزیارۃ الا عند محاذاۃ زور الزائر زور المزور یقول لا یکشف الافۃ
الشدیدۃ المبہمۃ العاقبۃ ولا یدخلہا الا رجل کریم صابر علی المکارہ یری شدائد الموت
عن بعید ثم یزورہا عن قریب نقاتلہم اسیافنا ثم نعتصم ففیئتہم ثنوا

وفيهم صدور هي جمع صدر تتعدى الى مفعولين والفاء لتفصيل القسمة وغاشية السيف
نصبغه وحلديبس جفن السيف من اسفل شبار سير لسيف الفاء وصدر السيف مرسغاه
وبمعنى البيت واضح مما مر وقال ايضا هوائي مع الركب اليمانين مصعد
جنيب وجثماني بمكة موثق من ثنائي الطويل واتفاقيه مستدرك آراد بالهوى
المهوى وبالركب اليمانين قومه فانهم من اليمانين من آل كهلان بن سبا واصعد
الرجل اذا ذهب والبعد قال تعالى اذ تصعدون ولا تلوون على احد والجنيب المجنوب
المستتبع يقال جل جنيب اى مجنوب اذا كان كانه يمشي في جانب على تعسف والشدير
باعتبار اللفظ والجثمان الجسد والموثق المشدود في الوثاق يذكر تاسفه وحسبه وللفظ
اخبار ولا كنه انشاء بمعنى اقول كيف افعل وما شائي فان من اهواه بقلبي مصعد مع
الركب اليمانين مجنوب معهم وانا موثق بمكة لا اقدر على منعه ولا على مشايعته عجبت
لمسراها وانى تخلصت اليّ ونا السجن دوني مغلق هذا البيت اول ابيات
ذكرت في الاغاني واخرها * فاما الهوى والود مني فطالما * اليك وجثماني
بمكة موثق * اضمر المجهود للمحبوبة باعتبار الخيال وللى بمعنى كيف وتخلص اليه
وصل اليه يقول عجبت من مسراها الى وكيف تخلصت اليّ والحال ان باب السجن مشدد
دوني لا يصل الى احد الملمت فحييت ثم قامت فودعت فلما ولت كادت
النفس تزهق يقال الم بمنزل به وزهقت انفس خرجت يقول نزلت مني
في صورة الخيال فسلمت علي ثم قامت عني فلما ولت عني كادت نفسي ان تخرج من
جنبي فلما خشيت اني تخشعت بعدكم بشيء ولا اني من الموت اوفق
يقال خشع له يخشع لما اذا انقاد له وذل قال تعالى وخشعت الاصوات للرحمن و
فرق خاطب اولا بخطاب المفرد المؤنث ثم بخطاب جمع المذكر حيث على عادتهم
في الكلام قال الفرزدق ع فان شئت حرمت النساء سواكم ومنه قوله تعالى خطابا

نسخه ان الهوى والود مني فطالما

لسارة علیہا السلام سلام علیکم اہل البیت یقول فلا تحسبی انی تخشعت بشئ بعد فراقکم
ولا تحسبے انے اخاف الموت والغرض اظہار الجلادۃ ولا ان نفسے یزدھیھا وعیکم
ولا اننے فی المشی فی القید اخرق الصواب وعیدہم کما فی الاغانی
والضمیر لبنے عقیل والازدہاء الاستخفاف والاخرق بالمعجمۃ فالمہملۃ افعل صفۃ من خرق
الشئ اذا لم یحسن عملہ ویحتمل ان یکون تنکاما والظرف الاول متعلق بہ والثانی بالشے
یقول ولا تحسبے ان نفسے یستخفہا وعیدہم بالقتل او وعیدکم بطول الفراق ولا انی اجہل
بالمشے فی القید بحیث لا اجیدہ ولکن عرتنی من ھواک صبابۃ کما کنت
القی منک اذا انا مطلق یقال عراہ اذا عرضہ والصبابۃ رقۃ الہوے یقول لیس لے شئ
من المذکورات ولکن عرضتے رقۃ من ہواک فالقے منک الشدائد فی القید کما کنت
القاہا منک حیث کنت مطلقا قال ابو عطاء السندی اقول ہو فلفع بن یسار بولے
محمد وبن سماک بن معبد الاسدی وقیل اسمہ المرزوق وبالجملۃ ہو شاعر اسلامے
من مخضرمے الدولتین الاموےۃ والعباسےۃ وکان ابوہ سندیا اعجمیا وکنے ابا عطاء
لسلامہ لہ کان یقول عطاء ذکرتک والخطی یخطر بیننا وقد نہلت منا
المثقفۃ السمہری من اول الطویل والفاقیۃ متواترۃ وکاف الخطاب بکلمۃ والخطی
السہام والخط وہو سیف البحرین وعمان ینسب الیہا تعفا لما انہ یباع فیہ والخطران
الاہتزاز واہل الشرب الاول والظرف متعلق بہ لتضمنہ معنے الشرب وفیہ تکمیل
لشدۃ الوقت والتذکیر والتثقیف تقویم الرماح بالثقاف والسمہریۃ لون ممدوح
فی الرماح والجملۃ بدل من الاولی او حال بعد حال والمناسبۃ بالباب انہ دال علے
الحماسۃ والشدۃ یقول ذکرتک یا ممویۃ حین ما کانت الرماح الخطیۃ تہتز بیننا وقد
شدعت الرماح المقومۃ السمر من وما نا فوا للہ ما ادری وانی لصادق
اظن عرانی من جنابک اسحم الحباب بالکسر السحب الشدید الدوام متصلا یقول

واذا کان الامر کیت لا انساک فی امثال ہذہ الاحوال فواللہ لا ادری وانی
لصادق فی ہذا القسم اذا دعرضنی من حبک الشدید ام سحر علیہ منہ فان کان سحرًا
فاعذرینی علی الہوی وان کان داء غیرہ فذلک العذر یقول فان
کان ما عراک سحرًا فاعذرینی علی حبک ایاک فان المسحور لا یفعل ما یصح منہ السحر
فانا معذور وان کان داء غیر السحر فانت معذورۃ فان المریض قد یفعل ما لا یکون
سببا للمرض کالاکل علی التخمۃ مثلا وقال ابو علی بن قیس الکنانی فی اقول ہو شاعر جاہلی یکنی
ابا مسافر وکان سید بنی کنانۃ یوم سمیحۃ من ایام حرب الفجار وقتل یومئذ
وقیل مات حتف انفہ وفارس فی غمار الموت منغمس اذا تالی علی مکروہۃ
صدقا من اول البسیط والقافیۃ متراکب الواو وبعدہ رب والغمار جمع غمرۃ وہو
الشدۃ والظرف متعلق بمنغمس وتالی الرجل اقسم والمکروہۃ من الصفات الغالبۃ
واراد بالصدق البر نقیض الحنث یقول ورب فارس منغمس فی شدائد الموت اذا
حلف علی دفع افۃ مکروہۃ برّ وصدق عشیتہ وہو فی جاواء باسلۃ
عضبا اضاء سواء الرأس فانفلقا الاضاءۃ والعشیۃ تعدی الی مفعولین قال تعالی
یغشی اللیل النہار وقال یغشیکم النعاس امتہ فمفعولہ الاول ضمیر المفعول والثانی عضبا
والجاواء تانیث الاجلی من الجلاء وہو الکدرۃ واراد بہا الکتیبۃ الخضراء من
کثرۃ الحدید والباسلۃ من البسالۃ وہی الشجاعۃ والشدۃ والجملۃ حال من الضمیر
المنصوب وفی الاتیان بہا تکمیل الشجاعۃ والعضب السیف القاطع وسواء الرأس
وسطہ کسواء الطریق والانفلاق مطاوع الفلق وکل البیت جواب رب یقول غطیتہ
وہو فی وسط کتیبۃ خضراء شدیدۃ البأس سیفا قاطعا اصاب وسط رأسہ فانفلقہ
فانفلق ای فشقہ فانشق لضربتہ لم تکن منی مخالسۃ ولا تعجلتہا
جبنا ولا فرقا الظرف متعلق بالفلق علی بعد والروایۃ وعلی ما رواہ ابو محمد الاعرابی

ای کثرۃ

من ان البیت الاول فان تکن عبرتی طلیت الکفاھا قرب قرن او ملت الرأس او انفقا
متعلق بالمت والمخالستہ ان تسلب شیئا یرید الاخر سلبہ ولا شک ان ھذا السلب لا یکون
علی ما ینبغی وکنی بعدم المخالستہ عن حسن الضربۃ وضبطھا والفرق بحرکۃ الخوف وانتصب
علی انہ مفعول لہ والنفی وارد علی المقید دون القید فان المقصود نفی التعجل یقول فاشق
راسہ بضربۃ کاملۃ حسنۃ تامۃ لم تکن علی عجلۃ کما تکون عن ابجان الخائف وقال
ربیعۃ بن مقروم الضبی ھو ربیعۃ بن مقروم بالقاف فالھملۃ بن قیس بن جابر بن خالد
بن عمرو بن عبد اللہ بن السید بن مالک بن بکر بن سعد بن ضبۃ بن اد الضبی شاعر
اسلامی مخضرم ادرک الجاھلیۃ والاسلام والابیات من قصیدۃ طویلۃ ذکرھا فی الاغانی

ولقد شھدت الخیل یوم طرادھا ۞ بسلیم اوظفۃ القوائم ھیکل

من اول الکامل والقافیۃ متدارک اللام موطیۃ للقسم واراد بالخیل الفرسان فان
الطراد من صفاتھم فانہ ان یحمل بعض الفوارس علی بعض لیطردہ عن نفسہ والاوظفۃ
جمع وظیف وھو ما فوق الحافر من الفرس والھیکل الفرس الطویل یقول واللہ لقد
شھدت الفرسان یوم طرادھم بفرس طویل کانت اوظفۃ قوائمہ سلیمۃ شدیدۃ ۞

فدعوا نزال فکنت اول نازل ۞ وعلام ارکبہ اذا لم انزل

نزال مبنی اللام علی الکسر امر من نزل وکان من عادتھم اذا تقاتل الفارسان یقول
احدھما للاخر نزال نزالا ای انزل عن فرسک للمصارعۃ قال زھیر ولانت اشجع
من اسامۃ اذ دعیت نزال وجی فی الذعر یقول فدعا الفرسان وقال بعضھم لبعض
نزال نزال فکنت اول نازل منھم وعلی ای وجہ وغرض ارکب فرسی اذا لم انزل
حین دعیت نزال فان نزال من لوازم الفرسان ومما لا بد لھم والذی حنقت علی
کانما تعلی عداوۃ صدرہ کالمرجل لواو بمعنی رب والدال اصلہ صفۃ من العدد
وھو شدۃ الخصومۃ والحنق محرکۃ غایۃ الغضب وعلی متعلق بہ یقول ورب خصم شدید

الخصومۃ ذی غضب علیے کان عداوۃ صدرۃ تغلی کالمرجل وروی فی المرجل علے تشبیہ صدرہ بہ

ازجیتہ عنی فابصر قصدہ وکویتہ فوق النواظر من عل الازجار بالمعجمۃ الدفع وبوید وروایۃ ازجرتہ کمافی الاغانی والابصار القصد کنایۃ عن تعمیمہ کانہ جعلہ نصب عینہ والنواظر عروق فی الراس تکوی عند تعادی الجنون قال الراعی

ع یعادی بہا الصاد الذی فی النواظر الصاد الغرور وہو نوع من الجنون لما انہ خلاف العقل والعل جانب الفوق والبیت جواب رب یقول دفعتہ عنی فصمم قصدہ وجعلہ نصب عینہ وکویتہ بسیفی فوق نواظرہ من جانب الفوق ای ضربت علے راسہ وقال سعد بن ناشب اقول ہو اسلامی احد بنی السید بن عام بن مازن بن مالک بن عمرو بن تمیم وکان قد قتل رجلا بمقام ہلال بن ابی بردۃ بن موسے الاشعری رضی اللہ عنہ علے اخذ الثار فلم یقدر علیہ ولالن ہدم دارہ التی کانت لہ بالبصرۃ فقال سأفعل عنی اعار بالسیف جالبا علی قضاء اللہ ماکان جالبا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک والفعل استعارۃ للازالۃ وجالبا حال من ضمیر المتکلم وقضاء اللہ مرفوع علے انہ فاعل جالبا وماکان منصوب علے المفعولیۃ یقول عنی عار الہدم بالسیف جالبا علی قضاء اللہ ماکان جالبا ایاہ ای کاینا ماکان لاابالی بہ واذہل عن داری واجعل ہدمہا لعرضی ومن باقی المذمۃ حاجبا عطف علے غسل واجعل ہو الجعل الاعتقادی کمافی قولہ ع ولاتجعلینی کامرء لیس ہمہ وحاجبا مفعولہ الثانی واضافۃ الہدم الی المفعول یقول وساغفل عن داری واعتقد ہدمہا ایاہا حاجبا لعرضی من باقی الذم والعار کالاسد والقسل ضیفان کلیہما عار وبذمۃ ویصغر فی عینی تلادی اذا انثنت یمینی بادراکہ الذی کنت طالبا الصغار لہ ان والذلۃ والتلاد المال القدیم الموروث وخصہ بالذکر لان الانسان قد یضن بہ لشرف الاباء والاثناء الاعتراف یقول ویذل فی عینی مالی القدیم الموروث الذی یقل بہ اذا انصرفت یدی بادراک ما اطلبہ من الثار ونحوہ فلم یقدموا

بالعذر حاری فانها تراث کریم لا یبالی العواقبا یخاطب بلالا ومن معه واراد بالعذر ما جعلوه فی غیبته فان العذر یکون علی جهل المعذور به فکانه یکون نحا یبا وعنی بالکریم نفسه والتراث المبالاة تیمدرے بنفسه وبالباء فومن یقول فان تهمه مواداے فی غیبتے فلا ابالے به فانها تراثے وانا رجل کریم لا یبالے بعواقب الامور ستے اجتنع علیها لنفسے او لمن یرثنی وروی علیکم بداری فاہر سوہا فانها تراث کریم لا یخاف العواقبا وهو اشبه بقوله تعالے ولا یخاف عقبا با اخی همزات لا یرید علی الذی تهم به من مقطع کلام صاحبا نعت کریم والغمزة الشدة والالح او الاصیف الے شیئے یراد به انه یلازمه کما یقال اخو الحرب واخو ثقة وهم به قصده ومن بیانیة وقطع الامر اذا اشتدت شناعته وتجاوزت احد یقول انی شدات لا یطلب فیقا علے ما یرید من امر شنیع فظیع لما انه لیس برفیق او لا یحتاج لے رفیق اذا هم لم یرد ع عزیمته ولم یات ما یاتی من لا مر هایبا الردع المنع والکف والفعل مجهول والعزم القطع والعزیمة الامر المقطوع به وای الامر فعله والهایب الخائف حال من استکن فے لم یات یقول اذا هم بشیے صغیر او کبیر لم یمنع همه المقطوع به ولم یفعل ما فعله من امر حقیر او عظیم فزعا خائفا فیا لزام رشحونی مقدما الی الموت خوفا صنا الیه الکتایبا الفاء للتفریع علے السابق واللام للتعجب ون لا ستغاثة فان الاستغاثة یدل علے نوع من الضعف والشاعر یصف نفسه بالجلادة ورزانة سطه کما تقدم والترشیح التربیة وحسن القیام بالمال ومقدما بالکسر الدال من قدم بمعنے تقدم وبفتح الدال من قدمه متعد یا حال مقدرة من ضمیر المتکلم فان تقدیمه لم یکن فے وقت الترشیح والظرف الاول متعلق به وخاص الماء دخله متعد بنفسه والیه ظرف مستقر وکتایب جمع کتیبة منصوب علے انه مفعول الخوض ورو ے الکر ایبا جمع کریبة وهے الداهیة الشدیدة یقول واذا کانت امرے کذلک فیا ایها الناس اعجلوا من قومے غیر رزم حمیث ربوتے واحسنوا القیام

بامری وقد کنت مقدما الی الموت خواض الکتایب اوالد واہی عازما الی الموت اذا
هم القی بین عینیہ عزمہ ونکب عن ذکر العواقب جانبا المتکبر
المقدام والجانب الذی یقول اذا ہم بشئ نصب عزمہ بین عینیہ وجعلہ مطمح نظرہ وصرف جانبہ
عن ذکر العواقب وکان ذلک مدحا عندہم قال تعالی ولا یخاف عقبا ای عقبی الدمدمۃ
ولم یستشر فی امرہ غیر نفسہ ولم یرض الا قائم السیف صاحبا
الاستشارۃ طلب المشورۃ وارادہ بالرای الامر الذی یستشار فیہ ویحتاج فیہ الی
الرای ورضیہ اختارہ وقایم السیف مقبضہ یقول ولم یطلب المشورۃ من احد فی امر
یراہ یحتاج فیہ الی المشورۃ الا من نفسہ ولم یختر لہ صاحبا الا قایم السیف معناہ انہ یعیش
وحیدا ومجردا وکان ہو مدحا عندہم قال تابط شرا یری الوحشۃ الانس الانیس و
یہتدی وقال تابط شرا اقول ثابت بن جابر بن سفیان بن عمیثل بن عدی بن جنب
بن حرب او حزن بن تیم بن سعد بن فہم بن عمرو بن قیس بن عیلان قال فی اسد
الغابہ ہذا تابط شرا قبل الاسلام وقد ذکرہ ابنہ فی الصحابۃ وعدہ صاحب القاموس
من اغربۃ الاسلام وانما لقب بہذا اللقب لاخذہ غولا فی ابطہ فقالوا تابط شرا
وقیل لاذہ صاد الافاعی لہ واخذہا فی ابطہ فقیل لہ ذلک الاول اصح ومن حدیث ہذہ
الابیات انہ کان لشداد العسل فی کل عام من غارہ فی بلاد ہذیل فلما بلغ خبرہ بنی لحیان
بن ہذیل وہم بطن منہم فقعدوا لہ فی مرصد حتی جاء وتدلی بحبل الی الغار فہجم بنو لحیان
علیہ وعلی من کان معہ فہربوا وخذلوہ فی الغار ثم ترک بنو لحیان الحبل الذی کان
تدلی بہ فی الغار ونادوہ ان اصعد الینا فقال علی ای شرط اصعد الیکم قالوا لا
شرط لک قال لا اصعد فانی ارانی سہیرا او قتیلا ثم تامل واسال العسل علی حجر اس
کان قریبا من فم الغار وشد الزق علی صدرہ ونزل عن الحجر حتی بلغ سہل الارض حیث
کان بینہ وبینہم مسیرۃ ثلث لیال فقام وآب الی ربطہ سالما وقال اذا المرء

لم یحتل وقد جد جده باضاعۃ وقاسی امرہ وھو مدبر سن ثانی لطویل
والقافیۃ متدارک الاحتیال استعمال الحیلۃ من قولھم الحیلۃ ابلغ من الوسیلۃ والجد
الاجتھاد فی الامر وجد جدہ من باب جن جنونہ اذا اشتد علیہ معنے انہ مجرب صاحب الجد
وقام الجد مقامہ و بالجملۃ یکنی بہ عن اشتداد الامر و اضاع متعد ومفعولہ محذوف وقد یقول
اذا لم یستعمل الانسان حیلۃ حین ما اشتد الامر اضاع نفسہ وقاسی شدتہ ھو الذی استبلے
بہ و بھوذا دبار ولا کن اخو الحزم الذی لیس نائلا بر الخطب الا وھو للقصد
مبصر الموصول مرفوع علی انہ نعت یقول ولا کن صاحب الحزم وملازمہ الذی
لا ینزل بہ الامر العظیم الا وھو مبصر لقصدہ وجاعل لہ منظم نظرہ لا یعوقہ عنہ ضعف ولا کسل
فذاک قریع الدھر ما عاش حوّل اذا اسدّ منہ مخرجا ش منخر
القریع السید المختار وما مصدریۃ ظرفیۃ والحول کسکر شدید الاحتیال وکشیبہ
وشد مجھول والمنخر فی الاصل ثقب الانف واراد بہ المتقدد والمسلک وجاش فلاد
تحرک یقول فذاک الرجل ھو السید المختار مادام حیا کثیر الاحتیال اذا استد منہ منفذ
تحرک منہ منفذ اخر ای ان لم یجد حیلۃ تقدم لہ حیلۃ اخری اقول للحیان وقد
صفرت لھم وطابی ویومی ضیق الخ معوّد المضارع بمعنے الماضی او حال حکایۃ
ولحیان البطن من ھذیل کما مر وصفر وطابہ اذا مات او قتل وذلک لان الوطاب جمع
وطب وھو سقاء اللبن وخلوہا عن اللبن استعیر لخلو البدن عن الروح ومعنے
صفرت قرب ان تصفر کما فی قولہ تعالے انی امراۃ والحرۃ بتقدیم الجیم علی المھملتین بدل
العوام وسکنھا واراد بہ المدخل والمنفذ ومعنے کون الیوم ضیق المنفذ ان لا یجد صاحبہ
مخلصا وسبیلا والمعور من عاور الشئے اذا بدت لک عورتہ وسوءتہ یقول قلت لھم او
کنت اقول لھم وقد قرب موتے ویومے ضیق لا اجد فیہ مخیصا بادی العورۃ والمحل
ھما خطتا اما اسار ومنۃ + واما دم والقتل بالحر اجدر

الضمیر للامرین مقدرین کما قال ع بها ظلمتا لیل وارض تلاقتا والجملۃ فی محل النصب
علی انها مفعول القول واصل نعطتا خطتان خذفت النون للضرورۃ کما فی قولہ ع
بها کنفا الارض الذی لو تزعزعا والخطۃ الامر والخصلۃ یقول قلت لهما ان الامرین الذین
قد رمتما النفس اتیانهما تاسروننی وتمنوا علیّ بالاطلاق واما ان تقتلونی مجازاۃ فمتی
یکم والقتل اجدر بالکریم من الاسر والمن واخری اصادی النفس عنها وانها لمؤودۃ
حزم ان فعلت ومصدر الصاداۃ المداراۃ والمدافعۃ والورود والقدوم والصدور
الرجوع ومعنی کونها مورد حزم انها یرد بها من کان ذا حزم وحیلۃ ویصدر عنها من کان
کذلک یقول وخطۃ اخری وراد الخطتین المذکورتین اداری النفس عنها ای تدفعنی
عنها واد فعها عنی الیها لصعوبتها وشدتها ولاشک انها لمؤود رجل حازم ومصدرہ
لایفعلها الا من کان حازما محتالا افرشتها اصدر فزل عن الصفا برجو جوء
عبل ومتن مخصر بواستنیان فکان سائلا سالہ بل عللت بها ام لا فقال فرشت
والفرش البسط واللام للتعلیل والضمیر المجرور لاخری والمستکن فی زل والمجرور فی به
للصدر والصفا الحجر الاملس والبا للتجرید کما فی لقیت به اسدا کانه انتزع من الصدر
صدرا اخر لکمال سعته وسمته والجوجو والصدر مرفوع علی الفاعلیۃ والجملۃ الظرفیۃ حال
من المستکن فی زل والعبل السمین الضخم والمخصر الدقیق یقول بسطت لاحل تلک الخطۃ
الاخری صدری فزل عن الحجر الاملس مثلها به صدر سمین ومتن دقیق ای کان
صدری وسیما سمینا بحیث کان به صدرا آخر فخالط سهل الارض لم یکدح
الصفا به کدح ولا موت حزیان یبظر والمستکن للصدر وراد والمخاطبۃ الوصول وسهل
ما قابل الجبل والحزن والکدح الخدش وجملۃ النفی حال یقول فبلغ صدری سهل
الارض لم یخدشه الحجر الملاسته فی نفسه وسیلان العسل علیه خدشته والموت ینظر الی
متاسفا فی مقام الذل والخزی حیث لم یظفر بمراده فاثبت الی فهم دم الـ

(۱) ای الظرف ق ۱۲

آبیاکم مثلها فارقتها وهی تصغر الاوب الرجوع وفهم بن عمرو بن قیس رهطه
کما سبق ورویے وما کدت ایبا اقیمت العنقة مقام الفعل فان الاصل اوب والمجرور
فی مثلها للواقعة وتصغر من صغر صغیرا یقول فرجعت الی رهطی بنی فهم وما کنت راجعا
الیهم لما لم یق من موتے شئے ولم مثل تلک الواقعة فارقتها منفلتا منها وهی تصوت تاسفا
علی انفلاتے هذا ولها معان اخر مذکورة فی الشرح ولا یخلو عن التکلف وقال ابو کبیر
الهذلے اقول هو عامر بن جلیس بالجیمین مصغرا الهذلی السعدی احد بنے سعد بن
هذیل نقل فے اسد الغابة انه اسلم ثم اتی النبی صلعم وقال احل لی الزنا وفیه قال حسان
سالت هذیل رسول الله فاحشة ۔ ضلت هذیل بما قالت ولم تصب ۔ ومن حدیث هذه
الابیات انه کان قد تزوج بام تابط شرا وکان یدخل علیها کثیرا فلما ترعرع تابط شرا
کبر علیه اکثار دخوله فعرف ذلک ابو کبیر واشکے الے امه فقالت اقتله بحیله فقال لها مالک
فے ان تغرر وقال هوامرے وشانے فخرجا وسارا یوما ولیلة ثم قصد ابو کبیر
الے قوم کانت بینه وبینهم عداوة شدیدة حتے اذا رای نارهم قال مستے جوع شدید
فدنت تابط شرا ورای العین علی النار فبرز لهما حتے وثبا علیه فقتلهما ثم کر وے اقربهما
الیه ثم رمے الاخر ثم اخذ الخبز من النار والقی بین یدی ابی کبیر وقال قل لا اشبع الله
بطنک فاکل ولم یاکل تابط شرا ثم انطلقا واصابا ابلا واشترطا ان ینام احدهما نصف
اللیل ویحرس الاخر فکان ابو کبیر ینام ویحرس تابط شرا وکلما نام الغلام نام ابو کبیر
حتے مضت ثلث لیال فلما کانت اللیلة الرابعة نام تابط شرا علی شرطه وزعم ابو کبیر
ان الیوم غلبه فرماه بحصاة فقام وقال ما هذه قال لا ادری فقام تابط شرا وطاف فلما
لم یر شیئا نام علی طوره الاول فرمی ابو کبیر بحصاة اصغر من الاولی فقام کقیامه الاول
وطاف بالابل کطوافه السابق ثم عاد ونام ثم رماه بحصاة اصغر من الثانیة فقام
وطاف وقال والله لئن سمعت شیئا بعد هذه لاقتلنک ثم رجعا الی بذیل وترک

ابو کبیر الہذلی فقوفا وقال فیہ ہذہ الابیات ہذا خلاصۃ ما ذکرہ الشارح **ولقد سریت علی الظلام بمغشم جلد من الفتیان غیر مثقل** سری ولی الکامل والقافیۃ متدارک اللام موطیۃ للقسم والظلام بالفتح الظلمۃ والمغشم بالمعجمتین بالکسر من یرکب رأسہ ای ما ارادۃ فلا یفرفہ شیئ عنہ کالغشمشم والجلد صفۃ من الجلادۃ وہو القوۃ والشدۃ والمثقل اللئیم الشحیح وکنی بہ عن البلید الکسلان یقول واللہ لقد سریت لیلا علی ہموم الظلمۃ بغلام زمی عزم مصمم لا یصرفہ شیئ عن مرادہ شدید قوی من الفتیان غیر بلید ضعیف **ممن حملن بہ وہن عواقد حبک النطاق فشب غیر مہبل** بدل من الفتیان ومن تجمع ویفرد وضمیر المفرد باعتبار اللفظ قال تعالی ومن الناس من یقول امنا ثم قال وما ہم بمومنین والحبک جمع حبکۃ وہو الخیل الذی یشد علی الوسط نطاق المرءۃ شقۃ ثوب تلبسہا وتشد وسطہا فرسل اعلاہا علی الاسفل لئلا الارض وہنغلہا تجر علی الارض والمہبل من ہبلہ اذا ثکلہ اللہم ومنہ قول عائشۃ رضی اللہ عنہا وکان لنساء کم یہبلن اللہم وقیل المہبل المعتوہ ویقال ہبلہ اذا قال لہ ہبلتک امک ای ثکلتک قال ع ان لم اقاتلہم فامی ہابل وکنی بعقد النطاق عن کراہۃ الجماع وہو مبنی علی زعمہم من ان المرءۃ اذا کرہت الجماع وجعت علی الاکراہ والغضب وحملت بولد کان الولد اقوی واشد قال تسنمتہا غضبی فجاء مسہدا * وانفع اولاد الرجال المسہد یقول من الذین حملتہم امہاتہم وہن عاقدات حبال النطاقات غیر مستعدات للفراش کارہات للجماع مغاضبات علی من یریدالوقاع بہن فشبوا غیر مہبلین او فشب وہو غیر مہبل **ومبرء من کل غیر حیضۃ وفساد مرضعۃ وداء مغیل** مجرور عطفا علی جلد من باب عطف الصفۃ علی الصفۃ کما فی قولہ الی الملک القرم وابن الہمام * ولیث الکتیبۃ فی المزدحم وغیرہ شیئ کسکر ما یبقی منہ ومنہ غبر اللبن وفساد المرضعۃ ما یفسد بہ

لبنها والداء المرض وهو مضاف الى الغيل والضرب مفاعلن والغيل صفة من اغيلت المرأة ولدها اذا ارضعته اللبن وهي حامل او تجامع وكانت العرب تزعم ان الفارس يسقط من الفرس اذا غيل رضيعا ومنه قول فاطمة بنت خرشب الحابلية في ابنه ربيع بن زياد ومار ضعته غيلا وهو اسم ذلك اللبن وقال عليه السلام لا تقتلوا اولادكم سرا فان الغيل يدرك الفارس فيدعثره عن فرسه اي يسقطه ويهدمه بقتل وبرء كل البراءة وظاهر كل الظهور عن كل بقية حيض وكل فساد يأتي من جانب المرضعة وكل داء يحصل من فعل الغيل اذا اغيلت حملت به في ليلة مزءودة كرها وعقل نطاقها لم يحلل المشكن لام المعشم المراد به تابط شرا والمزءودة بالمعجمة فالهمزة فالمهملة المخوفة وصفت الليلة بحال المتعلق اي الملهاة انما كان الخوف من شدة الظلمة فان الظلمة مفزعة ويويده قول ام تابط شرا فيه ولقد حملت به في ظلمة ظلماء وان لنطاقي لمشدود على والليل وصف بالخوف قالت زوجي كليب تهامه لا حر ولا قر ولا مخافة ولا شامة وذلك لان اكثر ما يكون البيات في الليل كالغارة في الصباح والكرة بالفتح ان يكر بك غير ك على شيء وبالضم ان تكره نفسك عليه يقول حملت به امه في ليلة ظلماء ولم يحلل عقد نطاقها حيث كانت تكره الجماع فاتت بحوشي الفواد مبطانا سهدا اذا ما ليل الصعاجل يقال امت بالولد اذا ولدته ورجل حوشي الفواد بضم المهملة فالمعجمة حديد الفواد الذكي والمبطن كمعظم ضامر البطن قال عليه السلام رأيت عيسى بن مريم فاذا رجل ابيض مبطن مثل السيف والسهد بضمتين قليل النوم وكنى به عن الذي كالحازم اراد به الحقيقة واسناد النوم الى الليل مجازي كما في صام نهاره والهوجل البطيء الثقيل يقول فولدته ذكي القلب حديد الفواد ضامر البطن قليل النوم اذا نام البطيء الثقيل ليلة لكثرة رطوبته وبرد مزاجه فاذا بنى قد الحصاة

رایتہ یئود ولوقتہا طمو الاخیل الفاد لتفصیل الاجمل من کونہ خارجا قلیل النوم والبند
الطرح واللام بمعنی الی والنزد الوثوب کالطمو واللام فی لوقتہا للتعلیل او
للتوقیت کما فی لدلوک الشمس والاخیل الشقراق وہو طائر معروف یوصف
بالحزم والتیقظ یقول فاطرحت یا مخاطب الیہ الحصاۃ وہو نائم رایتہ لوقتہا
ثیب وثوب الاخیل واذا یہب من المنام رایتہ کرثوب کعب الساق
لیس بزمل الہبوب الانتباہ من النوم والرثوب القیام صفۃ مشبہۃ اضیف
الی الموصوف والکعب ما بین العقدتین من انابیب القصب والزمل بالمعجمۃ
کسر الضعیف الجبان یقول واذا یہب من منامہ وہو حالۃ یقوم الانسان
منہا کسلان تمثلا رایتہ مستویا قائما کانبوب الساق القایم غیر مایل الی
جانب لیس بضعیف ولا جبان فان یمش الارض الامنکب منہ
وحرف الساق یحمی المحل کلمۃ ان زایدۃ والمنکبت مجتمع راس الکتف والعضد
یذکر والتنکیر للوحدۃ ومنہ فی محل الرفع علی انہ نعت منکب وحرف کل شئی طرفہ وحرف
الساق معطوف علی منکب والطی منصوب علی المصدریۃ وعاملہ محذوف مرفوع
علی الخبریۃ من محذوف والمحل حامل السیف یصفہ بانہ لا ینام الا مضطجعا علی جنب
فان النوم علی الجنب لا یورث الغفلۃ ومنہ انہ علیہ السلام کان ینام علی
الاضطجاع علی شقہ بعد صلوۃ التہجد وفی وصفہ بانہ مطوی علی المحل شمائل بقلۃ
لحمہ وہزال جسمہ وموصوف ممدوح فی الرجال قالت ام زرع یصف بہا ابن
ازرع مضجعہ کمسل شطبۃ اے دقیق کالشطب المسلول یقول ما یمس الارض الا منکبہ
وحرف ساقہ وہو مطوی علی حامل السیف واذا رمیت بہ الہجر رایتہ
تہوی مخارمہا ہوی الاجدل یقال راہ یہوی اذا قصدہ الیہ والقاہ
ومنہ رمیت بہ الحرب اذا القیتہ الیہا وکلفتہ ایاہا والفج الطریق الواسع فی الجبل

و بالخرم بالمعجمة فالمهملة منقطع الانف الجبل منصوب بنزع الخافض و الهوے
بالضم السقوط من الاعلے و کینے به عن السرعة فان التثقیل اذا هوے اسرع والاهدل
الصقر یصفه بسرعة السیر فی طرق الجبل وصعود المخارم فیقول واذا کلفته المشے والسیر
فی فجاج الجبل رایته یسرع فی مخارمها ای مواضعها العالیة التی لا یطلع علیها الا
یشق الانفس سراع الصقر اذا هوی الی الصید واذا نظرت الی اسرة وجهه برقت
کبرق العارض المتهلل اسرة الوجه محاسنه کالاسارید وبرق الشئ لمع والعارض
السحاب الذے یعرض فی طرف من اطراف السماء وتهلل السحاب اذا لمع بالبرق
یقول واذا رایت محاسن وجهه لمعت لک مثل برق السحاب الذے یتلالا ببرقه
صعب الکریهة لا یرام جنابه ماضی العزیمة کالحسام المقصل الکریهة
من اسماء الحرب والروم القصد والجناب فناء الدار والمقصل بالقاف فالمهملة
المفضل السیف القاطع یقول هو شدید الحرب یهابه الناس ولا یقصد فناءه
ماضی العزیمة کالسیف القاطع یحمی الصحاب اذا تکون عظیمة واذا هم
نزلوا فاوی العیل الحمایة الحفظ والصحاب جمع صاحب وکان تامة والعظیمة
من الصفات الغالبة والعیل کسکع جمع عایل وهو الفقیر المحتاج یقول واذا وجدت
حرب عظیمة او آفة عظیمة یحمی اصحابه ویکون لهم وقایة واذا نزلوا به یکون لهم
اوی المحتاجین معناه انه جواد سخی وشجاع مکی وقال تابط شرا یمدح ابن عمه
شمس بن مالک جزاء بما فعل الیه انی لحمد من ثنائی فقاصد به
لابن عم الصدق شمس بن مالک من ثنائی الطویل والقافیة متدارک والبیت مخروم
المهدے اسم فاعل من اهدی الیه مستعمل فی معنے الاستقبال کما فی قوله تعالے
انی خالق بشرا من طین ومن ابتدائیة او تبعیضیه والجود فی به للتضمین واللام
متعلقة بقاصد فان التقصد یتعدے بنفسه وباللام وبالے والاضافة الے الصدق

من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ المعنویۃ کما فی زید صدق و مقعد صدق والصدق
ہہنا بمعنی الشدۃ والاحکام یقول انی لاہزء من ثنای او بعض ثنای فاقصد
ای فی حالۃ کونہ مضافا الیہ ۱۲
بہ ابن عمی الصادق فی الفعل شمس بن مالک فانہ جدیر بہ اھزء بہزء ندوۃ
الحی عطفہ کاھز عطفی بالھجان الادرک النزالتحریک والندوۃ المجلس
کالندی والنادی والحی القوم والعطف بالکسر الکتف وتحریک الکتف کنایۃ
عن التصریح فان الفرحان یہتز کتفہ وقد شاع استعمال الاہتزاز فی الفرح
ومنہ اہتز العرش لموت سعد بن معاذ نص علیہ فی الفایق والھجان الابل
البیض الکرام وارکت الابل اذا رعت الاراک واقامت فیہ تاکلہ یقول اسرہ
ثنائی فی مجلس القوم کما سر فی بعطاء الابل البیض الکرام الاوارک خلیل
اشکی لھم یصیبہ کثیر الھوی شتی النوی والمسالک القلۃ بمعنی
العدم فان المدح ہو عدم الشکی عند المصائب واللام متعلقۃ بالشکی ویصیبہ
حال وقعت علی تقدیر زیادۃ اللام والعہد الذہنی والھوی بمعنی المہوی کالنوی
بمعنی المنوی وشتی جمع شتیت وہو المتفرق یقول لاشکو مہما یصیبہ لکمال
استقلالہ کثیر مطلوباتہ متفرق منویاتہ ومسالکہ معلو ہمتہ فلا یصبر علی مطلوب واحد
یظل بلوماۃ ویمسی بغیرھا جحیشا ویعروری ظہور المہالک
الموماۃ المفازۃ الملتی لا ماء فیہا ولا کلاء ویقال رجل جحیش بتقدیم الجیم علی المہملۃ
فالمعجمۃ اذا کان مستقلا برائہ لا یشاور الناس ولا یخالطہم فی امرہ والعروری الفرس
اذا رکبہ عریانا من السرج یصیغہ بکثرۃ الاسفار والغزوات فیقول یظل بمفازۃ
ویمسی بآخری منفردا مستقلا ویرکب ظہور المہالک علی احتمال الہلاک ویسبق وفد
الریح من حیث ینتحی بمنخرق من شدۃ المتدارک والریح
اولہا ماخوذ من وقد القوم وہو من یقدمہم الی الماء اوسید من السادات

ومن ابتدائیۃ والانحاء القصد والاعتماد والباء للظرفیۃ والصلۃ ان کان
المخترق بفتح الراء اسم ظرف من اخرق الریح اذا ہب شدیدۃ قال رؤبۃ ع
لیسبق وفد الریح من حیث اخرق وللتجرید ان کان اسم فاعل والمراد بہ مخرق السربال فیقال
فلان مخرق بالرمال اذا شقق ثیابہ بطول السفر والمراد بہ الممدوح نفسہ وہذا اقرب معنی بالبیت
السابق ومن سبسبۃ متعلقۃ بتسیبق والمتدارک بفتح الراء مصدر سمی او بکسرہا اسم
فاعل بمعنی المصدر کما فی قمت قایما بصفۃ شدۃ العدو وکانت ممدوحۃ عندہم
ولا سیما عند الخصوص فیقول ویسبق اول الریح من حیث یقصد ویعتمد بموضع الخرق
الریح او برجل منہ مخرق السربال بطول الاسفار وکثرتہا من شدۃ العدو وتواتر

اذا حاض عینیہ کری النوم لم یزل لہ کالئ من قلب شیحان فاتک

الحوض بالمہملتین الخیاطۃ والکری النوم الخفیف والکالئ الحافظ الرقیب
قال تعالی قل من یکلؤکم ای یحفظکم والشیحان بالمعجمۃ والتحتانیۃ فالمہملۃ
الحازم المتیقظ والفاتک من فتک الرجل اذا فعل ما اراد والجری الشجاع و
اراد بہ نفسہ بصیغۃ بانہ ینام عینہ ولا ینام قلبہ فیقول اذا خاط النوم الخفیف
عینہ لم یزل لہ حافظ رقیب من قلب رجل حازم عازم جری شجاع وہو نفسہ

ویجعل عینیہ ربیئۃ قلبہ الی سلۃ من حد احلق صائک الریعۃ

فعیلۃ من ربا یربو اللام اذا رقبہم ورصدہم ولذا یقال لطلیعۃ القوم فا
فانہ یحفظہم ویرقبہم والسلۃ مرۃ من سل السیف مجہولا ومعناہ المسلول ومن یانعۃ
والاخلق بالمعجمۃ الاملس المصمت واراد بہ السیف ویویدہ ماردی الی سلۃ من صیاقم
الغرب بائک الغرب حد السیف والبائک القاطع والصائک الدم اللازق الجامد
قال خفاف بن ندبۃ ع کستہ نجیعا من دم الجوف صائکا وہو صفۃ لہ بحال المتعلق
ای صایک بہ الدم والشارح جعل ہذا المصراع من باب نزعت الخف من الرجل

ای من باب القلب لم یسر من یمنی الصائک ولعلہ کان فی نسختہ تابکا موضع صائک بصیغۃ بانہ لا ینفل عن السیف فی یقظتہ ویقول ویجعل علیہ فی الیقظتہ طلیعۃ قلبہ الی مسلول من حد سیف قاطع الملس مصمت لازق بہ الدم لکثرۃ العزب وعدم الغسل عنہ اذا ھزہ فی عظم قرن تھلل نواجذ اخواہ المنایا الضواحک الضمیر المنصوب للاخلق المصمت المراد بہ السیف والقرن بکسر القاف من یباوبک فی المصارعۃ والتھلل اللمعان ولمعان النواجذ کنایۃ عن الضحک المستلزم للفرح والسرور غالبا وتمام البیت نعت للسیف ای اخلق صایک اذا حرکہ فی عظم من یباویہ فی القوۃ والمصارعۃ ضحکت المنایا الضواحک لاستیقانہا بالفوز مرادہا ولا یخفی ما فی تخصیص العظم من الاشعار بانہ یبلغ العظم من بعدان یقطع اللحم فاحشا یری الوحشۃ الانس الانیس ویھتدی بھن اھتدت ام النجوم الشوابک الانیس المانوس وام النجوم المجرۃ وھو یلیق لہ فی الفارسیۃ کھکشان والشوابک جمع شابک بمعنی المتداخل الملتبس ومنہ طریق شابک ووصف المجرۃ بالابتداء فانہا یھتدی بہا فلو لم تکن فی نفسہا مھتدیۃ لم تکن ہادیۃ یقول انہ لا یخالط الناس فیری الوحشۃ منھم انسا مانوسا ویھتدی حیث یھتدی المجرۃ لا یضل عن طریق لکثرۃ ممارستہ الطرق والمسالک وقال قطری بن الفجاۃ اقول ہو معونۃ بالجیم فالمھملۃ فالواو فالنون کمعونۃ بن مازن بن یزید بن زید مناۃ بن خنثر بالمعجمۃ فالنون فالمثلثۃ فالمھملۃ بن کنانۃ بن حرقوص بن مازن بن مالک بن عمرو بن تمیم التمیمی المازنی وکان رئیس الخوارج والقطری نسبۃ الی قطر بلد بالبحرین وعمان وانما قیل لابیہ الفجاۃ لانہ کان بالیمن فقتل علی اہلہ فجاۃ اقول لعا وقد طارت شعاعا من الابطال ویحک لا تراھی من الوافر والقافیۃ متواتر والضمیر المجرور للنفس والشعاع المتفرقۃ منصوب علی الحالیۃ قال ضرار بن الخطاب القرشی ع وطارت

قطری بن الفجاۃ

شجاعا ابنو عامر والبطل محرکۃ الشجاع الذی لا ینبغی بدماوالاقران ولا تراعی منہ
مخاطب مجہول من راعہ اذا اخافہ وافزعہ یقول اقول للنفسی وقد طارت متفرقۃ
من خوف الابطال ویحک لا تحذری ای لا یرعک احد منہم اولا یرعک الموت
فانک لو سالت بقاء یوم علی الاجل الذی لک لم تطاعی
کاف الخطاب مکسورۃ فی کلا الموضعین ولم تطاعی جواب لو یقول وذلک لانک
لو سالت بقائک یوما زائدا علی الاجل الذی قدرلک لم تطاعی فیہ ابدا فاصبرا
فی مجال الموت صبرا فما نیل الخلود بمستطاع ای فاصبری فی مجال الموت
صبرا فانہ لا یستطیع احد ان ینال الخلود ویبقی ابدا ولا ثواب البقاء بشیء اعز
فیطوی عن اخی الخنع الیراع عطف علی الجملۃ الاولی ویطوی مجہول
منصوب علی انہ جواب النفی والخنع بالمعجمۃ فالنون فالمہملۃ محرکۃ الذل والہوان
والیراع الجبان یقول ولا ثوب الخلود علی الذلیل الجبان ثوب عز وشرف
فیطوی عنہ ویتنزع بل الذلیل والنکان خالدا لا یکون لہ عز وشرف
سبیل الموت غایۃ کل حی ؛ فما لعیہ لاہل الارض داع الضمیر المجرور
للموت وداعی الموت من باب اضافۃ المشبہ بہ الی المشبہ والمراد بہ الموت یقول ان
غایۃ کل حی من ہولاء الاحیاء ان یسلک سبیل الموت فہو داع لاہل الارض کلہم الیہ
ولا محیص لاحد منہم عنہ ومن لا یعتبط یسأم ویہرم ویسلمہ المنون الی انقطاع
الاعتباط الہلاک الموت الانسان فی شبابہ والفعل مجہول واسلمہ فوضہ الی العدو
والمنون الدہر یقول ومن لا یہلک الموت شابا صحیحا سالما یسأم من حیوتہ ویہرم
ہرما ویفوضہ الدہر الی انقطاع وہلاک فلا بد ان یہلک الانسان سالما لا یقتل
فی الحروب ولا یہرم فیموت ہرما وما للمرء خیر فی حیوۃ اذا ما عد من سقط المتاع
السقط محرکۃ ما اسقط من شیء وخیر فیہ یقول ولا خیر فی حیوۃ الانسان اذا عد

من قبیل سقط المتاع حیث یکون شیخا قائما وقال بعض قیس بن ثعلبۃ الصواب انہا لبشامۃ بن حزن النہشلی وہو شاعر اسلامی ویدل علیہ قولہ انا بنی نہشل لا ندعی لاب فان بنی نہشل من دارم من مضر وہو قیس بن ثعلبۃ من ربیعۃ وبینہما بون بعید وجواز ان یکون ہذا الشاعر من بنی نہشل الذین ہم بطن من ربیعۃ وہم المراد فی قول ابی النجم بین رماحی مالک ونہشل لا یستلزم ان یکون من قیس بن ثعلبۃ وان کان من ربیعۃ وقیل ان الابیات الاول لبشامۃ بن حزن والاخر لرقیش الاکبر وہو من بنی قیس بن ثعلبۃ فانہ عوف او عمرو بن سعد بن مالک بن ضبیعۃ بن قیس بن ثعلبۃ وقال فی الکامل انہا لرجل من بنی نہشل یقال لہ ابو مخزوم ہذا وحقیقۃ العلم عند اللہ ایا محیاک اللہ یا سلمی فحیینا وان سقیت کرام الناس فاسقینا من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر یقال حیاہ اذا سلم علیہ او قال لہ حیاک اللہ وکاف الخطاب مکسورۃ وحیی امر مخاطبۃ منہ یقول انا مسلمون علیک او قایلون لک حیاک اللہ یا سلمی فقولی لنا مثل ما قلنا لک وان سقیت کرام الناس فاسقینا فانا نحن قوم کرام وان دعوت الی جلی ومکرمۃ یوما سراۃ کرام الناس فادعینا اجلب الامر العظیم ویکنی بہ عن الباس الشدید والمکرمۃ المجد والخیر وسراۃ کل شئ اعلاہ ورأسہ یقول وان دعوت سادات کرام الباس الی مدافعۃ الاعداء والباس الشدید وقرئ الضیوف مثلا فادعینا فانا اجدر بذلک انا بنی نہشل لا ندعی لاب تعنہ ولا ہو بالابناء یشرینا نصب بنی نہشل علی انہ بدل من ضمیر التکلم او علی المدح او الاختصاص کما فی قولہ انا بنی نضر قوم ذوو حسب ویقال ادعی فلان عن ابیہ الی زید اذا عدل عن ابیہ فی انتسابہ لی زید فاللام بمعنی الی والشراء فی معنی البیع وکنی بہ عن الذل والہوان فان الانسان لا یبیع شیئا اذا کان

عزیزا عندہ یقول انا بنی نہشل لا نعدل عن ابینا نہشل بن دارم الی اب آخر واہ
فانہ کریم علینا ولا ہو یبیعنا بالابناء والآخرین فانا کرام علیہ ان تبتذل غایتہم
یوما لمکرمۃ تلق السوابق منا والمصلیتا الاقتدار الاستباق والفعل
مجہول والسوابق جمع سابق وہو الفرس الذی یسبق افراس الرہان ویقال
لہ المجلی وبعدہ المصلی ثم المسلی فانہ یسلی صاحبہ ثم التالی ثم المرتاح ثم العاطف
ثم المؤمل ثم الحظی بالمجتمین ثم اللطیم ثم البکیء مصغرا یقول ان یستبق الناس غایۃ
لمکرمۃ یوما تلق السوابق والمصلین منا وباقی الاقسام منہم ولیس یہلک منا
سید ابدا الا افتقدنا غلاما سیدا فینا الافتقاد فی الاصل فظام ولد
الفرس وہنا استعارۃ یقول لا یہلک منا سید فی وقت من الاوقات الا فطمنا رضیعا
منا یستحق السیادۃ فیصیر سیدا ای کل طفل رضیع منا جدیر بالسیادۃ فما ظنک بالشیخ
والکہول انا لرخص یوم الروع انفسنا ولونسام بہا فی الامن اغلینا
الارخاص ضد الاغلاء والروع الخوف والحرب والسوم قصد الشراء یقال سامہ
بسلعۃ یسومہ وصل اغلینا اغلین علی انہ ماض مجہول من الاغلاء فالالف للاشباع
والضمیر للانفس یقول انا نجعل لنفوسنا رخیصۃ یوم الفزع کانہا تباع بشیء قلیل
ای لا نضن بہا کریمۃ عزیزۃ ولو ساومنا بہا احد فی زمان الامن جعلت غالیۃ ای لا نبذل
بہا اصلا ما صلہ انا نہین انفسنا یوم الخوف ونکرمہا یوم الامن بیضن مفارقنا
تغلی مراجلنا نسوء ما سؤلنا اذا رایدینا کنے بیاض المفارق عن سادتہم
ورياستہم فان الملوک کانوا یستعملون نفسک فی مفارقہم فبیض مفارقہم ولذلک
قال قائلہم ویظہر شیب الحمد فی نقرۃ القفا وشیب کرام الناس فوق المفارق
ویجوز ان یکنی بہ عن کثار شعر الراس لکثرۃ لبس المغفر قال قد حصت البیضۃ
راسی فما اطعم نوما غیر تہجاع واساالحج واواہ یقول نحن ملوک کرام یستعمل

الکمی فی المفارق او شجعان ابطال یلبس المغافر فی الحروب اخیاء تتعلے مراحینا
للاضیاف النازلین اعزۃ مداوی جراحات ایدینا بالاموال ای بعطے الدیات
ولا یقدر احد علے ان یاخذ الثار منا انی لمن معشر افنی اوائلہم قول
الکماۃ الابن المحامعانا الکماۃ جمع کمے وہو الشجاع او لابس السلاح
یقول انی لمن معشر کرام افنی اباءہم واجدادہم قول الشجعان خطابا لہم او تعریضا
بہم ابن الذین یحامون احسابہم وحقایقہم فغطوا بمراوہم وقاتلوا وقتلوا الکان
فی الالف منا واحد فدعوا من فارس خالہم ایاہ بعنوانا الضمیر
فی دعوا للالف او للاعداء ومن استفہامیۃ وخالہم جسبہم وعنے اراد والالف للاشباع
والجملۃ جواب لو یقول لو کان واحد منا فی الف رجل فدعوا من فارس فینا او
فیکم مبارزۃ حسبہم ایاہ یریدون لا غیر بما تقرر فی نفسہ انہ فارس لا غیر اذ الکماۃ تتحاشا
ان یصیبہم حد السیوف وصلنا ہا بایدینا الظبۃ حد السیف واراد بہا
السیوف یقول اذا اتخذ الشجعان ناحیۃ من النواحے مخافۃ ان یناہم حد السیوف
وصلنا السیوف اقصار بایدینا الطوال فضلا عن ان نقف او نفروا تراہم
وان حلت مصیبتہم مع البکاۃ علے من مات یبکونا یبکون فی محل
النصب علے انہ مفعول ثان للرویۃ او حال یصفہم بالصبر علے المکارہ ومقاساۃ
الشدائد فیقول ولا تراہم یبکون مع البکاۃ علے من مات منہم وان حلت بہ المصیبۃ
وترکب الکرۃ احیانا فیفرجہ عنا الحفاظ واسیاف تعانینا
الکرہ المکروہ وعنے بہ القتال قال تعالے وہو کرہ لکم والحفاظ محافظۃ الاحساب
والمواساۃ الموافقۃ یقول ترکب القتال فیکشفہ عنا محافظۃ الاحساب والاسیاف
التے توافقنا ولا تخاذلنا بخیانۃ والغدر وقال السموءل بن عادیا اقول ہو السموءل
بن عروض بن غریض بالمعجمتین بنیما معلۃ بن عادیا بن حیا وقیل حیا بن عادیا الغسانی

ہذا من الف رجل فدعوا من فارس فینا او فیکم مبارزۃ حسبہم ایاہ یریدون لا غیر بما تقرر فی نفسہ انہ فارس لا غیر اذ الکماۃ تتحاشا
وعلان الف رجل فدعوا من فارس فینا او فیکم مبارزۃ حسبہم ایاہ یریدون لا غیر بما تقرر فی نفسہ انہ فارس لا غیر اذ الکماۃ تتحاشا

علی الاشہر لما کانت امہ غسانیۃ وہو یہودی من آل ہارون علیہ السلام شاعر جاہلی معروف بالوفا
اذا امرء لم یدنس من اللوم عرضہ فکل رداء یرتدیہ جمیل من ثالث الطویل القافیۃ متواتر دنس
الثوب اذا وسخ واللوم بالضم البخل ضد الکرم والارتداء لبس الرداء یقول اذا الانسان لم یدنس
عرضہ من البخل فکل رداء یلبسہ فہو جمیل سواء کان جیدا او ردیا وان ہو لم یحمل علی
النفس ضیمہا فلیس الی حسن الثناء سبیل ای ضیم الظلم والاضافۃ فیہ من اضافۃ المصدر
الی المفعول وظلم النفس تکلیفہا البذل وکفہا عن البخل والثناء فی الاصل یعم المدح
والذم وغلب فی المدح یقول وان لم یحمل الانسان علی نفسہ ظلمہا بان لم یکرہہا
علی البذل فلیس لہ سبیل الی ثناء حسن وذکر فی الاغانی بدل البیتین لبدکین ارانی
وصدرہما ع وان ہو لم یرفع عن اللوم نفسہ لعمرک ما انا قلیل عدیدنا
فقلت لہ ان الکرام قلیل المسکن للزوجۃ والعدید العدد یقول
تعیر زوجتی ان عددنا قلیل وتحسب ان العزۃ بالکثرۃ فقلت لہا ان الکرام تکون
قلیلا والعزۃ بالکثرۃ وما قل من کانت بقایاہ مثلنا شباب تسامی
للعلی وکہول بقایا الرجل اولادہ والظاہر ان بقایا اسم کان ومثلنا خبرہا
ویحتمل ان یکون شباب اسم کان وکہول عطف علیہ وبقایاہ خبرہا ومثلنا حال
او بیان والشباب جمع شاب کالشبان وتسامی اصلہ تتسامی حذفت احدی
التائین قیاسا یقول وما قل فی الحقیقۃ من کانت اولادہ مثلنا ونحن شبان
وکہول تقابل السلعلاۃ فی العلو والرقعۃ او وما قل من کانت شبان تتسامی وکہول
کذلک بقایاہ وہم مثلنا او مثلنا وحاضرنا انا قلیل وجارنا عزیز وجار
الاکثرین ذلیل الجملۃ الاسمیۃ فی محل النصب علی الحالیۃ مع ما عطف علیہا
یقول وان نفرنا قلۃ عددنا والحال ان جارنا عزیز وجار اکثر من سوانا ذلیل
لنا جبل یحتلہ من نجیرہ منیف یرد الطرف وہو کلیل

اراد بالجبل الحصن الابلق وکان لجدہ عادیاء دیوبیہ مارومی بعدہ ہو الابلق
الفزاری الذی سار وکرہ ✦ یعز علی من رامہ ویطول ✦ ویساعدہ لفظ الاحتمال
ولا یجوز ان یراد بہ الشرف کما توہمہ البعض والاحتمال الحلول والمنیف العالی
والطرف النظر والکلیل الحسیر یقول لنا جبل لا یحلہ احد الا من بصیرہ فلا یقدر احد
علی ان یحلہ دون اذننا عال یرد النظر عنہ کلیلا حسیرا وقولہ تعالی ثُمَّ ارْجِعِ
الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ ای بلغ منہ فان الرد لا یقتضی عدم قوۃ
النظر فی نفسہ بخلاف الانقلاب رسا اصلہ تحت الثری وسما بہ الی النجم
فرع لا ینال طویل الرسو الثبات الرسوخ والثری طبقات ما تحت الارض
والسمو العلو والباء للتعدیۃ والنجم الثریا وفرع کل شی اعلاہ وینال مجہول النیل
بمعنی الرفیع یقول ثبت اصلہ تحت الثری وعلا بہ الی الثریا اس رفیع شامخ
لا ینالہ احد وہو مثل قولہ تعالی اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ وانا لقوم لا نری
القتل سبۃ اذا ما رأتہ عامر وسلول القتل ہنا مصدر مجہول والسبۃ ما یسب بہ الانسان
ویعیر بہ واراد ببعامر بنی عامر بن صعصعۃ بن معاویۃ بن بکر بن ہوازن وبسلول
بنی جندل بن مرۃ بن صعصعۃ بن معاویۃ فانہم عرفوا بامہم سلول ابنت ذہل
بن شیبان یقول وانا لقوم لا نعتقد قتلنا فی مواطن الحرب عارا وسبۃ اذا
ما راہ ہذان الرہطان عادا وسبۃ یقرب حب الموت آجالنا لا نکرہ
اجالہم تطول اللام بمعنی الی او من واسنادہ الکراہۃ الی الاجال تجوزی
یقول انا نحب الموت فیقرب حبہ اجالنا منا فلا تطول وتکرہ الموت اجالہم ای
وہم یکرہون الموت ولا یشہدون مواطن الحرب فیطول اجالہم ای مدۃ اعمارہم
وما مات منا سید حتف انفہ ولا طل منا حیث کان قتیل
الحتف الموت منصوب علی المصدریۃ معناہ حتف بانفہ ای مات موتۃ بخرج النفس

من انفہ ویکنی بہ عن موت الفراش وروی ومایات متناسیدفی فراشہ وطل القتل مجہولا اذا ہدر دمہ ای لم یوخذ بثارہ ولا دیتہ فہو مطلول وکان ثابتہ یقول ومامات متناسیدعلی فراشہ بل انما مات فی موطن الحرب ولاطل قتیل فنا وجد وکلا ہما کان عارًا عندہم قال خالد رضہ لقد طلبت القتل فی مظانہ فلم یقدر لی الا ان اموت علی فراشی کان یتاسف علی موتہ علی الفراش تسیل علی حد الظبات لفوسنا ولیست علی غیر الظبات تسیل اراد بالطبات السیوف وبالنفوس الدمار یقول تسیل دمانا علی حد السیوف ولا تسیل علی غیرہا فانا نقاتل بالسیوف دون العصی والسعف والنعال صفونا فلم تنکد واخلص سرنا اناث اطابت حملنا وفحولہ یقول ان النسا بنا صافیۃ لاکدورۃ فینا واخلص اصلنا اناث اطابت حملنا فی بطونہن وذکور اطابوا حملنا فی ظہوریم اے لاعیب فینا من الجانبین فنحن بنو البکرام وامہات محصنات علونا الی خیر الظہور وحطتنا لعاقت الی خیر البطون نزول یقول کنا حیث کنا فعلونا الی خیر الظہور وہما ظہورا بانا الکرام فمکثنا فیہا مدۃ ثم حطنا سہا بزولنا فی وقت معین الی خیر البطون وہی بطون امہاتنا + فنحن کماء المزن ما فی نصابنا کہام ولا فینا یعد بخیل تفریع علی ماسبق والمزن السحاب الابیض وماء المزن یشبہ بہ فی الصفاء کما والسماء ومنہ منذر بن ماء السماء والنصاب الاصل الکامل والکہام السیف الکلیل الحد یقول فنحن فی صفاء وطہور کماء السحاب الابیض لم فی اصلنا بلید کلیل ولا فینا بخیل حتے یعد وننکران شئنا علی الناس قولہم لاینکرون القول حین نقول یقول انا سادات کرام ولنا الکلمۃ العلیا فی الناس حتے تنکران شئنا علیہم قولہم فلا یقدرون علی الدفع ولا قدرۃ لہم علی ان ینکروا علینا قولنا حین نقول فیہم

وہذا مما کانوا یفتخرون بہ ومنہ قولہ تعالیٰ وکلمۃ اللہ ہی العلیا وقالت فی حدیث
ام زرع اقول فلا اقبح مجہولا اذا سیدٌ منا خلا قام سیدٌ قول بما قال
الکرام فعول خلا الزمان اذا مضی ومنہ القرون الخالیۃ واراد بہ الموت یقول
اذا مات منا سید قام منا اخر قول لما قالہ الکرام وفعول لما فعلوہ وما احسن قولہ
نار لنا دون طارق وکاذ منا فی النازلین نزیل الاخماد اطفاء النار
والفعل مجہول والطارق من یاتیک لیلا یقول لم ینزل علی ضیف طارق حتی
تحمد نارنا قبل ان یاتیا واذ منا نزیل فی النازلین وایانا مشہورۃ فی عدۃ
لیام غر معلومۃ وحجبی الایام فی غرہم الحروب فانہم کانوا یقولون
یوم کذا اضافۃ الی موضع الحرب ویریدون بہ الحرب ومنہ یوم بدر ویوم حنین و
قال تعالیٰ ذکرہم بایام اللہ والغرۃ بیاض الجبہۃ والحجول بیاض الارجل یقول
وجوہنا مشہورۃ فی الاعداء ونا لعلامات معلومۃ تعرف بہا کما یعرف الاغر المحجل
بغرتہ وحجولہ واسیافنا فی کل غرب وشرق بہا من قراع الدارعین فلول
القراع ان یقرع الابطال بعضہم بعضا بالسیوف ونحوہا والدارع لابس الدرع
والفلول جمع فل وہو ثلمۃ السیف یقول واسیافنا مشہورۃ فی کل موضع من الشرق
والغرب وبہا فلول وثلمات من کثرۃ قراع الدارعین معناہ انا نغزو فی المشارق
والمغارب واعلم ان ہذا البیت وما بعدہ قد ینسب الی عبد الملک بن عبد الرحیم
الحارثی وذلک لان قولہ فان بنی الدیان الخ یدل علی ان الشاعر منہم و
لیس المسئول منہم فان الدیان لقب یزید بن قطن بن زیاد بن الحارث الاصغر
بن مالک بن ربیعۃ بن کعب بن الحارث الاکبر وہم من آل کہلان من سبا
والمسئول یبغوی متعۃ ان لا تسل نضالنا فتقدم حتی یستلح قبیل
بالنصب علی الحالیۃ والرفع علی الخبریۃ وتسل مجہول وتصل السیف حدیدتہ

واغمد السیف ادخلہ فی الغمد والفعل مجہول وکنی بالاستباحۃ عن القتل بقول
وبہ معتادۃ بان لاتسل نصالہا من اغمادہا فتدخل فیہا الا ان یقتل بہا
قتیل عظیم سلی ان جہلت الناس عنا وعنہم لیس سواء عالم وجہول
الناس مفعول سلی وضمیرہم للاعداء اولا بل الشرق والغرب والمعنی واضح
فان بنی الدیان قطب لقومہم تدور رحاہم حولہم وتجول یقول
وذلک لان بنی الدیان قطب لقومہم بنی حارث بن کعب تدور رحاہم حولہم و
لتسیر وقال الشمیدر الحارثی الشمیدر بالمعجمۃ فالمیم فالتحتانیۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ
کسفرجل احد بنی الحارث بن کعب بن عمرو شاعر اسلامی وقیل انہ السوید بن سمیع
مصغرین المرثدی الحارثی وکان قد قتل اخوہ غیلۃ ثم قتل ہو قاتل اخیہ نہارا
فی بعض الاسواق ولکن یستفاد من الابیات انہ قاتلہم بالغیر اللہم الا ان یقال
انہ قتل القاتل فی بعض الاسواق ثم غیرہم بامر آخر بنی عمنا لاتنکروا الشعر
بعد ما دفنتم بصحراء الغمیر القوافیا من ثلثی الطویل والقافیۃ متدارک
اراد بالشعر اشعار الفخر والمباہات کما کان ذاب العرب او مطلقا وکنی بدفن القوافی
عن انہزامہم اوموت شاعرہم والغمیر بالمعجمۃ فالمہملۃ مصغرا موضع فی بلاد کلاب
والقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء ویقول یا بنی عمنا لاتقولوا شعرا تتضمن
الفخر والمباہات بعد ما دفنتم الاشعار بصحراء الغمیر ای انہزمتم فیہ من الحرب ولاتنکروا
الشعر مطلقا بعد ما قتل شاعرکم فیہ ودفن فلسنا ممن کتمتم تعیش سلۃ
فتقبل صیغما او تغنموا فاضیا یقال اصابہ ونالہ اذا ضربہ بالسیف او القتل
ونحوہ وضمیر المفعول محذوف واکثر ما یحذف واسلہ السرقۃ الخفیۃ منصوب علی
التمییز او الحالیۃ علی ان المصدر فی معنی المشتق وتقبل منصوب علی انہ جواب
النفی والصیغم الظلم یقول ولسنا ممن تصیبونہ سرقۃ خفیۃ او سارقین سرقۃ خفیۃ

فیعزعن الانتقام حق نقبل الظلم او یحکم حاکما بیننا ولکن حکم السیف فینکم
سلطا فرعنی اذا ما اصبح السیف راضیا وروی ولاکن حکم السیف فینا سمط
یقال حکمک مسمطا ای لک حکمک کما ملاتا ما یقول لاتحکم قاضیا یفصل بیننا ولاکن
تحکم سیفا قاطعا فنحکمہ فیکم غالب فلا ترضے الا ان یرضے السیف وقد ساءنی
عاجرت الی یبننا بنی عمنا لو کان امرا امرا بیننا جسر الرجل اذا طعن وسنہ
الجریرۃ للجنایۃ وفی بیننا تغلیب للمتکلم علی الخطاب والاصل بیننا وبینکم ولو بعضے
لیت اوشرطیۃ والجواب محذوف دل علیہ ماقبلہ والمدالی القریب یقول بانے
عنا قد ساءنی ناحیت الحرب بیننا وبینکم وہو تجاوز عن الخذ فلا تجاوز عنہ عفوا یاتیہ
کان قریبا متوسطا اولو کان امرا قریبا لما ساءنی فان فلتم انا ظلمنا ولم نکن
ظلمنا ولکنا اسأنا التقاضیا التقاضے اصل فی الدین شبہ الثار بالدین
فاتی بالتقاضے یقول فان قلتم انا ظلمنا کم ابتداء فما ظلمناکم ولاکن کان لنا
علیکم دین فاسأنا تقاضیتہ وشددنا علیکم فیہ وکان لنا ان تتقاضے برفق ولانشک
ان الخذ الدین لیس بظلم وقال وداک بن ثمیل المازنی ہو وداک بتقدیم
الواو علی الدال المہملۃ کذا رواہ ابن سنان بن ثمیل بالمثلثۃ مصغرا احد بنی مازن
بن مالک بن عمرو بن تمیم شاعر جاہلی ومن جید ہذہ الابیات ان بنی شیبان بن
ذہل بن ثعلبۃ من بکر کانوا یریدون اجلاء بنی مازن عن ماء یقال لہ سفوان
ویقولون انہ لہم ویوعدون بنی مازن فقال وداک ردید بنی شیبان بعض
وعیدکم تلاقوا غدا خیلی علی سفوان من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر
وردید اسم فعل بمعنے الامر وبعض وعیدکم منصوب علی المفعولیۃ وکلمۃ البعض مقحمۃ و
تلاقوا من الملاقاۃ مجزوم ولم یرد بالغد الیوم المعین بل الیوم الذی یاتی بعد
یوم التکلم وسفوان محرکۃ علم ماء معین والقراءۃ للضرورۃ یقول فردوا وعیدکم یاتنے

وداک بن ثمیل

شیبان واصبروا علی ما انتم علیہ تلاقوا غدا خیلے علی سغوان تلاقوا یعادا
لاتحیدعن الوغی اذا ما غدت فی المارق المتدانی بدل من الاول وحاد
عنہ اذا عدل واعرض والوغی بالفتح والکثر الصوت والجلبۃ سمیت الحرب وغدا
بمعنے صار والمارق مضیق الحرب والمتدانی التقارب یقول تلاقوا افرا سا جیاد
لا تعرض عن الحرب لاعتیادہا اذا ما صارت فی مضیق حرب متقارب بعضہ
الی بعض اے شدید الضیق علیہا الکماۃ الغر من آل مازن لیوث طعان
عند کل طعان الجملۃ نعت جیاد ولکمے الشجاع ولابس الدرع والغر
جمع اغر ویکنی بہ عن المعلوم الذی لایخفی علی احد یقول جیادا علیہا الفرسان
الشجعان المتازون من آل مازن بن مالک لیوث طعان عند کل طعان لایقیس
بہم طعان دون طعان تلاقیہم فتخبر فوا کیف صبرہم علی ما جنت بہم
یدالحدثان الصبر تمیدے بعلے ویعن یقال صبر علیہ اذا لزمہ وصبر عنہ
اذا کرہہ وجنے بمعنے کسب والحدثان محرکۃ حوادث الدہر ومعنے البیت واضح
مقادیم وصّالون فی الروع خطوہم بکل رقیق الشفرتین یمان
جمع مقدام وہو من یقدم فی الحرب والوصل متعد والخطو جمع الخطوۃ والشفرۃ حدالسیف
والیمانی نسبۃ الی الیمن یقول ہم تعادیم الحرب وصالون فی عین الروع
خطواتہم لکل سیف رقیق الحدین یمان اذا استنجدوا لم یسألوا من دعاہم
لای حرب ام بای مکان الاستنجاد طلب النجدۃ وہو النصرۃ والقوۃ والفعل
مجہول یقول اذا طلب لنصرۃ ہم احد لم یسلوہ لای حرب تطلبہا او بای مکان مد
بنا ای لیسوا اکسالی ولا ضعفاء وقال سوارین مضرب السعدی اقول ہو سوار
کشداد بن مضرب کمعظم السعدی احد بنی سعد بن عوف بن مالک من تمیم شاعر اسلامی
وکان مع قطری بن الفجاءۃ الخارجی فلو سالت سراۃ الحی سلمی علی

سوارین مضرب

ان قد تکون لی زمانی من الوافرو القافیۃ متواتر سراۃ کل شئی اعلاہ والحی القوم واراد بسراۃ الحی ساداتھم وسلمی زوجتہ وعنی تالمون التغیر من حال الی حال والباء للتعدیۃ یقول فلو سالت زوجتی سلمی سادات قومی عن امری وشانی مع الغیر فی زمانی من حال الی حال لخبرھا ذو الحساب قومی واعدائی فکل قد بلانی الجملۃ خواب لو واعدائی عطف علی ذو الحساب وبلانی اختبرنی یقول لخبرھا عنی ذو الحساب کریمۃ من قومی واعدائی من غیرھم فان کلا منھم قد بلانی بما یلیق بکل منھم من الاحسان والاساءۃ والوفاق والخلاف بل الذم من حسبی بمالی ذنوبات اشوس بخیل الباء متعلقۃ بکنبر ومدخولھا مخبرہ والذب الدفع والذم منصوب علی انہ مفعول لہ والظرف اعنی بمالی یتعلق بالذب والذنوبات جمع ذنوب مفعول من الذبن وھو الدفع یحتمل الجر عطفا علی مالی والنصب عطفا علی الذم والاشوس من فی عینہ شوس وھو ان یضیق الرجل اجفانہ وینظر ما حد شقیہ علی الاستحقار وکنی بہ عن التکبر ویوصف بہ الرجل قال ع تعدو بیض فی الکریہۃ شوس وقال عباس ع شہباء یقذف الھام الاشوس ولا یوصف بہ الفرس کما توھم والتبجح بالفوقانیۃ وتشدید القانیۃ الرجل الذی یحامی عن نفسہ او عن غیرہ یقول لخبرھا عنی بما قد نعت الذم عن جلبی بصرف المال عند نزول الاضیاف وبدفعات رجل متکبر جاز مرہ وھو انا او دفعت عنی مدافعات رجل کذا وانی لا ازال اخا حروب اذا لم اجن کنت مجن جان عطف علی ذنوبی والمجن الجنۃ یقول وبانی لا ازال ملازما للحروب حتی اذا لم اجن جنایۃ اصیر جنۃ لمن یجنی وبالجملۃ لا اخلو عن حرب وقتال واعلم ان ھذا البیت قد نسب الی محمد بن مالک الیمامی کما فی الاغانی وقال بعض بنی سعد بن ثعلبۃ ھو علقمۃ بن شیبان بن عدی بن الحارث بن تیم اللہ

بن ثعلبة وكان فى عهد المنذر بن ماء السماء ذى القرنين جد النعمان من المنذر
اللخمى وشهد يوم اوارة وحمل على المتمطر الذى المنذر ظنا انه هو المنذر فطعنه تحت كناته
بذا ما ذكره الشارح اقول دارة بالضم ماء لبنى تميم وقيل جبل لبم احرق فيه عمرو بن هند
دارم ولقد شهدت الخيل يوم طرادها فطعنت تحت كناته المتمطر
وروى ولقد شهدت الخيل يوم اوارة من الكامل والقافية متدارك اراد بالخيل
الفرسان كما مر فى شعر بيعة بن مقروم والكناتة الجبة من جلد لا خشب فيها وكنى
بما تحتها عن الابط وروى لبانة المتمطر بضم اللام فالموحدتين وهو ثوب تلبسه
به المرئة على ثيابها اذا استعد للحرب وصورته ان يضع احد طرفيه على المنكب الايسر
ويخرج وسطه من بين يديها ليحفظ به صدره ويشد وسطه البيت واضح ونظامن
الابطال عن ابناءنا وعلى بصارنا وان لم ينصروا عدى الطاعة
يغنى لتحمنه بمعنى المدافعة يقول ودافع الابطال عن ابنائنا الطعان و
نطاعنهم على بصارنا وعقولنا اى لا نخيل حواسنا وان لم ينصر العواقب ولم ينال
بما تميل اراد بالابناء البنات والنساء وهو سهو فان العرب كانوا يطاعنون عن
الابناء ايضا قال عمرو بن كلثوم حديا الناس كلهم جميعا ✻ مقارعة بنيهم
عن بنينا ولقد رايت الخيل شلن عليكم شل المخاض رابت على المتغبر
اللام موطئة للقسم وشالت الناقة ذنبها اذا رفعتها واستعير للخيل ويكنى به عن العدو اشيلت
فان الدابة اذا عدت عدوا شديدا ترفع ذنبها ومعنى عليكم على اعقابكم والخطاب
لبنى تميم والمخاض الحوامل من النوق وابت حال بتقدير قد والمتغبر من الحلب
غبر اللبن اى بقية فى الضرع يقول والله لقد رايت الخيل يرفعن اذنابهن على اعقابكم كما ترفع
المخاض اذا هبادة عدت على من يطلب منها بقية اللبن ثم اكد ذلك بالقسم وقال
قطرى بن الفجاءة مرة ترجمته عن قريب لا تركبن احدا الى الاعجام يوم الوغى تنحو فالجام

قطرى بن الفجاءة

عمرو بن كلثوم

من ثنائی لکامل القافیۃ متواتر یقال لم کن لیلۃ ذا مال قال تعالی ولا ترکنوا الی الذین ظلموا واحجم عنہ بتقدیم المہملۃ علی الجیم اذا نکص عنہ خوفا واحجام الموت بقول لا ینبغی لاحد ان یمیل الی الکلوص عن الحرب خائفا للموت **ولقد رانی للرماح دریۃ من عن یمینی تارۃ واما مے** المضارع بحذف الماضی بدلیل حتی خضبت فانہ ماض والدریۃ الحلقۃ لانہ یتعلم علیہا الطعن بالرماح وہذا ہو الاشہر فیہ یقول والمعنی لقد رایت نفسی دریۃ للرماح من جانب یمینی تارۃ ومن جانب امامی اخری **حتی خضبت ما تحدر من دمی کناف سرجی او عنان لجامی** تحدر الدم اذا سال والاکناف النواحی وکلتا اومنع بخلو فلانا فی الجمع ویجوز ان تکون بمعنی الواو ویقول حتی خضبت بما سال من دمی اطراف سرجی من جانب الیمین وعنان بجامی من جانب الامام **ثم انصرفت وقد اصبت وصالہم جزع البصیر قارح الاقدام** یقال اصاب الرجل اذا قتل او جرح واصیبا اذا قتل وجرح وشذ نال منہ وفیل ولم اصب مجہول والجزع محرکۃ تابع من نخیل الحولین یبلغی عن الریاشی والقارح منا ما بلغ نہایۃ السن من سنان الخیل ونفیہما علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم یقول ثم انصرفت عن القتال وقد اصبت الاعداء بالقتل والجرح وہم یصیبنی احد منہم بقتل وقد کان بصیرتی فی عین شباب کالجذع واقدامی بالغارۃ کالقارح وقال الحریش بن ہلال العرینی ہو شاعر اسلامی احدبنی قریع لقاف مصغرا ابن عوف بن کعب بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم وفی کتب السیر انہا الحاف بتقدیم الجیم علی المہملۃ بن حکیم بن ہاصم السلمی وعدہ فی اسد الغابۃ من الصحابۃ وقیل بعباد بن مرداس السلمی رض **شہدنا مع النبی صلعم وقائعنا وہی وامیۃ الحدق** من الوافر والقافیۃ متواتر والضمیر للخیل وسوم الفرس جعل علیہ علامۃ یعرف بہا وانما یفعل ذلک بالکریم من الخیل وقیل معناہ علمنا اہی محکمات الخلق والنصب علی الحالیۃ والحامیۃ ما یحمی الحاء ومما یحیط بہ یجمع علی حوام یقول شہدت خیلی قومی مع النبی صلعم وہی معلمۃ بعلامات ای جیاد کرام یوم حنین وقد میت حوامی حوافرہا لکثرۃ مرورہا علی القتلی اولما سال من دمائہم من الطعان **ووقعۃ خلد شہدت وحکت سنابکہا علی البلد الحرام**

منصوب علی شریطة التفسیر والسنبک طرف الحافر والبلد الحرام مکة یقول شهدت وقعة خالد بن الولید
یوم فتح مکة وحکت اطراف حوافرها علی مکة نعرض للسیوف اذا التقینا وجوهها
لا تعرض للطلام نعرض علی التکلم للغیر وتعرض علی صیغة الغایب المؤنث مجهول
والطلام الملاطمة وکانوا یلطمون وجه من یریدون هوانه وذله ولذا لطم حجر بن خالد عمرو بن کلثوم
لطم سعد بن مالک جد طرفة عند نعمان بن هند ولطمت ولیدة حاتم طی یقول نعرض للسیوف وجوهنا کرما
لا نعرض للذل والهوان ولست بخالع عنی ثیابی اذا هر الکماة ولا ارامی
یقال خلع عنه ثوبه اذا نزعه منه وکنی بالثیاب عن الاسلحة وهو کثیر والرامة الرمی عن لبید یقول
ولا اخلع عنی اسلحتی اذا کره الشجعان القتال ولا ارامی من یعیدل اقتحم مضیق الحرب بالسیف ولا
کنی بحول المهر تحتی الی الغارات بالعضب الحسام المهر الفرس والعضب السیف القاطع
والظرف الثانی فی محل النصب علی الحالیة من ضمیر المتکلم یقول ولا کنی بحول الفرس الفتی تحتی
الی الغارات وانما مقلبس بالسیف القاطع وقال ابن زیاده التمیمی موسلمة بن ذبل التمیمی
المعروف بابن زیاد بالمعجمة والتحتانیة المشدده فالموحدة وهی امه یخاطب عمرو بن لای التمیمی
فارس مخلز بالمعجمة فالمعجمة وکلاهما جاهلی وفی الکامل مالد دالله دالله نکی وقد انعمت ما باله
مالی اراه ساکتا مطرقا وسنة یوعداخواله ثم قال وددت اسم رجل نبت عمرو اعار نزا
راسه فی سنة یوعداخواله من ثانی السریع والقافیه متدارک نبت علی صیغة المجهول
وعمرو اسم فعل ثلاثی وعار زا ثالث کما فی قول طرفة نبت عمرو اغیر شاکر نعمتی والعار
من عرز جلده بالعرز بالمعجمتین بینهما مهملة اذا دخلها فی رکاب الناقة شبه راسه بالرجل وقوله
بالعرز یقال هو عار زراسه سنة ای جاهل غافل ویوعداخواله بیان لجهله ویحتمل ان
یکون عار زا حالا ویوعداخواله فی محل النصب علی انه مفعول ثالث یقول اخبرنی الناس
ان عمرو اجاهل لا یقطع عن جهله او وهو جاهل یوعداخواله ویهددهم تلک منه غیر
مامونة ان یفعل الشیء اذا قاله الاشارة الی الفعلة المستفادة مما سبق وان تقدیر الکلام

یقول تلک الفعلۃ غیر مامونۃ منہ ای متوقعۃ مرجوۃ لانہ اذا قال شیئا یفعلہ الکلام معنی
علی الاستمرار الوجہ لا املاء کفی بہ واللبد کا اتبع تزوالہ
التزوال الزوال یصف نفسہ بالطعان والفروسیۃ ویقول لا املاء کفی بالرمح کمن لا مہارۃ
لہ فی الطعان ولا اتبع اللبد اذا زال عن ظہر الفرس کمن لا یرکب جیدا فانہ یزول
مع زوال اللبد عن الفرس والدرع لا ابغی بھا ثروۃ کل امرء مستوح مالہ
ابغی الطلب وضمیر المؤنث للدرع فانہ مؤنث سماعی والثروۃ کثرۃ العدد من المال
والناس والمصراع الثانی استیناف والمستودع بکسر الدال وفتحہا ونصب مالہ علی المفعولیۃ
یقول لا اطلب کثرۃ المال والناس بالدرع بان ابیعہا لقطار من المال فاجمع ثمنہا
المال والناس ونحوہما بل اختارہا لاستعمالہا فی موضعہا وذلک لان کل انسان تارک
مالہ فی ید غیرہ کالمستودع بالکسر او ودع عندہ مالہ فہو مستودع کان موضعا وضعہ عندہ
ولا بد من رده الیہ کما ہو طریق الودیعۃ انک یا عمرو وترک الندی کالعبد اذا قید اجمالہ
الواو بمعنی مع وترک الندی منع الخیر واراد بالعبد من یقابل الاسۃ کما فی قولہ تعالی ولعبد مؤمن خیر
من مشرک لامن یقابل الحر والاجمال جمع جمل یقول انک یا عمرو مع منع الخیر کالعبد حین قید
ابلہ فی موضع لا یمتنع بہا ورد ای انی وحوار وترک الندی علی ان حوار اسم فرس الشاعر
ولیس بصواب فان حوار فرس جبیتہ بن ضرار الضبی ورد ای ان ابن بیضاء وترک الندی
علی ان بیضاء امہ الیت کا دق قتلاکم فدخنوا المرء وسربالہ
الایتلار الاقسام وجملۃ النفی جواب القسم کما فی قول الاعشی الیت لا اعرفی لہا من کلالۃ
والتدخین ایصال الدخان واللام فی المرء للعہد الخارجی اشارۃ الی الرجل الذی کان طعن
وکان قد احدث خوفا وفشت الرائحۃ المنکرۃ منہ والمعنی انی اقسمت بامہ لا اترک قتلاکم
تندفنوہم ولا تفضحوا بما خرج من ذلک المطعون واذا کان الامر کذلک فدخنوا علیہ بمثل
العود لکما تفشو تلک الرائحۃ المنکرۃ وقیل ہبل آکیت الیت بہمزۃ الاستفہام فحذفت وہو متضمن

معنی النفی ای لم اقسم علی ان لا یدفن قتلاکم فدفنوہ وسربالہ کما تدفنون معوتاکم ثم اردفنوہ علی طریقکم وقال الحارث بن ہمام اقول ہو الحارث بن ہمام کغراب بن مرۃ بن ذہل بن شیبان بن ثعلبۃ بن عکابہ البکری شاعر جاہلی وکان سیدیکرہ یوم التحالق ومن خبرہ ذہ الابیات ان الحارث ہذا کان قد اغار علی ابل ابن زیابۃ وکان غائبا ایا ابن زیابۃ ان تلقنی لا تلقنی فی النعم العازب من ثانی السریح والقافیۃ متدارک والنعم اسم جمع وعزبت الابل بالمہملۃ فالمعجمۃ نفرت وغابت یقول ایا ابن زیابۃ ان تلقنی فی وقت من الاوقات لا تلقنی فی الابل الغازبۃ حالی لا ارعی الابل بل تجدنی فی خیل وفرسان وتلقنی یشتد بی اجرد مستقدم البرکتکالراکب عطف علی تلقنی والاشتداد العدو الشدید والجملۃ حال والبار للتعدیۃ او للصاحبۃ والاجرد من الخیل ما لا شعر علیہ کثیرا والبرکۃ الصدر والمستقدم اعظمہا وسعتہا الی الخارج وہو وصف ممدوح فی الخیل والرجال واللام فی المراکب بدل من الضمائر الیہ یقول تلقنی بعد بی فرس اجرد عظیم الصدر رفیع مثل راکبہ فاجابہ ابن زیابۃ علی وزنہا یا ہف زیابۃ للحارث الصبلع فانعام فالاعائب یقول الغرب یا لہف ابن زیابۃ ویا ہف امی قال النابغۃ ع یا لہف امی عبد اسرۃ جعول ۵ وقال آخر ع یا لہف امہ کلا ۵ او نہیتہ ۵ ویکنی بہ عن اللہف الشدید فان المرۃ تکثف کثیرا وصبحہ اتاہ صباحا وہ قال ع صبحناہم بالف من سلیم ۵ والفا للترتیب بین الصفات الثلثۃ یقول یا ایہا الناس انظروا لہف امی زیابۃ لاجل الحارث الذی اتانا صباحا مغنما غائبا وغانما واللہ لو کانت خالیا لا اعبا بہ غانما المغلب خالیا منصوب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم او من الضمیر المنصوب معناہ منفردا من خلابہ اذا انفرد معہ یقول واللہ لو کنت منفردا لا اعبا بہ وسیفت مع من یغلب من انا ابن زیابۃ ان تدعنی اتلک والظن علی الکاذب لم یرد بقولہ انا ابن زیابۃ معناہ الحقیقی فانہ ثابت بل معناہ المجازی ای المعروف بالقوۃ والشجاعۃ کما

فی قولہ اما ابو النجم وشعری شعری وعنی بالظن التردد وبالکاذب الکاذب فی الفعل تقول انا الذی ہو معروف بالقوۃ والشجاعۃ ان تدعنی الیک للقتال انک بلا تردد وانما التردد لازم علی من یکذب فی فعلہ وانا صادق الفعل **وقال الاشتر النخعی** اقول ہو مالک بن الحارث عمہ یغوث بن مسلمۃ بن حارث بن خزیمۃ جد بنی نخع بن عمرو بن عوف بن علۃ بن جلد وہم بطن من سبا وکان رض من اصحاب علی کرم اللہ وجہہ **بقیت وفری وانحرفت عن العلی ولقیت اضیافی بوجہ عبوس** من ثانی الکامل والقافیۃ متواتر المتقیۃ الاستبقاء والوفر المال الکثیر وبذہ الجمع مابعدہا دالۃ علی جواب شرط یانی وبالجملۃ ہو دعاء یدعو بہ علی نفسہ یقول ابقیت مالی الکثیر فلا اصرفہ فی مصارفہ وانحرفت عن المکارم ولقیت اضیافی بوجہ رجل عبوس وکل ہذہ مما یذم بہ الانسان ویعیر بہ **ان لم اشن علی ابن حرب** اغارۃ لم تحل یوما عن حجاب نقوس الشن صب الماء فی الاصل استعیر لایقاع الغارۃ وعنی بابن حرب معاویۃ بن ابی سفیان بن حرب رض وحملہ النفی لغت غارۃ یقول ابتلیت بالبلایا المذکورۃ ان لم اصب علی معاویۃ بن حرب غارۃ فاحشۃ ثم تحل قط عن ہضاب النفوس وان ظلت عن ہضب الاموال لعدم المبالاۃ بہا **خیلا کامثال السعالی شزبا بعد ما بیضت فی اللوہۃ** تنوس بدل من غارۃ والکاف زائدۃ کما فی قولہ تعالی لیس کمثلہ شی والسعالی ج سعلاۃ وہی الغول والتشبیہ فی سرعۃ السیر واغبرار الراس علی زعمہم والشازب المعجف الہاء ملیس والعدو السیر الشدید والبار للتعدیۃ او المصاحبۃ ولبیض الکرام الذین لم تشتہر البار والشوس ج اشوس وہو المتکبر المستحقر کما مر یقول خیلا کثیرۃ متفرقہ معقرۃ کالسعالی خوامر تشد بکرام بیض متکبرین ینظرون فی الحرب بعین الحقارۃ حمی الحدید علیہم فکانہ ومضاء ذی شعاع شمس الضمیر المنصوب لما یستفاد من حمی الحدید من اللمعان فان الحدید اذا حمی لمع لامحالۃ ومضل البرق اذا لمع ضعیفا وجمع الشمس لیدل علی کمال تلالؤ الشعاع فان شعاع شمس واحدۃ یکون دون ذلک وکل البیت لغت ثان للبعض یقول الحدید

اى الدروع عليهم اقواى الشمس اولما اشتدت حرارتهم من الغضب على الاعداء فكان لمعانه لمعان برق او شعاع شموس متعددة والاول اصح لما قيل من ان جمع الشمس لاختلاف المطالع

معدان

وقال معدان بن جواس الكندي والصواب انه يحيى بن مضرب السكوني وهو ابو الوحوط يقول جواس بيت ورثى ابا حوط يحيى شعره وروى ولم يثن الشعر السكوني المضرب ومنذر اخوه ومن خبره ان النعمان بن منذر اللخمي كان قد اغار على بني تميم فنذر به ابو كان معم يحيى هذا لما كانت اخته فكيته بيت مضرب تحت ضمرة بن ضمرة النهشلي من تميم فهم بنو تميم النعمان فبلغ النعمان ان يحيى كان معهم فاتهمه النعمان فقال معتذرا اليه **ان كان اما بلغت عني فلا مني صديقي وشلت من يدي الانامل** من ثاني الطويل والقافية متدارك البيت محزوم وكان تامة اوناقصة وخبر محذوف وبلغت مجهول والخطاب للنعمان بن منذر ولا يبعد ان الشاعر معنى يقول ان وجد ما بلغت عني او كان هو حفاصا وقافا فلا مني صديقي على ارتكاب منكر وذهب عني لذة العيش ليشل الانامل من يدي ثانيتين كفنت **وحدي منذرا بأبرقة وصادف حوطا من اعادي قاتل** عطف على لامني داخل تحت الجزاء وصادف لقي يقول وخذلني اهلي واخواني حتى اكفن وحدي اخي منذرا بروداء لا يكفن معتادا ولقي ابني حوطا قاتل من اعداي فيقتله وابتلي ببلاء الثكل

عامر بن الطفيل

وقال عامر بن الطفيل اقول هو عامر بن الطفيل مصغرا ابن مالك بن جعفر بن كلاب بن ربيعة بن عامر العامري وكان كافرا شديدا الكفر اتى النبي صلعم مع اربد بن قيس وحبار بن سلمى على ارادة قتله صلعم فلم يظفر لما اراد ومات اربد صاعقة ثم مات هو لغدة خرجت في حلقومه او سلم حبار وهذه الابيات يذكر فيها يوم فيف الريح وهو يوم معروف كان بين بني عامر وصداء اخوة شعم ومذحج وحارث بن كعب وفيه قتلت عليه والد علبح لجعفر اسم فرسه وفرس عبد عمرو بن شريح نص عليه في القاموس ولذا قيل ان هذه الابيات لعبد عمرو والشد لمرة بن سراقة شعر وعبد عمرو منع الغنائما * وعلبح اقدمته اقداما والعلم عند الله

طلقتان لم تسالی ای فارس حبلک اذ لا فی صداء وخثعما

من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک والبیت مخروم طلقت ماض مجہول من التطلیق و الخطاب للزوجۃ والکلام انشاء معنی فانہ من باب الاقتسام وصدا بالضم لقب حارث بن صعب بن سعد العشیرۃ بطن من مذحج وخثعم بن انمار بن ارش بن عمرو بن الغوث بطن سبا وکلاہما من الیمن یخاطب زوجتہ ویقسم علیہما بالطلاق فیقول طلقت ستین ان لم تسالی الذین شہدوا الیوم خف الریح ای فارس زوجک اذ لا تحمی بذین الحیین الکرعلیہم دعلجا ولبانہ اذا ما آتی وقع الرماح تحمما وروی ع اقدم فیہم وعلجا واکسرہ الکر العطف واللبان صدر الفرس منصوب عطفا علی وعلجا من عطف البعض علی الکل لشرفہ ولان کسر الفرس لا یتصور دون کسر صدرہ وتحمم الفرس اذا استعان بنفسہ وصات دون الصہیل یقول کنت اعطف علیہم فرسی وعلجا وصدرہ اذا ما استکے الیہا الرماح علیہ صات دون الصہیل وتنفس وانما خاطب الزوجۃ لان فرسان العرب کن یشجعن لشجاعۃ الازواج ویعیرن بجبنہم وضعفہم وقال فرزدق الحارث الکلابی ہو فرزدق الحارث بن یزید بن عمرو الصعق بن خویلد بن نفیل بن عمرو بن الکلاب الکلابی تابعی جلیل یذکر یوم مرج راہط وہو یوم معروف فی الاسلام کان بین کلب وقیس فی موضع بالشام یقال لہ مرج راہط وکانت بنو کلب وسائر احیاء الیمن وہو تغلب بن وائل مع مروان بن الحکم فقتل فیہ ضحاک بن قیس الفہری وہو ابن فرزدق وکان الضحاک رأس قیس یومئذ ففیہ یقول وکنا حسبنا کل بیضاء شحمۃ لیالی لاقینا جذاما وحمیرا

وروی عشیۃ لاقینا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یعنی بالشحم من الضعیف اللین وجذام بالجیم المعجمۃ کغراب لقب عمرو بن عدی بن الحارث بن مرۃ بطن من کہلان من سبا وادراد بحمیر بن کلب قاہم ال کلب بن وبرۃ بن تغلب بن حلوان وہم ال حمیر بن سبا یقول وکنا حسبنا کل الرجال لینا ضعیفا کالشحم لیالی قاتلنا ہذین الحیین فی مرج راہط

فرزدق بن حارث

فلما وعنا النبع بالنبع بعضہ ببعض اتت عیدان تکسرا النبع شجر صلب من اشجار الجبل والعیدان جمع عود وھو الخشب یقول فلما تلاقینا وضربنا القسی بعضھا ببعض لم تکسر عیدانھا وکان الامر شدیدا ولما لقینا عصیۃ تغلبیۃ یقودون وجرد اللمنیۃ ضمرا العصیۃ الجماعۃ والتغلبیۃ نسبۃ الی تغلب من وائل وفھم الشارح انہ نسبۃ الی ثعلبۃ بن حلوان بن عمران زعما منہ ان ھذہ الحرب کانت بین کلب وقیس وکلب من آل ثعلبۃ ھذا لیس بصواب فان الحق انہ نسبۃ الی تغلب بن وائل فانھم کانوا مع کلب ولذا اغار عمیر بن حباب السلمی بعد ھذہ الوقعۃ علی بنی تغلب ثم لما قتلوہ اغار علیھم الحجاف بن حکیم السلمی وفی ذلک یعیر جریر الاخطل التغلبی قال فی الاغانی ان قیسا وتغلبا تحاسدوا ما کان بینھم من المواقع منذ ابتدا الحرب بمرج راھط وقال ھذا بعد ما نقل قول الاخطل الا سائل الحجاف ھل ھو ثائر بقتلی اصیبت من سکیم وعامر الجرد جمع اجرد وھو من الخیل ما لا شعر علیہ کثیرا او الضمر جمع ضامر یقول ولما لقینا جماعۃ من تغلب یقودون افراسا جردا ضمرا امرا الی الموت سقیناھم کاسا سقونا بمثلھا ولکنھم کانوا علی الموت اصبرا

البازل ذو الثنیۃ ثم الرباعیۃ ثم السدس ثم البازل ثم المخلف ثم الجذع ثم الحقہ ثم الدلم ثم الثنی ثم الجذع ثم الحوار ثم الفصیل ثم الرضیع ثم الفرد ثم الفلو ثم المھر ثم الطلو ثم الحدیث ثم الحدث ثم الحدیث ثم الحدیث ثم الحدی

لبني مهدد وهبط لبني الحارث فكرهت جرمه ان يسفك دماء مهد لما كانت بينهم من العداوة
كما مرّ وفرّت عن الحرب ثم انهزمت هوزبيد وبقي عمرو وحده فقال ولما رايت الخيل
زورًا كانها اجادل رزع ارسلت اسبطرت من ثاني الطويل والقافية متدارك
الزور جمع ازور وهو المائل المنحرف والجادل النهر الصغير والاسبطرار الامتداد
يقول لما رايت الخيل منحرفة مائلة عن موطن الحرب ومطعن الرماح كانها انهار صغار
في زرع ارسلت فيه فامتدت ليّنة ويسيرة فجاشت لي النفس اول مرة فردت
على مكروهها فاستقرت يقال جاشت النفس اذا ارتفعت من فزع او حزن
ومدى بالي لتضمنه معنى البلوغ والوصول او الاضطراب ورجوت مجهول يقول فارتفعت
النفس مضطرة الي تخوفا وفزعا اول مرة فردتها على ما كرهته من الطعان والضراب
فاستقرت عليه علام تقول الرمح يثقل عاتقي اذا انا لم اطعن اذا الخيل كرت
المسكن للنفس وثقل من ثقله كناية عن وضع الرمح على العاتق وهو يدل على كون الرجل
فارسا ماهرا واذا وضع الرمح قدامه معترضا او بين اذني فرسه لا يعد ماهرا محربا
يقول على اي وجه تقول نفسي ان الرمح يثقل عاتقي حيث اضعه عليه اذا الطعن
الفرسان حين ماكرت الخيل لحا الله جرما كلما ذر شارق وجوه كلاب هارشت فكرباءت
يقال لحاه اذا قشره اي اهلكه ومنه سنة قاشرة والذرور الانتشار والشارق
الشمس ونصب الوجوه على الاختصاص بالذم او الحالية والمهارشة ان يحمل بعض
الكلاب على بعض وازبأر الرجل اذا استعد للقتال يقول اهلك الله سنبي جرم ولعنهم
كلما طلعت الشمس وانتشر شعاعها وهم وجوه كلاب او ادم وجوه كلاب حمل بعضها
على بعض واستعدت للجدال وانما وصف الكلاب بهذه الحالة لان وجوههما تصير قبيحة
سيئة في هذا الوقت فلم تغن جرم غدها اذ تلاقتا وكان جرمي للقاء بذ عزت
يقال اغناه فتغلان اذا كفاه واضاف الغد الى ضمير جرم لانها ال قضاته كما مرّ ووضع المظهر

موضع النصر حيث قال ولكن جربا تنبيصيصا على الذم والابن عرار بالموحدة فالمجمة فالمهملات
الفرق والضرار يقول فلم لكيف بنو جرم واخوانهم بنى مهدا ذ فما قاوا ولا كهم فروا وتفرقوا
ظللت كانى للرماح دريئة اقاتل عن ابناء جرم وفرت الدريئة الحلقة التى يتعلم عليها الطعن بالرماح
وجملة المشبهة حال واقاتل خبر ظللت او بالعكس والمستكن فى فرت لابناء جرم على تاويل الجماعة
يقول بقيت وحدى وصرت كانى غرضه للرماح كالدريئة اقاتل عن بنى جرم وفروا وخذلوا
فلوان قومى انطقتنى رماحهم نطقت ولكن الرماح اجرت الاجرار بالجيم فالمهملتين ان يشيع لسان
الفصيل ويحمل فى فمه خشبة صغيرة لئلا يرتضع امه على ان يكون فى لبن الابل نوع ملاحة
فيوذى شقاق اللسان ليقول انهزم قومى بانخزام بنى جرم فلو قاموا مكانهم وقاتلوا على
جوارهم لانطقتنى رماحهم فنطقت بما يليق بنا من اشعار الذكر والفخر ولاكن رماحهم فعلت
كما يفعل بالفصيل فلا اقدر على نطق شئ منها وانما قال ذلك لانهم كانوا يقولون الاشعار
بعد ما كانوا يظفرون باعدائهم وقال سيبويه وقصير الطائى لا ادرى ممن هو ولم يحث الشارح عنه
لو شهدت ام القدير طعانا لم عش خيل اكرمتنى كرنت من ثانى الطويل والقافية
متدارك والبيت محروم وام القدير بالقاف والمهملتين مصغرا زوجته وخصها بالذكر لما كانت النساء
يشهدن مواطن الحرب يحرضن الفعال وزاجم فى الحرب ومعرش بلد بالشام على قرب من الفطاكية والظرف
متعلق بشهدت او بطعانا واراد بالخيل الفرسان ونصبه على انه مفعول الطعان والارمنى نسبة الى
ارمينية كورة بالروم واراد به الرجل الارمنى وارنت المرأة والقوس اذا صاتت وصاحت يقول
لو شهدت زوجتى ام القدير طعانا فرسان الرجل الارمنى لم عش صاحت خوفا وفرقا من شدته عشية
ادمى جمعهم بنبلى ونفسى وقد وطنتها فاطمانت نصب عشية على انه ظرف واللسان صدر
الفرس والضمير المجرور للفرس ونفسى مجرورة عطفا على الفرس يقول اذكر الحادث او صاحت هى عشية ادفع بنبلى الفرسان
لصدر فرسى ونفسى وقد وطنتها على ذلك الطعان الشديد واستقرت عليه لا خطة الاطلال استدت صفحاتها
صفا خرى من على فاقشعرت الواو بمعنى رب والاطلال نصب الفرس يجمع على اطلال ولحوى اطلالا كما يجمع قفا على الاقفاء والاسناد

جعل الشیء مسندا الی شیء ونکبا علیہ العدی ای جمیع بمعنی الرجالۃ ویکنی بالاقشعرار عن الخوف والفزع فانہ لازم لہ الکلال وہو تاویل وتفاق لخصوصیۃ جعلت صفۃ مسندا الی ہضبۃ حمائۃ اخری من الرجالۃ تفرعت خوفا ثم لا یخفی ان البیت مشتمل علی الاکفاء لاختلاف النون والراء المہملۃ وقال بعض بنی لوذان قال ابو ریاش ہو رجل من العنوث قالہا یوم حوق یوم ظہرت العنوث علیہ وہذا یدل علی ان قول لوذان بن عمرو بن العنوث من العلی لبطن من العنوث یوم حوق یوم من ایام العنوث وحدیلۃ امنی طی وقیل ان القین بن جسر وطسمیا کانوا حلفاء ثم نزل ہو کلیب وسلس من حارثۃ بن لام الطائی حتی قاتل القین بن جسر یوم الکان فہزموہم ثلثۃ ایام ولیالیہا لیہا لا یقدرون علی النار فنزلوا علی حکم الحارث بن زہدم القینی فقال شاعر القین ہذا الشعر لا کنیۃ یرید بہ کلمہ بنت فانہا لغۃ لبعض طی وبنیت اللہم لان لا یکون خاتمۃ بہم نحن جسسنا بنی حدیلۃ فی نار من الحرب جحمۃ الضرم لمن المنسرح والقافیہ متراکب الجحمۃ تقدیم الجیم علی المہملۃ کل نار شدیدۃ الاشتعال والضرم بالمعجمۃ فالمہملۃ محرکۃ جمع ضرمۃ وہی السعفۃ مشتعلۃ الرأس یقول نحن جسسنا اخوانا وحلفاءنا بنی حدیلۃ من طی فی نار من الحرب مشتعلۃ الضرم اشتعالا شدیدا نستوقد النبل بالحضیض ونصطلی وقوسا بنت علی الکرائم الاستیقاد الایقاد والفعل علی صیغۃ المتکلم مع الغیر والجملۃ حال من ضمیر المتکلم فی جسسنا والنبل اسم جمع للسہم کسی یا یقاد النبل عن الرمی الشدید بحیث یورث اشتعال الفصل والحضیض المکان المطمئن والباء للظرفیۃ یقول جسسنا ہم والحال انا کنا نرمیہم بالسہام رمیا شدیدا یوقد لہا ونخرج النار بکمان مطمئن انصطلی وہا لقوسا کرامانبت ای خلقت علی الکرم وقال رویشد بن کثیر الطائی یاء ہم الی الکتب لمن حی مصطبۃ سائل بنی اسد ما ہذہ الصوت من ثنائی البسیط والقافیہ متواتر الاجاء الدفع الشدید والصوت الصوت الذی یرادی بہ ای ان خزیمۃ بن مدرکۃ ہم کانوا حلفاء لہم ثم تخلقوا عنہم حتی صوت بہم یوم ظہر الہنار

وكان لبني طي عليهم وتانيث الصوت بتاويل الكلمات والمقالة يقول يا ايها الذي يدفع مطيته وفعاشد بدا سائل بني اسد بن خزيمة عن الكليات التي نقل عنهم وقل لهم هاذه الكلمات وقل لهم بادروا بالعذر والتمسوا توبة لا يتوكم انا نا الموت تعال بادروا باذا قدسه والالتماس الطلب وان للاستيناف وفيه تعليل للمبادرة والالتماس اي وقل لهم عني ان بادروا الي بعذر معقول واطلبوا لكم قولا يعتذركم عن التهمة فاني انا موتكم ان تذنبوا ثم تاتيني يقتلكم فما على الذنب عندكم وقوف الاصل ثم تاتيني بحذف الياء عطفا على تذنبوا لكنها لما حذفت للضرورة وبقيته القوم من بقي منهم وخيارهم وروى يقتلكم على ان المراد به ما وقع منهم في الواقع وروى تقتلكم اي حذركم وتقواكم من امثال ما صدر عنكم وما نافية واسمها محذوف او اسمها ذنب والباء داخلة عليه زائدة ووقوف خبرها كما في قوله تعالى **وليس علي ذنب** يقول ان تذنبوا انتم ثم تاتيني بقتلكم او يقتلكم او حذركم بعد مدة فما قتلكم علي بمذهب او مالكم علي ذنب فان فاتكم من عندكم ولا ينفع الندم على الفائت فعليكم بالمبادرة **قال انيف بن زبان** اقول هو انيف مصغرا بن زبان بالمعجمة فالموحدة المشددة وهو النبهاني احد بني نبهان بالنون فالموحدة فالهاء بن عمرو بن الغوث بن الطي شاعر جاهلي تذكر يوم ظهر الدين ويخاطب بني اسد بن خزيمة **جمعنا لكم من حي عوف ومالك كتائب يردى المقرفين لكالها** من ثمانى الطويل والقافية تكسب يعني بحي عوف آل عمرو بن عوف ويحي مالك آل مالك بن جد حاروها بطنان من الغوث بن الطي والكتائب جمع كتيبة من كتبه اذا جمعه وهو الجيش العظيم والاردا الاهلاك والمقرف بالقاف المهلة اسم فاعل من كان الحوه موالي من الموالي دائما من العرب بخلاف العجم والنكال العذاب الذي يحذر به غيره يقول انا جمعنا لكم يا بني اسد من حي عوف ومن هبط مالك جماعات كثيرة مهلك غدا بها

اى فتاها الذين ابارهم مجال وافتاتهم عربيات لايقالها الا العراب الصحاح
فيه اشعار بان بنى اسد ليسوا بعرب صحاح لعمر عجبا لرمل والحزن فاللوى د
قد جاورت حيا جدليين عالها الضمير كتاب والعجز الموخر والرمل والحزن
واللوى ثلثة مواضع على الترتيب واراد بحيى جدليين رهطى جدس وحابس وحدلس وطسم و
ابنى لاود بن سام بن نوح عليه السلام والرعال جمع رعيل وهو اول جماعات
الخيل وكل البيت نعت كتاب بضعف الكتابة بالكثرة فيقول لهم موخر فى بنده
المواضع الثلثة على الترتيب ومقدم قد جاورت اولى اخيلهم باد طسم وجدليس
او ديار جدليس وجدس واعلم ان بنى الحيسن كانوا فى بلاد اليمن ثم قد انقطعا راسا
وتحت غور الخيل حرشف رجلة شاح يعنى القوم بها النحر الصدر والحرشف بالمهملتين
فالمعجمة فالفاء الجعفر صغار الطير والجراد استعير بجماعة الرجلة والتشبيه فى الكثرة والرجلة
بالكسر والفتح جمع راجل وشاح مجهول من اتاحه اذا قدره وغرة القلب حبته وهى علقة دموية
فى وسطه والنبال جمع نبل وهو اسم جمع للسهم من غير لفظه والجملة نعت رجلة يقول و
تحت صدور الخيل وقدامها جماعة رجلة كصغار الجراد فى الكثرة لهم سهام تقدر
بحبات القلوب نبالهم فلا تجاوزها الى لهم ان يعرفوا لضيم انهم بنونا تق كانت
كثيرا عيالها فاعل ابى ضمير ومفعولان يعرفوا الضيم الذلة والظلم
واراد بمعرفته خطوره فى بالهم والناتق بالنون والفوقانية من نتقت رحمها اذا كثرت اولادها
ومنه قوله عليه السلام انتق ارحاما يقول ابى لهم كونهم بنى ناتق كثيرة الال والاولاد ان يخطر
الضيم فى بالهم فضلا عن قبولهم اياه والغرض بيان الكثرة والعزة فلما اتينا السفح
من بطن حائل الحيث تلاقى طلحها وسلها السفح اسفل الجبل وبطن الشئ وسطه
والحائل موضع بجبل سلمى من سجيلى سطى وبحيث منصوب على البدلية من السفح والطلح
بالمهملتين والسيال بالتحتانية نوعان من عظام الشجر وقيل السيال الطال من السمر والفرض المجرور للسلم تاويل

سلمى جبل طى على طريق الحاج من الكوفة والسفح اسفل الجبل وبطن الشئ وسطه

الدقعة يقول فلما اتينا اسفل الجبل من بطن هذا الموضع بحيث تلاقى فيه بلدان النوعمان من عظام
الاشجار دعوا النزار وانتمنيا لطى كاسد الشرى اذ امها ونزالها الجملة جواب لما
والضمير لبني اسد وانما دعوا بالنزاريان بني اسد من آل مضر بن نزار بن معد بن عدنان الانتماء الامتساب
واللام بمعنى الى والكاف اسمية منصوب المحل والاسد بالضم جمع الاسد الشرى بالضم فالمعنى
ما سدة معروفة واقدامها ونزالها مرفوعان على الابتداء والجملة واضافة النزال الى الاسد على
التجوز يقول فلما انتهيا قالوا يا للنزار بن معد وقلنا يا لطى بن ادد وقد كنا مثل اسد الشرى
اقدامنا اقدامها ونزالنا نزالها او اقدامها اقدامنا ونزالها نزالنا فلما التقينا ميّن
السيف بيننا لسائلة عنا حفيّ سؤالها الحفي السايل الذي جيء عن الشيء
عنه جدا غاية الجد قال تعالى يسالونك عن الساعة كانك حفي عنها وفي اسناد الحفي الى السؤال
مبالغة يقول فلما التقينا قاتلنا بالسيوف بين السيوف القاطع صبرنا وحسن بلاءنا السايلة حقيقة تسال
الناس عنا وذلك لان صبرنا كان مخضوبة بالدماء مغلولة مكسورة ولما تداعوا بالرماح تضلعت
صدور القنا منهم وهلت نهالها يقال تضلعت الدابة اذا اشتبعت من العلف
بحيث انتفخت اضلاعه وصدر الرمح مقدمه اي سنانه والعلل الشرب مرة ثانية ويقابله النهل والنهال
جمع ناهل معناه العطشان والضمير المجرور للقنا او لصدور القنا يقول ولما تقاربوا بالرماح رويت
استنة رماحنا يا كاملا حتى انتفخت اطرافها وشربت عطاشها مرة بعد اخرى ولما عصينا
بالسيوف تقطعت وسايل كانت قبل سلما جا لها يقال عصى بالسيف كرضي اذا
اخذه كاخذ العصا وضرب الضرب بالعصا كغزى بمعنى الضرب بالمتوالي والسلم الصلح والسالم منصوب على
انه خبر كان مقبل مبني على الضم واستعير الجمال للاسباب الوسايط يقول ولما اخذنا السيوف اخذ
العصي تقطعت الوسايل التي كانت اسبابا صلحا او سالمة قبل ذلك انما قال ذلك لان بني اسد كانوا
حلفاء طي في وقت ولذا قال شاءهم ع الخشى عليك طيئا واسدا فولوا واطراف الرماح
عليهم قواد رمو بوعاتها وطوالها الرمح المتوسط مرفوع على انه بدل من الاطراف

ولما كان قصد الرماح عارا عندهم اخذ الطوال والاوساط يقول فولى جوانبها سدادا وباديهم وقد كانت اطراف رماحنا قوادا عليهم اوساطها وطولها اى كنا نطعنهم على ادباريهم **وقال عمرو** بن معدیكرب رثت جمته **ليس الجمال بمئزر فاعلم وان رديت بردا** امر من مخول الكلبى والمئزر ما تتزر به الانسان والميزر الازار وفاعلم اعتراض ورد انه البس البرود والفضل مجهول والبرد الثوب المخطط اى قول ان ما تتزين به الانسان ليس بازار ورداء فاعلم وان كنت ان البست ثوبا مخططا وبردا من برود اليمن ان الجمال معان ومناقب اوثر منها لى محلبا اراد بالمعاون الانساب وبالمناقب الاحساب يقول وانما جمال الانسان انساب طاهرة واحساب اكيمة اوثرة مجدا وشرفا وان كانت عليه اخلاق ثياب **اعددت للحدثان** سابغة وعداء **عندا** الحدثان محركة حوادث الدهر والسابغة الدرع الواسعة والعداء الفرس الشديد العدو والعند القوى الشديد يقول اعددت لدفع حوادث الدهر درعا واسعة وفرسا شديد العدو قويا شديد الخلق **تهذا وذا شطب يقد** البيض والابدان قدا التهذ الضخم القوى والشطب جمع شطبة وهو طريق السيف اى خطوطه الواقعة فى متنه والقد القطع سفة الطول نقيض القط فانه القطع فى العرض والبيض بالفتح جمع بيضة وهى الخوذة والبدن الدرع القصيرة يقول ضخما قويا وسيفا ذا طرائق يقطع البيضات والدروع الصفار طولا فى الطول وفيه اشعار بانه يضرب فوق الروس **وعلمت انى يوم ذاك منازل كعبا وهذا** اعطف على اعددت وذاك اشارة الى المجهول الذى يعرفه المخاطب او حدوث الحوادث والمنازلة ان يقول احد الفارسين المتقابلين للآخر تنزال نزال اى انزل عن فرسك للمصارعة وكعب بن عون بطن من مراد وهذا بن زيد بطن من قضاعة وكلاهما من سبا والمعنى واضح **قوم اذا البسوا الحديد تهمروا** حلقا وقدا تهمر الرجل اذا اشتد والحلق محركة جمع حلقة وهى الدرع التى تنسج حلقتين حلقتين ومنه قول لبيد بكبر ض نحن اهل الحلق والحصون والقد بالكسر الجلد المقدود

ای المقطوع فی الطول وعنی به الیلب وهو شبه درع یتخذ من الجلد ویلبس تحت الدرع
واذا لبسها الرجال شبه النمر ونصبها علی القنیر وردی خائفا وتحذا ولیس بحید کما لا یخفی
یقول هم قوم اذا لبسوا الدروع علی الیلب اشبهوا النمور رعاویلبا کل امر یجری
الی یوم الهیاج بما استعدا الهیاج الحرب فی عرفهم وما مصدریة یقول کل
امر یجری الی یوم الحرب باستعدادهم وقدرته لما رایت نساءنا یفحصن
بالعراء عشدا فحص الرجل اذا اسرع فی السیر وردی یحصن من حصن الظبی بالمهملتین
اذا عدا شدیدا والعرا بالمهملة فالمعجمة الارض الصلبة والشد العدو الشدید الحمل یقول
علی انه فعول لا یقال لما رایت نساءنا یسرعن فی الارض الصلبة من العدو الشدید
واشتداد الاسود بدت لمیس کانها بدر السماء اذا تبدی عطف علی
رایت ولمیس بالامر کما مر علم امرءة والظاهر انه علم زوجته والمتکلم فی تبدی للبدر وجهها
لمیس بالذکر لانها کانت تحب بحسنها وجمالها والمعنی واضح وبدت محاسنها التی
تخفی وکان الامر جدا یقول وبدت مواضع حسنها التی یخفی علی الناس کمان
الامر شدیدا جدا نازلت کبشهم ولم ار من نزال الکتبن بدا الجملة جواب
لما والکبش سید القوم اراد به خالد بن الصقعب النهدی وکان سید بنی نهد یقول
نازلت سیدهم ولم ار بدا من نزالهم ینذرون دمی ان لقیت بان ینذا
اراد بالدم القتل والبار زائدة او خلت علی المفعول لتقدیة النذر بنفسه یقول هم یریدون
قتلی ویلزمونه کما ینذر ویرید ان اشد علی سیدهم ان لقیتهم او لقیته کرمن الحلی
صالح بوفتربیدی محدا یقال لوراه یمعقد صدق اذا اسکنه فیه فهو منصوب علی
الظرفیة وقال تعالی ولقد بوانا بنی اسرائیل مبوا صدق یصف نفسه بالشدة والجلادة فیقول
انی امرء بلیة شدید حبسه وقنت کثیرا من الاخوان الصالحین بیدی وهدی عان جزعة
ولا هلعت ولا بکای زندا کلما ان زاد الجزع نقیض الصبر والهلع اشد الصبر والرد المنع

والنزر فی الاصل موصل طرف الذراع فی الکف ویکنی به عن الشی القلیل یقول ما خبرت علیهم قلیلاً ولا کثیراً او لا ینفع ذلک علیهم نفعاً او لا یرد علی شیئاً قلیلا او ردی عمرو لا بل طمت علیه جذاوقد کانوا یاطمون خدودهم ویشقون جیوبهم البسته اثوابه وخلقت وهم خلقت جلداً الضمیران للاخ الصالح ای البسته اکفانه او اثوابه التی مات فیها وخلقت جلیدا شدیداً یوم خلقت اغنی غناء الذاهبین واعد للاعداء عدا یقال اغنی فلان غناء فلان اذا کفی کفایته وناب عنه واراد بالذاهبین السلف الماضین واعد متکلم مجهول ای تعد فی الناس للاعداء او معروف وهو الاولی ویؤیده قوله تعالی انما نعد لهم عداً ای نعد الساعات لهم یقول انی انوب عن السلف الصالحین واکفی کفایتهم واعد للاعداء عداً ذهب الذین اجلهم وبقیت مثل السیف فرداً ومعنی کون السیف فرداً انه لا یجتمع فی جفن واحد غیره وقال الیضارض ولقد اجمع رجلی بالحذر الموت وانی نفر من مسدس الرجل والقافیة متواتر کنی بجمع الرجلین بالفرس اغبارها علیه لما ینزل عن متنه ولا تخرج الراء من تحته والضمیر المجرور للفرس فانه یونث ویذکر والفر مرفوع من فر نفر وردی من قر یقر بالقاف ولیس بجید وکان من رواه لم ینظر فیما بعده فانه یقول ولقد اعطفها کارهة وکلانا نافی الذمع جدیر لصیف لنفسه بالجزم ویقول والله لقد اجمع تارة رجلی بفرسی فابثت علیها البلا اسقط انا اولا تخرج هی من تحتی فحانه لن اموت باطلاً وانی لکثیر الضراء اذا لم یکن نفع فی القرار مثله ما قال الآخر قاتل ما کان القتال خراسة وانجوا اذا لم ینج الا المکیس ولقد اعطفها کارهة حین للنفس من الموت هی الضمیر المنصوب للفرس وکارهة حال منه والهر یر الکرة یقول ولقد اعطف فرسی وهی تکره وتنفر حیثما یکون للنفس کراهة من الموت کل ما ذلک منی خلق وبکل نافی الروع جدیر کله ما زائدة کما فی قوله ع ابا لمغته ما شیخ کبیر والروع الفزع ویراد به الحرب یقول کل ذلک من الفرار والقرار

خلق وعادة سنی وانا جدید لکل منہما فی الحرب وابن صبح سادر ایوعدنی
عشت
مالہ فی الناس ما عمیرا اراد بابن صبح الضعیف الجبان بناء علی ما زعمت العرب
من ان المولود اذا حملت بہ امہ عند الصبح یکون ضعیفا جبانا قال یہجو رجلا حملت
فی الہلال عن قبل الظہر وقد لاح للصباح بشیر وسدار الرجل اذا کان فی
سنۃ وغفلۃ والمصراع الثانی فی حال لازمۃ یقول درجل ضعیف جبان
وہو سادر غافل یوعدنی والحال انہ لیس لہ مجیر منی مادمت حیا قائما وقال
قیس بن خطیم الاوسی وقیس بن الخطیم بالمعجمۃ فالمہملۃ بن عدی بن
عمرو بن سواد بن ظفر اعنی کعب بن الحرزج بن مالک بن عمرو بن اوس
الاوسی شاعر جاہلی لقی النبی صلعم ولم یسلم حتی قتل یوم بعاث ومن
حدیث ہذہ الابیات ان رجلا من بنی حارثۃ بن حارث بن الخزرج ویقال لہ مالک کان
قد قتل اباہ خطیما ورجلا من عبد القیس قتل جدہ عدیا علی ما رواہ ابن الاعرابی
اوان رجلا من بنی عمرو بن عامر بن ربیعۃ ویقال لہ مالک کان قد قتل
جدہ عدیا ورجلا من عبد القیس کان قتل اباہ خطیما علی ما رواہ ابن الکلبی
وکان قیس ہذا صغیرا فلما بلغ وبلغہ الخبر خرج فی طلب الثار وفاز بمرادہ
واعانہ علی اخذ ثارہ من بنی عمرو بن عامر خداش بن زہیر بن ربیعۃ بن
عمرو بن عامر العامری لما کانت علیہ منۃ ونعمۃ من الخطیم ثم لما ظفر
بمرادہ قال فیہ قصیدۃ طویلۃ اولہا تذکر لیلی حسنہا وصفاءہا وبانت فما ان یستطیع
لفراقہا ودعہا ضربت بذی الزجین رقبۃ مالک فابت بنفس قد اصبت شقارہا
ثم اذکرتہ فہو مختصر وطول الحدیث فی الاغانی وقریب منہ ما فی الشرح
طعنت ابن عبد القیس طعنۃ ثائر لہا اقفز لوکان من اہلہا من ثمانی الطویل والقافیۃ
متدارک اراد بابن عبد القیس الرجل العبدی وقیل ہو جبیب بن عوف العبدی

احد بنی عبد القیس بن وعمی بن اسد بن جدیلة بن نزار والنفد محرکة خروج
الکلیتین من الشئ وخروج اکثر السهم من الرمیة والشفاع نفرق الدم وانتشاره
والمسکن فی اضاء للنفد والمنصوب للطعنة باعتبار الموضع او علی الاستخدام
یقول طعنت الرجل العبدی طعنة رجل یاخذ بثاره ولا یقصر فیه فلما خرج
الی الطرف الاخر ولا انتشار الدم وتفرقه لاضاء نفذها ملکت بها کفی فانهرت
فتقا یری فایم من دونها ما وراءها الضمیر للطعنة وملکت من ملکه
اذا ضبطه قال ع لا املک راس البعیر ان نفرا ای لا اضبط راسه وکنی بالضبط
الکف عن الاستقلال والثبات فان المستعجل ولا سیما راذا کان خائفا لا یملک
کفه وانهره اوسعه والفتق الشق ودون ودراء یستعملان فی الخلف والقدام
او المراد ههنا بالدون القدام وبالوراء الخلف یقول ضبطت تلک الطعنة
کفی حیث لم اکن خائفا ولا مستعجلا فاوسعت شقها بحیث برء قائم من قدامها
ما کان من خلفها یهون علی ان تردد جراحها عیون الاواسی اذا حملت بلاءها
یقال هو هین علی ای سهل یسیر للاباة والجراح جمع جراحة وفیه اشعار بان تلک
الجراحة کانت بمنزلة جراحات کثیرة والاواسی جمع اسیة وهی الت تاسو الجراح
وتداویها واکثر ما کانت امة من الاماء لانهم کانوا یعلمون عبیدهم وامائهم
هذا العلم ویلقنون عنه بالفهم واذا نظرفیة او تعلیلیة واسحما الشکر وقضاء حق
والبلاء المحنة والمنحة یقول لا یصعب علی ولا یکبر ان تردد جراح تلک الطعنة
الواسعة عیون النساء اللاتی یداوین الجرحی بخبثها وسعتها اذا قضیت
حق بلاءها وبلغتها غایتها وساعدنی فیها ابن عمرو بن علهز خداش فاحتی نعمة واقاها
الافاءة الرد والاعطاء ومنه افاء الله علی رسوله یقول وساعدنی فی
امر تلک الطعنة خداش بن زهیر بن ربیعة بن عمرو بن اعامر فاحوی حق نعمة کانت

كانت لى عليه ورد ها الى بحيث لم يبق عليه شئ منها وكنت لمرة كاسمع الدهر
سبة اسب بها الا كشفت غطاءها كلمة كان للحال وسب فعل مجهول
وكنى بكشف اغطاء اليه عن ازالة عارها يقول وانى امرء الا اسمع تمام
الدهر وسبة اسب بها الا انى ازيل عنى عارها وفيه اشارة الى ما ذكرنه القصة
انه نازع عرفجة من فتيان بنى ظفر فقال ذلك الفتى لو جدلت شدة ساعدى
على قاتل ابيك وجدك لكان خيرا لك من ان تخبرها على فانى فى الحرب
الفرس موكل باقدام نفس ارى بقاءها لفا للتعليل والضرس من الحرب
ما كانت شديدة العض كالعضوض وروى فى الحرب العوان وهى التى
تقيل فيها الرجال مرة بعد مرة اى تحمل وتلد مرات كثيرة بخلاف البكر والفارض
يقول وذلك لانى موكل فى الحرب الشديدة باقدام نفس لا ارى بقاءها وانا
ارى فناءها اذا ما اصطبحت اربعا خطة ميزرى وانبعثت ولوى فى السماح رشاءها
الاصطباح شرب الصبوح وهى الخمر التى تشرب فى الصباح كالاغتباق شرب
الغبوق وهو ضد الصبوح وعنى بالاربع اربع كاسات والرشاء رسن الدلو
يعنى ما تتابع الدلو والرشاء عن التكميل فان الدلو لا تنفع بدون الرسن يقول
اذا شربت اربع كاسات من الصبوح امشى سكران واسحب طرف ازارى
على الارض بحيث يخط عليها واذا سمحت بشئ اعطته وسمحت كما يعطى الدلو الرسن
حتى يات هذا الموت لا تلف حاجة لنفسى الا قد قضيت قضاءها اشار الى الموت
اشعارا بانه حاضر كل وقت ولا تلف مجهول من الفاه اذا ادركه وتحمل
الخطاب وضمير المفعول محذوف فى قضيت وقضاءها منصوب على المصدرية
يقول متى ياتنى هذا الموت الذى هو قدامى حاضر لا تو جدا ولا تجد حاجة لنفسى
الا وقد قضيتها قضاء يليق بها اى لا اموت وفى نفسى حاجة ثارت عقيلة الظلم

فلم اصنع وکانہ اشیاخ جعلت ازاوھا یقال ثارہ وثارہ اذا اخذ بہ وقتل قاتلہ وبعلت مجہول یقول اخذت بثار جدی عدی وابی خطیم فلم اہمل مراعاۃ اشیاخ جعلنی اللہ قائما مقامہم وقال الحارث بن ہشام ہو الحارث بن ہشام بن المغیرۃ بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم اخو عمر وبن ہشام ابی جہل یذکر عذر فرارہ یوم بدر وکان یوسند کافرا ثم اسلم وصار من کبار الصحابۃ رض وانما اعتذر منہ لما بلغہ قول حسان رض ان کنت کاذبۃ الذی حدثتنی فنجوت منجا الحارث بن ہشام ترک الاحبۃ ان یقاتل عنہم ونجا ہراس ثمرۃ وسجام اللہ یعلم ما ترکت قتالہم حتی علوا فرسی باشقر مزبد من اول الکامل والقافیۃ متدارک الجملۃ جئت فی معنی الانشاء فان المراد بہ القسم دون الاخبار والضمیر المجرور والمرفوع کلاہما للاصحاب النبی صلعم وعلا الشی رکبہ وغلبہ والفرس للمتعدیۃ الثانیۃ وروی رسواہ اراد بالاشقر المزبد الدم الطری یقول اقسم باللہ انی ما ترکت قتالہم حتی انہم جعلوا الدم الطری المزبد راکب فرسی حیث جرحوہ بالسیف والرمح وشممت ریح الموت من لقاءہم فی مازق والخیل لم یتبدد وروی ووجدت عطف علی علوا والتقاء اسجانب والمازق مضیق الحرب من ازق الامر اذا اضاق والتبدد والتفرق ای وحتی شممت ریح موتی من جانبہم فی مضیق الحرب ولم یتفرق الخیل بل کانت فی زحمۃ وفرط ہجوم وشدۃ طعان وعلمت انی ان اقاتل واحدا اقتل ولم یزل عندی مشہدی اقتل مجہول ومشہدی فی محل الرفع علی الفاعلیۃ وہو مصدر بمعنی الشہود ای علمت یقینا انی ان اقاتلہم منفردا اقتل لا محالۃ ولا یضر شہودی الحرب اعدائی فضربت تضعضع عنہم ولا جبۃ فیہم طعنا لہم بعقاب یوم مرصد الصدور الاعراض وروی صدرت ولہم صدر الرمح

والضمائر الثلثة للعدد فانه يفرد ويجمع قال الله تعالى فانهم عدو لي وظهيا مفعول له او
او حال ومرصدا من ارصده له اذا اعده له اسم مفعول لقوله لاقعدن لهم صراطك
الاجتة مقبوضة محصورة فيهم لاجل طمعي لهم او حال اي ذات قبض بايديهم معينين اعدا لهم او
قال الفزاري السلمي اقول هو حيان بفتح المهملة وتشديد الموحدة على ما هو في الاصابة
او حبار بالجيم فالموحدة على ما هو في اسد الغابة بن حكم بن خالد بن صخر بن الشريد
السلمي اخو معاوية بن حكم وعلى بن حكم السلميين شاعر مخضرم من شعراء وكان من
صاحب راية بني سليم يوم الفتح فاخذها صلعم من يده لاجل نقبه واعطاها يزيد بن الاخ
وكتيبة لبستها بكتيبة حتى اذا التبست نفضت لها يدي من اول الكامل والقافية
متدارك الواو بعد رب والكتيبة الجيش واللبس الخلط ونفض اليد كناية عن الفرار
والترك ولذا لقب بالفرار يقول رب جيش خلطته بجيش آخر حتى اذا اختلط
هذا بذاك فررت عنه وتركته فيما هو فيه فتركتهم تقص الرماح ظهورهم منهن
منغفر واخر منهم الوقص الكسر والجملة حال من الضمير المنصوب والجار والمجرور في
محل النصب على الحالية من الضمير المجرور او المنصوب والمنغفر الساقط على الارض
والسند من اسند ظهره الى شئ يقول فتركتهم في هزيمة فاحشة تكسر الرماح ظهورهم
وقد كانوا بين قتيلين ساقط على الارض وسند الى شئ ما كان ينفعني مقال
نساءهم وقتلت دون رجالها لا بعدا قتلت مجهول ولبعد الرجل اذا هلك ومنه الا لبعد
لمدين كما بعدت ثمود وجملة النفي مفعول المقال وكان من عادتهم انهم كانوا يقولون
للميت لا بعدا قالت ها اخوتي لا تبعدوا ابدا ها ويلي والله قد لبعدوا ها ليتني زمن
فراره ويقول لو ثبت في ذلك الموضع وقاتلت عنهم ثم قتلت دونهم لم يفقني قول
نساءهم لي لا بعدا وقد قتلت وهلكت دون رجالهن وقال بعض بني اسد هو عقيل
بن عامر بن مولاة الاسدي كما هو في الشرح وقال في الاغاني واسلم حسحاش بن مرة

بن احیبان بن طریف الاسدی فاستنقذہ عامر بن مولۃ فاواہ وداواہ وکساہ فقال
معقل فی ذلک ثم اتی بعدہ الاشعار اقول کان ہذا الیوم شعب جبلۃ وہو یوم معروف
من ایام الجاہلیۃ کان لبنی عامر علی بنی تمیم وقد قتل فیہ اشراف تمیم وکل حدیثہ یذکر
فی الاغانی فی المجلد العاشر یدیت علی ابن جسحاس بن وہب بسفلی الحلاۃ ید اللئیم
من الوافر والقافیۃ متواتر یدی الرجل کرضی اذا احسن والنعم واسند الفعل الی نفسہ
علی التجوز فان المنعم ہو ابوہ عامر بن مولۃ ولفظ الابن تفخم فان المنعم علیہ ہو صحاس
بن مرۃ ولعل الاصل صحاس بن وہب بن مرۃ وذو الجداۃ بکسر الجیم وفتحہا موضع
معروف والید النعمۃ والانعام یقول انعمت علی صحاس بن وہب باسفل ہذا الموضع
انعام الرجل الکریم وقد کان مجروحا فصرت لہ من الجماء لما شہدت وغاب عن
دار الحمیم الجملۃ بیان للانعام والقصر ضد والمد ومعنی بہ نزع العنان الی نفسہ
والکف عن السیر والصواب الدہما کما ہو فی ہوا الاغانی ونص علیہ فی القاموس
یقول قصرت لہ من شتاد فرسی الدہماء وکففتہ عن السیر السریع لما شہدتہ وغاب
ہو عن دار القریب او الصدیق ابنتہ بان الجرح یشوی وانک قوی عجلۃ جموم
یقال اشوی الجرح بالمعجمۃ اذا لم یصب موت المجروح من قولہم رماہ فلان فاشوی
اذا اصاب غیر مقتل وانک بالفتح عطفا علی السابق والعجلۃ بالمہملۃ فالجیم فاللام
فالمعجمۃ الفرس الشدید الجری والجموم بالجیم الفرس الذی اذا اتی بجری اعقب
جریا آخر کانہ جمع السیر الکثیر عندہ یقول وکنت انبہہ وقد کان غافلا ما ہو شاء
بان جرحک الذی اصابک لا یصیب موتک فان الجرح قد یخطی وبانک فوق فرس شدید الجری
کثیر السیر فلا تخف شیئا ولو انی اشاء لکنت منہ مکان الفرقدین من النجوم اشار
بمعنی شئت والفرقدان النجم المعروف الذی یہتدی بہ تمیل مفردا وتثنی یقول ولو شئت لکنت
منہ مکان ہذین النجمین من سائر النجوم اما العبد بعید ذکرت تعلۃ الفتیان یوما والحاق

الملاحة بالميم التعلة مصدر علله اذا شغله بشئ يقال علله فتعلل اى شغله فاشتغل
والعلة الصبيان كونهم مشتغلين بالاحاديث والاسمار يقول ولاكن ذكرت ان الغيطان
ستعللون يوما بحديثي ويحقون الملاحة بن ياتي بما يلام عليه فالغت عليه لذلك قال
الشداخ بن لعير الكناني في الصواب الشداخ لعير الكناني فان الشداخ لقبه لقب
حيث حكم بين خزاعة وقصي بن كلاب في امر الكعبة فشدخ وما خزاعة بالاهدار وهو لعير
بن عرف بن كعب بن عامر بن ليث بن كنانة جاهلي قديم ومن حديث هذه الابيات
ان كنانة وخزاعة كانوا حلفا فوقعت الحرب بين خزاعة واشد فظفرت بهم بنو اسد
فاستغاثت خزاعة ببني كنانة يحلفهم بهم فذكر الشداخ قرابته من بني اسد لما ان كنانة
واسدا ابنا خزيمة بن مدركة وانشد قاتلي القوم يا خزاع ولا يدخلكم من قتالهم فشل
من المنسرح والقافية متراكب والبيت محزوم واللام في القوم للعهد الخارجي والمعهود
بنو اسد وخزاع مرخم خزاعة على النداء والفشل الجبن والضعف يقول قاتلي
يا خزاعة بني اسد ولا يدخلكم ضعف وجبن عن قتالهم القوم امثالكم لهم شعر في
الراس لا يشعرون ان قتلوا يقال نشر الميت اذا بعثه قال الله تعالى ام اتخذوا
الهة من الارض هم ينشرون والفعل مجهول كقتلوا يقول هم والله
القوم امثالكم لهم شعر في الراس كما لكم لا يبعثون ان قتلوا في الحرب كما لا تبعثون
ان قتلتم لغم لو كان لهم بعث في الحرب بعد ما قتلوا فيها لكان لكم وجه وعذر ونحن
لسا عدناكم ولنصرناكم اكلما جاريت خزاعة تحدوني كانهم جمل الاستفهام للانكار
كما في قوله تعالى افكلما جاءكم رسول وحدا الابل ساقها يقول اكلما حاربت بنو خزاعة
قوما ساقتني اليهم كاني جمل منقاد لامهم وقال الحصين بن حمام المري
هو الحصين مصغر ابن حمام كغراب من ربيعة بن مساب بضم الميم وتشديد المهملة
فالموحدة بن حرام بن وائلة بن سهم بن مرة بن عوف بن سعد بن ذبيان المري شاعر

مختصرم صحابی تاخرت استبقی الحیوۃ فلم اجد لنفسی حیوۃ مثل ان اقدما من ثانی الطویل
والقافیۃ مدارک الاستبقاء وطلب البقاء والجملۃ حال من ضمیر المتکلم لیقول تاخرت عن
سراطن الحرب طالبا لبقاء حیوتی فلم اجد لنفسی حیوۃ طیبۃ مثل تقدمی فی الحروب فلسنا
علی الاعقاب تدمی کلومنا ولکن علی اقدامنا تقطر الدماء الفاء للتفریع والاعقاب
جمع عقب ہو موخر الرجل والسجایا والجور ومتعلق تدمی ویحتمل ان یکون حالا من الکلوم
ودمی کرضی اذا صار ذا دم والجملۃ خبر لیس ولقطر من قطره اذا صبه والمسکن
فیه للکلوم والالف للاشباع لیقول فلذلک لا نولی ادبارنا حتی یلین الاعداء
فی ظهورنا فتصب الدم من کلومنا علی اعقابنا ولا کنا نتقدم ونتقدم وجوهنا للکلوم
تصب کلومنا الدم علی صدورنا قد اسنا لتلق هناک من رجال اعزۃ علینا وهم
کانوا اعق واظلما التفلیق تفعیل من الفلق بمعنی الشق تحتمل الکثرۃ والمبالغۃ
والهام جمع هامۃ وهو الراس وعز علیه کبر علیه وغلبه وعق ظلم واعق واظلم افعل
من ویحتمل الاضافۃ لیقول انا نشق رؤسا من رجال اعزۃ علینا وان کانوا اعق من کل عاق
واظلم من کل ظالم واعق الناس واظلمهم وقد تمثل به النبی صلعم یوم بدر وقال رجل من
بنی عقیل بکره سراتنا یا آل عمرو ونغادیکم بهقه صقال من الوافر والقافیۃ
متواتر الکره خلاف الرضا وسراۃ کل شئ اعلاه ویعنی به السادات واراد بآل
عمرو آل عمرو بن کلاب بن ربیعۃ فانهم اخوان بنی عقیل بن کعب بن ربیعۃ فقاولهم
باکره ای اتاه بکره وارهف السیف حدده والصقال جمع صیقل یخاطب
اخوانهم لعنی عمرو بن کلاب ویقول یا آل عمرو انا سنلقیکم بکره بسیوف سحدده
مصقوله علی خلاف ما رضی ساداتنا فانهم یحبون الصلح والاتفاق لنغدینکم یوم
الروع غلصکم وان کانت مثلمۃ النصال عداده عنه اذا صرفه عنه والروع الحرب
عرقا ثلم السیف شدد اذا کسره وان وصلیه والجملۃ حال ویحتمل ان یکون ان

بنی عقیل بکره سراتنا

مخففة من المثقلة وحذفت اللام الفارقة كما في قول عبد الله بن عمرو ان كنت صوامًا قوامًا ايقول تصرف السيوف عنكم يوم الحرب شلات النصال وذلك لكثرة القراع والضرب لها لون من الهامات كابٍ وان كانت تخارق بالصقال الضمير للسيوف والهامات بتقدير المضاف اى من دماء الهامات والكابى بالموحدة الاحمر المائل الى السواد والمحاد ثنى حلاء السيف والفعل مجهول ليقول انه لتلك السيوف لون احمر مائل الى نوع من السواد من اجل دماء الرؤس لكثرة القتال وجمود الدماء عليها وان كانت تحلى بالصقال وبكى حين نقتلكم عليكم ونقتلكم كانا لا ننبالى يقول وبكى عليكم حين لقتلكم فانكم اخواننا ولقتلكم كانا لا ننبالى بكم فانكم اعدائنا وقال القتال الكلابى اقول هو عبد الله بن المضرحى او عبيد الله بن مجيب بن المضرحى على الاختلاف بن عامر بن كعب بن عبد الله بن ابى بكر بن كلاب بن ربيعة الكلابى العامرى شاعر اسلامى اموى ومن حديث هذه الابيات على ما هو فى الاغانى انه كان يتحدث الى ابنة عم له يقال لها العالية بنت عبد الله فلما راه اخوها زياد بن عبد الله نهاه وحلف لئن راه ثانيا ليقتلنه ثم رآه عندها فاخذ السيف واراد قتله فهرب وهو على اشره فلما قرب منه ناشده القتال بالله والرحم فلم يلتفت وبينما هو كذلك اذ وجد القتال رسحا مركوزا وقيل سيفا والاول اصح فطعنه القتال وقتله وانشد نشدت زيادًا والمقامة بيننا وذكرتا رحام سعد وهيثم من ثانى الطويل والقافية متدارك وروى نهيت بدل نشدت وسعد بدل سعد ويقال لنشده فلان اذا قال له اسئلك بالله والمقامة المحلة ومجلس القوم والارحام كناية عن القرابات وسعد وهيثم رجلان من انصار بها الكرام يقول سألت ابن عمى زيادا بالله والرحم ان يعفو عنى ذنبى وقد كانت المقامة بينى وبينه وذكرته قرابات هذين الرجلين

من الکرام فلما رایت انہ غیر منتہ املت لہ لفتی بلدن مقوم اللام بمعنی الی
والدلن اللین المضطرب یقول فلما رایت انہ لا ینتہی عما ہو علیہ ولا یبالی بقولی
وتضرعی املت الیہ کفتی برمح لین مضطرب مقوم ولما رایت انی قد قتلتہ ندمت
علیہ ای ساعۃ صندم الندامۃ مصدر میمی یقول ولما رایت انی قد قتلتہ
ندمت علی قتلہ ای ساعۃ ندامۃ وقال قیس بن زہیر بن جذیمۃ العبسی ہو قیس
بن زہیر بن جذیمہ بالجیم فالمعجمۃ بن رواحۃ بن ربیعۃ بن حارث بن مازن بن قطیعۃ
بن عبس العبسی شاعر جاہلی مذکور وشجاع فارس مشہور ومن حدیث ہذہ الابیات
انہ کان لہ فرس یقال لہ الداحس بالمہملات وکان لحذیفۃ بن بدر الذبیانی الفزاری
فرس یقال لہ الغبراء بالمعجمۃ فالمہملۃ فجعلا ہما فرسی رہان والغایۃ مائۃ علوۃ
والمجری ذات الاصاد وہو موضع والشرط عشرین بعیرا فلما تقرر الامر امر
حذیفۃ رجلا من قومہ بان یلطم وجہ الداحس اذا قرب ان یسبق الغبراء فمکمنوا لہ
ثم ارسلا فلما کاد الداحس ان یسبق الغبراء لطمہ عمیر بن الفضلہ الفزاری فلم یسبق
حتی اخبر فارس الداحس بما جری علیہ فقام مالک بن زہیر ولطم وجہ الغبراء فقام
حمل بن بدر ولطم وجہ مالک الی ان قتل جندب بن خلف العبسی عوف بن بدر اخا
حذیفۃ ثم قتل بہ مالک قتلہ رجل من فزارۃ او حمل بن بدر وفیہ یقول حمل ع
قتلنا بعوف مالکا وہو ثارنا ثم قتل حارث بن زہیر حمل بن بدر وقر واش
بن ہبی حذیفۃ بن بدر فی حفر الہباءۃ ہذا ما نص علیہ فی الاغانی شفیت
النفس من حمل بن بدر وسیفی من حذیفۃ قد شفانی من الوافر والقافیۃ متواتر
الشفاء اذا عدی بمن کان مدخولہا معدودا من جملۃ الامراض ففی البیت
اشعار بانہما کانا لہ کالدائین وللخفی ما فیہ من تجوز الاسناد فان الظاہر منہ انہ
قتل حذیفۃ واخاہ بنفسہ والمعنی واضح فان اک قد بردت بہم غلیل فلم اقطع

بهم لابنائی یقال برده اذا جعله ساکنا من ثوبه انه هیجانه والضمیر المجرور فی بهم
کحذیفة وبدر فان ضمیر الجمع للمثنی مستعمل عندهم ومنه ما جاء فی حدیث زهرة بن معبد حیث
قال فیعیشهم والضمیر لعبد الله بن عمرو وعبد الله بن الزبیر رضی والنیل حرارة الجوف
والعطش یقول فان اکن قد جعلت عطشتی وحرارة جوفی ساکنة بارده تقتلهم فلم اقطع
تقتلهم الابنائی فانهم کانوا اخواننا وانما قال ذلک لان قرارة من ذبیان وعبس وذبیان
ابنا بغیض بن ریث بن غطفان فهم اخوانهم وبنو اعمامهم وقال الحارث بن وعلة یقول
هو الحارث بن وعلة یا لواو وفا للهمزة فاللام بن مجالد بن شیزلی بن الدیان بن الحارث
بن مالک بن شیبان بن ذهل بن ثعلبة الذهلی شاعر جاهلی وکان سید قومه یوم ذی
قار نص علیه فی الاغانی قومی هم قتلوا ایم اخی فاذا رمیت یصبنی سهمی هن خامس
الکامل والقافیة متواتر وایم ترخیم ایمن علی انه منادی حی زوجته یخاطب زوجته ویقول
لاتقذیا ایمنة علی اهمالی فی اخذ الثار فان الذین قتلوا اخی هم قومی فاذا رمیتهم یصبنی
سهمی ویعود ضرره الی فلئن عفوت لاعفون جللا ولئن سطوت لاوهنن عظمی
اللام موطئة للقسم والجلل الصغیر والکبیر واراد به الکبیر یقول والله لئن عفوت لهم ذنبهم هذا
لاعفون ذنبا کبیرا ولئن سطوت علیهم بالضرب والطعن لاوهنن عظمی فانهم اخواننا
والعظم اهون من ابیان العظم ومن اتبلی بلیتین فاختار ابهونهما کالتامن قوما
ظلمتهم وبدا تهم بالشتم والرغم ان یاب واختلا بغیهم والشتم تحقرة وقد نهی
یقال امتهان لفعل اذا امن من فعله فهو منصوب علی انه بدل اشتمال قال الله تعالی
افامنتم من فی السماء ان یخسف بکم الارض والرغم الذل وابر النخل اصلحه للاثمار وکنی
به عن اقامة الحرب واعدادها وان مع مدخولها بدل اشتمال من قوما کما فی
الایة یقول لاتکن فی هن من قومی ظلمتم وبدأتهم بالشتم والذل ان یقیموا اخربا
لنکال غیرهم ولاتعجب من ذلک فان الشتم تحقره انت وقد نهی هو والغرض منه

التشديد وقيل معناه انه يهيد وقوسه بخروجه منهم فان المراد بابر النحل لغيرهم ان يخرج
هو منهم ويصير اجيرا لغيرهم وفيه ان هذا ليس بشئ مخوف وهو لانيا سب كلمة لاتامن
وزعمتم ان لا حلوم لنا ان العصا قرعت لذى الحلم الزعم القول الباطل في
غالب الاستعمال ومنه زعم الذين كفروا ان مخففة من المثقلة وضمير الشان
محذوف والحلم العقل وقرعت مجهول والمستكن فيه للعصا وقرع العصا كناية
عن تنبيه الحليم العاقل قال المتلمس * لذى الحلم قبل اليوم قد تقرع العصا * وما علم
الانسان الا ليعلما ثم اختلف فيمن قرعت له العصا في الجاهلية فقيل هو عامر بن الظرب
العدواني وقيل هو عمرو بن حممة الدوسي وقيل هو قيس بن خالد الشيباني وقيل هم
واحد وهو ان احدهم لما كبرت سنه وكان قد عدل عن الطريق المستوى في الحكم قال
له بعض اولاده انك قد تضل في الحكم فقال بنبوني لقرع العصا اذا رأيتموني قد ضللت
وقيل انه عمرو بن مالك بن ضبيعة وحديثه ان النعمان بن منذر بن ماء السماء بعثه ردءا
للمار والكلاء فاراطاه عليه فقال النعمان لمن جار حامدا للكلاء او ذاما له ليقتلنه فلما قدم
عمرو بن مالك قال اخوه سعد بن مالك للنعمان ائاذن لي ان اكلمه قال لا قال اشير اليه
قال لا قال اومي بالعين قال لا قال اقرع له العصا قال نعم فقرع له العصا حدة
مرات وفهم مراده في كل مرة والمعنى انكم زعمتم انه ليس لنا عقل وفهم وقد فهمنا ما اردتم فان
التنبيه من يعقل وتبينه ووطئتنا وطأ على حنق وطأ المقيد نابت الهرم الوطء
الدوس بالارجل والحنق شدة الغضب والجار والمجرور في محل النصب على انه نعت وطأ
ووطأ المقيد كانه بدل او على انه حال من ضمير المخاطب والمقيد المجمل المشدود بالعقال
ولاشك ان وطأه يكون قويا ثقيلا حيث لا يقدر على رفع رجله والنابت المنصل الطري وخصه
بالذكر لان اليابس يكون صلبا والهرم بالفتح نوع من النبت وقيل هي بقلة الحمقاء
يخاطب اخاه المقتول ويقول ذللتنا بقتلك وطئتنا وطأ مشتملا على شدة غضب او وقد كنت على غضبة

مثل وطی حمل مقید لایرفع خفه عن الارض ثابت الهرم وترکتنا لحمًا علی وضم
لوکنت تبقی من اللحم الوضم بالواو فالمعجمة محرکة شجرة الثی یوضع علیها اللحم ونحوها
کالحصیر واللحم علی الوضم کنایة عن الضعیف الذی اخذه من یشاء ولو للتمنی یقول لو
ترکتنا بعد کرّ ضعیفا ذلیلا کاللحم علی الوضم ولم تستبق منا لحما ولیتک ابقی شیئا من لحمنا
وقال اعرابی قتل اخی ابنا لفقدم الیه لیقاد منه ای لیاخذ القصاص منه وقد
یقال انه قیس بن عاصم المنقری رض اقول للنفس تاساءً وتعزیةً احدیٰ بنیّ
ولم تردن اول البسیط والقافیة متراکب التاسا التعزیة یقال اساة ماساة اذا عزاه وحمله
علی الصبر او سلب اساه وبضمها علی التقلیل او علی الحالیة یقول لنفسی حثا لها علی الصبر
الجمیل او محرضا لها علیه ان احدی یدی وهی اخی اصابتنی ولم ترد اصابتی کلاهما
خلف عن فقد صاحبه هذا اخی حین لا عزوة وذا ولدی کلاهما کلا وکلتا مفرد لفظا ومثنی
معنی فیراعی اللفظ تارة والمعنی اخری یقول کل منهما یخلف صاحبه ان فقد احدهما
فهذا اخی حین اوعوه لدفع مصیبة وقضاء حاجة وذلک ولدی وقد بقی احدهما او
فی القصاص لایبقی شیئ منهما فالعوض اجب لی من القصاص وقال ایاس
بن قبیصة الطائی اقول هو ایاس بن قبیصة بن ابی یعفر بن النعمان بن
جنیب بن الحارث بن الحویرث بن ربیعة بن مالک بن سعد بن منی بالفتح بن عمرو
بن الغوث الطائی هو شاعر جاهلی وکان عامل کسری علی عین التمر وما حولها
وقد عقد له کسری الرایة یوم ذی قار رض علیه ابن خلدون عادلی تنی حاصن
ربیعة لئن انا مالت الحوی لاتباعها من ثانی الطویل والقافیة متدارک
والبیت مخزوم الحاصن العفیفة والربیعة نسبة الی ربیعة بن نزار وعنی بها اسماء
ابنة مسعود بن عامر بن عمرو الشیبانی وهو من آل ربیعة بن نزار بن معد بن
عدنان والجملة دالة علی جواب القسم الاتی ویستعمل فی محل التاکید والقسم قال کعب

بن مالک رض ع ولست لحاصن ان لم ترو ها یقول واللذین ساعدت
الهوی لاتباع تلک المرة کما زعمتم لم اکن من العفیفه الربیته التی هی امی الم تر
ان الارض رحب فیحته فهل تعجزنبتی بقفر من بقلها الرحب الوسیع وتذکیره
لان الارض مونث سماعی وتعجزنبی بالنون الخفیفه اذ عمت فی نون الوقایه
والبقله القطعه من الارض یقول الم تعلم یا مخاطب ان الارض وسیعه فسحه
فهل تعجزنبی بقعه من بقاع الارض عن السکون فیها ای لیس الامر کذلک
ومثبوث تربث الدبا سبطرة رددت علی بطاءها من یلیها الواو بمعنی
رب وثبته فرخه وبث الدبا مصدر مجهول والدبا صغار الجراد والنمل والسبطره
المتفرقه والبطاء جمع بطی کالسراع جمع سریع ومن زائده یصف نفسه بالریاسه
وکثرة الغزوات والجیش فیقول ورب خیل منشورة کنشر الصغار من النمل والجراد
متفرقة علی وجه الارض رددت سراعها علی بطاءها ای اولاها علی اخراها لیجتمع
الکل فیه استعار بالکثره کما فی قوله تعالی وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس
والطیر فهم یوزعون ای یکفون عن التفرق واقدمت الخطی یخطر بیننا لاعلم من
من شجعها الخطی نسبه الی الخط وهو موضع فی البحرین یباع فیه القنا و
الخط ان الاضطراب ومن موصوله ولاعلم اذا عدی بمن یکون بمعنی التمیز
یقول واقدمت فی مواطن کثیرة حین ماکان القنا الخطی یضطرب بیننا وبین
اعدائنا لامیز جبان الفرسان من شجاعهم علی ان المراد بالضمیر البحر ورفی جبانها وشجاعها
للخیل المراد بها الفرسان وقال رجل من بنی تمیم وقد یقال انه لتمیم العجلی
وبا جمله من جدیثه انه کان عنده فرس کریم فطلبه منه بعض الملوک فابی ان یعطیه
ایاه وقال ابیت اللعن ان سکاب علق نفیس لا تعاره لاتباع من الوافر و
القافیه متواتر کان بداد عار للملوک فی الجاهلیه وسلامهم فیما بینهم عموما وصاحا

فلما جاء الاسلام قالوا للامیر اصلح اللہ الامیر وفیما بینهم السلام علیکم ومعناه هیت
الفعل الذی یلعن علیه ویلام وهی جملة اتشابیة ومکاب مبنیا علی الکسر علم الفرس و
کان انثی والعلق بالکسر ما یتعلق بالقلب من الشیء النفیس یقول ابیت اللعن ان فرسی
مکاب شیء نفیس قد تعلق بقلبی لاتباع بشیء ولا تعارلا عدای لا ارضی بان تخرج
من ملکی ولا بان یتمتع بها احد غیری مفداة مکرمة علینا یجاع لها العیال
ولا تجاع یقال فداه فلان بالتشدید اذا قال له فداک ابی وامی وکرم
علیه شرف عنده وعز ضد هان علیه ویجاع مجهول من الاجاعة یقول هی مفداة
لدینا مکرمة علینا یجاع العیال لاجلها ولا تجاع لاجلهم تکلیف مبطها سلیلة
سابقین تناجلاها اذا نسبا بضمها الکراع السلیل الولد فانه یسل من الوالدین
والتاء للاسمیة وح یطلق علی الذکر والانثی او حمل الفعیل بمعنی المفعول علی
الفعیل بمعنی الفاعل فزیدت التاء والتناجل التوالد والکراع علم فحل معروف
عندهم یقول هی ولد فرسین سابقین توالدا ها وتشارکا فیها اذا بین نسبتهما
الفحل المعروف بالکراع علی معنی ان کلیهما من نسله ولا تطلع ابیت اللعن فیها ومنعکما
بشیء یستطاع طلع فیه اذا رغب فیه ومنعکما مرفوع علی الابتداء ویستطاع خبره ویستطاع
شیء والجر محذوف یقول واذا علمت انها عندنا کما قلت فلا تطلع فیها ومنعک
ایاها بشیء یستطاع لنا او بشیء یستطاع حاصل لنا وقال امرأة من طی
اقول هی بنت بهدل بن قرفة الطائی ومن حدیث هذه الابیات ان بهدل بن قرفة
وهی امه وابوه حیان بالتحتانیة المشددة کان قد قتل عون بن جعدة بن هبیرة
المخزومی فی لصوص من طی ثم اخذه وقتل قتله عثمان بن حیان المری عامل
المدینة من جانب عبد الملک بن مروان وقال فی الاصابة بهدل الطائی
له ادراک وعاش الی ان قتل یحیی بن جعدة بن هبیرة فی عهد ابن الزبیر رض

ثم قيد به دعا عاد عوة يوم الشرى يا لمالك ومن لا يجب عند الحفيظة يكلم من ثمانية
الطويل والقافية متدارك المتكن في الفعل لبهدل والشرى طريق في سهلة
احمر جبلي طيء واللام للاستغاثة او مخفف آل وارادت بمالك بني مالك بن عمرو بن
ثمامة لبطن من جديلة طي ويجب ويكلم كلاهما مجهول مجزوم والحفيظة الحمية و
الغضب يقول دعا بهدل يوم اخذ في الشرى وقال يا لمالك او يا آل مالك فلم يجبه
احد ومن لا يجب عند الغضب الحمية يجرح ويقتل لا محالة فيا ضيعة الفتيان اذ يقتلون
ببطن الشرى مثل الفتيق المسلم اضيعة مرة من ضاع يضيع منصوب بفعل محذوف وعلته
قاده بعنف وشدة ومنه قوله تعالى فاعتلوه الى سواء الجحيم وكلمة المثل منصوب على
الحالية او المصدرية والفتيق بالنون الفعل الكريم ولهذا كم بالمهملتين الفعل السهل
لا يركب ولا يجل فيكون قويا سمينا يقول فيا قوم انظروا ضيعة الفتيان الكرام فان
ضيعة كانت ضيعتهم اذ يقودونه بعنف وشدة ببطن الشرى وقد كان مثل الفعل الكريم
القوي السمين او مثل قود الفعل الكريم اما في بني حصن من ابن كريهة من القوم طوا
التمائم شمشم الهمزة للاستفهام وما نافية ومعناه التمني كما في قوله تعالى اليس منكم رجل
رشيد وارادوا تميم بني حصن بني حصن بن مصاد بن معقل بن مالك بن عمرو بن ثمامة
فانهم كانوا رهط ومن القوم بيان لبني حصن واللام عوض عن المضاف والكريهة
من اسماء الحرب والشرة الوتر والثار وشمشم من يركب راسه ولا يريد عما اراده يقول
اليس في بني حصن من قومي او من قومه ابن حرب طلاب الاوتار ماضي العزم وفي الشعر
تخصيص بالذم وهو المراد فيقتل جبرا بامر لم يكن لبوءة ولكن لاتكاثل بالدم
الفعل منصوب على انه جواب الاستفهام او التمني المستفاد من الكلام والجبر القهر
والقسر والرجل الشجاع والنصب على الاول على التمييز او الحالية وعلى الثاني
على المفعولية والباء للمصاحبة والبواء مصدر باء فلان بفلان اذا تساوى قتله بقتل

ویقال ہذا بواء لہ ای مساولہ فی القتل وہو مرفوع علی الاحتمال الاول علی انہ اسم کان ومنصوب علی الثانی وہم کان المتکن الراجع الی جبار والتکائل التساوی فی الکیل واریدبہ التساوی راسا براس یقول ہل منہم طالب وتر فیقتل احدا من قاتلیہ جبرا او قسرا بامر لم یکن لہ بواء فی الدنیا او یقتل رجلا شجاعا منہم بامر لم یکن ای لیس ہولہ بواء ولکن لم تبق التکائل بالدم حتی یقوم احد باخذ الثار وقال بعض بنی فقعس ہو مرۃ بن عداء الفقعسی علی تصریح الشارح بہ وہو فقعس بن عمرو بطن من اسد بن خزیمہ رایت موالی الاولی یخذلونی علی حدثان الدہر بقلت من ثانی الطویل والقافیہ متدارک اراد بالموالی بنی الاعمام والاولی بمعنی الذین وخذلہ ترکہ ولم ینصرہ واسجار والمجر متعلق بالفعل والتقلب التغیر من حال الی حال والمتکن للدہر وثانی مفعولی الرویۃ محذوف یقول انی رایت بنی عمی الذین لا ینصرونی علی ہجوم حوادث الدہر او تتقلب علی غیر مصیبین فی رائہم ولا صادقین فی فعلہم قیل ان ہذا الشاعر کان اسیرا فی الاعداء فلم ینصروہ فہلا عنی ولی عثلی تفاقدوا اذا الخصم ابدی مائل الراس انکب تفاقدوا اعتراض وجملۃ وعایتہ ای تفاقد بعضہم بعضا والانبر افعل صفۃ من بزی الرجل بالمہ حسدہ فالمعجب یرضی اذا خرج صدرہ ودخل ظہرہ وتاخر عجزہ ویکنی بہ عن التکبر وملیان الراس وہو میلان العنق کنایۃ عن التکبر والانکب المائل عن الاستقامۃ یندبہم علی ترک النصرۃ ویقول فہلا اعدونی لمن ہو مثلی فقد بعضہم بعضا اذا العدو متکبر مائل العنق مایل عن الاستقامۃ وقیل اشار بانہ لیس فیہم شدۃ فہلا عنی علی عثلی تفاقدوا وفی الارض مثنی شجاع وعقرب المثبوت المتفرق والشجاع الحیۃ السوداء والعقرب معروف وعنی بہا العدو الکبیر والصغیر یقول فہلا نصرونی واعدونی بمثلی واسحال ان لہم فی الارض اعداء کبارا او صغارا فلا تاخذوا عقلا من القوم مثنی ارمی العاریۃ بقولہ تفاقدوا تذہب اللام فی القوم للعہد واراد بہم

الذين كان سيرانى ايديهم يقول فان قتلونى فلا تاخذوا منهم دية فانى ارى انه يبقى معهم
وتذهب الديات كانت لم تسبق من الدهر ليلة اذا انت حركت التى كنت تطلب
لم تسبق معروف وكاف الضمير محذوف ويراد بالليلة المصيبة لكثرة وقوع المصائب
بالليالى يقول اذا ادركت المطلوب فلا يبقى مهد ومشقة حتى كانك لم تسبقك مصيبة
اى لم تفلتك وقال آخر يقول فى رجل قتل رجلا فاسره اولياء المقتول لاكن بنى
قوم اصيب اخوهم رضوا العار فاختاروا اللبن على الدم من ثانى الطويل والقافية متدارك و
البيت محزوم اراد باللبن النوق التى تعطى فى الدية وبالدم الثار والقصاص يقول
ارسلنا الى القوم الذين قتل اخوهم دية المقتول ولاكنهم ابوا رضا العار فلم يرضوه
واختاروا الثار على الدية فلوان حيا يقبل المال فدية لسقنا لهم سيلا من المال مفعما
الفدية ما يفتدى به الاسير والمفعم مفعول من افعمته اذا ملاته اسند الى السيل تجوزا فانه
مفعم بالكسر يقول فلوان حيا من الاحياء ومنهم يقبل المال فدية لاسيرهم لسقنا اليهم سيلا مملوا
من المال اى الابل وقالت كبشة بنت معدكرب اقول هى كبشة بنت معدكرب
اخت عمرو بن معدكرب الزبيدى رحمن ومن حديث هذه الابيات ان عبد الله بن معدكرب
شنفق عمرو وكان رئيس بنى زبيد فجلس يوما فى بنى مازن بن رسعيه وشرب فتغنى عبد حبشى
للمخزوم المازنى فى تشبيب امراة من زبيب فلطمه عبد الله فناداه الحبشى وقام بنو مازن حتى
قتلوه ثم جاروا عمرا وقالوا ان اخاك قتل رجلا منا سفيها سكران فنسالك الرحم الا اخذت
الدية ما اجبت فهم به عمرو فبلغ ذلك اخته كبشة فقالت هذه الابيات تحرض عمرا على اخذ الثار ثم
قال عمرو فيه عدة اشعار واغار على بنى مازن واخذ ثيارا فيه نص عليه فى الاغانى ارسل
عبد الله لوحان يوما الى قومه لا تعقلوا الدم منى من ثانى الطويل والقافية متدارك
والبيت محزوم لم يرد بالارسال حقيقته فان الغرض هو التحريض على اخذ الثار فعبرت به عنه
كانه ارسل نفسه فى الواقع وحان يومه قرب موته وعقل له دم فلان ترك القصاص منه للدية

يقول ارسل انى عبد العدا الى قومه اذ قرب موته ان لا تتركوا القصاص للدية ولا تاخذوا منهم افلا ادبكروا واتركت فى بيت لصعق مظلم الضمير المجرور لبنى مازن اتقاتلين الابل ما اتى عليه ستة اشهر او ثمانية من ولد الناقة يجمع على اوال وابكر الشاب الفتى من الابل يجمع على ابكر واتركى مجهول ونصبه على انه جواب النهى والبيت القبر وهو معهود وعندهم وصعدة مخالف من مخاليف اليمن وهو موضع دفنه وكانت العرب تزعم ان المقتول اذا لم يوخذ بثاره يكون قبره مظلما يقول والا تاخذوا من القاتلين اولاد الابل يرمى الاصاغر اولا والاكابر افاترك فى قبر مظلم بصعدة اى لا تجمعون الامرين ودع عنك عمرا ان عمرا مسالم وهل بطن عمرو غير شبر لطعم يقال دع عنك فلانا اى لا تذكره قال ع دعى عنك مسعودا فلا تذكره وسالم صالحة على شئ يقول لا تذكر يا مخاطب اخى عمرو انه مسالم لا محالة واى حال ليس بطنه زائدا على شبر لطعم اى مطعما كان نعم لو كان وسيع البطن لجاز ان ياخذ ابل الدية حتى يشبع من لبانها فان انتم لم تثاروا واثر تم فشنوا باذان النعام المصلم يقال ثاره وثاربه اذا قتل قاتله واتدى الرجل اذا قبل الدية ومشى مشدد والكتى مخففا والمصلم من صلم الاذن اذا قطعها من اصلها وهو وصف فى النعام حقيقة فكنى باذان النعام عن الاذان الصغار وصغر الاذن كناية عن كونها مقطوعة وهو كناية عن الذلة والهوان يقول فان لم تاخذوا باثاره وقبلتم الدية فامشوا بين مجامع الاقوام باذان اصغار كاذان النعام الصغير الاذن اى بالذلة والهوان ولا ترد والا فضول نساءكم اذا ارتملت اعقابهن من الدم عطف على مشوا والمراد بفضول النساء الحيضات والارتمال التلطخ اى ولا ترد والحيضات نساءكم اذا تلطخت اعقابهن من الدم السائل وانما قيل ذلك لان العرب كانت تكره المحيض غاية الكراهة وتعيرها تيان غير هذا المعنى يساعده ظاهر البيت وما قيل فى معناه من ان لا ترد والموسم بعد اخذكم الدية الا واهن فيكم ونسته من العار كانكم وارد وحيض النساء بعيد عن اللفظ

عنترۃ بن الاخرس

وقال عنترۃ بن الاخرس اقول ہو شاعر اسلامی احد بنی سعن بن عتود من بطون طی ویقال لہ عنترۃ بن الکبیرۃ وہی امہ وفی الاغانی انہا العبد العبد بن الحشرج بالمہملۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ فالجیم بن الاشہب بن درد بن عمرو الجعدی محدوح زیاد الاعجم ومن حدیث ہذہ الابیات ان خنظلۃ بن الاشہب بن رمیلۃ ابن عمہ کان یوذیہ ویبغضہ فیقول فما طبالہ اطل حمل الشنآۃ لی وبغضی وغش ما شئت فانقل من تضبر من الوافر والقافیۃ متواترا طل امر من الاطالۃ والشنآۃ البغض ومن استفہامیۃ والضیر الضرر ضارہ ضرہ یقول احمل شناءتی وبغضی مدۃ طویلۃ وغش علیہ ما شئت فانظر من تضرہ انفسک ام نفسی فما بید یا حیز ارجیہ وغیر صدود الخطب الکبیر یقول ما فی یدیک نفع ارجوہ وکل امر کبیر علی الاصدودک عنی الم تران شعری سار عنی وشعرک حول بیتک لا تدر ویقول الم تران شعری سار عنی فی اطراف الارض ولا یدور شعرک حول بیتک فضلا عن ان یسیر عنک فی اکناف البلاد اذا الصرتنی اعرضت عنی کان الشمس من قبلی تدور اقبل کعب الجانب یقول اذا البصرتنی فی موضع اعرضت عنی غیر قادر علی رویتی کان الشمس تدور من جانبی

۱۹۰ ل

وقال احوص بن محمد اقول ہو عبد اللہ بن محمد بن عاصم بن ثابت بن ابی اخلع الانصاری الاوسی شاعر اسلامی یلقب بالاحوص لضیق کان فی عینہ ومن حدیث ہذہ الابیات علی ما فی الاغانی انہ نزل مودشعیب بن عبد اللہ بن عمر وبسمی علی ولید بن عبد الملک بن مروان وکان الاحوص یراود غلمان ولید بان یفعلوا بہ لما کانت بہ الابنۃ وشعیب غضب علی مولی لہ وطرده فخاف الاحوص ان یفضحہ شعیب فلما سنہ ان شعیبا علم المراودۃ فقال للولید ادخل علی امیر المومنین یعنی الولید وقل ان شعیبا اراد بہ الفعل المنکر ففعل فقال الولید لمتقدما الی شعیب بالقبض بذا فقال شعیب ضربیدہ وشدد علیہ یقل لک صادقا فاخذ بیدہ وشدد علیہ فقال امر فی بہ الاحوص صنوعا

الولید فارسل الولید الاحوص الی ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم الانصاری و امرہ بمائۃ جلدۃ فلما شرع فی جلد الاحوص انشد ہذہ الابیات مخاطبا لابی بکر بن محمد رض ابی علی ما قد علمت محسنی انی علی البغضاء والشنان من ثانی الکامل و القافیۃ متواتر المجسد من یکثر حسادہ والشنآن العداوۃ قال تعالی لا یجرمنکم شنآن قوم یقول انی علی ما علمتہ من شمائلی و فضائلی کثیر الحسود انی یوما فیوما علی البغض والعداوۃ بین الناس ما تعریفی من خطوب ملمۃ الا تشرفنی وتعظم شانی یقال اعتراہ اذا عرضہ ومن زائدۃ لتاکید النفی والم ینزل بہ اضیف الموصوف الی الصفۃ ویدل علی کونہ صفۃ للخطوب قول الآخر ع کم دہمتنی من خطوب ملمۃ وتعظم من اعظمہ یقول ما تعرضنی خطوب نازلۃ الا تشرفنی فی اعین الناس وتعظم شانی عندہم فاذا انزول تنزل عن متخمط تحشی بوادرہ لدی الاقران یقال تخمط بالعجمۃ فالمہملۃ اذا تکبر وغضب و تحشی مجہول والبوادر جمع بادرۃ وہی کل مغلۃ تعدو بلا فکر ورویۃ والاقران جمع قرن بالکسر وہو المخالف المساوی یقول فاذا تنزول عنی تنزول عن رجل متکبر فی غضب شدید یخاف فعلاتہ الصادرۃ عنہ بلا فکر ورویۃ عند الاقران فما ظنک عند الضعاف انی اذا خفی الرجال وجدتنی کالشمس لا یخفی بکل مکان یقول انی رجل معروف مشہور اذا خفی الرجال وغاب الکرام وجدتنی ظاہرا بارزا کالشمس وہی لا تخفی فی کل مکان وموضع وقال الفضل بن عباس اقول ہو الفضل بن عباس بن عتبۃ بن ابی لہب بن عبد المطلب بن ہاشم الہاشمی اللہبی شاعر مجید وکان مع علی کرم اللہ وجہہ بخالب بنی امیۃ فانہم بنوا عما مہم مہلا بنی عمنا مہلا موالینا لا تبتئسوا بینا ما کان مدفونا من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر مہلا اسم فعل من امہل الرجل اذا اتی بالرفق یستعمل للمفرد والجمع التثنی تاکید للاول والمراد بنوا العم والبئس الکشف ومنہ البئاس وعنی بالامر المدفون ما کان من خلاف بنی امیۃ حیث

واتفقوا قريشا على ترك بني هاشم معجوما دعا النبي صلعم قومه قريشا الى الاسلام و
فيه يقول ابو طالب ع جزى الله عنا عبد شمس ونوفلا يقول امهلوا بني عمنا ثم
امهلوا مو البنا لانكشفوا ما هو مخفي بيننا وبينكم لا تطمعوا ان تهينونا ونكرمكم وان
نكف الاذى عنكم وتؤذونا الطمع تعدى بالباء وفي يقال طمع فيه وبه فكلمة ان منصوب
بنزع الخافض يقول لا تطمعوا في ان تهينونا ونكرمكم وفي ان نكف الاذى عنكم وتؤذونا
مهلا بني عمنا عن تحت اثلتنا سيروا رويدا كما كنتم تسيرونا عدي مهلا لان التمهل
يسمى الاعراض وتحته مراده ومنه قوله تعالى وكانفا يحتونن من الجبال والاثل شجر معروف
والتاء للوحدة وتحت الاثلة كناية عن الذم والشتم ونقص العرض وسار رويدا اي
سيرا سهلا منصوب على المصدرية والالف في تسيرونا للاشباع يقول امهلوا ابني عمنا
معرضين عن شتمنا وذمنا وسيروا سيرا سهلا كما كنتم تسيرون قيل هذا الله يعلم
انا لا نحبكم ولا نلومكم ان لا تحبونا هذه الكلمة جارية مجرى القسم وان لغة تحل
الكسر والفتح يقول والله انا لا نحبكم ولا نلومكم ان لم تحبونا او على ان لا تحبونا فان
الحب يكون من الطرفين كل لدن يثير في بغض صاحبه بنخ الله نقلكم وثقلونا
يقال قلاه فلان اذا ابغضه ومنه باء وعك ربك وما قلى واصل ثقلونا ثقلونا
حذفت النون للضرورة كما في قوله ع وكلهم يحبه وليلى في صدورهم ويحتمل ان يكون
على الاصل وضمير المتكلم محذوف والالف للاشباع يقول كل منا ومنكم لديه في بغض
صاحبه بغمة من الله وفضل منه يبغضكم ويبغضنا فان اتفقنا معكم ليورثن وهنا في الدين
وقال الطرماح بن حكيم اقول هو الطرماح بتشديد الميم بن حكيم بن حكم بن نفر بن قيس
بن محجن بن تعلبة بن عبد رضا الضم بن مالك بن ايان بن عمرو بن ربيعة بن جبر ولي الطائي
شاعر اسلامي يكنى ابا نفر ومن حديث هذه الابيات على ما في الاغاني انه مر في مسجد البصرة
وهو يخيط في مشية فقال رجل من هذا الخياط فقال لقد زادني حبا لنفسي انني بغيض

ابن الخطيب بن عبد شمس بن عبد مناف ابن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر

الى كل امرء غير طائل من ثاني الطويل والقافية متدارك اللام موتية للقسم و
الطول بالفتح الفضل والشرف والطائل صاحبه يقول والله لقد زادني حب نفسي انني ابغض
الى كل رجل عار عن الفضل والخير فانه دليل على ان كريم دان شقي باللئام ولا تدري
شقيا بهم الاكريم الشمائل بالفتح عطفا على انني وبالكسر استيناف وشقي به اذا
لم ينتفع به ومنه لا اشقى بهم جليسهم يقول وانني لا انتفع باللئام ولا تدري احدا شقيا بهم الا من
كان كريم الافعال والعادات اذا مارأني قطع الطرف بيننا وبني فعل يعارف الجمال
المستكن بيني راجع الى لكل امرء غير طائل او لكل لئيم المستفاد من اللئام فانه جمع معرف باللام على
ان المقام مقام المدح والطرف النظر والعين وقطعه كناية عن الاعراض وفعل العارف
منصوب على المصدرية يقول اذا مارأني كل رجل غير طائل وكل لئيم اعرض عني عمدا كما
يعرض عنك العارف المتحامل ملأت عليه الارض حتى كأنها من الضيق في عينه كفة
حابل يقال ملأ عليه الارض اذا ضيقها عليه فانه اذا ملئ المكان ضاق المتمكن لامحالة
والكفة بالكسر هي العقيرة التي تنصب عليها الحبالة والحابل صاحب الحبالة يقول قد
انشرت علي يميني وشمالي حتى ضيقت علي الارض فصارت في عينه مع سعتها في
نفسها كأنها كفة حابل اكل امرء الفي اباه مقصرا معادا لاهل المكرمات الاوائل
العزة للانكار والعجب والفي ادرك ووجد والاوائل جمع للاول والمعادي المخالف
العدو يقول اكل رجل وجد اباه مقصرا عن نيل المكارم عاديا اصحاب المكارم الاوائل
اي لا ينبغي ان يكون الامر كذلك اذا ذكرت مساءة والده اضطني ولا يضطني
من شتم اهل الفضائل المساءة السوء مصدر كالمرضاة واضطني بالمعجمة فالمهملة اذا
ضاق وخف من الضغن وهو الذل وكني به عن البخل يقول اذا ذكر سوء والده بخل منه لكونه سببا
لا يتهد به ولا يبخل من شتم ارباب الفضائل وما منعت حارك ولا هزأ اهلها من الناس
الا بالقنا والقنا بل منع لكونه مصاريعا اي رمحا ممنوعا عاد القضاء الى

والقنابل جماعات الخيل يقول ولا رفعت وارخى الدنيا ولا عز اهل دار فيها الا بالخيل
والرماح دون الشتم والذم وقال بعض بنى فقعس والعواب انها لمرداس بن فشبش
بالجيم فالمعجمتين مصغرا الاسدى السعدى احد بنى سعد بن ثعلبة بن دودان ابن اسد
بن خزيمة ذكره الشارح نقلا عن ابى محمد الاعرابى وهو فقعس آل حارث بن ثعلبة بن
دودان فهم هو عمهم ودوى ضباب مظهرين عداوة قرحى القلوب معلوة الافئدة
من ثانى الكامل والقافية متواتر الواو بمعنى رب والضباب جمع ضب وهو الحقد الخفى
والقرحى جمع قريح والافئدة مصدر اخذ الرجل اذا اتى بالفندى الفحش والخطاء وافئدة
اذا نسبه الى ذلك وروى بالفتح جمع فند وهو الفحش والمعاودة الاعتياد يقول رب
اخوان ذوى احقاد خفية مظهرين عداوتهم حين القدرة عليه قرحى القلوب من كثرة
اضطرار الحقد سنادين بالانفة وناسيتهم بغضاءهم وتركتهم وهم اذا ذكر الصديق
اعادا الجملة جواب رب والمناساة فى معنى الانسار ولذا عدى الى المفعول الثانى
والصديق يفرد ويجمع يقول احسنت اليهم فانسيتهم عداوتى وتركتهم وهم اعدائى اذا
ذكر اصدقائى كيما اعدهم لا بعد منهم ولقد يجاء الى ذوى الاحقاد
تعليل للمناساة واعده جعله عدة واجاره اضطره قال تعالى فاجاره المخاض يقول
فعلت ذلك اليهم كيما اجعلهم عدة لدفع من هو ابعد منهم وقد يضطر الى الاعدار
الحاقدين عند الضرورة وقال يزيد بن الحكم الكلابى دفعناكم بالقول
حتى بطرتم وبالراح حتى كان دفع الاصابع من ثانى الطويل والقافية
متدارك بطر الرجل كسمع اذا لم يحتمل النعمة فنشط وتجاوز الحد والراح جمع راحة وهو
الكف وكان تامة يخاطب بنى عمه ويقول دفعنا كم عنا بالقول وقلنا انكم اخواننا
وموالينا حتى بطرتم وفرحتم فرع بطر وزعمتم انا خشعنا لكم ودفعناكم بالاكف فلم ينفع
ذلك حتى وقع الدفع بالاصابع فلما رأينا جهلكم غير متئبة وما غاب من احلامكم عنكم

الحلم العقل وما نات عطف على جهلكم يقول فلما رأينا جهلكم علينا غير منقطع ورأينا
عقولكم النائية عنكم غير راجعة اليكم صغنا من الاباء شيئا وكلنا الى حسب
فى قومه غير واضع الجملة جواب لما المس المطلب المتحبس والجار والمجرور
اعنى الى حسب متعلق بمحذوف والضمير المجرور للكل اعتبارا للفظ وغير واضع بالجر نعت
حسب الوضع نقيض الشرف يقول طلبنا شيئا من الاباء الكرام وذكرنا غرهم ومجدهم
وكل منا ومنكم منسوب الى حسب شريف فى قومه فلم يفضل احدنا على الآخر من هذه
الجهة فلما بلغنا الامهات وجدتم بنى عمكم كانوا كرام المضاجع اراد
بالمضاجع الامهات وهو جمع مضجع يقول فلما بلغنا نحن وانتم الامهات وتركنا الاباء وجدتم
بنى عمكم اى ايانا كرام الامهات بنى عمنا لا تشتمونا وادفعوا على حسب بافات فيه
الاركاع الدافعة المصالحة وفات الشئ سبق والقيد بالكسر القدر ومنه قيد الرمح وقيد
السير والاركاع جمع كراع وهو مستدق الساق من الفرس ونحوه يقول يا بنى عمنا
لا تشتمونا وصالحونا على حسب مشترك فينا ما سبق قدر الاكارع فى الفضل على الآخر
وكنا بنى عم نزا الجهل بيننا فكل يوفى حقه غير واوع
كان حالية والنزو الوثوب ويوفى مجهول والواو والساكن ليقول ونحن وانتم
بنو عم وثب الجهل بيننا فكل منا يوفى حقه غير تارك حقه او غير ساكن عن السعى فى طلب
الحق وقال جابر بن رالان اقول هو جابر بن رالان بالهمزة احد بنى سنبس
بالمهملة والنون فالموحدة فالمهملة كزبرج بن معاوية بن جرول بن ثعل بن عمرو بن الغوث
بن الطى وقيل سنبس امم بنهان وقيل بنو ابنى عمير وهن النوث شاعر جاهلى يخاطب احد
بنى جديلة بطن وكان بينهما حرب فى زمن الفساد لعمرك ما امرى اذا ما انتسبتنى
اذا لم تقل بطلا سلى ومثبتا من ثالث الطويل والقافية متواتر
ثم هى الرجل المجتمعين كرضى اذا ذل وهان ونسبه بين نسبه والشرط الثانى قيد الاول

جابر بن

وقال علیه انه سمی علیه والبطل الکذب کما لین یقول بعرک لا اذل ولا اخزی او اسمی
الی ابای الکلام غیر مفتر علی الکذب والباطل ولا کنما یخزی امرء یکلم استه
قتلوه اذ الرماح هوینا اراد ولقومه بنی عمه وهوی الرمح سقط یقول ولا کن یذل
رجل یقوم من الحرب فیکلم ای یجرح استه رماح بنی عمه حین تسقط الیه الرماح من الایدی وفیه
اشعار بهربه وقد کانت بنو جدیلة هربت فی فتنة ایام بوم حوق وبوم البیضة وبوم عرنان
فان یتعضوا بغضة فی صدورکم فانا جدعنا منکم وشلینا
قطع الانف والاذن یحتمل الحقیقة والمجاز بمعنی الاذلال والشلل البیع یحتمل ان یکون من
شراه اذا ارغمه واذله یقول فان تبعضونا نوعا من البغض فی صدورکم فلکم عاذر معقول
فانا جدعنا منکم الاذان والانف اوا ذللنا کم غایة الاذلال وبعنا کثیر امنکم اوارغمنا کم
ونحن غلبنا بالجبال وعزها ونحن ورثنا غیثا وبذبنا اراد بالجبال اجاوسلمی
وما حولهما من الهضاب وذلک لان بنی سبیس کما نوا یسکنون الجبال وبنی حدیلة کانوا
یسکنون سهل الارض وعز الجبال ارتفاعها ومناعتها وغیث بالمعجمة وتشدید التحتانیه
فالمهلة بن عمرو بن الغوث بن طی وبالمعجمة والموحدة فالمهملة مصغرا اخوه یقول نحن
غلبناکم بالجبال وارتفاعها ونحن ورثنا بدین العرجلین الشرفین لا انتم واثنی ثنایا
المجد لم تطلع لها وانتم عضات ترقون علینا التثنیة العقبة واللام
زایدة فانه یقال طلع التثنیة واطلعها صعدها وحرق علیه انیابه غضب علیه شدیدا یقول واعی
ثنایا المجد لم تطلعها وانتم عضاب ترقون انیابکم علینا وقال سبرة بن عمرو الفقعسی سبرة بن عمرو
اقول هو سبرة بالفتح بن عمرو احد بنی فقعس بن طریف بن عمرو الاسدی الفقعسی شاعر
جاهلی یخاطب ضمرة بن ضمرة النهشلی من میتم وکان قد غیر وبکثرة الابل والالبان المشترة
بالبخل علی الاخوان والاضیاف والاصل ان عبادبن الف الناقة الفقعسی ومعبدبن نضله
الاسدی تنافرا الی ضمرة بن ضمرة وکان حاکما من حکام العرب ففضل عبادا علی معبد فغضب

اتنسی وفاعی عنک اذ انت مسلم وقد سال من ذل علیک قراقر وقبله
اضمرة تدجو البق الاست والقفا وهل مثلنا فی مثلها لک غافر من ثانی الطویل والقافیة متدارک
والمسلم المخذول وروی من نصر علیک اراد به نصر بن قعین بن الحارث وهم لطن من اسد و
قراقر بالقافین واد وسیل الوادی کنایة عن الکثرة یقول اتنسی یاضمرة مدافعتی
الاعداء عنک اذ کنت مخذولا وقد سال علیک قراقر من ذل او من بنی نصر ونسوتکم
فی الروع یادی وجوهها یخلن اماء والاماء حرایر الدوع الخوف ویخلن
مجهول من خاله اذا حسبه وظنه واللام فی الامار للعهد علی ان التکرة اذا اعیدت معرفة کانت
الثانیة عین الاولی یقول ونساءکم کن منکشفات الوجوه فی شدة الخوف یحسبن اماء لعدم
الستر وتلک الامار حرایر فی نفس الامر اعیرتنا البانها ونحورها وذلیل
عار یا بن ریطة ظاهر یقال عیره اباه وبه قال لبونا اناقلیل عدیدنا وقال الاخر
ع وکان امی لم یعیر قبوة وقال علیه السلام من عیر اخاه بذنب واراد بالابان واللحم
کثرتها والعقر المجزور للابل والظاهر ان ریطة امضمرة والظاهر الزایل یقول اعیرتنا یا
ضمرة بکثرة البان الابل ولحومها وقد یعیر بانا لا لجحودها والانکر من الاضیاف فاعلم انه
عار زایل عنا یا بن ریطة اذا اوضحنا ذلک او نبهنا بخالی یزیدا کفاء نادهنهما
ونشرب فی اثمانها ونقامر یقال جاد به اذا اعطاه ایاه واراد
بالاکفار الاخوان والاقارب وبالاباة الذبح والعقر یقول لاننبی بهما مجدا ومروة ولا کنا من
بهما علی اخوانا ونهینهما بالعقر والنحر للاضیاف والمساکین ونشرب الخمور بانمانها و
نقامر بهما فی مجامع القمار وقال آخر من نفس قال ابو هلال هو عمرو بن مسعود بن عبد مراق
الثقفی نقله الشارح ابیغی آل شداد وفعلنا ولا یرعی الشداد وفصیل
من الوافر والقافیة متواتر البمرة للاستبعاد ویغبی علیه طال عایة فخر قال تعالی غبنی علیکم اراد
بآل شداد نفسه ویرعی مجهول من رعا الابل وارعاها اذا ترکها ترعی فی المرعی او معروف او

وارادبنفی الرعی نفی الفصیل وهو ولد الناقة یقول الفخر علینا شداد ولیس له ولد
ناقة فان تعمز مفاصلنا نجدها غلاظا فی انامل من یصول النفاث من الفعلة
الی الخطاب وتحمیل النیة والغلظ الشدة یقول فان قمز مفاصلنا یا شداد تجدها شداداً
فی انامل من یصول منک علینا وقال جبر بن کلیب نقل عن ابی محمد الاعرابی انها
لجبیر بن کلیب الفقعسی ومن حدیث هذه الابیات انه نزل علی یزید بن حذیفة بن کوز الاسدی
فی عام القحط فطلب یزید منه ان یزوجه بنته فابی ذلک وانشد تبتغی ابن کوز السفاه
کاسمها یستاد منا ان شتونا لیا لیا من ثانی الطویل والقافیة متدارک
یقنی الرجل اذا تفخر بالبنیة والسفاهة کاسمها اعتراض مشوب بانه کان ذلک من سفاهته
ومعناه ان مسمی السفاهة کاسمها فی القبح والکراهة والاستیداد طلب بنت السید للنکاح
قال الاعشی ع وسید نعم ومستادها وشتا الرجل اذا دخل فی الشتوة ای القحط یقول
یبتغی ابن کوز من سفاهته وهی تبتغی شتونه کاسمها یطلب بنت سید منا لاجل ان دخلنا
فی القحط من عدة ایام ولو لا ذلک لم یجتر علیه فما اکبر الاشیاء عندی خزانة بان
البت مزریا علیک وزاریا کلمة نافیة والبار زایدة اوضعت علی جبر بالخبر او
بالمهملة فالمعجمتین الوجع فی القلب من الغیظ ونحوه منصوب علی انه تمییز وزری علیه بالتخفیف
فالمهملة علیه وقبحه والمزری مسند الی الظرف یقول واذا کان ذلک من السفاهة فلیس اکبر
الاشیاء عندی وجعا فی القلب ان ترجع عنا مزریا علیک وزاریا علینا ای بحیث تزری
علیک وتزری علینا وانا علی غض الزمان الذی تری نعالج من کرة المخاری
الدواهیا فی بعض الزمان عن الشدة والایلام والمعالجة المزاولة والاستعمال
والمخاری جمع مخراة وهو الذلة والهوان والدواهی المصائب یقول وانا نزاول
المصائب والمکاره من اجل ان نکره الذل والهوان علی شدة الزمان التی تراها
او الزمان الذی تراه فلا تطلبنها یا ابن کوز فانه غذا الناس فدقام النبی الجواد یا

جبیر بن کلیب

الضمیر المنصوب للتی طلبہا ابن کوز والمنصوب بدل انہ للشان والجواری جمع جاریۃ
وہی الامرۃ الشابۃ فمنصوب علی انہ خبر غد ای یقول غدا اطلبنہا خاصۃ یا ابن کوز فانہ قد
صار الناس جواری فی نظام الدین علم حیث منع واد البنات فاطلب منہا ما تشاء وان
التی حدثتہا فی الوقنا واعناقنا من الاباء کما ہیا عطف علی انہ وہو قلیل
فان لہنی الطلب وحدثت مجہول ومن الاباء بیان للموصول ای یقول وان الخصلۃ التی
حدثک الناس عن الاباء باقیۃ فی الوقنا واعناقنا کما کانت بی وان کان الامر شدیدا
فی زمان القحط وقال زیاد قوما الحارثی اقول ہو زیاد بن زید احد بنی الوارث
بن سعد بن ہیم بن زید بن لیث احد بنی فصالۃ شاعر اسلامی قتلہ بادیۃ بن خشرم کما
سیاتی ثم ارقوما مثلنا خیر قومہم اقل بہ منا علی قومہم فخرا من اول الکمیل
والقافیۃ متواتر والبیت محزوم قوما مفعول اول ومثلہا ثان وخیر قومہم بیان
او مثلنا نعت قوما فان لفظ المثل لتوغلہ فی الابہام لاتصیر معرفۃ بالاضافۃ
الی المعرفۃ کلفظ الغیر وخیر قومہم مفعول ثان واقل بیان وبہ متعلق لفخرا فانہ
یقال انہ فخور علیہم بالجود والبخاۃ وتکسیر الجر ورلما یدل علیہ خیر قومہم من المزد الشرف
یقول ارقوما مثلنا خیر قومہم او قوما مثلنا فی المجد والشرف خیر قومہم اقل منا فخرا
علی قومہم بالغیر والفضل مع انا جادیرون بذلک بل احدر وما ترونہ ہینا الکبریاء
علیہم اذا کلمونا ان تکلمہم نزرا الازراء الاستخفاف وعلیہم متعلق بالکبریاء
یقال کبر علیہ اذا عظم وشرف والنزر القلیل یقول وما یستعضنا کبریاءنا وفضلنا علیہم
ان تکلمہم نزرا قلیلا اذا کلمونا فی امور لا امور بل منبسط الیہم بشاشا ومخف
بنو ماء السماء فلا ترى لانفسنا من دون ملکۃ قصرا اراد بماء السماء الکرم
الخالص والشرف الصرف فانہ لیس فی نسبہ رجل ولا امرۃ یقال لہا ماء السماء
یقول ونحن بنو الکرم الخالص والشرف المحض فلا ترى لانفسنا قصرا تملکہ دوننا

زیادۃ الحارثی

السریانیۃ الملکۃ وقال انہ مسعود بن زیادۃ حین عرض علیہ سعید بن العاصی رض
سبع دیات ہذا وق تنسب ہذہ الابیات الی عمہ عبد الرحمان بن زید ومن خبرہا ان
بابۃ بن خشرم بالمعجمتین فالمہملۃ بن کرز احد بنی عامر بن عبد اللہ بن ذبیان بن الحارث
بن سعد بن ہیم قتل زیادۃ بن زید احد بنی قرۃ بن خشرم بن عبد اللہ بن ذبیان المذکور
الرطویل مذکورۃ فی الشرح فاستغاث اخوان زیادۃ المقتول بسعید بن العاصی عامل
المدینۃ فاخذ عنہم بدیۃ ورجلین معہ جمیعہم ثم اعطی بدیۃ یدہ واستخلص عمہ والرجلین ثم
رفع الامر الی معاویۃ بن ابی سفیان رض وکلم رہط زیادۃ فی امرہ ورہط بابۃ فی
حقہ فسال معاویۃ رض بابۃ نفسہ عما وقع فقال ما کان ولم یکتم شیئا فقال اعہ صفت
بدم صاحبک ثم سال رہط زیادۃ ہل لہ ولد قالوا نعم ولکنہ صغیر فاخذ القصاص الی بلوغہ
وفوض الیہ وکتب الی سعید بن العاصی ان احبس بابۃ الی ان یبلغ الصغیر فلما بلغ
وقدم عبد الرحمن بن زید المدینۃ للاقتصاص تکلم القرشیون فی بدیۃ لجودۃ شعرہ وضاعفوا
الدیۃ وکان فیہم حسین بن علی وعبد اللہ بن عمر وعمرو بن عثمان وسعید بن العاصی
وعبد اللہ بن جعفر رض فانشد مستشیرا وعمرا بعد الذی بالنعف نعف کویکب
رہینۃ رمس ذی تراب وجندل من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الہمزۃ للانکار
والاستبعاد والنعف ما انحدر من الارض وارتفع من الوادی وکویکب جبل والرہینۃ
بمعنی المرہون کالطحینۃ بمعنی الملعون والنار للاسمیۃ والنصب علی الحالیۃ والجر
علی البدلیۃ من الموصول نابۃ المقصود بہ والرمس القبر والجندل الحجر الصلب یقول
البعد من قوی ابنعف کویکب مرہون قبر ذی تراب وحجر صلب اذکر بالبقیا علی
من اصابنی وبقیا علی جاہد غیر مقتل علی بناء المجہول وہو
مدخول الہمزۃ حقیقۃ والبقیا اسم الابقاء والظرف متعلق بہ یقال ابقی علیہ اذا
رحمہ واصابہ آذاہ والمقتلی اسم فاعل من الاقتلاء وہو التقصیر فی الطلب یقول

انی انکر بعده ان یذکر الناس بالرحمة علی من اذانی بقتل ابی او اخی وانما اعنی
علیه ان اجد غیر مقصر فی اخذ القصاص فان لم افل ثاری من الیوم او غد یجنی
عمنا فالدهر خوصقطوال کلمین بمعنی فی کما فی قوله تعالی من یوم الجمعة والمقتال
بمعنی القتل مصدر میمی یخاطب ربط بدته ویقول یا یمنی عمنا ان هولاء القوم یعرفون
الدیات علینا بادرکم واخزارکم فان لم ادرک ثاری فی الیوم او فی غد فالدهر خوقطوال
واشداد فاته بعض کم یا شاء الله فلا یدین عنی فوهی یوم کریهة لئن لم اعجل
ضربه او اعجل کنی بضربة او عن سلب ریاسته فان الرجل اذا ازالت
او سلب الریاسته لا یدعوه احد الیوم کریهة والکریهة من اسماء الحرب واعجل الاول
معروف والثانی مجهول یقول والله لئن لم اعجل ضربة معنی بسیفی او لم یعجلنی ضربة
من عدوی بسیفه فلا کنت حیا او سیدا لتختم علینا کلکل الحرب
مرة فنحن ننیخها علیکم بکلکل الکلکل المصدر ما بین الترقوتین وباطن اضلاع
الزور والاول اشهر وانا ثة الکلکل کنایة عن الاهلاک فان البعیر اذا اناخ بکلکله
علی شیء اهلکه قال شعر ذا بالد هر حمر علی الناس کلاکله انا خ باخرینا
والجمع فی ننیخها بالحرب یقول وضعتم علینا کلکل الحرب مرة واحدة ونحن ننیخها ما فعلتم
فنحن وانتم علیکم بکلکلها عن قریب ای ینیخ بکم مما فعلتم یقول رجل ما اصیب یوم
ابی دلامة اخا قتیل علی المال تعقل مجهولین من عقل القتیل اذا ادی
ای اعطی دیته والاسناد مجازی فان المعقول هو المقتول ثم منه ما اصیب یوم اب
ولا اخ انه ما قتل ابا هم ولا اخا هم مثل ما قتل ابی او اخی علی طریق نفی المقید
وقد کان فیهم عبد الله بن عمر وحسین بن علی وعبد الله بن جعفر وکلهم اصیب بابهم
معنی البیت والصحیح کریم اصابته ذیاب کثیرة فلم یبق حتی حبا من شریر
مدخل وردی جلف بالجیم من جال یجول والنکیر منه مدخل للوحدة یقول

انه لیرم اصابته ذیاب کثیرة فلم یدر ما یفعل حتی اتین اوجلن علیه من غیر مدخل واحد
ذکرت ابا اروی فاسبلت عبرة من الدمع ممکادت عن العین تنجلی
ابو اروی کنیة المقتول واسبل الدمع ارسله والعبرة الدمع قبل ان تفیض وجلته
التی نعت عبرة والمجلی الشیء عنه اذا زال عنه یقول ذکرت اباهروی فارسلت دمعا کان
یتردد ولم یکد ان ینزل عن العین وقال بعض بنی جرم من اللصی اسم احد بنی جرم
بالجیم فالمهلهل بن عمرو بن الغوث بن الطی شاعر جاهلی اخالک موعدی بنی جعیف
وهالة ابنی انهاک هالا من الوعد والقافیة متواتر اخال بکسر الهمزة وفتحها والکسر افصح
اوعده بهذه واعدزه وهو جعیف بالجیم فالفا ثم یاء مصغرا وهو بالطن من بنی حنیفة وهم
بطن من بکر والکاف فی انهاک مکسورة خطابا للبنی بالة بتاویل القبیلة والجماعة وهال
ترخیم هالة علی المنادی والالف للاشباع وفی التنبیه التفات من الغیبة الی الخطاب خطابا ان
یقول انی احسبک مهددی بنی جعیف وبنی بالة ثم اقبل انهالکم یا بنی بالة عن نبعة عدیها
ولا انتهی یا هال عنی اوعدت لمن یعادینی کلا لانثل بعرة یقول فان لم تنتهوا عنی
یا بنی بالة انثل لکم عبرة لاعدائی ای اعذبکم عذابا شدیدا اذا اخصبتم کنتم عدا وادان
اجدبتم کنتم عیالا اخصب الرجل اذا دخل فی الخصب اجدب اذا دخل
فی الجدب ای القحط یقول وانتم قوم اذا اصبتم فی خصب وریف کنتم عدوا لنا واذا کنتم
فی شدة وجدب کنتم عیالا علینا نتحمل انفالکم واحمالکم وقال آخر هو الحکم بن زهرة
المعروف بالحکم الاصم عرف بامه زهرة وابوه مقداد بن الحکم بن الصباح احد بنی
مخاشن بن عصیم وهم لبطن من فزارة وقد ینسب هذه الابیات الی عویف القوافی
الفزاری یمدح آل وهرین الاضبط وقبل بنی وهرین کلاب وکلا هما من کلاب بن
ربیعة اللوم اکرم من وبرة والده واللوم اکرم من وبر وما ولدا
من اول البسیط والقافیة متراکب واللوم بالضم البخل والعار وکره منه لبعد منه

بنی جعیف

بنی جرم

بنی بالة

بنی نبعة

یقول ان النجل ابعد من وبر وذال وما بعد منه ومن ولده فبنو وبر قوم کرام بانفسهم وباسهم
قوم اذا ما جنی جانیهم امنوا من یوم احسابهم ان یقتلوا قوله
یقال جنی الذنب علیه اذا ارتکبه علیه وفعله به والظرف متعلق بامنوا وان یقتلوا
بدل من یوم احسابهم ویحتمل ان یکون ان یقتلوا مفعول امنوا یقول هم قوم شداد کرام
اذا جنی جانیهم علی قومهم بالتقبل والغارة امنوا من ان یمس احسابهم بالذم ای ان
یقتل جانیهم قصاصا او امنوا ان یقتل قصاصا من کرامهم یوم احسابهم ومنع یقتلوا
اشعار بان قتل جانیهم قصاصا قتل لکلهم علی انه بعید دنه عارا فوقه بل انما یقتلون القتیل
او یذهب ذمه بذرا واللوم ذا یوبر یقتلون به لا یقتلون بلاء غیره ابدا
یقتلون مجهول یقول ان اللوم اذا قاتل عن قتیلهم فلا یقتلون الا به ای لا یستطیعون
تحمل العار واللوم وقال آخر الا ابلغا خلفی راشدا وصنوی قدیما اذا اتصل
من ثالث المتقارب والقافیه متدارک خطاب للمثنی او للواحد علی عادة العرب
فانهم کانوا یخاطبون المفرد المخاطب بخطاب الاثنین ویحتمل ان یکون الالف
مبدلة عن النون الخفیفة والخلیل الخلیل وقدیما ذا به الاخ وراشد علم عطف بیان و
والصنو احدی تحمتین تخرجان من اصل واحد ومنه عم الرجل صنو ابیه وقدیما حال
الازمنة والاتصال الانتساب والاستغاثة بالقوم کما تقول یا لبکر یا لتیم قال الاعشی
ع اذا اتصلت قالت لبکر بن وائل وقال علیه السلام من اتصل فاعضضه بهن ابیه
یقول الا ابلغا او ابلغن خلیلی راشدا وصنوی قدیما اذا بین النسب او قال یا لفلان
ای ابلغا خلیلی اخی وابن عمی بان الدقیق یهیج الجلیل وان العزیز
متی شلذ گ التاء زائدة ادخلت علی مفعول الابلاغ والدقیق الصغیر والجلیل
الکبیر والمسکن فی شعار للعزیز اوله تعالی شانه ای ابلغه عنی ان الشی الصغیر یهیج الشی
الکبیر وان العزیز اذا استذل بان بذل بان مثل منکر اوشاه الله تعالی فذل وبان

وان الخزامة ان تقر فوالحی سبوا نعد درکلا ۔۔۔۔ الخزامة والخزو
بمعنی وصدر الرمح سنانہ والاسل الرماح ای وان الخزم ان تصرف انت ومن معک سنانة
الرماح الی قوم غیرنا فان الحرب مع الاخوان لیس من الخزم والعقل او نخن نتبع منکم
واتوی فان کنت سیّد غاسد ستنا وان کنت للخال فاذهب فخل اراد بالسید
خادم القوم او مصلح الامر ودافع الفساد وساد الرجل قومہ اذا صار سیدهم والخال
بالمهملة التکبر والخیلاء وخل لہ من خال یخال اذا حسب وتکبر یقول فان کنت خادم القوم
ورافع الفساد سدتنا لا محالہ ونحن منقادون لک وان کنت للتکبر والغرور فاحسب
نفسک سیدا او فتکبر علی زعمک بالشار وقال بعض بنی اسد وقد اقتتل
فریقان من قومہ علی بئر ادّعاها کلّ واحد منهما کلا اخوینا ان یرع
یرع قومہ ذو هی حامل وثر وجمع عرمرم من ثانی الطویل والقافیة
مدارک المرع لازم ومتعد والفعل مجهول من الثانی والمستکن فیہ لیکلا فانہ مفرد لفظا
وشی معنی قال تعالی کلتا الجنتین آتت اکلها وذو هی منصوب علی انہ
حال من قومہ والحامل اسم لجماعة الابل کالباقر والماعز والوثر الکثیر والعرمرم الجیش
العظیم یقول کلا اخوینا ان راعہ الاعداء وعاقومہ وهم اصحاب حامل کثیر وجمع عظیم کلا
اخو ینا ذو رجال کانهم اسود الشری من کل اغلب ضیغم
الشری ما سدة معروفة والاغلب فی الاصل غلیظ الرقبة ویقال للاسد لکثرة لبده والضیغم
صفة من ضغم اذا عضہ یقول کلا اخوینا ذو رجال شجعان کانهم اسود اجمة الماسدة من
کل اسد غلیظ الرقبة شدید العض فما الرشد فی ان تشتروا الغیّ بیننا
تشتروا الماء بالدم الاشتراء استعارة للاختیار والبئس الشدید قال تعالی بئس
بیئس والباء فی بالدم للاستعانة او البدلیة یقول فلیس الرشد فی ان تختاروا بدل
بیننا بیئسا شدیدا والغی ان تشتروا الماء بسفک الدم او بدل الدم وقال حمید بن عنان

موحدة بالمهملتين والمثلثة مصغرا ابن عناب بالمهملة فالنون كشداد بن سطر بن سلسلة
بن كعب بن عوف بن عتبر بن نائل بن بهثان بن عمرو الطائي البهثاني شاعر اسلامي اسمه
يخاطب بني اسد بن خزيمة تعالوا فاخزكم اعيا وفقعس الجبل ولئام عشيرة حاتم
من ثاني الطويل والقافية متدارك واعيا وفقس ابناطريف بن عمرو بطنان من اسد بن
خزيمة واراد بعشيرة حاتم آل عمرو بن الغوث ليشمل نفسه فان حاتما من بني ثعل بن عمرو والمشهور
بني بهثان بن عمرو والاول الاقرب يقول تعالوا يابني اسد افاخركم ايذان البطنان منكم اقرب
الى المجد والشرف ام عشيرة حاتم بن عبد الله منا الى حكيم من قيس عيلان فيصل
واخزى حيي بيشعر عالم متعلق بتعالوا قال تعالى تعالوا الى كلمة سواء قيس عيلان اصله
قيس بن عيلان بن مضر واسمه الناس بالنون وهو اخو الياس بالتمثانة قال التبالي ع
وانا من قيس بن عيلان نمى وقال زهير ع اذا ابتدرت قيس بن عيلان غاية وقال
ارطاة بن سهية ع اوع القبيل من قيس بن عيلانا واراد بحكم قيس هرم بن قطبة بن
سيار الفزاري وقيصل صفة من محصل الخصومات وحيار بنو وهل بن شيبان وبنو وهل
بن ثعلبة وملكها وغلبن خنظلة السدي وعالم نعت آخر ومعنى البيت واضح ضربنا كم
حتى اذا قام ميلكم ضربنا العدى عنكم بيض صوارم الميل الاعوجاج وضربه
عنه صرفه عنه وصده يقول ضربناكم يوم ظهر الدينار بالسيوف حتى اذا استقام اعوجاجكم
صرفنا العدى عنكم بسيوف بيض قواطع تخلو باكنافي واكناف معشري اكن
حرزكم في الماقط المتلاحم الماقط مضيق الحرب من اقط بالقاف فالهاء اذا
اختلط والمتلاحم المتضايق يقول واذ صرفنا عنكم اعداركم تخلو افي اكنافي واكناف قومي
اكن حرزكم في مضيق الحرب الشديد الضيق فقد كان اوصالي الى ان اضيفكم
الي وانهى عنكم كل ظالم اضافه اليه ونسبه وانما قال ذلك لان بني اسد كانوا
حلفاء طي في وقت وقال ابو ابراهيم بن كيغلغ اقول هو ابراهيم بن كيغلغ مصغرا الطائي البهثاني شاعر

سرقت ابيات ابراهيم بن كيغلغ

مدح بني اسد بن خزيمة بن مدركة

اسلامی تعز فان الصبر بالحر اجمل ولیس علی ریب الزمان معول من ثنائی
الطویل والقافیۃ متدارک المبارمتعلقہ باجمل فانہ فی معنی اولی وریب الزمان صرفہ والمعول
الاعتماد ویخاطب نفسہ ویقول اصبر علی المکارہ فان الصبر اولی بالحر الکریم والیق لیس
اعتماد علی صروف الدہر فانہ لاتدوم ابدا علی حالۃ واحدۃ فلو کان یغنی ان یری
المرء جازعا لحادثۃ او کان یغنی التذلل یقال اغنی اذا نفع ویری مجہول
والجزع نقیض الصبر یقول فلو کان ینفع المرء ان یری متضعضعا جازعا لنزول حادثۃ علیہ
او کان ینفعہ تذللہ لبنی الناس فرضا وتقدیرا لکان التقزی عند کل مصیبۃ
وغایتہ بالحر اولی واجمل کان زائدۃ او ضمیر الشان والتقزی مبتدا واولی
خبرہ وباب لام اذا اصاب ای للصبر او لانہ الصبر اولی واحسن بالحر عند کل مصیبۃ وحادثۃ
معناہ ان الصبر انفع من الجزع فی کل حالۃ فکیف وکل لیس بعد وحامہ وما
لامرء عما قضی اللہ مرحل یقال عداہ اذا اجاوزہ والحاد المرتاد والمرحل بالمعجمۃ
فالمہملۃ الجہد والمخلص یقول واذا کان الصبر انفع فی کل حالۃ فکیف یغبط الانسان
والحال ان کل حی لابد لہ من موتہ ولیس الانسان مخلص عما قضاہ اللہ لہ فان تکن الایام
فینا تبدلت بؤسی ونعمی والحوادث تفعل یقول فان تکن الایام
متبدلۃ فینا بؤسی ونعیم والحوادث تفعل افعالا مختلفۃ فما لیتنا منا ہ صلیبۃ
ولا ذلتنا للتی لیس تجمل الجملۃ جواب الشرط والمستکن فی لیتنا وذلت
للایام والموصول نعت للخصلۃ ولیس بمعنی لا والقناۃ واستعارۃ للعزۃ والمنعۃ یقول
فما لیتنا منا قناۃ شدیدۃ ولا ذلتنا للخصلۃ التی لاتجمل ولا تحسن ولکن
رحلنا ہا نفوسا کریمۃ تحمل ما لا یستطاع فتحمل رحل الناقۃ
اذا شد علیہا رحلہا والضمیر المنصوب مبہم یفسرہ نفوسا کریمۃ وتحمل
مجہول من حملہ یقول ولاکن جعلنا نفوسنا لنا کریمۃ رواحل تحمل

تحمل ما لا یستطاع حملہ علی طرع وقینا بحسن الصبر منا نفوسنا فصحت لنا
الاعراض والناس هزل الرادی مهزال الناس هزال اعراضهم یقول حفظنا نفوسنا بحسن الصبر
حال کونہ ناشئا منا فصحت لنا اعراضنا وہی سمان واعراض الناس مهزولة وقال اخر
ہذا الشاعر یشکو قومہ علی خذلانہ وقد اصابہ ما اراد وکم درهمتني من خطوب ملمة
صبرت علیها ثم لم تتضعضع من ثانی الطویل او القافیة متدارک یقال وہمہ اذا اتاہ
بغتة وکم خبریة والمراد بہ التکثیر یقول وکم من خطوب نازلة نزلت بی بغتة صبرت علیها
ثم لم اتضعضع لها اسی استقمت علی الصبر ما علیها فقد ترکت ثاری والذی قد فعلتم قلائدی
اعناقکم تقطع واعلم ان العرب یستعیر القلادة للعار اللازم یقول
فقد ترکت ثاری بعد جد وجهد وبقی ما فعلتم بی من اتخذکم ان عارا لازما کانہ قلادة
فی اعناقکم غیر مقطوعة وقال عوف القوافی قول ہو عویف بالمهملة مضعر ابن معاویة
من عقبة بن حصن وقیل بن عقبة بن عیینة بن حصن بن حذیفة بن بدر الفزاری
اسلامی من شعراء الدولة الامویة الا انہ مقل وہنی حدیث مذہ بالابیات علی ما فی
الاغانی انہ کانت اخت عویف تحت عیینة بن اسماء بن خارجة بن حصن فطلقها عیینة
فکان عویف علی خلافہ فلما حبس الحجاج عیینة وبلغہ الخبر قال متاسفا ذهب الرقاد
فما یحس رقاده ما شجاک وتامت للعواد من ثانی الکامل والقافیة متواتر
مجهول وشجاہ حزنہ والمہ وروی قامت العواد وقیام العاید کنایة عن قرب الموت
والعواد جمع عائد من عادة عیادة یخاطب نفسہ ویقول ذهب عنک النوم فلا تحس
نوما حزنک دامت عنک العائدون حیث لا یعودونک او قاموا عنک حیث لا
یرجونک خبر اتانی من عیینة موجع اکادت علیہ تصدع کاد مرفوع علی الابتداء او علی
الخبریة والاول اولی وعلی بمعنی من وتصدع اصلہ تتصدع یقول خبر اوہنی خبرا تاسفی
عن شأن عیینة معلم کانت الاکباد تتصدع منہ بلغة النفوس بلاءه فکانک

عمل القوافی

لعله ناشئ من قوله تعالى
تضعضعت من خشية الله

صوتی وقینا الروع والاجساد البلاء الشدۃ والمجر در للنحر لقول ہلک النفوس شدتہ والمہ حتی کانتا موتی فی الحقیقۃ وفینا الارواح والاجساد یریدون عشر تجدنا ولو انہم لایدفعون بنا المکارہ بادوا الضمیر للاقارب المذکور فی البیت السابق کما فی الاغانی وہو سادس الاقارب یوم ذالک فاصبحوا بحیث قد سرواہ الحساد والعشرۃ الزلۃ واسجد النبت واسحط وعشرۃ اسجد کنایۃ عن زوال الدولۃ و بادہلک قال تعالے ان تبید ہذہ یقول یریدون زوال دولتنا ولو انہم لایدفعون بنا المکارہ عن انفسہم لملکوا راسا فاتانی عن عینیتہ انہ اسی علیہ تظاہر الاقیاد وفی الاغانی عن عان تظاہر فوتہ الاقیاد والتظاہر المظاہرۃ بین شیئین بان یکون احدہما فوق الاخر قال عز مظاہر سحطی لولو زبرجد وقال عز مظاہر سربالی حدید علیہا ماخوذ من الظہر والجملۃ خبر اسی والاقیاد جمع قید یقول لما اتانی عن عینیتہ انہ مقید تظاہر علیہ الاقیاد ای فی اقیاد وبعضہا فوق بعض یخاطب نفسہ النصیحۃ انتہ عن الشدائد تذہب الاحقاد النخل مانون فالمجتہ تمیز السمید عن النخالۃ فی الاصل واراد بہ التمیز والتنقیح والنصیحۃ الخلوص والجملۃ جواب لما وان اللائیتہ والضمیر المنصوب للشان یقول میزت لہ الخلوص السابق عن الحقد اللاحق فان الاحقاد تذہب عند الشدائد وذکرت ای فتی یسد مکانہ بالرفد حین تقاصر الارفاد الرفد المدد وتقاصر قصر وقل والفعل مضارع وسد مکانہ قام مقامہ یقول وذکرت ان اسی رجل کریم یقوم مقامہ بالامداد حین تقل الامدادات ام من یہین لنا کرائم مالہ ولنا اذا عدنا الیہ معاد ام بمعنی الواو ومن یستقہا ہیۃ واہانۃ المال کنایۃ عن سخر الابل وعقرہا وکرمتہ الشیء خالصہ یقول ومن تخیر لنا کرائم مالہ ای ابلہ واذا عدنا الیہ یکون لنا عنده معاد ای نفع وقال بشر ابن میسرۃ اقول ہو بشر بن میسرۃ

بن ابی صفرۃ ظالم بن سراق بن صبیح بن کندی بن عمرو الازدی شاعر اسلامی
یشکوا باہ مغیرۃ وعمہ مہلب بن ابی صفرۃ وابن عمہ یزید بن مہلب وکان من
الفرسان المشہورین جفانی الامیر والمغیرۃ قد جفا اسی یرید لی قد ازد جانبہ
من ثانی الطویل او القافیہ متدارک عنی بالامیر عمہ مہلب بن ابی صفرۃ فانہ
کان امیر خراسان وسجستان وباہما عدم اعطارہ منصبا من المناصب فانہ لما
بانہ الابیات ولاہ کورۃ واز در الخرف یقول ظلمنی عمی مہلب وابی مغیرۃ وصار
ابن عمی یزید بن مہلب قد انحرف عنی جانبہ من غیر ذنب منی وکلہم قد نال
شبعا البطنہ وشبع الفتی لؤم اذا جاع صاحبہ افراد الکل نظرا الی لفظ
الکل کما فی قول ابن دارع وکانہم صار خطیبا مخولا یقول وکل ہولاء اثلاثۃ
اکلوا انی بطونہم فشبعوا وانا جائع وشبع الرجل بخل ولؤم اذا جاع صاحبہ فیلئم
مہلا واتحذلی لئوم ثوب فان الدہر حم عجبا مہلا اسم امہل امر من امہل الرجل
اذا اتانی بالرفق والحم الکثیر یقول فامہل یا عم واتحذلی عدۃ وجنتہ لما ثبۃ تنزل
علیک وافۃ تصیبک فان الدہر کثیر عجبا بہ لا تقد ولا یحصی انا السیف کلان
للسیف نبوۃ وشلی لا تنو علیک مضاربہ بنا السیف بتقدیم النون علی
الموحدۃ اذا اخطا اور جع عن الضربۃ من غیر تاثیر فیہ وبنا علیہ السیف
فانہ ومضرب السیف حدہ وموضع الضرب یقول انا السیف الا ان ہذا السیف قد
یخط ویخون وشلی من السیوف لا ینو ک مضاربہ وقال بعض بنی عبد شمس
من تعس اقول لم اجد عبد شمس فی بطون فقعس والعلم عند اللہ یا ایہا السائران
الرکبان معا وقولا لبنی فلتقطف قوافیہا من ثانی الطویل والقافیہ
متواتر عدم الصراف سنبس للتانیث العلمیۃ وقدم تحقیقہ والفاء زائدۃ علی
مفعول القول کما قیل فی قول الشاعر ع وقائلۃ خولان فانکح بناتہم ع

رفض بنی عبد شمس

الامر ان کان من قطف العنب ما لم یتمکن فیہ لینبس ونصب قوافیہا تابع للرفع
او الجر وہو کنایۃ عن الجمع وان کان من قطفت الدابۃ اذا ضاق سیرہا فقوافیہا
مرفوع علی الفاعلیۃ وہو کنایۃ عن قلۃ السیر یقول یا ایہا الرکبان الذین یسیرون
سیرا قولا عنی لبنی سنبس بن سعد یۃ ان یجمعوا قوافیہم او لیقل سیر قوافیہم
ویلیق انی لاہجو بالامر مکرم نفسی ومتشدد من ان اقاذعہا حق جاریہا
یقال کرم منہ اذ بعد منہ واکرمہ منہ ابعدہ منہ قال خفاف بن ندبۃ واکرم
نفسی من امور دنیۃ فاطرف اعفہ من ان اقاذعہا متعلق بہ والمتشدد
المتحمل الحلیم من التؤدۃ والتقاذع المفاحشہ والمشاتمہ یقال قاذعہ فاقذعہ
وسقاہ فاسقذعہ او بمعنی کی علی ان یکون المجازاۃ غرضا والنصب تابع والضمیر
للنفسی یقول انی متحمل حلیم بعد نفسی من ان افاحشہا حتی اجازی من یہجوہا او
کی اجازی من یہجوہا المتأرع وہو من الاجزع طالعۃ شعثا فوارسہا شعثا
نواصیہا الضمیر المجرور لبنی سنبس والمنصوب للخیل والاجزع منقطع الوادی
ومنعطفہ والجمع باعتبار الاجزاء فان کل جزء جزع مستقل والشعث جمع اشعث وہو
منتشر الراس یقول لما رای بنو سنبس الخیل طالعۃ من الجزع وقد کانت نواصیہا
وفوارسہا شعثا سفرۃ لاذت ہنالک بالاشعاف علما قد ان اطاعت بلیل
امرغادیہا الضمائر کلہا بسنبس والجملۃ جواب لما وہنالک للزمان
والاشعاف جمع شعف بالمعجمۃ فالمہملۃ وہو اعلی الجبل وآن مخففہ من الثقیلۃ وضمیر
الشان محذوف ویقال اطاع الامر باللیل اذا سہل ونزل لما کانت العرب تزعم
ان کل امر یقدر باللیل لایکون لہ عاقبۃ محمودۃ واراد بالغادی المذکور السید
الغوی یقول لاذوا فی ذلک الوقت او المکان باشعاف الجبال ولم یستطیعوا القتال
عالمین انہم قد اطاعوا مر سیدہم الغادی باللیل ای ضلوا وذلوا وقال آخر ہو

ہو رجل من جناب بن بلقین بن جسر وکانت تو ذیہ امراتہ فی ابنہ خندج و
کان ابن امتہ فقال لاتغذلی فی خندج ان خندجا ولیث عفرین
لدیّ سواء عن الطویل والقافیۃ متواتر والبیت مخزوم وخندج بالمہملۃ
فالنون فالمہملۃ فالجیم کقنفذ علم ابنہ المذکور وان للاستیناف وعفرین بتشدید
الراء المہملۃ ماسدۃ معروفۃ ولیث عفرین الاسد القوی یخاطب زوجتہ ویقول
لاتوذینی فی امر خرج فانہ والاسد القوی عندی سواء حمیت علی العہار اطہار
امہ وبعض الرجال المدّعین غثاء یقال حماہ علیہ اذا حفظہ منہ والعاہر
الزانی الفاجر والغثاء بالغین المعجمۃ فالثاثہ الزبد الطافی والورق البالی
ویکنی بہ عن اللغو الساقط وروی جفاء وہو اللغو الساقط ایضا یقول ہو
ابنی وولدی فاتی حفظت اطہارامہ من الزناۃ وقول بعض الذین یدعون
انہ لیس منی اوانہ منہم اوانہم یحفظون اطہارامہم وحلایلہم غثاء وجفاء اے
لایلتد بہ فجاءت بہ سبطۃ البنان ہکذا فی عامۃ النسخ وہکذا عامۃ من یکن الرجال لسواء
یقال جارت المرءۃ بولدہا اذا ولدتہ والسبوطۃ الطول وطول البنان کنایۃ عن
طول القامۃ وہو وصف ممدوح فی الرجال یقول فجارت امہ بہ طویل القامۃ بحیث
کان عمامۃ لواء بین الرجال یری من بعید وقال اخرا ختلف فی ہذا فقیل ہو
ابو الشعیب العبسی وقیل ہو اقرع بن معاذ العشیری نقلہ فی الشرح وکلاہما اسلامی
وقال فی الکامل انہا لرجل یکنی ابا رباط وہو الاقرب رایت رباطا حین شمر
شبابہ وولی شبابی لیس فی بزہ عتب من اول الطویل والقافیۃ متواتر
ورباط علم ابنہ والعتب النقص والفساد وجملۃ النفی فی محل النصب علی انہا مفعول
ثان او حال یقول رایت ابنی رباطا حین تم شبابہ وتولی عنی شبابی لیس
فی بزہ بی نقص ولا فساد والبز ضد العقوق وہو خدمۃ الوالدین اذا کان

اولاد الرجال خزانة فانت ع الحلال الحلو والبارح الغدب الخزانة بالمهملة
فالمعجمتين الوعاء في القلب من الغيظ ونحوه واسحلال اسحلوا الطيب اللذيذ يوصف
به الرجل بحسب الاخلاق قال ع الا هكذ اسحلوا اسحلال الفاضل يخاطب ابنه و
يقول اذا كان اولادالرجال وجعا في القلب اي مولما شديدا الاذى فانت
من بينهم طيب لذيذ بارد وعذب لنا جانب منه وصعب فجانب منه الاعداء
ممتنع صعب الدميث اللين الذلول يقول هو لين وخشن فجانب منه لنا
سهل ذلول وجانب منه ممتنع صعب اذا قصده الاعداء وتلخن عند المكارم هزة
كما هزت تحت البارح الغض الرطب الهزة حركة النشاط والبارح التريح الحارة في
الصيف اي ويأخذه نشاط واهتزاز عند اوراكه المكارم فتميز كما يهتز الغض
الرطب تحت الريح الحارة الشديدة في زمان الصيف وقال اخر اختلف فيه ايضا
فقيل هو عبد الصمد بن معذل العبدي وقيل حسين بن مطير الاسدي والله اعلم

عند اسد وفارقت حتى ما ابالي من النوى وان بان جيران علي كرام
من ثالث الطويل والقافية متواتر يقال بالاه وبه ومنه اذا عتد به والنوى
البعد والفراق وعلي متعلق بكرام يقال كرم عليه اذا عز عنده وشرف يقول
وفارقت اهلي وجيراني واحبتي واخواتي حتى لا ابالي بالفراق ولا اعده شيئا
وان فارقني جيران كرام علي فقد جعلت نفسي على الناي تطوي بدوعيني
على نقل الكرام تنام جعل بمعنى طفق والناي البعد والفراق والانطواء الاستتار
يقول فقد طفقت تمضي بشمل وتسكن على الفراق ولا تضطرب وتنام عيني على
فقدان الحبيب فلا تسهر وقال آخر اقول هو مورج بالجيم بن عمرو
ومن الحارث بن ثور بن عرملة من عمرو السدوسي شاعر اسلامي وكان كفى
ابا فيد رص رزئت بالبين حتى ما اراع لاهوبا المصائب في اهلي وجيراني

من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر یقال راعہ ورو عہ خوفہ وکلا الفعلین مجہول الاول من الثانی والثانی من الاول یقول خوفنی الدہر لفراق الاخوان والجیران والصاحب فی اہلی وجیرانی حتی ما اراع لکثرۃ الممارستہ وفعول لابتداع لم یترک الدہر لی علقا اضن بہ کالصفاہ بنابی وہجران العلق الشیٔ النفیس وضن بہ بخل بہ والجملۃ نعت علقا والنابی البعد والہجران الفراق والاول اقوی عرفا وقیل بالعکس یقول لم یترک الدہر لی شیأ نفیسا ابخل بہ علی الناس الا اصطفاہ الدہر ببعدہ او بہجران وقال الطفیل المنقری اقول ہو الطفیل بن عوف بن خلیف بالمعجمۃ مصغرا ابن جحش بالجیم فالمہملۃ فالمعجمۃ ابن مالک بن سعد بن عوف کعب بن غنم بن غنی بن اعصر المنقری شاعر جاہلی سعدود من الفحول ویکنی ابا قران وما انا بمستنکر البین انثنی بذی لطف الجیران قلما مفجع من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یقال استنکرہ وانکرہ ونکرہ اذا لم یعرفہ واللطف محرکۃ اسم الالطاف بالضم وذو لطف مرکبا مضاف الی الجیران والباء متعلقۃ بالمفجع یقال فجع بہ مجہولا اذا اصیب بہ وقلما ظرف زمان یقول وما انا بمنکر البین بل انا اعرف الناس بہ فانی مفجع بذی لطف من الجیران من زمان قدیم جدیر بہ من کل حی صحبتہم واذا انس عززا علی تصدعوا الحی القوم والربط والانس محرکۃ الجماعۃ الکثیرۃ والقوم المقیمون یقول انا جدیر بالفراق من کل قوم صحبتہم فانہ اذا شرفت قلی وعزت عندی جماعۃ تفرقوا عنی وانی لبالمولی الذی لیس نافعی ولا ضائری فقل لہ لممتع النصیر الضر متعد والممتع اسم مفعول والباء متعلقۃ بہ یقال تمتع بہ ومنہ واراد بالمولی ابن عم یقول وانی لممتع بابن عم لی لا یخفنی موتہ ولا یضرنی وقال الراعی اقول ہو عبید بن حصین مصغرین معاویۃ بن جندل بن قطر بن ربیعۃ بن عبد اللہ

بن الحارث بن التميز النميرے شاعر اسلامی اموی لقب الراعی لکثرۃ شعرہ
فی الابل والصواب ان البیتین لجریر من ابیات له یخاطب بها یزید بن معاویۃ
وکان یرجو عطاءہ نص علیه فے الاغانے وقد قاولنی
الجیران حیناً وقد تم ۔ وفارقت حتی ما تحن جمالیا
من ثمانے الطویل والقافیۃ متدارک القو د نقیض السوق فانه
یکون من قدام وهذا من خلف والحنین الاشتیاق والمیل والجمال جمع جمل
واللالف الملاشباع وحنین الجمل والناقۃ کحنی یحنی عن حنین النفس قال ع
تحن الے جبال مکۃ ناقتی یقول انی کنت اربد بقاءک وقد قاولنی الجیران
الیهم حیناً من الدهر وقد تهم الے کذلک فقارقتهم حتی لا یمیل الیهم نفسی رجاءک
انسان تذکرا خونی ومالک انسان ابوهبیرا لیا الا انا آلی فعولین وهبیر الواو
فالها فا لموحدۃ مفتوحۃ موضع یقول ارجو عطاءک فلا اتذکرا خونی والنظر
مالک فلا اتذکر مالی الکاین بالوهبین وبلده وانی لغرور علل بالمنی لیا لے ارجو
ان مالک مالیا وقال اخر وانا لنصبح اسیا فنا اذا ما اصطبحن یوم سفوک
من المتقارب والقافیۃ متواتر الاصطباح شرب الصبوح والسفوک من سفک
الدم اذا صبوا لقاف الیوم مجازی یقول وانا لنصبح اسیا فنا اذا شربن الصبوح
بیوم یسفک فیه الدم منابرهن بطون کالکف واغمادهن رؤس الملوک
المنبر من نبرہ اذا رفعه والجملۃ فی محل النصب علی انها خبر لنصبح والمعنی واضح
وقال اخر اختلف فے قائله فقیل هو المسلم بن الولید الانصاری وقیل هو ابراهیم
بن العباس الصولی لا یمنعنک خفض العیش فی دعۃ نزوع نفس الے اهل واوطان
من ثمانی البسیط والقافیۃ متواتر انخفض من العیش ما کان منه حلواً طیباً منصوب
بنزع الخافض والدعۃ الراحۃ والنزع الاشتیاق والمیل یحث المخاطب علی السفر

ولیقول لایمنعک عن العیش الحلو الطیب من راحۃ وسکون میلان نفس منک
اے اہل معین واوطان شخصۃ تلقی بکل بلاد ان حللت بھا اھلا یاھل
وجیرانا بجیران الباء الاولی للظرفیۃ والثانیۃ للتبدلیۃ ومعنی البیت واضح وقال
بعض نبی اسد وقیل انھا لعبد العزیز بن زرارہ الکلابی ہو شاعر اسلامی
الا اکن ممن علمت فانني الی نسب ممن جھلت کریم من ثمانی الطویل والقافیۃ
متواتر والبیت مخروم وتاء الخطاب فی کلا الفعلین مکسورۃ والظرف متعلق
بمحذوف وھو خبران وکریم بالجر نعت نسب یخاطب زوجتہ ویقول ان لم اکن من
الذین علمت عزھم وشرفھم فانی مضاف الی نسب کریم من الذین جھلت شمائلھم و
فضائلھم وبالجملۃ انی کریم فی نفسی ولا اکن کل الجواد فانني علی الزاد فی
الظلماء غیر شتیم ای وان لم اکن کامل الجود تام السخاء فانی لاشتمنی ضیف طارق
فی اللیلۃ الظلماء علی ما یکون من الزاد او علی قلۃ الزاد ولا اکن
کل الشجاع فانني بضرب الطلی والھام حق علیم جمع طلیۃ وھو العنق والھامۃ الرأس
یجمع علی ھام والظرف متعلق بعلیم فانہ یعدی بالباء قال تعالی بکل شئی علیم ای و
ان لم اکن کامل الشجاعۃ فانی علیم بضرب الاعناق والرؤس حق علیم وقال
عمرو بن شاس اقول ھو عمرو بن شاش بالمعجمۃ فالمھملۃ بن عبید بن ثعلبہ بن
ذویبۃ بالمعجمۃ فالواو فالموحدۃ مصغرا ابن مالک بن سعد بن ثعلبۃ بن ذودان
بن اسد الاسدی المالکی شاعر مخضرم صحابی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان لہ
ابن اسود من امۃ کانت سوداء وکانت امراتہ ام حسان من ربط عمرو وکانت تعیرہ
بہ وتوذیہ عارا فلما ضاق ذرعہ قال ابیاتا اولھا ویا رابنت السعدی بہیۃ تکلمی
بدا فقۃ الحوماء فالسفح من قرد وھی طویلۃ ارادت عزا بالھوان ومن یرد عزا
لعمرک بالھوان فقد ظلم من ثمانی الطویل والقافیۃ متدارک المتکن لام حسان المذکورۃ

بقول ارادت امرءٍ فی ام حسان ابنی عرارا بالذلۃ والھوان ولعنی ان من یردہ بالھوان فقد ظلمنی او ظلم نفسہ فان کنت منی وترید بن صحبتی فکونی لہ کالسمن ربت لہ الادم یقال کان منہ اذا وافقہ وکلمۃ او بمعنی الواو وترید بن عطف علی منی ورب الادم مجھولا اذا طلی بالرب کرب التمر مثلا والادم جمع ادیم وارادہ بالاوعیۃ التی یتخذ من الادیم والادیم اذا ارب برب لا یتغیر فیہ السمن یقول فان وافقتنی وکنت منی او کنت ترید بن صحبتی فکونی لہ صالحۃ کالسمن ربت لہ الادم فانہ لا یفسد ولا یتغیر وان کنت تھوین الفراق فطعینی فکونی لہ کالذئب عاجت الغنم ای کرھنی احب والطعینۃ المرۃ مادامت فی النھوض واستعیر للزوجۃ وھو منصوب علی النداء والتشبیہ بالذئب فی ھیجان الغضب وشدۃ الغیظ فان الذئب اذا ضاعت لہ الغنم وفاتت یدرک یغضب شدیدا یقول وان کنت تجھین الفراق والطلاق یاز وجتی فکونی لہ فی غیظہ وغضبہ کالذئب الذی فاتتہ غنم فیکون باعثا لہ علی الغیظ والا فسیری مثل ما سار راکب بجشتمر خمسا لیس فی سیرھم تجشم الامر تکلفہ فی جھد وشقۃ والخمس بکسر المعجمۃ من اظماء الابل وھو ان ترعی ثلثۃ ایام ثم ترد الماء رابعا والاظم التوسط والقرب وروی یتم بالتحتانیۃ فالفوقانیۃ محرکۃ وھو الابطاء یقول وان لم تجی فراقنی وطلاقی فسیری فی امرک سیر راکب تکلف خمسا لیس فی سیرہ توسط ولا بطاء ای فاستمری علی امرک ولا تتوقفی فی شیء منہ ولم یرد بہ الخروج والفراق فانہ یتسبب علی حب الفراق لا علی عدمہ وان عرارا ان یکن ذا شکیمۃ تقاسینھا منہ فلم املک الشکیمۃ فی الاصل حدیدۃ اللجام واستعیر لسوء الخلق وشدۃ النفس والمقاساۃ المکابدۃ والجملۃ نعت شکیمۃ یقول وان عرارا ان کان سیء الخلق ذا شدۃ وخلطۃ تکابدھا وتراھا منہ فانی لا املک الخصال والاخلاق وان عرارا ان یکن غیر واضح

فانی احب الجون ذا المنكب العثم الواضح الابیض والجون من الاضداد والنقیض للابیض
والاسود واراد به الاسود والعثم الذمام الخلق وروی ذا المنطق العثم یقول وان
ابنی عمرا ان یکون اسود اللون غیر واضح فانی احب الاسود ذا المنكب
الكثیر اللحم الشدید القوی او ذا المنطق التام الكامل وقال آخر هو سحاق
بن خلف البهراوی شاعر اسلامی لولا اعتقیته لم اجزع من العدم ولم اقل
الدهر فی حندس الظلم من اول البسیط والقافیة متراكب ایمة بنته وكانت قد ماتت
امها والعدم الفقر والدهر جمع دجیة وهی الظلمة والحندس الظلمة والظلم
جمع ظلمة یقول لولا ابنتی ایمة لم اجزع من البؤس والفقر ولم اكابد شدائد
الظلمات فی ظلمة الظلمات حیث اسیر فی اللیالی وزادتنی غربة فی العیش مرارة
ذل الیتیمة یجفوها ذو والرحم یقال جفاه ظلمه وابعده وطرده
یقول ما كنت ارغب فی عیش طویل ولكن ارغب فیه لاجل ان اعرف ذلها
اذا كانت یتیمة یطردها ذو والارحام احاذر الفقر یوما ان یلم بها فتهتك
الستر عن لحم علی وضم ان یلم بدل اشتمال من الفقر والم به نزل به وبهتك
منصوب عطفا علی یلم والحم علی الوضم كنایة عن الضعیف الذلیل وقد مر شرحه
فی ابیات حارثة بن واعلة الذی آرآد به بنته امیة یقول واخاف الم الفقر بها
هتكه ستر ها وهی ضعیفة ذلیلة كلحم علی وضم فهو یحیاتی واهوی موتها شفقا والموت
اكرم نزال علی الحرم الحرم جمع حرمة وهی عبارة عن النساء والشفق
محركة الخوف یقول تحب حیوتی وانا احب موتها خوفا علیها ولا شك ان الموت
اكرم ضیف نازل علی النساء ای الموت اولی بهن من الحیوة اخشی قطاعة
عمد او جفاء او نبوة ان لقیت علیها الدهر لفظة بالفاء والمعجمتین سوء الخلق وشدة
النفس والبقیة علیه رحمة یقول اخاف علیها شدة عم او ظلم اخ وكنت ارحم علیها

من اذہی الکلمات فضلا عن ذلک وقال اخرا تقول ہو حطان بکسر المہملۃ
فشدید المہملۃ بن المعلی شاعر اسلامی ازلنی الدہر علی حکم من شاء من عال الی
خفض من ثالث الربع والقافیۃ متواتر یقال نزل المخصوصہ علی حکم فلان
اذا نزل عن موضع حصنہ وحصنہ علی رایہ وحکمہ کما نزل بنو قریظۃ علی حکم سعد
بن معاذ رض والشامخ العالی والمنخفض المکان المنخفض یقول کنت فی
مکان مرتفع وحصن حصین فانزلنی الدہر منذ الی مکان منخفض علی حکمہ اسی کنت
عزیزاً فصرت ذلیلا وعالنی الدہر یعولہ فرا الغنی فلیس لی مال سوی عرضی یقال عالہ
بالمجمہ اہلکہ والوفر المال الکثیر والباء بمعنی مع او للاستعانۃ یقول اہلکنی الدہر
مع غنای ومالی باہلاک مالی وغنائی فلیس لی مال سوی عرضی ولکنہ لیس
بمال فلیس لی مال اصلا ابکانی الدہر وفیہ بما اضحکنی الدہر بما یرضی
باحرف الندا والنادی محذوف ومفعول یرضی محذوف یقول ابکانی الدہر
بما سخطہ ویا حرف ربما اضحکنی باکان ربنی لولا ابنیات کرغب القطا ردون من
بعض الی بعض البنیات تصغیر بنات والزغب جمع الزغب بالمعجمتین فالموحدۃ
وہو الفرخ الصغیر الذی علیہ الشعر القلیل اللین والقطا طائر معروف یقول
لولا بنات صغار ضعاف کفراخ القطا اول ما ولدت یردون من بعدی
من بعض الی بعض لکان بی مضطرب اسع فی الارض ذات الطول والعرض
المضطرب موضع الحرکۃ والجولان والجملۃ جواب لولا ومعنی البیت واضح وانما
اولادنا بیننا اکبادنا تمشی علی الارض لو ہبت الریح علی بعضہم لامتنعت علیہ من الغمض
الغمض النوم وفی البیت بیان للحب یقول لو ہبت الریح الشدیدۃ علی بعضہم
لامتنعت عینی من النوم الخفیف وقال حبان بن ربیعہ ہو حبان بالمہملۃ

حطان

حبان بن ربیعہ

فالتحتانية المشددة وبن عليق بضم المهملة وفتح اللام المشددة بن ربيعة الطائي
الشلي الاخزمي شاعر جاهلي لقد علم القبائل ان قومي ذوو جد اذا البس الحديد
من الوافر والقافية متواترا اسجدا الجهد والبسي واراد بالحديد الدرع وكني بلبس
الدرع عن قرب الحرب واستعدادهم لها يقول والله لقد علم القبائل كلها ان
قومي بني اخزم ارباب جد وجهد اذا البس الحديد واقيمت الحرب وانا نعم
احلاس الخيل في اذا استعر التنافر والنشيد الحلس في الاصل ما يبسط في
البيت تحت الفرش النفيس وبقي كذلك مدة ولذا عبني به عن اللازم الملازم
فيقال هو حلس بيته اي لازمه والاستعار الاشتعال والتنافر التفاخر والنشيد
رفع الصوت بالاشعار يقول وعلموا انا نعم ملازمو الاشعار اذا اشتعل التفاخر
والتناشد وانا نضرب الكتائب حتى تولي والسيوف لنا شهود اللحاء الكتيبة التي
فيها سواد وبياض فتشبه باللحاء وتولي مضارع معروف ومفعوله محذوف يقول
وانا نضرب الكتيبة اللحاء بسيوف قواطع حتى تولي وبرها وسيوفنا شهود لنا على اعدائنا

رجع

وقال الاعرج المعني اقول ليست هذه الابيات للاعرج المعني فانه احد بني
معن بن عتود وهم بطن من اسلم ولا لمعن بن شيرملي كما نقله الشارح فانه من بني ضمرة
وهم بطن من كنانة والشاعر من بني ضبية كما يقول نحن بنو ضبية اصحاب الجمل بل
الغالب انها لبرجمة بن ابي الضبي فانه يقول فاذا سامت قومي ضمتهم بنو ضبية اصحاب
الجمل انا ابو برزة اذ جد الوهل خلقت غير نقل ولا وكل من مشطور
الرجز والقافية متدارك العامل في الظرف ما يستفاد من الكنية فانه يدل على معنى
البراز والويل الخوف يعني جده شدة وخلقت مجهول والزيل بالمعجمة الضعيف الذي
يتزيل شيأ به وبنام والوكل محركة من توكل على غيره يقول انا ابو برزة اي مبارز اذا
اشتد الخوف وتفاقم الامر خلقت غير جبان وغير وكل ذا تارة وذا شبا مقبل

یقال اقبل امرہ اذا جدہ ورجل مقتبل الشباب جدید الشباب ای خلقت ذا قوۃ
شدیدۃ وشباب جدید لا جزع الیوم علی قرب الاجل للتی احلی عندنا من العسل
نحن بنو ضبۃ اصحاب الجمل الجزع بفتح الجیم وسکون الزاء نقیض الصبر ونصب بنی ضبۃ علی المدح او علی الاختصاص واراد
بالجمل یوم الجمل وکان وعوسہم یوم سند ثار عثمان بن عفان رض ای نحن اعنی بنی
ضبۃ اصحاب یوم الجمل نحن بنو الموت اذا الموت نزل نعنی ابن عفان باطراف الاسل
لعناہ اذا اجر لموتہ والاسل الرماح یقول نحن ابناء الموت اذا نزل الموت الی بنا لی
بہ وسخر عن موت عثمان بن عفان رض باطراف الرماح فاذا رای الناس رماحنا
مخضوبۃ بالدم علموا ان عثمان قد قتل وانہم اخذ وا بثارہ وروی یعنی من بغاہ
اذا طلبہ ای نطلب ثارہ باطراف الرماح وہذا احسن ردوا علینا شیخنا ثم بجل
خطاب لبعلی کرم اللہ وجہہ ومن معہ وعنی بالشیخ عثمان بن عفان رض وبجل بالموحدۃ
فالجیم کلمہ معناہا حسب ای ردوا علینا شیخنا عثمان بن عفان ثم حسب لا نرید منکم
شیأ بعدہ وقال اخر قیل انہ لرجل من اسد داوابن عم السوء بالنای والغین
کفی بالغنی والنای عنہ مداویا من ثانی الطویل والقافیہ متدارک والیت مخرم داوا
امر من المداواۃ والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا اضیف الید موصوفہ
یکون بالفتح فان الاسم لا یوصف بہ والظاہر انہ صفۃ للعم لاضافۃ الید والاصل انہ
صفۃ لابن العم فانہ اضیف الیہ مرکبا بالاضافۃ کما فی قول سلمی ع وصفحت عن
ذی جہلہا الخ کما مر والبا داخلہ علی الفاعل کما فی کفی باللہ
شہیدا یقول داوابن عمک السیئ الفاجر بالبعد والاستغناء عنہ فانہ داوا
لا تامن داء الحسد والبغض جزی اللہ عنی محصنا بلاء ہ وان کان ذا ولاء القریب خالیا
المحصن بکسر المیم حلم ابن عمہ والبلاء المحنۃ والضمیر المجرور لہ تعالی علی ان یکون البلاء
ما یجزی بہ والمحصن علی ان یکون ما یجزی علیہ یقول جزی اللہ عنی ابن عمی محصنا بلاء

وان کان بہ سولای القریب وخالی البعید لیس الغنی والنای کادواء صدرہ
ویبدی للتدانی غلظۃ وتقالیا یقال سلہ نزعہ برفق ولین والادواء جمع داء
وہو المرض والتقالی العداوۃ یقول اذا استغنیت عنہ وبعدت ینزع ذلک امرض
صدرہ من الغلظ والبغضاء فیصیر منقادا مخلصا واذا قربت منہ یظہر القرب غلظۃ و
عداوۃ منہ اعان علی الدہر ذو حلک برکہ کفی الدہر لو وکلتہ بی کافیا
البرک الصدر والباء بمعنی علی یقول اعان محض علی الدہر او حک الدہر صدرہ علی فرد
حکہ وکفانی الدہر لو وکلتہ محض علی کافیا وافیا وقال رجل من کلب
کلب بن وبرۃ لبطن من قضاعۃ وحنت نالقنطرا وشوقا الی من بالحنین تشوقینی
من الوافر والقافیۃ متواتر والحنین الشوق وشدۃ البکاء والطرب الحزن
وفی المصراع الثانی التفات من الغیبۃ الی الخطاب وتشوقینی اصلہ تشوقیتنی حذفت
احدی التاءین کما فی قول زینب بنت العوام خطانا لنفسہا ع فماذا تقصد بعدہ وتصومی یقول
بکت ناقتی حزنا وشوقا ثم یقول یا ناقتی الی من تشوقینی بکاء کفانی مثل
ما تجدین وجدی ولاکن اصحبت عنہم قرونی ما مصدریۃ والوجد شدۃ الحزن واصحب
اذا صار ذا صاحب وحدی لبعد لتضمنہ معنی الاعراض والقرون النفس کالقرینۃ
یقول کفانی مثل وجدک وجدی ولاکن صارت نفسی ذات صحبۃ لغیرہم مع فقدہم
فانک رایت من جیرانک واقاربک ما رایت من جیرانی واقاربی دعوہ عرشی
تثلم جانباہ فلما ان تثلم افردونی الضمیر لبنی کلب والعرش فی الاصل سریر
الملک وہہنا للعز والثلم النقصان بالکسر والفلول وافردہ ترکہ فردا یقول
رای رہطی بنو کلب امری قد قرب ان ینکسر جانباہ فلما انکسر ترکونی فردا کانی لیس لی
اہل واقارب ہنیا لابن عم السوء انی مجاورۃ بنی نصل لبونی
نصب ہنیا علی انہ خبر کان المحذوفۃ وانی اسمہا وبنو نصل بن عمرو بن الغوث

بطن من الطيء منصوب على انه مفعول مجاورة يقول كان هنيا لابن عمي الذي
ان ناقتي مجاورة بني فلان اي اني مجاور فيهم وبعيد عنه وقال رجل من بني اسد
وما انا بالنكس الدني ولا الذي اذا صد عني ذو المودة اعرب
من ثماني الطويل والقافية متدارك النكس بالكسر الضعيف والدني فعيل من
الدناءة وصد من الصدود واللازم وحرب الرجل كفرح اذا اشتد غضبه او جزعه
يقول ما انا بضعيف دني ولا جازع او متغاضب لو اعرض عني خليل والغرض
بيان الشدة والقساوة ولا كنان دام دمت في ان يكن لمذهب عني فلي عنه مذهب
المستكن في دام لذي المودة وارادبدوامه ودام دوه وذهب عنه بعد اي
ان دام ووه دام دوے وان ذهب عني ذهبت عنه الا ان خير الود
ود تطوعت له النفس ودانى وهو متعب تطوع له طاب له وخشع والتعبة اوقعه
في التعب يقول يا مخاطب ان خير الود ود طابت له النفس لا ود اتى متعبا سولما

وقال ابو حنبل الطائي هو جارية بن مر الطائي الشلي شاعر جاهلي
والاصل ان هذه اللبيات لعامر بن جوين بالجيم فالوا ومصغرا ابن عمر والطائي
فانه لما قاهر سيار بن سولة بن عامر بن مالك بن نبهم اصر بن ثعلبة البكري اليمني
عدي بن اخلب الطائي وقهره عدي حتى ملك كل ماله وتركه هرطه ارسل سيار
قفيتين له الى عامر بن جوين فنزلتا عليه واخبرتا بما جرى على سيار فجاء عدي
واراد ان ينقلها الى اهله فقال عامر ان الرجل يعني به سيارا جاور في واستجار
فانصرف عنه عدي وادى عامرا بلاغ سيار ثم نزل امرؤ القيس على ابي حنبل و
عامر بن جوين وكانا ينشدان الاشعار فانشد عامر هذه الابيات هذا خلاصته
ما في الشرح لقد بلاني على ما كان من حدث عند اختلاف رجاج القوم مسيار
من ثماني البسيط والقافية متواتر يقال بلاه استحنه والحدث محركة الحوادث والاختلاف

الاتیان والذہاب والزج بالمہجۃ فالہجیم حدیدۃ اسفل الرمح واراد بہ الرمح وبالقوم بنی طی وباختلاف رماح القوم ما کان من الحرب والفساد بین قبائل طی یقول واللہ لقد استحنی سیار بن مولۃ علی ما کان من فساد وحادث بین الطی حتی وفیت بہا دھما معقلۃ کالقار اردفہ من خلفہ قار یقال وفی بہ اذا اعطاہ کاملا والضمیر المجرور للابل والدہم جمع دہماء وہی السوداء من الابل منصوب علی انہ حال من الضمیر المجرور والمعقلۃ المشدودۃ بالعقال واراد فہ اتبعہ والعرب تحتب الابل السیر والسود لما انہا تقوی علی السیر وتصبر علی العطش یقول حتی وفیت عن سیار بالابل وہی شدیدۃ السواد کالقار اتبعہ القار الاخر مشدودۃ بالعقالات قد کان سیر فحلوا عن حمولتکم انی لکل امرء من جارکم کان بمعنی ثم وحلوا امر من حل اذا نزل او من حلہ ضد عقدہ ومن للبدلیۃ کما فی قولہ تعالی لجعلنا منکم ملائکۃ ای بدلکم ای قلت لہم قد ثم سیرکم ورحیلکم فانزلوا بمرعی عن رکابکم او فحلوا رحالکم عن کابکم فانی جار لکل امر ربدل جارہ وقال یزید بن حمار السکونی یوم ذی قار واصوابہ ان ہذہ الابیات لابنہ عدی بن یزید بن حمار بن سلمۃ بن عوف بن تراغم بن معاویۃ بن ثعلبۃ بن عقبۃ بن السکون السکونی شاعر جاہلی قالہا یوم ذی قار وہو یوم معروف کان لبنی شیبان البکریین علی کسری ابرویز وہو اول یوم کان للعرب علی العجم وقال فیہ حلم ہذا یوم انتصف فیہ العرب من العجم وفی نصرہ ایاہم علیہم فی الافانی انی حمدت بنی شیبان اذ حمدت نیران قومی فیہم ستیت النار من ثنائی البیہا والقافیۃ متواتر خمود النار کنایۃ عن البوس وہالنحل یقول انی حمدت بنی شیبان بن وہل بن ثعلبۃ من ال بکر بن وائل حین خمدت نیران قومی حیث اصابہم البوس واللوم وشبہت النار فیہم للقراء ومن تکن معہم فی المحل انہم لا یعلمون الجار فیہم الجار یقال تکرم بہ اذا اکرمہ واحسن الیہ یقول

ومن ثم كرههم بالجيران في زمان القحط ان جارهم لا يعلم انه جارهم بل انما
يعلم انه منهم حتى يكون عزيزا من نفوسهم وان يبين جميعا وهو مختار
او بمعنى الا ان يقول حتى يكون عزيزا كائنا من انفسهم الا ان يقارضهم جميعا
وهو مختار في الفراق غير مكره عليه كانه صدع في راس شاهقة من دونه
لعنان الطير وكان الصدع محركة الفتق من الوعل اوالشاهقة العالية والجملة الظرفية
لغت راس وعناق الطير اقويا بكها والوكر عش الطير فارسيه اشيان والهرب
تمثيل بالوعل في العز والمنعة والشعر بيان للعزة اى يكون في عزة ومنعة كانه
فتق من الوعل في راس جبل عال لا يبلغه الطير العناق حيث اوكارها دونه وقال
اخو هذا الشاعر يمدح يزيد بن المهلب بن ابى صفرة الازدى نزلت على آل المهلب
شتاء غريبا من الاوطان في زمن محل من اول الطويل والقافية متواتر لشتاء
من دخل في شتاء اى المحل وهو انقطاع المطر ووصف به الزمن مبالغة يقول
نزلت على آل المهلب يعنى يزيد بن المهلب داخلا في القحط غريبا عن الاوطان
في زمان ماحل فما زال بي اكرامهم واقتفاءهم الطارف حتى حسبتهم اهلي
الاقتفاء التفحص عن الاحوال والمعنى واضح واعلم ان ظاهر هذين البيتين و
الابيات السابقة لا يناسب هذا الباب اللهم الا ان يقال ان اكرام الجار ولا سيما في
زمان الاشتداد نوع من الشجاعة والشدة وقال جابر بن ثعلب الطائي
وقاما الى العاذلات يلمنني يقلن الا تفك ترحل مرحلا من ثنائي
الطويل والقافية متدارك يقلن بدل او بيان بقوله يلمنني الهمزة للاذكار ترحل
من رحل البعير اذا شد عليه الرحل والمرحل مصدر يقول وقد قامت النساء العواذل
الي يلمنني على كثرة الاسفار والغزوات يقلن بيني اتدوم ترحل الابل اى لا ينبغي
ذلك دائما فان الفتى الخ راد بنفسه جوابهن اللاتي لمنه فقوله جواب من جانب

الشاعر وجوشن الشئ صدره ووسطه والاشارة الی مطلق اللیل لا اللیل المعین
وذلک بدلیل جمع الجوشن ای اجبتهن وقلت لهن انی لا ازال اشد الرجال
فان اسقی اجازم یرمی بنفسه اوساط اللیل کی یتمول بالغزوات و
والغارات ومن نفیقر فی قومه یحمد الغنی اذا ان کان فیهم واسط العم مخولا
الواسط الشریف ومنه انا اوسط قریش نسبا وواسط العم شریف العم والمخول
بالمعجمة الکریم اتخال کالعم کریم العم یقول ومن یکن فقیرا فی قومه یحمد الغنی حیث
یجد الاغنیاء اعزة کراما وان کان فی قومه مخولا سعدا ای نجیب الطرفین یزدی
بعقل المرء قلة ماله وان کان اسرة من رجال ویقال ازری به عابه والاسم
تفضیل السری وهو السید الرئیس والاحول تفضیل حول او حوله وهو شدید
الاحتیال یقال هو احول منک یقول واذا کان الرجل قلیل المال لیعاب
عقله وان کان احسن سیادة من رجال سادة واشد احتیالا منهم کان الفتی
لم یعر یوما اذا کتسی ولم یک صعلوکا اذا ما تعرا عری من صدر غنی فهو
عریان والصعلوک الفقیر یقول لا بد من جد وجهد فانه اذا جد الکاسب لبس الکسوة
بعد ما عری مدة یکون کانه لم یعر قط واذا صار غنیا یکون کانه لم تکن فقیرا قط
ولم یک فی یوس اذا بات لیلة ینا غی غزالا فاتر الطرف اکحلا البوس الشدة و
والمناغاة بالنون فالمعجمة المحادثة بالصوت اللطیف من النغنغة وهو الصوت
اللطیف والطرف العین وفتور الطرف کنایة عن الغنج والدلال وردی سباء
الطرف ای ساکن الاطراف ای لا ینظر من جانب الی جانب والاکحل من فی
عینه کحل محرکة یقول یکون کان لم یکن فی کرب وشدة اذا بات فی لیلة
من اللیالی بحادث جاریة جمیلة فاترة الطرف کحلاء العین اذا جانب
اعیاک فاعمد بجانب فانک لا تزدیه اعیاه اعجزه وعمد له قصده والمعول

موضع التعویل ای الاعتماد ای اذا اعجزک جانب فاقصد الی جانب آخر
فانک تلقی موضع الاعتماد فی بلاد کثیرۃ وقال بعض ہم یعنی طی ان ادع الشعر
فلم اکن ہ اذ ارم الحی علی الباطل من ثانی اسبوع والقافیۃ متدارک ادع
یتکلم من وضع یدع واذ معمولہ وازم بالمجتہ اذا عض بکل اسنانہ شدیداً
واراد بالحق الشیب وبالباطل الشباب واکدی الرجل اذا وجد کدیۃ
وہی الحجارۃ التی تخرج فی البئر بعد حفرہا یقال حفر فاکدی ویکنی بہ
عن العجز والضمیر منصوب بنزع الخافض ای لم اکد فیہ والجملۃ جواب الشرط
یقول ان ترکی الشعر حین عض الشیب علی الشباب فلم اترکہ عجزاً کالمکدی
حیث لا یجد حیلۃ قد کنت اجریہ علی وجہہ والکثر الصد عن الجاہل یتکلم
من الاجراء والمنصوب والمجرور للشعر والکثر یتکلم من الاکثار یقول قد کنت
اجری الشعر فی زمانی علی طریقۃ واکثر الاعراض عن الجاہل فلا ابجو ولا ابجے

وقال اخرا قول ہو جندب بن عمار بن نغیم مصغر ابن شہاب بن
لام الطائی صحابی شہد القادسیۃ ذکرہ فی الاصابۃ زعم العواذل انی
ناقتی بجنوب خبت عریت واجمت من الکامل والقافیۃ متدارک
والزعم القول الباطل عرفا والجنوب جمع جنب فی معنی الطرف وخبت بالمجمۃ
فالموحدۃ فالفوقانیۃ صحرا بین مکۃ والحجاز نص علیہ فی الفائق ثم اتی بہذا
الشعر ویحتمل ان یکون ہذا لشاعر من الذین کانوا خرجوا من طی وجاوروا
بنی کلب زمن الفساد فہو حینئذ لبنی کلب وفی الاصابۃ بلوی القریۃ
واللوی منعطف الوادی والقریۃ کسمیۃ موضع فی بلاد بنی وعری الفرس
مجہولا مشددۃ الراء اذا خلا عن السرج واستعیر للناقۃ واجم الفرس اذا ترک
ولم یرکب یقول وزعمت العواذل ان نافتی خلت عن الرحل وترکت لم ترکب

باطراف جنت او لموی القریة ای ترحمت انی لم اشهد القادسیة ولم اخرج عن منزلی
کذب العواذل لو راین مناخنا بالقادسیة قلن لجم وجنبنی وروی مناخها
علی ان الضمیر للناقة والقادسیة قریة علی قرب الکوفة وله یوم معروف فی
الاسلام علی العجم وبج فی الامر خاض فیه وجنت الناقة مجهولا اذا لم تدارین تذهب
وروی بخ وذلتی بالموحدة فالمعجمة من بج الامر اذا اشتد وذلت الناقة اذا
صارت ذلولا منقادة یقول کذبت العواذل فیما قلت فانه لو راین مناخها
بالقادسیة وسمعنا فیها لقلن لج جنذب فی القتال وجنت ناقة حیث لا تدری این
تذهب او قلن اشتد الامر وذلت الناقة فی هذه الحال وقال الراعی مرت
ترجمته کفانی عرفان الکری وکفیته کلوء نجوم واللعاس معانقه من ثانی الطویل و
القافیة متدارک الکفایة یتعدی الی المفعولین قال تعالی فسیکفیکهم الله ومفعوله
الاول ضمیر المتکلم ومفعوله الثانی الکری ومعنی الکفایة ههنا ان کلفة الکری الحمل عنی
عرفان وکلفة السهر تحملت عنه فنام وسهرت وعرفان بتشدید الفاء اسم رفیقه ومعنی
معانقة اللعاس ان راسه کان یمیل الی جانب من جانب کانه معانق یقول تحمل
عنی عرفان کلفة النوم وتحملت عنه کلفة مراعات النجوم ای السهر وکان اللعاس
یعانقه واعلم ان کلوء النجوم مراعاتها وحفظها ویکنی به عن السهر او الیقظة فبات
یریه عرسه بناته وبات یریه النجم بمخانقه المستکن فی بات للکری والمنصوب لعرفان
ومخانق النجوم مغاربه یقول فبات النوم یریه زوجه وبناته فی الرویا وبات یریه
النجم وهو نائم واین مغارب النجم لطول اللیل وقال اخر ولست بنازل الا الت
برحلی واحیالتها الکذوب من الوافر والقافیة متواتر الامام النزول
والوحل المنزل والاحیال والاحیالة ما تمثل لک من صورة فی النوم او الیقظة
ووصفه بالکذب لانه لا وجود له فی الخارج اولانه یاتی مرة ویذهب مرة یقول

ولست نبازل عن ناقتی الا ان تنزل بی فنیا لها
الکاذب وقد جعلت قلوص ابنی سهیل من الکوار مرتعها قریب جعل بمعنے صار
والقلوص الفتیۃ الشابۃ من الابل یفرد ویجمع والکور رحل الناقۃ والجمع باعتبار
الاجزاء ان کانت القلوص واحدۃ وعلی الاصل ان کانت متعددۃ والاول
اغلب والجار والمجرور متعلق بقریب والجملۃ فی محل النصب علی انها خبر جعلت
ولکنی بقرب المرتع من الکور عن اعیانها وکلالها وکل البیت حال من الضمیر فی
البیت السابق یقول وقد صارت قلوص ابنی سهیل عاجزۃ عن السیر مائلۃ الی
البرک حیث قربت اکوارها من المرتع کان لها بر حل القوم بقاؤها علیها لا
للغوب البو جلد ولد الناقۃ یجشی تبنا ونحوہ بعد مامات فیتقرب من الناقۃ
فیعطف علیہ وتدر وجلہ عالجہ وبارسہ وان زائدۃ وللغوب الاعیاء یقول تمیل
تلک القلوص الی منازل القوم کان لها بوا فیها وحقیقۃ الامر انها لم یسمها الا
الاعیاء ولیس لها بو فی الواقع وقال اخر هو جندل بن عمر والاسدی
علی ما قیل وکان قد ضرب مولاہ حوشبا بنو عمان کنت کاذبا یرمی کنانتی تقب
جائحات النبل کشحی منکبی من ثانی الطریل والقافیۃ متدارک والبیت
فخر دم ارمی ویرمی کلاهما مجهول والکنانۃ اجعبۃ من جلد لایکون فیها خشب والجفیر
من خشب واسجاخ من جنحہ اذا ضرب جناحہ وکسرہ وروی جائحات من جاح
بالجیم فالمهملۃ اذا هلک یقول ان کنت لارمی بسهم وترمی کنانتی التی تحت البطی او
علی کتفی فلا بد من ان تصیب سهام اسجاخات کشحی ومنکبی ای وان لم یقصدنی نفسی
احد ولکن ضرب مولای ضرب لی لامحالۃ فقل لبنی عمی فقدوا یکم منوا بهریت
الشدق اشوہ غلب والبهیم قسم توسط بین قدو الفعل ومنی الرجل مجهولا ابتلی والهریت
سعۃ الشدق وهریت الشدق کنایۃ عن الاحمق والاتهوس المنکر وقد مر تحقیقہ فی الباب

جندل بن عمر

الاغلب یلیط الرقبۃ ولذا یقال للاسد وعنی بہ نفسہ یقول واذا وقع الامر کذلک

نقل سیبنے عنی الذین جربوا مولای انہم لعمر ابیہم قد ابتلوا باسد بنی وسع

الشدق اشوس علیظ الرقبۃ فیقول یا بنی حزن واشقاءنا معًا وارحامنا موصولۃ

لم تقضب غلب المتکلم علی المخاطب فی اہوا نا وارحامنا فان الاصل لہوانا

واہوارکم وارحامنا وارحامکم والتقضب التقطع والاصل لم تقضب حذفت

احدی التائین یقول اتیقولوا یا بنی حزن واحال ان اہوانا واہوائکم

مجتمعۃ وارحامنا وارحامکم موصولۃ لم تقطع بعد فانکم اخواننا الاقربون ولا نتعقلہا

بعد شد عقالہا ہذہ تمثیلیۃ ذکر فیہا التعقب الضمیر المنصوب للحرب شبہ الحرب بالناقۃ

ثم اثبت لہا البعث والاعتقال یقال بعث الناقۃ اذا حثہا علی السیر وکنی بشد عقالہا

عن السداد ہا والنبیۃ حال من الضمیر المنصوب او المجرور وغب اسم شیء عاقبۃ

والمتعقب ظرف من تعقب الخبر اذا تفحص عن عاقبتہ یقول ولا یقموا الحرب بعد

قعودہا حال کونہا ذمیمۃ ذکر العاقبۃ فی مجلس لیسال فیہ عن عواقب الاخبار فان

تبعثوہا تبعثوہا ذمیمۃ وتضرم ذکر الغب للمتغب تغب الرجل اذا تفحص عن غب

الشیء یقول فان یقموہا یقیموہا ہاذموتہ مقبوحہ الذکر لمن یتفحص عن العواقب معناہ

ان الذم والقبح لازمان لہا ساخذ منکم ال حزن شعوبا وابکاء وعالی وکنتم بنی ابی

یقال اخذ للمظلوم من الظالم اذا انتقم لہ منہ ماجاء فی الحدیث فانی لاخذ للمظلوم

من الظالم واراد بالاب الجد الاعلی ایقول سانتقم منکم یا ال حزن لمولای شعوب

وان کان ہو مولی لی وکنتم بنی جدی وقال الاخر ابوک ابوک ارید غیرشک

اصلت فی المخازی حیث حلا من الوافر والقافیۃ متواتر ابوک الاول مبتدا والی

الذی تدعی لہ والثانی خبرہ وارید عطف بیان وغیرشک مصدر لمولک معناہ حقا

والمخازی المعائب والالف فی حلا للاشباع یقول ان الذی تدعی لہ وتنسب الیہ

ابوک اریدحقا احلک فی المعائب والمثالب حیث حل ہو بنفسہ فما انفیک من ترداد لوما الا لام من ابیک ولا اذلا الالام تفضیل اللئیم والاذل تفضیل الذلیل یقول فما انفیک من ابیک لکی تزداد لوما لاجل من ہو الام منہ ولا انفیک من ابیک لکی تزداد ذلا بمن ہو اذل منہ فانہ لا یوجد فی الدنیا من ہو الام منہ ولا من ہو اذل منہ وقال جمیل بن عبد اللہ اقول ہو جمیل بن عبد اللہ بن معمر بن حادث بن ظبیان بالمعجمۃ فالموحدۃ فالتحتانیۃ وقیل ابن معمر بن حسنۃ بالمہملۃ فالموحدۃ فالفوقانیۃ بن ظبیان بن قیس بن حن بن ربیعہ بن حزام بالمہملۃ فالمعجمۃ العذری شاعر اسلامی معروف وکان یہوی بثینۃ بنت حبابۃ بن تعلبۃ من بنی حسن بن ربیعۃ وہم رہط ایضا ابوک حباب سارق الضیف بردہ وجدی یلتجم فارس شمر من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک اراد بالا اسجد وحباب عطف بیان ان کان علم جدہ ابی عقیل ولبس فی نسبہ من یسمی بہ غیرہ فانہ حجاج بن یوسف بن حکم بن ابی عقیل بن معتب بن مسعود بن عامر بن معتب بن مالک بن کعب بن عمر بن سعد بن عوف بن ثقیف بن منبہ بن بکر بن ہوازن بن منصور بن عکرمہ بن خصفہ بن قیس بن عیلان بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان وتحمل ان یراد بہ اسم شیطان وح یکون تشبیہا کما سمی زید اسد والاب یحتمل الحقیقۃ والمجاز والبرد منصوب علی انہ بدل اشتمال من محل الضیف قال حسان ع لا اسرق الشعر امافطقوا ۔ او علی انہ مفعول فانہ یقال سرق منہ الشئ فالضیف مجرور بتقدیر من وہذا الاحتمال قائم فی مصراع حسان علی ان یکون اشعار منصوبا بنزع الخافض ثم المراد البرقۃ البرد اما الحقیقۃ اولا فوہما من اللوم ونخشۃ وشمر فرس جد جمیل بقول جدک حباب او ابوک شیطان سارق برد الضیف او لئیم سیء وجدی فارس شمر ای

جمیل

معروف مشہور یا حجاج فبئی وبئیک بون بعید بقوا صالحین الصالحون
ومن یکن لاباء صدق یلقہم حیث سیروا یقول انا اولاد الصالحین صالحون من یکن الاباء
کرام صادقین فی الفعل والقول یلقہم من حیث الصفات ای امثالہم فی الصدق
حیث سیروا فان تغضبوا من قسمۃ اللہ حظکم فللہ اذا یرضیکم کان ابصر اللام
للابتداء والبصر تفضیل البصیر یقول فان تغضب یا حجاج ومن معک من الملک
وانبا عک من قسمۃ اللہ حظکم حیث لم یعطکم ما اعطانا فاللہ کان ابصر بکم اذ لم یرضکم
لما اعطاکم وقال ابو النشناش اقول ہو بالمجتبین والمؤنین ولعلہ اسمہ
فانہ لا یعرف لہ اسم سواہ وکان لصا من لصوص بنی تمیم یقطع القوافل فی شداد
من العرب بین طریق الشام والحجاز حتی ظفر بہ بعض عمال مروان بن حکم فحبسہ
وقیدہ ثم افلت من الحبس فہرب فلحق بشبہ وینوب فسال عنہ رجلا
من بنی لہب وہم قوم لہم وخل عظیم فی التطیر فقال ان صدقت السطیر تعوذ الی
حبس تقتل تصلب ہذا خلاصۃ ما فی الاغانی اذا المرعی لم یسرح سوامہ
ولم یرح سوامہ ولم یعطف علیہا ولم یحسن رعایتہا فی الطویل والقافیۃ متدارک یقال سرح الابل اذا
اخرجہا الی المرعی بالغداۃ وراحہا اذا ردہا بالرواح من المرعی الی البیت
قال تعالی ولکم فیہا جمال حین تریحون وحین تسرحون والسوام اسم جمع للابل السائمۃ
ای الراعیۃ یقول اذا لم یکن للمرء اہل راعیۃ یسرحہا غادۃ ویریحہا راحا وہم
ولم یہم علیہا قائم بہ فللموت خیر للفتی من قعودہ عدیما ومن مولیۃ تدب عقاربہ
الفاء جزائیۃ واللام للابتداء والعدیم الفقیر والذیب السعی والعقارب النمائم
ومن مولی یعان مشارب ویعاف مجہول من عافہ اذا کرہہ وکل البیت جواب
اذا یقول اذا لم یکن ذلک فللموت خیر لہ من قعودہ فقیرا محتاجا ومن لقاء مولی
تدب نمایمہ او تکرہ مشاربہ ونائبہ لارجاع طاستہ لصوصیۃ بابی النشناش فیما کان

ربیع الثانی

وروی فلوویۃ تضرب بحارہا القطا الوا وبمعنی رب والنائی البعید والارجاء الاطراف
جمع رجو والطامس من طمس طموسا اذا اندرس وعفا والصوی جمع صوۃ و
ہی العلامۃ والامارۃ والدویۃ الصحراء والقفر الخرب یقول ورب مفازۃ
بعیدۃ الاطراف مندرستہ الاعلام اورب مفازۃ خراب یحار فیہا القطا خدت ای
اسرعت بابی النشناش فیہا رکایبہ وانما قال ذلک لان العرب تفتخر بکثرۃ الاسفار
وخصوصا فی الہواجر لیکسب مجدا اولیدرک مغنما جزیلا وہذا الدہر وجہ عجایبہ
اللام للغایۃ والہم الکثیر وروی تتری ای متواترۃ قال تعالے ثم ارسلنا رسلنا
تترا یقول ذلک لیکتسب عزا ومجدا فی الناس بنفس السعی اولیدرک غنیمۃ عظیمۃ وہذا
الدہر کثیرا ومتواترۃ عجایبہ فی سایلۃ بالغیب عنی سائل ومن سال الصلوک این ہذا
الوا وبمعنی رب ومن استفہامیۃ والصعلوک الفقیر منصوب بنزع الخافض یقول ورب
سائلۃ وسائل عنی بالغیب یسالان الناس عن مذاہبی ومراحلی وسفری وحضری
اوہل من رجل یسال عن الفقیر المحتاج این مذاہبہ ومقاصدہ فلم ارمثل الفقر
جمعا للفتی ولا سواد اللیل احفی طالبہ اخفق الرجل اذا رجع خائبا محروما یقال
فلم ارمثل الفقر نجیح الفتی حیث یذل ویہون علی الناس ولا مثل سواد اللیل
حیث یرجع الطالب فیہ خائبا خاسرا فعش معدما او مت کریما فانی اری الموت
لا ینجو من الموت ہاربا المعدم المفلس واراد بالکریم الغنی والضمیر المجرور بمن فی
الاصل یقول فعش فقیرا او مت غنیا فانی اری ان الموت لا ینجو منہ من
یہرب منہ ولو کان ینجی ناجیا من منیۃ لکان اثیرا حیث جدت رکائبہ
الحی ضد رایت او المتکن فی کان لابی النشناش والاثیر الاولے وجد سعی
یقول ولو کان حی من الاحیاء ناجیا من الموت لکان ابو النشناش اولی بہ حیث سعت
رکائبہ وقال آخر الا قالت العصماء یوم تقیتہا ارالک حدینا ناعم البال اغر

من غیرہ

من تانی الطویل والقافیۃ متدارک عصماء علم امرۃ واسحدیث الشباب وناعم
البال مسرور القلب والافرع من یکون شعر راسہ تاما وافرا یقول الا ایھا
المخاطب انہ قالت فی العصماء یوم لقیتھا بعد مدۃ اننی قد رایتک شابا فرحان
جذلان تام الشعر فما بالک الیوم قد صرت شیب واصلع فقلت لھا لا تنکرینی
یسود الفتی حتی یشیب ویصلعا انکرہ وذکرہ اذا لم یعرفہ والقلۃ بضم القاف
اوعلی الاصل وصلع الرجل اذا ذہب الشعر عن مقدم راسہ یقول فقلت لھا لا تنکرینی
یا عصماء فانی ھو الذی رایتہ ولکن لا یسود ولا قلما یسود الفتی الا یصیر
سیدا الا ان شیب ویصلع یعنی انی سید کریم وان لم اکن شابا نماء وللقارح
الیعبوب خیر علی من الجذع المزوج والبعد صلعا اللام للابتداء والقارح من الفرس ما انتھی
سنہ من اسنان الفرس والجذع محرکۃ ما بلغ السنتین والیعبوب الفرس الکثیر
الجری والعلالۃ بقیۃ سیر الفرس والمنزع البعد والمجال یقول ان بعض
الشیب خیر من بعض الشبان فان القارح الیعبوب ای الکثیر الجری فیہ جرد ما سیر
من الفرس الفتی الذی یزجی من خلفا والبعد مجالا منہ وقال اخرا لا قالت الخنساء
یوم لقیتھا عھدتک دھرا حلو الکشح مضعفا علی الوزن الاول والقافیۃ الاولی
یقال عھدہ وعھد بہ اذا لقیہ وطاوی الکشح وقیقہ الاضم خمیص البطن یقول لما قالت
لی الخنساء یوم لقیتھا بعد زمان طویل انی لقیتھا دھرا مضعف الکشح وقیقہ خمص البطن وقد
اصبحت الیوم ثقیلا لحیما فما ترینی الیوم اصبحت بالوا لدیک فقد الفی علی البزل والحما
کلیۃ ما زائدۃ وترینی اصلہ ترینینی حذفت النون للضرورۃ والبادن تثقیل
من بدن ککرم اذا ثقل وکاف الخطاب مکسورۃ والقی متکلم مجہول من القاہ
اذا ادرکہ البزل جمع بازل وھو الفتی من الابل والمزحم بالکسر الشدید من
الرجال کانہ یزحم بہ عدوہ یقول فان ترینی الیوم قد اصبحت ثقیلا کسلان

عنک مقاد ادرک شدیداً علی الابل مرجیا لھا ای ست بکسلان ولا بلید فی
الواقع وقال شبیب بن عوانۃ النطاحی وقبل لکردوس کعباس بن
زید بن اخزم الطائی کلا ہما من شعراء الاسلام قضیت بنیا مروان امس قضیۃ
فمازادنا مروان الا تنائیا من ثانی الطویل والقافیۃ ستدارک القضیۃ
الحکم والتنائی التباعد یقول قضی مروان بنیا وبین بنی عمنا حکما لا رضی
بہ نمازادنا الا تنائیا وتباعدا فلو کنت فی الارض الفضاء لعضہا ولکن اتت
ابوابہ من دونی اثنیا الفضاء فی الاصل مصدر وصف بہ الارض مبالغۃ و
عافہ کرہہ والضمیر المنصوب للقضیۃ والمجرور فی ابوابہ لمروان والورا بمعنی
القدام یقول فلو کنت فی الارض الوسیعۃ لکرہت تلک القضیۃ ما سلتہا
والتبتہ ولکن اتت ابوابہ قدامی ومنعنی عن الخروج وانما قال ذلک لانہ کان
قد جعلہ مروان وقال جمیل بن عبداللہ مرت ترجمتہ عن قریب فلیت رجالا
فیک قد ندروا دمی وہم تغلبی ثابتین لقونی من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر
اراد بالرجال عبداللہ بن قطنۃ ومن معہ من بنی الاحب بن حمن بن ربیعۃ
وکاف الخطاب مکسورۃ واراد بالدم القتل وثبین ترجیم ثبنیۃ وہی بثنیۃ بنت
حی بن تغلبۃ یقول فلیت الرجال الذین قد التزموا قتلی علی انفسہم کالنذر وہم
تقتلنی فی امر کما یثبتہ لقونی یوما فی موضع من المواضع اذا ما رأونی طالعا
من ثنیۃ یقولون من ہذا وقد عرفونی فی الثنیۃ العقبۃ یقول وکیف بہم ذلک
واہم اذا رأونی خارجا من عقبۃ یتجالمون عنی جبنا وضعفا ویقولون من
من ہذا الخارج وقد عرفونی بلا شبہۃ یقولون لی اہلا وسہلا ومرحبا ولو نظفر
بی ساعۃ قتلونی ای یقولون بی اتیت اہلا ونزلت ارضا سہلا
ورجعت لک منازلنا مرحبا ولو نظفر وا بی ساعۃ قتلونی بلا مکث

شبیب بن عوانۃ

جمیل

وکیف لا تو فی دماءُ هم دمی ولا مالهم ذو نهم نیدنی یقال فلان
یونی دمه دم فلان اذا کان مساویا له اذا اقتص منه والندنة بالنون
فضل المهلة کثرة المال وودی القتیل اعطی دیته یقول وکیف یقتلونني
واسحال ان دماءهم کلهم لایونی دمی اذا قتلوانی ولا مالهم کثیر حتی یعطوا
ویحی الله من لاینفع الود عنده ومن حبله ان من غیر متین
یقال حی الله فلانا اذا قبحه ولعنه ومن الثانیة فی هذا البیت والثالثة و
الرابعة تفجعا بانی عطف علی الاولی یقول لعن الله من لاینفع الود عنده
ومن جبله غیر محکم اذا مد زایدا یعنی به بیئته ومن هوان تحدث العین
نظرة یقضب لها اسبابا کل قرین التقضیب التقطیع والنسب الحبل واراد به العهد
والمیثاق والقرین الصاحب یقول ولعن الله من ان تنظر العین الیه نظرة من غیر
سبق واسطة ومعرفة یقطع لاجل تلک النظرة حبال کل صاحب قدیم ای لیس
له وضع مستقیم ومن هو ذو لین لیس بدایم علی خلق خوان کل امین
انخوان مبالغة انخا بن اسی لعن الله من هو کذلک قال یحی بن منصور الخفی
والصواب انها موسی بن جابر الخفی وهو شاعر اسلامی واصل ذلک ان بنی
بکر بن وایل علی قسمین قسم یقال لهم الذهلان وهم شیبان بن ثعلبة بن عکابة وبنو
ضبیعة بن ربیعة وقسم یقال لهم اللهازم وهم بنو قیس بن ثعلبة بن عکابة وبنو
تیم الله بن ثعلبة بن عجل بن لجیم وعنزة بن اسد بن ربیعة ثم دخل بنو قیس بن
عکابة مع اخوتهم بنی قیس بن ثعلبة بن عکابة فی ال بکر وانا بنو حنیفة بن
لجیم فلم یدخلوا فی شی الا لقطا عهم عن قومهم وسکنوا فی الیمامة وسط بلاد
مضر وکانوا لاینصرون ال بکر ولا یستنصرونهم ثم دخلوا فی اللهازم بعد الاسلام
نص علیه فی الاغانی وجدنا ابانا کان حل میلدة سوی بین قیس قیس علان والفقر

یحی بن منصور

من اول الطویل والقافیة متواتر اراد بالاب جد الاکبر والسوی بالضم والکسر
المکان المستوی والیستوی الیه لنسبة من الطرفین وفسر قوله تعالی مکانا سوی
وقیس عیلان بدل من قیس والفرر بالفاء والمعیة بکسر العین معد بن زید مناة
بن تمیم وبه یضرب المثل لایجتمع هذا وهذا اخی بجمع معدی فرس وقیس عیلان من
ال الناس بن مضر بالنون وتمیم من ال الیاس بن مضر بالتحتانیة یقول
وجدنا جدنا الاکبر کان قد حل بلدة متوسطة بین بلاد قیس وتمیم فلما نات
عنا العشیرة کلها فخضنا فخاضنا السیوف علی الدهر یقال ناء عنه اذا نبا عنه
وعنی بالعشیرة بطون بکر کلها یقول فلما تباعدت عنا بطون بکر کلها غنا دارنا
فی تلک البلدة فجعلنا السیوف خلفاءنا من دون الناس علی شدائد الدهر
فما سلمتنا عند یوم کریهة ولا نحن اغضینا الجفون علی الوتر اسلمتنا ای ترکته
خذله والکریهة الحرب والوتر الحقد وطلب الثار یقول فما ترکنا سیوفنا فی یوم
حرب بل بقیت علی عهدوذمة ولا اغمضنا الجفون علی الحقد وطلب الثار
لقوة اجفاننا ای السیوف وقال ابو صخر الهذلی اقول هو عبد الله
بن مسلم الهذلی شاعر اهلامی رایت فضیلة القرشی لما رایت الخیل تشجر بالرماح
من الوافر والقافیة متواتر ظاهر ان رایت الاولی من راه اذا ضرب علی رئیة
ویدل علیه قوله الاتی واصبر فی الحروب علی الجراح ویحتمل ان یکون من راه
اذا نظر الیه وفضیلة مصغرا علم وتشجر مجهول من شجره بالرمح اذا طعنه یقول
ضربت علی رئیة هذا الرجل اورایته لما رایت الخیل تطعن بالرماح واشتد الامر
ورفقت المنیة فهی ظل علی الابطال دانیة الجناح عطف علی رایت الثانیة
ویقال رفرف اسطیرا اذا بسط جناحیه دابرا علی شئ وارادا الوقوع علیه والمنیة
للموت والبطل بالله المشرف وبالمعجمة معروف والدانیة القریبة یقول ولما دار

بعض بنی عبس

الموت علی الابطال کما یدور البطر باسطا فاحتہ علی ارادۃ الوقوع فہو مشرف علیہم قریب منہم فکان اشدہم قلبا وباسا واصبر فی الحرب علی الجراح ای فکان فضیلۃ القرشی اشد الناس او اشد قومہ قلبا وقالوا واجبرہم علی ابجراحات فی مواطن الحرب وقال بعض بنی عبس ارق لا ہام اراہا قریب الحارث بن کعب لاجرم وراسب من ثانی اسطویل والقافیہ ستدارک اری مجہولا معناہ اظن واللام علی الاصل او بمعنی من وارادۃ بالحارث بن کعب حارث بن کعب وملد وہو بطن عبد من بطون سبا ولم یرد بہ حارث بن کعب بن جنۃ کما توہمہ الیشاجع فانہم لم یعدوا من اجیال الیمن وجرم بلو یکیم فالمہلہل بن ربان بن تغلب بن عدوان بن عمران بن الحاف بن قضاعہ وراسب بن جرم بطنان من قضاعہ یقول انی ارق ورحام اظنہا قریۃ سمی الحارث بن کعب لاجرم وراسب او قریۃ من حارث لامن جرم وراسب وانما قال ذلک لان عبسا وحارثا کانا اخوین لام علی انہم قالوا ان حارث بن کعب کان فی الاصل من ال نزار بن معد لامن ال یعرب بن قحطان وعبس من آل مضر بن نزار فکلاہما نزاری وانا نری اقدامنا فی نعالہم وآفنا بین اللحی والحمی اجب الالف کما فعل جمع انف واللحی جمع لحیۃ یقول انہم اخوانا فانا نری اقدامنا فی نعالہم وانا فاکانا فنا بین لحاہم وحواجبہم واخلاقنا اعطاءنا واباءنا اذا ما بیننا لانتصاب نعت عطف علی اقدامنا واعطاؤنا وابائنا بدل من اخلاقنا والعاصب من عصب الناقۃ اذا شد فخذیہا عند الحلب لتدر یقول وانا نری فیہم اخلاقنا من اعطائنا الاموال وابائنا الاطاعۃ واذا ابینا علی من یرید الاطاعۃ منا فنشتر علی العصیان کما تعصب الناقۃ فی بعض الاوقات علی عاصبہا فلا تدر وقال رجل من حمیر فی وقعۃ کانت بینہ وبین بنی عبد شمس وکلیب علی حمیر ومن حدیثہا انہ کان قد وقع اسجدب فی بلاد

اسعد فخرج بنو عبد مناۃ بن ادد و تیم و عدی و عکل و تیم بن مر و بنو ضبۃ و سلامان و بنو صحار الی صنعاء الیمن و ترکوا ابلہم ترعی فی صحاری صنعاء فکرہت حمیر ذلک و شدت علی بنی صحار حتی وقع بینہم قتال شدید و قتل فیہ ذو ناب من ملوک حمیر ثم اجتمعت حمیر ببنی صحار و کانوا قد ارتحلوا من البیداء و سقوا ابلا دسعد فثارت حمیر الی کلب تطلب دم ذی ناب و کلب اخوالہ صحار فاستعانت کلب تیم الرباب فوعدوہم ثم سارو او سقوا ابلا دہم ثم قامت بنو حمیر الی عبد مناۃ و تیم و عدی و عکل و کلب حتی وقع القتال بینہم و ظہرت بنو عبد مناۃ و بنو کلب علی حمیر و قتلوا علقمۃ بن ذی یزن الحمیری وفیہ یقول شاعر من حمیر و انصف فیما قال ولذا عدت ہذہ الابیات من المنصفات

من ارای یوما کیوم بنی الیتیم اذ التقی ضیقر من المنسج والقانیۃ مستراکب والبیت محزوم والموصولی منصوب بفعل محذوف و تقدیرہ الیوم نظرا الی تعدد المضاف الیہ والا فہو واحد فی الحقیقۃ والالتفاف الاختلاط والضیق بکسر المہملۃ الغبار یقول سائل من رای یوما کیوم بنی تیم حین اختلط غبارہ بدمہ الواقع فیہ بکثرۃ القتال لما رہ وا ان یومہم اسبب شدۃ احیاء یکم علی المہ یقال اسب الارض بالمہملۃ فاہو حدہ اذا انبتت الکلاء و تشعب واستعیر لحدوث الامور المنکرۃ والضمیر المجرور فی المہ لیوم فانہ یقال یوم الیم ای خیر وم الشدۃ وشدہ کنایۃ عن استعداد الحرب یقول لما رای بنو یم ان یومہم یحدث امورا منکرۃ استعدوا للحرب علی شدۃ ذلک الیوم والمہ کاعا کالاسد فی عرینہم وبخ کالیل جاش فی قمقم الروی الجمۃ فابنیۃ یستان و جاشت القدر اذا علت واقتحم بالقاف فالفوقانیۃ الظلمۃ والغبار و روی فی غشمہ وہو بالمعجمین اختلاط الظلمۃ یقول کانوا کاسد اسود فی اجامہا وکنا کلیل جاش فی شدۃ ظلمۃ

واختلطا لا یسلمون الغداۃ جارھم حتی یزل الشراک عن قدمہ
یقال اسلمہ اذا ترکہ وخذلہ واراد بالغداۃ غداۃ الحرب والشراک سیر النعل وزلۃ
الشراک عن القدم کنایۃ عن الموت یقول لا یخذلون جارھم غداۃ الحرب حتی یموت
او یصرفونہ الی موتہ ولا یخیم اللقاء فارسھم حتی یشق الصفوف عن کرمہ
یقال خام عنہ بالمعجمۃ اذا نکص واللقاء منصوب بنزع الخافض یقول لا ینکص فارسھم
فی اللقاء او عن اللقاء ای اذا لاقاہ استقال حتی یشق الصفوف من اجل
کرمہ وشرفہ یا بنی الیتم یعتزون وزرق الخط یشفی السقیم من سقمہ
ما بمعنی ما قال والاعتزاء الانتساب الی الاباء بان تقول یا تمیمی وکنی بہ عن القتال
والزرق جمع ازرق یوصف بہ السنان الفولاذی ویراد بہا الرماح تسمیۃ للکل
باسم الجزء والخط موضع بالبحرین ینسب الیہ الرماح حیث تباع فیہ واراد بالسقیم
طالب الثار والمجروح فی سقمہ وسقمہ حقدہ ووترہ یقول لم یزل بنو تمیم یدعون
بالتمیم ای یقاتلون ورماح الخط تشفی طالب الوتر من وترہ ای یطعن اولیاءہ
حتی تولت جموع حمیر والفل سریعا بہا ھاربا الی اممہ الفل المغلول
المکسور والامم محرکۃ القرب والقصد ویحتمل ان یکون بالضم جمع امۃ یقول حتی
ادبرت جموع حمیر عنہم او عن القتال والمغلول المکسور یعنی ای یسرع الی
قعدہ وقربہا والی جماعۃ ویخبر عن القتال کم ترکنا ھناک من بطل تشفی
علیہ الرماح فی لمعۃ البطل الشجاع وشفت الریح التراب اذا نشرتہ واللمعۃ
الشعر المجتمع یقول وکم ترکنا ھناک من شجاع صریع علی الارض تنشر الریح التراب
فی شعرہ المجتمع وقال حسان بن نشبہ العدوی فی ذلک الصواب
حساس بالحاء المھملتین ککتاب بن نشبہ بالنون فالمعجمۃ فالموحدۃ بن ربیع
مصغر العدی احد بنی عدی بن عبد مناۃ بن ادبن طابخۃ شاعر جاہلی

حسان بن نشبہ

نحن جرنا الحی کلبًا وقد اتت لها حمیر تزجی الوشیج المقوما من ثمانی
الطویل والقافیۃ متدارک والبیت مخزوم کلبا بدل من الحی واسناد الاجارۃ
فیہ الی بنی عدی من حیث الاشتراک فانہم کانوا شرکاء یتیم اولان بنی تیم
اخوانہم فاسند فعلہم الیہ والاجار السوق والوشیج شجر الرماح یتخذ منہ
واراد بہ الرماح کما تراد بالنبع القسی وہو شجر یتخذ منہ القسی یقول نحن اجرنا
بنی کلب علی بنی حمیر وقد کانوا القوا علیہم لاہلاکہم یسوقون الیہم الرماح المقومۃ
ترکنا لہم شق الشمال فاصبحوا جمیعًا یجرون المطی المخزما الضمیر المجرور والمرفوع عائدان
لحمیر والشق الجانب واراد بالشمال اما الحقیقۃ او الشامۃ والنکبۃ مجازا او لترجیح
السوق الشدید والمطی جمع مطیۃ والمخزم بالمعجمتین مشدد المقطوع من الکلال
والاعیاء وتذکیرہ باعتبار ان المطی علی وزن مفرد وان کان جمعا او لفظ من الجموع
استوی فیہ المفرد وبنیہ وبین واحدہ بالتاء یقول ترکنا لہم جانب الشمال او جانب
الشامۃ وصاروا یسوقون المشی المقطوع عن الکلال سوقا شدیدا فلما وصلنا
فرق جمعہم سحابتنا ندی ترشہا دعاء لہ لنوا القرب والصولۃ الحملۃ وسعیر الستحابۃ
للجیش الکثیر المجتمع وندی ارضی اذا مطر وترشح والسرق جمع سراء وہو الطریق
المستطیل فی السحاب واصلہ فی الوادی وہو منصوب علی انہ تمیز یقول
فلما قربوا منا حملنا علیہم ففرق جمعہم جماعتنا وکانت کسحابۃ ترشح طرائقہا وانما لصا
فغادرن قیلًا من مقاول حمیر کان بخدیہ من الدم عندمًا غادرہ ترکہ والضمیر
للخیل والقیل بالفتح لقب ملک حمیر یکقول وقیل ہو دون الملک الا علی منہم
واراد بہ علقمۃ بن ذی یزن الحمیری والعندم دم الاخوین او البقم واراد
بالدم الدم الجامد فانہ یصیر الی نوع من السواد فیشبہ بہ لون العندم
یقول فترک حینا مقتولا من مقاول حمیر مصبوغ الخد بالدم کان بخدیہ عندما

من الدم اسجامد علیه اثر علی افواه من ذاق طعمها مطاعمنا تجن صاباً وعلقماً
یقال امر الشیء وامرّ اذا صار ذا امرارة والضمیر المجرور فی طعمها للمطاعم لتقدیمه
رتبة فانه فاعل امر ومجاز الشرب من ثمر اذا رماه منه والفعل مجهول والضمیر للمطاعم
والصاب والعلقم شجرتان مرتان ونصبا علی الحالیة او معروف ونصبا علی المفعولیة
یقول مرت مطاعمنا علی افواه من ذاق شیئاً من طعمها بحیث یجن من تمره ومن
صابه وعلقمه بحیث یجن صاباً وعلقماً شدة مرارته ومن قال شیء ذنک یضاً والی ان لم
اقد حیاً سواهم فانهم کلتهم یوم کلب وحمیر من ثانی الطویل والقافیة متدارک وبیت
مخزوم یقول انی فدا لبنی یتیم یوم تقاتلت کلب وحمیر وان لم اقد قوماً سواهم ابوا
ان یجیروا جارهم لبعدهم وقد ثار نقع الموت حتی کانوا الثوران البیضان
والنقع الغبار والاضافة لادنی ملابسة وکوثر اسم الشیء اذا کثر شدیداً ورومی سنخ
بکسر السین التفاف اکوار العمامة یقول ابی بنو یتیم ان یجیروا جارهم بنی کلب
بعد وهم ال حمیر وقد هاج غبار الموت ای الحرب حتی کثر شدیداً اذ التف اکوار
العمامة سموا بخوقیل القوم ینبل رجله باسیافهم حتی هوی فتقطرا
السمو العلو دار او به القصد لتضمنه فی الجملة وبالقیل علقمة بن ذی یزن بالقوم
ال حمیر والابتدار الاستباق وهوان یسبق بعضهم بعضاً وهوی الشیء سقط
ومعناه قرب ان یسقط وتقطر اذا سقط علی احد اقطاره ای جوانبه یقول قصدوا
انحو قیل القوم علقمة یسبق بعضهم بعضاً فخراً ومجداً بأسیافهم حتی ضربوه فقربان
یسقط علی الارض فسقط علی احد اقطاره وکانوا کالف اللیث لانتهم رغماً
ولا نال قط الصید حتی تعفرا الضمیر لبنی تیم او بنی حمیر والثانی احسن
لان المقام مقام الفخر والمرغم الذلة ماخوذ من الرغام وهو التراب وحتی بمعنی الا
وتعفرا اذا سقط علی العفر ای الارض ورومی فظ الصید بالفاء فالمثبتة وبلوی

بلال بن رزین

ابکرش وروی قص الصید بالقاف فالمطة ای صدره ولکن الاول لایلائمه
تعفر کما لایخفی یقول وکانوا کانف الاسد لاشم ذلة قط ولا نال صیدا الا عفره
متعضر وقال فی ذلک بلال بن رزین اقول هو بلال بن رزین بتقدیم
المطة علی المعجمة احد بنی ثور بن عبد مناة بن اود بن طابخة جاهلی وبالمیم اء
لما ان قلاقت بها کلب وحل بها النذ وس من الوافر والقافیة متواتر
البیداء موضع وان زائدة واصل الکلام تلاقت کلب وحمیر فانه یقال تلاقی
زید وعمرو تشاتما حذف المعطوف ثقة بالمقام والواو زائدة وحل بها جواب
لما او عاطفه وجواب لما محذوف یقول ولما تلاقت کلب وحمیر بالبیداء حل
بهاذو رالفریقین او وصل بهاذو رهم کان ما کان فخانت حمیر لما التقینا
وکان لهم بها یوم عسیر یقال حان اذا هلک الضمیر المجرور فی بها للبیداء یقول فهلکت
حمیر لما التقی اخوانها بنو تیم وکان لهم فیها یوم عسیر والقبائل من
حناب وعامر ان سمیغنا نصیر من بیانیة وعامر عطف علی جناب او علی
القبائل وبالبطنان من کلب اما الاول فهم بنو جناب بن عبد الله بن بکر بن
حماس واما الثانی فهم بنو عامر بن عوف او عامر بن عذرة وکلاهما من عذرة
کلب ان مخففة وضمیر الشان محذوف والضمیر المنصوب للقبائل والمنع النصر ای سینصرانا نصیرا ویمنعها
عن تسلط الاعداء احاذت وبل مدجنة فاتت علیهم صوب سلوبة وروقة
یقال اجاد السحاب اذا اتی بجود بالفتح وهو المطر الکثیر والوبل مصدر وبل اذا مطر
مصدر نوعی والمدجنة السحابة الثقیلة المستدفئة من ثقل الماء والصوب الانصباب و
السارئة السحابة التی تسری لیلا والدرور الکثیرة المطر مرفوع علی الفاعلیة یقول
فاتت سحابة کثیرة المطر منابمطر کثیر فمطرت علیهم کما تمطر سحابة مدجنة فدرت علیهم
انصبت علیهم انصباب سحابة سارئة ای صربناهم علی التوالی فوق اتحت قطقطها سراعا

سراعا تقبل المهذة الذكور القطقط بكسر القافين والمهملتين صنعا البر تشبه قطرات الماء والمطر الكثير المتوالي وكبة صرعه والمهذة السيوف المشحذة من هذ اذا شحذه والذكور جمع ذكر كتيس السيف الفولاذي يقول فولت حميرا تحت قطقط سحائبنا ادبارها وهم سراعا على وجوههم سيوفنا المهذة الذكور وقال جرير من ضرار اخو الشماخ اقول هو جزء بفتح الجيم وسكون المعجمة فالهزة بن ضرار بن سنان بن اميه بن عمرو الماز في احد بني مازن بن ثعلبة بن سعد بن ذبيان شاعر مخضرم ادرك الجاهلية والاسلام وكان قد اتاه خبر مفزع من ان قومه اغير عليهم وقد اتبلوا ابلا عظيما فقال

اتاني فلم اسر به حين جاء في حديث باعلى القنتين عجيب

من ثالث الطويل والقافية متواتر سره صدر ساقه الفعل مجهول والقنتان جبل اسود يقول اتاني حديث عجيب باعلى القنتين فلم اسر به حين جاء في حيث كان مفزعا قصمت منه

لما اتاني يقينه وافزع منه مخطى ومصيب القصم

كالتعامي وهو المهار الرجل انه اصم وليس باصم والضمير منصوب بتبرع الخافض وافزع الرجل اذا ادرك الفزع واراد بالمخطى الشاكت وبالمصيب المستيقن يقول قصمت منه لما اتاني يقين ذلك الحديث وادرك منه الفزع في نفسه من كان شاكا منا ومن كان مستيقنا وحدثت قومي احدث الدهر فيهم وعهدهم بالحادثات قريب حدثت مجهول وقومي مفعول ثان واحدث الدهر مفعول ثالث يقول وحدثني الناس ان قومي احدث فيهم الدهر امرا منكرا وان عهدهم بالحوادث قريب اي حدث فيهم امر منكر في قريب من الزمان فان يك حقا ما اتاني فانهم كرام اذا ما الدائما تنوب يقول فان كان ما اتاني عنهم حقا في نفس الامر فليس لهم فزع ولانهم حزع فانهم احرار كرام اذا نابت النوائب لا يجزعون ولا يحظرون فضلهم مبذول الغنى وغيبهم لهم ورق للسائلين رطيب الورق الرطب كناية عن المال الكثير يقول هم

قوم کرام حیث فقیرہم سیدے الغنی تعففا عن السوال وتجنبا عن الہوان وغنیہم یعطی المال الجید السائلین لینال البر بالتقاق المحبوب ذلولہم صعب القیاد وصعبہم ذلول لحق الراغبین رکوب الذلول لمنقاد ضد الصعب والقیاد بالکسر مالقاد بہ البعیر من الزمام یقال ہو صعب القیاد کما یقال ہو ابی الخطام اذا کان عاصیا غیر منقاد والراغبین من رغب الیہ اذا تضرع الیہ والرکوب بمعنی المرکوب والجار والمجرور متعلق بہ یقول ذلولہم صعب القیاد اذا اریدبہ ظلم وضیم وصعبہم ذلول مرکوب لحق من رغب الیہم من المساکین والغرباء اذا نفت اخلاق قوم مصیبۃ تصفی بہا اخلاقہم وتطیب یقال رنق الماء کدرہ یقول اذا کدرت مصیبۃ اخلاق قوم فتکدرت لاجلہا تصفی لہا اخلاقہم وتطیب ومن یغمروا منہم بفضل فانہ اذا ما انتمی فی آخرین بخیب غمرہ غشیہ وضمیر المفعول محذوف وانتمی انتسب یقول من یغمرہ منہم لفضل وعطاء فانہ اذا انتسب الیہم فی قوم آخرین یکون شریفا کریما وقال القطامی ہو عمیر بن شییم بالمعجمۃ فالمہملتین مصغرا ابن عمرو بن عباد بن شداد ابن بکر بن عامر بن اسامۃ بن مالک بن بکر بن حبیب مصغرا ابن عمرو بن غنم بن تغلب التغلبی شاعر اسلامی وکان نصرانیا من یکون الحضارۃ اعجبتہ فای رجال بادیۃ ترانا من الوافر والقافیۃ متواتر والبیت محزوم الحضارۃ الاقامۃ فی الامصار ولقیضہ البداوۃ وہو الاقامۃ فی البوادی لضد نفسہ بالبداوۃ یقول من کانت الحضارۃ تعجبہ وتسرہ فلیکن فی الامصار واما نحن فمن رجال البادیۃ ای جبال بادیۃ ترانا ای تستشنون منہم وکاملون و من ربط الحجاش فان فینا فتا سلبا وافراسا حصانا الحجش بتقدیم الجیم علی المہملۃ فالمعجمۃ ولد الحمار یجمع علی حجاش او السلب کالکف الطویل وافراد باعتبار ان القصد من الجموع التی یفرق بینہا وبین واحدہا بالتاء وانہ جمع علی وزن مفرد یقول من ربط اولاد الحمار فی بیتہ فلیربط واما نحن فان فینا ما عطوا الا وافراسا جیادا

ولن اغرن علی جناب واعوذهن بهب حیث کان الضمیر للافراس
الحسان واغرن من الاغارۃ وجناب بن هبل بن عبد اللہ بطن من کلب واعوزۃ
بالمهملۃ فالمعجمۃ افقره وحرسه وجواب اذا فی البیت الثانی یقول ولکن اذا اغرن علی
جناب بن هبل واعوزهن غارۃ حیث کانت ای لم یحصل لهن شئ من الغنیمۃ
اغرن من الضباب علی حلول وضبۃ انه من حان حانا الضباب بن
کلاب بن ربیعۃ بن عامر وضبۃ بن ادبن طابخۃ حیتان معروفان والاول آل الیاس
بن مضر بالیاء التحتانیۃ والثانی آل الناس بن مضر بالنون والجار والمجرور فی محل
النصب حال من حلول وهو جمع حال من حل بالمکان والضمیر المنصوب فی انه للشان
وحان بالمکان یقول اغرن علی قوم حالین بمکانهم من الضباب وضبۃ فانه هلک من بالک
واحیاناً علی بکر اخینا اذا ما لم نجد الا اخانا اراد به بکر بن وائل
فانه اخو تغلب بن وائل یقول واغرن احیاناً علی آل بکر اخواننا اذا لم نجد الا ایاهم
وقال الاعرج المعنی اقول هو عدی بن عمرو بن سوید بن زبان بالمعجمۃ فالموحدۃ
مشددۃ بن عمرو بن سلسلۃ بن غنم کزفر بن ثوب کعمر بن معن بن عتود المعروف بالاعرج
المعنی شاعر مخضرم صحابی عده فی اسد الغابۃ من الصحابۃ ولم یکن من الخوارج کما توهم
الشارح ادی امر سهل ما تزال تفجع تلوم وما ادری علام توجع
من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک وام سهل زوجته والتفجع ان یتالم الانسان لفقدان
الشئ یکرم علیه والتوجع اعم منه والاصل تتوجع وتتفجع حذفت احدی التاءین تلوم
بیان وعلام بمعناه علی ای شئ والمعنی واضح تلوم علی ان اصنع الورد لفحۃ
وما تستوی او ورد عتود بهمزۃ الاستفهام محذوفۃ وسخنه الناقۃ جعلها له وبرها ولبنها وولدها
وهی المنحۃ والورد اسم فرسه واللفحۃ اللفوح وهی الناقۃ التی تحلب اللقاح وفرغ خان یقول
اتلومنی علی ان اجعل الناقۃ اللفوح لفرسه ورد درها وولدها وبرها والحال انها لا تستوی

اعرج معنی

والورد ساعۃ تحاف علی لفضہا وما لہا اذا ہی قامت حاسرا مشعلۃ
تحیب الفواد اسہا ما یقتم اذا بذہ شرطیۃ وجواب الشرط ہنالک فیما یلی والحاسر من حسر
حسورا اذا انکشف واراد بہ منکشفۃ الراس واسقاط التاء للضرورۃ کما فی قول الشماخ
ع الا اصبحت عرسی من لیبت جامحا وشمعل اذا جد فی السیر والعدو والتحیب بالنون
فالمعجمۃ لضعیف ولعلہ حمل الفعل بمعنی الفاعل علی الفعیل بمعنی المفعول حیث لم یقل تحیبہ الفیا
وقنع الراس شد داسترہ والفعل مجہول والضمیر المجرور لام سہل یقول اذا ہی قامت
منکشفۃ الراس جاوزت فی السیر والعدو ضعیفۃ القلب راسہا مکشوف وقمت الیہ
باللجام میسرا ہنالک یجزینی بما کنت اصنع عطف علی ہی فاعل قامت والمجرور
للورد والمیسر اسم مفعول من یسرہ لہ اذا وقفہ لہ وسہلہ حال من یاء التکلم
وہنالک ظرف مکان او زمان والمستکن فی یجزینی للورد یقول وقمت الیہ باللجام
موقفا للخیر والدفع ہنالک یجزینی بما کنت واضع الیہ من انواع الخدمۃ والاحسان
وقال حجر بن خالد ہو حجر بن خالد بن محمود بن عمرو بن مرثد بن سعد بن مالک بن ضبیعۃ
بن قیس بن ثعلبۃ بن عکابۃ بن صعب بن علی بن بکر البکری شاعر جاہلی کلبیۃ
علق الفوا دبذکرہا ان تزال ترے لہا اہلا من
من ہنا فی البسیط والقافیۃ متواتر ان زایدۃ سوکدہ لمعنی النفی وتزال وتری یحتمل
الخطاب علی ان یکون لنفسہ اولآخر والغیبۃ علی ان یعود الضمیر للکلبیۃ یذکر زوجۃ
ویقول ہی کلبیۃ احدی بنی کلب بن دبرۃ قد تعلق فوادی تذکرہا لا تزال تری انت
او لا تزال تری ہی اہلا الفا وافات فاقنی حیاک لا ابالک انت فی ارض
فارض ثوق احوالا یقال ثقنہ اذا کرضہ ورمی لزمہ کاقنی ولا ابالک مدح وذم والوثق
اسم مفعول العقید ولصنت احوالا ینزع الخافض والجمع لتعدد الانواع وفی البیت التفات
من الغیبۃ الی الخطاب یخاطبہا فی المتصور ویقول فالزمی حیاک لا ابالک فانتی مقید

فی ارض فارس باحوال مختلفۃ واذا اھلکت فلا تریدی عاجزا عسرا
ولا بترما ولا مغرلا کنی بالارادۃ عن النکاح والعنس بالعین المھملۃ المضمومۃ الضعیف
اللئم والبرم بالموحدۃ فالمھملۃ محرکۃ من لا یدخل فی قمار القوم ویکنی بہ عن البخیل
والمعزال بالمھملۃ فالمعجمۃ الرامی ومن اعتزل عن القوم فی السر ومن لا رمح لہ وکل
یصح ھنا یقول واذا ملکت وھو کاین للحالۃ فلا تنکحی من بعدی رجلا عاجزا
ضعیفا لئیما ولا بخیلا فاحتاط لاعسر الا واستبدلی ختنا لا ھلک مثلہ
یعطی الجزیل ویفعل الا بطال الختن بالمعجمۃ فالفوقانیۃ محرکۃ الصھر فارسیہ
داماد ومثلہ مرفوع علی الابتداء ویعطی الجزیل خبرہ والجملۃ نعت ختنا یقول واستبدلی
بکانی صھرا لاھلک جوادا یعطی الجزیل وشجاعا یقتل الابطال ای الشجعان غیر
الجزیر بان یکون لقوحہ ردنا علیہ ولا الفصیل عیالا بالنصب علی انہ
لغت ختنا واللقوح الناقۃ ذات اللبن والرب المالک وعدی یعلی لتضمنہ معنی الغلبۃ
والعیال الفصیل ولد الناقۃ ای لا یکون حدیرا بان یکون لقوحہ کریمۃ علیہ
ولا بان یکون فصیلہ عیالا لہ بحیث یسقیہ اللبن ولا یعطیہ الضیف وقال
رشید بن رسیص اقول ھو رشید بن رسیض بالمھملۃ فالمیم فالمعجمۃ مصغرین الغنوی
احد بنی عنترۃ فالمھملۃ فالنون فالمعجمۃ بن ھبیرۃ بن سبیۃ شاعر جاھلی
وقیل انہ ادرک النبی صلعم ووفد علیہ الابیات لہ فی الحطم وھو لقب شریح بن ضبیعۃ البکری
وانما سمی بذلک لانہ حطم قیس بن عمرو بن مرثد البکری وکان قد غزا الیمن فی جموع
من ربیعۃ فغنم وسبی واسر فرعان بن سعد یکرب ابن عم الاشعث بن قیس
بن سعد یکرب فاخذ فی طریق سفارۃ فضل بھم ولیلھم ثم ھرب بنھم فمات فرعان
عطشا وھلک الناس ونجا الحطم واصحابہ فقال فیہ رشید ھذا ما فی الاغانی وقال
فی الشرح قالہا فی غارۃ الحطم وھو لقب شریح بن شرحبیل بن عمرو بن مرثد

رشید بن رسیص

اغار علی الیمن فقتل ربیعۃ بن سعد یکرب وسلمی بنت قیس بن معد یکرب اخت
الاشعب فبعث الاشعث یعرض فی فدائہا بکل قرن مائۃ من الابل فلم یقبل الحطم
حتی مائت عطشاً ہذا وحقیقۃ العلم عند اللہ یا قوم انیما ما وابن ہند لم تشم
ما بقاسیہا غلاکالم یحن لہ الساقین خلق القدم وفی الاغانی ع نام الحداۃ و
ابن ہبند لم انم من مستطور الزجر والقافیہ متدارک المقاساۃ مزاولۃ الامر
بالجہد والمشقۃ والضمیر المنصوب للغارۃ والزلم کصرد القدح الذی لاریش علیہ
والتشبیہ فی التجرد والاستقامۃ والخذلج بالمعجمۃ فالمہملۃ فاللام فالجیم کعلبس الضخم
الممتلی والخفاق مبالغۃ الخافق من خفق اذا اضطرب یقول بات القوم نائمین ولم
ینم شرخ بن ہند حیث بات یقاسی الغارۃ غلام سنہ معتدل مستقیم ممتلی الساقین
لکثرۃ الاسفار والعدو الشدید مضطرب القدم حیث لاسکین فی موطیء واحد
قد لفہا اللیل لسواق حطم لیس براعی ابل ولا غنم ولا بجزار علی ظہر وضم
اللف الجمع والضمیر المنصوب للغارۃ والسواق مبالغۃ السائق من ساق الابل
اذا طردہا والضم لسین طویل لساقین وہو ممدوح عندہم والحطم عدل الحالم من حطمہ
اذا کسرہ ورعی الابل والغنم نوع من الذلۃ والہوان والجزار ذابح الابل والوضم
بالواو وفاکمعجمۃ الخشبۃ التی یقع الجزار اللحم علیہا وقد یقال لما حال بین اللحم
والارض مطلقاً یقول قد جمع ملک الغارۃ اللیل لسواق الابل او لطول
الساقین سنہ بحطم کل شیء یقابلہ لا یرعی الابل ولا الغنم ولا یبیع اللحم علی الوضم
ای لیس بذلیل یہون علی الناس والغرض انہ لا یکسب الرزق بکسب ذلیل بل بغزو
ولغیرہ وکان ذلک عندہم حلالاً طیباً وغزاو شرفاً من یلقنی یودی کما اودت ادم
ہذا الشعر رایتہ فی اشعار لعمرو بن معد یکرب مذکورۃ فی الاغانی وغایۃ توجیہہ ہہنا
ان یقال وقولہ من یلقنی حتی یقع نعتاً لہ واودی ہلک وارم قبیلۃ معروفۃ وقیل ہم

جعفر بن علبۃ

بنت قیس المذکورۃ ای وقولہ ان من یلقنی مقاتلاً یہلک کما ہلکت ارم وقال
جعفر بن علبۃ حین لقب بذی عقیل قدم نسبہ وحسبہ وحدیثہ الا ابالی بعد یوم سیحیل
اذا لم اعذ بان یحیی حمامیا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک
ولم اعذ مجہول وان یحیی مفعول المبالاۃ یقول الا یا مخاطب انی الا ابالی بعد
یوم بہذا الواد بان یاتینی موتی اذا لم یعذنی الہدبہ وانما قال ذلک لانہ کان سئل
وکان لعلم ان قتل بنی عقیل وہم مسلمون ایضا کثیرۃ ترکت بجنبی سیحیل وتلاعۃ
مراق دمہ لا یبرح الدہر ثاویا التلعۃ الارض المرتفعۃ تجمع علی تلاع
یقول ترکت بجانبی ہذا الواد ی ومقامات المرتفعۃ دما قد اقاما لا یزال ذکرہ باقیا تمام الدہر
اذا ما اتیت النار حیات فانعنی لہن وخبرہن ان لا تلاقیا یقال نعاہ لہ
اذا اخبرہ بموتہ قال ع نعی لی ابو المقدام فاسود منظری یقول اذا اتیت النساء
الحارثیات من بنی سعد واخبرہن بقتلی وبان لا تلاقی بینی وبینکن فی الدنیا وقد
قلوصی بینہن فاتہا ستضحک مسرورا وتبکی الباکیات قودہ والقلوص
الناقۃ الشابۃ واراد بالمسرور من کان یرجو السرور بقتلہ وبالباکی المستعدات للبکاء
من الاقارب واراد بالضحک والبکاء الزیادۃ فیہا یقول وقد دنا قتلی بینہن بعد
قتلی فانہا ستضحک من یرجو السرور وتبکی المستعدات للبکاء او تزید فی ضحک
الضاحک وبکاء الباکی قال آخر لعمرے لسرہط المرء خیر یقیۃ علیہ وان
عالوا بہ کل مرکب من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک البقیۃ الرحمۃ یقال
ابقی علیہ اذا رحمہ یتیدی لعلی وعلی بہ ارکبہ کعلا بہ واراد بالمرکب البلاء والشدۃ یقول
لعمرے ان رسط الانسان خیر رحمۃ علیہ وان ارکبوہ کل مرکب صعب ای کلفوہ امرا شاقا
من الجانب الاقصی وان کان ذا غنی جزیل ولم یجز فضل الکلمۃ من صلۃ غیر
والجانب الاقصی الابعد الاجنبی والمستکن فی کان للجانب الاقصی یقول لرسط المرء

رحمۃ علیہ من الاجنبی الابعد ولو کان صاحب غنی جزیل ولم یحرک احد شلی
وانا محرب وہو مثل قولہ تعالی شنا نظلینک مثل خیر اذا کنت فی قوم ولم تک منہم
فکل ما علفت من خبیث وطیب علفت مجہول من علفہ اذا
رعاہ العلف ای اذا کنت سقیا فی قوم ولم یکن سنہم وکل ما یعلفونک من علف
طیب او خبیث ای تحمل ما یحملونک اباہ وقال البرج بن مسہر الطائی اقول ہو البرج
بن مسہر بالضم بن علاس بالمہملتین کالغراب بن خالد الارت الطائی المجدلی
احد جدیلۃ طی شاعر جاہلی وکان قد جاور بہا فی زمان الفساد واما حدث
الفساد فہو ان جدیلۃ بن طی کانت تسکن بالسہل وغوث بن طی کانت تسکن الجبل
ثم ان رجلا من جدیلۃ کانت لہ ناقۃ علی رجل من بنی تعل بن غوث فطلبہا فلم یعطہا
فاغار بنو جدیلۃ علی ابل رجل من تعل یقال لہ الحمحاس ثم تفی رجال من تعل رجلا
من جدیلۃ علی مار فقتلوا من جدیلۃ ثمانیۃ ثم اجتمعت بنو جدیلۃ وہزمت بنی الغوث
فی یوم النافقۃ ثم کانت الایام لبنی غوث یوم حوش ویوم غزلان ویوم البیضۃ
ثم ان بنی جدیلۃ بغت فاحشۃ ولحقت بکلب واقامت فیہم عشرین سنۃ فنعم
ای کلب غیرانا ما فی جوارہم ہمنا من الوافر والقافیۃ
متواترۃ الہاء اللام للنکرۃ یقول اذکر الاحیاء فی محمہ منعما ای بنو کلب والاکنار انا
منکرا بہ وقباح فی جوارہم ونعما ای کلیبا غیرانا رزینا من بنین
ومن بنات رزمی الرص مالہ محمولا ماذا صیب لیتنی سقطہ من زایدۃ یقول
ونعما ای کلیبا والاکنار رزینا فیہم بنون وبناتنا فان
الغدر قد امسی وا ضحی مقیما بین خیمتی لدات الفار للتعلیل وخبت مادۃ لکلب و
عدم الانصراف للتانیث والعلمیۃ ولبات ما رآخرہم یقول وذلک ان الغدر قد صار مقیما بین
الماہن وبلادہم بنہبانا کنا قومنا من حوب عام الا یا قوم للامر الشتات اراد بقومہ بنی تعل

بن عمرو واللام للتعجب والشتات التفرق وصف به الامر مبالغة يقول تركت
قومنا بنے ثعل من اجل حرب عام وقعت بيننا وبينهم الا يا قومي اعجبوا من
ذلك الامر المتفرق واخرجنا الايامي من حصون بها وأرانا اقامة
والثبات الايامي جمع ايم وهو من لا زوج له من النساء والرجال واراد بالنساء
مرفوع على الفاعلية وعدّى قوله بها دار الاقامة تجريد كما في قوله تعالى ولهم
فيها دار الخلد يقول واخرجنا النساء الايامي من حصون كانت بها
دار اقامتنا وثباتنا فان نرجع الى الجبلين يوما نصالح قومنا حتى
المات اراد بالجبلين اجا، وسلمى وكانا ساكن آل المغوث يقول فان ترجع الى
جبلينا اجا، وسلمى نصالح قومنا تعلل بن عمرو وبهنان بن عمرو الى يوم للمات و
قال موسى بن جابر الحنفي اقول هو موسى بن جابر بن سري صعصعة بن سلمة
بن عبد بن ثعلبة بن يربوع بن ثعلبة من الدول بن حنيفة وقد تعد من بني
سحيم بن مرة بن الدول بن حنيفة شاعر اسلامي لا اشتهي يا قوم الاكارها
باب لا امير ولا دفاع الحاجت من اول الكامل والقافية متدارك واراد بالامير
عبد الملك بن مروان يقول اني لا اشتهي يا قوم دخول باب الامير ولا دفاع حاجة
اياي الا كارها مستكرها ومن الرجال السنة عذوبة ومنهم من يحذوهم
كالغايت العذروبة من ذرب السنان بالدال المهملة اذا شحذه
ورندة تزيد آكد منه وكان له ان يقول ومنهم مرتدون ولكنه اكتفى باحدهما
كما في قوله تعالى ومنها قائم وحصيد والشهو دجمع شاهد بمعنى الحاضر ويحتمل ان
يكون مصدرا فالشبه بمحذوف يقول ومن الرجال من هم حاضرون في الامور كالآلة
المذروبة ومنهم كاذبون لاغناء عندهم حضورهم كالغيب او حضورهم كغيبة لعيب منهم
ليوث لاتمام بعضهم ما شئت وضم جل الحاء لب الرؤم العقد وفتحه جمعه وضمير المفعول محذ

موسیٰ بن جابر

وضم عطف علی قمشت والحاطب من یجمع الحطب رطباً او یابساً یقول سنہم اسود لایقصد اسمہم بجلالہم وسیدہم وبعضہم من جملۃ ما جمعتہ وما ضمہ جبل حاطب اللیل ای لیس بجید وقال آخر من بنی اسد اقول ہو بشر بن قطبۃ بن سنان بن حارث بن حدمان بالمہملتین فالمیم بن نوفل بن فقعس الاسدی عرف بامہ قعیۃ واسم ابیہ حارث بن سنان بن حارث شاعر مخضرم عدہ فی الاصابۃ من الصحابۃ وشہد یوم الیمامۃ اقول لنفسی حین خولطت الہا مکانک لما تشفقی حین مشفق من ثانی الطویل والقافیۃ تدارک وفی الاصابۃ لبعد مارق بالہا رویدک لما تشفقی حین تشفقی التخویف بالعجمۃ فالمہلہ سرعۃ السیر لازم والرأل ولد النعام وکنی بہ عن فرار النفس ورقۃ البال کنایۃ عن الضعف والجبن مکانک منصوب لفعل محذوف او اسم فعل وکاف الخطاب مکسورۃ والاشفاق الخوف والمشفق بفتح الفاء مصدر میمی وتشفقی الثانیۃ اصلہا تشفقین حذفت النون للضرورۃ یقول لنفسی حین اضطربت وکادت تطیر او ضعفت وجبنت الزمی مکانک وتوقفی فانک لم تشفقی قط حین اشفاق مکانک حتی تنظری عم ینجلی عمایۃ ہذا العارض المتألق الانجلاء الانکشاف والعمایۃ الظلمۃ الرقیقۃ والعارض السحاب الذی یقترض فی الافاق والمتألق اللامع استعیر لیوم الیمامۃ تقول الزمی مکانک حتی تنظری عن ای شئ تنکشف ظلمۃ ہذا السحاب اللامع اے اصبری حتی تنظری الفتح او الہزیمۃ وکونی مع التالی سبیل محمد ان کذب نفس المقصر فاصدقی وفی الاصابۃ ع وکونی مع الراعی وصاۃ محمد یقال تلاہ اذا تبعہ واللام بمعنی الذی والکذب الضعف والصدق الشدۃ وکذب عن الامر فزا تکص عنہ وصدق فیہ اذا عزم یقول وکونی مع الذی یتلو سبیل النبی صلعم ای خالد بن الولید ان ضعفت او نکصت نفس المقصر فشدی واصدقی فی الفعل اذا قال سیف اللہ کروا علیہم کرۃ واحدۃ یحفل بقول اللوث الضمیر المجرور لاہل الیمامۃ وحفل بہ بالی ہو للحقوق المانع

یقول اذا قال لها سیف اللہ کردا علی اہل الیمامۃ کرنا علیہم ولم ننال بقول اللاغ و
قال موسے بن جابر الحنفی ھرافا قلت لزید لا تترکنا فانھم یرون المنایا
دون قتلک او قتلے من اول الطویل والقافیۃ متواتر والبیت مخزوم
وزید اخو الشاعر لما روی من انہ لما خلع عبد الرحمن بن الاشعث ای خرج عن
طاعۃ عبد الملک کتب الحجاج الی عبد الملک یخبرہ بخروجہ علیہ فکتب الیہ عبد الملک
یکفیک ما اوصے بہ البکرے اخاہ زیداً فلما ورد علیہ الکتاب ولم یدر ما اوصے
بہ نادی منادیہ من یعرف ما اوصی بہ البکرے اخاہ زیداً قضیت حاجتہ فقام
اعرابی وقال انا اعرفہا فالشدیدۃ ہذہ الابیات نص علیہ فی ابن خلکان او فی الاغانی
الترہ العجلۃ فی الامر والاکثار فی الکلام والحرکۃ فانہم یرون منایاہم دون منایاک
او تتلی اے لیس لہم ان یشدوا علینا ابتداءً فان وضعوا حربًا فضعہا
وان ابوا فعرضۃ عض الحرب مثلک او مثلی وضع الحرب ترکہا وعرضۃ الشئی
ما یعرض لہ الکثرۃ والتردید علے سبیل سنع الخلو لقول فان ترکوا الحرب فاترکہا وان ابوا
الا الحرب فعرضۃ عض الحرب العضوض مثلک او مثلی اے انت او انا
وان رفعوا الحرب العوان التی تری فشب وقودہا الحرب بالحطب الجزل العضوض
من الحرب الشدیدۃ فان اولہا بکر وآخرہا فارض وہما ضعیفان وشب امر
من شبہ اذا اوقدہ یقول وان رفعوا الحرب الشدیدۃ التی تری ارتفاعہا فشب
انت وغیرک الحرب بالحطب الغلیظ العظیم وقال ایضاً اذا ذکرنا بنا العنیزیۃ
لم تصق ذراعی والقی باستہ من افاعیز من ثانی الطویل والقافیۃ
متدارک اسادوا بنی العنبر یہ مرداساً وعامر ابنی شماس بن لای احد بنی الف الناقۃ
وہم بطن من تمیم وکانا من اخوال ہذا الشاعر وکانت امہما من بنی عنبر بن
عمرو بن تمیم والذراع فی الاصل ما ہو من طرف المرفق الی طرف

الوسطی ویقال ضاق ذرعہ وذراعہ اذا ضعفت طاقتہ والمجرور فی باستہ للوصول
یقال لقی فلان باست فلان اذا غلب علیہ وہو مدبر عنہ فان المدبر یولی
دبرہ لضعفہا ویقول اذا ذکرنی ان السیدان فی مجلس لاتضعف طاقتی والانقبض
صدری ویفر منی مثلی فاخرلی ھلا لان تمالان فی کل ستوۃ بالثقل
مکلا بسطیع الاباء علی الھلال الغلام الجمیل والمعنی المعروف فان اردت الاول
فھو حقیقۃ وان اردت بہ الثانی فھو استعارۃ والستوۃ القحط واراد بالثقل حمل
الدیات وقری الاضیاف وطعام المساکین یقول بھا ھلا لان تحملان کثیرا فی کل
زمان شدید من القری والاطعام وحمل الدیات والغرامات مالا یستطیع ان یحمل
الاجمال الکبار وقال ایضا الم تریانی حمیت حقیقتی وباشرت
حتف الموت والموت دونہا من ثنائی الطویل والقافیۃ ستدارک الحمایۃ الحفظ والصیانۃ
والحقیقۃ مایحق علیک حمایتہ ودونہا بالرفع علی اختیار ابی العلاء وجوزہ سیبویہ مع
ولاشک ان فتحہا مع رفع السواقی نوع من العیب یقول الم تریا ایہا الخلیلان
انی حفظت مایجب علی حفظہ وباشرت فی تلک الحمایۃ حد الموت وکان الموت دونہا
حین
ای کانت اشد من الموت وجدت بنفسی لاجاد بمثلہا وقلت اطعنی
ساعۃ ظنونہا یقال جاد بنفسہ اذا مات ولاکنہ لم یرد بہذا المعنی بل اراد بہ الاقدام
فی الحرب والظنون جمع الظن وسوء الظن کنایۃ عن الجبن وقرب الفرار یقول وبذلت
فیہا نفسا کریمۃ لایبذل بمثلہا اے اقدمت وشددت وقلت لہا اسکنی
واطعنی حین صارت ظنونہا وما خیر مال لایقی الذم بعدہ ونفس لاتبقی علی حقہا
لایھینہا استفہام بمعنی النفی یتعدی الی مفعولین قال تعالی فوقاھم اللہ شر ذلک الیوم
فشر مفعول اول والذم مفعول ثان ونفس مایجر عطفا علی مال یقول وای خیر فی مال لایقی بعد
الذم لقری الاضیاف وللمساکین وفی نفس جل لایھینہا فی حقہا ای لایبذلہا فیما یجب علیہا من

من حفظ الاحساب والاعراض وقال ايضا ذهبتم ولذتم بالامير وقلتم تركنا
احاديثا ولهما موضعا من ثاني الطويل والقافية متدارك
تركنا مجهول واللهم الموضع المقطع يقول ذهبتم ملتجئين الى الامير عبد الملك بن
مروان ولذتم به وقلتم انا تركناهم مذكورين على الالسنة كالاحاديث وذليلين
كاللهم المقطع اي شكوتم امرنا الى الامير وعرضتم عليه معائبنا وذلكم فما زادني
الاسناء ورفعة وما زادكم في الناس الا تخضعا الثناء العلو
يقول فما زادني ذلك شيئا الا علوا ورفعة حيث لم ارفع الامر الى الامير وما زادكم
ذلك في الناس الا خضوعا وذلة حيث لذتم بالامير فما لفرت جنبي وعاقل
مبردي ولا اصبحت طيري من الخوف واقعا العرب تزعم ان لكل شاعر جنيا
يلقي اليه شعره وعليه توكلا وما تنزلت به الشياطين وانه لقول رسول كريم
معناه ان هذا القول القاه جبرئيل عليه السلام الى الرسول وما تنزلت به الشياطين
كما تنزل بالشعر فاذا كان ليعجز احدهم عن الشعر يقولون افرنته جنية ثم شاع
استعماله في كل من ضعف طاقته والفلول الانكسار والانثلام والمبرد ما يبرد به
الخشب ونحوه فارسيه سوهان وهو حديدة معروفة ويكني به عن اللسان وفلول
المبرد كناية عن كساد الصناعة فان الصناع اذا كلت الته كسدت صناعته والطير
اذا سمعت اصاغت عنقها على الارض خوفا وفزعا يقول فما ضعفت طاقتي كما لضعف طاقة
من لفرنته شيطانه ولا كسدت صناعتي كما تكسد صناعة من ليل مبرده ولا
وقعت على الارض كما تقع الطير خوفا من الصاعقة او معناه ان شعري قائم و
لساني منطلق وجناني قوي شديد وقال حريث بن جابر اقول هو حريث بن جابر
فالمثلثة مصغرا ابن جابر بن سري اخو سويد بن جابر المذكور الفاء لعمرك
ما الضغنة حين تمتنع والعلم الموجد الا كهولا من ثاني الطويل والقافية متدارك

حريث بن جابر

یقال لصفه فلان اذا قال له قولاً عدلاً سدیداً وساءه کلفه واذاقه وآن
لاهوی عطف علی هواک تقول لعمرک ما قلت لی قولا سدیدا حین اذ فتنی او
اجلبتی هواک مع مولاک وان لاهوی لی مع مولای فالیس الامر کما زعمت
بل انی احب مولای کما تحب مولاک اذا ظلم المولی فزعت نظلمه فزعا حشاه
وهرت کلابیا ظلم ما من مجهول واللام فی المولی عوض عن
المضاف الیه وظلمه من باب اضافة المصدر المجهول والمستکن فی حرک
للفزع او الظلم والاحشاء جمیع ما فی الجوف وهریر الکلب صوته دون النباح و
یکنی به عن لبس السلاح فانهم کانوا اذا لبسوا السلاح واستعدوا للحرب کان هریر کلابهم
لرویته هیئة منکرة قال اناس اذا ما انکر الکلب اهله حموا جیارهم من کل
شنعاء معضل یقول اذا ظلم مولای فزعت فنبهت لاجل کونه مظلوما فحرک ذلک
الفزع جمیع ما فی جوفی ولبست سلاحی حتی هریر کلابه وقال المبعیث بن حریث
اقول لبعیث بالموحدة فالهاء فالمثلثة بن حریث بضم حاء مهملة وفتح راء بن جابر المذکور
خیال لام السلسبیل وهی اسم شهر البرد المذبذب فیه من غانی الهویل
والقافیة متدارک ام السلسبیل کنیة المحبوبة والبرد البرسوم والمذبذب المتردد بین
الامرین والسایر المجد فی السیر والمراد به الثانی یقول انا لقد اتانی خیال لام السلسبیل
وسن دونها مسیرة شهر للرسول المسرع فی سیره المجد فیه فقلت لها اهلا وسهلا
ومرحبا فرحت بتاهیل وسهل ورحب تانیث الصغیر بتاویل الخیالة او الناخیال
امرة والتاهیل ان تقول اتیت اهلا یقول فقلت لها اتیت اهلا ونزلت ارضا سهلا ورحبت
مرحبا فزدت علی بمثل ما قلت فرحا وسرورا معاذ الله ان تکون کظلمیة
ولا دمیة ولا عقیلة دبر بالضم فی تکون لام السلسبیل ولا عطف علی النفی استفاد
من معاذ الله والدمیة بالضم مجرور علی انه تحت الکاف والعقیلة الکریمة الجمیلة والدبر بضمتین قطیع البقر

البعیث بن حریث

یقول لیست ام السلسبیل کطیبۃ من الظباء ولا کدمیۃ من الدمی ولا کبقرۃ کریمۃ
من بقرات الوحش ولکنہا زادت علی الحسن کلہ کمالاً ومن طیب علی
کل طیبۃ علی الحسن بتقدیر المضاف وکمالاً تمییز ومن طیب عطف علیہ یقول
ولکنہا زادت علی اولات الحسن کلہن کمالاً وعلی کل طیب طیباً وان مسیری
فی البلاد دونہن لبا المنزل الا قصی اذا المرء اقرب ——— کلام علی سبیل الفخر
ولم اقرب مجہول ای اذا لم یقربنی الکرام ولم یکن لی عز وشرف فی قوم فان مسیری
واقع فی البلاد ای اسیر عنہم ودونہن لبا المنزل الابعد ای البعد عنہم ولست
وان قربت یوماً بیائم خلائی ولا دینی لتبعاء التحبب قربت مجہول والخلائق
الخطر والاتباع مفعول لہ یقول والابیع خلقی ودینی ابتغاء تحبب الناس وان
قربونی واکرمونی ولعنہ قوم کثیر تجارۃ ویمنعنی من ذلک دینی
ومنصبی الاعتداد العدو والضمیر المنصوب للبیع المستفاد من البائع یقول ولعبد بالبیع
قوم کثیر تجارۃ فینتفعون بہ ولکن یمنعنی عن ذلک دینی وشرفی وعانی یزید
بعد ما ساء ظنہ وعبس وقد کانا علی حد منکب یزید عبس رجلان من
بطن بنی حنیفۃ ویقال ہو منی علی حد المنکب اذا کان سمرضاً وعلی طرف یقول
وعانی یزید وعبس بعد ما ساء ظن یزید وعلم ان العدو غالب وقد کانا بمعرض منہ
عنی وقد علما ان العشیرۃ کلہا سوی محضرہ من خاذلین
خذلہ ترکہ ولم ینصرہ والعیب کرم جمع غائب یقول وقد علما ان بنی حنیفۃ
کلہم سوی شہودی وحضورہ من بین خاذلین وغائبین وان کانوا
شاہدین وناصرین بحسب الظاہر ای لا ینفع شہودہم دونی فکنت انا انا لحقیقۃ
حقیقۃ وائل کما کان یحمی عن حقا یقہا ابے اراد بوائل ال وائل
بن قاسط جدہ الاعلی وعدی الحامیۃ یعنی لمضۃ سعد الخ یقول فصرت انا وحدی حامیاً

لتحقیقہ آل وامل ودفعت عنہا لما کان الی سریع عن خقالیقہا وقال التنلم بن ریاح
اقول ہو التنلم بالمثناۃ کمعظم بن ریاح بالمہملۃ فالفوقانیۃ فالمہملۃ بن ظالم
المری احد بنی مرۃ بن طوف بن سعد بن ذبیان شاعر جاہلی وکان قد لحق
بخصین بن حمام المری حین قتل جارا لحارث بن ظالم المری من سبلغ عنی
سنانا رسالۃ وشنجتہ ان قوما خذا الحق او دعا من ثانی الطویل
والقافیۃ متدارک والبیت مخروم اراد بسنان سنان بن ابی حارثۃ بن مرۃ
بن عوف بن سعد وبشنجتہ شنجتہ بالمعجمۃ فالجیم فالنون بن مزاحم المری احد بنی بربوع
بن غیظ بن مرۃ بن عوف وکانا سیدین فی رہطہما عنی بالحق النصر ودعا
بشنی ودع امر من ودع یدع لیقول من بلغ عنی سنانا وشنجتہ رسالۃ وہی ان
ان قوما علی اخذ الحق ثم خذاہ او ترکاہ سالفیک جنبی وضعہ وساعۃ
واغضب ان لم تعط بالحق اشجعا افراد الضمیر علی انہ خطاب لکلو احد
منہما علی الانفراد والاستقلال وجنبی منصوب المحل علی انہ مفعول ثان للکفایۃ
ووضعہ وساعۃ منصوبان علی البدلیۃ منہ وبالحق فی محل النصب علی انہ
مفعول ثان للأعطاء ومفعولہ الاول اشجع واراد بہ آل اشجع بن ریث بن غطفان
بن سعد بن قیس وکان قد قتل رجل منہم فکان لہم حق علی القاتل والشاعر
یخصص قومہ علی اعانۃ بنی اشجع فیقول سالکفی کل واحد منکما وضع جنبی و
توسدۃ فلا یکون علیکم کلفۃ ومشقۃ من جانبی وساغضب علیکما ان لم تعطیاہم
حقہم قیل الصواب ع واغضب ان لم یغضب الحق اشجعا اے اقوم ان لم یقم
بنو اشجع فانہم سوالینا تصیح الردینیات فینا وفیہم صیلم ینال الماء لصیحتی
جوعا الصیحۃ الصوت الشدید والردینی نسبۃ الی رودنۃ مصغرا وہی زوج شمہر وکانا
یقولان الرماح دعات للأداء الدعاء یقول لصوت الرماح الردینیات فینا وفیہم علی الاجتماع

اذ الاقینا منا لفیھم کما لقوت الضفادع الجیاع ای نحارب منھم ومعھم بالطعان
لفقنا البیوت بالبیوت فاصبحوا بنی عنا من بر منا معا
اللف الجمع ای جمعنا بیوتنا الی بیوتھم فصاروا بنی عنا حیث انھم آل اشجع بن
ریث ونحن بنو مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان بن بغیض بن ریث ومن یریھم
بسھم یرمنا بہ معا لا محالۃ وقال حصین بن حمام ومن صبیۃ ھذہ الابیات
ان بنی سلامان بن سعد بن زید من قضاعۃ وبنی جوشن من بنی عبد اللہ بن
غطفان وجہینۃ بن حمل الیھودی کانوا فی جوار بنی حرمۃ بن مرۃ وان بنی
حصین بن عامر بن جہینۃ بن زید بن قضاعۃ وحصین بن بیبۃ الیھودی الحمار
کانوا فی جوار بنی سھم بن مرۃ رھط الحصین فقتل رجل من بنی جوشن حصین بن حمیضۃ بن الحصین
حصین بن حمام ہم لقتل جہینۃ بن حمل الیھودی جار بنی مرۃ فحملوا ثم حمل بنو
مرۃ علی ثلاثۃ نفر من بنی حصین بن عامر جیران بنی سھم حتی قتلوھم ثم قتل رجال
من بنی سھم ثلاثۃ رجال من بنی سلامان جیران بنی مرۃ حتی اشتد الامر
وتفاقم الشر فقاتلھم حصین بن حمام ومن معھم ثم التقوا بعد بدارۃ موضوع وقتل یومئذ
الحصین وکان قد خذلہ عیینۃ بن حصین وزبان بن سیار الفزاریان وبنو ذبیان
وعبد عمرو وعدوان خاصۃ من بنی سھم بن مرۃ ولم یکن معہ الا بنو وائلۃ بن سھم رھط
وحلفاءھم بنو حمیس بن علس وبنو مخارب بن خصفۃ وفیہ تقول بیت جزی اللہ
افناء العشیرۃ کلھم ✤ بدارۃ موضوع عقوقا وماثما ✤ بنی عنیا الادنین منھم ورھطہ
فزارۃ اذ دارت رحا الحرب معظما ✤ ہذا خلاصۃ ما فی الاغانی فی ترجمۃ الحصین ہذا
وقال فی الشرح ان رجلا من بلقین بن غنم اصاب الفا من رجل منھم وھرب
واوی الی بنی مرۃ لما کانت ام بنی مرۃ حرقۃ البلویۃ فقامت الحرب بینھم وبین بنی
بلی ہذا فقلت لھم یا آل ذبیان مالکم لفا قدتم لا تقدمون لمقدما

من ثانی الطویل و القافیۃ ستدارک مالکم استفہام بمعنی التعجب وتلقا قدم دعائیہ معترضۃ و مقدماً مصدر من غیر لفظ جعلہ کما فی قولہ تعالیٰ وتبتل الیہ تبتیلا والغرض الحث والتحضیض کما فی قولہ تعالیٰ کالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ یقول فقلت لربطی بنی وائلۃ بن سہم او لبنی مرۃ بن عوف مالکم تقدمون بعضکم بعضاً وتقدمون اقداماً مولیکم مولی الولادۃ منہم ومولی الیمین حالبس قد تقسم اراد بمولی الولادۃ بنی ضمارۃ وبمولی الیمین غیرہم وقاتاً للشرح وبنی خصیلۃ بن سہم وبنی حمیس بن عامر وقاتاً کما فی الاغانی وحالبس من حبس نفسہ ویحتمل ان یکون من الحبس بمعنی الشجاعۃ مرفوع علی انہ خبر محذوف والتقسم مجہول والالف للاشباع یقول مولیکم علی قسمین منہم مولی الولادۃ وہم بنو الاعمام ومنہم مولی الیمین وہم الحلفاء وکل منہم حالبس نفسہ او شجاع حربی قد تقسم کل منہم فی موضع او قد تقسم بالامر بکذا وقلت تبین ہل تری بین ضارج و نضی الاکف صار خافضاً غیر اعجما تبین علم بالعین والضاد بالمعجمۃ فالمہملۃ فالجیم ما بالعبس او موضع لہم ونضی الاکف بکسر النون موضع آخر والغرض من الاستفہام النفی کما فی قولہ تعالیٰ ہل تری من فطور ای لا تری واصل الحیث والاعجم ضد الناطق یقول وقلت لمن کان یتأتی منہ التبصر بما معان النظر لا تری بین ہذین الموضعین مفیتاً غیر اعجم بل تری مفیتاً اعجم اسم الفرس وبفیرہ البیت الآتی من الصبح حتی تغرب الشمس لا تری من الخیل الا خارجیاً مسوماً الظرف متعلق بقولہ تبین والخارجی من الخیل ما لا یکون ابوہ جواداً وہو جواد وہو نقیض الہجین والمسوم اسم مفعول من سوم الفرس اذا جعل علیہ علامۃ یعرف بہا ولا یفعل ذلک الا بالفرس الکریم ای تبین من طلوع الصبح الی غروب الشمس لا تری من الخیل الا خارجیاً مسوماً ای جواداً کریماً ولا یجوز ان یراد بہا الخارجی من خلع طاعۃ الملک فانہ معنی محدث فی الاسلام علی انہ یردہ ما بعدہ بیت لبطان

وسن قصد القنا ✤ جیاداً مما یجرین الاقحما علیهن فتیان کساهم محرق الخ علیهن
فتیان کساهم محرق وکان اذا یکسو اجاد واکرما الضمیر للخیل
والمحرق لقب ملک من ملوک العجم کان قد احرق قوماً ویقال لذی نواس الحمیری
صاحب الاخدود ولعمرو بن هند حیث احرق ماته رجل من بنی دارم یوم اوارة والظاهر
ان المراد به ذونواس فانه کان بنوحمیس بن عامر حلیف عمیر ومزرعة وهم من آل
حمیر بن سبا وکان اذا یکسو الخ جملة مستقلة بین کساهم ومفعوله الثانی والمعنی واضح
صفائح بصری اخلصتها قیونها ومطرداً من نسجهن داود بها الصفائح جمع
صفیحة وهو السیف العریض منصوب علی انه مفعول ثان للکساهم قال تعالی ثم نکسوها لحما
بصری کحبلی بلد بالشام یباع فیه السیوف واخلصه جعله خالصاً والقین صناع الحدید
والمطرد من الطرد الامر اذا تبع بعضه بعضاً واراد به الدرع فان نسجه یکون سطراً او النسج
بمعنی المنسوج کالخلق والخلق والمبهم الامر الخفی المستور واراد به مبهم الخلقات
یشد فالصغر وهو وصف صدر فی الدرع اے کساهم سیوف بصری وقد
اخلصها صناعها الماهرون من شعوب الجنبث وکساهم هو سابرطداً منسجة داود مبهم الخلقات
الصغار ولما رأینا الصبر قد حیل دونه وان کان یوماً ذکوا کلب مظلما
حیل دونه من باب اسناد الفعل المجهول الی الظرف وان مخففة من المثقلة
ویویده قول البشر بن عرفطة وقد کان یوماً ذکوا کلب اشتقا وقد یحذف اللام الفارقة
کما فی قول عبد الله بن عمرو ان کنت صواماً فواما لقول ولما رأینا انه قد حیل دون
الصبر علی الحرب وانه قد صار الیوم یوماً مظلماً یلوح فیه النجوم ای اشتد الامر
صبرنا وکان الصبر منا سجیة باسیافنا یقطعن کفاً ومعصما
الجملة جواب لما والسجیة الطبیعة والعادة والجملة اعتراض والجار والمجرور متعلق بصبرنا
ویقطعن حال من الاسیاف والمعصم الساعد وتنکیرها للکثرة ای صبرنا علی شداید الحرب وکان

العسر بجية منا من القديم تليدين باسافنا وهن تقطعن اكفا ومعاصم لفلق
هاما من رجال اعزة علينا وان كانوا اعق واظلما قد مر شرحه
فسبق ولما رايت الود ليس بنافع عمدت الى الامر الذى كان احزما
عمد اليه قصد والاحزم تفضيل الحازم ووصف به الامر على التجوز ليقول ولما رايت
ان الود لا ينفعنى شيئا قصدت الى الامر الذى كان حازما وايقظة وسبوغ
الاعداء بالسيف فلست بمتباع الحيوة بذلة ولا وصرتها من خشية الموت
سلما الابتياع الاشتراء واستعير للاختيار والارتقاء الصعود وسلما منصوب
بنزع الخافض فان الارتقاء يتعدى بفى والى يقول فلذلك لست اشترى الحيوة
بذلة وهوان ولا ارتقى فى سلم من خشية الموت وقال ابن واره هو سالم بن سيابة
بن عقبة بن ربيوع وقيل بن سنافر بن عقبة بن ربيوع وهو وارة بن كعب بن عبد شمس بن سعد بن عوف بن بهثة بن الحارث
بن عبد الله بن غطفان الغطفانى شاعر اسلامى ومن حديثه ان مرة بن واقم
الفزارى كان قد طلق امرأته فذهبت الى اهلها فالتقطت عدتها فخطبها
سالم بذا وحمل بن القليب الفزارى وعلى الفزارى فاختارت حليفا ثم اتى مرة
بن واقع سعاية بن اسلم سفيان او عثمان بن عفان على قصد المراجعة وكان
جاهلا فلم يقدر على المراجعة بعد ما علم بالقضاء عدتها ونكاحها فقال سالم بذا
فى ذلك اشعارا وهجا بنى فزارة كلهم فعقب عليهم وحلف زميل بالمعجمة بن ابير
بالموحدة مصغرا بن الفزارى ان لا يأكل اللحم ولا يغسل الراس ولا ياتى اهله
الا ان يقتل سالما فجزت بنيها الاشعار حتى قتله زميل بذا خلاصته فى الشرح
يا زمل انى ان تكن لى حاديا اعكر
عليك وان تزع لا تسبق من اول الكامل والقافية متدارك

ابن واره

زميل

ارادة بالزمل زميل بن ابير المذكور والحادى من يسوق الابل من خلف

وعکر علیه عطفه وراع بالمهلة فالمعجمة فهب ومال الی شیء عن شیء یقول بذمیل انی امرء ان تکن لی سابقا من خلف اعطف علیک بالضرب وان تکن بالاعز وبارعا سنی من قدامی لاتسبقنی ابدا ای لااعجز عنک فی حال ان امرء الجبان الرجال تعد وفی وجد الرکاب من الذباب الازرق الرکات الابل والذباب الازرق نوع منه یلازم بعض الابل یقول انی امرء یجد الرجال عدا وفی نفسهم کما یجد الابل عدوة الذباب الازرق فی انفسهن ولاکن لایقدرن علیه کذلک لایقدرون علیّ وقال لبشامة بن حزن النشلی والصواب انها لبشامة بن عذیر الجرمی فالمهلهل مصغرا بن ربیعة بن الحارث بن سدوس بن شیبان بن ذهل بن ثعلبة بن عکابة بن صعب بن علی بن بکر بن وائل بن قاسط بن هنب بن افصی بن دعمی بن جدیلة بن اسد بن ربیعة بن نزار بن معد بن عدنان وقد غلب علیه هذا الاسم کما غلب مرة بن عوف بن سعد بن ذبیان وعدل علیه وقد مازال معروفا مرة فی الوسط ولیس مرة فی النسب بن نشل الی سعد بن عدنان ولقب بالمهلهل لانه کان یهلهل الشعر ای یرققه ویسهله ویقال هلهل الحائک ثوبه اذا رققه ولقب عصب الجلف ولقبها لانها کانت اذا عضت علی شیء لم ترسله حتی تموت وقیل لانها عضت علی رجل رجل من بنی عمها فقتلته فسمیت بذلک وقیل لانها عضت علی

علی الاستیناف والفتح بتقدیر اللام یقول انی امرء اسم القصاید للاعداء وسمته یعرف بہا فی المغارب والمشارق فان شعر القصاید مالا بعلامۃ علیہا آتی لا اخاف الاعداء حیث اصرح باسمائہم والسنابہم فی قصایدی قومی بنو الحرب العوان فہم والمشرفیۃ والقنا اشعلہا الحرب بنو الحرب الشدیدۃ فان اولہا بکر وآخرہا فارض والمشرفیۃ نسبۃ الی مشارف الشام تنسب الیہ السیوف والاشتعال الہاب النار واشعلہ اسبابہ یقول قومی بنو الحرب الشدیدۃ کلہم والسیوف المشرفیۃ والرماح اسباب النہاب عندہم مازال معروفا لمرۃ فی الوغی علی القنا وعلیہم انہا لہا الوغی بالمہملۃ والمعجمۃ الجلبۃ والصوت سمی بہ الحرب لکونہا فیہا والعلل السقی مرۃ بعد مرۃ والانہال مرۃ واحدۃ یقول مازال علی الرماح فی الحرب معتادا معروفا لقومی بنی مرۃ لم یزل والانہال واجبا علیہم من عہد عاد کان معروفا لنا اسر الملوک وقتلہا وقتالہا کذا بعہد عاد عن العہد القدیم کما یکنی بالعادی عن القدیم ولم یرد بہ الحقیقۃ فان نسب آل مضر لا یبلغ الی عاد بن عوص بن ارم بخلاف آل قحطان فانہم یرفعون الیہ ونحن البیت واضح وقال ارطاۃ بن سہیۃ ارطاۃ بن سہیۃ

اقول ہو ارطاۃ بن زفر بن عبد اللہ بن مالک بن شداد بن غطفان بن ابی حارثۃ بن مرۃ بن فشتہ بن غیظ بن مرۃ الذبیانی المری عرف بامہ سہیۃ کسیرۃ بنت زایل بن اوس بن زہیر بن ثعلبۃ الکلبی ثناء مخضرم وعدہ فی الاصابۃ فی القسم الثالث ونحن بنو عم علی ذات بیننا وزرابی فیہا بغضۃ وتنافس من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یقال علی ذات بینکم ای علی حقیقۃ بینکم وبہ فسر قولہ تعالی فاصلحوا ذات بینکم والجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریۃ والزرابی مرفوع علی الابتداء والجملۃ لغت بنو عم ثم الظرف الثانی خبر والبغضۃ مبتداء والجملۃ لغت زرابی والزرابی جمع زربیۃ وہی العداوۃ الداخلۃ نسبۃ الی الزرب وہو الدخول وزرابی جمع زربیۃ بمعنی الدخیلۃ وکنی بہ عن العداوۃ

ارطاۃ بن سہیۃ

وقيل الصواب فيه بيت وبخن بنوعم على ذاك بيننا + زبائب فيها بغضة وتنافس
وهو القوافي لأن واحدة وبعني كونه على ذاك على كوننا بني عم والبغضة شدة البغض
والتنافس الرغبة ويجوز ان يراد بالزبائب الطنافس والبسط يقول نحن بنوعم
على حقيقة بيننا عداوات داخلة يبغضها بعضنا ويحبها بعضنا او على كوننا بني
عم بيننا قوارص تقاطع بالصفة المذكورة او على ذات بيننا فيها طنافس وبسط فيها
بغضة بحسب الباطن ورغبة بحسب الظاهر من حيث تقارب الاجسام وتباعد القلوب
وبخن لصداع العسل يعيط شاعبا يدعه وفيه عيبه عنا خس
الصدع الشق من اضافة الصفة الى الموصوف المعنوي والعس بالمهملتين بالقرب
الكبير ويعيط مجهول والشاعب من يصلح الاقداح المتشاغر والمتناخس بالمعجمتين بالنقطة
المتباعدات المتباين من تشاخست اسنانه اذا اختلفت بان سقط بعضها وبقي بعضها
او من تناخس الحمار اذا فتح فاه عند النهاق ويقال بخن متفرقون كالقداح الغير
المكسورة للتشقق ان ليقال من يصلح الاقداح المكسورة لان لعيط يتركب واضافته
عيبه معناه ان عنا دنا لا يقبل الاصلاح كفى بنا ان لا نرد عنه جانب
ولا يشمت عاطس كذا الفعلين مجهول والتثبيت بالمعجمة في الثاني
وبالمهملة الدعاء للعاطس خاصة يقول كفى بعضنا وعداوة بيننا ان لا نرد تحية على
جانب من الجانبين سنا ولا تشمت عاطس من العزيزيين لاسنا ولا سنهم وقال
عقيل بن علفة اقتل هو عقيل بن علفة بضم المهملة وفتح اللام فالفاء ابن
حرب بن معاوية بن ضباب بالمعجمة فالموحدتين بن جابر بن يربوع بن غيظ بن
مرة بن سعد بن ذبيان الذبياني المري شاعر اسلامي يكنى ابا المعلس وابا الجرباء
كان سيدا كريما في قومه تناهوا واسلموا ابن الى لبيد ١٢ اعتبه الضبارمة
النجيد من الوافر والقافية متواترة والهمزة في معنى بل واعتبه فلان اذا ارضاه وسلب عتبه

والعبارۃ بالعجوۃ الاسد والعنید الشدید العوی دعنی بہ نفسہ یقول تناہوا عن الشر
واسالوا ابن ابی الولید بل اعقتہ قطوعا لما الشجاع الجلید ای ما اعتبتہ قط وہذا یحتمل
الامرین الاول اسلم ما استحطتہ قط صحتے لیاتینی فاعبتہ والثانی ابی استحطتہ وعنی
بہا بالبیت نفسہ وہذا الیق بالمقام ولسعتہ فاعلین الخال حتی ینال اقلہ
الحطب الوقود بالضم مصدر وبالفتح مایوقد بہ یقول ولا اعال
انکم تنتہون عن الشر والفساد الا ان ینال الوقود اقاصی الاحطاب ای ینال الشر
اباعد الناس والبغض من وضعت الی فیہ لسانی معشر عنہم اوذوا
فیہ تعقید والتقدیر الکلام والبغض من وضعت فیہ لسانی ای تعشر اذوا عنہم
فالی متعلق بالبغض فانہ یقال ہو مبغوض الیہ ومحبوب الی ومکروہ الی وفیہ متعلق
بوضعت فانہ یقال وضع فیہ لسانہ اذا اغتابہ وشتمہ وفیہ سیفہ اذا قتلہ فاہلکہ والذود الدفع
یقول والبغض من یجرتہ وشتمتہ الی معشر ادفع عنہم مایکرہونہ بالسیف واللسان
ولست لسانی جارات بیتی اغیابا لرجالک ام شہود الغیاب جمع غائب
وکان الخطاب بکسورۃ علی ان الخطاب لبعاتۃ النساء لصیف لفقہ بالعقۃ ویقول ولست
اسال جارات بیتی عن رجالہن اغایبون رجالکن ام حاضرون فاذن شان لفجا
ویحتمل ان یکون معناہ انی ادخل علی جارانی ولا ابالی برجالہن حتی اسال من غیبتہم او
شہودہم ویویدہ قافیۃ البیت الثانی ویجوز ان یکون معناہ انی اعنیہن علی ما یہوون واصونہن
عن آفات الغارات وللاسالہن عن رجالہن وہذا الیق بشانہ فانہ کان بعیدا غیورا ولست
بصادر عن بیت جارتی لدی لبعرہن الورود الورود فی الاصل التقدم علی الماء ثم صار
الرجوع عنہ ثم استعمل مطلقا والبعیر الحمار الوحشی وتعم البعیر اذا شرب ولم یرو وعمر وجملہ معترضۃ والاستثناء
الی الورود علی التاویل یقول انی اردت بیت جارتی فلما ارجع عنہ غیر قاض حاجتی کالحمار الوحشی
اذا شرب ثم فزع ورجع علی غیر ریتے ویحتمل ان یکون معناہ انی لا ادخل

بیت جاری علی نیۃ فاسدۃ حتی ارجع عنہ خائفاً فزعاً کالحمار الوحشی یرجع
من مورد ہ خائفاً علی غیری ولا ملق لذی الودعات سوطی الاعبد
وس جیدہ أرید الودعۃ جوہر معروف یقال لہ فی الفارسیۃ خرمہرہ وکنی بذبی
الودعات عن الطفل فان حامل الودعات تلقی سفی عنقہ والریتہ الزنار والمراد تسمیہ
اسہ لقبول ولا الق سوطی الطفل فی بیت جار لیلعب بہ وارید ریتہ اسہ کما یفعل النجار
وقد کان فجارہم اذا دخلوا بیتاً واراد والریتہ بام طفل یلقون السوط لدیہ لیلعب
بہ ولا یبکی ویشتغل ان یکون معناہ انی لا ابالی ببکاء طفل ولا اخاف الجیران
علی بکاءہ حتی القی سوطی لدیہ ثم ارید الریتہ باسہ وبالجملۃ معنی الابیات
الثلاثۃ العفۃ علی احتمال والشجاعۃ علی آخر والعرب تفتخر بہما ہذا قال ابو ریاش
البیتان الاخیران لابن ابی نمیر القضاعی والعلم عند اللہ وقال محمد بن عبد اللہ
الازدی اقول ہو محمد بن عبد اللہ بن حوالہ الازدی وقد یقال الاسدی لسکون
السین شاعر اسلامی والوہ صحابی یروی عنہ لا ادفع ابن العم یمشی علی
شفا ان یلغتنی عن اذاہ الجنادع من ثنائہ الطویل والقافیۃ مستدرک
والشفا حرف الشی وطرفہ والمشی علی الشفا کنایۃ عن قرب الہلاک والجنادع
بالجیم فالنون فالمہملتین اوائل الشر والبلایا وما یسوء ک من الاقوال لصیف نفسہ
بالتکرم والمروۃ ویقول انی لا ادفع ابن عمی فی الحفرۃ وہو یمشی علی شفا ہای
لا اہلکہ علی قرب ہلاکہ وان یلغتنی اوائل الشر والاقوال السیئۃ من اذاہ ولا لکن
اواسیہ لکنی بہ لترجیعہ ما الی الراجع یقال أساہ بمالہ اذا اعطاہ منہ
وجعلہ فیہ المواسۃ ولا یکون الا من کفاف فان کان من مفضل فلا یسمی مواساۃ واللام
لانتہ تو ترجع من الترجع المتعدی واراد بالراجع الامور التی تبعث علی الرجوع الیہا
والکن اواسیہ بالی والمعنی ذلوبہ التی صدرت منہ فی حقی لترجعہ الراجع یوما الی وتصیر اللام

محمد بن عبد اللہ

وحبل من ذل وسوء معاداة ذی القربی وان قیل
قاطع المداداة بالنون فالواو للعداوة بقول ویکفیک من ذل وسوء فعل
ان تعادی قریبا ذفقر اتبه وان قیل لک انه قاطع للرحم وقال آخر ان
یحسدونی فانی غیر لائمهم قبلی من الناس اهل الفضل قد حسدوا
من اول البسیط والقافیة متراکب لیقول ان یحسدونی فانی لا الومهم علی حسدی
فانی ذو فضل ومن کان من قبلی اهل فضل من الناس فقد حسده الناس
فکانه من علامات الفضل فلا لومی ولهم مالی ولما بهم ومات اکثرنا
غیظا فما یجد غضب فیظا علی التمیز وارادبه الاغتیاظ ویجد من وجده اذا
اورکه او من وجد علیه اذا غضب او من وجد به اذا حزن لیقول فدام لی ما کان لی من الفضل
من الاغتیاظ ودام لهم ما کان بهم من الحسد وکثرة الاغتیاظ ومات اکثرنا واشتد نا
اغتیاظا لما یدرکه من نفسه من الحقد والحسد اولما یقصب اولما یحزن انا الذی
یجدونی فی صدورهم لا ارتقی صدامنها ولا اسدد اصل یجدونی
یجدونی حذفت النون المضرورة کما قال ع ابیت اسری وتبیتی تدلکی والصدد
بضم الصاد وحال والضمیر المجرور للصدد ویقول انا الذی یحسدونی مرتکرا
فی صدورهم فلا ارتقی منها صادرا ولا واردا ای تخلو صدورهم منی وقال آخر
الشر یبدو لک من الاصل صغره ولبس یعلی بنار الحرب جانبها
من ثانی البسیط والقافیة ستواتر الشر الحرب فی عرفهم کالباس مطلقا ولبدره احدثه
قال تعالی الله یبدء الخلق وکنی بالاصل عن اول الامر وصلی به کرضی
دخله وجنی الامر کسبه لیقول ان الشر یحدثه فی اول الامر صغره دا قلة ثم یزداد قلیلا
قلیلا حتی تبلغ الغایة ولا یصلی بنار الحرب من یکسبها لیقی صحیحا وسالما ولا یبقی الهدوا قا
الحرب لمن یضیها الکارهون کما قد نوا بصالح الی الجربی فتعدیها

الحرب جمع احرب واعدى فلان فلانا اذا تعدى اليه مرضا او ما به تشبيه
يقول ان الحرب يلحق فيها الذين يكرهونها كما تقرب الابل الصحاح من الابل
الجرب فتعدى جربها اليها انى رايتك تقضى الدين طالبه وقطرة الدم
مكروه تقاضيها يقول انى رايتك تقضى طالب الدين دينه بلا مطل و
نكث واما قطرة الدم فمكروه اليك تقاضيها من قبلها فلا تقضيها حتى تقوم الحرب
وتقتل الرجال ترمى الرجال قعودا ايا ما تهن لها اذا المعضل اذ ضاقت
بها فيها القعود جمع قاعد وانث الرجل بالهمزة فالنون فالهاء اذا زحر ليخرج الشئ
من المبرز والضمير المجرور فى لها للحرب او لقطرة الدم من حيث التقاضى والداب
المعاودة والمعضل كمحدث من عضلت المرأة بولدها اذا عسر عليها الولادة والملاء
اطراف الرحم يقول ترمى الرجال قاعدين عن الحرب يزجرون لها او لتقاضى
قطرة الدم اذا جاء متقاضيها كما تزجر المعضل اذ ضاقت اطراف رحمها وقال شريح
بن قرواش بالمهملة فالمهملتين مصغرا بن قرواش بالقاف فالمهملة فالواو فالمعجمة
كمسور العبسى شاعر جاهلى ومن حديث هذه الابيات ان شريح بن سهم الحارثى
لقى مسحل بن شيطان بن جذيم بن جذيمة الاسدى فطعنه حتى صرع مسحل فمثل
عليه شريح هذا وصرعه والقذ سلبا من يده لما رأيت النفس جاشت عكرتها
على مسحل واى ساعد معكس من ثانى الطول والقافية متدارك والبيت
مخزوم يقال جاشت النفس اذا ارتفعت وبلغت الحلقوم وعكر عليه عطف والمكر
مصدر سمى بالفعل لما رأيت نفسى قد اضطربت وبلغت الحلقوم سكنتها وعطفتها
على مسحل بن شيطان واى ساعد عطف كانت تلك الساعد عشية نازلت
الفوارس عنده وزل سنانى عن شريح مسحلا وهو يعنى بالفوارس ومسحل يقول
اذكر عشية نازلت الفوارس عند مسحل وزل سنانى عن شريح مسحلا فعل ماض ودافقتم

شريح بن قرواش

لو کاد ساعد لتتق علیه عوان من ضباع العانی من لسیال العقوانی
الزائد من الحاجة یجمع علی عوان والالف فیه للکثرة والجار الظرفیة فی محل النصب علی الحالیة
او انها مفعول فان لترکت لتضمنه معنی العمل لقول وقسم بالله لو لم یکن ورع لترکته واقعاً علیه سائلات من ضباع ونسور ما غمرات الموت الا ذر الذی
الکمی علی الکمی المقطر غمرات للموت شدایده والکمی الشجاع الکامل
السلاح والمقطر من ضرع علی احد اقطاره الاربعة لیفعل وما شاید الموت اللاذ
تنازل کمیا علی الکمی مصروع فانه مقام الفزع والخوف وقال طرفة الجذمی
سهوط فی محکة الحذمی احد بنی جذیمة بن رواحة شاعر جاهلی علی ما قیل وسمی بذلک لقوله
ان جذیمة بن رواحة بن ربیعة بن حارث بن یشکر بن عبس کان ابن اخت
بن ظریف بن عمرو بن قعین بن الحارث بن لقیط بن دودان بن اسد فی الاصل فانتسب
وذلک لان امه حنة بنت مالک بن مرة کانت تحت فقعل فلما مات عنها فقعس بن ظریف
خلف علیها رواحة بن ربیعة وکانت حاملا بجذیمة فولدت لعشرة اشهر من نکاح رواحة
فلما بلغ جذیمة الی عمه اعیاب بن ظریف انتفی فقعس لیطلب میراث ابیه فغلبه اخیاه وقال له
اعرفک فقال جذیمة وکیف اعطی جلا سنه لیثبت نسبی فیکم فسمی ایاه حتی ثبت نسبه فی
عبس ولذا قال قیس بن زهیر بن جذیمة بیت وجدنا ابانا فی جذیمة ثابتا
ولست لعبسی ولا ستعبس ۞ فطرفة بن العبد یخاطب بنی فقعس یا راکبا اما عرضت
فبلغن بنی فقعس قول امرئ ناخل لهم من اول الطویل والقافیة متواتر والبیت
مخروم واما بالکسر علی انها مرکبة من ان الشرطیة وما الزائدة وعرض الرجل اذا اتی
مکة فان العروض من اسمائها وبذا المصراع جار مجری المثل حتی انه یخاطب به من لا یعرفه
مکة والتناخل علی الاصل من نخل صدره من الغش اذا ظهر وسنه واخلصه او معناه فاعلوا
الصدق یقول یا راکبا ان وفقت مکة وانخا رحلها بالحاج فبلغن عنی بنی فقعس

حاشیه
حاشیه
حاشیه

قول رجل صافی الصدر عن الغش فوالله ما فارقتکم عن کشاحة ولا طیب
نفس عنکم لخر الدهر الکشاحة العداوة والاعراض وطاب نفسه عنه اذا رغب عنه
واعرض قال تعالے فان طبن لکم عن شیئ منه نفسا وآخر الدهر معناه الظاهر ابدا
فهو متعلق بمحذوف او یکون بمعنی قط فهو منصوب بالفعل المذکور یقول فوالله ما فارقتکم
عن عداوة ولا عن رغبة عنکم قط او ما فارقتکم لذلک ولا اخترتکم له ابدا ولا کنتی کنت
امرءً من قبیلة بغت وابتنی بالمظالم والفخر کان حالیته وعنی بالقبیلة
بنی اسد بن خزیمة وبالبغی الکفار اعیا الاسدی نسبه وحرمانه وبالفخر التمدح بین الناس
بالظلم والاتلاف لیعتذر عن مفارقة آبائهم ویکشف عن سببه ویقول ولا کنی امرء من قبیلة
بغت علی وابتنی بالمظالم والمفاخر فانی لشر الناس ان لم ابتهم علی الهدی
حذاء نابیة الظهر یقال اباته فلان اذا احسن هیئته وفیه تهکم واضح والآیة الحالة
علی ابدال الحاء همزة لکونهما من حروف الحلق والحذاء ما یوطئ الاحدب وکنی به عن الحالة
العیر المستقیمة وبنو الظهر بتقدیم النون علی الموحدة خروجه وهو من لوازم الحدب
یقول واذا کان الامر کذلک من البغی والاتیان بالمظالم فانی لشر الناس فی الدنیا
ان لم احسن هیئتهم علی حالة غیر مستقیمة معوجة لا یستریح صاحبها وحتی یقر الناس من
شر یدنا ونقعد لاندری ننزع ام نجر حتی غایة لمحذوف وهو مدخول الواو و
ننزع عنه اذا سخی عنه وهو مثل یضرب فی مقام التحیر یقول وسوف اقاتلهم حتی یفر الناس
من شر کائن بیننا ونقعد لاندری ننزع من هذا الامر ام نجر علیه اے نقعد
متحیرین ساکتین وقال ابی بن حمام العبسی اقول هو ابی بالموحدة مصغر
بن حمام کغراب بن جابر بن قراد بن مخرم بن مالک بن غالب بن قطیعة بن عبس لعبسی
شاعر جاهلی تمنی لی المنیات المعجل خالدا ولا خیر فیمن لیس یخشی
حلسا من ثنائی الطویل والقافیة متدارک یقول قد حسدنی علی سیادتی خالد بن زهیر

فتمنى لى الموت المعجل والاخير فيمن لا يعرف حاسده فحل مقاما لم تكن لتسدا ✻
عزيز اعلى عبس وذبيان ذابذا التفات من الغيبة الى الخطاب وسد مسده قام مقامه وسد المقام قام فيه والذابذ المانع والضمير ان للمقام ليقول فحل يا خالد مقاما لم يكن الملا لان تقوم فيه كريما على ماتين القبيلتين مانعه عن الاعداء وهوانا لا انت وقال ايضا لست بمولى سوءة ادعى لها فان لسوءات الامور مواليا من ثنائى الطويل القافية ستدارك والبيت محروم مولى سوءة من باب اضافة الموصوف الى الصفة كمقعد صدق وادعى متكلم مجهول من ادعى يتعدى دعا والمولى ابن العم يقول ايى لست بمولى سوءة ادعى لها مولى سوءة فان لسوءات الامور موالى كثيرا غيرى اى لا ماسوء والاساء ولن يجد الناس الصديق ولا العهد ادعى اخا عهد واديما واهيا الصديق لغت الناس فانه يضرب ويجمع وكلا لا لتاكيد النفى اذ العتيق والعهد بدل من الناس وكلمة لا زائدة والاول اقرب والاديم يكنى به عن العرض والعهد يقال شق اديمه اذا عابه وشتمه والواهى الضعيف منصوب على انه مفعول ثان للوجدان يقول ولن يجد الناس الصديق والعهد معرضا قابلا للهتك حتى يهتكوه اذا عدوا عرضى وحسبى وان بخارى ابن غنم مخالف بخارا للئام فابغنى من ورائيا التجار بالنون فالجيم فالمهملة الاصل وبغى طلب ومن جارة والوراء الخلف وخص الخلف بالذكر لان حقيقة امر الانسان تنكشف فى غيبته لا فى حضوره يقول وان اصلى يا بن غنم مخالف الاصل اللئام فاطلب حالى من خلفى لتنكشف لك امرى وسيان عندى ان اموت وان ارى لبعض الرجال يوطنون المخازيا التى المثل وارى مجهول والكاف اسمية واو طنه اتخذه وطنا يقول وسيان عندى ان اموت وان يرانى الناس مثل بعض رجال يتخذون المخازى والمثالب اوطانا لهم حاصله ان الموت والخزى عندى متساويان

ولست بھیّاب لمن لا یھابنی ولست ارى للمرء ما لا یرى لیا

یقول ولا اخاف سن لا یخافنی ولا ارى لرجل ما لا یرى لی اذا المرء لم یحببک الا تکرھا عراض العلوق لم یکن ذاک باقیا التکرہ الاستکراہ والنصب علی الحالیۃ بتاویل اسم الفاعل والعراض مصدر عارض یعارض منصوب علی المصدریۃ و فعلہ مستنبط من المصراع الاول فان معناہ عارضک عراض العلوق والعلوق ہی الناقۃ التی تعطف علی ولد غیرہا فاذا اراد الارتضاع ضربتہ فطردتہ یقول اذا الانسان لم یحببک الاستکراہا ای لعرض العلوق لم یکن ذلک الحب باقیا لکونہ مبنیا علی الاستکراہ

وقال عنترۃ اقول ہو عنترۃ بن شداد وابن عمرو بن شداد وابن معاویۃ بن شداد وشداد بن عمرو بن معاویۃ علی اختلاف الاقوال ابن مخزوم بن مخزوم بن کبیشۃ او مخزوم بن عوف بن مالک بن غالب بن قطیعۃ بن عبس العبسی شاعر جاہلی وکان عبدا اسود ویقال لہ عنترۃ الفلحاء لتشقق شفتہ ویکنی ابا المعلس یذکر فی ہذہ الابیات حدیث قتل ورد بن حابس العبسی نضلۃ بن الاشتر بن حجوان بتقدیم الجیم علی الہملۃ بن فضلۃ الاسدی المکنی ابا نوفل یوتر لہ کان عندہ یدنب ویرجع علی اثرہ وامکنہ وقع مرد حشب کیلنہ ۱۲

سن ثالث المتقارب والقافیۃ متدارک قال فی الشرح التذنیب مثل الطراد واصلہ الاسراع اقول وسنہ راکب عذنب اذا کان عجلا منفردا لما کن والصواب تذأب ای صار کالذئب فی الاسراع والفعل ماض وفی دیوانہ تذارب وہو یؤیدہ والضمیر المجرور لنضلۃ والمنصوب لورد و اصلہ امکنہ سنہ فانہ یقال امکنہ سنہ اذا جعلہ قادرا علیہ وسنہ قولہ تعالے فامکن منہم والوقع وقع الضرب بالشئ والمردی بالکسر آلۃ الہلاک من ردی فلان کرضی اذا ہلک ولذا یقال للسیف والخشب مخفف خشیب بالمعجمۃ السیف الصقیل وقیل مردی اسم فرسہ ولا کن لا یساعدہ ظاہر اللفظ فان الوقع یستعمل فی السیف قال طرفۃ فوقع علی المرء من وقع الحسام المہند یقال تشبہ ورد بن حابس بالذئب فی الاسراع وشدۃ العدو

علی اثر فضلۃ حین ہرب وجعلہ ضرب سیف یقیل او عدو غرب قادر علیہ تابع لا یبتغی غیرہ
بامنض کالقبس الملتہب فی یدہ یتدارک التواتر یقول تبالغ
فی عدوہ لا یطلب غیرہ او تواتر رفیتہ ستلبا بسیف لامع کالقبس الملتہب فمن
یک فی قتلہ یمتری فان ابانوفل قد شجب الضمیر
المجرور فی قتلہ ان کان لورد فہو مصدر معروف وان کان لفضلۃ فہو مصدر مجہول
والامتراء الشک وشجب بالمعجمۃ فالجیم کنصر وفرح ہلک یقول فمن کان شاکا فی قتل ورد
فضلۃ او فی قتل فضلۃ فلا ینبغی ان یشک فان فضلۃ ابانوفل قد ہلک فی الواقع
وغادرن فضلۃ فی معرک ینجر الاسنۃ کالمحتطب
الضمیر للخیل بدلالۃ المقام والمحتطب من یجمع الحطب ویحتمی وقیل ہو دویبۃ تمر علی الارض
فتعلق بہا العیدان الصغار والاول اظہر یقول وترکت الخیل فضلۃ فی معرکۃ تجر
الاسنۃ مثل المحتطب وقال عروۃ بن الورد قول وہو عروۃ بن الورد بن زید او عمرو بن زید بن
بن عبد اللہ بن ناشب بالنون فالمعجمۃ بن مخربم بن لدیم صعفرین بن عوذ بن
غالب بن قطیعۃ بن عبس العبسی شاعر جاہلی وفارس شجاع یقال لہ عروۃ
الصعالیک لہذہ الاشعار لحی اللہ صعلوکا اذا جن لیلۃ مضی فی المشاش
آلفا کل مجزر من ثانی الطویل واتفاقیۃ متدارک یقال لحاہ اللہ اذا قبحہ
والصعلوک الفقیر المحتاج وجنۃ سترہ وضمیر المفعول محذوف والمشاش
کل عظم لین وسم والآلف اسم فاعل من آلفہ اذا انس بہ منصوب علی الحالیۃ
والمجزر مذبح الابل والجملۃ الشرطیۃ نعت صعلوکا یقول لعن اللہ فقیرا
محتاجا اذا ستر لیلۃ مضی فی العظام اللینۃ الدسمۃ وہو یالس بکل
مذبح الابل یعد الغنی من نفسہ کل لیلۃ اصاب
قراہا من صدیق میسر القری ضیافۃ والمیسر اسم مفعول

سعناه الموفق والجملة لغت ليلة لقول ليعدا تغنى من نفسه طعام كل ليلة
اصاب ضيفا فتبا من صديق موفق للخير ينام عشاء ثم يصبح ناعسا
يحت الحصى عن جنبه المتعفر النعاس النوم الخفيف وحته نفضه للتفرق
التلبس بالعفار وهي الارض لقول ينام عشاء على ارض ذات حصاة من غير ان
يكبت بها بيده لكسلا نه ثم يصبح على نوم خفيف ينقض الحصى عن جنبه المتعفر والايخفى
ما فيه من الاشارة الى قوته وكسله وبلادته يعين نساء الحي ما يستعنه
ويسقين طليحا كالبعير المحسر الوصول منصوب بنزع الخافض اى
على ما يستعنه ويستعن صيغة جمع الغائب المؤنث من الاستعانة والطليح العاجز المعيي المحسر
الحسير الكليل لقول يعين نساء القوم على ما يستعنه حيث بنيت فيهن ولا تعرب على افعال
الرجال فيصير كالبعير الذى اصابه الكلال والاعياء لكثرة الجهد والمشقة ولكن
صعلوكا صفيحة وجهه كضوء شهاب القابس المشتهر استثناء
منقطع كما فى قوله تعالى الا الذين امنوا وعملوا الصالحات فلهم اجر غير ممنون
وصفيحة الوجه صفحته وعرضه تقدير المضاف والكاف اسمية والشهاب شعلة نار ساطعة
والقابس طالب القبس وقتور النار اذا رامها من بعيد لقول ولاكن صعلوكا ضوء عرض
وجهه مثل ضوء شهاب القابس الذى راى النار من بعيد اى تشرق وجهه كشعلة نار هذا
وصفه بالجمال مطلا على اعدائه يزجر وفده بلاحتهم زجر المنيح المشهر
يقال اطل عليه بالمهملة اذا اجم عليه والزجر الدفع والجملة حال او نعت والباحة محلة القوم والمراد
ان كان متعلقا لفظا فالباء على معناها وان كان متعلقا بمعنى زجر فهى بمعنى عن وهذا
اقرب لفظا وذلك معنى فان الاطلال على قوم بساحتهم يدل على كمال القوة
والجلادة والمنيح بالمهملة السهم الذى لا نصيب له من سهام القمار ولا شك انه يكون
مطرودا مزجورا والمشتهر من شهره اذا فى شناعة يقول ناجما على اعدائه بما فيهم

یزجرونہ عن انفسہم او عن ساحتہم کما یزجر المنیع المشہور فی شناعتہ اذا بعدوا الایامنون اقترابہ تشوف اہل الغائب المنتظر الاقتراب زیادۃ القرب والتشوف بالمعجمۃ الانتظار والمنتظر اسم مفعول من تنظرہ اذا انتظرتہ قال تنظرت نصرا والسماکین ایہا الیقول اذا الجبد الاعداء نہ بارا لیمنون قربہ منہم ہل یخافونہ وینتظرونہ انتظار اہل الغائب الذین تنظرہ الہ فذلک ان یلق المنیۃ یلقہا حمیدا وان یستغن یوما فاجدر لکی بلقاء المنیۃ عن الفرو والتضال وبالاستغناء عن ترکہا واصل اجدر اجدرۃ بالسکون فحرک الساکن ضرورۃ یقول فذلک ان یقاتل یقاتل حمیدا وان یترک القتال فاحری شیء جعلہ جدیرا بہ ای ہو اجدر منہ قال عنترۃ قدر منسبۃ وسن حدیثۃ والابیات علی ماہو فی دیوانہ ان بنی عبس کانت قد غزت بنی عمرو بن الہجیم فقاتلوہم قتالا شدیدا فقتل من عشیرۃ رجلا منہم یقال لہ جریۃ وکان شدیدا البأس من رئیسا فیہم فظن انہ قتلہ ولم یتبین فقال فی ذلک ترکت بنی الہجیم لہم

وارثا ذا یعفی جماعتہم یعنی من الوافر

والقافیۃ متواتر وہو الہجیم بن عمرو مصغرا ابن تمیم وہو ابن مر وکنزاب وسحاب کان صنما لہم کالعزی وہبل وسمی حولہ وسمی قول امرء القیس ع غداۃ دوار فی ملاء مزیل مرفوع علی الابتداء والظرف خبرہ والجملۃ حال او مفعول ثان لتضمن الترک معنی التصییر یقول ترکت بنی ہجیم بن عمرو یدورون حول سیدہم الذی رمیتہ کما یدورون حول دوارا ذا مضی جماعۃ منہم عادت الیہ اخری ترکت جریۃ العمری فیہ شدیدۃ العین معتدل شدیدۃ جریۃ بالجیم فالمہملۃ کسمیتہ علم الرجل الذی کان رماہ عشرۃ کما مر والعمری نسبۃ الی عمرو بن الہجیم او عمرو بن تمیم والعیر بالفتح کل مانتاء فی شتی سنوہو ہنا فی السہم یدخل النصل یقول ترکت جریۃ العمری سرکوزا فیہ سہم شدید یدخل النصل بستقیم شدید قان یبرہ لم انفث علیہ

ان یفقد فی الفقد المتمکنان والمجرد الثانی بحریۃ والمجرد الاول للسہم وذلک لانہ کان من مزعومہم
ان الرامی اذا لفت علی سہمہ لا یخطئ سہمہ ولا یجوز بیتہ ولیفقد مجہول وفقد مجہول
من فقدہ اذا اثبتہ ویحتمل ان یکون من باب القلب ای حق للمفقود ومعناہ
جعل حقیقاً لہ کما فی قولہ تعالی اِذِنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ یقول فان یسبر
جریۃ فلا عجب فانی لم الفت علی سہمی وان مات وصار مفقوداً فہو اولی
بہ حیث اثبت لہ الفقود او جعل ہو حقیقاً لہ ومایل رہے جریۃ
ان نبلی یکون جفیرہا البطل النجید النبل اسم جمع للسہام
والجفیر ما کان من الخشب والجعبۃ ما کان من الجلد وقیل بالعکس والبطل
الشجاع القوی والنجید الشدید یقول وما کان یدری جریۃ ان الشجاع القوی
الشدید یکون جفیر سہامہ ای لا یرمی الا ایاہ ولا یدخل سہمی الا فیہ وقال قیس بن
زہیر مرثیہ وحسبہ بیرتی حمل بن بدر الفزاری وسن حدیث ہذہ الابیات علی ما فی
الاغانی انہ لما ہرب خذیفۃ بن بدر فی آخر حرب کانت بینہم استغاث بحضر الہبارۃ
لاشتداد الحرارۃ فرمی فیہ بنفسہ ومعہ اخوہ حمل بن بدر بخنیش بن عمرو وقارن من ہلال من بنی
عدی بن قرادۃ وطرحوا سلاحہم ونزعوا ثیابہم فبلغ خبرہم شداد بن معاویۃ وعمرو بن
وہب الاسلمی وجنید ب بن خلف وحارث بن زہیر وقرواش من بنی العبیبین فتبعوا
اثارہم حتی بلغ شداد بن معاویۃ ثم عمرو بن الاسلع ثم قرواش حتی صار ذخیرۃ فحمل
جنید ب علی خیلہم فہزمہم ثم اقتحم شداد وعمرو بن الاسلع حفر الہبارۃ فقتل قرواش حذیفۃ
بن بدر وحارث بن زہیر حمل بن بدر واخذ منہ ذو النون سیف مالک بن زہیر
وکان قد اخذہ حمل یوم قتل مالک فیہ یقول قیس تعلم ان خیر الناس
میت علی حفر الہباءۃ لا یسر بہ من الوافر والقافیۃ
متواتر الحفر بالجیم فالفاء بالمہملۃ البیر التی طوی بعضہا اولم تطو وحفر الہبارۃ مارۃ

قیس بن زہیر

وقال فی القاموس موضع قتل فیہ حمل وخذیفۃ الفراریان ورام زال یقول
تعلم یا مخاطب ان خیر الناس کلہم میت وقع علی جفر البیاۃ لا یذول عنہ من حیث
انہ میت ولا لاظلمہ مازلت ابکی علیہ الدھر ما اطلع النجوم
اراد بظلمہ قتلہ مالک بن زہیر بعد احمل ربیع بن زیاد العبسی وتیہ عوف بن بذر اخیہ یقول
ای خذیفۃ او حمل ۱۲ ورضی یہ بفوہ بدر و وسکن الشر والاصل ان مالکا کان قد قتلہ رجال بعثہم خذیفۃ
بن بدر لما کان خذیفۃ و عوف اخوین الام ثم قال لبنیہ عبس انما قتل صاحبکم حمل بن
بدر وھوا بن الاسدیۃ فھو وانتم اعلم وما مصدریۃ ظرفیۃ بدل من الدھر
یقول ولو لاظلمہ وعدوانہ مازلت ابکی علیہ ما طلع النجوم اے دائما ابدا ولکن
الفتی حمل بن بدر بغی والبغی مرتعہ وخیم الوخامۃ الثقل الذی
یعرض من عدم استمراء الطعام ومنہ التخمۃ یقول لبغی علی حمل بن بدر ومرتع
البغی وخیم اظن الحلم دل علی قومی وقد یستجہل الرجل الحلیم
یستجہل مجہول یقول انی ظن ان حلمی دل علی قومی فظلمونی ستوکلین علی حلمی و
تحملی ولاکن قد یستخف الرجل الحلیم فیجہل فوق جہل الجاہل وما رست
الرجال وما رسونی فمعوج علی ومستقیم المراسۃ الاستعمال والمزاولۃ
یقول استعملت الرجال واستعملونی فبعضہم معوج علی وبعضہم مستقیم ہذا والابیات
کثیرۃ وقال مساور بن ہند اقول ہو مساور بن ہند بن قیس بن زہیر بن جذیمۃ بن رواحۃ
المذکور شاعر اسلامی یکنی ابا الصمعار وسن حدیث ہذہ الابیات انہ تقاتل ہو قیس
بن زہیر وبنو مالک بن زہیر فجا ابن المکعبر العجمی نصر اخوالہ بنی قیس فضربہ زید بن ابی
حلیس مصغرا احد بنی مالک بن زہیر ضربا شدیدا وکان مروان بن ابی حلیس
اخو زید بموضع عند امرۃ فبعثت مساور بن ہند رجلین مع عتاب بن المکعبر العجمی
لیاتنہ فاتوا ذلک الموضع ودخل عتاب علی مروان وقال اردنا ان ناتی العراق

مساور بن ہند

فخرج سعه فاخذوه الرجلان وشداه شدا وثيقا وقالا لعتاب الحق بقومك بمقفى عظيم
فخرج به حتى اتى بني جذيم وهم لبطن من عبس فاراد وا ان ينزعوه فقال عتاب
هو تاري فخافوا ان يصيبهم آفة وتركوه حتى دخل عتاب بلاد قومه ثم بعث رجلا
الى اخيه المجروح فوجده قد مات فقتل مروان باخيه ثم ارتحلت بنو المكعبرين بلاد
عبس ولحقوا بقومهم وتركوا ابلا كثيرة في بلاد عبس فاغارت عليها بنو عبس ثم
اغارت بنو تميم على غير عبس فرفعت عبس امرهم الى مروان بن الحكم وكان حاكما
المدينة فقضى بساور اكل ما اخذوه بنو تميم من عبس فركب ساور الى تميم ورد ما في
ايديهم مما اخذوه من عبس فقال بنو عبد يا ردوتعلينا اموالنا وقد فضحت قومك فحمل ماله لعير
واقبل بها الى بني ابي الجليل حتى اذا قرب منهم لقيه رجل فقال له اني سمعت زيد بن
ابي جليل يقول وينشد هذا البيت ولا تجزع ابا الصهباء واد لها البسني بعد
ذالك بالمئين فضرب ساور صدور الابل وردها الى بني المكعبر يسائل تميما
هل وفيت فاشتفى اعدت مكرمتي ليوم سباب من ثاني الكامل والقافية
متواترة يقول سائل يا مخاطب بني تميم عني هل وفيت بما وعدت فاني اعددت مكرمتي
ليوم يسباب فيه الرجال اي لمثلا يسبني فيه احد جاربني سلامة عنوة
فدفعت بالقتر الى عتاب بنو سلامة بن معاوية لبطن من عامر بن
صعصعة والعنوة القهر والرقبة الجبل ومن خبره انه كان قد لحق منهم عتابا باخذ احسنف وضيم
فكان مساور من اخذ جارهم ليضيم عار وذلة يقول واخذت جارتي سلامة قهرا
وقسرا فدفعت حيلة الى عتاب ليحكم فيه ما يشاء وجلبته من اهل البضة طايعا
حتى تحكموا فيه اهل الرابة الجلب
والبضة بالضم والمجرة بالضم ما رطبي على قرب من المدينة غير منصرف وطايعا
من تاء المتكلم واراب ما رابني عنبر بن عمرو بن تميم يقول وجذبته الي من اهل البضة طايعا غير مكره

حتی تحکم فیہ اہل ہذا الماء قتلوا ابن اختہم وجاریتہم من جہلہم وسفاہۃ الالباب الضمیر لبنی مالک بن زبیر وارادوا بابن اختہم ابن المکعبر المجروح المذکور وانما قال لہ ابن اختہم لان ابن اخت بنی قیس ہو ابن اخت بنی مالک لما کان قیس ومالک اخوین وجاریتہم ممن عطف الصفۃ علی الصفۃ والحکمین الہلاک یقول قتل بنو مالک ابن اختہم ابن المکعبر لاجل ملاکہم حقیقۃ وسفاہۃ عقولہم یعنی غدرت جذیمۃ غیر انی لم اکن ابدا الا لف غدرۃ الوانی کنی بالاثواب عن النفس وبہ فسر قولہ تعالی وثیابک فطہر یقول غدرت بنو جذیمۃ بن رواحۃ بجارہم الا انی لم اکن الا لان اولف نفسی غدرۃ واذا فعلتم ذلکم فترکوا احدا یذب لکم عن الاحساب التفات من الغیبۃ الی الخطاب یقول واذا فعلتم ذلک الغدر فلم تترکوا احدا یدفع عن احسابکم اذا عابکم الناس فانہ لزمکم مالا یدفع عنکم وقال العباس بن مرداس اقول ہو العباس بن مرداس بن ابی جابر بن حارثۃ بن عبد قیس بن رفاعۃ بن بہثۃ بن سلیم السلمی شاعر مخضرم صحابی ومن حدیث ہذہ الابیات ان اخاہ ہریم بن مرداس کان فی جوار رجل من خزاعۃ یقال لہ عامر فقتلہ رجل من بنی سہم یقال لہ حرید فبلغ ذلک عباس بن مرداس فقال یحض عامرا علی اخذ الثار نض علیہ فی الاغانی ابلغ ابا سلمی سراۃ سعدہ * وحل ذا سلم واہلی بعجل من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک والبیت مخروم والرسول بمعنی الرسالۃ وراعہ افزعہ والحلول یعدی بنفسہ وبالباء وقد یعدی بالمہملات مکسورا موضع وعجل بالمہملتین فاجیم کجعفر موضع بحرۃ بن سلیم یقول ابلغ عنی یا مخاطب ابا سلمی عامرا رسالۃ لتفزعہ وان حل ہو بندی سعد وحل اہلی بعجل وبینہما لبون لبعید سؤل امرء یہدی الیک رسالۃ فان معشرا جاوابر ضدا فابخل منصوب بفعل محذوف او بدل من الاول وعلی الاول التفات من الغیبۃ الی الخطاب وجاء بہ بدل

عباس بن مرداس

ای رسول الاول ۱۲

یقول ارسل الیک یا ابا سلمی رسالۃ رجل یہدی الیک رسالۃ خالصۃ من الغش او
ابلغ عنی الیہ رسالۃ رجل کذا و قل لہ انہ ان جاد لعرضک جماعۃ بان یمنعوک
عن اخذ الثار و یامروک بقبول الدیۃ فانجل بہ فلا تنزل وان بوؤک
صبرا کاعیر طائل ۔ غلیظا فلا تنزل بہ وتحول یقال بوّرہ اذا انزلہ
واسکنہ قال اللہ ولقد بوّأنا بنی اسرائیل مبوّأ صدق والمبرک موضع برک
الابل والطائل النافع یقول وان انزلوک منزلا ضنا غیر نافع بان یحملوک علی
قبول الدیۃ فلا تنزل بہ وتحول عنہ ولا تطمعن ما یعلفونک انہم التوا علی
قربانہم بالمثل الطمع یعدی بالباء وفی یقال طمع بہ وطمع فیہ فالموصول منصوب
بنزع الخافض والمثل السلم الذی یخلط بہ شئ من آخر والباء للتعدیۃ یقول ولا تطمعن
فیما یعلفونک فضلا ان تاکلہ فانہم انوک بالسم المثل علی قرابتہم وموتہم ابعد
الازار مجسد الک شاہدا ۔ اتیت بہ فی الدار لم تتزیل الہمزۃ للانکار وسد خولہا
محذوف المجسد المصبوغ بالجاد بالجیم فالمہملتین وہو الزعفران ونصبہ علی انہ حال من الازار
واتیت مجہول والجملۃ صفۃ ثانیۃ للمجسد والتزیل التفرق یقول اتاخذ الدیۃ بعد ازار
المقتول وہو مصبوغ بالدم لکی شاہد لک لاحلیک اتیت بہ فی دارک لم یتفرق عنہ الدم
ارالک اذا قد صرت للقوم ناضحا ۔ یقال لہ ادبر واقبل اذا بالتعیین
والناضح بالمعجمۃ فالمہملۃ البعیر الذی یسیقی علیہ الماء للنخیل تشبیہ بہ فی الہوان والذلۃ والغرض للقوم تعظیم
یقول انی اراک اذا اخذت الدیۃ بعد شہادۃ الازار المذکور لک قد صرت ذلیلا ہینا
فی القوم مثل ناضح یقال لہ ادبر بالغرب واقبل فخذہا فلیست للعزیز بخطۃ
وفیہا مقال لامرء متذلل المنصوب للدیۃ والامر کما فی قولہ تعالی
اعملوا ما شئتم مع عدم الرضا بالعمل والخطۃ بالخطۃ وردی فی الاغانی بنصرۃ یقول فخذ الدیۃ
او ان شئت فخذ الدیۃ ولا کہا لیست خصلۃ للعزیز الکریم اولیست لنصرۃ لہ وفیہا مقال للرجل ذلیل حقیر

حیث لا یقبلہا الا کرہا و فیہا مقال لرجل ذلیل علی انہ یدعو ولسیال الدیۃ
حیث لا یقدر علی الانتقام و قال ایضا اتشحن ارماحا بایدی عدۃ ونلوتہا
ارماحا نحن نکابد من الثنا فی الطویل والقافیۃ متدارک الہمزۃ
للانکار والتشحیذ تحدید الاسنۃ والجار والمجرور لغت ارماحا و کابدہ عالجہ علی جہد
ومشقۃ لیقول اتحدد ارماحا کائنۃ بایدی عدو منا ای لتعینہم علینا ونتصرم نحن ارماحا
لتاخر بہم اے تستعلن وتغلب بہن الاعداء معناہ انہ لا ینبغی ان یکون کذلک علیک
بجار القوم عبد بن جبر فلا ترشدن الا وجارک راشد یقال
علیک بہ الزمتہ اسم فعل والرشد نقیض الغی والضلال والجملۃ تشبہ قولہ تعالی فلا تموتن
الا وانتم مسلمون یقول الزم جار قومک عبد بن جبر فلا تکن علی الرشد الا ویکون جارک
راشدا فان غضبت فی حبیب بن جبر فخطرۃ خطرتہا لک فیہا لا باعد
حبیب ابن جبر ربط المخاطب ولذا تنث الفعل کما فی قولہ مصر عہ تذاءبت قریش
غشہا وسمہا والضمیر المجرور لنصرۃ الجار والخطرۃ الخصلۃ لتقول فان غضبت علیک
بنو حبیب بن جبر فی نصرۃ الجار عبد بن جبر فلا تبال بہم وخذ خصلۃ یرضاک ویحمدک الابا عنہا
فیہا اذا طالت النجوی البغی اولی التی اضاعت واصغت حق من ہو فارہا
النجوی المشورۃ والتی جمع نہیۃ وہو العقل ومکنے بمن ہو فارہ عن تشییر السفہاء لا یبقی
صفرا ولا ناصر وسعین والاصغاء والامالۃ یقول اذا طالت الشوری بالسفہاء اضاعت
المتشیر وامالت حذہ بالندم والحسرۃ وہو نفر ولا ناصر لہ ولا سعین فحارب
فان موالیک حارت نصرۃ وفی السیف عولی نصرۃ لا یحارد المولی بن العم
والحلیف وحاردت الابل اذا انقطع البانہا او قلت وحاردت السنۃ اذا قل
مطارہا واستغیر لانقطاع النصر او قلتہ یقول واذا کان الامر کذلک
فحارب الاعداء عن جارک فان انقطع عنک نصرۃ ابن عمک او خلیفک ففی سیفک

معولی لا ینقطع عنک نصرہ و ہو سبب و قال ایضا وہی من المنصفات ای من الاشیاء
التی یضیف فیہا الشاعر و یذکر ما ہو الواقع و من حدیث ہذہ الابیات انہ جمع
جمعا من بنی سلیم فیہ من جمیع لطونہا ثم خرج بہم حتی اغار علی بنی زبید رہط
عمرو بن معدیکرب الزبیدی رض بتلیث من ارض الیمن لعبد المسیح و عشیرتہ
فنہم و اغار و قال ابیاتا او لہا شعر لا سمار ثم اصبح الیوم و اسماء
الی اللیل جالسۃ فیا حابذا عمرو بن معدیکرب الزبیدی بابیات اولہا التی علیہا
و اسماء تہیل ارادۃ و عینا کو التفات الی اخر البیات ہذا فلما رضل الی بیتا منہا و ہو
مثلنا یوم التقینا فوارسنا من ثانی الطویل و القافیۃ متدارک الالام فی آخر
للعہد الخارجی و المصیع اسم مفعول من صبحہ اذا اغار علیہ صباحا یقول فلم ارشل اکثر
الذین صبحناہم حیا مصبحا و لا مثلہا فوارس یوم التقینا اکر و احمی للحقیقۃ نافع
و اضرب منا بالسیوف القوانسا الام متعلقۃ باحمی یقال ہو حامی
الحقیقۃ ای یحمی ما یحق علیہ حفظہ و القوانس لبیضتہ و ہی اذنی الفرس یقول و لم ارقطعا
اکر علی الاعداء و احمی للحقیقۃ منہم و لا قوما اضرب منا القوانس بالسیوف اذا ما
سددنا شدۃ نضبوا لنا صدور المذاکی الہاء للدواعس الشدۃ بالفتح
الحملۃ و المذاکی الفرس التام الخلق و السن یجمع علی المذاکی و المدعس لمنہ الرمح الذی لا یلین
و لا ینعطف یجمع علی المداعس یقول اذا ما حملنا علیہم حملۃ اقاموا لنا صدور الاقراس
التامۃ الخلق و السن و الرماح التی لا تلین و لا تنعطف عند الطعان ای قابلونا ب
اذا الخیل حالت عن صریع نثرناہ علیہم فما یرجعن الا عوابسا
یقال حال اذا عدل و اعرض و الصریع فعیل بمعنی مفعول یستوی فیہ المذکر و الجمع و لذا اقال علیہم و یرجعن من الرجوع
اللازم و عبس الوجہ لونہ تغیر یقول اذا عرضت خیلنا عن صریع نکسنا علیہم و ہو حال فما یرجعن الا عوابس
الوجوہ و ہی ابیات کثیرۃ مذکورۃ فی الاغانی و قال عبد الشارق بن عبد العزیز الجہنی

عبد الشارق

احد بنی جہینۃ بن زید شاعر جاہلی یذکر قتالہم مع ال بہثۃ بن سلیم ویتصف فیہا

الا حییت عنا یا ردینا تحیتہا وان کرمت علینا

من الوافر والقافیۃ متواتر الفعل ماض مجہول من حیّاہ اذا سلّم علیہ او قال لہ حیاک اللہ وارادہ بتحیۃ الوداع وردین مصغر ترخیم ردینۃ علم امرأۃ والالف للاشباع وکرم علینا غیر وصعب او شرف والضمیر فیہ لردینۃ فضیۃ التفات من الخطاب الی الغیبۃ او للتحیۃ فلا التفات یقول الا حییت عنا یا ردینۃ تحیۃ الوداع ونحن نحییہا لک التحیۃ وان عزت وشرفت عندنا او ان شقت وکبرت علینا تحیتہا وقیل اراد بہ لفظ السلام ولکن لا یساعدہ لتصلہ کما لا یخفی ردینۃ

لو رأیت عذاۃ جفنا علی اضمامتنا وقد احتوینا

مفعول الرؤیۃ وجواب لو کلاہما محذوف واکثر ما یحذف والاضم بالمہملۃ الحقد والوتر واحد الاضمۃ واحتوی الرجل بالمہملۃ اذا کان خاوی البطن جائعا وکان من عادتہم انہم اذا اراد وا قتال لم یذوقوا شیئا من الطعام لئلا یخرج من لطوبہم عند الضرب والطعن علی ان الشبع یورث الکسل وروی احتوینا بالجیم من الجوی وہو شدۃ الغضب وروی احتوینا بالمہملۃ من الاحتواء وہو الاشتمال یقول یا ردینۃ لو رأیت ما وقع من الضرب والطعان یوم جبینا بہثۃ بن سلیم علی اضقادنا وکنا جیاعا خاوار البطن او کنا فی غضب شدید او کنا مشتملین علی الات الحرب لرأیت امرا قبیحا

فارسلنا اباعمرو رسولا فقال الا انعموا بالقوم عینا الربیئۃ والربیئۃ الطلیعۃ ولغنم

بل کفرح اذا طاب واللام فی القوم للعہد الخارجی وعینا تمیز یقول فارسلنا اباعمرو منا طلیعۃ الیہم لیطلع علی امرہم ویطلعنا علیہ فذہب ووقف ورجع وقال الا انعموا عینا بہولاء القوم لقلۃ عددہم وعددہم

فدسوا فارسا منہم عشاء فلم نعد بفارسہم بدینا

الدس الاخفاء والضمیر لبنی سلیم یقول وارسلوا الینا فارسا منہم خفاء وقت العشاء لیاتیہم باخبارنا فعلمنا بہ وخلینا سبیلہ فی حفظ وامان ولم نعد ربہ بالقتل الجبر

ولم ینال بافشار سرنا فجاء عارضا برقا وجئنا کمثل السیل
نرکب وازعینا العارض السحاب المعترض فی الافق والبرد سن السحاب علی البرد انتصب
علی الحالیۃ ونرکب حال سن المتکلم والغیبۃ وبینہما عطف کما تقول جاءنی زید وعمرو
راکبین والوازعین ثنی الوازع وہو سن یدبر امر الجیش والالف للاشباع یقول
فتحرک کل فریق سنا فجاء بنو سلیم مثل سحاب یمطر بردا وجئنا مثل السیل الہامر ترکب مایلقانا
وکان کل سنا وازعا ای یدبر امر الجیش تنادوا یال بہثۃ اذ رعونا فقلنا
احسنی ملاعجہینا الملا محرکۃ الخلق وسنہ احسنوا ملاکم ای اخلاقکم
جہین ترخیم جہینۃ علی النداء والالف للاشباع یقول تنادوا بینہم بالبہثۃ اذ رأونا
مائلین الیہم فقلنا احسنوا اخلاقکم من الطعن والضرب بآل جہینۃ سمعنا دعوۃ عن
ظہر غیب فجئنا جولۃ ثم ارعوینا ظہر غیب استعارۃ حسنۃ
وقیل الظہر شخم والجولان معروف وارعوی الرجل اذا رجع ونکص یقول سمعنا دعوۃ
سن ورائنا عن ظہر غیب فجئنا الیہا جولۃ ثم رجعنا عنہا علی سواضعنا بعد ماقضینا
الوطر عنہا فلما ان توافقنا قلیلا انحنا للکلاکل فارتمینا
التوافق التلاقی والتدانی والانحناء کنایۃ عن الاستقرار والکلاکل صدر البعیر واللام
فیہ کما فی قولہ تعالی یخرون للاذقان وتلہ للجبین ای علی الاذقان والجبین یقول
فلما تدانینا تدانیا قلیلا انحنا مراکبنا علی الکلاکل ای تثبتنا ثباتا ما فارتمینا علی جد
فلما لم یدع قوساوسہما مشینا نحوہم ومشوا الینا یقول فلما
نفدت القسی والسہام سن الفریقین مشینا نحوہم ومشوا نحونا تلالاء مزنۃ برقت
لاخری اذا احملوا باسیاف ردینا التلالاء اللمعان منصوب علی
المصدریۃ بفعل محذوف والمزنۃ السحابۃ وبرق الشیء لمع والمحل تقدیم المہملۃ علی الجیم المشبہ
علی تقارب الخطوت وہو المشی البطیء والردینی الرماح محرکۃ الیاء الزائدۃ علی الحجاز یقول تلالاء کل سنا تلالاء

سبحانہ لمعت بسحابۃ اخری حتی اذا سار والینا سیراً خفیفاً بایسافہ سرنا علیہم
سیراً سریعاً بایسافہ شلہا شد دنا شدۃ فقلت منہم ثلاثۃ
فتیۃ وقتلت قینا الشدۃ بالفتح الحملۃ وقین علم رجل والمعنی واضح وشد
شدۃ اخری فجردوا بارجل شلہم وہ رموا جوینا الظاہر
ان شدتہم ہذہ کانت بعد شدتہم الاولی ویحتمل ان یعید ہا اخری بالاضافۃ الی شدۃ قومہ وجبر الرجل
کنایۃ عن القتل فانہم کانوا اذا قتلوا رجلا فی الحرب حزوا رجلہ لاخذ السلب او لاظہار
الجلادۃ وتذلیل المقتول یقول وشدوا علینا شدۃ اخری فقتلوا منا شل رجالہم
المقتولین ورموا اخی جوینا وکان اخی جوین داحفاظ وکان
القتل للفتیان زینا الحفاظ محافظۃ الاحساب وکان الثانیۃ حالیۃ والقتل
مصدر مجہول یقال وکان اخی جوین محافظاً الاحساب والقتل زین الفتیان فلا عار
الی فی قتلہ فابوا بالرماح مکسرات وابنا بالسیوف قد انحنینا یکنی بانکسار
الرماح عن شدۃ الطعان وبالانحناء السیوف عن کثرۃ الضراب والمعنی واضح فباتوا
بالصعید لہم احاح ولو خفت لنا الکمی سرینا الصعید یوضع
علی قرب من وادی القری او مطلق الارض والاحاح العطش وحرارۃ الفم والکمی جمع کامی بمعنی
یقول فباتوا بالصعید وکان قد عرض لہم عطش شدید وحرارۃ الافواہ وتنانا لک
من جہۃ المجروحین ولو خفت مجاریہما السرینا الی ارضنا وقال لبشر بن ابی بن حمام
مر نسبہ فی ترجمۃ ابیہ ابی وہو یخاطب خزیمۃ بن بشیر بن جذیمۃ ویعیرہم وقد تشبب ہذہ الابیات
الی عنترۃ ولیس بصحیح ان الرباط النکد من آل واحسین فما یفلحن
من ثالث الطویل والقافیہ منوارۃ والبیت محذوم الرباط الخمس وما قوقہا من الخیل والنکد
بالضم جمع انکد وہو الشقی المشوم والآل یطلق علی ولد کل شریف کریم وواحس کان فرس قیس بن
زہیر العبسی وکانت امۃ جلولی فرس قرواش بن عوف بن عاصم الیربوعی وابوہ فرس

حوط بن ابی جابر الریاحی وکان یقال لہ ذو العقال وکان قد حصل لقیس بن زہیر من قریش بن عوف الامر طویل مذکور فی الاغانی ثم سنا دلفعل الی ال واحسن علی التجوز وکان من عادتہم اسناد فعل الاباء الی الابناء وسنہ قولہ لغا لے سنکتب ما قالوا وقتلھم الانبیاء بغیر حق مع انہم لم یکونوا قتلوا نبیاً فی عہدہ صلعم لقیل ان الافراس النکد من اہل واحسن فرسکم یا بنی زہیر ایبین ان یقلن یوم الربہان الذی کان بینکم وبنی فزارۃ فعلم لیسبقن جلبن باذن اللہ مقتل مالک وطرحن قیساً من وراء عمان الجلب السوق من موضع الی موضع وعمان بالضم مخففا بلد من بلاد الیمن وکان قیس قد خرج الیہ لعد قتل حمل وحذیفۃ الی ان مات فیہ غریبا یقول وقعن سببا لقتل مالک بن زہیر باذنہ لغا لے واوقعن قیس بن زہیر وراء عمان لطمن علی ذات الاصاد جمعکم یروں الاذی من ذلۃ وھوان علی بنا آلمجہول وقد کان لطم واحس لطمۃ عمیر بن ضنۃ الفزاری بامر خدیفۃ بن بدر وذات الاصاد موضع جعل الغایۃ الیہ من واردات وکان البعد بینہما ماتہ علوۃ یقول ولطم واحس علی ذات الاصاد یورثہم یروں الاذی ای مایوذی قلوبکم من الذلۃ والہوان سیمنع منک السبق ان کنت سابقا وتقتل ان لم تبلک القدمان یمنع وتقتل کلاہما فعل مجہول وزلۃ القدم کنایۃ عن التجاوز عن طریق الصواب یخاطب بہ حرملۃ بن بدر بنی زہیر ویقول وسیمنع منک السبق ان کنت تدعی السبق فانہ صار لبنی فزارۃ وتقتل ان تجاوزت عن طریق الصواب وقال غلاق بن مروان الصواب خلاق بالمعجمۃ کشداد بن مروان بن زنباع بالمعجمۃ بالنون فالموحدۃ فالمہملۃ بن روح العبسی شاعر اسلامی یعاتب بنی زہیر علی الصدر عنہم من النفرقۃ وقطع الرحم ہم قطعوا الارحام بینی وبینہم واجروا الیہما واستحلوا المحارما من ثانی الطویل والقافیۃ ستدارک الضمیر المرفوع لبنی زہیر والبناء علیہ للتحقیر والتنوی والکثر ما یستعمل الاجراء فی الشر ویحذف مفعولہ والضمیر فی للاحام

یقول ہم قطعوا وصال الارحام التی کانت بینی وبینہم واجدوا الی الارحام
مالقطعہا من الافعال المنکرۃ واستحلوا المحارم من الاسر والقتل فیا لیتہم
کانوا الاخری مکانہا ولم تلد شیئا من القوم وطما الضمیر المجرور
فی مکانہا لفاطمۃ بنت تزید بن ریاح بن یقظۃ بن بہثۃ بن سلیم ام قیس بن زہیر اخوۃ
نص علیہ فی الاغانی ثم خاطبہا علی الالتفات من الغیبۃ الی الخطاب وما سے
اختہم کما لقہ الشارح او للخصلۃ المنکرۃ یقول فیا لیتہم کانوا الامرۃ اخری مکان
فاطمۃ او لخصلۃ اخری مکان تلک الخصلۃ المنکرۃ ولیتک یا فاطمۃ لم تلدی رجلا
منہم حتی لا یکونوا من عبس فما تدعی من خیر عدوۃ واحسن لم تبغ منہا
یا بن وبرۃ سالما یخاطب احدا من آل قیس بن زہیر والاغلب انہ
مسافر بن ہند ویقول فای شئ تدعی من خیر عدوۃ فرسلکم واحسن ای من سبیقہ
فی الرہان والمعد الحاصل بہ ولم تبغ من شاتہ عدوۃ یا بن وبرۃ سالما حییت مثل
مالک بن زہیر وملا قیس بن زہیر وعاش فی الاعاجم شامستہا حیی لغیض
وغربت اراک فاودی حیث وقعت فی الاعاجم یقال شام فلان قومہ اذا حاربہم
لشاستہم وہلاکہم والمجرور لمعدوۃ واحسن وعنی بحیی لغیض بنی عبس بن لغیض
وذبیان بن لغیض وغربۃ اخرجہ من وطنہ یقول کیف تدعون خیر عدوۃ وقد تم
سببا لشاتہ عبس وذبیان تلک العدوۃ واخرجت تلک العدوۃ اباک عن بلدہ
فہلک حیث والی الاعاجم الذین لیعد العرب سوالاتہم عارا او منقصۃ وکانت
بنو ذبیان عزا واخوۃ فظرتم وطار یضربان الجماجما العز
الاغر العزیز ولیط ان استعارۃ لسرعۃ السیر والجمجمۃ الراس یقول وکانت
بنو ذبیان اعز ظہر لنا واخوۃ کراما فغدرتم وسار وسرا غا یضربون الرؤس بالسیوف
فاضحت فی ہیئ السنین التی مضت وما بعد لا یدعون الا

الا اشائما تانیث الفعل علی ارادۃ القبیلۃ ویدعون مجہول والاشائم جمع اشأم افعل صفۃ لیقول فاضمی بنو زہیر بن جذیمۃ فی السنین الماضیۃ وفیما بعدہا لا یدعوہم الناس الا اشائم وقال سماور بن قمن من لسبہ وحسبہ او دی الشباب فالہ متقفر وقد تترابی فاین المفر سن اول الکامل والقافیہ متدارک او دی الرجل ہلک والمتقفر ظرف سن لقفرہ بالقاف فالفاء فالمہملۃ اذا تتبعہ وتحبسہ ویحتمل ان یکون مصدرا قیل لیستعمل الا ترآب فی النساء والصواب اصحانی جمع ترب وہو من یلاعبک فی التراب من لداتک والمغبر من غبر الشیء اذا بقی یقول ہلک الشباب فالہ موضع تحبس او مالہ تحبس وقد تترابی اواصحابی فاین بی البقاء واری الغوانی بعدما او جہنی اعرضن ثم قلن شیخ اعرضن الغوانی جمع غانیۃ وہو سعان مختلفتہ وبالجملۃ ہی الامرۃ الجمیلۃ وترک النصب للضرورۃ او جہہ وجدہ وجیہا کحمدہ وثمۃ اخص من ثم فانہا لعطف الجملۃ علی الجملۃ خاصۃ والاعور من لاخیر فیہ ویحتمل الحقیقۃ یقول الی ارمی جمیلات النساء بعد ما وجدنی شابا جمیلا اعرضن عنی ثم قلن لبعلہ انہ شیخ اعور وراین راسی صار وجہا کلہ الا قفالی لحیۃ لا تصفر کلہ بالرفع علی انہ تاکید للمستکن فی صار والجملۃ فی محل النصب علی انہ حال او مفعول ثان للدویتہ والقفا موخر الراس ولا تصفر مجہول من صفر الشعر اذا تسبح بعضہ علی بعض او قلہ وکان من عادتہم انہم کانوا یصفرون لحاہم وہو عقد اللحیۃ المنہی عنہ یقول وراین راسی لا شعر فیہ کانہ کلہ وجہ امرد الا موخر راسی حیث بقی فیہ شیء من الشعر وراین لحیۃ قلیلۃ الشعر غیر قابلۃ لان تصفر ابدا کانت فی الشباب وراین شیخا قد تحنی ظہرہ یمشی فیقعس او یکب فیعثر التحنی الاحدیداب واقعس الرجل اذا رفع راسہ الی السماء ولیس بہ اخراج الصدر وادخال الظہر والفاء للترتیب والثانیۃ اعدم لقول وراین شیخا قد حنی ظہرہ

یمشی ناکس الراس فیعی فیرفع راسہ الی السماء بادخال الظہر واخراج الصدر او لغیر
لکمال الضعف فیکب علی وجہہ لما رایت الناس ہرّ وا فتنۃ عمیاء توقد
بالہا ولشعر ہزۃ کریہۃ والفتنۃ العمیاء ایعمی فیہا الناس فلا یدرون
ما الفیطلون واراد بہا فتنۃ ابن الزبیر رض وتوقد وتسعر کلاہما مجہول یقال سعر النار اذا
اسیہا واوقدہا قال لغالے واذا الجحیم سعرت یقول لما رایت الناس قد کرہوا فتنۃ عمیاء
توقد نارہا یوماً فیوماً وتشعبوا شعبا فکل جزیرۃ فیہا امیر للمؤمنین وسنبر عطف علی
کریہۃ والتشعب التفرق والشعب جمع شعبۃ وہو الجماعۃ ای وتفرقوا فرقاً مختلفۃ حتی قام
فی کل جزیرۃ امیر وسنبر وجواب لما محذوف ای تجلدت واستقمت ولتعلمن
ذبیان ان ہی اعرضت انا لنا الشیخ الاغر الکبرانا فعول لتعلمن
واراد بالشیخ الاغر نہشل بن حذیمۃ جدہ الاسطے یقول ولتعلمن بنو ذبیان انہ ان اعرضوا
عنا انا لنا الشیخ الاغر الاکبر نقاتل عن مجدہ وکرمہ اذ ہو حسبنا ویکفینا لاحتاج
الی غیرہ اصلاً فلا یفزنا اعراضہم عنا ولناقتاۃ من رد ینۃ صدقۃ زوداء
حاملہا کذلک ازور یکنی بالقناۃ عن الغزو ورد ینۃ زوج السمہری
وکانا یصلحان الرماح والصدقۃ المحکمۃ والزوزاء المنخرقۃ المعوجۃ ای لم یقبل اثر التثقیف
لصلابتہ وشدتہ وذلک اشارۃ الی القناۃ تباویل الرمح یقول ولہا غزوۃ محکمۃ شدیدۃ
معوجۃ لم تقبل اصلاح المصلح المقوم وشلہا صاحبہا وقال عروۃ بن الورد
العبسی مرثیہ وحسنہ وسن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خرج لغزوۃ
فرجع محروماً وقد ہلک خیلہ وابلہ ورای رسطہ قد جعلوا علیہم کنیفا وقالوا
لان ماتوا ہنا جوعاً خیر لنا ان یاکلنا الذئاب فقال لہم عروۃ اخرجوا من
ہذہ الکنیف وہذہ قلوصی احملوا علیہا سلاحکم حتی اصیب لکم ما یعیشون بہ
اذا ماتوا فخرجوا من الکنیف وخرج ہو سعہم برید ارض قضاعۃ واصاب بعثماً و

عروۃ بن الورد

وفيه يقول قلت لقوس في الكنف تزوحا عشية بعنا عن مسلوحة
نزوح من ثالث الطويل والقافية متدارك والبيت يلزم الكتب الخطرة تتخذ
للابل والغنم من دقاق اغصان الشجر وترقيح اذا سارت في الرواح والغشي و
وعمل فيه وعشية منصوب بقلت وما وان سرعنا ورقيح جمع زاح فتقدم للهملة على الجيم
من زوح البعير اذا سقط بزالا واعيا مجهودا على انه لغة قوم يقول اني قلت لقوم عاجزين
كالجمال الزوح عشية بتنا واصحابي عند ماوان سيروا رواحا ولا تبلدوا فتنالوا
الغنى او تبلغوا نفوسكم الى مستراح من حمام مبرح مجزوم على
انه جواب الامر والباء للتعدية والمستراح الاستراحة واحمام الموت والمبرح الموجع من برح
به اذا اذاه شديدا اي قلت لهم تروحوا تنالوا الغنى او تبلغوا نفوسكم الى استراحة من
موت موجع شديد وهوان تموتوا جوعا وعطشا في مكان ضيق ومن يك مثلي
ذا عيال ومقترا من المال يطرح نفسه كل مطرح افتقر الرجل اذا صار ذا رقة
ومعنى من المال من فقدان المال يقول ومن كان مثلي ذا عيال كثيرة وزرق قليل من
فقدان المال يطرح نفسه كل مطرح مهلك ليبلغ عذرا او اصيب غنيمة
ومبلغ نفس عذرها مثل مجيء اللام للغاية واجاز الرجل اذا زاد بمراده يقول و
ذلك ليبلغ عذرا فلا يلام على الكسل والبلادة او ليصيب غنيمة مرغوبة ومن يبلغ
نفسه عذرها فهو مثل من يفوز بمراده وقال ابو الاسبيض العبسي لا يعرف له اسم سمع
قال ابو هلال كان في عهد هشام بن عبد الملك بن مروان فخرج مجاهدا فمر امي في المنام
انه اكل تمرا وزبدا ودخل الجنة فلما كان من الغد اكل تمرا وزبدا وتقدم فقاتل وقتل
الا ليت شعري هل يقولن فارس وقد حان منهم يوم ذاك فقول
من ثالث الطويل والقافية متواتر وحان الشيء قرب وذاك اشارة الى النظر بالاعداء
والفقول الرجوع يقول الا ليت اطلاعي وعلمي هل يقولن فوارس قد قرب منهم الرجوع الى بلادهم

یوم الظفر بالاعداء ترکنا ولم نجبن من الطیر لحمہ ابا الابیض العبسی وھو
قتیل اجنۃ ستترہ والضمیر المجرور لابی البیض مع تاخرہ لفظا ورتبۃ وکل البیت
مفعول القول الجاہل یقول لن فوارس انا ترکنا الابیض قتیلا فی المعرکۃ ولم نستتر لحمہ
من الطیر فیاکلہ وذی امل یرجو تراثی وانّ ما یصیر لہ منی غنیً
لقلیل الواو بمعنی رب والتراث المیراث یقول ورب ذی امل یرجو میراثی
والحال انّ ما یصیر لہ منی عند اللہ شیٔ قلیل ومالی مال غیر درع ومغفر وا
بیض من ماء الحدید مھند مالی مافیہ والمغفر البیضۃ والابیض عطف علی محل درع فان
اصل الکلام مالی الا درع ومغفر وماء الحدید رونقہ واراد بہ الحدید الصافی الخالص
ومن ابتدائیۃ یقول ومالی مال الا درع وبیضۃ وسیف ابیض کائن من الحدید الخالص
مصقول واسمر خطی القناۃ مثقف واجرد عریان السراۃ طویل
السمرۃ من افضل الوان الرماح والقناۃ قصب الرمح والخطی منسوبۃ الی الخط وھو موضع یباع
فیہ الرماح والمثقف المقوم من ثقف الرماح اذا قومھا بالثقاف واجرد نعت فرس وھو ما
یشعر علیہ من الفرس والسراۃ اعلی کل شیٔ والطول ممدوح فی ظہر الفرس وقوائمہ یقول
ورمح اسمر اللون خطی القناۃ مقوم وفرس اجرد عریان الظہر والقوائم اقیہ بنفسی فی
الحرب وب اتقی بھا ید انی لتخلیل وصول الضمیر المنصوب والمجرور للفرس یا دی الفرس صدرہ
والوصول مبالغۃ الواصل یقول اتقی ذلک الفرس بنفسی فی الحرب فالون لہ جنۃ ووقایۃ
واتقی لصدرہ وسقدسہ بان یکون ھو جنۃ لی وذلک لانی وصول للخیل لافاتح وقال قیس
بن زہیر ینسبہ وحسبہ یمدح بنی زیاد بن عبد اللہ العبسیین وکانوا سبعۃ وکان ربیع
بن زیاد افضلھم وقد تنسب ھذہ الابیات الی حاتم بن عبد اللہ الطائی لعمرک ما اضاع
بنو زیاد ذمار ابیھم فیمن یضیع من الوفر والقافیۃ متواتر الذال یاجب
علیک حفظہ وحمایتہ یقول لعمرک قسمی انہ ما اضاع بنو زیاد بن عبد اللہ العبسی ذمار ابیھم

فيمن يضع فيهم رماحه حيث احسنوا الى بعد ما اساءت اليهم بالاغارة على اهل ربيع بن زياد
ومعنى حسانهم اليه ان ربيع بن زياد غضب لقتل مالك بن نويرة فقام الى اخذ الثار منه وان اخت خليفة بن بدر كانت
تحته بنو جنية ولدت سيوفا صوارم كلها ذكر صنيع
الحنيته نسبته الى الجن والعرب تنسب كل امر غريب الى الجن واراد بها فاطمة بنت الخرشب
بالمعجمة فالمهملة فالمعجمة بن النضر بن حارثة بن ظريف بن امار بن لخيف بن ريث
بن غطفان فانها كانت ام اولاد زياد بن عبد الله العبسي ومعنى كونهم بني جنية
ان مخالبهم لاتشبه افعال الناس فهم بنو جنية وما قيل انه نسبته الى حن بالمهملة
قبيلة من الجن او نسبته الى حن بن دراج وهم بطن من قضاعة احتمال محض
والذكر الفولاذ الصنيع المصنوع يقول هم بنو جنية ولدت سيوفا قواطع كلها
فولاذ مصنوع شرى ودى وشكر من بعيد لاخر غالب ابدا
ربيع اراد به ربيع بن زياد وهو فاعل شرى وغالب بن قطيعة جدهم الاعلى وعنى
به بني غالب وابدا قيد الآخر واراد به نفس ربيع يقول شرى ودى وشكر
منهم ربيع من مكان بعيد لرجل هو آخر بني غالب ابدا حيث لايكون مثله فيهم يعني
اشترى لنفسه وقال هدبة بن خشرم اقول هو هدبة بن خشرم بالمعجمتين فالمهملة كعفر بن
كرز بن ابي حية بن سلمة اللهابن بن اسحم بن عامر بن ثعلبة بن عبد الله بن ذبيان
بن حارث بن سعد بن هذيم بن زيد بن ليث بن سود بن اسلم بن الحاف بن قضاعة لقضاعي
الغدري شاعر اسلامي قتل بزيادة بن زيد كما مر ذكره اني من قضاعة من بكدها
اكره وهي مني في امان من الوافر والقافية متواتر والبيت محزوم الكيد المكر
والحرب الاهلاك يقول اني رجل من قضاعة من يريد بكرها او حربها او املاكها اردها او حربه او
اهلاكه وهم سنني في حفظ وامان ولست بشاعر السفساف فيهم ولكن ملاك الحرب الحوان
الدوي من كل شئ والمدره السيد لكريم المقدم في اليد واللسان او الحرب العوان الشديدة يقول ليست شناعة

القول الردی وانا کنی شاعر جید القول ومقلم الکلب الشدیدة سا هجو
من هجا هم من سواهم اعرض من عرضه بجهله یقول سا هجوس هجاهم من
دونهم فانی احمی اعراضهم واعرض عن هجائی ایاهم لئلا یشتهر بهم وقال عمرو بن کلثوم
هو اول عمرو بن کلثوم بن عتاب بن مالک بن سعد بن زهیر بن جشم بن بکر بن حبیب بصفرا
بن عثمن بن تغلب التغلبی شاعر جاهلی معروف معاذ الله ان تقع نساءنا علی ما لا
اوان نغنم من القتل من اول الطویل والقافیة متواتر الضمیر بالمجرة
فالمجمین الصوت الرفیع یقول نعوذ بالله من ان تقع نساءنا علی ما لا یلیق بنا وان ندفع اصواتنا
بالبکاء من القتل او اقع فینا قراع السیوف یا لسیوف احمانا یا رضاع
ذی اراک وذی اثل القارعة المصادمة بالسیوف معیشة یقرع سیف سیفا والقراع
مالا بناء فیه والاعم ان من الارض ونکر ذی اراک بتاویل المکان علی ان الارض مؤنثة
سماعی والاراک والاثل شجر تأوی معروفتان فی السهول دون الجبال یقول انا
اناس قد اعتدنا قراع السیوف بالسیوف بارض قد ورات اراک واثل ویحتمل ان یرید بالارض
ذات الاثل بلاد بنی القین بن جسر فانها منبت الاثل کما ان المدینة منبت النخل فما ابقت
الایام من مال عندنا ستهجم اذ هو محذوف الیاء عنی بالایام احداث والنوائب
والاصل من مال من المال والمیم بالجیم فالجمة للاصل فی الاصل والمد والمجمة فالمهلة اسم
جمع یقع علی ما دون العشرة والمحذوفة من حذفه اذا هیاه والنسل مجرور بلام مقدرة و
قیل معنا ومقطوعة النسل ای نقطع عنها نسلها بحمل الدیات والحقوق یقول فما ابقت
الحوادث عندنا من المال الا اصل اهل جهیاة ه للنسل او مقطوعة النسل حیث
نقطع نسلها فی الحقوق والدیات ثلاثة اثلثت قائمان خیلنا واقوانا
وما نسوق الی القتل مرفوع علی الابتداء والاثلاث جمع ثلث والفاء
للتفصیل واراد بالقتل الدیة یقول لنا فیها ثلاثة اقسام عندنا ثمان خیلنا وسهانا اقوانا ما کل

من لحومها وشرب البانها وسنبا مانسوقہ فی الدیات وقال المتلمس بن عمرو التنوخی
اقول ہو المتلمس بالمثلثۃ کمعظم بن عمرو التنوخی احد بنی تنوخ بتقدیم الفوقانیۃ علی النون
فالجیمۃ وہو لقب تیم اللہ بن اسد بن وبرہ بن تغلب بن حلوان بن عمران بن الحاف
بن قضاعۃ شاعر جاہلی انی ابی اللہ ان اموت وفی صدری ہم کانہ
جمل من اول المنسرح القافیۃ ستر اکیب والعرب تشبہ الشی العظیم بالجبل یصف
ہم نفسہ بالمعنی فی الاسود ویقول انی رجل ماض فی الامور حیث ابی الاان اموت وبقی
ہم نفسی ہم عظیم کالجبل یعنی لذۃ الشراب ان کان قطابا کانہ
العسل الطاب الشراب الممزوج بالماء وجملۃ التشبیہ نعت وکل البیت نعت ہم ای وتعلق ہم فی
نفسی ہم عظیم معلوم ینبغی لذۃ الشراب وان کان ممزوجا بالماء حلوا لذیذ کالعسل حتی
اری فارس الصموت علی اکساء خیل کانہا الابل الصموت اسم فرسہ واسماء الفارس
نفسہ وقال فی القاموس الصموت فرس العباس بن مرداس او خفاف بن ندبۃ والاکساء جمع کسا
وہو کفل الفرس وعجزہ وتشبیہ الخیل بالابل فی العظم والطول وروی الابل بضمتین جمع الابیل
وہو العصاوتشبہ بہا الفرس فی الصمود وعلاتہ اللحم قال امرء القیس ع لکمیت کانہا ہراوۃ ثنوال
وقیل فارس الصموت ہو ابن عمہ تمادس لہا بق ای فلکن اموت حتی اری لنفسی او فارس الصموت علی اکفال
خیل عظام کانہا الابل او ضوامر کانہا العصی اسوقہا الی الحرب وہی لی او اکون خلفہا منہزما
وہو ناکص او یکون ہو خلفہا منہزما بعد ما انہزمت وہی لہ لا تحسبنی مجلا سبط
السابقین ابدا ان یظلع المجل المقید والسبط الحسن ومجل نقیض
البعد وہو المضی المجتمع اللحم وان بتقدیر اللام وظلع المجل بالمعجمۃ اذا غمز فی مشیہ وعرج شیئا
یقول لاتحسبنی کالمقید الذی لا یقدر علی المشی مسترخی العاقبین ابدا لا یعرج جلدی انی
امرء من تنوخ ناصرہ محتمل فی الحروب ناکلہ تنوخ غیر منصرف
للتانیث والعلمیۃ ووزن الفعل وتذکیر ضمیرہ وافرادہ نظرا الی اللفظ وجمعہ نظرا

الی المعنی والمعنی واضح و قال عبد اللہ بن سبرۃ الحرشی اقول ہو عبد اللہ بن سبرۃ بفتح المہملۃ وسکون الموحدۃ احد بنی حرش بالمہملتین فالمعجمۃ بن کعب بن ربیعۃ بن عامر بن صعصعۃ وہم بطن من قیس شاعر اسلامی وکان من الفتاک وقول الشارح الجرشی نسبتہ الی جرش موضع بالیمن غلط فاحش ولعلہ فہم انہ جرشی بالجیم فالمہملۃ فالمعجمۃ وجرش کزفر موضع بالیمین والعجب انہ ذکر قصۃ تدل علی ان عبد اللہ ہذا کان قیسیا وحرش بطن من قیس اذا شالت الجوزاء والنجم طالع فکل مخاضات الفرات

صحابی من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک شال ارتفع والنجم الثریا وعنی بطلوعہ عہنی الصبح وکنی بارتفاع الجوزاء عن بعید الطلوع النجم عن ایام القیظ فان الثریا تطلع الغداۃ فی الصیف ثم تطلع الجوزاء بعدہ فی اول القیظ قال شاعرہم + اذا الجوزاء ارد فت الثریا + ظننت بآل فاطمۃ الظنونا + والمخاضۃ موضع الخوض ولا یکون الا حیث یکون الماء کثیرا وافرا والفرات نہر معروف والمعبر موضع عبور الماشیۃ یقول اذا اشتد القیظ وحمی الصیف فکل مخاضات الفرات التی لا یعبر عنہا الا بالمراکب تکون سعابر للشاۃ وانی اذا ضن الامیر بإذنہ علی الاذن من نفسی اذا شئت قادر یقال ضن بہ اذا بخل بہ یقول انی لقادر علی الاذن من نفسی اذا شئت العبور من الفرات اذا بخل الامیر باذنہ فلا یاذن لی ہذا وقد نسب ہذا الشعر فی الاغانی الی الاغر بن حماد الشکری وقال الربیع بن زیاد اقول ہو الربیع بن زیاد بن عبد اللہ بن سفیان بن ناشب بالنون فالمعجمۃ فالموحدۃ بن ہذم بالہاء فالمعجمۃ بن عوذ بالمہملۃ فالمعجمۃ بن غالب بن قطیعۃ بن عبس العبسی شاعر جاہلی وسید کریم وکان کاملا وہو فی عرف الجاہلیۃ من یجمع بین الرمی والسباحۃ والشعر والکتابۃ والفروسیۃ واسلم ابنہ الحارث بن ربیع رض حرق تیس علی البلاد حتی اذا اضطرمت اجذما

من ثالث التقارب والقافیۃ متدارک والبیت مخروم یقال حرق علیہ بیتہ

اذا احرقہ وسوفیہ وسنہ قولہ صلعم ثم لنحرقن علیہم بیوتھم وارادبقیس ہذا قیس
بن زہیر المذکور والاضطرام الاشتعال والاجذام بالجیم فالمعجمۃ الاسراع فی العدو
ویحتمل ان یکون سن اجذم عنہ اذا اقلع عنہ یقول حرق علی البلاد قیس بن زہیر
حیث اثار الفتنۃ حتی اذا اشتعلت البلاد علی اسرع فی الہرب او اقلع عن الحرب
وہرب الی عمان والغرض سنہ لغیرہ ینبئے زہیر جنیۃ حرب جناھا فما
تفرج عنہ وما اسلما الجنیۃ الجریمۃ منصوب علی شرطیۃ التفسیر
وجناھا کسبہا وتفرج واسلم کلاہما مجہول والاول مسند الی الظرف یقال تفرج عنہ مجہولا
اذا انکشف عنہ ویکنی بہ عن فرار قومہ سنہ واسلمہ ترکہ وخذلہ یقول جنی جنیۃ حرب
علی قومہ فاعانوہ ولم یفروا منہ فلم ینکشف عنہ ولم یخذلوہ فلم یخذل غداۃ مرت
بآل الرباب تعجل بالرکض ان تلجما منصوب بفعل مضمر
والخطاب لقیس علی الالتفات او لمن یعیرہ سن بنی زہیر والرباب بالفتح علم امرۃ علی
ماقیل واللام زائدۃ وتعجل مجہول سن اعجلہ عنہ اذا بعثہ علی مفارقتہ بالعجلۃ وسنہ قولہ
تعالی ما اعجلک عن قومک یاموسی والرکض الہرب او المراد بہ رکض الدم وتلجم
معروف سن الجسم الفرس والاصل عن ان تلجم والجملۃ حال سن تاء الخطاب ویحتمل ان
یکون تعجل معروفا سن عجل وتلجم مجہولا لیقول اذکر غداۃ مرت بآل ہذہ المرۃ وانت تعجل
لہربک او بہ رکض عدوک عن الجام فرسک فلم یتیسر لک ذلک او وانت تعجل بالہرب مخافۃ
ان یلحقک الاعداء او لئلا یلحقوک علی اختلاف العلماء فی مثل ہذہ فکنا فوارس یوم
اذ مال سرجک واستقدم ما یوم الہریر البصریون والنحویون
یوم سن ایام الجاہلیۃ کان بین بکر وتمیم فقتل فیہ الحارث بن نبیہ سید تمیم وسیلان الرجع
کنایۃ عن الاضطراب واستقدم بمعنی تقدم یقول فکنا فوارس یوم الہریر اذ مال
سرجک عن ظہر فرسک فتقدم الی قدام ای اضطربت ولم یبق لک ثبات عطفنا

وراءك افراسنا وقد اسلم الشفتان انفها الوسار الخلف القدام
ضده واراد بالفم الاسنان واسلم ترك وخذل وكنى به عن خروج الاسنان وكنى
به عن غاية الخوف والفزع بقول عطفا افراسنا وراك اقدام عنك وقد تركت
الشفتان الاسنان فخرجت وبرزت اى فى غاية الخوف والفزع اذا انفرت من
بعاص السيوف قلنا لها اقدمى مقدما الصبر للافراس يقول اذا
انفرت افراسنا من لمعان السيوف قلنا لها اقدمى اقداما وقال الشنفرى الازدى
هو الشنفرى بالمعجمة فالنون فالفاء فالمهملة فالمقصورة شاعر عداء ويضرب المثل
ويقال هو اعدى من الشنفرى قيل اسمه عمرو بن براق ويستفاد من الاغانى انفيره
واذ فهى من رهطنا بالطشر اجيت قال خرج فالط شرا فى عدة من فهم فيهم عامر والشنفرى
والسليك وعمرو بن براق ثم من حديث هذه الابيات على ما فى الشرح ان سبعة
شباته من فهم بن عمرو كانوا قد اسروا الشنفرى صغيرا ثم قدوا به رجلا منهم كان فى
اسر بنى سلامان وهم من الازد فكون فيهم وعيسه انه منهم حتى قال ليوسا
لبست من كانع بيتها فعلى راسى يا احتى فانكرت ان يكون اخاها ولطمته لطمة
فلما جاء ابوها قال له الشنفرى ممن انا قال من الاوس بن حجر وهم لبطن من الازد
فقال والله لا قتلن منكم مائة رجل فقام ليقتل حتى قتل منهم تسعة وتسعين
وبقيت المائة برجل منهم فذهب راس الشنفرى برجله فجرحت ومات ثم اخذوه وقتلوه
وسالوه قبل قتله اين نصيرك وقالوا له انشدنا فقال انما النشيد على السرور
وانشد لا تقربى فان قبرى محرم عليكم ولكن
البشرى ام عامر من ثانى الطويل والفاقية متدارك والبيت مخزوم
والقبر الدفن والبشر فرح لازم دائما وعامر كنية الضبع والظاهر
ان الكلام من باب الخطاب المخاطبين مختلفين فى كلام واحد كما فى قوله تعالى

اعرض عن هذا واستغفري لذنبك ويجوز ان
يقدر ولكن قولوا البشري ام عامر فيكون الخطاب لمخاطب واحد يقول لا تدفنوني انتم فان دفني
محرم عليكم لما ظلمتموني فلا تحتسوا الى بالدفن او لعلم الناس انه قتل كذا وكان
جديرا به ولكن البشري يا ام عامر باكل لحمي وعظمي او ولكن قولوا البشري يا ام عامر اذا احتملوا
وفي الراس اكثري وغودر عند الملتقى ثم سايري هذا الطرف
يحتمل ان يكون متعلقا بالبشري او بضمير المرفوع للذين خاطبهم اولا فانهم غابون
عنده عند الخطاب الى ام عامر ويحتمل ان يكون متعلقا بقولوا المحذوف ففيه التفات من
الخطاب الى الغيبة وقوله وفي الراس اكثري جملة معترضة وانما قال ذلك لان الراس
منبت الاعصاب وسعدن الحواس وغودر عطف على احتملوا وثم بالفتح ظرف بدل من
عند الملتقى وسايرا لشئ ما بقي منه مرفوع على انه فاعل غودر ولا يجوز ان يكون جملة مستقلة
بان يكون مبتدا لكن جزاء هذا الشرط فان الرجل لا يرجو الحيوة بعد قطع راسه هذا ومعنى
البيت ظاهر على الاحتمالين هنالك لا ارجو حيوة تسر نسجيس اللياني
مبسلا بالجرائر اشارة الى الوقت الحاضر والسجيس الابد وهو منصوب على الظرفية
قال الاصمعي يقال لا اتيك سجيس عجيش اي الدهر كله وجاء في الحديث لا تصروه في
لفيظة ولا منام سجيس اللياني والايام والمبسل اسم مفعول من البسله اذا خذلته قال تعالى
اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا منصوب على انه حال من ضمير المتكلم ليقول اليوم لا ارجو حيوة
طيبة تسر نفسي الى الابد مادامت الليالي والايام مخذول بالجرائر اي الجرائم وقال الاعلم الشنتمري
وسن حديث هذه الابيات انه كان قد خطب امرأة من بني قارب من عبس
فوعدته ثم شاورت قومها فقالوا ما لقيسين برجل لقتل اليوم او غدا
فلما جاءها قالت ان قومي منعوني عنك وقال في الاغاني انها
كانت امرأة من سهم من هذيل وقالوا لها لا تنكحيه فانه لا ول يقتل

ان یلاقی مجمعاً من ثنا فی الطویل والقافیۃ متدارک الضمیر المجرور للامرۃ المذکورۃ والنصل حدیدۃ السہم والرمح والسیف وان تبقد بہ اللام یقول وقال لہا قومہا لاتنکحی تابط شراً فانہ موصوع ومعد لاول فصل یقع فی الحرب لاجل انہ یلاقی مجمعاً من الناس وحدہ فلم ترمن رای فتیلا وحاذر تایمہا من لابس اللیل الوعا الفتیل الشیٔ الدقیق الذی یکون فی شق النواۃ ویکنی بہ عن الشیٔ القلیل قال تعالے ولا تظلمون فتیلا والتائم کون الرجل او الامرۃ بلا زوج ومن ستعلقۃ بہ ولابس اللیل من یخرج لیلاً کانہ یلبسہ والاروع الحازم الیقظان والالف للاشباع وکنی بہ عن نفسہ یقول فلم ترتلک المرۃ شیا قلیلاً من رای صائب وخافت تایمہا من رجل لابس اللیل اروع حازم قلیل غرار النوم اکبر ہمہ دم الثار ویلقی کمیاً مسفعاً بالجر علے انہ نعت لابس اللیل وبالرفع علی انہ خبر مبتدا محذوف والغرار النوم الخفیف ویلقی بتقدیر ان الناصبۃ والکمی الشجاع التام السلاح وسفعہ السموم اذا غیرت لون وجہہ معناہ متغیر الوجہ لکثرہ قیاسہ فی الشمس اوشدۃ غیظہ وروی مشغبا بالمعجمۃ فالنون ای المعد للقتال من قولہم تشغب للقتال اذا استعد لہ وتشغب السلاح اذا لبسہ یقول قلیل النوم الخفیف کانہ لاینام الکبر سطالبہ المہتہ دم الثار اولقاء شجاع سفع اومشغب بما صعہ کل یشجع قومہ وما ضربہ ہام العدی لیشجعا الما صعۃ المقاتلۃ والتشجیع ان تحمل احداً علے الشجاعۃ وان تقول لہ انک شجاع وضمیر المفعول محذوف وقومہ مرفوع علے الفاعلیۃ وروی یشجع بوسہ علی بناء المجہول ویوسہ ظرف وروی یشجع لنفسہ علے بناء الفاعل والہام الرؤس وتشجیع مجہول والالف للاشباع یقول لقاتلہ کل رجل یحملہ قومہ علی الشجاعۃ فیقاتل اشد قتال للایکون خفیفا عندہم او کل رجل یشجعونہ یوم قتالہ او کل شجاع یشجع نفسہ ولاکنہ یضرب رؤس الاعداء ولیس ضربہ الرؤس لیقال انہ شجاع لانہ شجاع فی

حد ذاتہ قلیل اذخار الزاد الا نقلۃ ؛ فقد کشر المزر والنشوز والنفق
المعار اراد بالقلۃ النفی والنقلۃ مصدر علل فتعلل ای شغلہ فاشتغل والفاء للتفریع
والنشوز الارتفاع والشر سوء سقط الاضلاع یحمج علی الشر اسیف یقول لا یدخر الزاد
الا لاجل ان یعلل نفسہ بشئ قلیل سنہ فلذلک خوی بطنہ وارتفع سراسیفہ والنفق اھ ا ہ
یبیت بمغنی الوحش حتی الفنہ ویصبح لا یحمی لہا الدہر مرتعا
علی غرۃ اوینہزۃ من مکانس اطال نزال القوم حتی تسعسعا المغنی المنزل من
غنی فلان کرضی وانزل واقام قال تعالی کان لم یغنوا فیہا والغرۃ الغفلۃ
والظرف متعلق بلا یحمی فہو قید للنفی والنہزۃ الفرصۃ والمکانس من یلازم الکناس ای
بیت الظبی وتسعسع الرجل اذا ذہب اکثرہ وروی بالمعجمتین من تشعشع الشہر اذا بقی اقلہ یقول
یبیت بمنزل الوحش لقوۃ قلبہ وشدہ قوتہ فلا یخاف اسدا ولا ذئبا ولا نحوہ حتی انست
الوحش ویصبح لا یحمی مرتعہا تمام الدہر علی غفلۃ منہا او فرصۃ منہ علی عاوۃ الصیادین وہو ملازم
بیت الظبی اطال نزال القوم حتی ذہب اکثرہ وبقی اقلہ ومن یغز بأعداء لا بد انہ
سیلقی بہم من مصارع الموت مصرعا یقال اغزاہ بہ اذا حملہ علی قتلہ قال لبعض
لتغزینک بہم یقول لیغزینہ قومہ باعدائہم ومن یغز بالاعداء فلا بد انہ سیلقی بہم
مصرعا من مصارع الموت رأین فتی لا صید وحش بہم فلوصا فخت
انسا بصافحنہ معا الضمیر للوحش ومعا تاکید یبین وجہ انس
الوحش بہ ویقول رأین فتی جلیلا لا یہم صید الوحش فلوصافت وحشیۃ انسا نا
لصافحنہ جمیعا ولکن ارباب المخاض یشقہم اذا انفردہ واحدا
او مشیعا المخاض النوق الحوامل اسم جمع وشقۃ الہم نہکہ والاتقہار بالقاف
فالفاء والتحبس بالقاف والمشیع اسم مفعول من کان معہ غیرہ یقول ولکن یہم
صید ارباب النوق الحوامل الخ ہی اغرا الاسوال عندہم فصیر علیہم فیہجہم تحبسہم ایاہ القفا

والصحاری واحداً او کان مع غیرہ وانی وان عمرت اعلم انني سالقی
سنان الموت یبرق اصلعاً برق الشئ اذا لمع والاصلع السنان المعتقل
کالصدوع یقول انی عودت بالقتال فانی اعلم انني سالقی سناناً یجلب الموت
لامعاً مصقولاً وان صرت شیخا کبیراً وقال لبعض بني قیس بن ثعلبۃ اقول لہم بطن
من بکر بن وائل کما سیاتی دعوت بني قیس الی فشمرت خنا ذید
من سعد طوال السواعد من الثانی الطویل والقافیۃ متدارک یقال شمر فی
الامر اذا جد فیہ وخفف والتخذیذ بالمعجمۃ فالنون فالمعجمۃ الطویل والشجاع وارادہ
بسعد ال سعد بن مالک بن ضبیعۃ بن قیس بن ثعلبۃ وکنی لطول الساعد عن الاقدام
فی الحرب یقول دعوت الی بني قیس بن ثعلبۃ فاستعدت وجدت رجال طوال
شجعان من ال سعد بن مالک منہم مقاویم فی الحرب اذا اقلوب القوم طارت
مخافۃ من الموت ارسوا بالنفوس المواجد الارساء متعد قال تعالی والجبال
ارساہا فالباء ابا زایدۃ وخلت علی المفعول او مفعولہ محذوف والظرف فی محل النصب
علی الحالیۃ یقول وہم اناس اذا طارت قلوب القوم عن صدورہم مخافۃ الموت امی لم یبق
لہم صبر وقرار اقاموا نفوسہم الکرائم او اثبتوا قلوبہم وہم ملبسون بالنفوس الکرام و
قال سعد بن مالک اقول ہو سعد بن مالک بن ضبیعۃ بن قیس بن ثعلبۃ بن عکابۃ
بن صعب بن علی بن بکر بن وائل جاہلی قدیم وہو جد طرفۃ الشاعر المشہور ومن حدیث ہذہ
الابیات ان الحارث بن عباد بالضم تشدد ابن ضبیعۃ بن قیس بن ثعلبۃ کان قد اعتزل من حرب
بني وائل وتنحی بابلہ وولدہ واخوتہ مقام سعد بن مالک ینشد معرضا ایا بوس
للحرب التی وضعت اراھط فاستراحوا من مرفل
الکامل والقافیۃ متواتر وخلت اللام بین المضاف والمضاف الیہ لتاکید الاضافۃ
والوضع الطرح والاراھط جمع رہط رہط روی منصوبا ومرفوعا والثانی علی حذف ضمیر المفعول

سعد بن مالک

ویؤید الاول قولہ تعالیٰ ان تضع الحرب اوزارھا والثانی قول الشاعر فان وضعوا حربًا فضعہا وان ابوا یقول یا قوم الظروا شدۃ الحرب التی وضعت اراھط من قومی او وضعہا اراھط من قومی فاستراحوا من الطعان والضرب والحرب لا یبقی لجاحمھا التخیل والمراح جاحم الحرب بتقدیم الجیم علی المہملۃ معظمھا وشدۃ القتال فی معرکتہا واللام للتوقیت والتخیل التکبیر والمراح النشاط یقول والحرب لا یبقی التکبر والنشاط عند معظمھا وشدۃ القتل فی معرکتہا الا الفتی الصبار فی النجدات والفرس الوقاح : الاستثناء منقطع والرفع علی لغۃ بنی تمیم نظرًا الی الفعل المقدر والنجدۃ الشدۃ والفرس الوقاح ما یکون حافرہ شدیدا یعلوھا غیر محتاج الی النعل ویقابلہ المنعل قال قیس بن الحدادیۃ وھو جاہلی شعر نحن جلبنا الخیل من بطن ایۃ ✤ وجلدان جردا سنعلات وقحا ✤ ولم یفسرہ الشارح اصلا یقول ولکن بقی الفتی الصبار فی الشدائد والفرس الوقاح والنشرۃ الحصداء والبیض المکلل والرماح عطف علی الفتی الصبار والمنشرۃ الدرع الواسعۃ والحصداء ضیقۃ الحلق محکمۃ النسج والبیض الخود والکلیل احکامہ وشدہ بالدرع بالمسامیر لیلا یقع عن الراس ای یبقی الدرع الواسعۃ الضیقۃ الحلقات محکمۃ النسج والبیض المشدود بالدرع والرماح السمر والثاقف الاوشاظ والذبیان اذ جھد الفضاح تساقط علی بناء المضارع حذفت منہ احدی التائین والاوشاظ جمع وشیظ بالواو فالمعجمۃ الاتباع والخدم واخلاط الناس وروی التوشاظ مصدر کالتکرار المراد بہ من یسوط بقوم والذبیان محرکۃ اسافل الناس وجہدہ مجہول من جہدت الدابۃ اذا خرجت ما فیہا من السیر واسعیر لبلوغ الفضاح الغایۃ بحیث لا یبقی منہ شیء والفضاح بالکسر الفضیحۃ ویقول وتتساقط اخلاط الناس واسافلہم اذا بلغ الفضیحۃ الغایۃ ای قتل الناس کثیرا والکر بعد الفر اذکرہ التقدم والنطاح استعارۃ للقتال

فان الاصل في الكبش والثور ليقول وانما يحمد الكر بعد الفرين كره التقدم والقتال
اى عند اشتداد الحرب كشفت لهم عن ساقها : وبدا من
الشر الصراح المستكن للحرب والصغير المجرور للاراطة وكشف الساق كناية
عن شدة الامر فانه اذا اراد الانسان شيئا يعتد به شمر ذيله وكشف ساقه وقيل ان المرأة
لا يكشف عن ساقها الا عند شدة الامر والصراح الخالص المحض يقول كشفت الحرب لهم
عن ساقها وبدا الشر المحض حيث لم يبق فيه شوب فالهم بيضات الخدور
هناك لا النعم المراح بيضة الخدر كناية عن الجارية التي
يكون في الستر والنعم اسم جمع والمراح من اراح النعم اذا ساقه من المرعى الى البيت
رواحا يقول فالهم اى الامر المقصود بالذات هناك الجارى اللاتى هن بيضات الخدور
لا النعم المراح فانه يهما يوم الغارة وهذا اليوم الحرب بئس الخلائف بعدنا
اولاد بشكر واللقاح الخلائف جمع خليفة واللقاح بفتح اللام فالقاف
لقب بنى حنيفة وخصهما بالذكر لان هذين الحيين من بكر قد كانا اعتزلا عن الحرب يقول
اذا استنا او قتلنا فبئس الخلائف جئنا او لا ولبشكر بن على بن بكر و بنو حنيفة بن لجيم بن
صعب بن على بن بكر وذلك لانا كرام آل بكر واشرافهم من صد عن نيرانها
فانا ابن قيس لا براح صد من الصدود اللازم والمجرور للحرب والبراح
الزوال ولا شبهة بلبيس ليقول من اعرض عن نيران هذه الحرب فليعرض ولا كني انا ابن
قيس بن ثعلبة فليس له براح من معركتها ثم لا يخفى ما في لفظ قيس عن اللطف لان بعض
الشدة صبرا بني قيس لها حتى تريحوا او تراحوا
الاراحة كناية عن القتل يقول اصبروا بنى قيس لهذه الحرب حتى تقتلوا او تقتلوا ان
الموائل خوفها يعتاقه لاجل المتاح الموائل من اطلب المؤلل اى المفرد ونصب مهايئ
انه مفعول له والاعتياق المنع والحبس والمتاع المقدر يقول ان الذى يطلب المفر والخلاص يحبسه الاجل

المقدر فلا يترك الى المفر هيهات حال الموت دون الفوت وانتضى

السلاح هيهات اسم فعل بمعنى بعد والفوت السبق والفرار والانتضاء سل السيف

والسلاح السيف والفعل مجهول يقول بعد الفرار وحال الموت دون السبق والفرار وقد سل

السيف من الغداة اى لم يبق الفرار بعد الشروع فى الحرب كيف الحيوة اذا خلت

منا الظواهر والبطاح . الظواهر اعالى الاودية والبطاح لطونها

يقول كيف لذة الحيوة لمن بقى من آل بكر اذا خلت الظواهر منا والبطاح اى لا حيوة لهم طيبة

بعد ما قتلنا والمقصود منه هو التحريض على الحرب اين الاعزة والاسنة

عند ذلك والسماح الاسنة جمع سنان وبه اراد به الرجل الماضى فى الامور قال

الخفى ع وسن الرجال اسنته مذربته وذلك اشارة الى القتل واراد بالسماح اصحابه انكان

فى معنى الجود والكرم ويحتمل ان يكون فى معنى بيوت الادم فانها كانت لاشرافهم وسادتهم

يقول اين الاعزة الكرام والرجال الماضون فى الامور ارباب الخير والسماح او بيوت

الادم عند ما قتلنا فى الحرب فان تلك الصفات لا توجد فى غيرنا وقال حجدر بن ضبيعة

حجدر بن ضبيعة

من قيس اقول هو ربيعة بن ضبيعة بن قيس بن ثعلبة بن عكابة الى آخر النسب المذكور لقب

بحجدر لقصر قامته وقال بهذه الابيات يوم التحالق وسن حديثها ان مهلهل بن ربيعة

اخا كليب بن ربيعة لما قتل بجير بالموحدة فالجيم فالمهملة مصغرا ابن عمرو بن عباد بن ضبيعة عاد حارث

بن عباد فرسه لغلبته وجز ناصيته وثلب ذنبه وكان اول من فعل ذلك ثم ارتحل بأهله

ومن كان معه الى بنى بكر ونزل منهم وقال للحارث بن مرة هل انت مطيعى تنال الغنم قال

فاتل الاعداء يعنى بنى تغلب بالنساء فضلا عن الرجال وعلموا انفسكم لعلامات لعيرفنكم

من غيركم فاعطوا كل امرأة هراوة وادا وة لتسقى كل مجروح من بكر وليضرب كل مجروح من

تغلب مخلقوا رؤسهم وجعلوه علامة لهم ولم يبق الا حجدر بن ضبيعة فابى ان يحلق راسه وقال دعونى

لاول فارس يخرج من تغلب فقال قد بقيت بنى وامت كنتى وشعثت يوم الرهان جبتى

من شطور الرجز والقافیۃ متدارک آست المرۃ الثیبۃ اذا کانت بلا زوج بکراً کان او ثیباً والکنۃ بالفتح زوج الاخ والابن فایتہ الکنۃ کنایۃ عن موت الاخ او الابن وقیل اراد بہا زوجتہ واراد بوقوع الفعل قربہ وقوعہ کما فی قولہ تعالے اتی امر اللہ فلا تستعجلوہ یو الشعث التفرق وعنی بالبرہان القتال تشبیہا لہ بہ فی الغموض والحرمان والحجۃ مجتمع شعر الراس یقول لقد قرب ان یتیم کتیبتی وتتفرق بعد القتال شعر راسی حیث عہدت ان الاقی اوّل فارس من تغلب رُدُّوا علیّ الخیل ان ایمّتِ ان لم یناجزہا فجزٌ والمتی اراد بالخیل خیل تغلب والم بہ نزل بہ والمناجزۃ المقاتلۃ وکان الظاہر ان یقول ان لم انا جزہا علی صیغۃ المتکلم لکنہ اتی بالغائب ایذانا بانہ بغیب عن قریب وقد غاب حیث قتل بہراوۃ ضربۃ امرۃ من رسطہ لم تمیزہ من العدو لما کان علی راسہ شعر وکل بنی بکر کانوا بلا شعر لفت یقول ردوا علی خیل تغلب ان ایمت بکم فان لم اقاتلہم فجزوا متی ولا تمہلونی قد علمت والدۃ ما ضمّمت ما لففت فی خرقٍ وشمّمت اراد بہا والدتہ وبالموصول لفنہ وما لفت بدل من ما ضمت لزیادۃ التوضیح فی صلۃ الثانی من اصلۃ الموصول الاول وضمیر المفعول فی کلا الموضعین محذوف وروی ولففت بالواو فہو عطف علی ضمت والخرق جمع خرقۃ والشم کنایۃ عن الرائحۃ وکانت العرب تشم اولادہا ولذا تسمی اولاد بجیانۃ قال علیہ السلام ہم بجیانتی والموصول احد مفعولے العلم وبانی ما قام مقام مفعولہ الثانی اذ الکماۃ بالکماۃ التقت الجذح فی الحرب ام ائمت :: الظرف متعلق بما بعدہ والکمی الشجاع التام السلاح واراد بالتقائہما اشتدادہما والقتال والمجذح بالمجمۃ فالمہملۃ فالجیم المسم مفعول من اجذحت الناقۃ اذا اتت بولد ناقص واجذحت المرۃ اذا جاءت بولد تام الخلق والتردید لیس للشک بل الغرض ہو بیان التعیین کما فی قولہ تعالی وَاِنَّا اَوْ اِیَّاکُمْ لَعَلٰی ہُدًی اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ یقول قد علمت والدتی ما ضممتہ

والفقہ سنی فی خرق وشمتہ واشفقت علیہ اھونا قص الخلق ام جارت بہ تام الخلق
حین تلتف الکماۃ بالکماۃ ای علمت انی تام الخلق یوم الحرب عند اشتداد الامر
لظہور الاثار علیّ وقد کنت طفلاً صغیراً وقال شماس بن اسود الطہوی ویقول
بنو شماس بالمعجمۃ کشداد بن الاسود الطہوی احد بنی طہیۃ بنت عبید شمس بن
سعد بن زید مناۃ بن تمیم شاعر جاہلی یخاطب حرمی بالمہملتین مشدد الراء والحمانیۃ
مکسوراً ابن ضمرۃ بن ضمرۃ بالمعجمۃ فالمہملۃ بن جابر بن قطن بن نہشل بن دارم النہشلی
ومن حدیثہ ان قیس بن حسان بن عمرو بن مرثد البکری کان نزیلاً فی اخوالہ بنی مجاشع
بن دارم وکان عمرو بن عمران الاسدی جار الحرمی بن ضمرۃ فاخذ قیس بن حسان
جملاً من ابل فشکاہ عمرو المذکور الی الحرمی فغضب الحرمی وضرب قیساً واخذ من ابلہ ثلاثین
بعیراً واعطاہا جارہ عمرو واتم غضب بنو مجاشع وقالوا ابنی نہشل وقالوا ابنی نہشل ان
لم تکن اخوال قیس فانتم اخوالہ فکلم بنو نہشل حرمی بن ضمرۃ فی ابل قیس فابی ان
یردہا علی قیس فقال بنو مجاشع یا بنی نہشل اما ان ترد وا ابل قیس واما ان تتترکوا
حرمی بن ضمرۃ فترکوہ وضربہ بنو مجاشع واخذوا من ابلہ اکثر مما اخذہ ولم ینصرہ بنو
نہشل ثم اخذ بنو مجاشع عبد عمرو بن ضمرۃ وضربوہ واوثقوہ حتی ردت ابل قیس علی
قیس فقال فیہ شماس اغرک یوماً ان یقال ابن دارم وتقصی کما یقصی
من البرک اجرب سن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الاستفہام للتوبیخ والواو حالیۃ وتقصی
مجہول من اقصاہ اذا البعدہ والبرک اسم جمع الابل کالرکب والاجرب الجمل الذی بہ
جرب وحکۃ یقول اغرک فی یوم ان یقال لک انک ابن دارم والحال
انک تبعد سنہم کما یبعد الجمل الاجرب من جماعۃ الابل ولذلک لم ینصرک احد منہم
ای لا تغتر بکونک ابن دارم فانہ وحدہ لا یجدیک نفعاً قضی فیکم قیس
بما الحق غیرہ کذلک یخذل العزیز المحارب
ای نفس کونک ابن دارم

المجرب وردی قضی فیکم لنواس ولعل المراد بہ لنواس بالنون بن عامر بن حری
بن سفیان بن مجاشع الدارمی فانہ کان قد ولی رد الابل وارآد لغیر الحق
رد الابل بلا سکاۃ الضرب واما علی روایۃ الکتاب فالمضاف مقدر ای اخوال
قیس والمراد لغیر الحق الضرب واخذ الابل اکثر مما کان اخذہ من ابل قیس وغیرہ
بالمعجمتین قہرہ وساسہ والعزیز السید العظیم والمدرب المجرب القوی یخاطب حری بن ضمرۃ
ومن معہ من اتباعہ فنقول قضی فیکم لنواس بن عامر بما کان الحق غیرہ حیث حکم
برد الابل ولم یحکم بسکاۃ ضربکم ورد الابل التی اخذت منکم قبل ابل قیس او قضی
فیکم اخوال قیس لما کان الحق غیرہ حیث ضربوکم واخذوا ابلکم اکثر مما اخذتم من ابل
قیس وکذلک یقہرک العزیز المجرب البصیر بالامور فادّای قیس بن حسان
ذودہ ومائیل منک التمر اوھو طیب الظاہر ان الفاء داخلۃ علی جزاء
شرط محذوف ویحتمل ان یقدر القول ویکون الفاء للتفصیل والذود من ثلثۃ
اباعر الی عشرۃ ومن عشرۃ الی ثلاثین وما بین الاثنین الی التسع اقوال یقول
واذا کان الامر کذلک فاد او فقیل لک فاد الی قیس بن حسان ابلہ وما اخذ منک
فہو طیب کالتمر اذ ہو الطیب من التمر فلا یرد علیک فلا تصل رحم بن عمرو
بن مرثد بعملک وصل الرحم عضب مجرب ای فان لم تصل یاجرے
رحم قیس بن حسان بن عمرو بن مرثد برد ابلہ الیہ یعلک وصل الرحم سیف
مجرب وانما قال رحم ابن عمرو بن مرثد لانہ کان ابن اختہم من وجہین قریب
وہو انہ کان ابن اخت بنی مجاشع وبنو مجاشع بن دارم وبنو نہشل بن دارم بنو عم
ولبید وہو ان ہند بنت مرین اخت تمیم بن مر کانت ام بکر وتغلب و
قیس بن حسان من بکر وبنو نہشل من تمیم وقال حجر بن خالد مرثد وحسبہ
وجدنا ابانا اصل فی المجد بیتہ واعیی نجارا لآخرین

مطالعہ حجر بن خالد

مطالعه اراد بابیه جده الاعلی بکر بن وائل او جده الاسفل سعد بن مالک بن ضبیعه یقول انا وجدنا جدنا قد حل بیتیه فی حاق المجد والشرف واعز مواضع طلوعه وصعوده رجالا اخرین حیث لم یبلغوا سلبغه فمن یسع منا لامثل سعیه ولا کن متی ما یرتحل فهو تابعه اراد بضمیر المتکلم معشر الناس کلهم وخصوصا وعلم علی معنی انه اذا لم یبلغه احد سنا ونحن افضل الناس فما ظنک بالذین هم دوننا یقول فمن یسع سنا معشر الانس او سنا لخصوصا الی المجد الشرف لاینال مثل سعیه ولاکن متی یرتحل الیه یکن تالیه فضلا عن ان یکون ساویاله او نادیا علیه یسود ثنانا من سوانا ویبدء نا یسود معد اکلها لانا فعه الثنا بکسر المثلثه فالنون منا کان دون السید ومن لا سامی له او کان فاسد الرای والبدء السید الشریف والشاب العاقل ومن موصوله وکلها بالنصب والرفع یقول نحن قوم کرام یسود ثنا نا من کان دوننا من العرب ویسود بدء نا بنی معد بن عدنان کلهم لایقدرون علی دفعه وعزله ونحن الذین لا یروع جارنا وبعضهم للغدر صم مسلم یقال روعه اخافه وافرغه والفعل مجهول یقول ونحن الذین لا یخوف جارانا حیث یعلم الناس انا لا نغدر بجارنا وبعض الناس صم مسامعه لکثرة الغدر فلا یسمعون ما یقول به الرجال فیهم ندهدق بضع اللحم للباع والندی وبعضهم تقلی بذم منافعه وبهدق اللحم اذا قطعه وکسر عظمه والبضع جمع بضعة وهی قطعة اللحم والباع الکرم کالندی والمنافع بالقاف القدور الصغار التی تتخذ من الحجارة یلقی فیها التمر واللبن ثم تطبخ وتکون للصبیان یقول انا نقطع قطعات اللحم ونکسر عظامها لاجل الجود والکرم وبعض الناس تقلی قدورهم بالذم اے قدورهم مذمومة ملومة حیث لا یطبخون لاضیافهم ولا یطعمون جیرانهم ویحلب ضرس الضیف فینا اذا شتا سدیف السام تسدیدا ضا الحلب استخراج ما فی الضرع

من اللبن واستعیر ہنا لاستخراج ضرس الضعیف ما فی سدیف السنام من الدسم
وروی بنصب الضرس ورفع السدیف علی معنی اسہ لیعطیہ الحلب وروی بحلب
علی صیغۃ المتکلم من حلبہ الشاۃ والناقۃ اذا جعلہا لہ لیحلبہا وح الضرس والسدیف کلاہما
منصوب علی المفعولیۃ والسدیف شحم السنام وشتا الرجل اذا دخل فی الشتاء ای القحط
والاستمرار الاختیار والانتخاب وفیہ دلالۃ علی الکثرۃ لان الانتخاب انما یتصور فی القلیل
لیقول ونحن لنظم الضعیف السدیف اذا دخل فی الشتاء ای القحط فیستخرج ضرس الدسم
منہ اویا کلہ بلا تکلف وشتقہ کانہ یشرب اللبن او لیعطیہ السدیف حلبہ ای الدسومۃ الطریۃ
او نحمل الضرس السدیف لیحلبہ لیستخرج دسومتہ تنجیدا لما بعدہ فی الجفان وہو کثیر فیہ و
الغرض بیان الجود والکرم وسعۃ القری منعنا حمانا واستباحت ذماحنا
حمی کل قوم مستجیر مراتعہ یقول حفظنا حمانا من کل قوم اعزۃ واباحت
رماحنا حمی کل قوم استجارت مراتعہ لکل مجیر قوی وقال ایضاً لعمرک ما الیاء
بن عبد بذی لونین مختلف الفعال من الوافر والقافیۃ متواتر
الیا الکسر الہمزۃ وتشدید التحانیہ علم وکنی بذی لونین عمن لیس باطنہ علی وفاق
ظاہرہ لیضف الیاء بن عبد ویقول لعمرک انہ لیس بذی لونین مختلف الفعال ظاہراً و
باطناً بل ہو خالص مخلص لمتین رزین غداۃ اتاہ جبار بادّ معضلۃ
وحاد عن القتال منصوب بفعل مضمر وبالیتقادو مما سبق والا والام المنکر
فقال لہم لقد جئتم شیئاً اِدّاً والمعضلۃ من عضلت الارض بالہا اذا عضت
بہم ای ضاقت علیہم والتانیث لان المراد بالادواہ العظیمۃ وہذا اجود الروایات یقول
اذکر او استقام غداۃ اتاہ وجبار لشیء منکر شدید لفیض الناس من شدتہ وہو الحرب
والقتال ففض مجامع الکتفین منہ بابیض ما یعب عن الصقال
ففض التفریق والکسر والمسکن فی الفعل للالیاء بن عبد والمجبور رجبار ویعب عنہم اذا

اذا جارہم یوما وترکہم یوما یقول فرق الیاء بن عنہ مجامع المکنفین سن جبار حین
ہرب سنہ مدبرا کسیف مصقول لاینبو عن الصقال بل یصقل کل یوم فلوانا شھد
کم نصرنا بذی الجب ازب من العوالی الجب الاصوات
المرتفعۃ واضطراب اسواج البحر والزیب بالمعجمۃ فالموحدتین کثرۃ الشعر والازب
افعل صفۃ منہ والعوالی جمع عالیۃ وھو الطرف العالی سن الرمح وقد یراد بہ الرمح
یخاطب الیاء بن عبدورہطہ ویقول فلو شھدناکم لنصرناکم بجیش ذی لجب کثیر ازب
سن جہۃ الرماح لقوم سقام شعورہم علی ابدانہم فکانہن شعورہم ولا گنا ناینا
واکتفیتم ولا ینای الخفی عن السوال الخفی السائل اللجوج
قال تعالی کانک حفی عنہا والرؤف الرحیم قال تعالی انہ کان بی حفیا
وکلا ہما یصح ہیقول ولا کنا لبعدنا عنکم باحباسنا واکتفیتم عنا بانفسکم ولا یبعد السائل
الخفی عن الجزو السوال اولا یبعد الرؤف الرحیم بالاعزۃ والاحبۃ عن سوال حالہم
وما لہم فلذلک سالنا عنکم وقال غسان بن وعلۃ اقول ہو بالمعجمۃ فالمہملۃ لحسان بن
وعلۃ بالواو فالمہملۃ احد بنی مرۃ بن عباد بن ضبیۃ بن قیس بن ثعلبۃ بن عکابۃ جاہلی
وقال ابن درید ان الابیات لنمر بن تولب العکلی واقول ہو النمر بن تولب بالنون فالمثناۃ
بن اقیش بن عبید بن کعب بن عوف بن حارث بن وائل بن قیس بن عکل العکلی شاعر
مخضرم وفد علیہ صلعم ومن حدیثہ انہ کان فی اخوالہ بنی سعد بن زید مناۃ
بن تمیم فاغار واعلی ابلہ ولم یبالوا ہ فقال ولعبدہ اذا ما دعوا لکیسان کانت کہولہم
الی الغدر ادنی من شبابہم المرد لکیسان علم للعذر اذا کنت فی سعد اقمت
منہم غریبا فلا یغرر ک خالک من سعد من
اول الطویل والقافیۃ متواتر یقول اذا کنت غریبا فی بنی سعد من تمیم
وکانت امک سنہم فلا یغرر ک ان خالک سنہم فانہم یغدرون بضیفہم وجارہم وان کان ابن اختہم

فان ابن اخت القوم مصلحة اذا لم یواسهم خاب المصنف المال سن اضعیت الافاء اذا املته
الی جانب ویکنی به عن الذلة والهوان والمعنی الشجاع القوی یقول وذلک لان
ابن اخت القوم یکون ذلیلاً بیناً علیهم اذا لم یراحم خاله باب قوی شدید فانه یکون
ح خاله مراعیاله وحامیاً جانبه وقال لبعض سنی جهنة فی وقعة کلب وفزارة اقول
هو سنان بن جابر الجهنی نص علیه فی الاغانی وسن حدیث هذه الابیات ان عمیر بن
جناب السلمی کان یغیر علی کلب وقضاعة بعد یوم مرج راهط حتی اشتد الامر علیهم فاجتمع
الناس الی حمید بن حریث بن بحدل بالموحدة فالمهملتین فخرج یرید الغارة
علی قیس وخرج عمیر بن جناب السلمی علی بنی نهیر بن جناب وهم لبطن من کلب
حتی تلاقیا فقال حمید لاصحابه لا تجرکن منکم احد فحمل علیهم عمیر حملة فلم یحر کوا ثم نادی
من انتم فلم یتکلموا فقال عمیر واللہ خیل بنی بحدل ثم انصرف فحمل علیه فوارس کلب
الی ان هرب عمیر ورجع حمید بالظفر والغنیمة وقتل عدة من فزارة واسر عدة
منهم فقال سنان لاهل الی الا نضار ان ابن بحدل حمیداً اشفی
کلباً فقرت عیونها وفی الاغانی ع لقد طار فی
الافاق ان ابن بحدل + سن ثانی الطویل والقافیة متدارک دارد
بالانضار انصار قیس وروی الاسصار وهو اوفق لما هو فی الاغانی یقول
الاهل الی الانضار او الاسصار ان حمید بن حریث ابن بحدل الکلبی شفی بنی کلب
حیث اخذ بثارهم فقرت به عیونهم وانزل قیاباً لهوان ولم
تکن لتقلع الا عند امر یهینها المتکن فی تکن وتقلع لقیس علی ان المراد
به القبیلة المعروفة واقلع عنه اذا تخلی عنه وترکه یقول وانزل بنی قیس بن فزارة
وغیرهم بالذلة والهوان حیث قتل بعضهم وبزم بعضهم ولم یکونوا لیقلعوا عن النهب والغارة
الا عند امر یذلهم لقد ترکت قتلی حمید بن بحدل کثیراً ضواجیها

قلیلا و فینہا ترکت مجہول والضواحی الظواہر فی الشمس من ضحی کرضی اذا برز فی الشمس یقول واللہ لقد ترکت قتلی حمید بن حریث کثیرا ضواحیہم قلیلا و فینہم فانا و کلبا کالیدین متی یقع شمالک فی الہیجا تقعہا یمینہا یقول انا نحن بنی کلب فانا و ایاہم کالیدین منک متی تقع شمالک فی الحرب تصیر یمینہا وانما قال ذلک لان بنی حیتہ بن زید و بنی کلب بن دبرۃ کلاہما من قضاعۃ و قال المنخل ابن الحارث الیشکری ہو المنخل بالنون فالمعجمۃ لمعظم بن الحارث بن قیس بن عمرو بن ثعلبۃ بن عدی بن جشم کصرد بن حبیب مصغرا ابن کعب بن یشکر بن بکر و قیل المنخل بن مسعود ابن اقلت بن عمرو بن کعب بن سواءۃ بن غنیم بن حبیب مصغرین بن یشکر و قیل غیر ذلک و بالحجۃ ہو شاعر جاہلی و کان سوی ہند بنت المنذر بن الاسود الکلبی الملقبۃ بالمتجردۃ زوجۃ نعمان بن المنذر اللخمی فلما راہ لنعمان سہا و قد کانت قیدت رجلہ و جلہا فی قید واحد حبسہ ثمانیۃ عشر مائۃ فی الحبس وقال ہذہ الابیات وہو محبوس ان کنت عاذلتی فسیری نحو العراق ولا تحوری من مرفل الکامل والقافیۃ متواتر الحور الرجوع قال لقائلہ انہ ظن ان لن یحور یقول ان کنت تعذلینی علی قلۃ مالی وتہوین ان تکونی فاثروۃ فسیری نحو العراق حیث النعمان بن المنذر الملک ولا ترجعی الی الملک بعد ذلک لاتاتی عن جل مالی وانظری کرمی وخیری جل الشیء اکثرہ و قدیرا دبہ الکل والخیر بالکسر الشرف والمعنی واضح و فوارس کاوار حر النار احلاس الخیل کور الواو بمعنی رب والاوار اللہب و لفظ الحر مقحم والتشبیہ فی السرعۃ والقوۃ والاحلاس جمع حلس وہو بساط تحت الفرش و یکنی بہ عن اللازم یقول ورب فوارس سراع مثل لہیب النار ملازمی کور الخیل شدوا دبر بیضہم فی کل محمۃ القیود والبراثن جوزہ والقیود بالقاف فالقوقانیۃ مسامیر الدرع

یقول شدوا واحرسبغیاتہم فی کل درع محکمۃ المسامیر التی یحکم بہا حلقاتہا وکان من عادتہم
شد البیض بالدرع للقاتل واستلاءموا و تلببوا ان التلبب
للمغیر یقال استلام الرجل اذا لبس اللامۃ وہی الدرع وتلبب اذا شد صدرہ
یقول ولبسوا الدرع وشدوا لباتہم والتلبب حق لمن یرید الاغارۃ و علی الجیاد
المضمرات فوارس مثل الصقور الواو حالیۃ والجملۃ قید لما سبق من الافعال وہیاد
جمع جواد وہو الفرس الکریم واضمر الفرس اذا علفہ القوت ای القدر القلیل بعد السمن ثم جہد
فی السیر تضمرہ والظاہر ان ہولاء الفوارس غیر الفوارس المذکورین فان النکرۃ اذا
اعیدت نکرۃ کانت الثانیۃ غیر الاولی لیقول لبسوا الدروع وشدوا البیضات وقد کانت دونہم
فوارس امثال الصقور علی الجیاد المضمرات یخرجن من خلل العبار
یخضن بالنعم الکثیر حال من الجیاد ووجب وصفہا اسرع فی السیر یقول وہن
یخرجن من وسط العبار لیسرعن بالنعم الکثیر الذی اغرن علیہ فہو مثل قولہ تعالی فالمغیرات
صبحا فاثرن بہ نقعا اقرت عینی من اولئک یقفن بالعبیر اجمالۃ ابارب والعفاج جمع فاحیۃ
من فاح المسک اذا انتشر طیبہ مجرور عطفا علی اسم الاشارۃ یقول اقرت عینی من اولئک الفوارس
ومن النساء اللاتی یقفن بالعبیر ای ینتشر طیبہن کطیب العبیر وہو طیب معروف و اذا الریاح
تناوحت بجوانب البیت الکسید الفیشی ہش الیدین مرقد او شیحۃ
تناوحت الریاح اذا اختلفت تہب جنوبا وشمالا ویکنی بہ عن زمان القحط والکسید المکسو
والفاہ وحدہ والہش الخفیف السریع الحرکۃ والمرئ فی الاصل مسح الضرع لنحو الحلب
واستعیر لاجالۃ القداح والقدح بالکسر سہم المیسر والشجیر بالمعجمۃ فالجیم
فی الاصل الضرب واستعیر للقدح المستعار وکان من عادتہم اذا لم یکن
لاحدہم قدح استعار من الآخر یقول واذا اشتد القحط وتناوحت الریاح
المشفلۃ باطراف البیت الکسور وجدت تی خفیف الیدین باجالۃ قدحی الملوک

او قدح المستعار وفيه ايذان بجوده وكرمه ولقد خملت على الفتاة الحذر
في اليوم المطير اراد بالفتاة والمتجردة على ان اللام للعهد او مطلقا
ان كانت للجنس هذا وان كان اولى باقام المدح كما في اشعار امرء القيس وغيره من شعراء
الجاهلية لكن الابيات الاخيرة تدل على التعين والحذر بالكسر الستر الذي ينصب للجارية
منصوب على الظرفية او المفعولية وخص اليوم المطير بالذكر لانه يوم راحة وشرب لا يوم صيد
وحرب والمعنى واضح الكاعب الحسناء ترفل في الدمقس والحرير
الكاعب من ارتفعت ثديها من الجواري مجرور على انه نعت الفتاة ورفل الرجل
اذا جر ذيله وتبختر في مشيه والدمقس الابريسم الابيض والحرير نوع من الثياب يكون
من الابريسم اي دخلت الخدر على الفتاة الكاعب الحسناء تمشي في الابريسم الابيض والحرير
منتجرة فدفعتها فتدافعت مشي القطاة الى الغدير
عطف على دخلت والتدافع لكونه متضمنا لمعنى المشي عامل في المصدر والغدير حوض الماء
وخص القطاة بالذكر لانه اشد الطيور شوقا الى الماء يقول فحملتها على المشي والخروج
من الخدر فمشت سعي متدافعة مشي القطاة الى الحوض اي على سيل وشوق ولهمتها
فتفسخت كتفسخ الظبي الغرير اللهم بقبيل الوجه والغرير بالمعجمة
فالمهملتين ولد الظبي صغيرا قال حريث ع عتود يبارية عزيز وثعلب * وروى
العقيراي المجروح وليس بجيد وفي الاغاني البهيز بدون اضافة البهراي التنفس الشديد
يقول وقلبت وجهها فتفسخت كما تفسخ الظبي العزيز او البهيز لما كانت تخاف الرقباء فقد
وقالت يا خنثل ما جعلك من حرور الحر وحر الشمس
والسموم واراد به ما يلزمه من السواد والهزال وروي من عرور بالمهملات وبوالجر واراد
به لازمه اي فقربت مني قريبا زايد او قالت لي اي شيء بدنك من هزال وسواد ما شف
جسمي غير حبك فاهدني اي سيري يقال شفه هزله وبدنه عنه او سكن عنه يقول فلقبتها

ورد بان الاستفهام
على الحقيقة وهو لا يليق
بالمحبوبة وبان الاستفهام
انكاري وهو في موضع
الخبر

ماتزل جسمی شئے غیر حبک واسکنی عنے ای لاتسالنے عن حالی وسیری ممایلی بذالک
واجتہادی تخفی ومحب ناقتہا بعیری کنے بالناقۃ
عن نفسہا والبعیر عن نفسہ قال فی الاغانی ولم اجدہ فی روایۃ صحیحۃ ولقد شربت
من المدامۃ بالصغیر والکبیر الشرب تتعدی بمن وبالباء قال تعالے یشربون
من کاس وقال یشرب بہا عبادالله والمدامۃ بالضم الخمر الحقیقۃ واراد بالصغیر
المال الرخیص وبالکبیر المال الثمین او القدح الصغیر والکبیر علے ماقیل والمعنی واضح
فاذا انتشیت فانی رب الخورنق والسدیر انشے الرجل
اذا سکر والخورنق بالمعجمۃ فالمہملۃ فالنون والقاف کان قصراً للنعمان الاکبر وہو معرب
خورنکاہ والصواب فی السدیر بالدال المہملۃ کان نہراً بناحیۃ الحیرۃ وقصراً قال الاسود
بن یعفر النہشلی بیت رب الخورق والسدیر وبارق * والقصور ذی الشرفات والسنداد
وقال الاعشی بیت قوم یحلون بالسدیر وبالحیرۃ منہم مری وسیمع وقال الحریری بیت
بیت شعر حتی تحنبلی الناقۃ بین السدیر والصینین وقال ابوالعناہیۃ بیت لبعض
علی الزمن الغدیر بین الخورنق والسدیر * ولم یطلع علیہ الشارح بقولہ واذا سکر
فانی رب الخورنق والسدیر ای لملک الحیرۃ واذا صحوت فانی
رب الشویہۃ والبعیر الصحو ضد السکر والشویہۃ تصغیر الشاۃ واراد بہ
الکثرۃ کمایرادبہ التعظیم یاہند من لمیتم یاہندُ للعانی الاسیر
اراد بہا المتجردۃ ہند بنت المنذر بن الاسود الکلبی دون ہند بنت منذر بن ماء
السماء عمۃ النعمان بن المنذر کما توہمہ الشارح فانہ لایلیق بہذا الخطاب والیتیم بن تمیم
الحب ای ذلۃ والعانی الاسیر ای من یعین لیتیم شکے وانا الاسیر العانی والغرض اظہار
التاسف یعکفن مثل اساود والتنوم تعکف بزور یقال عکفت المرۃ شعرہا اذا ضفرۃ وشل اساود لغت محذوف والتنوم بشد النون شجر تلتف علیہ الاساود

والنبذ والکذب

والزور الكذب يقول يجعلن شعراً طويلاً شديد السواد مثل اساود هذا الشعر
صنعة ائرلم اعكف بكذب فانكان حريا به ثم اعلم ان هذا الشعر من لواحق البيت المذكور
اعني قوله ع اقررت عيني من اولئك الخ فالضمير في يعكفن للغوانج وقبله بيت يرفل في
المسك الذكي + وصائك كدم العجز آدم بالصائك لون الزعفران والعجز المدلوح
ولما لم يطلع الشارح على الاصل الحقيقة شرحه على الترديد والشك وفوق كل ذي
علم عليم وقال باعث بن صريم اليشكري اقول هو باعث بن صريم بالمهملتين مصغراً
بن اسد بن تيم بن ثعلبة بن غبر بالمعجمة فالموحدة كهر دبن حبيب مصغر ابن كعب بن
يشكر بن بكر بن وائل شاعر جاهلي وكان ابنه حبكة بن باعث سيد بني يشكر يوم ذي
قار ومن حديث هذه الابيات ان اخاه وابل بن صريم كان ذا منزلة عند عمرو بن
هند فبعثه مصدقاً الى بني تميم فاتى بني اسيد مصغراً ابن عمرو بن تميم وهم بطن بطويل وهو ماء
لبني تميم بناحية اليمامة فجمع الشاء والبعير وهو جالس على شفير بير فدفع شيخ منهم كان
يحدثه فلما وقع في البير قتلوه بالحجارة فبلغ الخبر اخاه باعثا فقام على اخذ الثار
وساروا قسم ليلان دلوه وما من دمائهم فقتل منهم ثمانين واسرى ثمانين واحضر
من قتله كان رجلاً يقال له قمامة فذبحه ثم القى دلوه في البير حتى خرجت ملاى
من الدم ثم لم يزل يغير عليهم ويقتلهم سائل اسيد هل ثارت
بوائل ام هل شفيت النفس من بلبالها من اول
الكامل والقافية ستدارك يقال ثاره وثاربه اذا قتل قاتله وام هذه بمعنى
الواو ولفض عليه الرضي او زايدة والاستفهام الثاني بدل من الاول والبلبال
شدة الهم يقول سائل يا مخاطب بني اسيد بن عمرو بن تميم هل اخذت ثارا في
وهل شفيت نفسي من همها الشديد اذا رسلوني ما يحاربكاء هم
فملاتها علقاً الى اسبالها ظرف شفيت او ثارت والآل واحد والظاهر ان الضمير

واسناد الارسال اليهم من باب اسناد الفعل الى السبب والمرسل في الحقيقة نفسه او رسطه واضافة الدلاء اليهم بادنى ملابسة وماح الرجل بالمهلة اذا دخل الماء فملاء الدلو سنها لقلة مائها والعلق الدم واسآل الدلو اطرافها قال في القاموس ملاءها الى اسبالها اى حروفها ويحتمل ان يكون الضمير في الفعل المذكور كرسطه ولكنه بعيد لفظا يقول سايلهم هل شفيت النفس اذ حملوك على ان اتيهم وارسلوني الى القشعم مايحا بالدلاء التي تملا من دماهم فملا تها منهم دما طرياالى نواحيها حتى بربت بيمني وصدق قوله اني ومن سمك السماء مكانها والبدر ليلة نصفها وهلا لها الواو للقسم وسمك السماء رفعها والبدر عطف على السماء ونصفها بتقدير المضاف اليه اى لنصف شهرها والضمير ان المجروران للسماء والاول بادنى مناسبة فان الشهور والسنين واجزاءها بالحركة الفلك يقول اني والله الذي رفع السماء مكانها الذي سوى فيه بالعقل ورفع البدر ليلة النصف شهرها ورفع هلالها ليلة اول شهرها البيت اقفوا منهم ذا الحيتا بدلا فتنظر عينها في مالها الايلاء القسم وسنه الايلاء الشرعي والجماعة مع جوابها اعني القف خبر ان وجواب القسم الاول والاصل في القف ولا القف كما في قول امرء القيس ع فقلت يمين الله ابرح قاعدا اى لا ابرح وتنظر منصوب على انه جواب النفي المقدر والقف ظهر به وكنى بذي اللحية السيد الكريم والمجرور في مالها للعين بادنى ملابسة يقول اني والله اقسمت لا اقف منهم ذا الحية فتنظر عينه في مالها اى لا يكون عندي اسيرا بل اقتله بلا ريب وكنت دهما رغانية عقدت براسها اصلا وكان منشرا بشمالها الواو بمعنى رب والدهم المقنع والغانية من الدنانير ما تطلب والاطلب والغانية عن التزين والشابة العفيفة سواء كان زوج لها اولم يكن والضمير للمنصوب محذوف والاصل لبضعتين جمع اصيل وهو العشي والجمعية مناسبة لمعنى رب وفيه اشعار بان

احد ألم یاخذ بیدہا من الصباح الی العشی لان الصباح وقت الغارۃ عندہم
والمستکن فی کان للخمار یصف نفسہ بالاغاثۃ وتسکین الفزع الخائف ویقول
ورب خمار غائیۃ عقدتہ براسہا فی عشیات ای سکنت قلبہا حتی عقدت
خمارہا براسہا فی عشیات وقد کان منتشرا کلشما لہا حیث کانت لا تعلم شما لہا
من یمینہا وعقیلۃ یسعی علیہا قیم متغطرس ابدیت عن خلخالہا

الواو بمعنی رب والعقیلۃ الکریمۃ المخدرۃ وقیم الشی من یقوم بامرہ واراد
زوجہا والمتغطرس بالمعجمۃ فالمہلات التکبر وابداہ عنہ ابعدہ عنہ والضمیر المنصوب محذوف و
ہو حاصلہ فی معنی الاخذ وکنایۃ عن تشمیرہا للہرب یقول ورب کریمۃ مخدرۃ یسعی علیہا قیم تتکبر اغرت
علی ربطہا وشمرت للہرب او اخذت ما علیہا من خلخالہا ولم یغنہا قیمہا المتکبر وکنیۃ سفع الوجوہ
یواسل کالاسد حیث تذب عن اشبالہا الکنیۃ بہا والسفع جمع سفع وہو من اسود وجہہ لکثرۃ برودۃ
فی الشمس او لشدۃ الغضب والباسلۃ الشدیدۃ والشبل ولد الاسد یقول ورب جیش سفع
وجوہہم شداد غضاب کالاسادین تدفع عن اولادہا من ارادہا قد قدت
اول عنفوان رعیلہا فلففتہا بکتیبۃ امثالہا

القود لقیض السوق وعنفوان الشی اولہ فاضافۃ الاول الیہ من قبیل اضافۃ
الشی الی نفسہ لاختلاف اللفظین والرعیل الصف الاول من الخیل یقول ورب
کتیبۃ کذا قد قدت الی المعرکۃ اول صف خیلہا الاول فلففتہا بکتیبۃ وہی مثلہا

وقال الفند الزمانی من نسبہ وحسبہ فی اول الکتاب ومن حدیث
ہذہ الابیات ان مالک بن عوف النضری حمل یوم التحالق علی امراۃ
من بکر کان معہا صبی صغیر فطعنہ علی اشارۃ رجل کان ردیفا لہ
ویقال لہ بزبار بالموحدتین والمعجمۃ کسلسال بن مازن فلما راہ
الفند الزمانی حمل علی مالک وطعنہ مع ردیفہ فقال ایا طعنتہ

ما شیخ کبیر یفن بال من الہرج والقافیۃ متواترۃ کلہا ما زایدۃ او خلت
بین المضاف و المضاف الیہ و الیفن محرکۃ الشیخ الکبیر و البالی القدیم الضعیف
لیقول یا قوم انظروا الی طعنۃ شیخ کبیر ہرم ضعیف تقیم المأتم الاعلی
علی جہد و اعوال المأتم مجمع النساء مطلقا و اکثر
ما یستعمل فی الشر و الحزن و فی وصف المأتم بالاعلی اشعار بان المطعون
کان سیدا معطاء و الجہد غایۃ السعی و المشقۃ و الاعوال رفع الصوت و الجملۃ
تما سہا نعت الطعنۃ ای طعنۃ تقیم حماۃ النساء العلیا علی شقۃ و لکاء شدید
علی المطعون و لولا نبل عوض فی خطباء و اوصال
لطاعنت صدور الخیل طعناً لیس بالآلی
النبل اسم جمع للسہام و عوض بالمہملۃ فالمعجمۃ علم للدہر تارۃ مبنی علی الفتح تارۃ
علی الضم وسمی بہ لانہ کلما انقضی سنۃ عوضہ احر و صرف للضرورۃ لئلا یقع القبض فی سفاعیلن
العروضی و یمکن بقاءہ علی البناء، فان الاخفش یجوز قبضہ ایضا و الخطیبی لضم الہاء المعجمۃ
و تشدید الموحدۃ مقصورا الظہر و الجسم و الاوصال جمع وصل و ہو موصل العضوین و الخیل
تحتمل الحقیقۃ و المجاز و الآلی القاصر یقول و لولا سہام الدہر فی جسمی و اوصالی
لطعنت صدور الخیل طعناً فاحشاً لیس لقاصر ترے الخیل علی آثارہا
فی السنا العالی المہر بالضم ولد الفرس و السنا النور و الضیاء اراد بہ بریق السلاح
او المجد و الشرف و روی فی البہی العالی سو جمع ثبۃ و ہی الجماعۃ و افراد الوصف و تذکیرہ
نظراً الی ان الثبی علی وزن سفر لضعف نفسہ بالاقدام و لیقول کنت ترمی الخیل علی آثار فرسی
فی مواقع بریق السلاح او فی مجالس المجد و الشرف و فی الجماعات العالیات و لا تبقی
صروف الدہر نسانا علی حال الفعل من البقاء ای و لا کن لا تبقی حوادث الدہر احداً من الناس علی
حالۃ واحدۃ تفتیتہا اذکرہ الشدۃ امثالی یقال تفتی الشیخ اذا تشبہ بالفتی الشاب و المحرور فی

بہا للطعنۃ والشکۃ السلاح یقول تشبہت بالشبان تبلک الطعنۃ اذکرہ السلاح
اسئالے من الشیوخ کجیب الدفنس اور ہا عریعت بعد اجفال
الدفنس بالمہملتین بینہما الفاء والنون الحمقاء وقیل من بضع طرف جیبہا علی
طرف الفہا والورہاء الحمقاء من ورہ اذا حمق وریعت من راعہ اذا اخافہ فالاجفال
بالجیم سرعۃ السیر یقول کان موضع تلک الطعنۃ واسعا کجیب الحمقاء الکاملۃ فی
الحمق اخیفت بعد ما اسرعت فی سیرہا ولا یخفی ما فیہ من تکمیل التشبیہ بالاوصاف
المذکورۃ وقال ربیعۃ بن مقروم یرثی صہیبا اخوک اخوک من یدانو وترجو مودتہ
وان دعی اسنجابا من الوافر والقافیۃ ستواترا خوک
الثانی تاکید للاول یقول ان اخاک فی الحقیقۃ من یقرب منک وترجو مودتہ وان دعی
الی الشر یستجیب دعوتک بلاریب ومثل اذا حاربت حارب من تعادی
وزاد سلاحہ منک اقترابا الموصول مفعول حاربت وضمیرہ المحذوف مفعول
حارب ومنک متعلق باقترابا یقول اذا حاربت من تعادیہ حاربہ وزاد سلاحہ اقترابا
منک ولنت اذا قرینت جاذبتہ حبالی مات او نبح
الجذاب القرین المقارن لیعنف نفسہ بالقوۃ ویقول انہ اذا شدنی وواحدا مع رجل اخر فی
حبل واحد حتی یکون لے قرینا ثم جاذبتہ حبالی ای جذبتہ الی نفسی فلا یخلو عن امرین
اما ان یموت او یبتہ جذابی فان الملک فذی حنق نظاہ علی یکادیلتہب
التہابا جواب الشرط محذوف لقیام الجملۃ الاتیۃ مقامہ لتضمنہا معنی التعلیل والفاء
فارب والحنق شدۃ الغضب والظرف متعلق بیلتہب واللظی النار یقول فان الملک
لاالملک ملوما محسورا فارب ذی غضب شدید یکاد فارہ تیلتہب علی التہابا شدیدا
مخضت بدلوہ حتی تحیرت ذنوب الشر مذا اوقرابا المخض بالمعجمتین تحریک
الدلو فی البیر لتملی بالماء والباء داخلۃ علی المفعول فانہ متعد بنفسہ والدلو استعارۃ للسبب الوصل

الی الہلاک فانہ سبب فی الجملۃ لوصول الماء والجملۃ جواب رب وتحسی الرجل اذا شرب قلیلاً قلیلاً والذنوب الدلو العظیمۃ وملاء ی حال وقراب الشئی مایقرب منہ ای القی الی دلوہ لصیل منہ فحرکت دلوہ لتمتلی شراً فامتنعت حتی شرب شیئا فشیئا ودلواً عظیمۃ من الشر ملاء ی او قریبا منہ ای اراد ہلاکی فاہلکتہ فمثلی فاشہد النجوی وعانی بی الاعداء والقوم الغضاب یقول ان کنت تشہد النجوی فاشہد بمثلی وان تعالن وتجاہر الاعداء والقوم الغضاب فعالن بی لا بغیری فانّ الموعدنی یرون دونی سود خفیۃ الغلب الرقابا الموعدون الاعداء وخفیۃ ماسدۃ لاتنصرف للعلمیۃ والتانیث والغلب جمع غلباء وہو غلیظ الرقبۃ والرقاب نصب علی التمییز ای وذلک لان اعدائی الذین یوعدوننی یرون دونی سود خفیۃ الغلاظ الرقاب فانا وغرۃ وسنۃ کانّ علی سواعدہن دسا علا لون الاشاجع او خضابا جملۃ التشبیہ بیان ومدح الاسود والورس نبات کالسمسم لیس الا بالیمن یصبغ بہ الثیاب والاشاجع جمع اشجع وہی عروق ظاہر الکف یقول لاتزال تفترس الفرائس فلا تنفک ایدیہن مخلوطۃ بالدماء حتی کان علی سواعدہن لون ورس محلب لون الاشاجع او خضابا من الحناء وقال سلمی بن ربیعہ اقول ہو سلمی بالضم بن ربیعۃ بن زبان بالمعجمۃ فالموحدۃ کحسان بن عامر بن ثعلبۃ بن ذویب الضبی شاعر جاہلی حللت تماضر غربۃ فاحللت فلجا داہلک والوفی طالما من اول الکامل والقافیۃ متدارک تماضر بضم الفوقانیۃ وکسر المعجمۃ علم امرأۃ والغربۃ بالضم مار والاحتلال ہو الحلول یتعدی بنفسہ وبالباء وفلج موضع بین البصرۃ والعقیقۃ والحلۃ واللوی موضعان فی بلاد ضبۃ یقول حللت تماضر غربۃ فحللت فلجا وحل اہلک باللوی فالحلۃ اوالہلک مقیمون باللوی فالحلۃ مکیفین اللقاء والمزار وکانّ فی العینین حب قرنفل اوسنبلا کحلت بہ فانہلت کحلت

والمتكن فيه للعنصين وافراد الفعل لما انهما لاتفكان بحسب الاصل والفطرة
فكانهما شئ واحد ولذا قال اخرج وعيناى فى روض من الحسن ترتع والضمير
المجرور بحب قرنفل او سنبل على التردید وانهلت العين اذا سال دمعها
والكلام يحتمل التكلم والخطاب يقول ابكى او تبكى فى فراقها فلا ينفك سيل
دمعى او دمعك حتى كان فى عينى او عينك مسحوق حب قرنفل او سنبل
قد كحلتا باحدهما فانثنتا زعمت تماضرانى اما مت يسدد
ابينوها الاصاغر خلتى كلمة ما زايدة والاصل ان امت اختلف فى ابينوها
والاظهر فيه قول من قال انه جمع ابين تصغير ابناكاعم تصغير اعم حذفت النون بالاضافة
والاصاغر معروف وخلة الخلل والحاجة وكان ينبغى ان يقول حاجتها وفاتا الكلام
السابق ولاكنه نقل كلامها بعينه او وضع ضمير المتكلم موضع ضمير الغائب كما هو
مذهب بعضهم من وضع بعض الضمائر مقام بعض ليقول زعمت تماضر انى ان
امت عنها سيدد اولادها الصغار حاجتى تربت يداك وهل رايت لقولهم
مثل على سبيل التعجب تعلت يقال تربت يداك اذا دعى عليه بالحرمان
والواو تدخل على حرف الاستفهام استبطاءا فقال تعالى قال فرعون
وما ربّ العالمين واللام بمعنى فى والضمير المجرور الغايب قائم مقام
ضمير المتكلم او المخاطب وذهب اليه الاخفش فانه يضع كل ضمير مقام ضمير آخر والتعلة
مصدر علله اذا شغله بشئ عن شئ ومنه قول الانصارى الا بله عللهم ولم يكن
عندها الا قوت رجل واحد وكنى به عن البؤس والعسر فان التعلة يكون عند ذلك
يقول اقول لها تربت يداك التقولين هذا وهل رايت فى قومى او قومك مثلى على سيرى
وعسرى رجلا اذا الناباة غشينه اكف لمعضلة وان هى
جلت نصب رجلا على انه بدل من مثلى والكفى تفضيل الكاف والمعضلة الآفة

الشديدة لقول وهل رايت مثلى رجلا اكفى لافة شديدة اذا غشيه النوائب
وهناك نازلة كفيت فلم تحلت قناتى من مطاه وعلت
النازلة القافلة والبهسل الشرب مرة واحدة والعل مرة بعد اخرى والمطا الظهر
يقول ورب قافلة نازلة كفيت قراها ورب فارس شرب رمحى سن ظهره مرة
ثم شرب سنا اخرى واذا العلارى بالدخان تقنعت وستعجلت
نصب القدور فملت وارت بارزاق العفاة مغالق بيدى من قمع
العشار الجلة التقنع لبس القناع وهو الخمار وروى واستبطت وهذا انسب
لقوله فملت فانه انما يقال مل الشئ اذا ادخلته فى الجمر وادخال اللحم فى الجمر يكون
عند استطار نصب القدور وخفض العذارى بالذكر لشدة حيائهن وانقباضهن
فهو كناية عن اشتداد الامر والعفاة جمع عاف وهو السائل والمغلق سهم الميسر
يجمع على مغالق والقمع فمحركة جمع قمعة وهو راس السنام وسن بينية تتين الازرق
او ابتدائية والعشار جمع عشراء وهى التى مضت على حملها عشرة اشهر
او ثمانية وهى احب النوق عندهم والجلة العظام يقول واذا اشتد الزمان
بحيث تقنعت العذارى بالدخان عند اشعال النار وستعجلت نصب القدور على
الاثافى او استبطت اى وجدته بطيئا فادخلت بعض اللحوم فى الجمر لشدة
الحاجة وارت سهام القمار بيدى بارزاق السائلين من رؤس سنمة العشار
العظام لاطعمهم واقريهم منها ولقد ابت ثناى العشيرة بينها وكفيت
جانيها اللئيتا واللئة الداء الاصلاح مهموز العين والثناى مهموز العين ناقصا
كالعصا العناد والجانى مرتكب الجناية منصوب على انه مفعول الكفاية الاول واللئيتا تصغير
اللئى واراد بها الغرامة الصغيرة والكبيرة وقيل هما من سمات الدابة ومحلها النصب لكونهما
مفعول الكفاية يقول والله لقد اصلحت فساد العشيرة بينهم وحملت الغرامة الصغيرة والكبيرة

عمن جنی علیہم منہم وصفحت عن ذی جہلہا ودق لہا نفسی
ولم تنصب العشیرۃ بی لمثلی الرفد الاعطاء والنصح الخلوص
یقول واعرضت عن جاہلہم واعطیتہم خلوصی ولم تصبہم زلتی وعثرتی ای لم یتعذروا
بجنایتی وکفیت مولای الاحم جریرتی وحبست سالمتی
علی ذی الخذل المولی ابن العم والاحم الاقرب والجریرۃ الجنایۃ والسایبۃ الابل والنعم
والحاجۃ الحاجۃ وسنہ الخلیل بمعنی الفقیر یقول وکفیت ابن عمی الاقرب جنایتی ای حملت
غرامتہا بنفسی اولم اکلفہ حملہا وحبست ابلی وغنمی علی ذوی الحاجات لانتفاعہم بہا
وقال ابی بن سلمی اقول ہو ابی سصعۃ بن سلمی بن ربیعۃ المذکور جاہلی وخیل تلافیت
ربعانہا بمحلزۃ جمزی الممر خرمن ثالث المتقارب
والقافیۃ متدارک الواو ودرب وربعان الشئ اولہ وتلافیت ان کان لغتا کخیل
فجواب رب وفعن علی نعم علی مایاتی وان کان جواب رب فدفعن بیان ومدح
للخیل علی الاستیناف والاول اقرب والمحلزۃ الفرس القوی والجمزی بالجیم فالمیم
فالمعجمۃ مقصورا محرکۃ نوع من السیر السریع ومنہ الجمازۃ والممر اسم مفعول من
الامرار یقول ورب خیل تلافیت لنقصان صفہا الاول بفرس قویۃ کان مدخرہا
جمزی ای تدخر ہذا النوع من السیر لتخرجہا عند الضرورۃ جموم الجراء اذا عوقبت
وان توزقت برزت بالحضر الجموم الکثیر والفرس الجموم مالا ینفد
جریہ والجرار السیر ونوزق الفرس بالمعجمۃ اذا طلب منہ اول الجری وعوقب اذا طلب
منہ الجری بعد الجری وبرز ظہر والبا للتعدیۃ والحضر بضمتین العدو الشدید یقول کثیرۃ
السیر اذا طلب منہا جری بعد جری واظہرت العدو الشدید اذا طلب منہا اول الجری سبوح اذا
اعترضت فی الغمان مرد مکمیتا کالجر یقال اعترض الفرس فی عنانہ اذا
صعب علی راکبہ ولم یستقم لقایدہ ورد ی اعترمت بالملہبتین اذا شطت والمرح فعول من مرح اذا

مختبتر فی المشی والململ من ملم الحجر اذا داره و اصله یقول سبوح تسبح فی سیرها اذا صعبت علی راکبها فما ظنک اذا ذلت له مروح مدارة کالحجر ای مجتمعة الاطراف و فعن علی نعم بالبراق من حیث افضی به دو شم البراق موضع وافضی انتهی ودو شم موضع آخر والضمیر فی دفعن للخیل والفعل مجهول ای دفعت تلک الخیل علی نعم کائن بالبراق من حیث انتهی به دو شم واعلم انه لو وقع هذا البیت آخر الابیات لکان اولی فانه یاتی بعده وصف الفرس بقوله فلو طار ذو حافر قبلها لطارت ولکنه لم یطر الضمیر المنصوب للنظ حافر والمعنی واضح فاسود نیق علی مرباء خفیف الفؤاد جدید السود نیق بالمهملة فالواو فالمعجمة فالنون الشاهین والمرباء المکان المرتفع وکنی بخفة الفؤاد عن عزمه علی ما یخطر فی قلبه وعن رصده وذکاءه یقول فاشاهین قاعد علی مکان مرتفع ذکی الفؤاد حدید النظر ای ارنبا سنحت بالفضاء فبادرها ولجات الخمر الارنب یونث ویذکر والسنوح البروز فی الفضاء الارض الواسعة والمستکن فی بادرها للسود نیق والمنصوب للارنب واللجات جمع ولجة مرة من ولج یلج والخمر محرکة الاشجار المجتمعة یقول رای ذلک السود نیق ارنبا برزت بالارض الواسعة من مکانها فطار الیها من مکانه المرتفع فبادرها دخول الخمر اسے لم یمهلها ان تدخل الخمر حتی صاد باسرع منها ولا منزع یقصمه رکضه بالوتد الباء داخلة علی خبر ما النافیة والمجرور للفرس والمنزع کمنبر السهم الذی ینتزع به معطوف علی سود نیق ویقصمه حرکه بالعجله من قصمت البحر اذا حرکها باسواجه والرکض الضرب بالرجل فی الاصل والباء داخلة علی الآلة یقول فاذلک السود نیق باسرع من تلک الفرس ولا سهم یحرکه رکض الرامی ایاه بالوتر وقال زید الفوارس اقول هو زید الفوارس بن حصین بن ضرار بن عمرو بن مالک بن کعب بن بجالة بالموحدة فالجیم فرس بن

مالک بن بکر بن سعد بن ضبۃ الضبی شاعر جاہلی و من حدیث ہذہ الابیات ان زید الفوارس و علقمۃ بن مرثوب وحسان بن منذر بن ضرار الضبیین نزلوا علی نبی جدیلۃ من طے فنزل حسان علی اوس بن حارثۃ بن لام الطائی لما کانت بینہ و بینہم قرابۃ و اتی زید الفوارس و علقمۃ ان ینزلا معہ و رکبا علی وجوہہما حتی نال اوس بن حارثۃ عنہما فقال حسان ہما زید الفوارس و علقمۃ بن مرثوب فقال اوس لابنہ قیس ردہما اتی فرکب قیس ولحقہما وقال لزید واللات والعزی لترونک اسیرا اتی بنسوتی فقتلہ زید فلما رای ذلک ابن مرثوب وکان شاعرا لزید نشدہ باللہ والرحم فرق لہ زید وانشد تاتی ابن اوس حلفۃ لیردنی الی نسوۃ کانہن مفائد من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک ثانی الرجل اذا اقسم ولیردنی بفتح اللام جواب القسم والاصل لیردننی بالتنوین لکنہ حذف احدہما للضرورۃ وقد تحذف بلا ضرورۃ کما جاء فی الحدیث واللہ لتمنعنہن والمفائد جمع مفأدۃ بالکسر وہی خشبۃ یحرک بہا التنور وقیل ہی المسمار والتشبیہ فی الہزال مع سواد اللون وکنی بہ عن کونہن اماء یقول اقسم قیس بن اوس باللات والعزی لیردننی الی النساء کانہن مفائد ای اماء الاحرار فقصرت لہ من صدر شولۃ انما ینجی من الموت الکریم المناجد القصر الحبس والمنع وکلمۃ من زائدۃ وشولۃ بالمعجمۃ فرسہ وعدم الانصراف للتانیث والعلمیۃ والموت یحتمل الحقیقۃ والمجاز ای العار والمناجد الشجاع القوی فلما دعانی الیہ حبست لہ صدر فرسی شولۃ وسنقہا عن الجری وذلک لانہ انما ینجی الکریم الشجاع القوی لفضلہ من الموت فلو ذہبت معہ لوقعت فی الموت دعانی ابن مرثوب علی شنآ بیننا فقلت لہ ان الوشاۃ مصاید الشنآ البغض والاضافۃ الی البین بتجوزیۃ کما فی قولہ تعالی ہذا فراق بینی وبینک علی قراءۃ الاضافۃ والمصاید جمع مصیدۃ

یقول فنزع علقمہ بن مرثوب مما فعلت مابن اوس و دعانی فزعا علی عداوۃ
کانت بینی وبینہ فقلت لہ لا تخف شیئا فان الرماح صعاب الرجال صعیدین بل الصیادون وقلت
لہ کن عن شمالی فانی ساکفیک ان ذاد المعمۃ وحقل
بالذکر لان الیمین جانب ضرب الضارب غالبا وذاد بالمعجمۃ دفع ای وقلت لہ تنح عن جانب
شمالی وکن عن شمالی فانی ساکفیک ان وقع الموت واقع وقال الرقاد بن منذر
افتعل ہو الرقاد بن منذر بن ضرار بن عمرو بن مالک بن کعب بن سجالۃ بن ذہل الضبی شاعر
جاہلی لقد علمت عوذ و بہثتہ انی بوادی حمام لاحاول
عضنا من ثانی الطویل والقافیہ متدارک اللام موطبہ للقسم وعوذ بالمہملۃ فالمعجمۃ بن
غالب بطن من عبس وبہثۃ بن سلیم بن منصور بطن من سلیم وحمام کسحاب وادٍ
والاضافۃ من اضافۃ العام الی الخاص کشجر الاراک یقول واللہ لقد علمت بنا نان
القبیلتان انی لم اکن احاول الغنیمۃ یوم وادی حمام بل انما کان ہمی طلب الثار وقتل
الاعداء فلم اقصر فیہ شیئا ولا کن اصحابی الذین لقیتہم بعادوا سراعا
واقوا بابن ازنما اراد بالاصحاب الاعداء علی التہکم کما یتہکمون فی اطلاق البصیر
علی الاعمی والتعادی السیر السریع واتقی بہ اذا جعلہ وقایۃ لہ وابن ازنم بالمعجمۃ
علم رجل شجاع او سید ای ولا کن اعدائی الذین لقیتہم وقاتلہم سارو اسراعا وجعلوا
ابن ازنم وراء ہم جنۃ و وقایۃ لہم فرکبت بنیہ اذ عرفت مکانہ لمنقطع الطرفاء
لدنا مقوما رکب فیہ وضع فیہ والضمیر المجرور لابن ازنم والطرفاء
یحتمل التعلق بمکانہ وبرکبت والطرفاء شجر معروف منقطعہ حیث ینقطع ہو فیہ واللدن
اللین المضطرب والمقوم القویم یقول فوضعت فیہ اذ عرفت کونہ بمنقطع الطرفاء او
وضعت فیہ بمنقطع الطرفاء اذ عرفت مکانہ وجودہ وہی کما لینا مضطربا سدیدا قویما
ولو ان رمحی لم یخنی انکسارہ جعلت لہ من صالح القوم توأما خانہ عذربہ

وارادلصالح القوم ابن ازنم وبالتوام معناہ اللازم لیقول ولعان رمحی لم لعیذ بلی بالانکسار ای لولم ینکسر رمحی حملت لہ سنۃ لازماً ملتصقاً بہ حتی یظن الناظر انہا ولدا توبین

ولوانّ فی یمنی الکتیبۃ شدتی اذا قامت العوجاء تبعث مأتما

اللام فی الکتیبۃ للعہد والشدۃ بالفتح الحملۃ الشدیدۃ واذا بالتنوین وعنی بالعوجاء ابن ازنم ولقبہا بہ لما کان عوج الخلفۃ مدفوعاً وعاراً عدیم والمأتم مجمع النساء مطلقاً وغلب فی السوء والشر یقول ثم نجاسنی ودخل فی یمنی حیثہم وحفنی علّی مکانہ فلو علمت مکانہ وحملت علی یمینی الجیش لقامت اذا امہ العوجاء تبعث مجمع لنساء یبکین علیہ ویعولن لہ وقال ایضا

اذا مہرہ الشقراء ادرک ظہرہا فشب لہا الحرب بین القبائل

من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک المہرۃ مونث المہر وہو ولد الفرس والشقرۃ الحمرۃ وفی الفرس حمرۃ الذنب والعرف والشقار علم فرسہ نص علیہ فی القاموس وظاہر اللفظ یفید النعت وادراک الظہر مستفاد من ادراک الثمرۃ ورؤیۃ ارکب ظہرہا ای حان ان یرکب علیہا یقول ان ترکب المہرۃ الشقار فشب اللہ الحرب بین القبائل اے بکسر وفتحۃ

واوقد نارا بینہم بضرامہا لہا وبح للمصطلی غیر طائل

الضرام بکسر المعجمۃ وقاف حطب تشعل اوما اشتعل من الحطب والوبح محرکۃ شتعال النار والطائل النافع یقول واوقد اللہ ناراً بینہم لضرامہا ای باسبابہا لہا لیس لاستفع المصطلی بہا بل یضرہ اشد ضرر فاحش

اذا حملتنی والسلاح مشیحۃ الی الروع لم اصبح علی حرائل

للشقراء والمشیحۃ من اشاح بالمعجمۃ فالمہملۃ اذا جد فی الامر منصوب علی الحالیۃ من المتکلم والروع الفزع ویرادبہ الحرب لانہا محلہ اوسببہ وارادبوامل بکر بن وامل فانہ کانت بینہم وبین ضبۃ حرب یقول اذا حملتنی مہرتی الشقراء مع السلاح مسرعۃ الی الحرب لم اصبح علی صلح بکر بن وامل فذکی لفتی الیتی

الی براسہا تلادی واھلی من صد یتی وجا مل البار زیادۃ ادخلت
علی المفعول قال تعالے ولا تلقوا بایدیکم وکنی بالقارر اسہا عن بیتہا واعطار با
ولقط الراس بضم والتلاد المال القدیم والجامل اسم جمل کالبا قر وروے وحامل بالمہملۃ
ای من یحمل عنے ما یلزمنی من الغرامات والدیات وعلی ہذا کلاہما بیان لاہلی وعلے
الاول لنشر غیر مرتب فان جاہل بیان للتلاد لیقول فدے لنفسی اعطانیہا ووہبہا
لی مالی القدیم عن اہلی ومن صدیق اومالی واہلی من صدیق وجامل وقال شمعلۃ بن الاخضر
اقول ہو شمعلۃ بالمعجمۃ فالمہملۃ بن الاخضر بن ہبیرۃ بن المنذر بن ضرار بن عمرو بن مالک
الی آخر النسب المذکور شاعر جاہلی یذکر قتل لسبطام بن قیس بن مسعود الشیبانی یوم الشقیقۃ
وکان قد قتلہ عاصم بن خلیفۃ الضبی ومن حدیثہ انہ کان قد اغار علی اہل خبتہ واستاقہا
فلما لحقوہ جعل یعقر الابل فقالوا لا تفعل فانہا لک اولنا ثم طعن فی ضماخ دمات فقال
شمعلۃ ویوم شقیقۃ الحسنین لاقت بنو شیبان اجلا لا نضارا

من الوافر والقافیۃ متواتر یوم منصوب بلاقت والشقیقۃ الفرجۃ بین الجبلین
اضیفت الی رملتین یقال لاحدیہا حسن وللاخری حسین وکنے بلاقاہ الاجل القصیر
عن قرب الموت قال فی شانک الذنب لم یبق بیت من بنی شیبان الا والقی بقتل
لسبطام یقول لقد قرب بنو شیبان بن ثعلبۃ بن عکابۃ من آل بکر یوم الشقیقۃ ان یموتوا
عن قریب لما قتل سیدہم لسبطام بن قیس شکلنا بالرماح وہن منا
ضماخی کشحہم حتی استدارا الشک الانتظام وضمیر من للخیل والزور جمع
ازور بمعنی المعوف والضماخ خرق الاذن وکبش القوم سیدہم واستدار الرجل اذا اخذہ
الدوار وسقط علی الارض یقول انتظمنا بالرماح ضماخے سیدہم لسبطام حتے استدار
وسقط وکانت الخیل مسحرۃ لشدۃ الطعان فخر علی الاداءۃ لم یوسد
وقد کان الدماء لہ خمارا الخمار السقوط علی الارض والاداۃ شجر حسن

شمعلۃ بن الاخضر

حسن المنظر قبیح المخبر ولم یوسد مجہول حال من المتکن معناہ لم یجعل لہ وسادۃ وحج الدم للکشرۃ کانہ دمار والخمار کل مایستر لیقول فسقط علی ہذہ الشجرۃ فلم تجعل لہ وسادۃ وقد کان الدم الکثیر ساترالہ وقال حُسیل اقول ہو حسیل بالمہملتین بن سبیج بالجیم بین المہملتین مصغرین الضبی جاہلی وسن حدیث ہذہ الابیات ان بنی ضبۃ اغاروا علی بنی عامر بن صعصعہ واستاقوا ابلہم فطلبہم بنو عامر حتی لحقوہم وکان حسیل فی اخریات بنی ضبۃ فمنع بنو عامر بالسہام والرماح حتی بلغ بلادہ لَقَدْ عَلِمَ الْحَیُّ الْمُصَبَّحُ اننی غداۃ لَقِینَا بِالشُّرَیْفِ الْاَحَامِسَا سن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک اراد بالحی المصبح اسم مفعول بنی عامر واسم فاعل قومہ وہو ماخوذ من صبح اذا اغار علیہ صباحا والشریف مصغرا ماء لبنی نمیر بن عامر بن صعصعہ والشرف بکسرا ماء لبنی کلاب بن ربیعہ بن عامر بن صعصعۃ وبینہما شعب جبلۃ الذی لہ یوم معروف والاحامس لقب بنی عامر بن صعصعۃ یقول واللہ لقد علم الحی المصبح ہم الاحامس او قومی انی غداۃ لقینا الاحامس بالشریف جَعَلْتُ لِبَانَ الْجَوْنِ لِلْقَوْمِ غَایَۃً مِنَ الطَّعْنِ حَتَّی اَضْ اَحْمَرَ وَارِسَا . الجملۃ خبر ان ر اللبان صدر الفرس والجون اسم فرسہ اض علیہ فی القاموس وآض من الافعال الناقصۃ بمعنی صار والوارس الاحمر الذی صبغ بصبغ الورس یقول لقد علموا انی جعلت صدر فرسی الجون ہدفا لہم وعرضۃ لرماحہم حتی صار احمر قانیا کانہ مصبوغ بالورس وَاَرْہَبَ اُولَی الْقَوْمِ حَتَّی یَکُفُّوا کَمَا ذُرَّتْ یَوْمَ الْوُرُودِ ہِمَاسِمَا ارہبہ خوفہ واولی القوم جماعتہم الاولی وعنی بالقوم الاحامس وتنہنہ امتنع الذود الدفع والمورد بالکسر الاشراف علی الماء ود الہیم بالکسر الابل العطاش واسم احامس الابل التی ترعی ثلثۃ ایام ثم ترد الیوم الرابع الثمار یقول وخوفت جماعتہم الاولی حتی اسمعوا عن قومی ودفعتہم یوم الورد

حسیل بن سبیج

لہ

الابل العطاش اخوا مس اذا زحمت على الما بطرد لدن صحاح كعوبه
ودنى رونق غضب يقل القوانسا الظرف متعلق بارسبت والمطرد
الرمح المستقيم القويم واللدن اللين والكعب ما بين العقدتين والعضب السيف
القاطع والقد القطع في الطول نقيض القط والقوانس بيضة الفارس وما بين اذني
الفرس اى خوفتهم برمح مستقيم لين صحيح الكعوب وسيف ذى رونق قاطع يقطع القوانس
طولا وبيضاء من نسج ابن داود شرة تخيرتها يوم اللقاء الملابسا
بالجر عطفا على مطرد وهو لغة درع وارادوا بالبياض الصفاء واللمعان والنسج بمعنى
المنسوج ولفظ الابن مقحم على انه قد ينسب فعل الاب الى الابن ولذا قال لبعضهم ع ونسج
سليم كل بيضاء ذائل يعنى به سليمان عليه السلام والشرة بالنون فالمثلثة ضيقة الحلق
محكمة النسج والتخير الاختيار والملابس منصوب بنزع الخافض اى من الملابس
كما في قوله تعالى واختار موسى قومه سبعين رجلا اى من قومه يقول ويدرع صفاتا
لا سعة محكمة النسج مما نسجه داود وسليمان اخترتها من الملابس يوم اللقاء وهي مية
منسوبة وسلاجم خفاف تنى عن حدها السم قالسا بالجر
عطفا على ما سبق والحرم بالملتين كحبر شجر تتخذ منه القسى ومعنى المنسوبة الصحيحة النسبة
فانه قد ينسب شيء الى شيء ولا يكون منه والسلجم النصل الطويل والقالس بالقاف من قلس
البحر اذا قذف ما فيه حين المد في معنى الملقوس منصوب على انه مفعول ثان
للدوية او حال والجار والمجرور متعلق به يقول ويقوس عربية صحيحة النسب ونصال
طوال خفاف تنحى السم مقذوفا عن حدها فما زلت حتى جنني الليل
عنهم اطرف عني فارسا ثم فارسا جنه ستره وطرفه عنه شدد مبالغة
في طرفه عنه مخففا اذا صرفه منصوب المحل على انه خبر ما زلت يقول
فلم ازل اصرف عني فارسا بعد فارس حتى ستر ني الليل

عنهم فلم یرو لی ورجعوا خائبین ولا یحمد القوم الکرام اخاهم
العتید السلاح عنهم ان عارسا العتید التام المهیا وعنهم متعلق بمحذوف یفسره
ان یمارس لان معمول صلة ان المصدریة لا یتقدم علیها وان بتقدیر اللام لیقول
دفعت الاعداء عن قومی وهم یحمدونی فانه لا یحمد القوم الکرام اخاهم التام السلاح
لاجل ان یمارس ویقاتل عنهم فانه واجب علیه ولا یحمد الرجل علی ما یجب علیه
وقال محرز بن المکعبر اقول هو محرز بالمهملتین فالمعجمة کمنذر بن المکعبر الضبی
جاهلی شهد یوم الکلاب الثانی یوم غزت بنو الحارث بن کعب علی تمیم واسر فیه عبد
یغوث الحارثی نجی ابن نعمان عوفا من سنتنا ایغاله اکرکض لما شالت
الجذم من اول البسیط والقافیة متراکب اراد به عوف بن نعمان الشیبانی
سید بنی بند من بنی ذهل بن شیبان الذی عناه عبد الله بن عداء البرجمی حیث
قال ببیت لو کنت جار بنی هند تدار کنی ✦ عوف بن نعمان او عمران او مطر ✦
والا یقال الا نعمان والجذم فاعل والرکض الهرب منصوب بنزع الخافض والشول
الارتفاع والجذم جمع جذمة بالجیم فالمعجمة وهو السوط وارتفاع السوط کنایة عن رکض
الخیل فان السیاط ترتفع عنده وقال خداش بن زهیر لا تقتنا شنا ما شالت الجذم
یقول نجی عوف بن نعمان الشیبانی من رماحنا حذره لما الهرب حین کنا رکضین
فی عقبة حتی اتی جبل الدهنا یواعسه والله اعلم بالصمان ماجشموا
روی علم الدهنا والعلم هو الجبل والدهنا موضع فی بلاد تمیم نجد والمواعسة المشی
فی الوعاکر وهی الارض السهلة والرمل الذی یصعب فیه المشی والاصل یواعس
فیه ولاکن اوفضی الفعل بنفسه والصمان موضع لعارم وجشمه تکلفوه قاساه والضمیر لعوف وبنی
یقول حتی اتی عوف جبل الدهنا یواعس فی سهله ورمله وربی اعلم باجشمته ومن معه بالصمان
حتی انتهوا المیاه الجوف ظاهرة ما لم یرد قبلهم عاد ولا ارم اللام بمعنی الی والجوف هو

بارض عاد یقول حتی وصلوا الی سیاہ ہذا الوادی وہی ظاہرۃ بارزۃ
سئیر اگم لیسر شلہ عاد ولارم قبلہم و قال عامر بن شقیق اقول ہو عامر
بن شقیق الضبی احد بنی کوز بن کعب بن بجالہ بن ذہل بن مالک بن بکر بن سعد
بن ضبۃ جاہلی یذکر ماجرے بین ضبۃ وبین بنی حبیب الا حلت ہیدۃ
بطن قو فاقواع المصامۃ فالعیون ا من الوافر والقافیۃ
ستعار لبطن الشی داخلہ وقو بالقاف موضع والاقواع جمع قاع وہی الارض
السہلۃ عطف علی بطن قو والمصامۃ بالمہملۃ فالمیم موضع والعیون قریۃ بالبحرین عطف علی
الاقواع یقول الایا مخاطب انہا قد خلت ہیدۃ بطن قو فحلت قنیان المصامۃ فحلت
العیون فانک لو رأیت دلن تریہ الکف القوم تخرق بالقنین ا
التفات من الغیبۃ الی الخطاب والمنصوب فی لن تریہا لیتقادم من تخرق والجملۃ اعترضیۃ
کما فی قولہ تعالی فان لم تفعلوا ولن تفعلوا والکف القوم مفعول رایت وارادوا تعجیز
الاعداء والخرق الثقب والفعل مجہول ومعروف والقنین جمع قناۃ وہو الرمح
وروی تخرق بالقلین بالجیم فالمہملۃ اذا لعب بہ وسنۃ المخراق والفعل مجہول والقلین
جمع قلۃ وہو عود صغیر یلعب بہ الصبیان وجواب لو محذوف یقول فانک یا ہیدۃ لو رأیت
الکف القوم تثقب اوتثقب بالرماح او تلعب بالسیوف کما یلعب بالقلین او تقطع و
تطیر فی الجو فیظن بانہا لعبت بالقلین ولن تری ذلک علی انک لا تقدرین علی
رویتہ اولن تشہدی المعارک حتی تری امثالہ ولا تری مثلا لا عند الشہود
بذی فرقین یوم بنو حبیب ینوہم علینا یحرقونا
الظرف کمثل التعلق برایت وتخرق والثانی اقرب ودو فرقین بکسر الفاء
وسکون المہملۃ فالقاف بیضۃ فی بلاد اسد قال بہ الشارح ویجوز ان یعنی بہ ذات
فرقین کما قال بہ ابو العلاء وہو سفحۃ فی بلاد تمیم من البصرۃ والکوفۃ نص علیہ نصلقاموس

الی اخر صفحہ اول ۱۲

بنو حبيب بضم المهملة مصغرا مخفف حبيب مشتق من الحبب وهو تغلب البطن من يشكر والادرك المراد به وحرق عليه نابه غضب عليه شديدا قال زهير رأى الضيم والنعمان يحرق نابه عليه فاقصلى والسيوف معاقله يقول لو رايت ذلك بهذه الهضبة يوم يغضب علينا بنو حبيب لرأيت امرا قظيعا كفاك الناى ممن لم تتب وجبت العواقب للبنيك كاف لخطاب وتاءه كلتاهما مكسورة والناى البعد والجملة تحتمل الانشاء والاخبار يقول كفاك البعد ممن لم تتبه فى تلك المعركة وقتل منا ومنهم وجبت العواقب المحمودة لابنائك او لابناء المقتولين منا

ابو ثمامة

وقال ابو ثمامة اقول هو ابو ثمامة بضم المثلثة بن عارب بالمهملة فالمعجمة فالموحدة وقيل عارم وقيل غارب بالمعجمة فالمهملة والاول اشهر فى الاسماء شاع نبئ جاهلى ومن خبره انه كان على سباء ضبة وقد خرجوا للانتجاع فاراد قوم تلك المباه فدفعهم عنها فقال ردت لضبة امواهها وكادت بلادهم تستلب من ثالث المتقارب والقافية متدارك والاستلاب السلب والفعل مجهول يقول انى رددت على قومى بنى ضبة امواههم وقد كادت بلادهم تسلب تلك المباه بكر المطى واتبعته وبالكور اركبه والقتب الظرف متعلق برددت والكور العطف مضاف الى المفعول كالاباع والمطى جمع مطية وتمكير الضمير نظرا الى انه من الجموع التى على وزن المفرد والكور بالضم الرحل والقتب الاكاف الصغير على قدر السنام والجملة حالية يقول رددت عليهم امواههم بكرى المطى الى الاعداء واتباعداتهم بقوة وقد كنت اركبه تارة بالرحل وتارة بالقتب لخاصمهم مرة قائما واجثو اذا ما اجثوا للركب يقال جثا الرجل اذا قعد على ركبته والحال ماضية اى كنت اخاصمهم قائما اذا قاموا وقاعدا اذا قعدوا وان منطق زل عن صاحبى تعقبت اخر ه فاعتقب الاصل زل صاحبى عن منطق ففى الكلام قلب واراد به المنطق القويم الصائب

وتعقبه تتبعه واخرجت للمحذوف واعتقب الرجل اذا طلع العقبة فالمعتقب اسم
فاعل منه بمعنى المطلع ويحتمل ان يكون تعقبت من تعقبه اذا اخذه بذنب اوطلب زلته
وهذا اليق بقول وان زل صاحبي عن قول صائب تتبعت له منظما آخر ذا حد و
مطلع اى فاشان رفيع او اخذت رجلا اخر ذا جاه وشان بذنب اوطلبت زلته ليلا
يندم صاحبي ولا يؤخذ به اقرّ من الشرى رخوة فكيف لقراد اذا ما اقرب يقول
انى افر من الحرب فى بعد رخوة والا فراذا اقتربت وقال ايضا قلت لمحرز لما التقينا
تنكب لا يقطك الزحام من الوافر والقافية متواتر والبيت لمحرز وقوم والتنكب الانصراف
وقطره صرعه على احد اقطاره اى جوانبه يقول قلت لمحرز بن مكعبر لما التقينا نحن والقوم
انصرف انت من الزحام والقتال فان لم تنصرف يصرعك الزحام فانك ضعيف لا تقدر
عليه اتسائني السوية وسط زيد الا ان السوية ان تضلموا السوية العدل
والمساواة وزيد بن عمرو بن عامر بن ربيعة بن كعب بن سعد بن ضبة رهط محرز الضبي
الظلم يقول اتطلب منى السوية وسط رهطك بنى زيد الا ان السوية فى حكمكم ان تضلموا
وتظلموا جارك عند بيتك لحم ظبى * وجارى عند بيتى كاليرام الفاء
للتعليل ولحم الظبى كناية عن الضعيف الذليل والروم القصد ونفيه ابلغ
من نفى الظلم قال تعالى فلا تقربوها اى فلا تقربوا حدود الله فضلا عن ان تتعدوها
يقول وذلك لان جارك عند بيتك ضعيف كلحم الظبى يصيده من
يشاء ولا يقصد جارى عند بيتى فضلا عن ان يظلم وقال عبد الله بن عنمة عبد الله بن عنمة
محركة احد بنى الصيد بالكسر بن مالك بن سعد بن ضبة جاهلى ابلغ
بنى الحارث المرجونفرهم * والدهر يحدث بعد الحالا من ثانى البسيط والقافية
متواتر بنو الحارث بطون كثيرة واشهرها بنو الحارث بن كعب بن علة
ولا كن لا ادرى مراد الشاعر والمرة بالكسر القوة يجوز ان يراد بها الحالة

المستمرة وبالحال الحالة الغير المستمرة والجملة اعتراض يقول ابلغ عني بني
الحارث المرجو نصرهم والدهر يحدث بعد القوة الضعف او بعد الحالة
المستمرة حالة غير مستمرة انا تركنا قلم انا خذ به بكلا عزا عزيزا واعماما
واخوالا منصوب المحل على انه مفعول الابلاغ والباء للمعاوضة والضمير المجرور
لمجموع العم والاخوال والاعمام وفي البيت دليل لمن قال بالاضمار قبل الذكر مطلقا
يقول ابلغهم انا تركنا في بلادنا عزا عزيزا واعماما كراما واخوالا عظاما ولذنا
بكم ووصلنا اليكم فلم نأخذ بذلك المجموع بدلا ولم نجد فيكم امثالهم قد
كنت آخذ حقي غير منتضم وسط الرباب اذ الوادي بهم سيلا المنتضم اسم مفعول
من انتضمه اذا ظلمه ونقصه والرباب بالكسر اسم لمجموع عكل وتيم وغيرهم
وضبة سموا به لانهم كانوا قد عمسوا ايديهم في رب من الربوب وتحالفوا بينهم و
يقال سال الوادي بهم اذا كثروا والقول قد كنت قبل هذا اخذ حقي غير منقوص
وسط الرباب اذ كانوا كثيرين وافرين حميا لا تجعلونا الى مولى يحل بنا الفقص
الخزام اذ ناب دهلا اراد بالمولى ابن العم او مولى الموالات والظرف اعني بنا منصوب
على الحالية وبيان اللبد والسجن عن متن الفرس كناية عن الاضطراب والجبن يقول لا تجعلونا
او لا تضمونا الى مولى يحل عقد الخزام عن فرسه وهو متلبس بنا او كائن قبيلا اذا
اضطرب وجبن مولى من الخوف يدعى وهو مشتمل ترعى بها عن قفا القوم
قفا كالظرف متعلق بمشتمل والعقال كزنار وايكون في رجل الفرس لا يقدر به
المشي يقول الى مولى يدعى الى الحرب وهو مشتمل برداء من الخوف ترعى بانفا
عن قتال القوم كالعقال وقال ايضا ما ان ترى السيل
ذيلا في نقوسهم كاتراه بنوكوز وهو ج من ثاني البسيط والقافية
متواتر كلمة ان زائدة مؤكدة والسيد بن مالك ربط الشاعر كما مر

وزید بن عمرو ربیط محرز کما سبق وہنو کوز وہنو مرہوب بطنان من ضبۃ یقول لاترعی بنو السید زیداً فی ضفوسہم کما تراہ بنو کوز وبنو مرہوب علی معنی انہم یکرہونہ ونحن لانکرہہ وفیہ تعریض بحجر بن الکعبران تسالوا الحق نعطی الحق سألہ والدرع محقبۃ والسیف مقرب عنی بالحق الصلح فانہم کانوا یکنون بالباطل عن الحرب وذکر الحق وسایلہ من باب وضع المظہر موضع الضمیر فان الاصل نعظکم ایاہ واحقب الشی جعلہ فی حقیبتہ وہو کل مایشد فی موخر رجل او قتب وقرب السیف جعلہ فی القراب ای الغمد یقول ان تسالوا الحق ای الصلح نعظم ایاہ والدرع فی حقیبتنا والسیف فی قرابنا وان ابیتم فانا معشر انف لانطعم الخسفان السم مشروب الانف بضمتین جمع الف ککتف من الف سنہ اذا اباہ واستنکف الخسف الذلۃ یقول وان ابیتم الصلح فانا معشر العار والانفۃ لانذوق الذلۃ فان السم مشروب لنا ولانشرب الضیم والظلم اوان السم مشروب عند ذوق الذلۃ ولاتبقی الجیوۃ بعد شرب السم

فان جر حمارک لایرتع بروضتنا اذا یرد وقید العیر مکروب العرب یکنون بدخول الحمار والعیر عن حلول صاحبہ فیقولون دخل حماره فی مرتع فلان اذا دخل صاحبہ واذا بالتنوین وکرب القید ضیقہ وکنی بہ عن العقر والجملۃ حال من المستکن فی یرد یقول فازجر حمارک لایرتع فی روضتنا والا فیرد مکروب القید ای معقورا ای لاتحل محلتنا والا فتقتل

او تضرب ان تدع زید بنی ذہل المغضبۃ المغضبۃ لزرعۃ ان الفضل محبوب اراد بنی ذہل بنی ذہل بن مالک بن بکر بن سعد بن ضبۃ والمغضبۃ موضع الغضب او سبب کمجنبۃ ومخبثۃ من زرعۃ احد اجداد الشاعر یقول ان تدع نبوزید اخواننا بنی ذہل بن مالک لمغضبۃ تغضب لزرعۃ

فان الفضل محسوب وسعد ودولا ترضی بان یکون لہم الفضل علینا
ولاتکونن کمجری واحس لکم ؛ فی غطفان غداۃ الشعب عرقوب
الظرف اعنی لکم متعلق بالنہی وعرقوب اسم فرس لہم وہو اسم کان بتقدیر المضاف
وواحس فرس معروف کان لیقتس بن زہیر العبسی کما مر واراد بغطفان عبسا
وذبیان ابنی بغیض بن ریث بن غطفان وبالشعب الحیس وہو الذی حاس
الحیس فیہ خدیفہ بن بدر الفزاری یوم الہریان اذ سبقت فرسہ الغبراء یقول
ولایکونن مجری عرقوب لکم کمجری واحس فی غطفان غداۃ الشعب فانہ کان
سبب حرب عظیمۃ وقعت بین عبس وذبیان کما ہو المشہور وقال الفضل
بن الاخضر اقول ہو اخو شمعلۃ بن الاخضر والنسب ہو النسب المذکور

الا یہذا الناعج السید ؛ انثنی علی نائہا مستبل من ورائہا

من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک اراد بالناعج العاتب الذی یعج کالکلب
والثانی البعد واراد بہ البعد فی المکان او فی النسب فان السید ورہط الشاعر یجتمعان
فی مالک بن بکر بن سعد بن ضبۃ والمستبل من یطرح نفسہ فی الحرب ویرید ان
یقتل او یقتل والوراء القدام والخلف ضد فان اریدبہ القدام فمعناہ انہ
جبنہ لہم ودقاتہ وان اریدبہ الخلف فمعناہ انہ حامٍ لہم وظہیر یقول یا ایہا
الذی یعیب بنی السید ویعج علیہم کالکلب ای علی بعد المکان او القرابۃ
بینی وبینہم مستبسل من ورائہم ؛ ع السید ان السید کانت قبیلۃ تقاتل

یوم الروع دون نساءہا ؛ کان حالیۃ یقول ع
عنک ذکرہم فانہم قوم کرام یقاتلون یوم الحرب دون نسائہم وفیہ
تعریض بالمخاطبین بانہم لیسوا کذلک علی ذاک ودوا انثنی فی رکیۃ
تجد قوی اسبابہا دون ماءہا اسم الاشارۃ اشارۃ الی ما یستفاد مما سبق من

فضل بن الاخضر

من حمایته لهم واحسانه الیهم والرکیة البئر من رکاه اذا حفره واصلحه وجدّه بالجیم فالمعجمة قطعه والفعل مجهول والقوی طاقات الحبل والاسباب الحبال یقول وهم علی هذه الحمایة تمنوا ان الکون فی بیر عمیقة تقطع طاقات حبالها دون ماءها لفرط عمقها ای انا احمیهم وادفع عنهم وهم تمیّنون هلاکی قال سنان بن فحل اقول هو سنان بن فحل الطائی احد بنی ام الکعف من جرم طیّ وکان قد خاصم بنی هرم بن جابر بن عقیل الی عشرة اربعین وقالوا قد جننت فقلت کلا ورب ما جننت ولا انتشیت من الوافر والقافیة متواتر والضمیر المرفوع للناس اولبنی هرم المذکورین وجن الرجل مجهولا اذا صار مجنونا وحذف قرینته او انتشیت ثقة بفهم السامع من الجواب وانتشی الرجل اذا سکر یقول وقالوا لی انک قد جننت او سکرت حیث ادنیت هذا الماء فقلت لهم کلا واحد زلی ما جننت وما سکرت ولاکننی ظلمت فکدت ابکی من الظلم المبین او بکیت ظلمت مجهول والمبین یحتمل اسم الفاعل والمفعول یقول ولاکننی رجل مظلوم فکدت ابکی من الظلم الواضح او بکیت وعلی کل تقدیر لیس بی سکر ولا جنون فان الماء جاء الی وجد بیری ذو حفرت وذو طویت تعلیل للظلم فی الجملة واللام فی الماء للعهد وبیری عطف علی ماء ابی ومودة بیستوی فیه المذکر والمونث وطوی البیر اصلحها یقول ولکن لان هذا الماء ماء ابی وجدی ای لیس فیه شریک وبیری التی حفرتها واصلحتها وعلی تقدیر ان الماء مورود قدیم فمعناه هی بیری التی حفرها وطواها ابی وجدی او انما اسند الی نفسه علی التجوز وقبلک ربّ خصم فدتمالوا علیّ فاهلکت وکادوتنی الخطاب لکل واحد من بنی هرم او لرجل منهم بعینه رئیس والخصم یفرد ویجمع وتمالوا علیه اجتمعوا علیه علی عزم ضر رقال بیت تمالی علی النعمان قوم الیهم تموا ردة فی ملکه ومصادره تموهلع اذا فزع وخاف

سنان بن فحل

یقول وقبلک رب خصم شدید الخصام اجتمعوا علیّ فما جزعت منہم ولا دعوت قومی علیہم
ولا کنی نصبت لہم جبینی والتہ فارہن حتی قریت نصب الجبین
کنایۃ عن المدافعۃ والمقابلۃ والالۃ بتشدید اللام الآلات الحرب والسلاح وقریت
من قریت الضیف اما اضافہ او من قری الماء اذا جمعہ فی الحوض یقول ولکفی دافعتہم
عنی وقاتلتہم ونصبت لہم سلاح فارس حتی قریتہم الضرب والطعن او حتی جمعت
الماء فی الحوض وقال جابر بن حریش شاعر طائی جاہلی ولقد رانا
یا سمیّ بحائل نرعی القریّ فکامسا فالاصفرا من الکامل والقافیۃ
متدارک واللام موطئۃ للقسم ومعنی ارانا ارمی ربطی ومعشری وسمی ترخیم
سمیۃ علم زوجتہ وحائل موضع فی جبل طی والقریّ بالقاف فالمہملۃ مخفف قریۃ
مشدداً وہو موضع فی بلاد طی والکامس والاصفر جبلان فی بلادہم یقول واللہ
کنت ارانا یا سمیۃ بحائل نرعی القریۃ فنرعی الکامس فنرعی الاصفر فالجزع بین
ضباعۃ فرصافۃ فعوارض حوّا لبسابس مقفرًا الجزع بالکسر منعطف الوادی
او وسطہ ولا یقال لہ ذلک حتی یکون لہ سنۃ ینبت الشجر منصوب عطفا علی القریّ
وضباعۃ وفرصافۃ وعوارض کلہا جبال وعلی عوارض قبر حاتم والحوّ جمع احوی
وہو الاخضر الشدید الخضرۃ منصوب علی الحالیۃ من الجزع والبسابس جمع بسبس
وہی الارض الخالیۃ والمقفر من اقفر الموضع اذا خلا عن اہلہ قال الاسدی ع اقفر
من اہلہ ملحوب ای فنرعی الجزع بین ضباعۃ فرصافہ فعوارض وہو شدید الخضرۃ من الموضع
الخالیۃ من الناس من فرط الکلا الاخضر وخال من اہلہ اذا وکانوا فہ لما کان فیہ الکلا
من کثرۃ وطائہم ورعی ابلہم لا ارض اکثر منک بیضا لغاثۃ ومذانبا
تندی وروضا اخضر الکسر الکاف خطابا للمواضع المذکورۃ ونصب بیضا لغاثۃ
وما بعدہ من الاسماء المنصوبۃ الثلاثۃ علی التمییز وخص بیض النعام لما ان النعامۃ

جابر بن حریش

لاتبيض الا فيما فيه الخصب والرخاء وكثرة الكلاء والماء والمذنب بالمعجمة فالنون مسيل الماء وتندى من ندى كرضى اذا ابتل والروض المرعى وموضع العشب يقول لم تكن ارض اكثر سنك خصبا ورخاء حيث كثرت فيك بيض النعام ومسائلا تبل بالماء الجارى وروضا اخضر معينا يحمى الصوار كأنه متخمط قطم اذا ما بر بالمعين كمعظم الثور الوحشى سمى به لكبر عينه ورمى مغبا بالمعجمة فالموحدتين اى ذا غب وهو اللحم المسترخى تحت الحنك والصوار قطيع بقرات الوحش والتخمط بالمعجمة فالميم فالمهملة التكبر والقطم بالقاف فالمهملة الفحل القوى الشهوة وبر بر الثور اذا صاح شديدا اى الارض اكثر سنك ثورا وحشيا يحمى قطيع البقرات كانه متكبر هائج اذا ما رفع صوته اذ لا تخاف حدوثا قذف النوى قبل الفساد اقامة وتل يطرح لما سبق من النفى والطرح مركب المنسار والقذف الرمى والطرح مضاف الى النوى وهو البعد اضيف المصدر الى الفاعل مفعول يخاف ونصب اقامة على انه مفعول القذف وعنى بالفساد ما كان بين قبائل طى بنى جديلة وبنى غوث وقد مر بيانه والتدبير النزول وفى الديار والسكون فى البلاد اى لم تكن ارض اكثر سنك كذا وكذا اذ كانت حدوثا لا تخاف قبل الفساد ان يرمى البعد والفراق تدبيرنا واقامتنا ون يخرجنا من بلادنا والحاصل انه يتاسف على مفارقة الوطن وقد كانت بنو جديلة جرت من بلاد الطى حين ظفرت بهم آل غوث من طيى وهو حديث مشهور وقال

ايادس بن مالك

اياس بن مالك قول اياس بن مالك بن عبد الله بن جبرى بن افلت بن سلسلة بن عمرو بن سلسلة بن غنم بن ثعلب كعمرو بن معن بن عتود بن سلامان بن عنين بن سلامان بن ثعل بن عمرو بن الغوث الطائى اسلامى تابعى وابوه صحابى واخوه مروان بن مالك شاعر ولهذا قد تنسب اليه هذه الابيات ومن خبرها ان نجدة

بن عامر الحروری کان یغیر علی العرب حتی اغار علی اسد وطی وکانا علی قرب ثم مر علی معن بن عتود رهط الشاعر فاغار علیهم فقام بنو معن وقاتلوا قتالاً شدیداً وظفروا به فیقول ایاس یسمونا الی جیش الحروری بعد ما تأذر ۷ اعرابهم والمهاجر من ثانی الطویل والقافیة متدارک یقال سما القوم اذا نهضوا للصید والحروری نسبة الی حرور مقصوراً قریة خرجت منها الخوارج والتناذر انذار بعضهم بعضاً وعنی بالاعراب من بقی فی البادیة وبالمهاجر من هاجر البادیة واقام فی الامصار یقول خرجنا الی جیش نجدة بن عامر الحروری بعد ما انذر به اعرابهم ومهاجروهم بعضهم بعضا لشدة باسه وفرط بسالته بجمع یظل الاکم ساجدة له واعلامهم سلمی والهضاب لها لوادر الظرف متعلق بسمونا (ای شجاعته) والاکم جمع اکام جمع اکم محرکة وهو الربلة وعنی بالسجود غایة الخشوع کما فی قول زید الخیل ع ترکنا الاکم فیه سجداً للحوافر والاعلام الجبال وسلمی جبل معروف فی طیئ وعنی باعلامها ما اتصل بها من صغار الجبال والهضبة التل والنوادر المتفرقات وسنه نوادر الکلام یقول خرجنا الیهم بجمع کثیر یظل الاکام الکبار خاشعة له هکذا الجبال الصغار التی تتصل بسلمی والتلال المتفرقة فلما ادرکناهم وقد قلصت بهم الی الحی خوص کا لحتی ضوامر الادراک افتعال من الدرک وقلص به ارتفع به عدی بالی لتضمنه معنی الوصول وعنی بالحی بنی حنیفة بن لجیم حی الحروری المذکور والخوص بالمعجمة فالمهملة الابل التی غارت عیونها لکثرة السفر والحنی القسی والضوامر المهازیل یقول فلما ادرکناهم ولحقنا بهم وقد کادت ابلهم الغائرات العیون الضامرات کالقسی توصلهم الی حیهم بنی حنیفة اتخنا الیهم مثلهن وراد نا جیاد السیوف والرماح الخواطر جواب لما والخطران الاضطراب والحرکة یقول اتخنا الیهم بالضوامر

مثل البلهم وكان زادنا السيوف الجياد والرماح المضطربة المتون كلا تقلينا طامع بغنيمة وقد قدر الرحمان ما هو قادر الثقل محركة الجماعة وطمع به وفيه يقول وكلا فريقينا اى نحن وهولاء طامعون فى ظفر وغنيمة وقد قدر الله على قادره وهو ظفرنا عليهم فلم اريوما كان اكثر سالبا ومستلبا منه لكاينا ولا اكثر منايا فعايبتغى العلى يضارب قد اعاد وهو مستلب اسم مفعول بمعنى المسلوب ونصب سرباله على المفعولية فان السلب يتعدى الى المفعولين ويحتمل الرفع ولا بناكر سمناه لا يقاتل ولا يدافع نعت مستلبا واليافع بالتحتانية فالفاء للعطف الشاب المسترعرع اى على انه فاعل مستلبا رجال نعتا والعاطف محذوف والقرن المخالف المساوى او الدارع لابس الدرع والحاسر من لا يكون عليه الدرع والجملة حال من المستكن فى يضارب يقول ولم اريوما كيوم ذلك الكثير سالبا ومسلوب السربال لا يدافع عنه من يسلبه ولا اكثر منا شابا سنبرعا يبتغى المكارم يضارب قرنا دارعا وهو لا درع عليه فما كلت لا يدى ولا اناط القنا ولا عثرت منا الجدود العواثر لانا طار الانعطاف ويقال عثر جده اى بخته اذا ذل وهان وعيني باسجد العاثر ما كان يعثر يقول فما كلت ايدينا من الضرب ولا انعطفت رماحنا عن الطعن ولا عثرت سنا جدودنا التى كادت ان تعثر وقال الاخرم السنبسى اقول هو احد بنى لبيد بن سنبس بن معاوية بن جرول جاهلى الا ان قرطا على آلة الا اننى كيده ما اكيد : من اول المتقارب والقافية متواتر وقرط علم رجل من سنبس ذكره الشارح والآلة الحالة ومانافية يقول الا ان هذا الرجل سنا على حالة سنكرة الا اننى ما اكيده كيده اى لا افعل مثل فعله بعيد الولاء بعيد المحل من بنا عنك فذاك السعيد الولاء الموالاة وناى عنه بعد وفى البيت التفات من التكلم الى الخطاب يقول انك بعيد الموالاة

اخرم بسنبس قا

المقترب بعید المحل لایوصل الیک من یبعد عنک فذلک ہو السعید وعز المحل
لنا باین بناۃ الاله و مجد تلید العز اشرف والبائن الواضح والتلید
القدیم یقول وشرف المحل لنا بائن واضح بناہ الاله ومجد قدیم وماثرۃ المجد
کانت لنا واورثناها ابونا کبید الماثرۃ مایوثرای ینقل من الفضل
والشرف فاللام للاختصاص یقول وماثرۃ المجد کانت لنا من قدیم الزمان واورثناها
جدنا لبید بن سنبس لنا باحة خبس نابها یهون علی حامیها
وعیدُ : الباحة عرصة الدار من باح اذا ظهر والخبس بالمعجمة فالموحدة فالمهملة
ککتف الشدید السیئ الخلق والناب بالنون سید القوم وعنی بحامیی الباحة اجاد سلیک
او الخیل والسلاح والاول اقرب لما ان ال سنبس کانوا یسکنون جبال طی یقول
لنا ساحة الدار شدید صعب سیدها یهون علی حامیی تلک الساحة وعید الاعداء
فانه لایصل الیها عدو کیفما کان واعلم ان ظاهر البیت یدل علی ان قرطا کان
قد اوعده ولیس هو من سنبس بل هو خارج منهم بها قضب هند و انیة
وعیصٌ تزاءر فیه الاسودُ : الجر ور الاول للباحة والثانی للعیص
والقضب بضمتین جمع قضیب وهو السیف القاطع والهند والی النسبة الی رجال
الهند والعیص بالکسر الاجمة یعنی نیستان والزئیر بالمعجمة صوت الاسد وتزاءر
الاسود اذا صاتت بعضها علی بعض یقول فی تلک الساحة سیوف هندوانیة
واجمة تزاءر فیها الآساد ثمانون الفا ولم احصهم وقد بلغت
رجها او تزید الرجم التخمین منتصب علی المفعولیة والمتکن فی بلغت لثمانون
تاویل الجماعة یقول هم ثمانون الفا ولم احصهم وانما قلت ذلک تخمینا وتقدیرا
فهی اما بلغت تخمینا او تزید علیه ولا احتمال للنقصان وقال عبد الرحمن المعنی
فی القاری معن الحروریة وهو اسلامی یلقب بالمرقس بالمهملتین بینهما قاف قد

قارعت معن قراعا صلبا قراع قوم يحسنون الضربا من مشطور الرجز او الشرح والقافية متواتر المقارعة القتال الشديد واصله الضرب على الشئ الصلب وفيه اشعار بان الحرورية ايضا كانت شديدة صلبة يقول قد قاتلت بنو معن بن عتود قتالا اشديدا اقتال قوم يحسنون الضرب بالسيف تدى مع الروع الغلام الشطبا اذا احتث وجعا او كربا ونا تميز ادادا الاقربا تمرس الحرباء لاقت حربا

مع بمعنى عند والروع الخوف والفزع والشطب الطويل التام الخلق والوجع محركة المرض والكرب الشدة وقربا تميز والتمرس المزاولة منصوب على المصدرية والحرب بالضم جمع اجرب يقول ترى الغلام الطويل التام الخلق منهم عند الفزع اذا احس مرضا او شدة قرب سنه فما يزداد شيئا الا قربا وتمرس كما تمرس الحرباء لاقت ابلا حربا

وقال عبيد بن ماوية الطائي اقول هو شاعر اسلامي عرف بامه ماوية بنت ارقم الطائي الا حي ليلى واطلالها ورملة ريا واجبالها

من ثالث المتقارب والقافية متدارك الظاهر ان حي امر من التحية بدليل قوله ونال التحية من نالها ويحتمل ان يكون بمعنى القوم فهو حي منصوب بفعل محذوف يقول الا يا مخاطب حي عني ليلى او ايت حي ليلى او اطلالها ورملة ريا واجبالها التي كانت تنزل بها وانعم اذا رسلت بالها على ونال التحية من نالها عطف على المذكور او المحذوف ويقال انعم بالله اذا اسره وارضاه والبال للمعاوضة او ما مصدرية والمنصوب في نالها لليلى يقول وانعم بالها بدل ارسالها الي تحية وسلاما ثم قال نال حقيقة التحية من نال ليلى فان التحية المخصبة لا تنفع قاني لذو مرة مرة اذا ركبت حالة حالها

الفاء بمعنى الواو والمرة بالكسر القوة وبالضم الشدة صفة والمجرور في حالها للحالة والاضافة لادنى ملابسة يقول واني لذو قوة قوية اذا ركبت حالة حالة تتصلة بها اي اشتد الامر اقدم بالزجر

عبيد بن ماوية الطائي

قبل الوعید لتنهی القبائل جهالها: الزجر المنع بالسان والباء داخلة علی المفعول یقول اقدم المنع بالسان قبل الوعید بالضرب والطعان لتمنع القبائل جهالها فلا یجهلوا علیّ وقافیة مثل حد السنان تبقی ویذهب من قالها تجودی فی مجلس واحد قراها وتسعین امتالها الواو بمعنی رب وجملة تبقی نعت ثان لقافیة وتجوده اختاره واحسنه والجملة جواب رب والقری الضیافة وتسعین عطف علیه او علی الضمیر المجرور ویقول ورب قافیة حدیدة مثل حد السنان تبقی مدة طویلة ولا تبقی قائلها تجودت قراها للنیف لقین فی مجلس واحد وتسعین او قری تسعین قافیة مثلها لهم ولا مثال لهم وقال جابر بن رالان السنبسی لآرایت معشرًا قلت حمولتهم قالت سعاد اهذا مالکم بجلا من اول البسیط والقافیة متراکب الحمولة الابل التی تحتمل الاثقال والاحمال ویجعل بالموحدة فالجیم محرکة کلمة تعنیها حسب والاصل فیها البناء علی السکون کما قال ع ردّوا علینا شیخنا ثم بجل ثم حرکها بالنصب لضرورة القافیة کما فی قوله ع ونعم ان قلتما نعما وفی رات وفی التی تنازع یقول لما رات سعاد معشرًا اقلت حمولتهم قالت علی الاستحقار اهذا مالکم فحسب اما تری مالنا اضحی به خلل فقد یکون قدیمًا یرتق الخلل ما زائدة والاصل ان تری ویکون بمعنی کان والرتق السدّ والخلل الفرجة بین الشیئین یقول ان تری سعادان مالنا صار الیه خلل ونقصان فلا یضرنا ذلک فانه قد کان قدیما یسد الخلل ویجبر النقصان ولا یتصور ذلک الا بان تیطرق الیه الخلل والنقصان قد یعلم القوم انا یوم نجدتهم لا نتقی بالکمی الحارد الاسل کلمة قد للتحقیق والتکثیر کما فی قوله تعالی شانه قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِیْنَ والنجدة الشدة والکمی الشجاع والحارد بالمهملات القوی الشدید الغضب والاسل الرماح یقول قد یعلم القوم کلهم انا یوم کریهم وشدتهم لا نتقی الرماح بالشجاع

القوی بان یجعله وقایة لنا ولا تقدم علی الرماح بالنفس لانا نجی الی احد لاکن ترمی رجلا فی اثره رجلا قد غادر رجلا بالقاع منجدلا یحتمل ان یکون ترمی خطابا للمذکر والخطاب لغیر معین وان یکون صیغة موئنث غائب والمستکن فیه لسعاد واثر الشئ خلفه وغادره ترکه والبیت استدراک من النفی والقاع الارض المستویة والمنجدل الساقط علی الارض یقول لاکن ترمی یا مخاطبا او ترمی سعاد رجلا سنا مستویا فی اثره رجلا تابعا قد ترکا رجلا من الاعداء ساقطا علی الارض المستویة سعناه انا نسابق کرام مخادیم ونشجعان مقادیم وقال قبیصة بن النصرانی الجرمی من طئ الظاهر انه قبیصة بن الاسود بن عامر بن الجوین الجرمی الطائی احد بنی جرم بن عمرو بن الغوث بن الطی لم ار خیلا مثلها یوم ادرکت بنی شجی خلف اللهیم علی ظهر ابریا یمان واجرع مقدا ونقض منا اللذی کان من توتر من اول الطویل والقافیة متواتر والبیت مخروم اراد بالخیل الفرسان فان ابر الیمین من اوصاف الانسان دون الفرس وبنو شجی بالعجمة فاللهیم فالجیم محرکة بن جرم بن ربان الطی من قضاعة وقیل لطی من جرم طی واللهیم مضغ ازجل والظهر الابل والجار والمجرور حال من بنی شجی والمقدم بالضم الاقدام والوتر الحقد وطلب الثار ونقض الوتر کنایة عن حل عقدته وشفاء النفس من الضغن یقول لم ار فرسانا مثل فرساننا یوم ادرکوا ابنی شجی خلف هذا الجبل وهم رکبان ابر بالایمان واجرع اقداما وانقض للوتر منا غشیته فطعنا قرائن بیننا باسیافنا

والشاهدون بنو بدر : بدل من یوم ادرکت والقرائن الارحام والقرابات والقرابة علی القول الثانی واضح واما علی الاول فلان جرم بن عمرو بن الغوث من الطی وجرم بن ربان من قضاعة یجتمعان فی سبا بن یشجب بن یعرب وبمعنی بنی بدر بنو بدر بن عمرو والفزاریین والمعنی واضح فاصبحت قد حللت بمنی وادرکت بنو ثعل تبلی واجمعنی شعری بنو ثعل بن عمرو بن الغوث

قبیصة بن النصرانی

اخوان بنی جرم بن عمرو بن الغوث والتبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ الوتر والثار
وراجعہ الکلام عاد یقول فطرت قدحات یمینی علی اخذ الثار وکانوا یحلفون علیہ فلا یغسلو
رؤسھم ولا یشربون خمورھم ولا یاتون نساءھم الا ان یاخذوا بثارھم وادرکت بنو عمنا
بنو نعل ثاری وعادونی شعری وکانوا لا یقولون الشعر واسوا فی طلب الثار وقال ابن
ابن الزعراء بالمعجمۃ فالمھملتین قال ابو ہلال ہو سوید بن سعود بن جعفر بن عبد اللہ
بن طریف بن حبیب مصغرا ابن عمرو بن سلسلہ بن غنم بن ثوب بن سعن الطائی المعنی
اسلامی کان فی عہد مروان بن الحکم ومن حدیث ہذہ الابیات ان معدان بن عبید
الطائی کان قد تزوج فی آل بدر من فزارۃ فاجتمع الیہ شبان من بنی بدر وشبان
من الطی وشربوا حتی اذا اخذ منھم السکر وقع بینھم کلام فلطم اعوتب یعقوب بن سلامۃ
الطائی علی غلام من آل بدر وشجہ حتی مات فقام بنو بدر علی ان یدفع الیھم یعقوب
والی معدان الا الدیۃ ثم کتب امیۃ بن عبد اللہ عامل الصدقات ہذا الخبر الی مروان
فامرہ مروان ببعث الجیش الی معدان وکتب الی معدان باداء الصدقۃ ودفع الطائی
الی بنی بدر فلما بلغ الرسول معدان امر بضرب عنقہ ولکن لما اعتذر الرسول خلی سبیلہ
فقال وقل لمروان بیني وبینک رمل عالج محمد یطی والجیلان خلف ظہری فافعل
ما نشاء فجاء الرسول مروان واخبرہ بما جری علیہ ثم کتب مروان الی امیۃ بن عبد اللہ
الامری وعبد الواحد بن سنیع السعدی ان سیروا ایل الشام والمدینۃ والہواد
وقیس واسد وغیرہم الی معدان فاراني تلاقیین الفا وکان سقد سہم الحریز
بن یزید بن حمل الضبابی وثارت قیس تطلب ثار الفزاری واجتمعت الطی فی
کثرۃ حتی تلاقی الفریقان فما کان الا سیف او سیفان حتی قتل الحریز
وسرحان مولی قیس واسر امیۃ بن عبد اللہ ثم خلی سبیلہ وکان الیوم لطی
وقیل فیہ اشعار کثیرۃ منہا ہذہ الابیات قد صحت معن بالجمع

ذی

ذی لجب فیہا دعبدا لہم بالمنتہب من مشطور الرجز والقافیۃ متدارک یقال صبہم محففا ومشددا اذا اغار علیہم اتاہم صباحا ثم استعمل مطلقا واللجب محرکۃ کثرۃ الاصوات المختلفۃ واراد ببقیس بطون قیس بن عیلان وبعبدانہم اتباعہم کالعبید المنتہب موضع علی قرب من وادی القری وہو موطن الحرب ولذا یقال بہذا الیوم یوم المنتہب یقول قد اغارت اوائل بنو سعن بن عتود بجمع کثیر علی بطون قیس واتباعہم فی ہذا الموضع واسدا الغارۃ ذات حدب رجراجۃ لم تلت مایوتشب عطف علی قیسا واراد بالغارۃ الرجال والفرسان لانہم من اسبابہا والحدب خروج الظہر الی الخارج ویکنی بہ عن العصیان فان الاحدب لایرکبہ احد ویجوز ان یراد بہ العلو والارتفاع والرجراج المضطرب المتموج والائتشاب الاختلاط ای وعلی بطون اسد بن خزیمۃ بہر جال عصاۃ علی الملوک والسلاطین اوالی شان رفیع مضطرب فی الاطراف لم یکونوا من اخلاط الناس الا صمیما عربا الی عرب تبکی علیہم اذا لم تخضب من تغر اللبات والجب الاستتار منقطع والضمیم الخالص الصریح یستوی فیہ الواحد والجمع والعوالی الرماح وتخضب مجہول والثغرۃ بالمثلثۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ نقرۃ النحر بین الترقوتین واللبۃ المنحر وہو موضع القلادۃ من الصدر والحجب جمع حجاب وہو اللحمۃ الرقیقۃ المستبطنۃ للجنبین یقول ولاکن کانوا صمیم النسب عربا صحاحا منسوبین الی عرب صحاح تبکی رماحہم اذا لم تصبغ من دماء تغرات اللبات والحجب وقال البرج بن مسہر الطائی وینسبہ وحسبہ ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان یشرب مع عمہ ابی جابر بن جلاس الطائی فلما سکر البرج قلب زوجۃ عمہ ثم استحیا من عمہ وقال یا عم غلبنی الخمر فقال لو کان کما قلت لما استحییت منی فاذہب واللہ لایجمعنی وایاک محلۃ ولا غدوۃ ولا اکاک بدا فقال فیہ الی اللہ اشکو من

خليلٍ اوَدّهُ ثلث خلال كلها الى غائص من ثانى الطويل والقافية متدارك الخبنة
الخصلة غاضة نقصه يقول الى الله اشكو من خليل اودّه لقلبى ثلث خصال كلها ينقص
عيشتى و نشاطى فمنهن ان لا يجمع الدهر تلعة بيوتا لنا يا تلع سيلك
غامض نصب الدهر على الظرفية والتلعة الارض المرتفعة وسيل الماء وقوله
يا تلع اضراب عن الكلام السابق واصله يا تلعة رخم على النداء وكاف الخطاب مكسورة
والغامض الذليل الخامل وسيل المكان المرتفع لا يكون غامضا فاراد بغموض
سيلها عدمها فى نفسها فمعناه لا كنت يا تلعة يقول فمن تلك الخصال الثلث
ان لا يجمع تلعة بيوتا لنا ابدا اى لا نجتمع ابدا فى موضع واحد لا كنت يا تلعة فى الدنيا
حتى توجد ولا نجتمع عليك ومنهن ان لا استطيع كلامه ولا ودّه حتى يزول عوارض
عوارض جبل فى بلاد طى عليه قبر حاتم والكلام من باب التعليق بالمحال والمعنى
واضح ومنهن ان لا يجمع الغزو بيننا وفى الغزو ما يلقى العدّو المباغض
كلمته بالكثرة كما فى قول على كرم الله وجهه ما لقيت بعدك من الاود والاوداى كثيرا لقيت
ويحتمل ان يكون زائدة يقول ومنهن ان لا نجتمع فى غزوة والحال ان يكون المباغض
كثيرا ما يلقى فى الغزو فيحتاج الى محب مخلص او آن للعدو والمبغض يلقى فى الغزو
ويترك ذا الباء والشديد كانه من الذل والبغضاء شهباء ماخض
المستكن فى الفعل للغزو والباء بالموحدة قالوا والكبر والنخوة والشهباء
من النوق ما فيها بياض مع سواد وخصها بالذكر لقلة صبرها على اذى المخاض اى
وجع الولادة يقول وكثيرا يترك الغزو المتكبر الشديد التكبر كانه من الذل
والعداوة ناقة شهباء ذات مخاض اى لا يصبر على الاذى والمشقة
وفيه حث لمعه على ان يجتمع معه فى الغزوات فسائل هداك الله اى
بنى اب من الناس يسمع سعينا ولقارض خطاب للخليل المذكور على الالتفات اى اسأله

الاود والاوداى فالاول
الاعوجاج والثانى
الاعوجاج

اعتراض والمقارضة المجازاة والمعاملة يقول سائل هداك الله يا خليل ان اسے
بنی اب واحد من الناس يعمل عملنا ويجازي مجازاتنا وتعامل معاملتنا تقارضك
الاموال والود بيننا كان القلوب لها قضا لك ترائض اللام في القلوب بدل عن المضاف
اليه وراضه اصلحه يقول نجازيك او نعاملك بالاموال والود بيننا اي بيني وبينك
حتى كان قلوبنا يصلحها لك مصلح فلا يتجاوز التي ما يفرك كفى بالقبور حصادما
لودعيته ولاكن ما اعلنت بادوخافض لو يعني لنت ورعاه انتظره ورقبه
البادي الواضح وحفضه ضد رفعه قال تعالى خافضة رافعة وعنى بالقبور الموت والذحول فيها
والصارم القاطع والباء زائدة يقول كفى بالموت او الدخول في القبور قاطعا
للود الانس ليبتك قطعت امره او انتظرته ولاكن ما اعلنته من تقرم فاحش
قبل الموت واضح شرة وخافض لي في القوم وقال قبيصة بن النصراني الجرمي
والصواب انها لعمرو بن هدى الاعرج المعنى المذكور وكان قد حاد به فرسه يوم نا
يوم قتل فيه سبعة اخوة له اقول ويويده ان الورد اسم فرسه كما هو في القاموس
الم تران الورد عرّد صدره وحاد عن الدعوى وضوء اللواقح من ثاني الطويل والقافية
متدارك وعرد بالمهملات الخرف لازم ورد وعرد بصدره اي غلب وجمح وحاد عنه
وسنه اذا مال وعدل قال تعالى ذلك كنت سنه تحيد واراد بالدعوى دعوى المبارزين
من قولهم هل من مبارز ومن مبارز ما والبوارق السيوف اللامعة يعتذر عن
فراره وتركه الاخوة في المعركة ويقول الم تريا مخاطب ان فرسي الورد الخرف صدره
او غلبتني بصدره ومال عن دعوى المبارزين وضوء السيوف اللوامع
فلم اقدر على كفه ولا على النزول سنه واخرجني من قتيه لم أرد لهم
فراقا وهم في مازق متضايق المازق مضيق الحرب والمتضايق شدته
الضيق المزوحم والجملة قيد للمنتفي اي لم ارد فراقهم في هذه الحالة فضلا عن ان افارقهم

قبيصة بن النصراني

وضوء

وعض على فاس اللجام وعزّنى على امره ادرداهل الحقائق فارس للجام
هو الحديدة القائمة فى الحنك من اللجام وعزنى غلبنى قال تعالى وعزنى
فى الخطاب وغلب على امره اذا لم يمتنع عما اراده قال تعالى والله غالب على
امره والحقيقة ما يجب ويحق عليك حفظه وعنى باهل الحقائق الكماة الحماة يقول عزّ
فرسى على حديدة اللجام وغلبنى على امره فلم اقدر على رده الى الطعان والضراب اذا رد اهل الحقائق
خليلهم اليهما فقلت له للبوت بلاءه وانّى بمتع من خليلى مفارق
يقال بلا بلاءه اذا علم امره على ما هو عليه قال تعالى يوم تبلى السرائر وانى من الفاظ
الاستفهام وهو مفعول القول ودخول حرف العطف على لفظ الاستفهام بعد
القول شائع عندهم وسنه قوله تعالى قال فرعون وما رب العالمين قال فمن
ربكما يا موسى وقيل عطف على محذوف اى اين تذهب وانى بمتع والمتع التمتع
والجار والمجرور يتعلق بمحذوف ومن صلة متع فانه يتعدى بها قال ع تمتع من شميم
عرار نجد وروى ابنا تمتع على انه متكلم من اب اذا رجع معطوف على بلوت وتمتع امر من
تمتع مفعول القول يقول فقلت له لما علمت امره وشانه انى تلبسى بمتع من خليل
مفارق بعد هذا او فقلت له لما علمت امره ورجع هو وانا عن المعركة تمتع من خليل
مفارق احدثت من لاقيت يوما بلاءه وهم يحسبون انى غير صادق
يوما ظرف لاقيت وبلاءه مفعول احدث والضمير المجرور للفرس يقول انى احدثت
من لاقيته يوما بلاء الفرس وهم يحسبون انى كاذب وقال ايضا اى الاعرج المعنى
فان العود فرسه هاجرتى يا بنت آل سعدا ان حلبت لقحة للورد
من شطور السريع او القافية متواتر وروى هاجرتنى على لفظ الخطاب معناه
اردت هجرانى ولفظ الآل مقحم قال ع ان ابن آل ضرار حين اندبه وحرف الاستفهام
داخل على غير موضعه واللقحة الناقة الحلوب يقول انت هاجرتنى او اردت هجرانى

یا بنت سعد لاحل ان حلبت ناقه حلوبا للورد ولم اعط منه شیئا لعیالی جهلت
من عنانه الممتد ونظری فی عطفه الالد عدی الجهل بمن لتضمنه معنی
الغفلة وکنی باستداد العنان عن طول عنقه کما یکنی بطول النجاد عن طول القامة
ونظر فیه اذا تامل و الالد الشدید الخصومة واراد به الشدید القوی یقول غفلت
جهلا من عنقه الطویل وماملی فی عطفه الشدید القوی اذا جیاد الخیل جاءت
تردی مملوءة من غضب وحرد اذا ظرف لنظری والردیان السیر الربع والجملة
حال من المستکن فی جاءت والحرد شدة الغضب ای نظری فیه اذا جاءت
صیاد الخیل لتسرع وتعدو مملوءة من غضب شدیدا ای فی معرکة الحرب وقال
ایضا لعمرابیک لاینفک منا اخو ثقة یعاش به متین
من الوافر والقافیة متواتر یقول لعمر ابیک یا مخاطب انا قوم کرام لایزال منا
سید اخو ثقة یعاش بکتفه ستین فی حکمه ورایه مقید مهلک ولزاز
خصم علی المیزان ذو زنة زربن بالمعجمتین فی الاصل هی الخشبة التی
یلزبها ای یصق به الباب واستعیر له علی انه یلزم الخصم ولایترکه والزربن الثقیل
یقول سفید الاولیاء مهلک الاعداء ملازم الخصوم ثقیل علی المیزان ای حلیم
وذو وقار یزید نبالة عن کل شیء ونافلة بعض القوم دون
النبالة الفضیلة والنافلة الفاضلة والدون السفیه الناقص یقول یزید فضله
وفاضله علی کل شیء له فحان ذلک وبعض القوم سفیه ناقص وقال خفاف
بن ندبة اقول هو خفاف بن عمیر بن الحارث بن الشرید بن ریاح بن یقظة
بن عصیة کسمیة بن خفاف بن امرء القیس بن بهثة بن سلیم السلمی المعروف
بامه ندبة بنت امان بن شیطان وکانت سیئة شاعر مخضرم صحابی
شهد فتح مکة وکان معه لواء بنی سلیم یوم حنین فکانت بینه وبین عباس

خفاف بن ندبة

بن مرداس مهاجاة اعباس ان الذي بيننا الى ان يجاوزه اربع
من ثالث المتقارب والقافية متدارك الهمزة للنداء والمجاوزة تكون من الجانبين
يخاطب عباس بن مرداس ويقول يا عباس ان ما بيني وبينك من البغض والعداوة
الى ان يجاوز اربع خصال فهو واقف دونها علايق من حسب داخل مع
الآل والنسب لارفع العلائق جمع علاقة والحسب الداخل المختلط والآل القرابة والعهد يقول ثمانية
من الحسب المختلط مع القرابة او العهد والنسب الارفع الى سليم بن منصور عد الثلاثة فيه والرابع في
البيت الاتي وان تثنية راس الهجاء بيني وبينك لا تطلع الثنية العقبة
والراس اعلى كل شئ وتطلع مجهول من طلع الجبل اذا صعد عليه يقول ورابعها
ان ثنية راس الهجاء بيني وبينك لا يطلعها احد منا فلا اهجوك ولا تهجوني وكانا قد
تعاقدا عليه باصلاح القوم وتاليفهم بينهما وابغض الي باتيانها اذا
انا لم اتها ادفع البغض يتعدى بالى والبغض به صيغة التعجب
والضمير المجرور للثنية وكذا المنصوب الاتي وادفع مجهول يقول واى شئ جعل اتيان
تلك الثنية مبغوضا الى ومكروها اذا انا لم اتها طوعا يعني الناس اليها كرها اى
اكره الهجاء ولا ارضاه وقال معبد بن علقمة غيبت عن قتل الحتات معبد بن علقمة
وليتني شهدت حتاتا حين ضرج بالدم من ثاني الطويل والقافية متدارك
والبيت محزوم فعل المتكلم مجهول من غيبه وفيه اشعار بانه لم يكن غائبا عن
قصد واختيار والحتات بالمهملة فالفوقانيتين كغراب علم وضرجه بالدم
لطخه يقول غيبني امر عرا عن قتل الحتات وليتني شهدته يوم قتل
ولطخ بالدم وفي الكف مني صارم ذو حقيقة يقدم في الضريبة يقدم
الواو حالية والجملة حال من ضمير شهدت ومني حال من الكف والصارم
السيف القاطع واراد بالحقيقة الصدق وهو في السيف ان لا يخطى

ولا ینبو ویقدم مجہول والضریبۃ ما یقدرہ الضارب فی نفسہ للضرب کالرمیۃ و
یقدم لازم من الاقدام یقول لیتنی شہدتہ وفی کفی سیف قاطع صادق الفعل
کلما یقدم الی الضریبۃ یقدم علیہ بلا تکلف فیعلم حیا مالک ولفیفہا بان
لست عن قتل الحتاد تحرم یعلم منصوب علی انہ جواب التمنی وصنی یحیی مالک بنی ثمامۃ بن
طریف بن مالک وہما بطنان من الطی ولفیف القوم اشتاتہم والضمیر المجرور لکل حی
بتاویل القبیلۃ والباء من حصلۃ العلم واحرم عنہ اذا دخل فی حرمۃ عنہ واحرم
اذا دخل فی الحرم او فی اشہر الحرم وعلی الثانی استعارۃ ای فیعلم حیا مالک
واتباعہم بانی لست بمحرم عن قتل الحیات بل فی حل واباحۃ فقل لن ہیون
شتمت سراتنا فلسنا شتامین للمتشتم السراۃ اعلی کل شتی والسادات
والمتشتم من یعرض للشتم الکثیر حتی یصیر معتادا بہ یقول فقل لزہیر
ان شتمت ساداتنا الکرام فلا نشتمک اصلا فانک متشتم لا تستحی من السب
والشتم ولا نشتم المتشتم ولا کنا نابی الظلام ونعتصی بکل رقیق
الشفرتین مصمم الظلام والظلامۃ والمظلمۃ بمعنی واحد واعتصی بالسیف
اذا اخذہ اخذ العصا واضرب بہ ضربہا والشفرۃ بالفتح حد السیف والمصمم اسم فاعل
الماضی القاطع یقول ولا کنا نابی الذل والظلم ونا خذ کل سیف رقیق الحدین ماض
فی العظام اخذ العصا ونضرب بہ ضربہا ونجہل ایدینا ویحلم رائنا
ونشتم بالافعال لا بالتکلم اراد بجہل الایدی الضرب من غیر المبالاۃ فان
الجاہل لا یبالی بشتی یقول ان ایدینا تفعل فعل الجہال ورائنا لا یتجاوز عن الحلم
والرزانۃ ونشتم بالطعن والضرب دون المتکلم باللسان وفیہ تعریض بالمخاطب
وان التمادی فی الذی کان بیننا بکفیک ما ستاخر لہ او تقدم
یقال تمادی فیہ اذا البث فیہ مدۃ مدیدۃ واراد بالکفین الاختیار یقول وان التمادی ۴۰

بعض نسخوں میں

فی ماثبت بینی وبینک من البغض والعداوۃ ومایلزم منہما فہو باختیارک فتاخرلہ او تقدم وقال بعض لصوص طی قال ابوہلال ہوشبیب بن عمرو بن کریب الطائی وکان یقطع الطریق فی عہد علی کرم اللہ وجہہ فبعث الیہ ابنی شمیط فہرب وقال ولیتنا ان رأیت ابنی شمیط بسکۃ طی والباب دونی من ابوافر والقافیۃ متواتر کلمۃ ان زایدۃ والسکۃ بالکسر صف الشجر وعنی بالباب باب البلد او الجبل الذی علی قرب ہجر وکلمۃ دون یحتمل الخلف والقدام یقول ولما رایت ابنی شمیط الشجر الطی وقد کان الباب خلفی او قدامی تجللت العصا وعلمت انی رہین محبس ان ادرکونی یقال تجلل الفرس اذا رکبہ وصار کالجل علیہ والجملۃ جواب لما والعصا اسم فرسہ والرہن المحبوس والمحبس بالمعجمۃ فالتحتانیۃ فالمہملۃ کمعظم ومحدث اسم سجن کان بناہ علی کرم اللہ وجہہ من القصب ثم بناہ من الاجر وفیہ قولہ علیہ السلام اما ترانی کیسا کیسا بنیت بعد نافع مخیسا والضمیر فی اورکوا لابنی شمیط فان ضمیر الجمع یستعمل فی اسانہم للمثنی ومنہ ماجاء فی حدیث زہرۃ من معبد فنشدہم والضمیر لابن عمرو ابن الزبیر رض یقول رکبت فرسی العصا وصرت علیہ کالجل وعلمت انی محبوس مخیس ان ادرکانی واخذانی ولو انی لبثت لہم قلیلا یجرونی الی شیخ بطین اراد بالشیخ البطین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ویقب بہ لکثرۃ معلوماتہ کانہ عظیم البطن والمعنی واضح شدید مجامع الکتفین باق علی الحدثان مختلف الشئون بالجر علی انہ جار علی شیخ بطین وکنی بشدۃ مجامع کتفیہ عن تحملہ صعاب الامور وبالبقاء علی الحدثان ای حوادث الدہر عن استقلالہ وصبرہ علی المکارہ والشان الامر والخطب یقول یجرونی الی شیخ متحمل لصعاب الامور صابر علی المکارہ مستقل الطبع مختلف المہمات

وقال حریث بن عناب مرثیہ وحسبہ ومن حدیث ہذہ الابیات علی ما فی الاغانی
انہ کان قد اتہمہ رجل من قریش باتہ سرق عبدہ وباعہ بخیبر ثم اقام علیہ البینۃ حتی
حبس فی سجن المدینۃ ثم بعث الی ربط بنی بہان لیعا ونوہ فابوا ان یعاونوہ
اسلے ان اقبل رجال من بجیلۃ بن عنزۃ والی المدینۃ بصدقات قومہم فیہم
حصین وغیرہ فاعطوا القرشی العوض وخلصوہ من السجن فقام بہمدجیم وبجیلۃ
ربطہ لما رایت ابعد بہان تارکی بلماعۃ فیہا الحوادث یخطر
من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک والبیت مخروم بہان عطف بیان للعبد
وانما قال ذلک تجنیا لہ فانہ لم یکن عبدا فی الحقیقۃ واراد بہ الہ واللماعۃ شدۃ
المفازۃ التی یلمع فیہا السراب استعار للمصیبۃ الشدیدۃ وخطر حدث وتحرک
یقول لما رایت ان بہان دہم عبید فی الافعال والاخلاق تارکی فی مفازۃ یلمع
فیہا السراب اسے یخطر فیہا الحوادث نصرت بمنصور وبابنی معرض
وسعد وجبار بل اللہ ینصر الفعل مجہول والجملۃ جواب لما واراد بمنصور
منصور بن الولید بن جابۃ وبابنی معرض حصین بن معرض وسلامۃ بن معرض وسعد
سعد بن عمرو بن لازم وبجبار حبار بن انیف وکلہم من بجیلۃ بن عنزۃ ودہم بطن من
الطی والمعنی واضح واللہ اعطانی المودۃ منہم وثبت ساقی
بعد ما کنت اعشر اللام لام الابتداء وعشر الرجل اذا زل یقول ولا شک ان اللہ
تعالی اعطانی المودۃ منہم وثبت ساقی بعد ما کنت اعشر علی وجہی وانما قال ہذا لانہ
کان یہجو بنی ثعل وبنی بجیلۃ لاجل امرۃ یاتی حدیثہا فی باب الہجاء ان شاء اللہ تعالی
اذا رکب الناس الطریق رایتہم لہم قائد اعمی و اخر مبصر
الجملۃ الظرفیۃ فی محل النصب علی انہا مفعول ثان للرویۃ او حال معناہ رایتہم
بعض الناس مہتدیا وبعضہم ضالا واشار بالاول الی الرجال المذکورین وبالثانی

آبن بن عناب

الى ربطه هذا ذكان الضمير ان المنصوب والمجرور للناس واما اذا كانا للرجال المذكورين
فالمراد بالقلد الاعمى الليل وبالقايد المبصر النهار اى يسيرون الليل والنهار
للغزوات وهو وصف محمد وح ولا يخفى ما فيه من بعد ما لهم منطقان يفرق الناس
منهما ولحنان معروف وآخر منكر اراد بالمنطقين الشعر والخطابة وفرق الرجل
خاف وكنى به عن رياستهم وسيادتهم واللحن الكلام والمعروف منه ما كان منهم فى
حالة الرضا والمنكر منه ما صدر عنهم فى حالة الغضب يقول هم شعراء وخطباء يخالف
الناس شعرهم وخطابتهم ولهم لحنان احدهما معروف واخرهما منكر لكل شئ عمرو
بن عوف رباعة وغيرهم فى الخير والشر يحتمل الرباعة الرياسة اى
واضح ثم اعلم انه كتب فى المتن والشرح عمرو بن عوف ولا يوجد فى نسب بحتر بن
عتود عمرو بن عوف فالظاهر انه عمرو بن غوث وهو جد بحتر بن عتود بن عتيبن بن
سلامان بن ثعل بن عمرو بن غوث بن الطى والعلم عنده وقال بان بن عبدة
هو بان بن عبدة بن عباد بن سعود بن جابر بن عمر والطائى شاعر اسلامى اقول
الصواب انها لحريث بن عناب المذكور ومن حديثها انه كان قد اغار على
على قوم من بنى اسد بن خزيمة فاستاق ابلهم فطلبه السلطان فهرب من تولعى
المدينة وغيبر الى جبلين من جبال طى يقال لعامرى والشموس كما يقول بيت
سمينع مرى او الشموس اخاهما اذا حكم السلطان حكما يضاجمه اى
يزاحمه حتى عزم عنه ربطه ثم حاوض عليه فى الاغانى اذا الذين
اودى بالفساد فقال له يدعنا وراسا من معد نضاربين ثانى الطويل والقافية
متدارك اراد بالدين الطاعة السلطان واودى هلك والباء للسببية
والمجرور فى له للسلطان ويدعنا جواب قال ومفعول القول محذوف
لدلالة الجواب عليه قال تعالى قل للذين امنوا يغفروا قل لعبادى يقيموا

بان بن عبدة

الصلوة والراس السيد العظيم والجماعة الكثيره وروى وركنا وهو الجند وجملة قصاده
قصت راسا او استيناف يقول اذا هلكت طاعة السلطان بالفساد حيث فعلت
ما فعلت وفعل بقومي ما فعل فقل له وعنا وراسا من بعد بعد عنا نقاتله وانما قال ان
سعدا لان بني اسد والسلطان كلهم من آل سعد بن عدنان والشاعر من آل يعرب بن قحطان
بيض خفاف مرهفات قواطع لداة وفيها اثره وخواتمه الباء متعلقة
بنصادمه دارهف السيف شحذه والاثر بالفتح اثر الفاعل والخواتم الاعلام وكنى بهن
قدمها وعتقها وهو وصف في السيف ولذا سمى بالشيخ وكذلك يكنى بالعادي عن
القديم وان لم يكن من عهد عاد وذلك لان داود عليه السلام كان يعمل السيوف
يقول لصادمه بسيوف مصقولات خفاف مشحذات فيها اثار داود عليه السلام
وعلامة اى قديمات وزرق كستهار يشها مضرحية اثيث خوافي ريشها و
قوادمه بالجر عطفا على بيض والضمير المنصوب للزرق والمجرور للمضرحية لتقدمها رتبة
والمضرحي بالمعجمة فالمهملتين الصقر الطويل الجناح الاثيث بالمثلثتين الكثير المجتمع
والخوافي صغار الريش والقوادم كباره والمجرور للريش يقول وبنصال زرق اى شديدة
الصفاء كستهار يشها مضرحية كثير صغار ريشها كباره ووصف السهام به اشعارا بحدته
سربا بجيش تقل اليلق في جحراته بيثرب اخراه وبالشام قادمه
بدل من بيض باعادة الجار ويحتمل حذف العاطف وفصل فيه غاب وخفي قال تعالى
اذا صللنا في الارض والجحرات الاطراف وفيه ايذان بكثرة الوسط واجتماعه ويثرب بالمثلثة
المدينة وهذا اقرب ويحتمل ان يكون بالفوقانية وهو موضع باليمامة والقادم المقدم
يقول بجيش كثير تغيب الافراس اليلق في اطرافه لكثرته الاجتماع والاذ حام بيثرب مع جزه
وبالشام سقدمه اذا نحن سرنا بين شرق ومغرب تحرك يقظان التراب وناعمه
اراد بيقظان التراب ما يوطى بالارجل وبناعمه ما لا يوطى بها والمراد به الكثرة حيث لا يبقى

موضع من الارض الا ویتحرک والمعنی واضح قال الانیف بن حکیم النبهانی جمعنا کم من عرعر بن مالک
اقول هذه الابیات من جملة ابیات مذکورة منسوبة الی انیف بن ریان النبهانی فی مستغنیة عن الشرح
وقال الکروس بن زید اقول هو الکروس بتشدید الواو کسفرجل بن زید بن اخزم
بالمعجمتین بن حصن بن مصاد بن معقل بن مالک بن عمرو بن ثمامة بن مالک الطائی الجاهلی شاعر
اسلامی رائنی ومن لیسی المشیب فاملت غنائی فکونی املا خیر آمل
من ثانی الطویل والقافیه متدارک المتحرک فی الفعلین لمعقل بتاویل القبیلة یا لیل
مایانی ع لئن فرحت بی معقل عند شیبتی ۵ واللبس بالکسر مایلبس والجملتان
من ضمیر المتکلم والغناء بالفتح الکفایة یقال اغنی فلان غناء فلان اذا کفی کفایته
وقام مقامه وکونی خطاب لمعقل مفعول فعل محذوف وحذف تاء التانیث
شایع قال الشماخ ع الا اصبحت عرسی من القوم جامحا یقول رائنی قبیلتی معقل
وکان من لبسی الشیب فاملت کفایتی وقیامی مقام الذاهبین الاولین فقلت
لها کونی ذات امل قوی فانی جدیر به واصدق ظنک لئن فرحت بی معقل
عند شیبتی لقد فرحت بی بین ایدی القوابل القابلة هی التی تاخذ الولد عند الولادة من قبلت
قبالة یقول والله لئن فرحت بی قبیلتی معقل عند شیبی فلاغرو فانه لقد فرحت
بی بین ایدی القوابل حین ولدت اهل به لما استهل بصوته حسان
الوجوه لینات الانامل الاهلال رفع الصوت والجهر ولنفسه علی الالتفات من
التکلم الی الغیبة واستهل الصبی بصوته اذا رفع صوته بالبکاء وکنی بحسان
الوجوه ولینات الانامل عن الحرایر والبیت تفسر بقوله لقد فرحت بی یقول فرحت
الحرائر اصوانهن فرحا وسرورا لما استهل هو بصوته عند الولادة وقال قوال
الطائی شاعر اسلامی ومن حدیث هذه الابیات انه کان قد جاء ساع من قبل مروان
بن الحکم الی الطی فمنعوا الصدقة وکان اول من سعی ان بن عبید الطائی المذکور

قوله

قولا لهذا المرء ذو جاء ساعيا هلم فان الشر فى الفرائض من ثانى الطويل
والقافية متدارك والبيت مخزوم كلمة ذو طايية والساعى من تيولى الصدقات وهلم
اسم فعل والفرائض الاسنان التى توجد فى الصدقات من الابل والغنم يقول قولا لهذا
الرجل الذى جاءنا ساعيا تعال وخذ السيف الشرفى فانه الفرائض عندنا اى لا نعطيك
الصدقة بل نعطيك السيف وان لنا حضنا من الموت ناقعا وانك محتل فهل انت حامض
الحمض ملح ومرعى البنات والخلة ما حالا سنه والمنقع بالضم الثابت واختل البعير اذا رعى الخلة
يقول وقولا له ان كنا حمضنا من الموت ثابتا وانك رعيت الخلة فهل انت اكل للحمض
ولابد لك منه فالبعير اذا اكل من الخلة اكل الحمض اظنك دون المال فوجئت تبتغى ستلقانى بيض للعفو من قوابل
يقول انى دون المال الذى جئت تطلبه فستلقاك سيوف بيض قواضب لنفوس من الابدان وقال وضاح
بن اسماعيل اقول هو عبد الرحمن بن اسماعيل بن كلال بن داذ بالمهملة فالمعجمة بن ابى
احمد الخولانى احد بنى خولان بن عمرو بن قيس وهم بطن من حمير بن سبا لقب بالوضاح لكمال حسنه وجماله
فقيل له وضاح اليمن شاعر اسلامى صبا قلبى ومال اليك ميلا وارقنى
خيالك يا ثيلا من الوافر والقافية متواتر كاف الخطاب مكسورة وثيل شرخم اثيلة والالف
للاشباع والبيت مطلع قصيدة يمدح بها وليد بن عبد الملك بن مروان يقول مال
قلبى اليك وارقنى خيالك اثيلة يمانية تلم بنا فتبدى دقيق محاسن وتكن غيلا
الم به نزل به واراد بدقيق المحاسن ما دق منها كالانف والفم مثلا والاكنان الاخفار والغيل
الضخم المتلى وهو الساعد والعضد والكفل مثلا يقول هى يمانية تنزل بنا فى صورة الخيال
فتبدى دقيق محاسنها وتخفى كل ما ضخم منها كالساعد والساق والعجيزة مثلا ذرينى
ما امنى بنات نعش من الطيف الذى ينتاب ليلا الضمير فى امنى للخيل وام اذا قصد
وبنات نعش الصغرى والكبرى من الكواكب الشاسية كما ان السهيل من اللواكب
اليمانية هو كنى بها عن بلاد الشام والانتياب الاتيان على نوبة بعد نوبة يقول وصينى يا اثيلة

وضاح بن اسماعيل

ما واست الخيل قاصدة الى بلاد الشام من خيالك الذى يأتينى ليلا نوبة بعد نوبة فانه يشوقنى الى اليمن ولكن ان اردت فهيجنها اذا رمقت باعينها سهيلا رمق نظر والستمكن للخيل يقول ولكن ان اردت ان تهيجنى الى اليمن فهيجنا بطيفك اذا نظرت الخيل سهيلا اى اذا عدنا الى اليمن ونظرنا الى كوكبه سهيل فانك لو رايت الخيل تعدو عوابس يتخذن للنقع فيلا رايت على متون الخيل جثا قيد معاما وتضبب تلك العدو السريع وعوابس حال ويتخذن حال مترادفة ومتداخلة والنقع الغبار واللام فى الخيل للعهد والجن استعارة والافادة تقبض الافاعة وكلاهما يعتدى الى المفعولين يقول فانك لو رايت الخيل تسير سيرا سريعا عابسات الوجوه متخذات الغبار فيلا لانفسها رايت على ظهورها رجالا كالجن تفيد بالاولياء مغانم كثيرة وتفيت الاعداء نيل مقاصدهم وقال آخر اقول هو وضاح بن اسماعيل على قول العينى لا قوتى قوة الراعى قلائصه ياوى فيادى اليه الكلب والربع من اول البسيط والقافية متراكب والقلائص جمع قلوص وهى الناقة الشابة ونصبه على انه مفعول الراعى والزبع كصرد ولد الناقة يولد فى الربيع وهو احب عندهم يقول ليس قوتى قوة من يرعى ابله فياوى اليه كلبه وفصيله الربعى الست مراعى ابل فضلا عن ان اكون راعى غنم ولا العسيف الذى لشدة عقبة حتى يبيت وباقى نعله قطع العسيف العبد الاجير مجرور عطفا على الراعى والاشتداد العدو السريع والعقبة هنا فى الاصل الناقة التى يكون بين ارتفاع الطائر والخطاطيف نصبه على الظرفية والقطع جمع قطعة والجملة حال اقيمت مقام خبر بات يقول ما قوتى قوة العسيف الذى يعدو شديدا فى سافته المعنية حتى يبيت مقطوع النعل الباقية قطعا كثيرة لا يحمل العبد فينا فوق طاقته ويحمل الاكيل القطع راد العبد ما يقابل الامة لا ما يقابل الحر ومعنى بضمير المتكلم معشر الانس

وضاح بن اسماعيل

والاتباع محركة الحجارة الصغيرة تحت الكبيرة يقول لا يحمل الانسان منا معشر الانس فوق طاقته ونحن نحمل بالائحمله هذه الحجارة اے نحمل فوق قدرتنا من الديات والمحالات وقرى الاضياف منا الاناة وبعض القوم يحسبنا انا بطاء وفي ابطائنا سرع الاناة الحلم والتحمل وانا لنحتمل الكبة بالفتح والبطا جمع بطي والابطار لازم والسرع محركة السرعة يقول منا الرفق والتودة والحلم والتحمل وبعض الناس يحسبنا انا بطاء ولسنا بطاء بل سرعة في ابطارنا ان كان وقال عمرو بن مخلاة الحمار الكلبي اقول هو كلبي لا كلابي كما توهم الاسلامي يذكر ما جرى في وقعة مرج راهط من هزيمة قيس ونصرة كلب

ويوم ترى الرايات فيه كانما حوائم طير مستدير وواقع

من ثاني الطويل والقافية متدارك حام الطير حول شيء اذا دار عليه ومستدير وواقع بدل من حوائم وجملة التشبيه في محل النصب على انها مفعول ثان او حال يقول ورب يوم ترى الرايات فيه شبيهة بطير حوم منها مستدير يحوم بعد ومنها واقع ساقط على الارض اي ورت يوم ترى فيه الناس بعضهم لازم وبعضهم منهزم اصابت ماء القوم بشرا وثابتا وحزنا وكل للعشيرة فاجع اراد بالقوم من كان في جانب مروان بن الحكم من كلب وعبس وغيرهم من القبائل وبالبشر لبشير بن يزيد المري وبثابت ثابت بن خويلد البحلي وبحزن حزن بن وفجع العشيرة اصابها بكرب وهم يقول اصابت رماح القوم الذين كانوا مع مروان بشرا وثابتا وحزنا وكل منهم كان فاجعا لعشيرته لسيادته ورياسته طعنا زيادا في استه وهو مدبر وثوا اصابته السيف في القوائم نصب طعنا على شريطة التفسير يقول طعنا نحن زيادا ابن عمرو بن معاوية العقيلي في استه وهو مدبر

الزراجر ان الطعن يقع معوجة في الاست

عمرو بن مخلاة الحمار

واصاب السيوف القوائم ثور بن معن السلمي وادركت هماما بابيض
صارم فتى من بني عمرو طوال مشايع اراد به همام بن قبيصة النميري والطوال
كغراب مبالغة الطويل كالنقاف والكبار والمشايع اسم فاعل اللاحق واسم مفعول
المتبوع ومعنى الاول انه لا يترك القوم الاعداء فيلحقهم حيث كانوا ومعنى الثاني
انه يتبعه قوم يقول وادرك همام بن قبيصة النميري فتى من بني عمرو طويل شديد
الطول مطاع متبوع مراعى امر القوم لاحق بالاعداء وقد شهد الصفين
عمرو بن محرز فضاق عليه المرج والمرج واسع الصفين شتى الصف اى وقد
شهد صفى اتباع مروان واصحاب عبد الله بن الزبير هو عمرو بن محرز الاشجعي فضاق
عليه مرج راهط وهو واسع في الواقع فمن يلقه لاقى من المرج غبطة فكان
لقيس فيه خاص وجادع الخاصي من ينزع الخصية والجادع من يقطع الانف
او الاذن او اليد او الشفة وكنى بهما عن المهين المذل يقول فمن لاقى وصلوف غبطة
من يوم المرج وعيطنا عليه فهو جدير به فانه قد كان مناخاص وجادع لال قيس
بن عيلان من سليم واشجع وعقيل ونمير اى مهين لهم ومذل وقال زفر
بن الحارث الكلابي مرثيا حسبة اني الله اما بجدل وابن بجدل فيجبي
اما ابن الزبير فيقتل من ثاني الطويل والقافية ستدارك الهمزة للانكار
والاستبعاد ومعنى في الله في حكم الله وامالتاكيد والتحقيق ومعنى يا ابن بجدل
حسان بن مالك بن بحدل بن انيف الكلبي خال يزيد بن معاوية ويقتل مجهول
يقول اني حكم الله ان يجبى بجدل وابن بجدل حقا لا محالة ويقتل عبد الله
بن الزبير بالصورة موكدا محققا كذبتم وبيت الله لا تقتلونه
ولما يكن يوم اغر محجل خطاب لمروان واتباعه والجملة اعتراض
بين حرف الاستفهام ولما فان كلمة لما متعلقة به كما في قوله تعالى ام حسبتم

ان تدخلوا الجنة ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم
والاغر المحجل فی الاصل صفة الفرس فکنی به عن الواضح الممتاز یقول ازعمتم انکم
تقتلونه کذبتم وبیت الله لاتقتلونه ابدا ولما یوجد یوم واضح ممتاز یعرفه الناس
ولما یکن المشرفیه فوقکم شعاع کقرن الشمس حین تجل عطف علی لما الاولی
وقرن الشمس اول مایبدو منها وترجلت الشمس ارتفعت للرائی المهاة فابهم اذا بسطت
ولم یشتد حرها والاصل تنزجل فحذفت احدی التائین ای ولما یکن للسیوف
المشرفیة فوق رؤسکم شعاع ولمعان کقرن الشمس حین تاخذ فی الانتشار
وقال حسان بن الجعد شاعر اسلامی ومن حدیثه انه خرج الی عبد الله بن خالد
بن خازم السلمی راغبا فی جواره فلم یجده کما زعم فانصرف عنه منتدبا یرید به
الذم ابلغ بنی خازم انی مقارقهم وقائل لجمالی غدوة بینی
من ثانی البسیط والقافیة متواتر الجمال بالکسر جمع جمل وبینی امر مونث حاضر
من بان اذا فارق یقول ابلغ یا مخاطب بنی خازم انی مفارقهم وقائل لاجمالی
غدوة فارقی هذه المنازل وایلها الی امرء غرض من کل منزلة
لاشدنی تبتغی فیها ولا لینی الغرض بالعجمتین بینهما مهملة ککتف صفة من
غرض الرجل اذا مل واستغنی وجملة النفی نعت منزلة ویتبغی مجهول
وارادبالشدة واللین الشر والخیر یقول انی رجل مستغن من کل
منزلة لایطلب فیها خیری ولا شری وقال القتال الکلابی مرثیا
وحسبه اذا همّ ها لم یر اللیل غمة علیه ولم یصعب علیه المراکب
من ثانی الطویل والقافیة متدارک الغمة الامر المبهم الذی لایدری
ما هو قال تعالی ولایکن امرکم علیکم غمة والمرکب مایرکب من نجوالابل
والفرس وصعب علیه المرکب اذا لم یذل له یصف نفسه ویقول اذا اهم امرا

قتال کلابی

ہما شدیداً الم یر اللیل او الملتبسا علیہ حتی یتردد فیہ ولم یصعب علیہ مرکب حتی
یعجز عما یرید قری الہم اذا ضاف فاعل الزباع فاصبحت منازلہ تعشش قبہا الثعالب
القری یتعدی الی المفعولین فمفعولہ الاول الہم والثانی الزباع وہو المضی وضاف
نزل علیہ ضیفا والمتکن فیہ للہم والاعتساس الطواف باللیل والاختلاف
ای المجی والذہاب یقول اذا ضافہ الہم اضافہ المضی فیما ہم بہ حتی صارت
منازلہ تطوف فیہا الثعالب ای خلت منہ وکان قد اقام فی حبل یقال لہ عمایۃ
وطردہ قومہ لکثرۃ جنایاتہ جلیل کریم خیمہ وطباعہ علی خیر ما یبنی
علیہ الضرائب الشدید القوی والخیم بکسر المعجمۃ الطبیعۃ والسجیۃ یحتمل
ان یکون مرفوعا علی الفاعلیۃ من کریم وطباعہ عطف علیہ او مستقل والجار
والمجرور خبر مستقل او عنہ وان یکون مرفوعا علی الابتداء وطباعہ عطف علیہ
والجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریۃ عنہ یقول ہو شدید قوی کریم شمائلہ
وطباعہ مبنی علی خیر ما یبنی علیہ الضراب ای الطبائع اذا جاع لم یفرح
باکلۃ ساعۃ ولم یتیئس من فقدہا وہو ساغب الابتئاس الحزن والساغب
بالمہملۃ فالمعجمۃ الجائع یقول انہ مستقل فی السراء الضراء فانہ اذا جاع
لا یفرح باکلۃ ساعۃ ولا یحزن من فقد تلک الاکلۃ وہو جائع خمیص البطن
یری ان بعد العسر لیسرا ولا یری اذا کان یسر انہ الدہر لازب

نصب الدہر علی الظرفیۃ واللازب الازم یقول یعتقد ان بعد العسر یسرا
لامحالۃ فلا یلتجی الی غیرہ فی عسرہ ولا یعتقد الیسر لازما غیر منفک فی تمام الدہر
اذا کان عنده یسر فلا یبغی بہ علی الاخوان والجیران بطرا وقال اوس بن
الحجناء بتقدیم المہملۃ علی الموحدۃ فالنون شاعر تمیمی اسلامی اذا المرء
اولا لطعان فاولہ ہوانا وان کانت قنا یابسا والظہر من ثانی الطویل والقافیہ متدارک

یقال اولاه الشیء اذا اعطاه ایاه والاواخر جمع آخرة وهی الوسیلة القریبة ماخوذ
من الاخ یقول اذا کان الرجل یعطیک الذلة والهوان فاعطه ذلة وهوانا وجازه
بمثل ما فعل بک وان کانت وسیلة قریبة قوبة فان انت لم تقدر علی ان تهینه
فذره الی الیوم الذی انت قادره ای انت قادر فیه او صل الفعل بنفسه وسمنی
البیت واضح وقارب اذا لم یکن لک حیلة وصمم اذا ایقنت انک عاقره یقال
قارب فی الامر اذا سدد وفیه وصم فی العزم اذا مضی فیه والعقر الجرح یقول
وقارب فی الامر اذا لم تمکن لک حیلة فی قتله او جرحه وصم فی العزم اذا علمت انک
عاقره الان وقال اخر انی اذا ما القوم کانوا انجیه واضطرب القوم اضطراب الارشیه
وشدّ فوق بعضهم بالادویة منا اثنا وصیته ولا توصی بیه من مشطور الرجز والقافیة متدارک الاخیر جمع
نجی وهو المناجی الشامر والارشیة جمع رشاء وهو حبل الدلو وشدّ فعل
مجهول وفوق مرفوع المحل علی الفاعلیة کما فی تقطع بینکم والادویة جمع دواء وهو
الحبل وکنی به عن الضعف والجبن والکمان بکسر الکاف وتشدید المیم الشجاع
والهاء للسکت یصف نفسه بالشجاعة ویخاطب زوجته فیقول انی اذا کان
هولاء القوم ذوی نجوی مختلفة لاختلاف الاراء واضطربوا اضطراب حبال الدلا
فی البیر لنزول خطب عظیم وشدّ بعضهم بالحبل لیتمکن من القیام منالک اوصینی
بهم ولا توصیم بی فانی غیر محتاج الی معین ورفیق وقال المتلمس اقول
هو لقمت جریر بن عبد المسیح بن عبد الله بن زید بن دوغن بالدال المهملة
فالواو فالفاء فالنون بن حرب بن علی بن احمس بن ضیغة بن ربیعة بن
نزار هو خال طرفة جاهلی مشهور ومن حدیث هذه الابیات انها کانت
وقعة بین بکر بن وائل وبین رهط ضیغة بن ربیعة فقاتلوا وقتلوا فحرض
قومه علی اخذ الثارات ویعرض بنعمان بن منذر اللخمی حیث کان اعان قاتل

لکم من وائل ویریدان یظفرا بالیمامة الم ترانّ المرء رهن منیّة صریعًا لعافی
الطیر وسوف یرمس من ثانی الطویل والقافیة متدارک الرهن بمعنی
المرهون وعافی الطیر سایلها ویرمس مجهولا یعنی رمسه اذا دفنه یقول الم تعلم
ان الانسان لامدان یکون مرهون الموت سواء قتل فی معرکة الحرب ویکون مصروعا
لعوافی الطیر والسباع او یموت حتف نفسه ویدفن فی القبر والغرض هو الحث
علی ایثار الفناء علی البقاء بالقتال فلا تقبلن ضیمًا مخافة میتة ومُوتن
بها حرًّا وجلدک املس الضیم الذلة والمیتة بالکسر للنوع والضم للمرة ومُوتن
لهما والاملس النقی الصافی والحر الکریم یقول فلا تقبلن ذلة مخافة میتة لابدان
تموت بها وموتن بها حرا کریما سالما عن العار المنفضة فمن طلب الاوتار
ماخرّ انفه قصیر وخائض تموت بالسیف یهمس الوتر الحقد والثار ومامصدة
اوزاید والخز القطع وقصیر بن سعد صاحب جذیمة الابرش اخذ ثاره من
الزباء ملکة الجزیرة بقطع انفها واذنها وحدیثه مشهور واما یهمس الملقب بالنعامة
فکان رجلا من فزارة یحیق فی ربیط فقتل له سبعة اخوة فجعل یلبس السراویل
مکان القمیص والقمیص مکان السراویل فاخبر عن تلک اللیلة یقول بیت
البس لکل حالة لبوسها اما یغیمها واما یوسها حتی اعانه قوم علی اخذ ثاره
فاخذ ثاره یقول فمن اجل طلب الاوتار کان قطع قصیر انفه وخوض یهمس الموت
بالسیف او فمع قصیر انفه وخائض یهمس الموت بالسیف نعامة لما صرّع
القوم رهطه تبین فی اثوابه کیف یلبس رفع نعامة علی انه
عطف بیان وهو لقب یهمس وکیف یلبس فی محل النصب علی الحالیة
من المستکن فی تبین ای تبین فی اثوابه یلبسها علی کیفیة غریبة
وما الناس الا مارء واو تحدثوا وما العجز الا ان یضاموا فیجلسوا وروی

وما البأس الا صل نفس على السرى ۞ وما العجز الا النومة وتشمس ۞ ما الاولى نافيه والثانية
مصدرية يقول وما يئس الناس الا رويتهم بأعيانهم وتحدثهم بألسنتهم وما عجزهم الا نومهم
وذلهم فجلوسهم منظلمين المعنى ان الجون اصبح راسيا تطيف به الايام
ما تيا تس الجون بالجيم حصن باليمامة وكان ارادة متبع الاصغر وهو بنان
بالفوقانية والموحدة كغراب ورمان اسعد ابو كرب بن ملكى كرب وكان قد خرج غازيا
من اليمن فظفر باكثر البلاد فشيده اهله ومنعه فلم يتيسر له الفتح والراسى القائم الثابت
والايام الحوادث وتأيس للان وذل ويقول الم تعلم ان الجون اصبح قائما ثابتا
تطيف به الحوادث لا يلين لها ولا يذل بها عصى تتبعا ايام اهلكت القرى
يطان عليه بالصفيح ويكلس المسكن فى عصى للجون وطان حسن عمل
الطين لازم عذى بحرف الجر قبنى سنه المجهول كما قيل ذهبت به والصفيح الحجارة
البيضاء المكساء وكلسه شيده بالكلس وهو الصاروج يقول عصى الجون
تبعا لما اراده ايام اهلكت البلاد وفتحت عليه يصلح بالاحجار العراض البيض
الملس ويشيد بالصاروج والغرض ان اخذ الدية تخريب وافساد لنفسه
ولو خذ الثار اصلاح وتشييد له فاذا شيد الاركان لا يطاع لاحد هلم اليها قد
اثيرت زرو عها وعادت عليه المجنون فتكدس خطاب لنعمان
بن سنذر اللخمى والضمير المجرور لليمامة واثيرت مجهول من اثار الارض اوحفرها
واصلحها للزراعة واراد بالزرع المزروع وعاد عليه منّ عليه واحسن المجنون
الدولاب سونث وتكدس الشئ اذا ركب بعضه بعضا والجملة حال يقول
تعال يا نعمان الى اليمامة قد اثيرت مزارعها ومنت عليها الدولاب وهى يركب
بعضها بعضا والكلام من باب التهكم والاستهزاء وذلك اوان العرض حضر
ذبابه ذنابيه والازرق المتلمس الاوان الوقت والعرض بالكسر واد باليمامة

طبیب حسن وعنی بحیوة الذباب نشاطه وسروره وعنی جن ذبابه ای صار مجنونا من وفور
النشاط وزنا بیره یدل من الذباب علی ان المراد به الجنس والارزق تقدم الحجة
علی المهلة نوع اخر من الذباب واللام فیه عوض عن المضاف الیه والتلمس
الطلب وبهذا الشعر لقب بالمتلمس یقول وهذا وقت ریعان هذا الوادی حیث
نشط زنا بیره وازرقه الطالب للروایح یکون نذیر من ورای جنة
وینصرنی منهم جلی واحمس مرفوع علی الاستیناف کما فی قولهم ثم یدعوک
الامیر ولو کان جوابا للامر لکان مجزوما ونذیر بن قمر بن عبقر بن انمار واحمس
بن غوث بن انمار بطنان من بجیلة وجلی بن احمس بن صعبه رهط الشماخ
یقول تعال الی الیمامة فی وقت کذا یکون نذیر جنتی من قدامی وینصرنی جلی والا
منهم وجمع بنی قران فاعرض علیهم فان یقبلوها فاتا التی نحن نوئس
منصوب بفعل محذوف وقران بالقاف کرمان قریة بالیمامة فنبو قران کبنی
عنبر وذلک للزومهم ایاها وبالفاء بطن من قضاعة احتمال محض ونویس
مصول من الیأس اذا اکرهه وعامله بالمکروه یقول وات بنی قران او اطلبهم
فاعرض علیهم ما فی نفسک من تسلط الیمامة فان یقبلوا الخصلة التی نحن نکره
علیها فان یقبلوا بالود نقبل بمثله والا فانا نحن آبی واشمس
بدل من الاول واراد بالود الطوع والرضا والی تفضیل الآبی والشماسة
الاباء والعصیان یقول فان یقبلوها بالرضا وطوع النفس نقبلها بمثل ذلک
والا فنحن ابی منهم واعصی وان یک عنا فی حبیب تثاقل فقد کان منا
منقب مالیر من حبیب مخفف حبیب مصغرا شددوا واراد به بنی حبیب
بن کعب بن یشکر والمنقب قدر ثلثمائة خیل وعرس اذا نزل فی آخر اللیل
یقول وان تثاقل عنا بنو حبیب بن کعب ولکاسلوا فلم ینصرونا فما لنا

من خوف فان فينا منقبا من الخيل لاتنزل آخر الليل فی اسفارها حتی تبلغ مقصودها
وقال سعد بن ناشب قدمر فی اول الکتاب تقدنی فیما تری من شراستی
وشدة نفسی ام سعد ولاتدری من اول الطویل والقافیة متواتر یقال
فنده اذا نسبه الی الخرف وسوء العقل والشراسة سوء الخلق یقول تقدنی ام
سعد فیما تراه من سوء خلقی وشدة نفسی وماتدری حقیقة الامر فقلت لها ان الکریم
وان حلکلیلفی علی حال امر من الصبر یلفی مجهول من الفاه اذا وجده واراد
بالصبر الصبر علی المکاره او الصبر عن الشهوات وتحمل ان یکون بمعنی عصارة
الشجر المر وهو کنتف فاسکن للضرورة یقول فقلت لها ان الکریم الحر وان کان
هلوا لینا لیس جدا لامحالة علی حال امر من الصبر وفی اللین ضعف والشراسة
هیبة ومن لم یهب یحمل علی مرکب وعر الشراسة بالجر عطفا علی اللین
والکلام مثل قولهم فی الدار زید والحجرة عمرو والرفع علی الابتداء ویهب ویحمل
کلاهما مجهول والوعر الصعب یقول وفی اللین ضعف وفی الشراسة هیبة
او الشراسة هیبة ومن لایهاب الناس یحمل علی طریق صعب القیاد ومالی علی
من لان لی من فظاظة ولاکننی فظ ابی علی القسر القطاطة سوء الخلق
الفظ صفة منه والقطر الاکراه یقول ومالی شراسة وفظ ظ علی من لان لی وعشیر
ولاکننی فظ غلیظ الی علی القاسر القاهر اقیم صغاذی المیل حتی اردده
واخطمه حتی یعود الی القدر الاقامة اصلاح العوج والصغار
العوج والمیل الاعوجاج والخطم جز الانف ای ثقبه لیجعل فیه الخطام
والضرب علی الانف یقول اصلح وازیل عوج الذی فی عنقه میل
والخراف حتی اردده علی الحالة الاولی واخرب علی انفه حتی یعود الی
القدر الذی کان فی الاصل فان تعذلینی تعذلینی علی مترءا

سعد بن ناشب

كريم نشا الاعسار مشترك اليسر الباء للتجريد كما في قولهم يقيت به اسدا والمزيد
بتقديم الهمزة على العجمة كمعظم الكريم والنشا بتقديم النون على المثلثة الحديث والخبر
يقول فان تعذليني يا ام سعد تعذلي بي رجلا كريما كريما حديث اعساره حيث لا يعلم
امر اعساره ولا يظهر على احد مشترك اليسر حيث ينشره على الاخوان والجيران

اذا هم القى بين عينيه عزمه وصمم تصميم السريجي ذي الاثر

التصميم المضي في الامر والسريجي نسبته الى سريج وكان قينا يضرب السيف
اي يطبعه والاثر بالفتح فرند السيف يقول اذا هم بشيء القى عزمه بين عينيه
وجعله مطمح نظره ومضى فيه مضي السيف السريجي ذي الفرند وقال ايضا

لا تقعدنا يا بلال فاننا وان نحن لم نشقق عصا الدين احرار

من اول الطويل والقافية متواتر والبيت محزوم اراد به بلال بن ابي
بردة بن ابي موسى الاشعري رض وشق العصا كناية عن العصيان وتفريق
الجماعة والدين الاطاعة يقول لا تقعدنا يا بلال على ان نطيع السلطان
ولا نطيعك فاننا كرام احرار وان لم نعص السلطان فان اطاعة السلطان
لا تنقص ثنا ولا تضرنا وان لنا اما خشيناك مذهبا الى حيث لا تخشاك طالما
اطوار اصل اما ان ما فان شرطية وما زايدة يقول وان لنا ان خشيناك
بالفرض والتسليم مذهبا ومهربا الى حيث لا تخشاك فيه ابدا والدهر ذو اطوار
مختلفة فلا تحملنا بعد سمع وطاعة على غاية فيها الشقاق او العار

يقال حمله عليه اذا حرضه عليه وغاية الشيء منتهاه يقول فلا تحملنا يا بلال بعد
ما سمعنا حكم السلطان والمعنا امره على منتهى الشيء لا يخلو عن امرين اما ان
نشاقك ونخالفك واما ان يلجئنا العار بالغدر والخروج ونقض العهد
فانا اذا ما الحرب لقت قناعها بملحبين يعفوها ويؤوبها لابرار اقتناع خمار

الحراة والباء متعلقة بالابرار · قال تعالى بر الوالدية وجفاه ظلمه وفارقه يقول
وذلك لانا اذا القت الحرب خمارها وكشفت عن وجهها لابرارها حين نظلمها
ويعقها بنوها الآخرون ولسنا بمحتلين دار هضيمة مخافة موت ان بنا
نبت الدار الاحتلال الحلول والهضيمة الذلة والظلم وبنابه المنزل بتقديم
النون على الموحدة اذا لم يوافقه يقول ولا نحل بدار ذلة وهو ان مخافة الموت
ان لم نوافقها الدار بل نخرج منها الى دار عزة ومنعة وقال قراد بن عباد ادبن عباد
والصواب انه قراد بالقاف كغراب بن العيار بالمهملة فالتحتانية مشددة بن محرز بن
خالد بن ارقم بن قيس بن ناشرة بن سيار بن رزام بن مازن بن مالك بن عمرو
بن تميم التميمي المازني اسلامي وكان ابوه من شياطين العرب اذا لم
يغضب لم يغضب حين يغضب فوارس ان قيل اركبوا اللقى يركبوا لين ثاني الطويل والقاف
سند ارك فوارس فاعل لم يغضب والجملة الشرطية كما في قوله تعالى أَأَتَّخِذُ مِن
دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ وركبه فلان اذا
تبعه على عقبه وسنه قوله رض وركبني عمر ويحتمل ان يكون الموت منصوبا بنزع الخافض
اي اركبوا اللموت ولم تحبه بالنصر قوم اعزة مقاحيم في لام الذي
يتهيب يقال حباه به اذا اعطاه اياه والمقحام كثير الدخول في الامور الصعبة
يجمع على مقاحيم ويثيب مجهول من تهيبه اذا هابه وخاقه تقضه ادنى العدو
ولم يزل وان كان عضابا لظلامة يضرب يقال متضمنة تكسيره والجملة جواب
الشرط والاولى الاقرب والعدو يفرد ويجمع والعض بالمهملة المكسورة فالمعجمة
الرجل الشديد القوى السيئ الخلق وضربه به خلطه به والفعل مجهول والظلامة
الذلة يقول اذا كان الانسان بحيث لا يغضب الا جلة حين غضبه فوارس شداد
ان قيل لهم اركبوا الموت او للموت يركبوا ابا حذر وحيلة ولم يعطه لضرهم قوم

اعزة کرام و غالبون فی الامور المخوفة متضمنه ای تکسره و تقطعه اقرب الاعداء السیر
سکانا او سکانة ای ازرلهم و لم ینزل یضرب بالذلة و الهوان و ان کان فی نفسه شدیدا
قویا سی الخلق فاخ بجال السلم من شئت و اعلمن فان سوء معاملة فی الحرب
اخ امر من اخی مواخاة و الباء بمعنی فی و الاجنب البعید الذی لا یعتقد کالاجنبی
یقول فاجعل من شئت اخا لک فی حال الصلح ای زمان الامن و السلامة و اعلمن
بان من هو دون ابن عمک اجنبی عنک مطلقا و مولاک مولاک الذی
ان دعوته اجابک طوعا و الدهاء تصبب یقول لا تغتر بکل مولی فان مولاک
فی الحقیقة المولی الذی ان دعوته اجابک طوعا لا کرها و الحال ان الدهاء تصبب
و الرجال تقتل و لا تخذل المولی و ان کان ظالما فان به شای الامور و تدرک
خذله ترکه و ضمیر الشان فی ان محذوف و الفعلان مجهولان یقال شای الامر
اذا افسده و درابه اذا اصلحه یقول و لا تترک ابن عمک و ان کان ظالما لعلک
فانه به تفسد الامور و تصلح و اما الاجنبی فلا عبرة به قال زاهر الوکرام التمیمی
و روی کدام بالدال المهملة یذکر قتله تمیم الیشکری و کان قد بارزه و شرع فی
مدحه لان مدحه یرجع الیه و کان ذلک من عادة العرب لله تمیم ای رمح
طراد لاقی الحمام به و نصل جلاد من ثانی الکامل و القافیة متواتر
یقال سدره اذا تعجب من فعله و سد فلان اذا کان مصدرا لآثار غیره کما
خلقه بیده فهو للسد لا لغیره و طراد الفرسان ان یطرد بعضهم بعضا بالرمح و
یقال ای رجل هو ای کامل فی الرجال و الضمیر فی به لتمیم ادخلت الباء علی
المفعول و یحتمل ان یکون للموطن و المستکن فی لاقی لتمیم و نصل جلاد بالجر
عطفا علی رمح و الجلاد القتال یقول سد تمیم الیشکری ای رمح طراد
الفرسان و ای نصل قتال الشجعان لاقاه الحمام او هو لاقی الحمام بذلک

الوطن ولا يخفى ما في اطلاق الرمح والنصل عليه من المبالغة ومحش حرب
مقدم متعرض للموت غير معرد حيا د ؛ بالجر عطفا على رمح اى واى
محش حرب ويحتمل ان يكون الواو واو رب وهو مجرور بها وساقيته جواب رب
وعلى الاول استينافا فكان سائلا سأله عما جرى معه فاجاب وحش النار
لوقدها والمحش بالكسر صفة منه والتعريد الانحراف وحياد مبالغة من حاد اذا
مال والمراد به نفي الاصل الفعل كما في قوله تعالى وما ربك بظلام للعبيد صفة كاشفة
للمحرد يقول واى محش حرب او رب محش حرب سقدم على القتال متعرض
للموت غير محرف عنه كالليث لا تثنيه عن اقدامه خوف الردى
وقوله لا يعاد الكاف بمعنى المثل مجرور المحل وثناء عطفه وصرفه والردى
الهلاك والقعقعة صوت السلاح استعير الصوت الوعيد يقول مثل الليث
لا يصرفه عن اقدامه في الحرب خوف الهلاك واصوات الموعدين مذل بكسر الكتبة
اذا ما كذبت خوف المنية تجد ؛ الانجاد ؛ المذل بالميم فالمعجمة
ككتف صفة من مذل بماله اذا بذله لسهولة والمحة النفس وكذبت من كذب
عنه اذا تاخر او من كذب الوحشي اذا جرى شوطا ثم وقف ينظر وراءه و
يلزمه الخوف ونصب الخوف على التعليل والنجدة الشدة والقوة مرفوع على
انه فاعل كذبت والانجاد جمع نجيد وهو الشديد القوى يقول سهل للبذل
بنفسه اذا تاخرت اوتاملت شدة الاشداء لاجل خوف الموت ساقيته
كاس لزرك باسنة ذلق مولة ؛ الشفار مواد الذلق لمضمتين جمع ذليق وهو الحديد
الصقيل والتاليل التحديد والشفرة حد النصل يقول عاملته بان سقاني وسقيته
كاس الهلاك باسنة حداد صقال ذفاق الشفار فطعنة في الخيل في رجع
الوغا نجلاء تنضح مثل لون الجادي الريح محركة الغبار والنجلاء الواسعة

یوصف بہ الطعنۃ والعین ونضح بالنون فالمعجمۃ فالمہملۃ ترشح ویستعمل فیما رق وبالمعجمۃ فیما غلظ والجاوی الزعفران یقول قطعنتہ وقد کانت الخیل فی غبار الحرب لطعنۃ واسعۃ ترشح ومارۃ قیقا خالصا ناصعا مثل لون الزعفران المسحوق بالماء فکانما کانت یدی من حتفہ لما انشئت لہ علی میعاد الظرف اعنی من حتفہ متعلق بمیعاد واللام بمعنی الی یقول فکانما کانت یدی علی میعادٍ من حتفہ لما الضرف الیہ

فھوی وجایشہا یفور بمزبد من جوفہ متتابع الازباد

ہوی سقط والجایش الدم الذی یفور والضمیر المجرور للطعنۃ والبارز فی مزبد للتجرید فانہ ہو الجایش فی الحقیقۃ یقول فسقط علی الارض وکان ومہا الجایش یفور بدم مزبد کان من جوفہ متتابع الازباد لقوتہ وکثرتہ وقال عمرو بن القنا عمرو القنا ہو شاعر اسلامی وکان من الخوارج القائلین اذا ہم بالفتا

خرجوا من غمرۃ الموت فی حومۃ اخری

عود من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر نصب القائلین علی المدح وخوستہ کل شئ اکبر موضع سنہ وعود وانفعول القول یقول امدح الذین قالوا لانفسہم اولاتباعہم اذا خرجوا من شدۃ الموت بالریاح عودوا فی اکبر مواضع الشدۃ عادوا فعادوا کراما لا تنابلۃ عند اللقاء

ولا عش دعادید التنابلۃ جمع تنبال وہو قصیر القامۃ ویکنی بقصر القامۃ عن عدم بلوغ المعالی علی ان قصر القامۃ فی نفسہ کان عارا عندہم ہو مرفوع علی انہ خبر محذوف والرعش جمع ارعش وہو من بہ الرعشۃ والرعدید الذی لا یتماسک ضعفا وجبنا یقول عادوا مرۃ اخری کراما لا ہم قصار عند اللقاء ولا ہم رعش یرتعش ایدیہم ولا ہم رعادید یرعد ابدانہم وقلوبہم لا قوام اکرم منہم یوم قال لہم محرض الموت عن احسابکم ذودوا الکریہۃ وصف جامع للصفات المحمودۃ وعنی بمحرض الموت من یحرض علی الحرب التی ہی

فرزدق

سبب الموت والتردد الدفع يقول لاقوم اكرم منهم يقوم قال لهم الذى يحر ض
على الموت ادفعوا العار عن احسابكم بالطعان والضراب وقال الفرزدق
اقول هو لقب غلب على اسمه فانه همام بن غالب بن صعصعة بن ناجية بن عقال
بن محمد بن سفيان بن مجاشع بن دارم التميمى الدارمى المجاشعى شاعر اسلامى
مشهور يكنى ابا همام وقد تنسب هذه الابيات الى مالك بن ريب التميمى ان تصفوا
يال مروان نقترب اليكم والا فاذنوا ببعاد من ثالث الطويل
والقافية متواتر والبيت مخزوم يقال اذن به علم به قال تعالى فاذنوا الحرب من لم
يخاطب عبد الملك بن مروان ويقول ان تنصفونا وتعاملونا بالعدل يا آل
مروان نقترب اليكم والا فاعلموا ببعادنا حيث لا نصبر على الذل والهوان
فان لنا عنكم مزاحا ومذهبا العيس الى ريح الفلاة صواد الفاء للتعليل و
عليكم متعلق بمزاحا ومذهبا والمزاح بالمعجمة فالمهملة البعد من زاح يزيح اذا بعد
وذهب والعيس الابل البيض والفلاة الارض القفر اى الخالية من الماء والكلأ
والصواد جمع صادية من صدى كرضى اذا عطش والجار والمجرور متعلق به
لتضمنه معنى الاشتياق يقول وذلك لان لنا بعدا عنكم ومذهبا بابل بيض
عطاش الى ريح الفلاة لا تصبر عنها شيئا خمسة بزل تخايل فى البرى
سوار على طول الفلاة غواد الخمسة المذللة والبزل جمع بازل وهو ما طلع نا
من البعير يقال جمل بازل وناقة بازل وتخايل مضارع اصله تتخائل حذفت
احدى التائين معناه تختال والبرى جمع برة وهى الحلقة التى تجعل فى
الانف يقول مذللة لاصعبة فتيات تختال فى البرى يسرين على طول الفلاة
ويغدون اى يمشين يوما وليلة وفى الارض عن ذى الجهد
متاع [illegible] كل بلاد اوطنت كبلاد لنا بعد من نأى اذا بعد

یقول وفی للارض مبعد ومذهب من السلطان الجائر وکل بلاد اتخذت سوالمن فی
کبلادی واذا کان الامر کذلک فما لنا ان نذل ونظلم وماذا عسی الحجاج
یبلغ جهده اذا نحن خلفنا لحضیر زیاد ما استفهامیة انکاریة وحضیر زیاد
نحو معروف کان قد حضره زیاد بن ابی سفیان الذی یقال زیاد بن ابیه و
کان تسلط الحجاج الی هذا النهر یقول وهل عسی الحجاج بن یوسف یبلغ
جهده فی اخذی وطلبی اذا نحن ترکنا حضیر زیاد خلفنا ای لایکون فباست
ابی الحجاج واست عجوزة عتید بهم توتی بوهاد الفاء یحتمل ان یکون عاطفة
ومدخولها المحذوف معطوف علی خلفنا وان یکون علی الاستیناف وعلی کل
تقدیر مدخولها محذوف وهو ناصب عتید وما یتعلق به الجار والمجرور ویحتمل
ان یکون الجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریة والمبتدء محذوف ونصب
عتید بتقدیر اعنی والعتید لتصغیر عتود وهو ما قوی من اولاد الغنم والبهم صغار
اولادها والاضافة لادنی ملابسة وترتعی فی محل الجر علی انه نعت بهم
والوهاد جمع وهدة وهی الارض المطمئنة وخصها بالذکر لانها یکون موضع
الکلاء علی الغالب فیکون المرتعی فیها اسمن وما قومی یقول اذا ترکنا
ذلک النهر خلفنا فجعلنا فی است عجوزه او فاجعل یا مخاطب او فنحن نجعل
او فباست ابیه واست عجوزه شیء اعنی به عتید بهم ضخام سمان ترتعی بالاماکن
المطمئنة فلو لا بنو مروان کان ابن یوسف کما کان عبد امن عبید ایاد
اراد بهم عبد الملک بن مروان فان الحجاج کان عاملا له وقد بالغ فی عهده مبالغة
واشار بکونه عبدا من عبید ایاد الی ما روی من ان تقیفا کان عبد ایاد بن
بزار بن معد والحجاج من ثقیف یقول فلو لا بنو مروان کان الحجاج بن یوسف
عبدا فادما للناس کما کان عبدا من عباد ایاد بن نزار زمان هو العبد

المقرمذلة یراوح صبیان القری ویغادی منصوب بکان وعنی باقراره بالذلة اختیاره مایورث الذلة والهوان من تعلیم الاطفال یقول کان عبدا من العبید حین هو المقرمذلة وهوانه حیث کان یعلم الصبیان ویاتیهم غدوا ورواحا علی اجرة قلیلة وقال اخر قد علم المستاخرون فی الی صمل اذا السیوف عریت من الخلل ان الفرار لایزید فی الاجل من مشطور الرجز والقافیة متدارک والاصل محرکة الخوف والضعف والخلل بالمعجمة جمع خلة بالکسر حفن السیف یقول قد علم الذین یستاخرون فی الخوف اذا السیوف جردت عن اجفانها ان الفرار لایزید فی مدة العمر ولاکن حلیم لایضغم وقال شبیل الفراری بالمعجمة فالموحدة مصغرا وکان قد جار به بنو اخیه فقسلم ایا لهفی علی من کنت ادعو فیکفینی وساعده الشدید من الوافر والقافیة متواتر کلمة من مفردة لفظا وجمع معنی ولذا قال غلبوا وساعده الشدید حال من المستکن فی یکفینی او عطف علیه وضمیر المفعول محذوف فی ادعو یقول ایا لهفی علی الذین کنت ادعوهم عند هجوم الاهدار علی فیکفونی وسواعدهم شدیدة او سواعدهم الشدیدة ومامن ذلة غلبوا ولاکن کذالک الاسد تفرسها الاسود غلبوا علی بناء المجهول وذالک اشارة الی مااستفاد من المصراع الاول وفرسه دق عنقه وصاده یقول غلبتهم انا وما غلبوا من ذلة وضعف ولاکن الاسود تفرس الاسود کذلک فلولا انهم سبقت الیهم سوابق منا وهم بعید لحاسوا حیاضنا الموتی تطایر من جوانبها شزر النبل اسم جمع للسهام والبعید یقع علی المفرد والجمع کالرقیق والصدیق وحاساه ساقاه وعنی بالجوانب الایدی والارجل والشزر المتفرق یقول رمیتهم من بعید ولولا انهم سبقت الیهم سهامنا من بعید لساقونا من حیاض الموت حتی

اخر

شبیل فراری

قطری

يتطايرن ايدبنا وارجلنا قطعات متفرقة وقال قطری بن الفجاءة مرثيه
وحسبه الا ايها الباغی البراز تقربن اساقيك بالموت الدفاق المقشبا
من ثنائی الطويل والقافية ستدارک الباغی الطالب والبراز المبارزة منصوب
علی انه مفعول الباغی والباء فی بالموت للتجريد کما فی لقيت به اسدا او الدفاق
السم القاتل ساعة ما اکل والمقشب المخلوط بما يقويه يقول الا ايها الذی
يبغی المبارزة من الابطال تقربن ايّ اساقک السم القاتل بالموت
ای سم الموت القاتل المقوی بسم آخر فما فی نساقی الموت فی
الحرب سبّة علی شاربيه فاسقينيه منه واقلب الفاء للتعليل والالف فی
واشربا يدل من النون الخفيفة او من باب خطاب المفرد بالمثنی
والجمع والمراد به اشرب علی التاکيد کما قالوا فی قوله تعالی رب ارجعون
والسبة ما يُسب به يقول وذلک لانه ليس فی نساقی الموت فی الحرب عار
علی شاربی الموت فاسقنی منه واشربن منه وقال دراج وکان
دراج

قد طعن شدّی علی العصابة کمس ولا تهلک اذرع دارُس مقطعات
ورقاب جنس من شطور الشريع والقافية متواتر العصب العصابة والکمس
زوجته وهاله اخافه وافزعه متعد والفعل نهی غائب مونث فاعله اذرع
وکان الخطاب مکسورة والخنس جمع خانس من خنس اذا تاخر او انقبض
يخاطب زوجته ويقول شدی العصابة علیّ يا کمس ولا تفزعک
اذرع ودارس مقطعات ورقاب منکوسات منقضات وانما قال
ذلک لانه کان مطعونا فی معرکة الحرب فانا نحن غداة الاخنس
هيم بهيم طُليت تقدس الفاء للتعليل والاخنس جمع
اخنس وهو ضد السعد وعنی بها الامور المنکرة والهيم بالکسر الابل

العطاش وانما تعطش شديدا اذا كانت جربا قال تعالى فشاربون شرب الهيم والتمرس حك البعض بالبعض والباء متعلقة به وعلمت بهيم الثانى يقول وذلك لانا انما نحن غداة الامور المنكرة ابل جربى فتمرس يابل جربى علمت بالقار وقال الارقط بن رعيل اقول هو عمرو بن رعيل بالمهملتين فالموحدة كجعفر بن كليب التيمى العنبرى وقيل ايماز بن الملقب بالارقط وهو اسلامى وكان منقطعا الى اسماعيل بن جعفر العباسى قد بقى هو وابنه لجم لصوصا فى طريق فقاتلاهم وظفروا بهم فقال انى وبجمالى يوم ابرق ماذن على كثرة الاعادى لموسيان من ثالث الطويل و القافية متواتر والبيت محزوم الابرق كل ارض غليظة بها طين وحجارة ورمل وابارق العرب كثيرة منها ابرق مازن اضيف الى مازن تميم والاثيثا المواساة يقول انى وابنى لجما ليواسى كل منا الآخر يوم ابرق مازن على كثرة ايدى الاعداء يلوذ دامى لوذة ببنانه وترهبه عنبعة ويمان لاذ به عاذ به والمستكن فيه للنجم واللوذة مرة واللبان صدر الفرس والمجرد للفرس وفيه اشعار بان الارقط كان فارسا وابنه راجلا وارهبه خوفه عدى بعن لتضمنه معنى الدفع واراد بالتبعة القوس المتخذة منها وهى شجرة تتخذ منها القسى يقول وكان ابنى لجم يلوذ بصدر فرسى مرة وتدفعهم عنا قوس تتبع وسيف يمان بالارهاب والاخافة ونغشى فنغشى ثم نرمى ونرتمى ونضرب ضربا ليس فيه توان يقول نغشى الاعداء بان كنا نحمل عليهم فيغشى بان كانوا يحملون علينا ثم كانوا يرامونا بالسهام فنرتمى ونضربهم ضربا ليس فيه ضعف وتوان وقال وداك بن لمثل مرنبه وحسبه لفتى فداء لبنى مازن من شمس فى الحرب ابطال من ثالث السريع

ارقط

وداك

والقافية

والقافية متواتر والشمس بضمتين جمع شموس من شمس الفرس اذا منع ظهره
من الركوب استعير للرجال العصاة الصعاب والبطل الشجاع بتبطل جراحه
ولا يبالي بها او تبطل عنده دماء الاقران والظرف اى فى الحرب متعلق به يصف بنى
مازن من بيتهم ويقول لفتى فداء لبنى مازن من رجال عصاة على الناس من الابطال
فى الحرب هيم الى الموت اذا خيروا بين تباعات وتقتال
الهيم العطاش وخيروا مجهول والتباعات جمع تباعة وهو ما يتبع الفعل من الظلامة
والغرامة يقول هم عطاش اى مشتاقون الى الموت اذا خيروا بين ظلامة
وقتال اى يختارون القتال على الظلامة والغرامة حموا حماهم وسما
بيتهم فى باذخات الشرف العالى السمو العلو والباذخ بالموحدة
فالمعجمتين الجبل الكبير يقول حموا حماهم عن الاعداء وعلا بيتهم فى جبال الشرف
العالى وقال سوار بن المضرب مرثيا وسبه اجنوب انك لو رايت
فوارسى بالسى حين تبادر الاشرار سعة الطريق مخافة ان يوسروا الخيل يتبعهم
من ثانى الكامل والقافية متواتر الهمزة للسناء وجنوب علم زوجته والسى بالكسر
موضع وروى بالسيف بالكسر اى ساحل البحر وعنى بالاشرار الجبناء وسعة
الطريق مفعول بتادر ونصب مخافة على انه مفعول له وان يوسروا مفعول
مخافة والخيل يتبعهم حال من الاشرار وجواب لو محذوف يقول يا جنوب انك
لو رايت فوارسى فى هذا الموضع حين تبادر الجبناء الضعاف سعة الطريق
مخافة اسرهم وقد كانت الخيل تتبعهم وهم فرار لرايت امرا فظيعا ايل عون
سوارا اذا احمر القنا ولكل يوم كريهة سوار يقول ان قومى
يدعون سوارا اذا احمر القنا بالدماء ولكل يوم كريهة اى حرب سوار لا غيره
وقال اخو حزابة او ابن حزابة الصواب البو حزابة بالمهملة فالمعجمة فالموحدة وهو

الوليد بن عقبة احد بني ربيعة بن حنظلة بن مالك من تميم اسلامي نص عليه في الاغاني من كان اقحم او خامت حقيقته عند الحفاظ فلم يقدم على اقحم عقبة بن ظهير يوم نازل جمع من التراب لم يجد ولم يخم من اول البسيط والقافية ستة اكب الظاهر ان الاقحم تفضيل القاحم من قحم في الامر اذا رمى بنفسه فيه بلا روية وفكر ولم يبال به وخام بالمعجمة اذا نكص وتاخر وعني بالحقيقة النفس فانه مما يحق عليك حفظه او كل ما يجب عليك حمايته والاسناد من باب تام ليله واقدم لازم والقحم بالقاف فالمهالك جمع قحمة وهي المهلكة واحجم عنه بتقديم الجيم على المهملة تاخر عنه ضد اقدم عليه يقول من كان اقحم الناس في المهالك واتاخر عند حفاظ الاحساب فلم يقدم على المهالك فعقبة بن زهير لم يحجم عن الطعان والضرب ولم ينكص صفحا شيئا يوم نازله جمع من الترك مشتمي للمنايا عن شواه اذا نا الوغد سبل لثوبه على القدم الشوى الاطراف الايدي والارجل والوغد الجبان الضعيف وعني بالثوبين الازار والرداء يقول مشمر عن اطرافه للمنايا اي مستعد لها اذا اسبل الجبان الضعيف ازاره ورداءه على قدميه خوفا وفزعا خاض الردى والعدى قدما بمنصلة والخيل تعلك شتى الموت باللجم الخوض الدخول والردى الهلاك والعدى اسم جمع الاعداء والقدم الشجاع حال والمنصل السيف والباء متعلقة بخاض ويحتمل ان يكون للمصاحبة والعلك المضغ والشتى بالكسر في اللجام هي الحديدة المعوجة شبه بها الموت ثم اضيف اليه واللجم جمع لجام يقول خاض الهلاك والاعداء شجاعا بسيفه وكانت الخيل تمضغ حديدة الموت بمضغ اللجم اي كان مضغ حديدة اللجام في تلك الحالة مثل مضغ الموت وهم مثون الوقا وهي في نفر شم العرانين ضاربين للبهم الضمير المرفوع للترك والشم ارتفاع الانف والعرنين مقدم الانف وكني به عن المجد والشرف والبهم

جمع بهمة وهو الشجاع الذی لا یدری کیف یوتی والجیش العظیم یقول و الترک
سنون الفا وعقبته فی نفر کرام اولی عز وشرف ضاربین للبهم وقال اوس بن
ثعلبة اقول هو اوس بن ثعلبة بن زفر بن الحارث بن ودیعة او زفر بن عمرو
بن اوس بن ودیعة بن مالک بن تیم الله بن ثعلبة العکری التیمی شاعر مخضرم وهو
صاحب قصر اوس بالبصرة وقع بینه وبین طلحة الطلحات معارضة فخرج هاربا فنص علیه
فی الاصابة **جذام حبل الهوی ماض اذا جذمت هو اجس الهم بعد النوم تفتکر**
من اول البسیط والقافیة متراکب الجذم القطع وجعل بمعنی لفق وجس الشیء
اذا خطر بالبال فهو اجس والجمع هواجس والاعتکار الرجوع والانعطاف یقول
انا قطاع حبل الهوی ماض فی الامور اذا لفقت وساوس الهم ترجع الی وتنطف
بعد النوم **وما تجهمنی لیل ولا بلد ولا نکاء وفی عن حاجتی سفر**
یقال تجهمه اذا استقبله بوجه مکروه ولقاه وفی امرا واصعب علیه وعدی بعن
لتضمنه معنی المنع یقول وما استقبلنی لیل بوجه مکروه ولا بلد حتی اخاف علی
نفسی ولا صعب علی سفر یمنعنی عن حاجتی **وقال آخر وقد اوقعت اذنة**
یقوم من عجل فقتلوا منهم کثیرا ثم عدت بنو عجل علی جار بنی اذنة فقتلوه
وقتلوا منهم کثیرا فقال اوقع فلان بقوم
اذا قتل منهم قتلا ذریعا وعدت من العدوان اوس العدو اقول وسیفی
فی مفارق اغلب قد خر کالجذع السحوق المشذب من ثانی الطویل
والقافیة متدارک المفارق مواضع الفرق من الراس واغلب رجل
من عجل بن لجیم ولیس هو الاغلب العجلی الراجز فانه قتل شهیدا بهناوند
والخرور السقوط والجذع بالکسر ساق النخلة والسحوق الطویل والمشذب اسم
مفعول من شذب الشجر بالمعجمتین اذا قطع ما علیه من الاغصان
یقول اقول وسیفی فی راس اغلب وکان قد سقط علی الارض کالجذع الطویل

المقطوع الاغصان بك الوجبة العظمى اناخت ولم تنخ بشعبة فابعد من
صريع ملحب الباء متعلقة باناخت والوجبة مرة من الوجوب بمعنى السقوط
التام وسنه وجبت الشمس اذا غربت واراد به الموت وشعبة علم رجل والقرع
المصروع ومن بيانية بيين الضمير المستكن في البعد والملحب بالمهملة المذلل وكل
البيت سفعول القول اى اقول له اناخت بك الوجبة العظمى التى لانهوض بعدها
اى الموت ولم تنخ بشعبة الذى كنت توعده فابعد انت من مصروع مذلل
سقاه الردى سيفا اسل واومضت اليه ثنايا الموت من كل مرقب الضمير
المنصوب للاغلب والسل نزع الشئ بالرفق والفعل مجهول واومض البرق
اذا لمع من بعيد والثنايا جمع ثنية وهى الاسنان الواضحة المقدمة وكنى بها عن
اسنان الموت عن ضحكها وسرورها والمرقب المرصد والشرطية نعت السيف يقول
سقاه الهلاك سيف لامع اذا سل من غمده ضحك المنايا من كل مرصد حيث
تعلم انه يلمعها ويشهرها فيا عجل عجل القاتلين بذحلهم غريبا
للنبا من قبائل يحصب عجل الثانى تاكيد والذحل بالمعجمة فالمهملة
الوتر والحقد ولدينا نعت غريبا والظرف اعنى الجار والمجرور نعت له ثان ويحصب
بن مالك بن زيد بن سهيل بطن من بطون سبا يقول فيا بنى عجل القاتلين
او ترهم وحقدهم رجلا غريبا ثاويا لدينا كائنا من بطون يحصب بن مالك
جنيتم وحبرتم اذا خذ تم يحقكم ربيا رعمة مرملا غير مذنب
حذف مفعولا الزعم كما فى قوله تعالى اين شركائى الذين كنتم تزعمون والمرمل
من ارمل اذا نفد زاده يقول جنيتم انفسكم وتجاوزتم عن سبيل الحق والعدل
اذا اخذتم بحقكم الذى كان لكم حلينا غريبا مرملا غير مذنب زعمتموه ثاركم
وما قتل حار غائب نصيره لطالب اوتار بمسلك مطلب

الوتر طلب الثار والحقد يقول وليس قتل جار غريب غائب عن ناصره بمسلك سلك
من لطلب الاوتار وانما مسلكه ان يقتل القاتل او قريبه فلم تدركوا ذحلاً ولم
تذهبوا بما فعلتم بنى عجل الى وجه مذهب ؛ يقول فلم تدركوا وتركم ولم تذهبوا
الى وجه مذهب يعود الى مقصودكم بما فعلتم يا بنى عجل ولا لكنكم خفتم اسنة
مازن فنكبتم عنها الى غير منكب نكب الرجل مخففا وشددا اذا عدل
وماك اى انحرف والمنكب ما يعدل اليه يقول ولا لكنكم خفتم رماح بنى مازن فانحرفتم
عنها الى غير ما يعدل اليه حيث تلقاكم الجار الغريب وقد ذقتموها مرة
بعد مرة وعلم بيان المثل عند المجرب اى جربتموها مرات كرات وعلم ما ينبغى
الرجل عند الحرب دون غيره وقال بعثر بن لقيط سوبعثر بالموحدة فالمعجمة
فالمثلثة فالمهملة لجعفر بن لقيط الاسدى جاهلى اما حكيم فالتمست دماغه
ومقيل هامته بعد المنصل من اول الكامل والقافية متدارك
حكيم علم رجل ولا ادرى من هو والالتماس الطلب والمقيل محل النوم عطف على
الدماغ والهامة راس كل شى ويقيل هامة الحيوان الدماغ او مقدمه فهو من
عطف الشئ على نفسه لاختلاف المعنى واللفظين مع اتحاد المصداق او من
عطف البعض على الكل والمنصل السيف والبيت تفصيل لما اجمل سابقا
ومعنى البيت واضح واذا اجملت على الكريهة لم اقل لبعد العزيمة لما
فعل حملت مجهول من حمله عليه وهو معروف والكريهة من اسماء الحرب
يقول واذا احملنى الناس على الحرب لم اقل لبيتنى لم افعل بعد تصميم العزم
وقال رجل من بنى نمير بن عامر بن صعصعة انا ابن الرابعين من آل
عمرو وفرسان المنابر من جناب من الوافر والقافية متواتر
الرابع من ياخذ ربع الغنيمة وكان لا ياخذه الا السيد الهمام وكان ذلك فى الجاهلية

بعثر بن لقيط

بعض

فلما جاء الاسلام امر بالخمس قال تعالى واعلموا ان ما غنمتم من شئ فان لله خمسه
واراد بال عمرو ال عمرو بن كلاب بن ربيعة بن عامر والجناب جناب بن كعب بن مالك
بن عامر بن نمير بن عامر وكنى بفرسان المنابر عن الخطباء وبه عن الامراء فانه كان
لا يخطب الا الامير يقول انا ابن السادات الكرام من ال عمرو بن كلاب والامراء العظام
من آل جناب بن كعب لغرض للطعان اذ التقينا وجوها لا تعرض للسباب
تعرض مجهول والسباب الشاتمة والمعنى واضح فاباى سراة بنى غير واخوانى سراة
بنى كلاب السراة اعلى كل شئ او كنى به عن السادات وبنو كلاب بن ربيعة من عامر
بطن من عامر بن صعصعة وقال المذلول اقول هو المذلول بالذال المعجمة
بطيخ بن كعب العنبرى شاعر جاهلى وقيل ان هذه الابيات لاعرابى من سعد رات زوجته
نضيف فقالت تقول وصكت نحرها بيمنها ابعلى هذا بالرحا
المتقاعس من ثانى الطويل والقافية متدارك يقال صكه اذا ضربه بشدة والثنى
عريض كاليد شلا والهزة للتعجب والتقاعس خروج الصدر ودخول الظهر والبطن
متعلق به يقول تقول امرئ وقد صكت صدرها بيدها اليمنى ابعلى هذا المتقاعس
بالرحى اى لا ينبغى ان يكون يعلى مثل هذا وانا كريمة فقلت لها لا تعجلى
وتبينى فعالى اذا التقت على الفوارس التبين لازم ومتعد يقال
تبين الشئ او انكشف وتبينه اذا علمه اى فقلت لها لا تعجلى على باللوم والتنفر
واعلمى فعالى اذا اجتمعت على الفوارس فى موطن من مواطن الحرب
الست اد القرن يركب ردعه وفيه سنان ذو عزار بن نائش
الاستفهام للتقرير والقرن بالكسر المماثل فى الحرب ويقال ركب ردعه
اذا غلب على امره ولم يبال بردع الرادع فلا يرتدع عما يريده والجملة حال من
القرن والعزار بالمعجمة الحد والنائش بالنون المضطرب اللين والجملة الظرفية

حال وقيد للرد تقول الستار ذو القرن المماثل معنى وهو غير مرتجع عما يريد ومنه سنان ذو حدين حديد بن مضطرب اى ارده معنى وحاله كذلك واحمل الاوق الثقيل وامترى خلوف المنايحين فر المغامس الاوق الثقل واراد بحمل الديات والغرامات وقرى الاضياف والامتراء استخراج اللبن والخلوف جمع خلف وهو ضرع الناقة والمغامس بالمعجمة من يدخل فى الشدايد وروى بالمهملة وهو من الايجاس بعد اوته والاول اولى يقول واحمل الثقل الثقيل من الديات والغرامات وقرى الاضياف واستخراج ما فى خلوف المنايحين هرب المغامس واقرى الهموم الطارقات خزامذا اذا كثرت للطارقات الهواجس القرى الاضافة والالمعام والطارق من ياتى ليلا والخزامة المطر والتيقظ يقول واقرى الهموم الطارقات مضيتا وخزما لا خلقا وامطرا بالا اذا كثرت الوساوس والتوهمات للهموم الطوارق اذا خام اقوام تقحمت غمرة يهاب حماها الالد المداعس خام عنه بالمعجمة اذا تاخر ونكص والتقحم الدخول فى شئ بتهجم والغمرة مستجمع الماء الكثير يستعار للامر الشديد والحماة الشدة والصدمة ومنه حماة الخمر والالد الخصم اللجوج والمداعس الطعان يقول اذا نكص الاقوام على اعقابهم دخلت متغشيا امرا شديدا يخاف شدتها الخصم اللجوج الطعان بالرماح لعمر ابيك الخيرانى لخادم لضيفى وانى ان ركبت لفارس كان الخطاب مكسورة يقول انى اقسم بابيك الخيرانى لخادم لضيفى فلا تنكرى على بالطعن وانى لفارس شجاع ان ركبت الفرس وانى لاشرى الحمد ابغى دباجه واترك قرنى وهو خزيان اعنى ابغى الطلب والتاعس النائم اول النوم يقول وانى لاشرى الحمد من الاضياف والمساكين بالقرى الجميد طالبا ذبحه وهو الذكر الجميل واترك مثلى المخالف فى حال الجزرى والمتعاس

وقالت كنيزة هي بالنون فاسمها ام شملة بن برد المنقري اسلامية وكانت
امة مولدة لال قيس بن عاصم المنقري رض ومن حديث هذه الابيات ان سهم بن
برد كان قتله سنان بن محرز القشيري فقالت تحض شملة على اخذ الثار ان يك ظني
صادقا وهو صادقي بشملة يحبسهم بها محبسا ازلا فيا شمل شمر واطلب
القوم بالذي اصبت ولا تقبل قصاصا ولا عقلا :
من اول الطويل والقافية متواتر الباء متعلقة بظني فان الظن يتعدى بها قال تظنون بالله الظنونا
والازل الضيق والشدة ومعنى البيت يقول ان كان ظني بشملة صادقا وهو يعتقد فيها ان تحبسهم بالحرب
او في معركة الحرب حبسا شديد الضيق فيا شملة شمر عن ساق الجد واطلب للقوم
الذين قتلوا اخاك بما اجبته ولا تقبل قصاصا فانه فرع المرافعة الى الحكام ولا دية
فانه فرع الضعف وقالت ايضا والوزن واحد لهفي على القوم الذين
تجمعوا بذي السيدم يلقوا عليا ولا عمرا ذو السيدم بالكسر موضع ولم يلقوا
حال ويحتمل ضد ان العاطف تقول اني اتلهف على القوم الذين اجتمعوا في هذا الموضع وهم
لم يلقوا احدا ولم يلقوا عليا ولا عمرا وان يك ظني صادقا وهو صادقي
بشملة يحبسهم بها محبسا وعرا : الوعر الصعب الضيق والمحبس مصدر ميمي وقال
شبرمة بن الطفيل اقول هو شبرمة بن الطفيل بن مسان بن المنذر بن ضرار بن
عبسة بن اسحاق بن شمر بن عبس بن عبسة بن شعبة الضبي شاعر اسلامي من شعراء
الدولة العباسية يحرض اخوانه على الحرب واخذ الثار لهمي لرم عذاب ابن
محرز اغن عليه الباد قاني مشوف احب اليكم من بوت عمادها سيوف وارماح لهن صفيف
من ثالث الطويل والقافية متواتر اللام الثانية لام الابتداء والمريم الظبي الخالص البياض
واستعير للمرأة الجميلة واراد بابن محرز مسلم بن محرز مولى بني عبد الدار وكان مغنيا للرجال ومعلم
الجواري والاغن من صفات الظبي للاني موته غنة قال ع الاغن عصيض الطرف تحول اسعت الرجع الباد

كنزة

قالت ايضا

شبرمة بن الطفيل

الصوت الخفیف کالدوی یحرض الخائطین علی الحرب والقتال ویقول لعمرے
لامرة جمیلة بیضاء شبیهة بریم ابیض عند باب ابن محرز اعنّ علیها سوار ان
مجلوة مصقولة احبّ الیکم من بنوت عمادها سیوف لهن مضاء ورماح لهن دوی
ای مالکم ایستلم بالعیش البارد وقعدتم عن الحرب اقول لفتیان ضرارًا بوهم
ونحن بصحراء للطعان وقوف اراد بضرار ضرار بن عنبسة والاعلی
والوقوف جمع واقف والجملة حال والمعنی واضح اقیموا صدور الخیل ان
نفوسکم بمیقات یوم مالهن خلوف یقال اقام وجهه وصدره الیه اذا توجه
الیه وما ل واللام فی لمیقات متعلقة بمحذوف والخلوف التخلف والجملة نعت یوم ضمیر
محذوف وکل البیت مفعول القول ای اقول لهم توجهوا نحو عدوکم بالخیول فان
نفوسکم مقدرة لیوم معین بالهن تتخلف عنه وقال قبیصة بن جابر اقول هو احد
بنی ملی الدرک الجاهلیة والاسلام ولاکنه یعد من التابعین اخرجه ابو موسی
بنی هیضم موجد ثمانی یطیًا بالمحاولة احتیالی
من الوافر والقافیة متواتر الهاء فی موجد ثمانی مبدلة عن الهمزة والاصل اوجد ثمانی
والاستفهام فی معنی النفی ای لم تجدانی ونصب بطیا علی انه مفعول
ثان لاوجدان واحتیالی فاعله والظرف متعلق به یقول یا بنی هیضم بل وجد ثمانی
بطیء الاحتیال بالمحاولة والعزم هذا وما قال الشارح خارج عن الفهم
وعامت الامور وعاهتنی کانی کنت فی الامم الخوالی
العجم فی الاصل عض النواة لیعلم حاله ومجم السیف اذا جربه امتحانا وبالحملة
معناه التجربة والامتحان والخوالی الماضی یقول جربت الامور وجربتنی حتی
کانی کنت فی الامم الماضیة لکثرة التجارب فلسنا من بنی جداء بکر
ولا کتابنو جدّ النقال الجداء الصغیرة الشوی الذابنة للبن

والبکر التی تلد لطنا واحدا فقط والجد الرجل العظیم الحظ والاقبال ان تشرب الابل
علا وسہلا من غیر معارضۃ والولادۃ المتکررۃ ولا یناسب ان یوخذ النقال بمعنی
الجدال کما لا یخفی ولا ان یجعل والجداء البکر کنایۃ عن الحرب الضعیفۃ کما توہمہ الشراح
فان الثناء یبین کثرۃ قومہ کما فی البیت الثانی یقول ان عدینا کثیر فلسنا من بنی امراۃ
صغرت ثدیہا وذہب لبنہا وانما ولدت لطنا واحدا ولا کنا ابناء جد الولادۃ المتکررۃ
ای رجل عظیم الحظ یشرب علا وسہلا من حوض الولادۃ تفری بیضہا عنا
فکنا بنی الاجلاد منہا والرمال : التفری التشقق والمجلود
فی بیضاء الارض والجلد الارض الصلبۃ یقول تشقق بیض الارض عنا فحن جنا منہا
فنحن بنو اجلادہا ودمالہا لنا الحصنان من اجاء وسلمی وشرقیا
ہما غیر انتحال الشرقی الجانب الشرقی والانتحال الکذب والنصب غیر انتحال علی انہ
مصدر موکد کما یقول غیر شک وحقا والمعنی واضح وتیماء التی من عہد
عادٍ حمیناہا باطراف العوالی مرفوع عطفا علی الحصنان وہو
حصن معروف وکنی بعہد عاد عن العہد القدیم کما یکنی بالعادی عن الشیء القدیم
والعوالی الرماح یقول ولنا تیماء التی حمیناہا من عہد قدیم باطراف الرماح وقال
سالم بن والبصۃ اقول ہو سالم بن والبصۃ بن سعید بن عبتہ بن الحارث بن سالم بن والبصۃ
بشیر بن کعب بن سعد او نہد علی الاختلاف بن الحارث بن ثعلبۃ بن ذودان
بن اسد الاسدی تابعی والوہ صحابی یروی عنہ ویکنی اباسالم یا ایہا
المتحلی غیر شیمتہ ومن سجیۃ الاکثار والملق من اول البسیط
والقافیۃ مترکب من موصولۃ معطوفۃ علی المتحلی من جارۃ والجملۃ حال ای والاکثار فی
القول والفعل والملق التملق یقول یا من تحلی بغیر عادتہ الاصلیۃ ومن عادتہ الاکثار فی القول والفعل
والتملق علیک بالقصد فیما انت فاعلہ ان التخلق یاتی دونہ التخلق

علیک من اسماء الافعال معناه الزم والقصد الاعتدال والتخلق اکتساب الخلق بالتکلف والخلق ما خلق علیه الانسان یقول الزم الاعتدال والتوسط فیما انت فاعله فان الخلق الطبعی یاتی دون التخلق فیغلبه وموقف مثل حد السیف قمت به احمی الذمار وترمینی به الحدق الواو بمعنی رب وقمت جوابها والذمار العرض والحرمة وکل مایجب علیک حفظه والحدق العیون یقول ورب موقف صعب مثل حد السیف قمت فیه احمی ذماری وترمینی فیه عیون الحاسدین لترلقنی بابصارها فما زلقت ولا ابدیت فاحشة اذا الرجال علی امثالها زلقوا اراد بالفاحشة القلق والاضطراب الخوف والفزع والضمیر المجرور فی امثالها للفاحشة والجار والمجرور حال یقول فما زلقت عن ذلک الموقف الصعب ولا اظهرت خوفا وفزعا اذ الرجال زلقوا عن امثاله مشتملین علی امثال الفاحشة ویحتمل ان یکون علی بمعنی عن والضمیر المجرور فی امثالها للموقف تاویل البقعة والمنزلة وهذا اقرب وقال عامر بن الطفیل مرثیا وحسبه قضی الله فی بعض المکاره للفتی برشد وفی بعض الهوی مایحاذره من ثانی الطویل والقافیة متدارک اراد بالهوی المهوی یقول ان الله قضی للفتی برشده فی بعض المکارة فیفوز بمراده وفی بعض مایهواه ویحبه مایحاذره من الحرمان وضلة السعی فلا یفوز بمراده الم تعلمی انی اذا الالف قادنی الی الجور لا انقاد والالف جائر الالف الالیف والجملة حال وقید بعدم الانقیاد بقوله الم تعلمی انی اذا قادنی الی الجور عن قصد السبیل لا انقاد له ما دام جائرا عن الاعتدال وقال مجمع بن هلال بن خالد بن مالک بن هلال بن الحارث بن هلال بن تیم الله بن ثعلبة بن عکابة من بکر بن وائل علی الاصح جاهلی وکان قد غزا ابنی مجاشع بن دارم فیذکره ان اک فاشیخا کبیرا فطالما عمرت

ولاکن لا اری العمر ینفع سن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک والبیت مخزوم
کلمۃ ماز ائدۃ یقول ان کنت شیخا کبیرا فطالما عمرت شابا حسنا وکہلا کریما ولاکن
لا اری طول العمر نافعا مضت مائۃ من مولدی فنضوقتہا وخمس
تتابع بعد ذالک وازلع النضو فی الاصل نزع الثوب یقول مضت مائۃ سنۃ من یوم
مولدی فنزعتہا عنی مثل نزع الثوب ومضت خمس تتابعۃ متوالیۃ بعد ذلک
المجموع وازلع حتی صار الکل مائۃ وتسعا وخیل کاسراب القطا قد وزعتہا
لہا سبل فیہ المنیۃ تلمع : الواو واو رب والاسراب جمع سرب
وہو الجماعۃ من غیر الانسان والقطا طائر معروف والکثیر ما یجتمع وزعہ کفہ ومنعہ
لیلا یتفرق وانما یکون ذلک عند الکثرۃ قال تعالی فہم یوزعون وسنہ الوازع
لمن یدبر امر الجیش وغیرہ ممن یحبس منہم والظاہر ان الجملۃ جواب رب کما فی
قولہ الاتی وغنم قد جویت والجملۃ الظرفیۃ الخ لہا سبل حال من الضمیر
المنصوب وشہدت حال ثانیۃ ویحتمل ان یکون تلک الجملۃ حالا والظرفیۃ
حالا ثانیۃ وشہدت جواب رب ولا یخفی ما فیہ والسبل محرکۃ الطرد اراد بہا تتابع
وروی لہا اسل وہی الرماح یقول ورب خیل کثیرۃ مجتمعۃ کجماعات القطا قد
دبرت امرہا وکففتہا عن التفرق لہا تتابع مطرلیع فیہا الموت وشہدتہا
او وقد دبرت امرہا وہی متتابعۃ تتابع المطرلیع فیہا الموت شہدتہا
شہدت وغنم قد جویت ولذۃ اتیت وماذا العیش الا التمتع غنم بالجر
عطفا علی خیل یقول ورب خیل تلک الصفۃ وزعتہا او شہدتہا ورب غنیمۃ
حویتہا ورب لذۃ اتیتہا ولیس العیش ای عیش الدنیا الا التمتع المالتہ
الا النفس وتلذ الاعین وعاشرۃ یوم الہیجا رایتہا وقد ضمتہا من داخل
المتلب مجزع لہا غلل فی الصدر لیس ببارح شجی لشتب والعین بالماء تدمع

تقول وقد افرح ترا من خليلها تعست كما تعستني يا مجمع

عثر اذا زل وخر على وجهه البيهما مصغرا ماء لبني مجاشع وكان قد غزا اسم عليه ورايتها جواب رب والجزع الجزع وروي من داخل الخلب وهو بكسر المعجمة لحمة رقيقة تصل بين الاضلاع والكبد وبالجملة عنى به الباطن والغلل بالمعجمة العطش وحرارة الجوف والبارح الزائل والشجي ما اعترض في الحلق من نحو العظم والشوك بدل من غلل والنشب كالكتف صفة من نشب اذا دخل غائرا وتقول في محل النصب على انه مفعول ثان لرايت او حال والخليل الزهم وتعس الرجل كسمع اذا سقط وهلك والجملة انشائية دعائية والتعس متعد منه يقول ورب امرة تعثر على وجهها يوم البيهما رايتها وقد ضمها فزع ناشز من باطن قلبها او جوفها ولها عطش وحرارة جوف لم يكن زالها عنها اي شجي ناشب في حلقها لا تقدر على التكلم السهل وعينها تدمع بالماء تقول لي وقد افردتها عن زوجها هلكت يا مجمع كما الهلكتني فقلت لها بل تعس ام مجاشع وقومك حتى خذلك اليوم اضرع نصب تعس على انه من المصادر التي تضاف الى الفاعل ويحذف عاملها كما في قوله تعالى وعد الله حقا وفي ام مجاشع استهزاء فان الاصل فيه اخت مجاشع فانها كانت سنهم ويقال هي اخت القوم اذا كانت منهم وقومك مجرور عطفا على ام مجاشع وفي الخطاب التفات من الغيبة والاضرع بمعنى الضارع بمعنى الذليل او على الاصل يقول فقلت لها لا بل تعست ام مجاشع وقومك حتى خذلك اليوم ضارع او اضرع ومن كل خد ضارع عبأت لنا محاطويلا والله كان قبس يعلى بها حين تشرع يقال عبأوه اذا هيأوه والضمير المجرور للخليل تلك المرة والجملة استيناف كان سائلا سأله عن طريق

افرادہا عن زوجہا والالۃ بتشدید اللام السلاح والرمح ویعلی مجہول فالمجرور للالۃ والتشرع مجہول من شرع الرمح اذا حرکہ یقول ہیہات لحلیل تلک المرءۃ رمحا طویلا وسلاحا لامعا کان قبیسا یعلی بہ حین تحرک ای یلمع راسہ ویبرق

وکائن ترکت من کریمۃ معشر علیہا الحوشی ذات حزن تفجع

الحوشی الحدیثۃ وکائن بمعنی کامی والجملۃ الظرفیۃ فی محل النصب علی انہا مفعول الترک یقول وکامی من کریمۃ معشر ترکتہا علی وجہہا الحوشی ذات حزن تتفجع وقال الاخنس اقول ہو الاخنس بن شہاب بن شریق مصغرا بن ثمامۃ بن ارقم بن عدی بن معاویۃ بن ثعلب التغلبی جاہلی فمن ابیات امسی فی بلد دمقامۃ یتائل اطلالا بہا لاتجاوب فلانیتحطان برقیین مزن کما

تمنق العنوان فی الرق کاتب من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک البلدۃ فی الاصل القطعۃ من الارض ولذا قال خیر البلاد المسجد والمقامۃ الاقامۃ ویتائل خبر امسی والضمیر فی بہا للبلاد ولاتجاوب نعت اطلالا والفاء جزائیۃ وقفی القاموس حطان بن عوف وحطان بن قیس بن عمرو الیشکری شاعر بکری ومنق کتب ورُوِی رقش والرق جلد الظبی رقیقا وکانوا یکتبون علیہ یقول فمن کان امسی فی بقاع اقامتہ یسایل اطلالا کاینۃ بہا لاتجاوب سائلہا فلابیت حطان بمنازل مندرسۃ مثل ماکتب الکاتب العنوان فی الرق وانا اسالہا عن اہلہا تمشی بہا حول النعام کانہا اماء تزجی بالعشی جواطب

مشی مخففا ومشددا فی معنی واحد والحول بالضم جمع حامل وہی من النعام مالم تحمل قط ویکون سنیۃ وترجی من ازجاہ اذا ساقہ مجہول والحواطب جمع حاطبۃ وہی الامۃ التی تجمع الحطب یقول تمشی فی تلک المنازل حول النعام علی رفق ومہل یسمنہا وثقلہا کانہا اماء حواطب ترجی بالعشی

الاخنس بن شہاب

الی البیوت وهن حوامل الحطب وقفت بها ابکی واشعر سخنة
کما اعتاد محمود فبخیر صالب اشعر متکلم مجهول من اشعر الهم فلیه اذا تفرق
به وشعر فلان هما اذا جعل له شعارا والصالب نوع من الحمی واکثر ما یکون بخیر
یقول وقفت بتلک المنازل ابکی واشعر حرارة مثل صالب یعتاد محمودا بخیر
خلیلی عوجا من بجاء شملة علیها فتی کالسیف اردع شاحب
عاج یعوج عوجا وعواجا وقف ونزل والنجاء سرعة المشی والشملة الناقة السریعة
السیر دار او باقتی نفسه والاردع الحازم الیقظان والشاحب بالمعجمة فالمهملة
المهزول المتغیر اللون یقول یا خلیلی انزلا من ناقة ناجیة علیها فتی ماض کالسیف
حازم بارع متغیر اللون لکثرة الاسفار خلیلی هوجاء النجاء شملة
فذو شطب لا یجتوی به الصاحب الهوج محرکة الحمقة والسرعة والنجاء السرعة
ومعنی هوجاء النجاء ما کان فی سرعتها خفة والشملة الناقة السریعة والشطبة
طریق السیف یجمع علی شطب والاجتواء الکراهة یقول خلیلای ناقة سریعة هوجاء
السیر وسیف وطرائق لا یکره به مصاحبه وقد عشت حمراد الغواة
صحابتی اولیک خلصانی الذین اصاحب اراد بالغواة الشبان الذین
لا یبالون بما تالتون او العشاق فان الضلال والغوایة یطلقان علی العشق
قال ع وما ان ارمی عنک الغوایة تخلی یقول وقد عشت زمانا طویلا
وکان الغواة اصحابی اولیک خلص اجتبی الذین کنت اصاحبهم قرینة
من اسفی وقد حبلة وحاذر جزاه الصدیق الاقارب القرینة
القرین والتاء للاسمیة والنصب علی الحالیة من ضمیر التکلم فی عشت واسفی
الرجل اذا سفه غایة السفاهة من السفا مقصورا ومعنی قلد حبلة ان القی
حبلة علی غاربه وخلی سبیله واصله فی البعیر المهمل والجزء الجریة والصدیق

يفرد ويجمع يقول وقد مشت مدة قرن من سفه غاية السقاة وخلى سبيله فما
جربته الصديق الاقارب لغاية سفاهته وادبت عنى ما استعرت من
الصبى والمال عندى اليوم راع وكاسبلى بكلمة عن اشعار ابان المودى كان
اداء كما واجبا عليه والراعى الحافظ المراقب يقول فاديت عنى ما كنت استعرت
من الصبى ومع ذلك عندى اليوم حافظ للمال وكاسب له اى ما قعدت عن
الغزو وكسب المال تزى رايدات الخيل حول بيوتنا كمعزى الحجاز
اعوزته الروايب الرو والذهاب والمجى والمعزى خلاف الضان من الغنم و
اعوزه الشئ حواذا احتاج اليه واعوزه الدهر احوجه والزراب بتقديم المعجمة
على المهملة جمع زريبة وهو موضع الغنم ويقال لمسائل الماء ايضا يقول ترى
الخيل التى تجى وتذهب حول بيوتنا لمعزى الحجاز وقد احتاجت الى مساكنا
بعد الرعى او احوجها مسائل الماء حيث لم يبق لها فيها ماء ولا كلاء لكل اناس
من معد عمارة عروض اليها يلجئون وجانب : العمارة بالكسر
دون القبيلة مجرور على انه بدل من اناس واصل الكلام لكل عمارة من
معد والعروض بالفتح الطريق فى عرض الجبل والمجرور فى اليها للخيل او البيوت
والظرف متعلق بيلجئون والضمير العائد الى المعروض محذوف مع جاره يقول
لكل عمارة من معد بن عدنان طريق يلجئون اليها وجانب كذلك ونحن
اناس لا نجاز بارضنا مع الغيث لا نلفى ومن هو غائث : اراد بنفى الجواز
نفى عوارضه من قلة الماء والكلاء وعنى بالغيث الكلاء او العشب وناقى متكلم محمول
من انفاه اذا وجده والواو بمعنى مع الاجتماع يقول ونحن قوم لا يوجد عوارض
الجواز من قلة الماء والكلا بارضنا فلا نوجد مع الغالب على كثرة الكلاء هل لا يكون غالب
الا نحن فينبغى علا بادهين مثلها فهو من التعداد تب شواذ تفريع على كثرة الماء والكلاء

حیث قال لاحجاز بارضنا وکلا الفعلین محمول الاول من غبقہ اذا سقاہ الغبوق وہو
مایشرب بالعشی والثانی من صبحہ اذا سقاہ الصبوح والضمیر فیہما للخیل والتعدار العدو
والقب جمع اقب من القیب وہو ضمور البطن والشازب بالمعجمتین الضامر الیابس
یقول نحن نعنق تلک الخیل اعلا باطریۃ ونصبحہا مثل تلک الاعلاب فمن قب شوازب
من کثرۃ التعدار لا من قلۃ المار والکلا وفوارسہا من تغلب ابنت وائل
حماۃ کماۃ لیس فیہم اشائب قال فی القاموس وقولہم تغلب ابنۃ وائل
ذہاب الی القبیلۃ تقولہم تمیم ابنت مر والکمی الشجاع والاشائب جمع اشابۃ بالضم اخلاط
الناس یقول فوارس تلک الخیل من تغلب ابنت یل وہم حماۃ کماۃ او فوارسہا حماۃ
کماۃ من تغلب لیس فیہم اخلاط الناس ہم یضربون الکبش برق بیضہ
علی وجہہ من الدماء شبہ الکبش سید القوم وبرق الشئ لمع والجملۃ حال او نعت
علی ان اللام للعہد الذہنی والسبائب جمع سبیبۃ وہی الشقۃ المرقیۃ کالخمار والطرۃ
والجملۃ الظرفیۃ حال مقدرۃ یقول ہم یضربون سید القوم یلمع بیضہ اے
وعلی راسہ بیضۃ لامعۃ وعلی وجہہ شقق من الدماء او طرائق مختلفۃ من الدماء
مقدرۃ وان قصرت اسیافنا کان وصلہا خطانا الی اعدائنا فنضارب
اراد بالوصل بالوصل یقول وان قصرت اسیافنا لقصرہا عن ان تصل الی
اعدائنا کان خطانا مایوصلہا الیہم فنضاربہم بہا فللہ قوم مثل قومی عصابۃ
اذا اجتمعت عند الملوک العصائب العصابۃ الجماعۃ منصوب علی التمیز
یقول انی اعجب من قوم ہم مثل قومی جماعۃ اذا اجتمعت الجماعات عند الملوک
اری کل قوم قارلوا قید فحلہم ونحن خلعنا قیدہ فہو سارب
اراد بالمقاربۃ القصر والقید الرسن والسارب الذاہب فی الارض یقول اری کل قوم دونی
قصر وا رسن فحلہم فلا یرعی الا جاہم ونحن خلعنا ای ترعنا رسنہ فہو ذاہب فی کل مرتع لا یمنعہ احد قال العبدلی

حاشیہ

ولو کان الضمیر للخیل لکان
زیان الضمیر ای زیان جریان
الخیل علی الوجہ الذی ذکرہ
وہو بعید ۱۲ منہ

بن فرخ اقول ہو العدیل بالمہلبین مصغرا ابن الفرخ بن معن بن الاسود بن عمرو
بن عوف بن ربیعۃ بن جابر بن سنبی بن الحارث بن ربیعۃ بن عجل العجلی اسلامی
ویعل من حدیث ہذہ الابیات ان العدیل واخوتہ کانوا اثنانیۃ وکان لہم ابن عم
یسمی عمرو افتزوج بنت عم لہم بغیر امرہم فغضبوا وقاتلوہ وقیل ان ہذہ
الابیات لابی الاخیل العجلی وکان قد قدم علی عمر بن ہبیرۃ الفزاری فقال انشدنی
فانشد والعلم عند اللہ الا یا اسلمی ذات الدمالیج والعقد وذات القنایا الغر
والفاحم ابعد من اول الطویل والقافیۃ متواتر الاحرف تنبیہ ویا حرف
النداء والمنادی بعد الفعل والدمالیج جمع دملوج وہو المعضد ویقال لہ
فی الفارسیۃ بازوبند والعقد بالکسر القلادۃ والفاحم الاسود الشدید السواد
والعطف من عطف الصفۃ علی الصفۃ یقول الا اسلمی انت یا ذات الدمالیج
والقلادۃ وذات الاسنان الغر والشعر الفاحم ابعد وذات اللثاث
الحم والعارض الذی ثبت ابرقت عمک یا بیض کالشہد اللثاث
معرز الاسنان والحم جمع احم وہو الاسود ومعنی اسودادہا انصباغہا بالاثمد
والعارض بالجر عطف علی اللثاث وہو ما یکون من الاسنان فی عرض الفم
بارزا والباء للتعدیۃ والضمیر المجرور للعارض وابرق لمع لازم وعمدا
منصوب علی الحالیۃ والباء فی بابیض للملابسۃ والجار والمجرور فی محل النصب
علی الحالیۃ من الضمیر المجرور فی بہ او بدل منہ باعادۃ الجار یقول وذات
اللثات السود بالاثمد المذرور والعارض الذی ابدتہ عامدۃ متلبسا برضاب
ابیض صاف حلو کالشہد او لمعت بہ بابیض کالشہد کان ثنایاہا
اغتبقن مدامۃ تسجانی رایس ذی قنۃ فرد الافتباق شرب
الغبوق والمدامۃ الخمر العتیقۃ وتوی سکن واقام وایج کمنبر جمع حجۃ وہی السنۃ

والقنۃ راس الجبل والفرد المنفرد یصف حمرۃ الاسنان ولمعانہا فیقول
کان ثنایا باشر بن غبوقا خمرا عتیقۃ نوشت عدۃ سنین فی راس جبل ذی
قلۃ مرتفعۃ منفرد من الجبال خصہا بہذہ الاوصاف لان الخمر اذا اقامت فی
مثل ہذا المکان یکون اشد صہبا وبرودۃ لبرودۃ المکان وہبوب الشمال
جرق البراق العامریۃ غدوۃ شوائج سود ما تغدی وما تبدی
الشوائج بالمعجمۃ فالمہملۃ فالجیم الغربان من شجج الغراب اذا صاح لصعوبۃ
وغلظ صوتہ ومعنی ما تغید وما تبتدی لا یاتی بشی قال تغاید الباطل
وما یعید والاصل فیہ موز یقول جری لبراق العامریۃ غدوۃ غربان سود
لا یاتی بشی وانما ہن اسباب ظاہرۃ وہذا البیت لا توجد فی الشرح لعمرے
لقد مرت بی الطیر آنفا وما لم یکن اذ مرت الطیر من بعد
الآنف الزمان القریب یقول لعمرے لقد مرت بی الطیر عن قریب متطلبۃ
بما لم یکن لہ بد من الوقوع اذ مرت ولعلہ قال ہذا علی حسب جریان العادۃ
فظلت اسا قی الموت اخوتی کلانا ابوہم ابی عند المزلجۃ والجد
بیان لما مرت بہ الطیر ای قاتلت اخوانی الذین جدہم جدی عند النزل
والجداء فی کل حال کلانا ینادی یا نزار وبیننا قنا من قنا الخطی او
من قنا الہند لفظ کلا مثنی معنی ومفرد لفظا فیراعی جانبا فیضم واحدا
تارۃ ومثنی اخری وانما قال ذلک لان کلا الفریقین من عجل وہم آل
نزار بن معد بن عدنان والخطی یحتمل ان یکون نعتا للقنا علی قول من جوز
اضافۃ الموصوف الی الصفۃ وان یکون نعتا بمحذوف وہو منسوبۃ الی الخط وہو
موضع بالبحرین ینسب الیہ الرماح لانہا تباع فیہ یقول کلا فریقینا ینادی
یا نزار وکان بیننا قنا من قنا الخطی او الرجل الخطی او من قنا الہند والتردید

لمن الخلو فلا ينافي الاجتماع قروم تسامى من نزار عليهم ۔ مضاعفة
من نسجوداود والسعد القرم في الاصل الفحل القوي واستعير للسيد الكريم
والتسامي التعالي والمضاعفة الدرع التي نسجت حلقتين حلقتين والسعد بضم المهملة
وسكون المعجمة اسم دراع ولم يذكره الشارح يقول هم اونحن سادات
كرام تقابل في العلو من آل نزار عليهم دروع مضاعفة مما نسجه داود والسعد
اذا ما حملنا حملة مثلوا لنا ۔ بمرهفة تذري السواعد من صعد
يقال مثل له اذا تمثل له سويا والمرهفة من ارهف السيف اذا حدده وتذري
بالمعجمة والمهملة من اذراه اذا اطاره والصعد بضمتين الاكمة المرتفعة اسكنت
للضرورة يقول اذا حملنا عليهم تمثلوا لنا بسيوف محددة تطير السواعد من الاكمة
المرتفعة اي اذا رفعها اصحابها وان نحن نازلناهم بصوارم ۔ رددن في
سرابيل الحديد كما ندى الرديان المشي السريع يقول وان نحن
قلنا لهم نزال نزال بسيوف قواطع مشوا الينا سراعا في سرابيل الحديد
اي الدروع كما نمشي اليهم فيها كفى حزنا ان لا ازال اري الفنا بجمعا من
ذراعي ومن عضدي ابجر مي ما في الفم والبجمع الدم الطري وكني
بالذراع والعضد عن الاخوة اي كفاني هما وحزنا اني لا ازال اري الرماح
تنقل من افواههما طريا كاثبتا من ذراعي ومن عضدي اي من اخوتي
لعمري لئن رمت الخروج عليهم ۔ بقيس على قيس وعوف على سعد
وضبعت عمرو او الهباب وداثما ۔ وعمرو بن اد كيف اصبر عن اد
اراد بقيس قيس بن عوف بن عبد مناة بن اد وبعوف عوف بن قيس المذكور
وبسعد سعد بن ضبة وكلاهما من اد اد سعد تميم وبعمر وعمرو بن تميم وبالرباب
بالكسر عديا وعكلا وتيما آل عبد مناة بن اد وبدارم دارم بن مالك بن حنظلة

من تمیم وباد آل اد بن طابخۃ وانما عد ہذہ البطون لان قرابۃ کلا الفریقین
کانت فیہم کما قال فیہا یاتے ع وخالہم خالی وجدہم جدی ہذا ومعنی البیتین
واضح للّٰہ لمہریق الذی فی سقاءۃ لرقراق ال فوق رابیۃ
صلد جواب القسم والمہریق المریق من اراق الدم والماء اذا صبہ والسقاء
الزق والرقراق الحرکۃ والاضطراب والآل السراب والرابیۃ الرملۃ المرتفعۃ
والصلد الاملس تقول لعمرے لو قصدت الخروج علیہم ببعض ہذہ القبائل علی
بعض لکنت کمن اراق الماء الذی ہو فی زقہ لتحرک سراب فوق رملۃ مرتفعۃ
املس کمرضعۃ اولاد اخرے وضیعت بنی بطنہا ہذا الضلال
عن القصد بدل من الاول او بحذف حرف التردید والقصد الاعتدال ای او
کمرضعۃ ارضعت اولاد امرأۃ اخرے وضیعت اولادہا ولاشک ان ہذا اشد الضلال
عن الاعتدال فاوصیکما یا بنی نزار فتابعا وصیۃ مفضی النصح و
الصدق اراد ببنی نزار مضر وربیعۃ فانہ وبنی عمہ من ربیعۃ والبطون التی
عدہا من مضر وہم اخوالہم والافضاء الوصول لازم تقول فاوصیکما یا ابنی
نزار فتابعا وصیۃ شیخ مفض الیکم نصحہ وصدقہ ودودہ ولا تعلمنّ الحرب
وفی الہمام ہامتے ولا ترمیا بالسہم بعدی بحکمکما بعدی الحرب مرفوع علی
انہ فاعل لا تعلمن وہو نہی غائب موثث وکنی بہ عن عدم وقوع الحرب والہامۃ
الراس تقول ولا تقع الحرب حتی تعلم راسی فی الرؤس ولا ترمیا بالسہام
بعدی وبحکمکما ای لا ینبغی ان تقع الحرب بینکما قبل موتی ولا بعدی اما
ترجوان النار فی ابنی ابیکما ولا ترجوان اللہ فی جنۃ الخلد
ای اما تخافان النار فی الفسکما او فی اعوانکما ولا ترجوان لقاء اللہ فی جنۃ الخلد
وانما قال ذلک لان المخاطبین کانوا مسلمین فما ترب اثرنی لو جمعت ترہا

بأكثر من ابني نزار على العدا ثرى اسم الارض يقول ان آل ابني نزار
مفرد بهيج قد بلغ غاية من الكثرة بحيث وجمعت يا مخاطب تراب الارض
اى رملها لا يكون اكثر منهم اذا عددتهم هما لفا الارض اللذ الوترعرعا
قد عزع ما بين الجنوب الى الشمال الضمير المرفوع لابني نزار والالف
للاثنين حذفت النون للضرورة قال ابن كليب ان عمي اللذا
قتلا الملوك وفككا الاغلالا والتزعزع التحرك وعنى بالسدين سد يأجوج
وماجوج وهو في جانب الشمال فالمراد به جانب الشمال واني وان عاديتهم
وجفوتهم لتألمن ما عض أكبادهم كبدي الضميرات الثلثة للاخوة
المذكورة واللام للتاكيد وكبدي فاعل تألم يقول واني ان عاديتهم وظلمتهم لتألم
كبدي مما عض اكبادهم واذاهم فان اني عند الحفاظ ابوهم وخالهم
خالي وجدهم جدي الفاء للتعليل والحفاظ محافظة الاحساب والاعراض
والمعنى واضح رماحهم في الطول مثل رماحنا وهم مثلنا
قد السيور من الجلد القطع في الطول منصوب على المصدرية والسيور جمع سير فارسية
ودال القد بالكسر الجلد اى قد ما شئل قد السيور من الجلد على السواء وقالت عاتكة بنت
عبد المطلب في ذلك تقول هي عمة النبي صلى الله عليه وسلم وكفى به نسبا وحسبا
وفي ذلك اشارة الى حروب الفجار وهي حروب كانت قبل البعثة بين قيس و
وقريش وبقيت الى اربعة اعوام متواليته ولها ايام ولها يوم نخلة ولم يشهده
النبي صلى الله عليه وسلم ثم يوم شمطة ثم يوم العبلاء ثم يوم عكاظ ثم يوم
الحريرة وشهدها النبي صلى الله عليه وسلم ثم بعث وظفرت قريش يوم
عكاظ بقيس وكان اشدهم يومئذ بني المغيرة فانهم قاتلوا قتالا شديدا
فعاتكة يذكر يوم عكاظ وتقول سائل بنا في قومنا وليكفر

من شرّ سماعہ قیسا و ما جمعوا لنا فی مجمع باق شناعہ

من مرفل الکامل والقافیۃ متواتر لبا والمعنی عن قال اللہ تعالی سال سائل بعذاب واقع وقولہا ولیکف اعتراض وقع بین سائل ومفعولہ ای عنی قیسا والشر فی عرفہم الحرب کالباس وما جمعوا عطف علی قیسا والشناعۃ القبح یقول سائل عنا معشر قریش فی قومنا قریش ولیکفک سماع الشر فان ردیۃ شدیدہ مفزعۃ آل قیس بن عیلان من ہوازن وما جمعوہ لقتالنا من احلافہم واسلحتہم فی مجمع باق قبحہ ابدا دائما وانما قالت سائلہم فی قومنا لیلا یکذبوک فان الرجل قد یکذب نہارا مروی عن حادثۃ اذا لم یکن عندہ من شہدہا

فیہ الستور والقنا والکبش یلمع قناعہ الضمیر للمجد وللمجمع والستور کالسفر جمع الدروع وجملۃ الآت الحرب والکبش السید الکریم ولم ترد المعین فان سید کل بطن من ہوازن کان علی حدۃ مثلا کان عطیۃ بن خفیف علی بنی لغر وہب بن مغیث علی تقیف وسلمۃ بن اسماعیل البکائی علی بنی عامر بن ربیعۃ وحلفائہم وربیعۃ بن ابی ظبیان علی ہلال بن عامر وعلی ہذا القیاس سادات قریش علی بطونہم والملتمع اللامع مرفوع وعلی الخبریۃ ورومی منصوبا علی الحالیۃ والقناع البیضۃ وجملۃ البیت نعت لکبش ویجمع یقول فی ذلک الجمع الدروع وجملۃ الآت الحرب والکبش لامع بیضۃ او لامعا بیضہ

بعکاظ یعشی الناظرین اذا ہم یلحوا شعاعہ الظاہر ان الظرف متعلق بملتمع فان جملۃ یعشی الناظرین مبینۃ کیفیۃ الالتماع واما تعلقہ بمجمع فبعید لفظا ومعنی وعکاظ سوق کانت تقام فی الجاہلیۃ بین نخلۃ وطائف الی عشرۃ امیال من اول ذی القعدۃ الی عشرین یوما ثم یرتحلون ای یتفاخرون ویتناشدون فیہا غیر منصرف للتانیث والعلمیۃ وعلاہ

اذا جعلہ ضعیف البصر وشعاعہ مرفوع علی انہ فاعل یعشی والمجرور للقناع
ای لامع بیضہ بعکاظ یعشی شعاعہ الناظرین اذا نظروا الیہ فیہ قتلنا
مالکا قسرا واسلمہ عاعہ اراد بہ مالک بن جعفر بن کلاب جد عامر
بن طفیل العامری والقسر القہر واسلمہ ترکہ وخذلہ والرعاع السفلۃ تقول
فی ذلک الجمع قتلنا مالکا قہرا وعنوۃ وخذلہ اصحابہ الارزال ومجدا لا
غادرنہ بالقاع تنہسہ ضباع المجدل المصروع علی الجدالۃ وہی الارض ونصبہ
علی انہ اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر والضمیر فی غادرن للخیل والقاع الارض
المستویہ ونہسہ نزع لحمہ بالاسنان والمجرور فی ضباعہ للقاع تقول وغادرت
خیلنا مجدلا علی ارض مستویۃ تاخذ ضباعہا لحمہ بالاسنان وقال عبد القیس
بن خفاف البرجمی اقول من عبد القیس بن خفاف بن عبد جریش احد
براجم آل حنظلۃ بن مالک بن زید مناۃ التمیمی البرجمی جاہلی کان مع مرۃ
بن سعید السعدی فی ہجار عمرو بن ہند صحوت وزایلنی باطل لعمر
ابیک زیلا طویلا من المتقارب والقافیۃ متواتر الصحو ضد السکر
وزایلہ فارقہ واراد بالباطل اللہو واللعب یقول انی لعمر ابیک صحوت عن الغوایۃ
وفارقنی لہوی ولعبی وشربی فراقا بعیدا بحیث لا یرجی عودہ فاصبحت
لا ترقا للماء فی الحلق مریضا الیلا النزق ککتف خفیف الحرکات والمحار
المشاتمۃ مصدر لاحی اذا شاتم واکل اللحم الاغتیاب کنایۃ مشہورۃ والاکیل
الاکل بقول فصرت علیہا ذا وقار لا انزق من اجل محار وسباب ولا اغتاب
صدیقی ولا اغیب ولا سابقی کاشح ناذح بنزحل اذا ما طلبت الذحل
یقال سبقہ اذا فاتہ وخرج من یدہ والکاشح العدو الذی یضمر العداوۃ
فی کشحہ والناذح البعید والذحل بالمعجمۃ فالمہملۃ الوتر وطلب الثار

یجمع علی الذحول یقول ولا یستقی عدو بعید یوتر اذا طلبت الا وتارنا
ظنک بالقریب واصبحت اعددت للنایبات عرضا لبیا وعضبا
صقیلا النائبات الحوادث النازلۃ والعرض بالکسر کل مایجب علیک
صونہ من الحسب والنسب والنفس ونحوہا والعضب السیف القاطع ویقول
وصرت قد اعددت للحوادث النازلۃ عرضا برا من الذم والعار وسیفا
مصقولا وقع لسان کحد السنان ورمحا طویل القناۃ عسلا
الوقع الایقاع وقعۃ الضرب بالشئ بالنصب عطفا علی عرضا وحد السنان
من اضافۃ الصفۃ المعنویۃ الی الموصوف المعنوی والقناۃ تصب الرمح
والعسول فعول من عسل اذا لان واضطرب یقول ایقاع لسان کالسنان
الحدید ورمحا طویلا لینا مضطربا وسابغۃ من جیاد الدروع تسمع للسیف
فیہا صلیلا السابغۃ الدروع الواسعۃ الکاملۃ والجیاد جمع الجید
والصلیل صوت وقوع الحدید علی الحدید کنی بہ عن عدم القطع یقول
واعددت لہا دروعا واسعۃ کاملۃ من جیاد الدروع اذا وقع علیہا السیف
لم یقطعہا شیئا فلا تسمع منہ الا صوتا مکتنا الغدیر الحوض بوبر یجبر
المدبج منہا فضوکا المتن الوجہ والظہر والجار والمجرور فی محل الرفع علی
الجزیۃ وزہاہ استخفہ وحرکہ والدبور ریح معروفۃ والمدبج التام السلاح
والفضول مازاد من الدرع یصفہا بضیق حلقہا ثم یصفہا بالسعۃ للسبوغ
فیقول ہی کوجہ الغدیر ای الحوض اذا حرکتہ تموجا الدبور فیصیر متموجا خفیفا
وبجر لا یسہا المدبج فضولہا لسبوغہا وکما لہا وقالت امراۃ من بنی
عامر قال ابو ریاش من قشیر ولا ادری من ہی وحرب تضج القوم من
نفیلہا صحیح الجمال الجلۃ السدبدات من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر

الفؤاد بمعنی رب وفج الرجل ضحیعا بالمجمة فابهیم اذا صاح شدیدا والنفیان بالنون فالفاء فالتحتانیة محرکة ما ینطایر من قطرات الماء عند النضابه من الاعلی الی الاسفل والجمال بالکسر جمع جمل والجلة بالکسر العظام یستعمل للواحد والجمع والمذکر والمونث والدبر کالکتف بالحقه الدبر وهو تقرح ظهر الدابة یقول ورب حرب شدیدة یصیح القوم من شرارها صیاح الجمال العظام المنفرة الظهور عند وضع النار علیها سیترکها قوم ویصلی بحرها بنو نسوة لثکل مصطلیها یقال صلیه وصلی به کرضی اذا دخله والثکل فقدان الولد وبحیبه واللام بمعنی علی تقول ستترک تلک الحرب قوم لیام ضعاف ویصلی بحرها بنو نسوة صابرات علی فقدان اولادهن فان یک ظنی صادقا وهو صادق بکم وباحلام لکم صفرات تعقر فیکم جزر الجزور ملحنا ویمکن بالاکباد منکسرات الصفر مثلثة وکالکتف الخالی وتعد مضارع من الاعادة مجزوم علی انه جواب الشرط در ما حنا فاعله والجزر القطع والجزور الابل مطلقا او یختص بالناقة ومنکسرات حال والمسک به اخذ به محکما یقول فان یکن ظنی بکم وباحلامکم فارغة خالیة صادقا وهو یصدق قتی لامحالة فانکم تعودون الی قتالنا وتنقل رماحنا بکم قطع الجزور من الابل مرة ثانیة ویمسکن بالاکباد منکسرات فیها وقال امیة بن ابی الصلت اقول هو امیة بن ابی الصلت عبد الله بن ابی ربیعة بن عوف بن عقدة بن غیرة بن قسی ای ثقیف الثقفی جاهلی معروف وهو الذی آمن شعره وکفر قلبه وقد ینسب هذه الابیات الی ابن عبد الاعلی ابن اخته وال ابی العباس الاعمی عذلت مولدا وعلتک یافعا تعل بما ادنی الیک وتنهل من قال الطویل والقافیة متدارک

فذاه اظمیء داله کفاه والیاء فیه بالتحتانیة فالقاء فالهمزة الشاب الطری المنصوب

علی الحالیۃ من الکاف مثل مولودا او تعقل مجہول من علہ اذا سقاہ ثانیا او عرق من عل اذا شرب مرۃ ثانیۃ وکذلک تہل من نہل وانہلہ اذا شرب مرۃ اولی اوسقاہ اول مرۃ والادنار التقریب یخاطب انیۃ کان وقد عقہ فیقول قد تک وقد کنت صغیرا ثم کفیتک وقد کنت شابا طریا تعل بما اقربہ الیک من المار والغدار وتہل بہ ای کنت فی سعۃ ودعۃ اذ الیلۃ نابتک بالشکوم ابت لشکوک الاساہر اتمکمل یقال نابہ اذا اصابہ والبار للتعدیۃ او المصاحبۃ والشکو المرض کالشکوی والسہر ضد النوم وتمکمل الرجل اذا قلق واضطرب کانہ وقع علی ملۃ وہو الرماد الحار یقول وقد کنت اذا اصابتک فیلۃ بمرض قوی اوضعیف لم ابت لاجل مرضک تمام اللیل الا ساہرا مضطربا کانی انا المطروق دونک بالذی طرقت بروحی وعینی تہمل المطروق ومن طرق بمطرقۃ او اصیب بمصیبۃ ومن اتاہ ضیف طارق وطرقت مجہول وہملت العین اذا سالت والجملۃ حال من ضمیر المتکلم بقول وکنت لشدۃ قلقی واضطرابی کانی انا الذی طرقت لا انت بما طرقت بہ من الکرب فی نفس الامر انا وعینی تسیل بالدموع تخاف الرحمی نفسی علیک وانہا لتعلم ان الموت حتم موجل الردی الہلاک والضمیر المنصوب فی انہا للنفس والحتم الواجب یقول وکانت نفسی تخاف علیک الہلاک وانہا لتعلم ان الموت واجب ولہ اجل معین فلما بلغت السن والغایۃ التی الیہا مدی ما کنت فیک ارملت جعلت جزائی منک جہما وغلظۃ کانک انت المنعم المتفضل المدی المنتہی والجہمۃ مقابلۃ الانسان بما یکرہ والاصل فیہ الضرب علی الجبہۃ یقول فلما بلغت کمال السن والغایۃ التی کان الیہا منتہی ما کنت اومل وسنک من الشدۃ والقوۃ ولوازم الشباب الکامل جعلت جزائی من تربیتک ومودتک

غلظ وشدۃ کانک المنعم علی المتفضل فلیتک اذ لم تنزع حتی ابوتی فعلت
کما الجار المجاور یفعل رعی حقہ راعاہ ولم یہمل امرہ ای فلیتک حین لم تنزع
حق ابوتی واہملت امرہ کلہ فعلت بی کما یفعل الجار المجاور الی جارہ وسمیتنی
باسم المفند رایہ وفی رایک التفنید لو کنت تعقل یقال فندہ اذا نسبہ
الی سوء العقل فالمفند اسم مفعول ورایہ فاعلہ والتفنید مصدر مجہول ولو بمعنی
لیت او شرطیۃ وجواب الشرط محذوف یقول وسمیتنی باسم من فند رایہ
ای مفندا خرفا وفی رایک سوء وتفنید لیتک تعقلہ او لو کنت تعقل وتفہم
کاسمیتنی بہ تراہ معدا للخلاف کانہ بردٌ علی اہل الصواب موکل
الضمیر المنصوب للابن المذکور علے الالتفات والخطاب لغیر معین والجار والمجرور
اعنی برد متعلق بموکل یقول تراہ یا مخاطب معدا للخلاف والشقاق کانہ موکل
من اللہ بان یرد علے اہل الصواب والسداد وقالت امراۃ من بنی ہبنان
ویقال لہا ام ثواب اقول ہو ہبنان بالہاء فالمعجمۃ المشددۃ بن صباح بن
عتیک بن اسلم بن بذکر بن عنزۃ بن اسد بن ربیعۃ لبطن من عنزۃ منہم
ایورد ق الہزانی وابو جعفر العنزی الہزانی سمابیتہ وہو مثل الفرخ لعظمہ
ام الطعام ثری فی جلدہ زغبا من اول البسیط والقافیۃ متراکب الضمیر
المنصوب للولد العاق والفرخ ولد الطیر اول ما یولد وام الطعام کنیۃ
المعدۃ والضمیر المجرور فی جلدہ للفرخ والزغب بالمعجمتین محرکۃ صغار
الریشات فی غایۃ الصغر والجملۃ حال او نعت للفرخ علے ان اللام زائدۃ
یقول ربیتہ انا وہو صغیر مثل فرخ ترمی فی جلدہ صغار ریشات فی غایۃ
الصغر اعظم ما فیہ المعدۃ حیث کان یاکل ولا یشبع حتی اذا آض کالفحال
شد ناباہ ونفی عن مکنہ الکر بانشا یمزق اثوابی بسعد بنی

ابعد شیبی عندی یتغی الادبا آض معناه صار والفحال بالضم ذکر النخل وشذبه قطع ما فی جوانبه من القوائم والاغصان والاثار من یا بر النخل من ابر النخل اذا اصلحه واراد به المصلح مطلقا فان التابیر لایکون الا فی الانثی والکرب محرکة اصول السعف العراض الغلاظ وانشار بمعنی طفق اذا لت الهمزة بالالف ضرورة کما فی قوله ع لاهناک المرتع والتمریق خرق الثوب ویکنی به عن الاذلال والاهانة ویودنی معناه یضربنی تادیبا حال او بدل والهمزة للانکار تقول حتی اذا صار قویا طویلا کذکر النخل قطع اطرافه الزائدة مصلحة ونفی الکرب عن ظهره ووجهه طفق یبنی ویضربنی تادیبا ایتبعی الادب عندی بعد شیبی وکبری الی لا ابصر فی ترجیل لمته وخط لحیته فی خده عجبا الترجیل غسل الشعر ومشطه وتدهینه واللمة الشعر المجتمع والخط مصدر وفی خده متعلق به یقول انی لا ابصر فی شعره المجتمع الذی یرجل وفی لحیته التی نخط خطا دقیقا فی خده عجبا معجبا قالت له عرسه یوما تسمع مهلا فان لنا فی امنا اربا الام الثانیة للغایة والفعل من الاسماع ومهلا مفعول القول والارب محرکة العقل والفهم تقول قالت لزوجته یوما تسمعی قولها لالان یمثیل به زوجها مهلا ورویدا ای لاتفعل ما تفعل بها فان لنا معشر الناس عقلا وفهما فی امرنا یحکم بترک الازدراء والایلام ولو اتنی فی نار مسعرة ثم استطاعت لزادت فوقها حطبا سعر النار اوقدها شدیدا قال الله تعالی واذا الجحیم سعرت یقول ولو اتنی عرسه فی نار موقدة شدید الوقود ثم استطاعت ان یزید الحطب علیها لزادت فوقها وقال ابن السلیمانی شاعر اسلامی لعمرک انی یوم سلع الیوم لنفسی ولاکن ما یرد التلوم من ثانی الطویل والقافیة متدارک وسلع جبل المدینة والتلوم المبالغة فی اللوم یقول لعمرک انی للایم نفسی یوم سلع ولاکن

لا یرد اللوم شیئا بعد ما فات الامر ای لا ینفع شیئا امکنت من نفسی علی
ضلۃ المضی علی ما فات لو کنت ہمزۃ للانکار والغرض التوبیخ التقریع
معناہ افعلت ذلک ای مس افعلت وامکن منہ جعل قادرا علیہ قال اللہ تعالے
فامکن منہم ای امکنک ونصب ضلۃ علی انہ مفعول لہ او حال بمعنی ضالا او الہمزۃ للنفی
ای یا لہفی یقول ایعلت صدری قادرا علی نفسی ضلالا او ضالا عن طریق العقل
یا لہفی علی ما فات منی من الحزم یا لیتنی کنت اعلم سوء عاقبتہ قبل الفوت لو انہ
صدر الامر یدرن لیفتی کا عقابہ لم یفتہ یقتدہم صدر الشئی اولہ ومقدمہ
ویبدون صیغۃ جمع المؤنث الغائب والعقب المؤخر والعاقبۃ والفاہ وجدہ
ویقتدم مفعولہ الثانی یقول لو بدت للفتی اوائل الامور کاواخرہا لم تجدہ نادما
علی ما فاتہ لعمری لقد کانت فجاج عریضۃ ولیل سخامی الجناحین
ادہم اذا الارض لم تحمل علی فروجہا واذلی عن ذل الہوان مراغم
الفج الطریق الواسع والعرض ہہنا لمعنی السعۃ دون ما یقابل الطول والسخامی
نسبۃ الی السخام وہو الفحم وسواد القدر والریش الصغیر تحت الریش الکبیر وکلہا
یصح والادہم الاسود واذ ظرف کانت وجعل علیہ مجہولا لخفی والفرج الثغر والمراغم
بضم المیم وفتح المعجمۃ المذہب والمہرب قال اللہ تعالے ومن یہاجر فی سبیل اللہ
یجد فی الارض مراغما کثیرا یقول لعمری لقد کانت لی طرق واسعۃ ولیل اسود
الجناحین ای الاول والآخر شدید السواد حین لم تحمل علی لغور الارض وحین
کان لی مہرب عن دار الذلۃ والہوان والغرض بیان اسباب الخلاص فلو
شئت اذ بالامر یسر لقصت برجلی قتلاء الذراعین عیہم قلص الناقۃ
مشددا اذا استمرت فی مضیہا والبار للتعدیۃ او المصاحبۃ والرحل مرکب البعیر
والفتل تباعد المرفقین عن الجنب وہو وصف محمود فی الناقۃ قال ع

مرتفعها عن بنات الزور مفتول ای عن الاضلاع والعیهم الناقة الماضیة والطویلة
العنق الضخمة الراس یقول فلو شئت ذهابی وخلاصی اذ کان بامری سیر وسهولة
لاستمرت ومضت برحلی ناقة ممتابعة المرفقین سریعة السیر طویلة العنق ضخمة الراس
علیها دلیل بالفلاة نهاره وباللیل لا یخلی لها القصد منسم الضمیر للناقة
فان کل البیت لفت لها والفلاة الارض الخالیة عن الماء والکلاء ونهاره منصوب
علی الظرفیة وعامله محذوف والضمیر المجرور للدلیل والظرف اعنی لها حال
من منسم وهو خف البعیر والقصد الطریق المستوی یقول علیها دلیل عالم
بالطرق فی الفلاة لا یضل نهاره ولا یخطی الطریق السوی لها منسم باللیل الحاصل
انه یوم نفسه علی تکریر العدو من نفسه مع علمه بالطرق ووجود الناقة واللیل الساتر
وقال الخراعی وبیضاء للجرد مصقول الغرارین یقصم الحلق من المنسرح
والقافیة متراکب البیضاء صفة للدرع والغرار حد السنان والقصم الکسر والحلق
محرکة الدروع قال غ فی البیض والحلق الدلاص نجوم یقول الی احدودت
للحروب درعا بیضاء رصافیة وسنانا مصقول الحدین یکسر الدروع فارجا
منبعثة وملاجفیر من نصال تخالها وسرقا الفارج القوس التی
تباعد وترها عن کبدها ای وسطها والتنبع اجود شجر یتخذ منه القسی والتاء
للوحدة والملا بالکسر ما یملاء به الشئ والجفیر الجعبة ومن بیانیة یقول وقوسا
ممتابعة الوتر ای صلبة متخذة من التنبع وما یملاء الجعبة من نصال رقیقة
عریضة خضراء تحسبها ورقا من اوراق الشجر ودیمیا عضبا ذا خصل
مخلوق المتن سابقا تلیقا الاریحی نسبة الی اریح بالمهملة فالتحتانیة کاحمد
قریة بالشام ینسب الیها السیوف والعضب القاطع والخصلة بالضم الشعر
المجتمع یجمع علی خصل والمخلوق شدید الملاسة والتلیق بتقدیم الفوقانیة

علی التمثانیۃ کلکتف الممتلی فرحا و نشاطا یقول وسیفا ارسیحیا قاطعا و فرسا ذا
فصل علی الذنب و العنق املس الظہر لقلۃ الشعر سابقا یوم الرہان محلوا وحجا
ونشاطا ملاء عینک بالفناء و یرضیک عقابا ان شئت او نزقا
الفناء حول الدار و العقاب الجری بعد الجری و النزق محرکۃ الجری الاول
یقول یملا عینک حسنہ و جمالہ اذا قام بفناء الدار و یرضیک عقابا او نزقا
ایہما شئت اذا سارہ و جربہ و قال قتادۃ بن مسلمۃ الحنفی اقول ہو قتادۃ
بن مسلمۃ بن یربوع بن ثعلبۃ الحنفی احد بنی و دیل بن حنیفۃ شاعر جاہلی
وکان من سادات بنی حنیفۃ بن لجیم و ابنہ مخزمۃ بن قتادۃ صحابی یذکر یوم
تلہم حیث وقعت الحرب بین تمیم و حنیفۃ بکرت علی من السفاہ تلومنی
سفہا تعجز بعلہا و تلوم من ثانی الکامل و القافیۃ متواتر یقال بکر علیہ
والیہ اذا اتاہ بکرۃ و خص البکرۃ بالذکر للملامۃ لما انہم کانوا یشربون اللیل
فاذا اصبحوا کانت تاتیہم لنسارہم ثم و تلومہم ثم استعمل مطلقا و من سببیۃ و السفاہ
خفۃ العقل کالسفہ محرکۃ و تلومنی حال و نصب سفہا علی انہ علۃ و المصراع
الثانی انشاء علی انہ لم یقصد بہ الاخبار و انما قصد بہ الذم و العجز نقیض الکیس
یقول اتتنی زوجی بکرۃ تلومنی من اجل سفاہتہا ثم قال تعجز بعلہا و تلومہ لاجل
خفۃ عقلہا لما رات انی قد زیت فوارسی ربدت بجسمی نضۃ و کلوم
ظرف لبکرت و زروہ شیئا اذا اصاب منہ شیئا و نقصہ و الفعل مجہول فوارسی
فی حالۃ النصب علی انہ مفعول ثان و النکاۃ الضعف یقال نکہ الحمی اذا اضعفتہ
و ہزلتہ و الکلوم الجراحات یقول بکرت علی تلومنی لما رات انی قد اصبت
بفوارسی حیث قتلوا فی الحرب و ظہر بجسمی ضعف و جراحات ما کنت اول
من اصاب بنکبۃ دہر دحی باسلون صمیم الضمیر المنصوب فی اصابہ

محذوف والنكبة الادبار والمعيبة وحتى معطوف على الدهر والباسل الشجاع والصميم الخالص يستوى فيه الواحد والجمع كالرفيق والصديق والبيت واقع موقع الجواب اى قلت لها نعم اصيب فوارسى ولاكن لست انا اول من اصابه دهر وقوم شجعان صميم لست بمصيبة ولم يروه قاتلتهم حتى تكافاجمعهم والخيل في سيل الدماء تعوم الضمير للحى الباسلين وهم بنو تميم مهنا والتكافوا الاستواء وروى تكاكاء اى نكص وتجمع والسيل بالمهملة فالموحدة محركة تاسال من المطر وروى السيل والعوم السباحة يقول قاتلتهم حتى استوى على الاجتماع او نكص وتجمع جمعهم الى قلبهم وقد كانت الخيل تسبح في سيل الدماء او سيلها اذ يتقى براة آل مقاعس حمدا لا سنة والسيف تميم او ظرف لتعوم او قاتلت ويقال اتقى به اذا اجعله جنة له وستر او السراة السادات ومقاعس لقب حارث بن عمرو بن كعب بن سعد بن زيد مناة بن تميم وحد الاسنة مفعول تبقى وتميم فاعله يقول اذ كانت تميم تبقى بسادات آل مقاعس حد اسنتنا وسيوفنا لم الق قبلهم فوارس مثلهم احمى وهن هوازم وهزيم ضمير هن للخيل وهوازم جمع هازم من حيث انه وصف للفرس وهزيم بمعنى المهزوم لقول لم الق قبل آل مقاعس فوارس مثلهم احمى للذمار والخيل من بين هازم ومهزوم لما التقى الصفان واختلف القنا والخيل في نقع العجاج ازدوم في النقع سائمة الوجوه عوابس وبهن من عرق الرماح كلوم يعمت كبتهم بطعنة فيصل فهوى لحر الوجه وهو دميم الاختلاف الجري والذباب والنقع الغبار والاضافة لاختلاف اللفظين كما في حوار النفس والحوار هي النفس وازم الفرس بالكمجة على فاس اللجام اذا عضه بكل الفم شديدا والطرف الثاني متعلق بسائمة وفيه وضع المظهر موضع

المقدم والسهوم تغير اللون الى السواد والدعس الطعن والكلوم الجراحات وتميمة
قصده والجملة جواب لما والكبش الرئيس وفيصل نعت محذوف وهو من
يفصل بين الخصمين وهوى سقط وحر الوجه ما بدا منه والدميم الحقير ويحتمل
ان يكون من ذمه اذا شدخ راسه وشجه يقول كما التقى الصفان سنا ومنهم و
اختلفت رماحنا ورماحهم والخيل عاضات اللجم في الغبار ت هامات الوجوه
عالبسات فيه وبهن جراحات من طعن الرماح قصدت سيدهم بطعنة رجل
فيصل بين الفريقين فسقط على الارض لحر وجهه وهو حتير او مشدوخ الراس ومعنى
اسودّ من حنيفة في الوغا للبيض فوق رؤسهم لتسويم الواو للحال
واللام في الوغى للعهد والبيض جمع بيضة والتسويم العلامة والاثر مصدر بمعنى
الاسم اى قصدته بها دمعي اسود من قومي بني حنيفة في تلك الحرب موصوفون
بان فوق رؤسهم علامات واثار للبيضات لكثرة لبسها عليها قال ع قد
حصت البيضة راسي فما اطعم نوما غير تهجاع * قوم اذا البسوا الحديد كانهم في
البيض والحلق الدلاص نجوم الحلق الدروع والدلاص الواسع اللين
الاملس يقول هم قوم اذا البسوا الدروع والبيض تشبهوا في البيض والدروع
بالنجوم اللوامع فلئن بقيت لارحلن بغزوة تحوي الغنائم
او يموت كريم او لمعنى الا ان وار او بالكريم نفسه يقول لئن بقيت مدة
لارحلن اى اشدن الرجل على ناقتي بغزوة تحوي الغنائم الا ان يموت
معي كريم وقال رجل من بني يشكر فيما كان بينهم وبين بني ذهل اقول لهما
بطنان من بكر بن وائل الا ابلغ بني هل رسالة وخص الى
سراة بني البطاح من الوافر والقافية متواتر الرسول بمعنى الرسالة وسراة
كل شئ اعلاه وعدى خص بالى لتضمنه معنى الابلاغ والبطاح كغراب لقبيلة

الملك بن عامر بن ذهل بن ثعلبة بن عكابة يقول الا يا محاطب ابلغ عنا بني ذهل
بن ثعلبة رسالة و ابلغها خصوصا الى سادات بني البطاح منهم يا ناقد
قتلتا يا المثنى عبيدة منكم و يا الجلاح الباء زائدة و محله النصب على انه
بدل من رسولا و المثنى علم رجل كان قد قتل من بني لشكر قتله رجل من بني
ذهل يقول ابلغهم عنا انا قد قتلنا منكم رجلين برجل منا اى عبيدة و ابا
الجلاح بالمثنى فان ترضوا فانا قد رضينا و ان تابوا فاطراف الرماح
تابوا من ابى بابى و اطراف الرماح الاسنة يقول فان ترضوا هذا القدر فقد
رضينا . و ان تابوا الا الحرب فالاسنة بيننا و بينكم مقفّ صنّ و بيض مرهفا
تترجّجا جحاد بسان رماح نصب مقومته على انه حال من الرماح و بيض
مرفوع عطفا على اطراف الرماح و المرهفات الحداد و الاترار القطع و الجحاجم
الرؤس و الراحة الكف يجمع على الراح يقول و هى مقومة و سيوف حداد
يقطع رؤسا و بنان ايد و قال جريبة بن الاشيم اقول هو جريبة بالجيم
فالمهملة فالموحدة مصغرا ابن الاشيم بالمعجمة فالتحتانية كاحمد بن عمرو بن وسب
بن دثار بالدال المهملة فالمثلثة فالمهملة بن فقعس بن طريف الاسدى شاعر
الاسلامى و له ادراك و قد تنسب هذه الابيات الى سبرة بن عمرو الفقعسى
قيل ان الصواب انها لخصف بن معبد بن عبد الحارث بن هلال العجلى و من
حديثها ان نعمان بن بجير بن عابد المكنى ابا سلهب خرج غازيا فلقى بنى فقعس
و سيدهم ابهان بن عرفطة فلما راى بنو فقعس بنى عجل قالوا هذه عير عليها
قاقتتلوا فقتل ابهان قتله الخصف بن معبد فالشد الابيات و لو مددا
الحديث قوله ع و قد شبهوا العير افراسنا و قال ابو محمد الاعرابى ان
سلبها و ابا سلهب جرجانى جمع من بكر ليطلبان الغنيمة و خرجت بنو فقعس

ایضا لیطلب الغنیمۃ فالتقیا فصاح علیہم بنو فقعس وقالوا انزال انزال
فلم ینزلوا فشد فروۃ بن مرشد الاسدی علی ابی سلمب فاختلفا ضربتین فنکل
منہما قتل صاحبہ ثم انہزمت بنو عجل فقال فی ذلک جریریہ ویوبدہ قولہ
ع عرضنا نزال فلم ینزلوا والعلم عند اللہ فدیً لفقاریی المعلمین
تحت العجاجۃ خالی وعم من ثالث المتقارب والقافیۃ متدارک اعلمہ
وسمہ بستمہ من سمات الحرب والعجاجۃ الغبار وخالی وعم مرفوعان علی
الجزیۃ او الابتدار یقول فدے خواسی الذین اعلموا بسمات الحرب
خالی وعمی وہم تحت العجاجۃ ہم کشفوا غیبۃ الغائبین من العار
اوجہہم کالحمم عنی بالغائبین الاسلاف الذین ماتوا عنہم ولغیبتہم بالحق
الباقین من الشدۃ والکربۃ لاجلہا وینا سب الکشف ورواتہ غیبۃ
الغائبین بعیدۃ عن الذوق والحمم الفحم یقول ہم کشفوا عنا کربۃ غیبۃ
الذین غابوا من اسلافنا حیث سدوا مسادہم ووجوہہم سودۃ کالفحم
من اجل العار ان کلفوہ فرضا اذا الخیل صاحت صیاح النسور حنا
شر اسیفہا بالجذم ہذا تمثیل لصوت الفرس عند الخوف وارتفاع الغبار
والاصل ان منفذ النفس اذا ضاق بالخوف والغبار یکون الصوت مثل
صوب النسر قال خداش بن زہیر لیصبحون مثل صیاح النسور من
اسل وارو صادر الحز القطع والشر اسیف مقاط الاضلاع والجذم بالجیم
فالمعجمۃ بقایا السیاط یقول اذا صاحت الخیل صیاح النسور شدۃ
الخوف ودخول الغبار فی منافسہا قطعنا شر اسیفہا بقایا السیاط
لتقدم اقدامنا اذا الدہر عضتک انیابہ لدی الشر فازم بہ ما ازم
الظرف ای الذی الشر متعلق بعضتک وازم بہ بالمعجمۃ عض علیہ

وما مصدریۃ ظرفیۃ یقول اذا عضک انیاب الدہر لدی البأس فعض بہا
عض بک ای لاتکن جبانا وضعیفا ولا تکلف فی شرہ ہکیبا کانک فہ مسد
السعۃ نہی مخاطب مجہول من الفاہ اذا وجدہ والجہد فی شرہ
للدہر واسرہ اخفاہ والسقم المرض وروی بالمعجمۃ من اشرہ اذا اظہرہ
یقول ولا ینبغی ان توجد فی شرہ خائفا کانک مسر لمرضک فقریب من
الہلاک او منظہر لمرضک واشتاعرضنا نزال فلم ینزلوا وکانت نزال
علیہم اظہر الالم تفضیل من ظہر اذا کثر حتی علا وغلب یقول عرضنا
علیہم نزال ای قلنا لہم انزلوا من افراسکم فلم ینزلوا وکانت کلمۃ نزال
علیہم اصعب واشق وقد شبہوا العیر اذا لسنا فقد وجدنا میرہا
ذا شبہ یقال شبہہ بہ وایاہ والعیر بالکسر القافلۃ والابل
التی فیہا المیرۃ ای الطعام والمیر بالفتح مصدر وارادہ الاسم والشبہ
بالمعجمۃ فالموحدۃ البرد وبکنی بہ عن الموت قال خداش بن زہیر نرزق الاسنۃ
فی طرافہا شبہم یقول وقد شبہوا افراسنا بالابل الی التی بالمیرۃ ای
الطعام المحلوب من بلد الی بلد فقد وجدوا طعامہا اذا موت عاجل حیث
قتلوا بہ وقال شقیق بن سلیک مصغر الاسدی الاسلامی اتانی عن ابی
انس وعید فسل تغیظ الضحاک جسمی من الوافر والقافیۃ متواتر
وابو انس کنیۃ الضحاک بن قیس بن خالد الفہری رضی اللہ عنہ وکان حاکما
واصلہ ابو انیس مصغرا الا انہ خفف ضرورۃ وسلہ نزعہ برفق والتغیظ
شدۃ الغیظ یقول انی اتانی وعید عن الضحاک ابی انیس فتنزع جسمی
تغیظہ ومن حدیثہ انہ کان الضحاک قد امرہ بان یذہب الی جبال خوارزم
عاملا فی جیش ارسلہ الیہا فلم یذہب لامر ما واعطی خطان بن خفاف البجلی

شقیق

بعالة وارسله عوضا عنه فاوعده علیه الضحاک فقال فیه ولم اعص الامیر ولم اربه ولم یسبق ابا انس بوغم اراد بالامیر الضحاک وربه غابه واتهمه والوغم بالواو فی المعجمة الحقد الثابت فی الصدر یقول ولم اعص الامیر فی شیئ ولم اتهمه بشیئ ولم اسبقه بحقد وترولکن البعوث جنت علینا فصرنا بین تطویح وغرم البعوث جمع بعث وهو ما یبعث من الجیش وجنی علیه ظلمه والتطویح التبعید والغرم التباعة فارسیه تاوان تقول ولاکن البعوث ظلمونا وتعدوا علینا فصرنا بین تبعید عن الاوطان والتزام الغرم وضافت من جبال السغد نفسه وضافت من جبال خوارزم السغد بالضم اماکن متعددة فی جانب سمرقند وانما کان الخوف من شدة اولرد فانها بلاد باردة شدید البرد والمعنی واضح فقارعت البعوث وقارعتنی ففاز بضجعة فی الحی سلهمی ای بلغت النوبة الی القرعة فقارعتهم وقارعونی حتی فاز سلهمی بان اضجع فی قومی فلم اخرج معهم وما فعلت ذلک عدوانا ولا عصیانا واعطیت بجعاله مستمیتا خفیف الحاذ من فتیان جرم بجعالة الاجرة والمستمیت طالب الموت ویکنی به عن الشجاع واراد به حطان بن خفاف الجرمی والحاذ بالمهملة فالمعجمة الفخذ وخفیف الحاذ کنایة عن الخفیف السریع یقول واعطیت عنی الاجرة رجلا مستمیتا سریع السیر من فتیان جرم بن زبان فلو لم یکن هذا الامر لتحقق العصیان لاجاله واستحق الوعید بهذا وبالله التوفیق +

باب المراثی

قال ابو خراش الهذلی اقول هو خویلد بن مرة احد بنی قرد بن معاویة

بن تمیم بن سعد بن ہذیل شاعر مخضرم صحابی رضی اللہ عنہ وممن حدیث
ہذہ الابیات ان ابنیہ خراشا واخاہ عروۃ بن مرۃ کان قد اسرہما بنو زام
و بنو بلال بالموحدۃ وتشدید اللام وہما بطنان من شمالۃ وکان لہم علیہما ذنب
فاختلفوا فی قتلہما وترکہما فقتل بنو بلال عروۃ وترک بنو زام خراشا
فقال بعضہم لخراش یرید الاحسان الیہ کیف دلیلک فقال قطاۃ فالقی
علیہ ردائہ وقال اذہب فلما جاء خراش اباہ واخبرہ فقام ینشد وقال
المبرد ان خراشا کان ماسورا عند رجل فنزل ضیف علی من کان اسرہ
فقام الیہ رجل للقرے وسال الضیف خراشا عن حالہ فلما کشف خراش
عن نسبہ وحسبہ تقطع الضیف اسارہ ولما رجع رب البیت قال اسیرک
واراد ان یسعی علی اثرہ فقال الضیف لبن تبعت اثرہ لازمینک وقیل
ان الذی القی الرداء علیہ کان رجلا مر علیہ ولا یعلم حدث الخ بعد
عروۃ اذ بجا خراش وبعض الشراہون من بعض من اول الطویل
والقافیۃ متواتر اراد ببعض الشر قتل عروۃ وبالبعض الآخر قتل خراش
یعنی ان قتل عروۃ اہون علی من قتل خراش فاحمد اللہ علی ہذا الاہون
الاضیافی وان کان شاقا فی نفسہ فواللہ لا انسی قتیلا رزیتہ
بجانب قوسی ما مشیت علی الارض رزی الرجل شیئا مجہولا اذا اصیب بہ
و فجع وقوسی بالقاف فالمہملۃ کسکری موضع ببلاد السراۃ وما مصدریۃ
ظرفیۃ یقول فواللہ لا انسی قتیلا اصیبۃ بجانب قوسی ما دمت حیا ماشیا
علی الارض علی انہا تعفو الکلوم وانما نوکل بالادنی وان جل
ما یمضی متعلق بما انسی کانہ اعتذر عنہ والضمیر المنصوب للقصۃ والعفو
الدروس یقول علی انہا انما تعفو الجراحات وتندرس وانما نوکل

بالنعم الادنی وان کبر ما مضی من الاحزان فلا نبقی علی ما کنا علیه ولم یذکر من القی
علیه رداءه علی انه قد سئل من ماجد محض سئل مجهول معناه
ولد ومنه السلیل للمولود یقول ولم ادر من القی علی ابنی خراش رداءه
الا انه کان قد ولد من رجل ماجد محض النسب قال الاصمعی وابو عبیدة قال
لا یعرف من مدح من لا یعرف غیر ابی خراش ولم یبک مثلوج الفواد مهتما
الشباب فی الوبیله والخفض یقال هو مثلوج الفواد اذا لم یکن
فی قلبه حرارة رقة کانه ثلج قلبه والمهیج المتهبل اللحم المتغیر اللون والوبیلة
السمن وکثرة اللحم والخفض الدعة والراحة یقول ولم یکن بارد القلب
قاسیه سمینا متهبلا کسلان اضاع شیابه فی السمن والراحة ولکنه
قد نازعته مجامع علی انه ذو مرة صادق النهض المجاوع جم
المجوعة کرر جملة معنی المنازعة ان المجاوع تحرضه علی ان یوثر نفسه علی اصحابه
وجبر انه ذا نهضة یحرضه علی ان یوثر اصحابه علی نفسه والمرة القوة والنهض القیام
یقول ولا کنه رجل قد نازعته مجامعات علی انه ذو قوة قویة صادق القیام الی
امر یهمه وقال عبد الله بن الطبیب اقول هو عبدة بن الطبیب یزید بن عمرو
بن دعلة بن النمر بن عبد الله بن عبد تیم بن عشم بن عبد الشمس ویقال له عشمشم
بن سعد بن زید مناة بن تمیم التمیمی السعدی شاعر اسلامی یرثی قیس بن
عاصم المنقری رض علیک سلام الله قیس بن عاصم ورحمته
ما شاء ان یترحما ثم قال الطویل والقافیة مستدرک قدم علیک لما کان غالب
عادتهم انهم کانوا یسلمون علی الاموات کذلک وما شاء ان یترحم کنایة
عن الدوام لان رحمة تعالی لا تنقطع معناه ورحمته علیک ابدا
تحیة من عاد به هدف الردی اذا زار عن شحط بلاد السلما

منصوب علی المصدریۃ بفعل محذوف او مرفوع علی الخبریۃ والشحط البعد اے
اسلم علیک تسلیم من غادرتہ او ہذہ تحیۃ من غادرتہ بدف الملاک اذا زار طارک
عن بعد سلم علیک وکان ہذا عادتہ بعد موت قیس علی ما روی فما کان
قیس ہلکہ ہلک واحد ولکنہ بنیان قوم تہدما الہلاک والملک واحد
وہو بدل من قیس ویحتمل ان یکون ہلکہ ہلک واحد جملۃ والجملۃ خبر کان وبنیان
قوم بالنصب لیقابل فما کان قیس ہلاکہ ہلاک رجل واحد ولکنہ کان سمان
قوم تہدم فتہدموا وقال ہشام بن عقبۃ القول الصحیح انہما لاخیہ مسعود
بن عقبۃ بن مسعود بن حارثۃ بن عمرو بن ربیعۃ بن مالکان بن عدی بن عبد مناۃ
بن ادبن طابخۃ العدوی اخو ذی الرمۃ یرثی ابن عمہ اوفی بن دلہم وکان
اوفی ہذا یروی عنہ الحدیث نص علیہ فی الاغانی تعزیت عن اوفی بغیلان
بعد عزاء وحض العبر ملاحون مشرع من ثانی الطویل والقافیۃ
متدارک المترع اسم مفعول من ترع الحوض اذا املاہ یقول تسلیت عن
اوفی بغیلان ای ذی الرمۃ نوعا من التسلی وحض عینی ملان مترع من
الدموع یعنی الرکب وفی حین ابت رکابہم لعمرک لقد جاءوا البشر فاوجفوا
یقال لغاہ فلان اذا اخبر بموتہ والادب الرجوع والایجاع الایلام والمعنی
واضح لغوا باسق الافعال لا یخلونہ لکاع الجبال الصم منہ تصدع
الباسق الشریف العالی قال تعالی والنخل باسقات وخلفہ قام مقامہ خلیفۃ
عنہ قال تعالی واخلفنی فی قومی والجملۃ حال او نعت والمجرور فی منہ للبنی
المستفاد من لغوا والتصدع الاشقاق والاصل تتصدع فحذفت احدی التائین
یقول لغی الرکب فتی شریف الافعال لا یقومون مقامہ لاختلاف العادات
والافعال کادت تتصدع الجبال الصم ای الصلاب من ذلک البنی

خوی المسجد المعمور بعد ابن دلهم واسی بادی قومه قد تضعضعوا

خوی البیت اذا تهدم وسقط قال تعالی فتلک بیوتهم خاویة وبادی تبقدیر المضاف وتضعضع تزلزل یقول تهدم المسجد المعمور بعد مامات ادفی بن دلهم حیث لم یبق فیه تذکیر وتحدیث وصار قومه قد تزلزلوا بعد هلاکه قلم تنسنی او فی المصیبات بعدک ولاکن نکاء القرح بالقرح اوجع الانسان یتعدی الی مفعولین قال تعالی انسوکم ذکری فمفعوله الاول ضمیر المتکلم والثانی ادفی والمصیبات فاعل الفعل والنکاء الخدش والقرح الجرح واوجع تفضیل الموجع بحذف الزوائد یقول فلم تنسنی المصائب ادفی بن دلهم بعده ولاکن زادتنی وجعا وکربا فان خدش الجراح السابق بالجرح اللاحق یکون اشد ایلاما وقال متمم بن نویرة

اقول هو متمم بن نویرة بن عمرو او حمزة بن شداد بن عبید بن ثعلبة بن یربوع بن حنظلة بن مالک بن زید مناة بن تمیم التمیمی الیربوعی شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاه مالکا وکان قد قتل مرتدا او فی شبهة الردة قتله ضرار بن الازور الاسدی صاحب خالد بن الولید رض وحدیث قتله مشهور وقیل ان هذه الابیات لعبد الله بن جذل الطعان العنبری یرثی اخاه مالکا واولها ثنی الحزن ارمام غشینا بمنشد

بطلة قرئی عین یمین الشنا نک فهی کثیرة لقد لامنی عند القبور علی البکا

رفیقی لتذراف الدموع السوافک من ثانی الطویل والقافیة متدارک اللام موطئة للقسم واللام فی البکا عوض عن المضاف الیه والتذراف السیلان وسفک الدمع صبه فالمراد به المسفوک او ذو سفک کما یقال فی ماء دافق یقول والله لقد لامنی صدیقی علی بکای عند القبور لسیلان الدموع المسفوکات فقال ابکی

کل قبر اینه لقبر ثوی بین اللوی فالدکادک

الثوا الاقامة والظاهر ان اللوی والدکادک موضعان فان مثل هذا التکریب یستعمل فی المواضع

وروی بالملا فالدوانک الملا العصر او موضع والدونک کجوہر موضع یثنی ویجمع
امی فقال لی ابتکی کل قبر رایتہ لاجل قبر سکین بین ہذین الموضعین فقلت لہ
ان الشجا یبعث الشجا فدعنی فھذا کلہ قبر مالک الشجا الحزن
ویبعث یہیج ای فقلت لہ ان الحزن یہیج الحزن فدعنی ابک بکاء کثیرا فان ہذا
کلہ قبر اخی مالک نظرا الی الحقیقۃ وقال ابو عطاء السندی مرثیہ وحسبہ فی
الحماسۃ یرثی عمر بن ہبیرۃ الفزاری وکان قد قتلہ المنصور ابو جعفر العباسی فی
وقعۃ وقعت فی واسط وقتل معہ غلامہ الذی کان یکنی بہ ابا عطاء نص علیہ
فی الاغانی الا ان عینا لم تجد یوم واسط علیک بجاری ومھما تجد
من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر یقال جاد بہ علیہ النعم علیہ بہ وجملۃ النفی
نعت عینا وواسط بلد معروف وجمود فعول من جمد مرفوع علی انہ خبر ان
یقال جمدت العین اذا لم تدمع وبخلت یخاطب المرثی بکلمۃ التنبیہ اشعارا بانہ
غافل عنہ ویقول الا ان عینا لم تجد علیک بدمعہا الجاری ای لم تبک علیک
یوم واسط بجمود بخیلۃ کانہا حجارۃ من الحجارات عشیۃ قام النائحات
وشققت جیوب بایدی مأتم وخدود بدل من یوم واسط والمأتم
جماعۃ النساء وخدود مرفوع بفعل محذوف ای عشیتہ قامت النوائح
علیک وشققت جیوب کثیرۃ بایدی جماعات من النساء وضربت خدود وکذلک
فان تمس مھجور الفناء فربما اقام بہ بعد الوفود وفود
امسی بمعنی صار والفناء حول الدار والوفود جمع وفد وہو منتخب القوم
من وفد الیہ وعلیہ اذا قدم علیہ یقول فان مرت الیوم بحیث قد ہجر
حول دارک بموتک فربما کنت بحیث یقیم بہ وفود بعد وفود فانک لا تبعد
علی منہد بلی کل من تحت التراب بعید علی بمعنی عن وقعنی

بالمتعهد من تعهد بذكره او بزيارة قبره والمصراع الثاني بيان تحقيق الامر واضراب يقول من تعهد بذكرك او بزيارة قبرك فانك لم تبعد عنه لابل انت ببعيد فان كل من هو تحت التراب فهو بعيد عمن هو فوقه وقال آخر اقول هو صنان بالمهملة فالنون كشداد بن عباد اليشكري شاعر جاهلي ومن حديثه ان شمط بن عبد الله اليشكري اتاه يوما وكان حوضه ملوانا رفا خذ شمط بيده وادر دا بله الماء فقال صنان ابل يصنب وبالغبراء من احد وهل بكى بلد اعمى الى بلد وفيها لما رأى شمط حوضي لا تترع على الحياض اتاني غير ذي لدد وقيل الشمط هو عطان بن قيس بن عمرو بن ثعلبة بن عدي اليشكري لو كان حوض حمار ما شربت به الا باذن حمار اخر الا بد من اول البسيط والقافية متراكب اسم كان المستكن فيه وحمار علقمة بن النعمان بن قيس بن عمرو بن ثعلبة بن عدي بن حشيم بن جبيب مصغرا ابن كعب بن يشكر وكان سيدا شريفا وقال المرزوقي كان حمار اخاه يتغزز به ولا يتعرض له احد في حوضه وهذا اليق بالباب وشرب به ومنه كلا بما يستعمل قال الله تعالى يشربون من كاس وقال يشرب بها عباد الله ولا آخر الابد متعلق بالنفي يقول لو كان حوضي الذي اوردته ابلك حوض حمار ما شربت به انت ابدا فضلا عن ان تشرب ابلك به الا باذنه وامره لانه حوض من اودى باخوته ريب الزمان فامسى بيضة البلد اودى به اهلكه وريب الزمان صرفه وبيضة البلد كناية عن الضعيف الذليل حيث يكمن اخذ بيضة النعام لكل احد يقول ولا كنه حوض رجل اهلك او خوانه صرف الدهر فصار ضعيفا ذليلا كبيضة النعام لو كان ينبغي لي ان لا اموت ما بقي الاحياء بعدهم من شدة الكلم تمنيت لا مكان وما كنت قبل بمعنى اردت وقد علم شكلي مجهول شكا اليه وفاعله ما الموصولة وضمير المفعول

صنان

خندف

محذوف او الاحبار مفعول ومن بیانیۃ والکمد شدۃ الحزن ولاشکائی جواب
الشرط ویقال اشکاہ اذا ازال شکواہ وساکنہ عطف علی قبر بسنجار قدم علی
المعطوف علیہ وروی باملۃ وہی البکاء والعویل ذکرہ الشارح وقولہ
سنجار موضعان یقول لو کان لیشکی الی الاموات ما یلقاہ الاحیاء او ما یلقی
الاحیاء بعدہم من الکرب والحزن ثم اشکیت امری الی اخوانی الذین ماتو
اعنی لازال شکائی قبر لواقع بسنجار وساکنہ او قبر واقع بقہد وساکنہ
والترديد لمانعۃ الخلو فلا ینافی الاجتماع وقال رجل من خثعم ونسب فی
تاریخ المدینۃ البیت الآخر الی عمرو بن النعمان البیاضی وذکر بعدہ
این الذین عہدتہم فی غنطہ بین العقیق الی بقیع الغرقد وہذا اقرب
الی الصواب نھل الزمان دعل غیرہم صرّد من ال عتاب وال الاسود
من اول الکامل والقافیۃ متدارک التصرید التقلیل فی الشرب دون
الری والنہل والعلل لازمان تقول شرب الزمان مرۃ ثم شرب اخری
من ال عتاب وال الاسود غیر مقلل فی شربہ وریہ من کل فیاض الیدین
اذا غدت کیماء تلوی بما لکنیف الموصد بیان للآلین والنکباء الریح
الشدیدۃ تنکب عن المہاب الاربع ولا تکون الا فی ایام القحط ولذلک
یکنی بہا عنہ والوسی بہ رماہ والکنیف الخظیرۃ من اغصان الشجر الدقیقۃ
وکان من عادتہم انہم اذا اشتد القحط جلسوا فی کنیف رسدّ وابابہ علی النفسہم
فسلایاکلہم الذیاب والضباع اذا ماتوا جوعا وعطشا والموصد المطبق بالوصید
قال اللہ تعالی فانہا علیہم موصدۃ یقول من کل کریم فیاض الیدین اذا
کانت الریح النکباء ترمی بالکنیف الموصد لشدۃ ہبوبہا ای اذا قحط الناس
فالیوم اضحوا للمنون وسیقۃ من رائح عجل واخر مغتد للمنون الموت

رجل من خثعم

والوسیقة الطریدة وهی من الابل کالرفقة من الناس سمی به لانها اذا سرقت طردت
معا والرابع من یسافر واحد للمقتدی من یسافر غدوة کالغادی یقول فهم صاروا الیوم
وسیقة للموت حیث سرقهم وطردهم جمیعا من بین رائح مستعجل وآخر متقد خلت
الدیار فسدت غیر مسود ومن الشقاء تفردی بالسؤدد المسود من جعل الناس
سیدهم والسود السیادة یقول خلت البلاد منهم فسدت الناس غیر مسود
ای من غیر ان یجعلنی الکرام سیدا ولا شک ان تفردی بالسیادة من
شامتی وشقاوتی وقال محمد بن بشیر الخارجی اقول هو محمد بن بشیر
بن عبد الله بن عقیل مصغرا ابن سعد بن حبیب احد بنی خارجة بن عدوان
بن عمرو بن عوف بن قیس بن عیلان شاعر اسلامی یکنی ابا سلیمان وذکر ابن
خلکان ان المرزبانی اورد فی معجم الشعراء ان ابا البلهاء عمیر بن عامر مولی
یزید بن مزید الشیبانی یرثیه بهذه الابیات نعم الفتی فجعت به اخوانه یوم
البقیع حوادث الایام انی الکامل والقافیة متواتر المخصوص بالمدح
محذوف ونعم الفتی خبر محذوف وفجعه به اوجعه بفقده والبقیع موضع
آخر غیر بقیع الغرقد یقول نعم الفتی رجل اومیت فجعت به او هو نعم الفتی
اوجعت حوادث الایام اخوانه بفقدانه عنهم سهل الفناء اذا حللت
ببابه طلق الیدین مؤدب الخدام الفناء حول الدار وعنی بسهولته وسعته ویکنی
به عن کثرة الاضیاف کما یقال هو رحیب الدار ومنه قول ام زرع فی ام
ابی زرع بیتها فساح ای وسیع وطلق الیدین بالفتح وضمتین کنایة عن
السخی فانه ینطلق یداه للمعروف والمودب یحتمل الکسر والفتح والمعنی الاول
انه یؤدب خدامه علی شئ من الکیث فی امر الاضیاف ومعنی الثانی ان خدامه
مهذبون بقول هو وسیع الفناء ای کثیر الاضیاف اذا حللت ببابه ضیفا کریم

محمد بن بشیر

طلق

یطلق کلتا یدیہ موہب الخزام واذا رایت صدیقہ وشقیقہ لم یدر ایہما
ذوو الارحام الشقیق الاخ لاب وام ای العینی وارادبہما الجنس او الجمع فان
الفعیل یستوی فیہ الجمع والمفرد فتقی ایہما نظر الی اللفظ وفی ذوو نظر الی المعنی
معناہ انہ یستوی بین الصدیق والشقیق ولا یدری ان ایہما شقیق وایہما
صدیق وقال ایضا یرثی سائب بن ذکوان کان صدیقہ طلبت فلم ادرک
بوجہی ولیتنی قعدت فلم الم الذی بعد سائب من ثانی الطویل والقافیہ متدارک
الوجہ السفر ویجوز ان یراد بہ بذل الوجہ وہو کنایۃ عن السوال والذی تنازع
فیہ الافعال یقول طلبت الذی بسفرہ او بذل وجہی بعد سائب فلم اجدہ
ولیتنی قعدت فلم اطلبہ ولو لجاء العافی الی رحل سائب ثوی غیر قال
او عدا غیر خائب یقال جار الرجل اذا اضطر والعافی السائل والرجل المنزل
والقالی المبغض والخائب المحروم یقول وان اضطر سائل الی منزل سائب
فان اقام عندہ اقام غیر مبغض لہ وان ارتحل عنہ ارتحل عنہ غیر محروم منہ
اقول ومایدری الناس غدوۃ ابدا الی اللحد ما ذا ادرجوا فی اسبتاتہ کافیۃ
والواو زائدۃ ویحتمل ان یکون استیفائیۃ والواو تدخل علیہا بعد القول
وما ذا معناہ ای شئی والباء للتعدیۃ والادراج الطی والادخال والسباب
جمع سبیتۃ وہی الشقۃ البیضاء واراد بہا الاکفان یقول اقول ومایدری
الناس ذہبوا بہ الی لحدہ ای شئی طووا فی الاکفان علی معنی انہم لم یعرفوا احدا
مطلقا او من شدۃ الحزن وکل امرئ یوما سیرکب کارہا علی النعش عناق
العدی والاقارب نصب کارہا علی انہ حال والنعش سریر المیت والظرف
حال من المستکن فی کارہا او حال بعد حال واعناق العدی مفعول یرکب
یقول وکل انسان سیرکب اعناق الاعداء والاقارب یوما کارہا وہو فوق النعش

وقال وريد بن الصمة اقول هو وريد مصغرا ابن الصمة بن الحارث بن بكر بن علقمة بن جداعة بن غزية بالمعجمتين بن حشيم بن معاوية بن بكر بن هوازن شاعر جاهلي قتل يوم حنين كافرا وهو شيخ كبير وكان له اخوة تحمد الله المرء في قتلة غطفان وخالد قتله هنوا الحارث بن كعب وقيس قتله ابو بكر بن كلاب بن ربيعة وعبد يغوث قتله بنو مرة وهناء يرثي اخاه عبد الله وكان قد غزا غطفان ومعه من بني جشم وبني نصر جمع كثير فغنم مالا كثيرا ونزل بمنعرج اللوى فمنعه وريد عن اللبث وقال ان غطفان ليست غافلة عنا فخلف عبد الله والد لا يرين بكم حتى تقسم الغنائم فلحقت بهم بنو عبس وبنو فزارة وبنو اشجع من غطفان ووضعوا السيف فيهم حتى قتل عبد الله نص عليه في الاغاني وقال الشارح وعارض اخو وريد وكانت له اسماء عارض وعبد الله وخالد وثلث كنى ابو او في وابو دغاعة وابو فرعان وظاهره في خبر الكفار نصحت لعارض واصحاب عارض ورهط بني السوداء القوم تنهدي من ثاني الطويل والقافية متدارك اراد بعارض عارض الجشمي وكان سيدا من سادا تهم وابنه شداد بن العارض اسلم وصحب اذا خاه والشهيد جمع شاهد يقول نصحت لعارض واصحابه الذين كانوا معه ورهط بني السوداء يا ان قلت لهم لا تذهبوا هنا وارتحلوا عنه مسرعين وهولاء القوم شاهدون لي على ما ادعيه فقلت لهم ظنوا بالفي مدجج سراتهم في الفارسي المسرد الفاء للتفصيل والظن بمعنى اليقين كما في قوله تعالى يظنون انهم ملاقوربهم والمدجج الفارس المستور بالسلاح من الدجة والسراة السيد والفارسي نسبة الى فارس واراد به الدرع واللام للجنس والتسريد نسج الدرع على تتابع الحلقات اي فقلت لهم تيقنوا بالفي فارس تام السلاح من غطفان سادتهم في الدروع الفارسية الصفيقة الحلق يلمعون بكم فلما عصوني كنت منهم وقد اري غوايتهم وانني غير مهتد يقال كان منه اذا وقفه وانني معطوف

علی غوایتہم یقول فلما عصونی ولم یطیعوا امری وافقتہم فیما فعلوا وقد رأیت غوایتہم فی ذلک وغوایتی فی وفاقہم امرتہم امری المنعرج اللوی فلم یستبینوا الرشد الا ضحی الغد امری منصوب بنزع الخافض او علی المصدریۃ والمنعرج المنعطف واللوی ما التوی من الرمل واستبان علم ورای یقول امرتہم بامری او امرتہم امری بالمنعطف اللوی وما کان الارشد فلم یعلموا الرشد الا ضحی الغد حین ہاجم علیہم بنو غطفان وہل انا الا من غزیۃ ان غوت غویت وان ترشد غزیۃ ارشد غزیۃ بالمعجمتین فالتحتانیۃ مشددۃ بن حشم رہط الشاعر والغرض ہو الاعتذار من اتباعہ ایاہم مع علمہ بغوایتہم بمعنی البیت واضح تنادوا فقالوا اردت الخیل فارسا فقلت اعندالله ذا لکم الردی اردی ابلک والردی مخففا الہالک من ردی کرضی فہو ردی یقول تنادی اصحابہ فیما بینہم فقالوا ابلکت الفرسان الذین تحقوا بنا فارسانا فقلت لہم اذلکم الہالک اخی عبدالله وفیہ اشعار بانہ کان فی خوف منہم فجئت الیہم الرماح تنوشہ کوقع الصیاصی فی النسیج الممدد النوش التناول ورد ی بینہ والماق واحدۃ ورد ی لشقتہ من دشن اللحم بالمنجمۃ اذا قطعہ ونسیقہ الشوک الذی یمر بہ الحائک علی الثوب حین ینسجہ لیستوی ویصلح والنسج الثوب المنسوج یقول فجئت الیہ مضطرا وقد کانت ریاح القوم تتناولہ او لیقطعہ مثل الصیاصی التی یوقعہا الحائک فی المنسوج الممدد فی موضع النسج وکنت کذات الیوربن فاقبلت الی جلد من مسک سقط ممدد الیوجلد ولد الناقۃ یعشی شماما وتبنا فیقرب الی اجہا فیعطف علیہ وتدر وذات البو الناقۃ التی مات ولدہا فجعل لجلدہ الفعل المذکور ولا تزال تروع وتقزع وراعہ خوفہ والجلد بالکسر والتحریک ما جلد وسلخ من المذبوح او المیت والمسک بالفتح الجلد مطلقا او خاص بالسخلۃ

ای ولد المعز ومن بیانیۃ والسقب ولد الناقۃ والمقدد المقطع نعت مسک یقول
وکنت کناقۃ ذات بوخوفت وافزعت فاقبلت الی جلد ولد قطع قطعا قطعا الغرض
بیان عطوفتہ وشفقتہ فطاعت عنہ الخیل حتی تنفست وحتی علانی حالک
اللون اسودی اعدی المطاعۃ بعن لتضمنہ معنی المدافعۃ والتنفس الانکشاف والبعد
والحالک الاسود والاسودی نسبۃ الی الاسود وھو مبالغۃ کالاحمری فی الاحمر ثم
حفف للضرورۃ یقول فدافعت عنہ الخیل بالطعان حتی انکشفت الخیل عنہ
وبعدت وحتی علانی دم اسود اللون فی غایۃ السواد لکثرۃ الجراحات فقال
امرء اسی اخاہ بنفسہ ویعلم ان المرء غیر مخلد منصوب
علی المصدریۃ بفعل محذوف او لطاعنت لما فیہ من معنی القتال واساہ سالہ جعل لہ
حظا منہ یقول قاتلت عنہ قتال رجل آسی اخاہ بنفسہ ودون مالہ ویعلم ان الانسان
لا یبقی مخلدا فان یک عبد اللہ خلی مکانہ فما کان وقافا ولا طائش الید
الوقاف من یقف عن الحرب خائفا والطایش الضعیف الخفیف الحرکۃ یقول
فان کان اخی عبد اللہ خلی مکانہ ومضی لسبیلہ فما حمیدا فانہ لم یکن واھنا
عن الحرب ولا مضطرب الیدین کان مقدا ما شدید البطش کمیش الازار خارج
نصف ساقہ بعید من الافات طلاع النجد یقال کمش الازار اذا شمرہ و
قلصہ ویکنی بہ عن السریع الخفیف المستعد للامور وخارج نصف ساقہ تتمیم وتکمیل لہ
والانجد جمع نجد وھو المکان المرتفع وطلوعہ الصعود فیہ ویکنی بہ عمن یقصد
عوالی الامور ویرکبھا یقول ھو سریع خفیف مستعد حازم بعید عن الآفات
المانعۃ للغزوات والاسفار عازم للامور العظام قلیل التشکی للمصیبات
حافظ من الیوم اعقاب الاحادیث فی غد اراد بالقلۃ العدم کما مر فی شعر
تابط شرا واللام متعلقۃ بالتشکی ومن بمعنی فی کما فی قولہ تعالی من یوم الجمعۃ

وفی غد حال یقول ہو عدیم التشکی لنزول المصائب حافظ فی الیوم عواقب الاحادیث کانہ فی غد تراہ خمیص البطن والزاد حاضر عتید ویعدو فی القمیص المقدد یقال خمص بطنہ اذا خلا والعتید الحاضر المعد والمقدد المشقق یقول تراہ خالی البطن علی کون الزاد حاضرا معدا عندہ لما انہ یوثر الضیف علی نفسہ لامن اجل البوس والشدۃ ویعدو فی القمیص المشقق لابیاسے بالتزین اذ لا یفرغ عن خدمۃ الاضیاف وان مسہ الاقواء والجہد زادہ سماحا وبذلا فالما کان فی الید الاقواء الفقر والجہد البلاء یقول وان اصابہ الفقر والبلاء زادہ کرما وبذلا قالمال قال اللہ تعالی ویطعمون الطعام علی حبہ ویوثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ صبا ما صباحتی علا السیب راسہ فلما علاہ قال للباطل ابعد یقال صبا الرجل اذا ابتلی بجہالۃ الفتوۃ والشباب وما مصدریۃ ظرفیۃ یقول عجب ما لعب حتی شاب رأسہ فلما شاب راسہ قال للعب والباطل ابعد عنی فقد مضی وقتک فاطیب نفسی انی لم اقل لہ کذبت ولم ابخل لما ملکت یدی کذب الرجل اذا لم یصدق فی قولہ ولا فی فعلہ یقول فاطیب نفسی انی لم اقل لہ فی شی کذبت ولم ابخل علیہ بمالی فی امر وقال ایضا یرثی اخوتہ قیسا وعبد اللہ وعبید یفوت تقول الا تبکیک اخاک وقد اری مکان البکا لکن بلیت علی الصبر من اول الطویل والقافیۃ متواتر بنیت مجہول یقول تقول لی امرتی الا تبکی اخاک وقد اری مکان البکاء ولکن خلقت علی الصبر والتجلد حیث تصیر فی محل الجزع فقلت اعبد اللہ ذاک ام الذی لہ الحد بالا علی قتیل ابی بکر قتیل ابی بکر بالنصب علی انہ بدل من الموصول امی فقلت لہا ابکی عبد اللہ قتیل عطفان ام ابکی قیسا الذی لہ القبر العالی یعلو شانہ قتیل ابی بکر بن کلاب عبید یفوت

قتیل الضبی

بجمل الطیر حوله وعز المصاب حتو قبر علی قبر الواو بمعنی او و
جمل الطیر بتقدیم المهملة علی الجیم اذا وثب فی مشیه علی الارض وعز صعب وکبر
والحثو بالمهملة مصدر حثا التراب مجهول او معروف بدل من المصاب وهو المصیبة
وروی عزی المصاب بنصب المصاب ای ازال المصاب ورفع فانه اذا کثرت
المصائب لم یبق الجزع وروی جثو قبر بالجیم فالمثلثة وکانه اراد به الجمع ای
جمع قبر علی قبر یقول او ابکی اخی عبد یغوث قتیل بنی مرة تیتب الطیر حوله وکبرت
المصیبة حثو قبر علی قبر ای موت بعد موت او هون المصیبة کثرة الموت ولذا الا ابکی
علی اخی هذا ابی القتل الا ال سمیتهم ابو اغیرة والقدر یجری الی
القدر ان بالکسر علی الاستثناف وبالفتح بتقدیر اللام وارد بالقدر المقدور
یقول ابی القتل کل آل الا آل صمة بن الحارث فانهم ابو اغیر القتل فهم مقدرون له
وهو مقدور لهم والمقدور یجری الی المقدور فاما ترینا لا تزال ماءنا
لدی واتریبع بها اخر الدهر فانا للحم السیف غیر نکرة
وتلحمهم حینا ولیس بذی نکر اصل اما ان ما فیها زائدة وان شرطیة
وترینا خطاب للمرة وجملة لا تزال فی محل النصب علی انه مفعول ثان للرویة
بذو حال والواتر طالب الثار والمجرور فی بها للدهر وارد بآخر الدهر
الدائم ولحم السیف طعمة ومعنی غیر نکرة غیر شک مصدر موکد فی معنی حقا والالحام
اطعام اللحم والتکثیر یقول فان ترینا لا تزال وما رناعند طالب ثار
میسعی لها دائما ای لا یزال یقتلنا اهل الاوتار فلا عجب فانا للحم السیف
وطعمة من غیر نکیر وشک فیاکلنا مرة ونطعم السیف اخری فیاکل من یخالفنا
ولیس هذا القول بذی انکار ای منکر یغار علینا واترین فیشتقی بنا ان
اسبنا او نغیر علی وتر یغار مجهول من الاغارة ونصب واترین

على انه حال من فاعل الاغارة المستفاد من يغار اذ هو فى معنى المتورين فهو حال من ضمير المتكلم والاشتقاق لازم بنى المجهول سنه لتعديته بالباء كما يقال ذهب به يقول لم يغير علينا اعداءنا دهم واترون او نحن موتورون فيشتفى بنا ان قتلنا او نغير على اعدائنا ونحن واترون اى لا نخلو عن هذين الامرين فسمنا بذا الدهر شطرين بينا فما ينقضى الا ونحن على شطر يقول قسمنا بالامر المذكور دهرنا قسمين متباينين فما ينقضى الدهر الا ونحن على قسم من هذين القسمين قال تابط شرا المصراب فى تابط شرا فانها لابن اخته وهو بر ثيه ولذا قال ع دور ار الثار منى ابن اخت وقال ع ان جسمى بعد خالى لمحل وقسب فى الاغانى بعض ابيات هذه المرثية الى الشنفرى وليس بخلف الاحمر كما ذهب اليه بعضهم ان بالشعب الذى دون سلع لقتيلا دمه ما يطل من المديد والقافية متواتر الشعب بالكسر الطريق فى الجبل وما انفرج بين الجبلين واراد به الرخمان وهو شعب فى سلع يقول اختها فيه نعم الفتى غادرتم برخمان * ثابت بن جابر بن سفيان * وسلع جبل لهذيل ومن قال ان هذا الشعر مولد مستدل لا مانه ذكر سلعا وهو جبل بالمدينة واين تابط شرا من سلع وانما قتل فى بلاد هذيل فقد اخطا ورد طل دمه مجهولا اذا هدر وذهب يغوا يقول ان بالشعب الذى دون هذا الجبل قتيلا كريما لا يمكن ان يهدر دمه خلف العباء على وذى انا بالعباء له مستقل خلف مشدد واترك والعبار بالكسر الثقل واراد به طلب الثار واستقل به حمله يقول ترك الثقل على وذى عنى فانا له حامل لذلك الثقل ودوراء الثار منى ابن حت مصع عقدته ما تحل الورا ويحتمل الخلف والقدام واراد به الخلف على ان الثار مطمح نظره والمصع بالمهملتين

تابط شرا

گلتف الشدید القتال ومن تجریدیة دخل مجهول یقول ودرار النار ابن امت
لہ منی شدید القتال لاحل عقدته من نطاقه اولا ینقض عزمه مطرق یدبشح
سهما کما اطرق افعی ینفث السم صل یقال اطرق الرجل اذا سکت
ولم یتکلم والقی راسه قال المتلمس ع فاطرق اطراق الشجاع ولو رای
الشجاع الافعی الاسود ونفث السم فذقه ومجه والصل بکسر المهملة الحیة
الدقیقة الصفراء یقول مطرق راسه یرشح سهما قاتلا کما اطرق راسه افعی یقذف
السم من فمه دقیق اصفر حزما نابنا مصمئل جل حذق فیه
الاجل ما موکدة لتنکیر التعظیم واراد به نعی المتوفی ونابه اصابه والمصمئل
الشدید العظیم وجل تفضیل دق نعت ثان والاجل تفضیل الجلیل یقول قد نابنا
خبر عظیم شدید جلیل حتی دق وصغر فی جنبه الاجل الاعظم من الاخبار الموحشة
بذی الدهر وکان عشوما یاتی جاره ما یذل النبز اخذ
الشئ بالقهر یقال نبزه الشئ اذا سلبه ایاه فالبار فی بابی داخلة علی المفعول
الثانی والغشوم بالمعجمتین الظالم وکان حالیة والجملة اعتراض ویذل مجهول
من الاذلال او معروف من ذل یقول سلبنی الدهر وهو غشوم ظلوم فتی ابدای
شدید الایذل جاره او لایذل ستامس فی الفتر حتی اذا ماذلت
الغرانی فرد وظل الشامس للنسبة کاللابن والتامر والفر بالضم البرد وذکت
الشعری اشتعلت واضائت وهو کوکب معروف ولایطلع ولایضئ الا فی اشتداد الصیف
فیکنی به عن ظهور الصیف وشدته والبرد والماء البارد والنوم وکلاهما یصح ههنا یقول
هو ذو شمس فی زمان البرد حتی اذا ما اضارت الشعری ای اشتد الصیف فهو ماء
بارد ونوم حلو وظل ممدود وکریم یابس الجنبین من عیلوس ونذ
اللئمین تهم مذل البوس الفقر وندی الکف الکریم والشهم الذکی الفواد والمدل

بالمهملة من اذل على اقرانه اذا اخذهم من فوق يقول هو يابس الكبدين اى البطن من غير فقر بل من اجل انه يطعم ولا يطعم ندئ الكفين كريم ذكى حازم آخذ للاعداء من فوقهم ظاعن بالحزم حتى اذا ما حل الحزم حيث يحل اظعن بالمعجمة فالمهملة ضد الاقامة قال الله تعالى يوم ظعنكم ويوم اقامتكم وحل من الحلول اى لا يخلو عن الحزم فى ظعنه واقامته غيث من غامر حيث يجدى واذا يسطو فليث ابل المزن السحاب مطلقا او الابيض منه خاصة والغامر بالمعجمة من غمر اذا غشى والسطوة الحملة والصولة والابل المصمم الماضى فى الامور الغير المبالى لشئ يقول هو غيث سحاب غامر للارض حيث يجدى نفعا كثيرا واذا صال على الاعداء فهو ليث مصمم ماض فى ما عزم لا يبالى بشئ مسبل فى الحى احوى فل واذا نعز وسمع انزل ٭ اسبل ازاره ارخاه وحذف مفعوله للقرينة وكنى به عن الرخو الكسلان والاحوى النبت الضارب الى السواد لشدة الخضرة والرطوبة وكنى به عن الضخم السمين والرفل كالذئب الكثير اللحم الواسع الثوب والسمع بالكسر ولد الضبع والازل بالمعجمة افعل صفة من الزلل وهو خفة الوركين وكنى به عن الشديد العدو وقال فى القاموس السمع الازل ذئب ارسخ اى ممسوح الكفلين متولد من ذئب وضبع يقول هو مسبل ازاره فى القوم سمين كثير اللحم فى مجالسهم اى هو رخو كسلان كانه ضخيم سمين واذا خرج غازيا فهو سمع ازل يعدو خفيفا ويمشى شريرا وله طعمان لرى وشرى وكلا الطعمين قد ذاق كل الارى العسل والشرى الحنظل يقول وله طعمان حلو كالعسل ومر كالحنظل وقد ذاق كل الناس من الاعداء والاحباء كلا طعميه يركب الهول وحيدا ولا يصحبه الا اليملى الا فل يقال ركبه غلبه والافل تفضيل الفلول يقول يغلب الهول وحده ولا يصحبه

لا الصحيحة الاسنان الكثير الفضول كثرة القراع والضراب و فتوة فتح وانتم
اسرى الليلم حتى اذا انجاب حتو آلوا واورب وفتر جمع فتى وهو
الشاب وسيجيء اذا سار في الهاجرة اى نصف النهار واسرى سار في الليل وانجاب
انشق والمسكن فيه الليل وحلوا جواب اذا وليس جواب رب فان جوابها في
امثال هذه المواضع انما يكون ما تقتضيه وليس حلولهم كذلك فجواب رب محذوف
يأتي بيانه بقول ورب فتيان سار وا في نصف النهار ثم سار وا في الليل حتى
اذا انشق الليل عن الصبح حلوا في منزل كل ماض قد تردى بماضي سنا
البرق اذا ما يسل بدل من الضمير في حلوا وعنى بالماضي الاول
الفتى الماضي في الامور وبالثاني السيف الماضي في العظم واللحم وتردى لبسه
تقلده والسنا الضوء ويسل مجهول اى سل كل فتى ماض في الامور قد تقلد سيفا
ماضيا في اللحم والعظم سناه كسنا البرق اذا ما يسل عن غمده فأدركنا
الثار منهم ولما يجز من حيين الا الاقل عطف على محذوف وهو
جواب رب وحيين اصله من اليمين والادراك افتعال من الدرك تقول لحقتهم
فاخذنا الثار منهم ولم ينج اى لم يبق من الفريقين الا الاقل فاحتسوا
انفاس لوم فلما هوموا رعتهم فاشمعلوا الاحتساء بالجرع
بالرفق والضمير للاقل الباقين منهم والانفاس الجرع وهوم الرجل اذا حرك
راسه من النعاس وراعه افزعه واشمعل خف واسرع تقول فتجر عوا جرعات لوم
فلما حركوا رؤسهم من غلبة النعاس افزعتهم فجدوا في السير واسرعوا افلت
فلت شباه هذيل لبما كان هذيلا يفلت اللام موطئة
للقسم والفل كسر حد السيف والشباه احد واللام في لبما داخلة على جواب القسم
المحذوف وما مصدرية يقول والله لئن فلت ولسرت هذيل حده اى الهلكة وقتلة

لقد قلت حده بما كان يفلها و يكسرها وبما ابركها في مناخ جمع ينقب
فيه الاظل ابرك البعير اناخه والجمع الموضع الضيق الخشن
والنقب الجرح والثقب والاضل بالمعجمة باطن الخف يقول وبما اناخها في مناخ
خشن صلب يصرفيه الخف مثقوبا مجروحا اى بما اذلها وضيق عليها ولما صبحها
في ذراها منه بعد القتل نهب وسلب الذرى البيت والسلب بالمعجمة
طرد الابل اى وبما اغار عليها صباحا في بيوتها ثم كان منه بعد قتلهم نهب المال
وطرد الابل صليت مني هذيل بحرق لا يملّ الشر حتى يملوا
صلى النار وبها كرضى اذا قاسى حربا واستعير ههنا للابتلاء او شبه الحرق بالنار
ومن تجريدية والحرق بكسر المعجمة الفتى الكريم الشجاع والشر من اسماء الحرب
في عرفهم والضمير في يملوا لهذيل يقول ابتليت به بل بفتى كريم شجاع مني لا يمل
من الحرب حتى يملوا منها ينهل الصعدة حتى اذا ما هلت كان
لها منه علّ انهله سقاه مرة واحدة ونهل اذا شرب مرة واحدة والصعدة
الرمح يقول يسقي الرمح مرة واحدة حتى اذا شرب مرة سقاه مرة اخرى
حللت الخمر وكان حراما وبلاي ما ألمت تحلّ كان عادتهم انهم
كانوا يحرمون الخمر عليهم بالحلف على اخذ الثار وكذا غسل الرأس والجماع
وسائر المباحات وكنى به عن اخذ الثار والّلاي المكث الطويل وما موكدة والمت
نزلت وتحل من الحل حال يقول اخذت ثاري فحالي من نذيل فحلت لي الخمر وكانت
حراما عليّ بالحلف بعد مدة مديدة نزلت لي حلالا فاسقنيها يا سواد بن عمرو
ان جسمي بعد خالي لمحلّ سواد ترخيم سوادة والمحل بالفتح المهزول و
فيه ايهام التضاد للخمر يقول انه قد استحلت بيني وحلت الخمر فاسقنا يا سواده
بن عمرو فان جسمي بعد خالي لمهزول ضعيف يضحك يضبع بقتلى هذيل

وتری الذئب لها یستهل الضحک الفرح والاستهلال رفع الصوت
یقول کثرت قتلی هذیل حتی یفرح الضبع لاجلهم وتری الذئب یرفع صوته فرحان
جذلان من اجلهم حیث یجد هم طعمة له وقال فی الاغانی هو مثل قول العرب الضبع
فامری ام عامر الشری بجراد غطاول وکمر رجال فان الضبع یکنی الی القتیل وقد
استلقی علی قفاه وانتفخ عزمونه ای ذکره وکان کالمنطف فیمتک به فرجه فتحیض
من الشهوة فینیب علیها الذئب فیلد منه السمع وهو دابة یولد له مثل البغل
وفی مثل هذا یقول الشنفری الازدی یضحک الضبع لقتلی هذیل الخ فعلی هذا
معنی تضحک تحیض انتهی کلامه وعتاق الطیر تعد بطانا تخطاهم
فلا تستقل العتاق الاقویا روارادبها النسور والرخم ونحوهما والبطان
جمع بطین وهو الشبعان وروی تهفو من هفا اذا سقط والاول احسن فی الجملة
واستقل الطیر فی طیرانه اذا ارتفع تقول وعتاق الطیر تصبح بطانا لاخماصا
لکثرة الاکل تتخطاهم فلا یرتفع فی طیرانها لثقلها من الشبع وهذا فی غایة المدح
وقال سوید المرائی قال ابو هلال ویقال له سوید المرائد لعمری لقد
نادی بارفع صوته نعی سوید ان فارسکم بنوے من ثانی الطویل
والقافیة متدارک النعی بمعنی الناعی والاضافة الی المفعول تقول لعمری
لقد نادی بارفع صوته ناعی سوید المقتول ای من اخبرنا بموته ان فارسکم
سقط علی الارض میتا اجل صادقا والقائل الفاعل الذی اذا قال قولا
ابنط الماء فی الثری اجل کلمة الجواب لتحقیق الاخبار وصادقا منصوب بفعل
محذوف وتنصب القائل الفاعل علی انه مفعول فعل آخر محذوف معطوف علی
المحذوف وابنط الماء اخرجه وابناط الماء فی الثری کنایة عن بلوغ الغایة ای
قلت له نعم قلت قولا صادقا ونعیت القائل الفاعل الذی اذا قال قولا بلغ

غایۃ وحقیقۃ ای اذا قال فعل واذا فعل اجاد واحسن فتی قبل لم تعلل سن
وجھہ سوی خلسۃ فی الراس کالبرق فی الدجے القبل محرکۃ الشاب الذی
لم یظھر فیہ اثر الشیب والعنس الشیب وجھہ اذا خالطہ نقص رونقہ وآراد بالس
الکبر واستعملہ بالشئ القلیل والاصل ما یختلس من شعر المغرو الغم یقول ھو فتی مقبل
الشباب لم یخالطہ الشیب وجھہ سوی قلیل من شعر راسہ یلمع کالبرق فی الظلمۃ
اشارت الیہ الحرب العوان فجاءھا یقعقع بالاقراب اول من اتی
اللام بمعنی الی والحرب العوان الشدیدۃ وقد مر تحقیقہ وقعقع بہ اذا حرکہ بحیث
یخرج منہ الصوت قال ع یقعقع بین رجلیھا بش + والاقراب جمع قرب وھو
جفن السیف والجمع باعتبار الاجزاء کان کل جزء منہ قرب ویجوز ان یکون لسیفان
فالجمع ما فوق الواحد ونصب اول علی الحالیۃ یقول اشارت الیہ الحرب الشدیدۃ
تدعوہ الیھا فجاءھا یحرک قربہ اواقرابہ وھو اول من اتاھا ولم یجنھا کلا ولکن
جناھا ولیہ فاسی فادرکہ فکان ممن جنی جنایہ جناھا کسبھا والضمیر
المنصوب للحرب واواہ اصلہ اعداہ ابدلت الیاء بالھمزۃ والمستکن فیہ
للولی والمنصوب للمرثی یقول ولم یکسب الحرب ھو بنفسہ ولاکن کسبھا واحدثھا
ولیہ ای صدیقہ فاسی الولی بنفسہ فاعداہ الولی ای صارہ وسیلۃ لوصول ضرباۃ
فکان ھو ممن جناھا وقال رجل من نضر بن قعین اقول ھو ربیعۃ مشد وابن عبید
مصغرا ابن سعد بن حذیمۃ بن مالک بن نضر بن قعین مصغر ابن حارث بن ثعلبۃ
بن ذودان بن اسد شاعر جاھلی ومن حدیث ھذہ الابیات ان ابنہ ذواب
بالمجمۃ فالواو کغراب بن ربیعۃ کان قد قتل عتیبۃ بن الحارث بن شھاب
الیربوعی یوم خوّ فاسرہ ربیع بن عتیبۃ وھو لا یعلم انہ قاتل ابیہ فاتاہ ربیعۃ
بن عبید ابوہ وتکلم فی خلاصہ فوعدہ الربیع ان یاتی سوق عکاظ فلما خلت

رجل
ع

الاشهر الحرم اتى ربيعة وتخلف المربع بعد رفرعم ربيعة انهم علموا امره فقتله المربع بابيه فرثاه بهذه الابيات وسارت عنه وبلغت بني يربوع فعلموا انه قاتل عتيبة فقتلوه به ابلغ قبائل جعفرا ان جعفرا ان أحاول جعفر بن كلاب من ثاني الكامل والقافية متواتر كلمه ان زائدة يقول ابلغ يا مخاطب عني بطون جعفر ولا اريد به جعفر بن كلاب بن ربيعة من هوازن بل انما اريد به جعفر بن ثعلبة بن يربوع بن حنظلة بن مالك من تميم انّ المودة والمودة بيننا خلق كسحق اليمنة المنجاب ان مفتوحة والمودة الصلح والرفق والخلق محركة البالي ومنه ثوب اخلاق والسحق مصدر سحق الثوب اذا ابلاه فهو بمعنى المسحوق واليمنة نوع من برود اليمن والمنجاب المنشق من انجاب الثوب اذا انشق اي ابلغهم عني ان الصلح والود بيننا وبينكم بال خلق مثل مسحوق اليمنة المنشق من شدة البلى اذ واب اني لم اهبك ولم اقم للبيع عند تحضر الاجلاب الهمزة للنداء وازاد بالهبة العفو وبالبيع اخذ الدية والجلب محركة يا يجلب من الاموال الى الاسواق يقول يا ذواب اني لم اعف عن قاتليك ولم اقم لاخذ ديتك منهم عند تحضر الناس ذوي الاحلاب في عكاظ ان يقتلوك فقد ثللت عروشهم عتيبة بن الحارث بن شهاب الضمير لبني يربوع وثل عرشه اذا هدم عزه يقول ان يقتلوك فلا عجب فانك قد هدمت عزهم ومجدهم بقتلك عتيبة بن الحارث بن شهاب منهم فانه كان سيدهم باستدهم كلبا على اعدائهم اعزهم فقد اعلى الاصحاب بدل من عتيبة باعادة الجار والكلب محركة الشدة والاعز الاشق الاصعب اي بقتل اشدهم تسلطا وشدة على اعدائهم وباشقهم فقد انا على احيائهم وقال الحريث بن زيد الخيل

اقول ہو حریث بالمہملتین مصغرا ابن زید الخیل بن سہلول بن یزید بن مہلہل بن عبد رضا بالضم بن محسن بن لوذر بن عدی بن کنانۃ بن مالک الطائی البنہانی ہو وابوہ والمرثی کلہم صحابۃ واما المرثی فہو اوس بن خالد بن یزید بن المہلہب ابن عم زید الخیل ومن حدیثہ ان عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالے عنہ کان قد بعث رجلا یقال لہ ابو سفیان لیستقری ای یطلب قراءۃ القرآن من اہل البادیۃ ویضرب من لا یقرء فاستقرء اوس بن خالد فلم یقرء فضربہ بسوطہا فمات فقامت امہ تندبہ فاقبل حریث ینشد علے ابی سفیان فقتلہ ثم انشد

الا بکر الناعی باوس بن خالد اخی الشتوۃ الغبراء والزمن المحل

من اول الطویل والقافیۃ متواتر البار مستعلقۃ بالناعی فانہ یقال نعاہ وبہ اذا اخبر بموتہ والشتوۃ الغبراء السنۃ الباردۃ التی یغبر الاطراف فیہا لکثرۃ الغبار وہبوب الریاح ولا تکون الا اذا کانت السنۃ مجدبۃ والمحل انقطاع المطر والوصف بہ مبالغۃ یقول الا اتانا صباحا من نعانا باوس بن خالد الکریم الجواد فی الشتوۃ الغبراء والزمان المحل ای الشدید فان یقتلوا بالعا راوسا فانني ترکت ابا سفیان ملتزم الرحل یقول فان قتل ابو سفیان واتباعہ اوس بن خالد بالغدر حیث لم یقتلوہ بالحق فلا اتاسف علیہ اولا تتاسفی علیہ فانی ترکت ابا سفیان ملتزم الرجل لا ینشک علیہ حرث قتلتہ علیہ فلا تجزعی یا ام اوس فانہ یصیب المنایا کل حاف وذی تخل الضمیر المنصوب للشان والحافی من لا نعل فی رجلہ ولا خف یقول فلا تجزعی علیہ یا ام اوس فان المنایا تصیب کل انسان قتلنا وقتالا فامن القوم عصبۃ کراما ولم نأکل بہم خسف النخل البارفی کلا الموضعین للمبالغۃ والخسف محرکۃ التمر الردی یقول نحن قوم کرام قتلنا

بمن قتل منا عصبة من القوم المخالفين اغرة كراما ولم نأكل بدلهم ترابا اى
لم نأخذ دياتهم شيأ ولا الاشى ما عشت فى الناس ساعة ولكن اذا ما
جاد بنى صنيع يقول ولولا الحزن فى الدنيا لما عشت فى الناس ساعة
اى لو كنت مخزونا انا وحدى ما عشت ساعة ولكن مثلى كثير فاذا اشتدت
جاد بنى مثلى اى بكى كما بكيت وقال ابو حبال اليزار بن ربعى القشيرى
الصحيح ابو خلاك بالمهملة فالنون نص عليه فى القاموس العيد بنى امية الذين
تتابعوا ارجى الحيوة ام من الموت اجزع من ثانى الطويل و
القافية متدارك الهمزة للانكار والغرض التحسر يقول ابعد اخوانى
الذين ماتوا عنى متتابعا ارجو لذة الحيوة ام اجزع من سكرة الموت تمانية
كانوا ذوابة قومهم بهم كنت اعطى ما اساء وامنع الذوابة
فى الاصل الشعر فى اعلى الناصية ويقال لسيد القوم وامنع عطف على اعطى
والمعنى واضح اولئك اخون الصفاء ذريتهم ما الف الا اصبع ثم
اصبع اضافة الاخوان الى الصفاء من اضافة الموصوف الى الصفة
المعنوية كما فى زيد صدق وزريتهم مجهول اى اصبتهم ونجعت بهم والمعنى مستغن
عن البيان لعمرك انى ما تخليل الذى له علىّ دلال اجب لمفجع
المفجع اسم مفعول والباء متعلقة به يقول لعمرك انى لمفجع بانخليل الذى كان له
علىّ دلال واجب شدة حبى اياه وانى ما بمولى الذى ليس نافعى ولا ضائرى
فقد انه لممتع عطف على انى المذكور والمولى ابن العم
والظرف متعلق بالممتع والضمير الغزر يقول وانى تمتع بالمولى الذى ليس
فقدانه نافعى ولا ضارى وقال مطيع بن اياس اقول هو مطيع بن اياس
بن مسلم بن سلمى بن نوفل بن معاوية بن عروة بن صخر بن يعمر بن نفاثة

بن عدی بن الدیل الکنانی الدیلی شاعر اسلامی یکنی ابا سلمی وکان یرمی بالزندقة یرثی یحیی بن زیاد الحارثی وکان صدیقا له یا اهل یثوا لقلبی القدح والمدموع السوائح یسفح اصل اهل اهلی خذفت یا المتکلم حذف شاذا وبکی مشددا الکبکی مخففا والقرح کالکتف المتقرح والسواکب جمع ساکب من سکب الماء اذا صبه والسفح بفتحتین جمع سفوح یقال دمع سفوح ای منصب سائل یقول یا اهلی لکم الاجل قلبی المتقرح والدموع السواکب للدم السفح ای السائلة فانها تحلا الرحمة آوان الاشتراک فی الحزن یورث الخفة فی المحزون راحوا بجیبی او لوطا وعنی الاقدار لم یتبکروا لم یترحوا اراد بالاقدار الامور المقضیة المقدرة وتبکر اذا ذهب بکرة وراح اذا ذهب رواحا ای عشیا والضمیر فی الفعلین للاقدار یقول راح الناس بیحیی بن زیاد الی قبره لما اصابته الاقدار ولوطا وعنی الاقدار لم تبکر ولم تترح عنی الیه حتی تصیب یحیی وتقتله یا خیر من یحس البکاء له الیوم ومن کان امس للمدح قد ظفر الحزن بالسرور وقد اوبل مکر وهنا من الفرح اللام بمعنی علی والمدح کعنب جمع مدحة وظفر به نیله واراله الله من عدوه نصره علیه یقول یا خیر من یحسن البکاء علیه الیوم وخیر من کان اهلا للمدائح امس قبله قد ظفر حزننا بسرورنا وقد نفر مکروهنا من الغم علی محبوبنا من الفرح وقال ایضا وفی الاغانی انما سمی عجز دیرانی بها الاسود بن خلف کاتب عیسی بن موسی والعلم عند الله قلت الخبانة ولوحة تشج من وابل سحوح من سادس البسیط ای مخلعه والقافیة متواتر الخبانة السجابة الشدیدة البکاء الدیوح بالمهملتین الکثیرة الماء الثقیلة والسح صب الماء من فوق ومن زائدة والوبل المطر

والسموح مصدر وصف به مبالغة وردی سفوح وهو ایضا مصدر وکلاهما یحتمل ان یکون صفة لقول قلت لسحابة شدیدة البکاء کثیرة الماء رتصب مطرا فاسموح او سفوح ای الصریح الذی اسمی ثم استهل علی الضریح امه قصده والضریح بالمعجمة فالمهملتین القبر والتسمیة التعیین بالاسم والاستهلال انشداد الانصباب واللام فی الضریح للعهد الخارجی ای قلت لها اقصدی القبر الذی اسمیه لک ثم انصبی علیه شدیدا لیس من العذل ان تشحی علی فتی لیس ما تشحیه اشحج البخل ای لیس من العدل ان تبخلی علی کریم لیس بخیل هذا وقد بقی ابیات ذکرت فی الاغانی وقال اشجع بن عمرو السلمی هو شاعر اسلامی یکنی ابا الولید وهو من آل الشرید بن سطروالسلمی یرثی عمرو بن سعید بن سلم بن قتیبة بن مسلم الباهلی نص علیه فی ابن خلکان مضی ابن سعید حین لم یبق مشرق ولا مغرب الا فیه مادح من ثانی الطویل والقافیة متدارک یقول مات عمرو بن سعید حین مدحه کل الناس علی ما کان فیه من الفضائل والفواضل وما کنت ادری ما فواضل کفه علی الناس حتی غیبته الصفائح الاولی نافیة والثانیة استفهامیة والصفائح الحجارة العراض تقول وما کنت ادری ما فواضل کفه علی الناس ای ما ادری کمیتها وکیفتها حتی مات ودفن ولم یبق جواد کریم فاصبح فی لحد من الارض میتا وکانت به حیا تضیق الصحاصح نصب میتا علی انه حال من المستکن فی اصبح ونصب حیا علی انه حال من الضمیر المجرور فی به والصحاصح ما استوی من الارض تقول فاصبح ثاویا فی لحد ضیق من الارض وهو میت وقد کانت الارض الوسیعة تضیق به ای بحیث وانباعه وهو حی قائم سائلک ما فاضت دموعی فان تغض فحسبک منی ما بحن الجوانح

شجع بن عمرو

ناظرفیہ معدریہ وفاض الدمع والماء اوا کثر وغاض اذا نقص وقل واجنۃ جمع
والجوانح الضلوع یقول سابکیک ما دامت دموعی فائضۃ فان تحل سبیلا نحتا
ونقص فیکفیک منی ما تخفیہ ضلوعی من الکرب والقلق والہم والحزن فہما انا مع
رزء وان جل جانح ولا بسرور بعد موتک فارح الرزء المصیبۃ
والمستکن فی جل للرزء والفارح المسرور یقول فما انا بعد موتک جانح من
مصیبۃ وان جلت وعظمت علی وعلی الناس کلہم ولا بسرور مسرور وان جل
وعظم کان لم یمت حی سواک ولم یقم علی احد الا علیک النوائح
النوائح جمع نائحۃ والغرض بیان شدۃ الغم والحزن وبلوغہما الی المنتہی ہذا واعلم
ان ہذا البیت من مرثیۃ سحمی بن نشل یرثی بہا اخاہ یزید بن نشل وسنہا لبیت
المشہور لبیک یزید ضارع لخصومۃ لئن حسنت فیک المراثی وذکرہا
لقد حسنت من قبل فیک المدائح المعنی واضح الاحاجۃ لہ الی البیان
وقال یحیی بن زیاد اقول ہو یحیی بن زیاد بن عبید اللہ بن عبید اللہ بن
عبد المدان بن الدیان بن یزید بن قطن بن زیاد بن الحارث بن کعب بن
مالک الحارثی المکنی ابا الفضل اسلامی یرثی عمرو بن سعید المذکور رح نعانا
نعیا عمرو بلیل فاسمعا فزعا فوادا لا یزال مروعا من
ثانی الطویل والقافیۃ متدارک راء افزعہ کروعہ یقول نعانی ناعیا عمرو بن
سعید ایاہ بلیل فاسمعانی نعیتہ فافزعا قلبنا منی لا یزال فزعا خائفا علیہ ہلاکہ
وما دلس الثوب الذی زود کفنہ وان خانہ ریب البلی فتقطعا
اراد بدلس الثوب لحوق العار والذم والریب الصرف والاہلاک یقول وما دلس
الکفن الذی جعلوہ زادا لک بغدر ومنقصۃ حیث لم یذکرک الناس بقبیح وعیب
وان خانہ صرف البلی واہلاکہ فبلی وتقطع وفضا بک الایام حتی اذا است

تُدیلك لم تستطع لها عنك مدفعًا اراد بالایام الحوادث الیومیة او هو
مجاز بالحذف تقول دفعنا بك الحوادث او حوادث الایام کسرات مرات مثل
اذا اتت تلك الحوادث تریدك لم تستطع دفعها عنك مضی فمضت عنی به کل
لذة تقر بها عیناي فانقطعا معًا التفت من الخطاب الی الغیبة
والمجرد فی به للمضی المستفاد من مضی وضمیر التثنیة للمرئی وکل لذة تقول مضی عنی
فمضت بمضیه کل لذة تقر بها عیناي فانقطع هو وکل لذة عنی مضی صاحبی و
استقبل الدهر مصرعی ولابد ان الفی حمامی فاصرعا یقال استقبله فلان فدا
اتاه من قبل وجهه والحمام الموت واصرع مجهول عطف علی القی والالف للاشباع
یقول مضی صاحبی لسبیله والی الدهر مصرعی من قبل وجهه ولابد ان الفی موتی فاصرع
کما صرع صاحبی وقال ابن المقفع اقول هو عبد الله بن المقفع بالقاف فالفاء
فالمهملة کمعظم شاعر اسلامی یرثی اباعمرو بن العلاء بن عمار بن عریان بن عبد الله
التمیمی البصری احد القراء السبعة وهذا هو القول المشهور وقیل یرثی عبد الکریم
بن ابی العوجاء وقیل یرثی یحیی بن زیاد الحارثی وقد تنسب هذه الابیات
الی ابنه محمد بن عبد الله بن المقفع وهذا اصوب عند ابن خلکان علی القدیرین تکون
من مرثیته ابی عمرو فی زمانه قد مات عبد الله بن المقفع قبل موت ابی عمرو وهذا والعلم
عند الله یرثینا اباعمرو احی مثله فلله ریب الحادثات یمن
قطع من ثانی الطویل والقافیة متدارک ردیه مجهولا اصیب به والریب الصرف
والاهلاک ومن استفهامیة تقول اصبنا بابی عمرو ولاحی فی الدنیا مثله حتی نستلوذ عنه
فللدهر صرف الحوادث بامی رجل وقع امی العجب من وقوعه علیه فانه لم یکن جدیرا ان
یقع علیه فان تك قد فارقتنا وترکتنا ذوی خلة ما فی انسداد لها رأب
فقد جر نفعًا فقد نالك انتنا امنا علی کل الرزایا من الجزع

ابن المقفع

الحلة الحاجة والخلل وجملة النفي نعت له وتنكير نفعا للتعظيم وفقدنا فاعل جبر والكاف بدل من نفعا وكلمة على من صلات الجزع ومن صلة الامن والرزايا المصائب يقول فان يكن قد فارقنا وتركتنا ذوي حاجة شديدة لا يطمع في انسدادها فقد جبر فقدنا اياك نفعا عظيما وهو انا امنا من الجزع على كل المصائب والآلام حيث لا نجزع على مصيبة اي مصيبة كانت بعدك وقال بعض بني اسد يبكي على قتل العدان فاتهم طالت اقامتهم ببطن برام بلد من ثاني الكامل والقافية متواتر العدان بفتح المهملة ببطن من اسد ذكره الشارح ولم اجده في بطون اسد وبرام كسحاب وقطام موضع يقول يبكي على من قتل من العدان فاتهم طالت اقامتهم ببطن برام حيث قتلوا فيه كانوا على الاعداء نارا محرقة ولقولهم حرما من الاحرام اراد بالمحرق عمرو بن هند فانه كان قد احرق بانة من بني دارم او الحارث بن عمرو ملك الشام فانه اول من احرق العرب في بلادهم وعنى بالحرم الشهر الحرام فانهم كانوا يمدحون الكريم المغيث بانه الشهر الحرام قال الذبياني يبتدحان يهلك ابو قابوس يهلك ربيع الناس والشهر الحرام ويويده لفظ الاحرام فان الحرم عندهم حرم مكة وهو واحد واما حرم المدينة فهو حادث فاخذه في هذا الموضع موقوف على ان يكون الشاعر اسلاميا مسلما وهو في غير الخفاء يقول كان هولاء القتلى نارا محرقة على اعدائهم وشهرا من الاشهر الحرم لقومهم لا تهلكي جزعا فاني واثق برماح قومي وعواقب الايام آمي لا تهلكني جزعا وقلقا فاني واثق برماح قومي وعواقب الايام فعسى ان ناخذ بثارهم عادات طي في بني اسد لهم ردي القنا وخضاب كل حسام الظاهر ان معناه ان عادات طي في بني اسد وهم لهم ان يردي رماحهم منهم ويخضب سيوفهم من دمائهم

ولاکن بذا المعنی لایلائم المقام فیجوزان یکون معناہ ان عادات طی سرت فی بنی
اسد ولہم رمی الرماح وخضاب السیوف وذلک ان بنی اسد وطیا کانا حلیفین
وقال آخر یُغنی لی ابو المقدام فاسود منظری من الارض وابتلت
علی المسامع من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یُغنی مجہول من لغاہ اسکن
للضرورۃ وابو المقدام کنیۃ رجاء من حیوۃ الکندی والاستکاک انسداد الاذن
من السکک وہو الصمم یقول یغنی لی ابو المقدام فاسود علی منظری من الارض
فلا اری شیئا وانسدت علی الاذن فلا اسمع صوتا واقبل ماء العین من
کل زفرۃ اذا اوردت لم تستطعہا الاضالع من سیتہ والزفرۃ مرۃ من
زفر الرجل اذا اخرج نفسہ بعد مدۃ واراد بالورود الحدوث والمستکن
فی الفعل لزفرۃ والاضالع جمع اضلع جمع ضلع یقول واقبل الی ماء العین
من کل زفرۃ شدیدۃ باردۃ اذا حدثت فی الاضلاع لم یقید الاضلاع علی
ضبطہا یعنی ان الدمع یخرج مع خروج النفس بلا قصد وقال آخر
قد کان قبلک اقوام فجعت بہم خلّی لنا فقدہم سمعًا وابصارًا
من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر فجعت مجہول والجملۃ خبر کان وخلی لنا
استیناف اونعت اقوام وخلی لنا خبر کان یقول لقد فجعت باقوام قبلک ولاکن
قد ترک فقدہم لنا سمعا وابصارا وان فنی الشحم واللحم انت الذی لم
تدع سمعًا ولا بصرًا الا شفاوامّ العینین امرارًا الشفاء
القلیل وامر الشیء اذا صار مرا والمعنی واضح وقال الشمردل بن شریک
اوہنشل بن حری اقول انا لشمردل بن شریک بن عبد الملک
بن رویۃ بن سلمۃ بن بکر بن صنبار اے بالمعجمۃ فالمہملۃ بن عبید بن ثعلبۃ
بن یربوع التمیمی الیربوعی یرثی اخویہ وائلا وقدامۃ نص علیہ فی الاغانی

وھو شاعر اسلامی من شعراء الدولۃ الاموبۃ یقصد خلیلای الذین نعما دموعی
حیث اسرع الحزن فی عقلی من اول الطویل والقافیۃ متواتر رفع خلیلای علی
انہ فاعل فاعل محذوف ای فدے مجہولا وفی الاغانی سبیل حبیبی الذین الم
وعلہ بنہ ابی الموت الاجمع کل بنی اب یمیشون شتے غیر مجتمع المشل وسبیل حبیبی الذین
الم تعترضہ بالمہلۃ فالمعجمۃ اخذہ قلیلاً قلیلاً یقول فدے بنفسے خلیلای اللذان
امن دموعی شیئا فشیئا حتی اسرع الحزن فی عقلی فاختلط وفسد ولولا الاسی
ما عشت فی الناس قد مر بیان ہذا الشعر من قریب ولا یوجد فی الاغانی
وقال ایضاً اقول ہے مہلہل بن حرے یرثی اخاہ مالکا وکان قد قتل بصفین
مع علی کرم اللہ وجہہ اغر مصباح الدجنۃ یتقی قذی الزاد حتی یستفاد
الطابہ من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الدجنۃ بالضم وتشدید النون
الظلمۃ والقذی بالقاف فالمعجمۃ کالعصا ما راعت الناقۃ والشاۃ من مار
ودوم قبل ان لا دوۃ ولبد ما وکنے بہ عن الزاد الخبیث بدلیل الطابیہ والجزر
فی الطابیہ عزاہ ویقول ہو اغر کمصباح الظلمۃ یتقی خبیث الزاد حتی
یستفاد الطیبہ ای ما یحصل بالغزو والغارۃ وھو من وجدت علیہ اذا
اذا تمت لاثبت ای ع اما ان صاحبہ کلیہ عن بمعنی علی مالبا والظرف
متعلق بالوجد یقال وجد بہ وجدا علیہ اذا حزن علیہ یقول وھو ان وجدے
علیلے وحزنی علیہ اشتے اذا شئت ان الاقی رجلا مات صاحبہ لاقیتہ
لان الاشتراک فی الحزن یخفف الحزن اخ ما جدلم یحزنی یوم مشہد
کما سیف عمرو لم تخنہ مضاربہ یقال اخزاہ اذا فضحہ واراد لعمرو
عمرو بن سعد بن الزبیدے رضہ وسیفہ الصمصامۃ او ذا النون
فانہ کان لہ سیفان وخان السیف اذا لم یفعل او اخطاء والمضارب جمع مضرب

اسود بن زمعہ

وھو موضع من السیف یضرب بہ یقول اخ ماجد لم یصبحی یوم شدو حرب بخذلانہ
ایاے و ترکہ کما ان سیف عمرو لم یخنہ مضاربہ قط و قال الاسود بن زمعۃ
اقول ھو الاسود بن زمعۃ بن مطلب بن اسد بن عبد العزی بن قصی بن کلاب
القرشی الاسدی جاہلی یرثی بنیہ زمعۃ و حارثا و عقیلا و کانوا قد قتلوا
یوم بدر کافرین و من حدیث ھذہ الابیات ان قریشیا کانت قد حلفت ان
لا تبکی قتلاھا لئلا یشمت بھم اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم و کان الاسود
بن زمعۃ یجب ان یبکی علی اولادہ المقتولین فسمع بکاء امرأۃ فقال
اشحلت الیمین و حل الیکاء فقیل لہ ھذا بکاء امرأۃ فضل بعیرا فقال ابتغی
ان یضل لھا بعیر و یمنعھا من النوم السھود من الوافر و القافیۃ متواتر
بالھمزۃ و الہمزۃ للانکار و الاستبعاد و ان بتقدیر اللام و یمنعھا بالرفع
عطف علی تبکی و السھود السھر یقول ابتغی تلک المرأۃ لاجل ان یضل
بعیرھا و یمنعھا السھر و القلق من النوم ای لا ینبغی ان یکون کذلک و لا تبکی
علی بکر و لا ان علی بدر تقاصر الجدود خطاب لھا علی سبیل الالتفات
و البکر الفتی من الابل و تقاصر اذا انتھی و عنہ اذا عجز و اظہر القصور
یقول فلا تبکی علی بعیر فتی ان اضللتہ فانہ شیء یسیر و لا کن ابکی علی
قتلی بدر عجزت جدودھم فیھا عن البلوغ الی حد الکمال و انتھت الی
ما لا ینبغی ان ینتھی الیہ و لبعدہ * علی بدر سراۃ بنی ھصیص * و مخزوم و رھط
ابی الولید * و لکن ان بکیت علی عقیل * و بکی حارثا اسد الاسود * الا قد ساد
بعدھم رجال و لا یوم کیوم بدر لو یسود * اراد بالرجال آل حرب بن امیۃ ابا سفیان
بن حرب فانہ کان قد ساد قریشا بعد وقعۃ بدر و المعنی واضح و ذکر ان رجلین
من بنی اسد خرجا الی اصبھان فاجتاز ھقانا بھا فی موضع یقال لہ راوند فمات

احد ہما و بقی الاخر معہود ہما فان بنا دہما ان قبر ہ و نسر ہان مکا سین و بصبہان علی قبرہ
ثم صلت الرجمان و کان لا سدی یناد ہما و یترنم بہذا الشعر اقول قد نسبت ہذہ الابیات الی قیس
بن ساعدۃ الایادی و الی عبید بن قدامہ الاسدی و قال العینی انہما للحرین
بن الحارث العاسری احد بنی عامر بن صعصعۃ و کان لہ ندیمان احد ہما من بنی ایاد
و الاخر من بنی حنیفہ نص علیہ فی الاغانی و العلم عند اللہ خلیلی بصاطال
ما قد تما جدکا لا تقضیان کراکما من ثمانی الطویل و القافیۃ متدارک
یقال الرجل اذا استیقظ و ما مصدریۃ و الہمزۃ للاستفہام و جدکما منصوب
بفعل محذوف یقال اجدک لا تقوم ای تجد جدک لا تقوم و المقصود التحریض
علی القیام و الکرے النوم یقول یا خلیلی قوما عن نومکما فانہ قد طال فنومکما
اتجد ان جدکما ان لا تقضیا نومکما الم تعلما مالی براوند کلہا و لا یجزات
من جیبہ سوائما حراق بالمعجمتین فالقاف کغراب موضع براوند و ہو بفتحتین
اصبہان و المعنی واضح اصب علی قبریکما من دافہ فلا تنالاہا
تروجنا کما الدامۃ الخمر العتیقۃ و اصل الاان لا علی ان الشرطیۃ
دخلت فان لم تذوقاہا و لستکن فی تروللدامۃ و ہو من رواہ اذا سقاہ تاما
و الجثی جمع جثوہ و ہو التراب المجتمع و فی الاغانی فلا تذوقاہا ارویا کما
یقول اصب علی قبریکما من خمر عتیقۃ فان لم تنالاہا و لم تذوقاہا تروقبورکما
لا سحالۃ اقیم علی قبریکما لست بارحا طوال اللیالی او یجیب صدیکما
البارح الزائل و جملۃ النفی حال و الطوال کسحاب بدی الدہر و اد بمعنی
الان و الصدی علی زعم الجاہلیۃ طائر یخرج من راس المیت
اذا بلی فیصیت یقول اسقونی علی قبری کما غیر منفک عنہا و لا زائل الا ان
یحسبنی صدا کما و لیلۃ حتی الممات ہا الذی یرد علی ذی علتان کما رد علیہ

اعادہ علیہ ومفعولہ محذوف والعویل صوت البکاء کالعویل وان بالکسر شرطیۃ
وما استفہامیۃ وبالفتح مصدریۃ ومانافیۃ یقول وایکیک حتے المات وای
شئی یرد ما ذہب منکما علے ذی عویل ان بکاکما او لیس الذی یرد
شیئا علے ذی عویل بکاءہ ایاکما جری النوم بین الجفن والمقل منکما
کانکما ساقی عقار سقاکما العقار بالضم الخمر وروے جری الموت
مجری اللحم والعظم منکما یقول قد جری النوم منکما من اللحم والحاجبین کما
سقاکما عقار اساقی عقار امن طول نوم لا یجیبان داعیا کان
الذی یسقی الدم کما لہمزۃ للاستفہام ومن بیہ قال عبد الملک
بن عبد الرحیم الحارثی شاعر اسلامی یرثی سعید بن عثمان بن
عفان رضی اللہ تعالے عنہ وکان قد قتلہ غلمانہ انی لاد باب التقوی
لغا بط بسکنے سعید بین اہل المقابر من ثنائی الطویل والقافیۃ متدارک
والبیت مخروم یقول انی اغبط الموتے بسکنے السعید بینہم وان لم نفجع
بہ اذ تکاثرت علی لم اہتف سواہ بنا صحا یقال نجبہ بہ او جعہ بہ
وہتف بہ دعاہ برفع صوتہ یقول وانی لموجع لفقدانہ اذ تکاثرت
علی اعدائی ولم ادع ماسواہ ناصرا فلم یجبنی وقد کان یجیب الداعی
فکنت کمغلوب علی نصل سیفہ وقد حز فیہ نصل حران ثائر
الجرور رفے سیفہ للمغلوب ومعنے المغلوب علی نصل سیفہ ان نصل سیفہ قد انکسر حین
ما کان محتاجا الیہ اشد احتیاج والحز القطع والغدیۃ بفتح مثل قعدیۃ الجرح
بجانے قول ذی الرمۃ یجیرح فی عراقیبہا نصلی اے جعل
عراقیبہا موضع الجرح والحران العطشان والثائر طالب الثار یقول
فکنت بعد موتہ کرجل انکسر نصل سیفہ مع شدۃ حاجتہ الیہ فصار مغلوبا

وقد جعله نصل رجل وثار عطش ان الى اخذ الثار موضع القطع لتيناه ذوادا
فاجحنا القرى من البث والداء الدخيل المخامر يقال اسجد الابل اذا اشبعها
واسجد العطاء اذا كثره فالقرى منصوب على التمييز وعلى الثاني على
المفعولية والبث الحزن الشديد وارادبالداء الدخيل الحزن والكرب المخامر
المحاط ليقول لتيناه زائدين فاشبعنا قرى او اكثر قرانا من الحزن
الشديد الذي لا بد من بثه واظهاره من الهم الدخيل الناشط للاحشاء و
ابنا مزرع قد نما في صدورنا من الوجد يسقى بالدموع البوادر والمرجوع
والوجد الحزن ويسقى بحمول والبوادر الدموع التي لا يمكن ضبطها يقول
ورجعنا منه بزرع قد نما في صدورنا من الحزن يسقى بالدموع البوادر
ولما حضرنا لاقتسام تراثه اصبنا عظيمات اللتي والمآثر اللام للتوقيت والمعنى
جمع لمة وهو في الاصل ما الفيت في فم الرحى ثم استعير للعطية والمأثرة جمع
مأثرة وهي الفضيلة التي تؤثر اي تنقل في مجامع القوم يقول ولما
حضرنا وقت اقتسام ماتركه من التراث لم نجد شيئا من الاموال وانما اصبنا
عظيمات العطايا والفضائل ولم تكن قابلة القسمة فاسمعنا بالصمت رجع
جوابه فابلغ به من ناطق لم يجاوبا الصمت السكوت والرجع بمعنى المرجوع
قال الله تعالى ويرجع بعضهم الى بعض القول فابلغ به فعل التعجب يقول فاسمعنا
بالسكوت لا بالكلام جوابه المرجوع الينا فاي شيء جعله ابلغ من ناطق لم يتكلم
وانما جعله ناطقا لانه اثبت له الاسماع وهو من لوازم الناطق وانما قال
قال لم يجاوبا ولانه اثبت له الاسماع بالسكوت وقالت امرأة من بني شيبان
قيل هي بنت غروة بن مسعود بن عامر بن عمير بن ابي ربيعة الشيبانية يرثي
ابا ها فروة وعمها خليسا وقد كانا قتلا يوم صين اباذ مع المنذر بن ماء السماء

امرأة من بني شيبان

عين حارب الحارث بن ابی شمر الغسانی نص علیه فی الشرح ولا کن لفظ البیت یدل
علی ان المرثی واحد وقالوا اما جد اصلکم قتلنا کذاک الرمح یکلف بالکریم من الوافر
والقافیة متواتر الاشارة فی کذاک الی القتل المستفاد من قتلنا وکلف عنقه
تقول وقالوا لنا انا قتلنا سنکم رجلا شریفا جبنا هم بانه لا عجب فیه فان الرمح
کذلک یهوی الکریم ویحبه فیقتل بعین اباغ فاسمنا المنایا فکان قسیمها
خیر القسیم الظرف متعلق بقاسمنا والاصل انه اضیف عین الی اباغ
بن سلیح ثم رکب ترکیبا امتزاجیا کمعدیکرب وامتنع صرفه للترکیب والعلمیة وهو
موضع بالشام ولد یوم معروف من ایام العجاهلیة والمنایا یحتمل الرفع والنصب
والقسیم ما یخرج بالقسمة تقول انا قاسمنا المنایا فی عین اباغ وکان قسیمها خیر
قسیم ولقی فی ایدینا شره وقال عتبی هو عتبة بن الحارث بن مالک العقیلی یرثی رفیقه عداء اعداء من للعیلات علی الوجی
واضیا من لیلیو اللزول من ثالث الطویل والقافیة متواتر الهمزة للنداء
ومن استفهامیة والعیلة الناقة التی لا تصبر علی العمل الشاق والنعر والوجی
رقة الاخف من کثرة السفر وتبیته اتاه لیلا واللزول مصدر یقول یا عداء من یضمر
بعدک للنوق التی اعیاها الوجا لکثرة الاسفار وقد کنت تعطی المسافرین بدلها
نوقا سلیمة قویة فتسیر بهم ومن تکفل الاضیاف لیل یا تون لاجل نزول والسراة
اعداء با للعیش بعدک لذة ولا تخلیل بهجة بخلیل یقال بهج به یبهج بهجا یا عداء لم یبق لذة
للعیش بعدک ولا تخلیل بهجة بخلیل وان تلق العیش والسماء اعداء ما وجدی
علیک بهین ولا الصبر ان اعطیته بجمیل یقال وجد به وعلیه اذا حزن علیه و
اعطیت مجهول والصبر الجمیل ما لا جزع فیه ولا الفزع والمعنی واضح وقال الفضل
والوزن واحد کانی وقد عداء لم نسر لیلة لم ندج الضاء لمن ذمیل الارجاء

الدفع العنيف والنضو البعير المنزول يجمع على النضاء والذميل السير اللين يقول
لفارقت والعدا مه كانا لم نسر كلية من الليالي ولم ندفع مهازيل ابل لهن سير
لين من الاعياء ولم تلق حلبا بيداء بسلقع ولم نرم جو زالليل حيث يميل م
متكلم بن الاتاوي والبيداء الصحراء والبلقع الارض التي ليس فيها من الماء والكلاء وحوز
الليل وسطه ونصبه على الظرفية والمستكن في يميل له يقول وكانا لم نلق رحالتنا
بارض فالليله عن الماء والكلاء ولم نرم بانفسنا وسط الليل حيث يميل الى الصبح
وقال ابو اليحمنا اقول هو تقديم المهملة على الجيم كنية نصيب مصغرا سمي
المهدي وكان عبدا قد نشأ باليمامة ثم اشترى للمهدي وقد كان المنصور
حيا فلما سمع شعره اعتقه وزوجه وسكنه بنته اليحمنا ومن حديث هذه الابيات
انه دخل على ثمامة بن الوليد العبسي لعبد وفاة اخيه شيبة بن الوليد وهو يقسم
خيل شيبة على الناس فامر له بفرس فابى ان يقبل ويكي واشتد اولها يا شيبة
الخير اما كنت لي شجنا اليت بعدك لا اسكي على شجن نص عليه في الاغاني
اصبحت جياد ابن قعقاع مقسمة على الاقربين بلا من ولا ثمن ابن السبيط
والقافية متراكب الجياد جمع جواد وهو الفرس الكريم واراد بالمن الهبة
والوصية وبالثمن البيع وفي الاغاني بلا حمد تقول صارت جياد شيبة بن الوليد
بن القعقاع العبسي مقسمة في اقاربه بلا هبة ووصية وبلا بيع بل بالارث
ورثتهم فتسلوا عنك اذ درنوا وما ورثتك غير الهم والحزن خطاب لابن
قعقاع على الالتفات والفعل من التوريث وهو تعدي الى المفعولين والمفعول
الثاني محذوف لقول ورثتهم اياها فتسلوا عنك بها اذ ورثوك وما ورثتك
سوى الغم والحزن وقال آخر للنعم الفتى افضى بأكناف حائل غداة الو
اكل الرديفة اسم من اول الطويل والقافية متواتر المخصوص بالمدح محذوف

وحائل موضع بجبال علی وموضع بنجد ولا یدری المراد به والاکل بالضم ما یؤکل والنصب
علی انه خبر اضحی والرد مذنبة نسبة الی رد وهی زوج سمهر وکانا لصلیحان الرماح
والسمهر من اجود الوان الرمح یقول واللہ لنعم الفتی من اضحی طعمه للرماح السمهر
غداة الحرب بلطراف حائل لعمری لقد اردیت غیر مزلج ولا مغلق باب السماحة
اردیت مجهول من ارداه اذا اهلکه والمزلج بالمعجمة فاللام فالجیم کمعظم الرجل الناقص
ومن لحق بقوم ولصق بالسماحة علی انه مفعول مغلق وهو اسم فاعل من اغلق
الباب یقول لعمری لقد اهلکت غیر ناقص وغیر مغلق باب الکرم لعذرک من الاعذار
سابکیک لا مستبقیا فیض عبرة ولا طالبا بالصبر عنک لیستقاء ترکه بانیا
والفیض السیلان وعنی لباقیة لصبر السلو والسکوت یقول سابکیک غیر تارک فیض عبرة
بل مقضیا ایاه ولا طالب بالصبر السکوت والسلو بل نوح مکث ولبث وقال خلف
بن خلیفة اتول مولی قیس بن لقیطة بن عکابه شاعر سهلمی اعاتب نفسی ان
تبسمت خالیا وقد یضحک الموتور وهو حزین من ثالث الطویل والقافیة متواتر ان
بتقدیر اللام وخالیا من خلا به اذا انفرد به حال من ضمیر اعاتب وهو الاجود والموتور
من اصیب نفسان فی اهله وماله یقول اعاتب نفسی خالیا ای اذا کنت فی خلوة
لاجل ان تبسمت فی مجمع من المجامع ثم یعتذر ویقول وقد یضحک المصاب وهو محزون
فالضحک الظاهر لا ینافی الحزن الباطن وبالدیر اشجانی وکم شجک بین
المصلی بالبقیع تنجون لدیر موضع والشجن الحزن والهم جمع حاشجون
وشجان والشجی الحزین من شجی کرضی والضمیر المجرور له والادبن
تصغیر دون والمصلی والبقیع موضعان یقول وبالدیر احزانی
وغمومی حیث دفن فیه المرثی وکم من حزین له احزان دون المصلی
بالبقیع ربی حولها امثالها ان اتیتها قرینک انجانا ونحن سکوت

خلف بن خلیفة

للزمے جمع ربوۃ وہے الرملۃ المرتفعہ مرفوع علی انہ بدل من ستجون او خبر محذوف
وعنی بہا القبور المشرفۃ وقرین من قراہ اذا اضافہ واطعمہ والسکون جمع
ساکن کشہود وقعود ویقول قبورا دہی قبور مثلہا قبور رحولہا ان امیتہا قرنیک
اخرانا وہن سواکن ولا محالۃ للتضیف من نوع الحرکۃ کفی الہجرانا لم یضم
لک امرنا ولم یاتنا عنک الا یقین الہجر مفعول کفے وانا فاعلہ یقول کفی الہجرانا
لم تتضح لک امرنا من الہم والکرب ولم یاتنا خبر یقین عما لدیک من اشہ وانجح
ولا حاجۃ للہجر الے امر زائد علیہ وقال عبد اللہ بن ثعلبۃ الحنفی
ہو احد بن حنیفۃ بن لجیم بن صعب بن علی بن بکر بن وائل لکل اناس مقبرۃ
بفنائہم فہم یقصدون والقبور تزید علی الوزن الاول الفناء حول الدار و
المعنے واضح وما ان یزال رسم دار قد اخلقت وبیت لمیت بالفناء جدید
کلمۃ ان زائدۃ لتاکید النفے واخلقت بمعنے اخلولقت یقال اخلولق
الرسم اذا استوی بالارض وبقے اثرہ منہ واسقاط الہمزۃ للضرورۃ وتانیث
الفعل لاجل تانیث المضاف الیہ اعنے بہ الدار فان المضاف قد یکتسب التانیث
والجمعیۃ من المضاف الیہ والماضی بمعنی المضارع ویحتمل ان یکون قد اخلقت
نعت دار وجملۃ ان یزال محذوفا مع الجواب ان یکون الفعل مجردا من
اخلقہ اذا کساہ ثوبا خلقا وبیت لمیت خبرہ وصح کونہ مبتدا لوقوعہ نکرۃ
مخصوصۃ یقول ولا یزال رسم دار یخلولق او لا یزال رسم دار قد
اخلولقت اوکسیت ثوبا خلقا یفنے ویذہب وبیت المیت یجد بالفناء ہم جیرۃ
الاحیاء اما جوارہم فدان واما الملتقے فبعید یقول ان الاموات
جیران الاحیاء ولکن جوارہم فقریب غایۃ القرب واما ملاقاتہم فبعید کل
البعد وقال اخر لا یبعد اللہ اخوانا لنا ذہبوا فناہم

حدثان الدهر والابد من اول البسيط والقافية متراكب
والفعل نعت نائب عن ابعده اذا اهلكه من بعد كسمع اذا هلك قال تعالى
الا بعداً لمدين كما بعدت ثمود وهذه كلمة جرى استعمالها عندهم
فانهم كانوا يقولون بهذا اذا مات عزيز هم اشاراً بانهم يكرهون موته
حيث لا يقولون انه هلك ومات قال تع اخوتي الابتعدوا ابداً وبلى والله
قد بعدوا والحدثان محركة حوادث الدهر والابد الدهر اتى به بمحض التاكيد
والمصراع الثاني بيان لذا بهم يقول لا يهلك الله اخواننا الذين ذهبوا
اي افناهم حوادث الدهر والزمان ممن هم كل يوم من بقيتنا
ولا يؤوبون الينا منهم احد نمد من الامداد وبقية القوم خيارهم والاوب
الرجوع وقال عطمش الضبي اقول هو تعظمش بالمعجمة فالمهملة فالمعجمة
كسفرجل الضبي الشقري احد بني شقرة بن كعب بن ثعلبة بن سعد بن خشة
الى الله اشكو لا الى الناس انني ارى الارض يبقى والاخلاء يذهبن من ثنائي
الطويل والقافية متدارك انتهى مفعول اشكو والذهاب بمعنى الفناء
والاخلاء جمع خليل والمعنى واضح اخلاء لو غير الحمام اصابكم عتبت ولكن
ما على الموت معتب اخلائي بالنزه على حذف ياء المتكلم منادى واحكام
الموت يقول يا اخلائي لو اصابكم سوى موتكم عتبت عليه لا محالة ولكن
لا عتاب على الموت فكيف افعل وقال ارطاة بن سهية مر نسبه
وحسبه في الحماسة ومن حديث هذه الابيات على ما هو في الاغاني انه
كان لبعض ولد عزيز يقال له عمر وفات محزن عليه شديداً واقام على قبره
لا يفارقه فلما اراد ربيط النجمة اي الخروج الى الماء والكلاء وحان الرواح
نادى ابنه الميت روح معنا يا ابن سلمى فقالوا له كيف يروح معك من مات

من حول فقال انظروا اللیلۃ الی الغد فاقاموا فلما اصبح نادراہ اغ
معنا یا بن سلمی فلم یزل الناس یذکرونہ الدھر حتی سل سیفہ وعقر راحلتہ و
قال لاتبکم فامضوا واقیموا فرقوالہ واقاموا عندہ فقال ھل انت ابن
لیلی ان نظرتک رائح مع الرکب او غادٍ غداۃ غد معی من ثانی الطویل
واقافیہ متدارک الصواب ابن اسلمی ونظرہ انتظرہ یقول بل انت یا ابن فلانۃ
رائح مع الرکب ان انتظرتک او انت غادٍ معی غداۃ غد وقفت علی قبر
ابن لیلی فلم یکن وقوفی علیہ غیر ما یکی وجزعا یقول وقفت علی قبرہ فلم یکن وقوفی علیہ
یورث نفعا الا یکا، وجزعا عن الدھر فاصفح انہ غیر معتب وفی غیر من قد ادرک الارض قاطع
صفح عنہ اذا اعرض عنہ وعفا واعتبہ ارضاہ وسکت عتابہ ووارت من واراہ
اذا اخفاہ وضمیر المفعول محذوف یقول ان کنت تصفح عن مذنب فاصفح عن
الدھر فانہ غیر معتب وان کنت تطمع فی شیٔ فاطمع فی غیر من اخفتہ الارض فانہ
لاینفع الطمع فیہ وقال اخر فی اخ لہ مات بعد اخ اقول ھو رجل من
کلب یرثی اخاہ صیفیا وکان مات بعد اخیہ سعید کما یاتی فی اخر ھذا الباب
کانی وصیفیا خلیلی لم نقل لموقدنار اخر اللیل او قد
من ثانی الطویل واقافیہ متدارک یقول فارثنی خلیلی صیفی فقد ارثنا
حتی کانا لم نقل لموقد نار اخر اللیل اوقد النار وقد کنا نقول لہ ذلک للاضیاف
والمساکین ولو انھا احدی یدیّ رزیتھا ولکن یدی بانت علی اثرھا
الضمیر المنصوب للقصۃ ورزیتھا مجھولا اصیبت بھا وجواب لو محذوف
وبان فارق وجاء علی اثرہ ای بعدہ یقول فلو اصبت باحدی یدی
لصبرت ولکن بانت یدی علی اثر ید فبقیت بلا یدین فکیف اصبر علیھما
فاقسمت لا اسی علی اثرھالک قدی لان من وجد علی ھالک قد

اسعے علیہ کرضے تاسف و قد اسم فعل مراوف یکفی یقال قدنی درہم
وقد زید اگر درہم و وجد علیہ حزن علیہ یقول فاقسمت لا اخزن علی
اثر ہالک ہلک لبیدہ فانہ یکفینی الان ہذا الوجد من کل وجد علی کل
ہالک وقال اخر فی ابن لہ ہو ابنی من علی شرف بھول
عقابہ صعدہ من ثانی الوافر والقافیۃ متراکب ہوے سقط و علے
اسیتہ بمعنے فوق قال ع عدت من علیہا بعدما تمطوا والشرف المکان
المرتفع و ہالہ افزعہ والعقاب طائر معروف والصعدہ محرکۃ فی معنے
الصعود مرفوع علے انہ فاعل یھول والجملۃ نعت شرف یقول قد سقط
ابنی من فوق مکان مرتفع یفزع صعودہ عقابہ لکمال العلو فیخاف
علے نفسہ عند صعودہ ھوی من راس مرقبۃ فزلت رجلہ ویدہ
المرقبۃ موضع الارتقاب ولا یکون الا مرتفعا فانہ لا ینظر الے الاعداء
من مکان منخفض یقول سقط من راس مرقبۃ فزلت رجلہ ویدہ من
مواضعہا ولا ام فتبلیہ ولا اخت فتفتقدہ عطف الفعلین علے المنفی
کما فی قولہ تعالے فلا یوذن لہم فیعتذرون ای فلا یعتذرون
ولو کان جوابا للنفی یقال فیعتذروا والافتقاد طلب المفقود ای لیس
لہ ام فلا تبکیہ ولیس لہ اخت فلا تطلبہ ھوی عن صخرۃ صلد ففرت
تحتھا کبدہ الصخرۃ الحجر الصلب والصلد الاملس وفرث کبدہ بالفا فالمھملۃ
فالمثلثۃ مخففا ضرب کبدہ وہو حے کفرتہا شدوۃ وروی ففرت من فزہ
اذا ازعجہ من مکانہ وروی نفثت من فتہ اذا وقہ وروی فضرت
مخفف فریت علے لغۃ من فری الادیم اذا قطعہ والفعل علی الکل
مجہول یقول سقط عن حجر صلب املس فضربت کبدہ تحتہا او ازعجت

عن موضعها او وقت او قطعت الام على تبكيه * ولكسر ولا جدة يقول
يدعني الناس على التبكي عليه واطلبه فلا اجده في شئ يوكيف يلام مخزون كبير
فانه ولكل اى محزون شيخ كبير وقال آخر قيل هو عباس بن الاحنف الحنفي
اليمامي ث عراسلامي اذا افاد عفوت الصبر بعد ك والبكاء اجاب البكا
طوى عادم عجب الصبر من اول الطويل والقافية متواتر اى ولم يجب الصبر طوعا
ولا كرها فان ينقطع منك الرجاء فانه سيبقى عليك الحزن ما بقي
الدهر الضمير المنصوب للشان وعليك متعلق بالحزن وما مصدرية ظرفية تقديره
فان ينقطع منك الرجاء فلا ينقطع الحزن عليك ما بقي الدهر وقال المنابغة يرثي
* اخاه من امه عاتكة بنت انيس الاشجعية اقول انى وجدت هذه الابيات في الاشعار
المنحولة الى النابغة الذبياني وعسى ان تكون له فان ام النابغة الجعدي
لم تكن عاتكة بنت انيس الاشجعية بل هي فاخرة بنت عمرو بن جابر الاسدية
نص عليه في الاغاني لا يهنئ الناس ما يرعون من كلاء * وما يسوقون
من اهل ومن مال وقبله مما ذار ذينا به من حية ذكر * فضاحته
بالزاء ايا صل اصلال من ثاني البسيط والقافية متواتر والفعل نهي
عائب من هناه الطعام اذا مساغ واستمرء وفاعله الموصول ومفعوله
الناس وضمير المفعول محذوف من يرعون يقول لا يكون هنيئا مريئا للناس
ما يرعونه من كلاء ولا ما يسوقونه من اهل ومال لهم بعد ابن عاتكة الثاوي
على مراضي بيلة لا غب ولا حال على بعني في
وام محركة مخفف ذي امر موضع كقار مخفف ذي قار قال خريم ابن
الحارث عرهم منعوا في يوم قار لسانهم اى يوم ذي قار ورد ي البوني
الموحدة محركة وهو ايضا موضع واضاف البلية الى لاغب ولا حال ارادة بهما

معنی الغرتیٰ ای ببلدۃ الغرۃ یقول لایکن ذلک ہنیئاً لھم لبعد بن عاتکۃ
الذی نوی فی ذی المجاز اقام فی بلدۃ الغرۃ سھل الخلیقۃ مشاء
باقتحاد الی ذوات الذری حمال اثقال السھل اللین والخلیقۃ الخلق
والعادۃ والاقتحاد جمع قتح وھو سھم المیسر والبار للتعدیۃ والذری
جمع ذروۃ وھو السنام وارادبالاثقال الدیات والغرامات یقول لین
الخلق کثیر المشی لقد احاالی ابل ذوات اسنمۃ حمال دیات وغرامات حسب
الخلیلین نای الارض بینھما ھذا علیھا وھذا تحتھا بال
النای البعد والبائے من بلی اذا رق ومنہ یقول یکفی الخلیلین بعد الارض
حال بینھما نداعلی الارض وھذا بال تحتھا وقال مویلک المرثوم بالزاء
المعجمۃ ثی امرتہ ام العلاء امر علی الجدث الذی حلت بہ ام العلاء
منا ھا لو تسمع من اول الکامل والقافیۃ متدارک الجدث القبر یجاء
نفسہ وغیرہ والمفزع موضع ای حللت وکنت جد فروقۃ بلد ایمتر بہ
الشجاع فیفزع مفعول نادوا لی بمعنی کیف وتا الخطاب بکسرۃ
والجد بالکسر الاجتہاد فی الامر منصوب علی المصدریۃ او لمعنی المغایۃ والفروقۃ
من فترق اذا خاف وفزع والتاء للاسمیۃ فانہ یقال رجل فروق وامرأۃ
فروقۃ اذا کانت شدیدۃ الفزع ای نادھا وقل لھا کیف حللت بارفقد اوراہ
الرجل الشجاع لفزع وقد کنت تحمین جانب فروقۃ او کنت غایۃ فی فروقۃ
صلی علیک اللہ من مفقودۃ ۔ اذ لا یلیمک المکان البلقع
البلقع الخالی من الماء والکلاء ومن للتبیین کاف الخطاب یقول رحمک اللہ
من مفقودۃ عزیزۃ الفقدان اذ لا یناسبک المکان الخالی فلا بد لک من
شمول الرحمۃ لتزول الوحشۃ فلقد ترکت صغیرۃ مرحومۃ ذکرا

فقال مویلک المرثوم

جزعٌ علیک فجزعٌ رفع تجزع علی انہ خبر ابتداء محذوف یقول فوا للہ
لقد ترکت بنتا صغیرۃ مرحومۃ لا تدری حقیقۃ الجزع علیک لصغرہا فہی تجزع
علیک بلا علم وشعور فقدت شمائل من الزاہل حلوۃ فبقیت تسہر اہلہا وتفجع
اللزام الملازمۃ مضاف الی الفاعل والحلوۃ الطیبۃ لغت شمائل وتسہر من
السہر وتفجع من مجہۃ یقول فقدت تلک الصغیرۃ شمائل حلوۃ لذیذۃ من لزامک
ایاہا الی صدرک فبقیت تسہر اہلہا وتفجعہم من بکاہا وعویلہا واذا سمعت انینہا فی
لیلہا اطفقت علیک شئون عینی تدمع الانین صوت البکاء والشان مجری
الدمع من العین یجمع علی شئون ودمعت العین اذا سالت دموعہا یقول
واذا سمعت انا صوت بکاہا فی لیلہا الذی تبیت تبکی فیہ وتجزع فیہ طفقت شئون
عینی تسیل دموعہا علیک وقال حفص بن الاحنف الکنانی قول ہو حفص بن الاحنف
بالمعجمۃ والمثناۃ بن علقمۃ بن عبد الحارث بن منقذ بن عمرو بن ہصیص بن عامر
بن لوی بن غالب العامری فالکنانی سہو من المؤالف ثم قد اختلف فی قائل
ہذہ الابیات فقیل انہا لفراز بن خطاب بن مرادس الفہری وہو مخضرم صحابی
وقیل لحسان بن ثابت وقیل المکرز بن خالد الفہری وقیل للمکرز بتقدیم المثلثۃ
علی المعجمۃ بن حفص بن الاحنف العامری المذکور وقال ابو خلیفۃ الصحیح انہا للمکرز
بن شقیق الفہری وہو لا وکلہم جاہلیون وبالجملۃ ان الشاعر ربیعۃ بن مکدم
بن عامر بن حرثان بن جذیمۃ بن علقمۃ الکنانی الفراسی وکان اشجع القوم قتل
یوم الکدید ومن حدیثہ ان بنی فراس بن غنم بن تغلبۃ بن حارث بن مالک بن کنانۃ
رہط ربیعۃ کانوا قتلوا رجلین من بنی سلیم بن منصور ثم ادوا الدیۃ لہما حتی
انقضی الزمان الی ان خرج تسعۃ یتقدیم النون علی المہملۃ مصغرا ابن عبید السلمی
اغاز یاقی رکب من بنی سلیم فلقی نفرا بن من فراس فیہم عبد اللہ بن جدل الطعان

بجمعہ ان ابن

و حارث بن مکدم اخو ربیعة فقال حارث واللہ انهم بنو سلیم یطلبون دمارهم
فتوجه نحوهم ربیعة بعلم علم القوم فقالت الظعاین هرب ربیعة فتوجه الیمن
ثم التفت نحو القوم فلما رأوه قصدوه وظنوا ان الظعاین وراءه وکان ربیعة
ارمی الناس فجعل یقاتلهم ویتیمم حمل علیه نبیشة بن حبیب فطعنه فخرج ربیعة وامی
امه ام سیار فقال شدی علی العصب فشدت ثم قال واسیعنی ماء قالت ان شئت
مت ثم عاد یقاتلهم ونزف الدم حتی ضعف وطعنت النساء ووقف ربیعة علی فرسه
فلما وجد ریح الموت اتکے علی رمحه حتی مات علی فرسه وهو سلیم یرونه حیا حتی رمی
فرسه جبل من سلیم او من خزاعة بامر فیشة فعالجته فرسه فسقط عنها میتا فاتوه وهو
سلبه فلما بلغ الخبر بنی فراس رکب مسافع بن خلف خال ربیعة فی فرسان فوجدوا
میتا مسلوبا فرکوه وطلبوا القوم فلما لم یدرکوهم رجعوا الیه ودفنوه تحت حجارات
سود وصغوا وسطها حجاره بیضاء فکان لا یمر به احد الا خر ناقة حتی مر به الشاعر فقال
لا اعقر ناقتی ولا کن ارثیه فقال لا یبعدن ربیعة بن مکدم * وسقی الغوادی
قبره بذنوبها من بیتین من الکامل والقافیة متواتر یعد کمسهم والغوادی جمع غادیة وهی سحابة
تاتی غدوة والذنوب الدلو العظیمة والجملة دعاء یقول لا یهلکن ربیعة بن مکدم
ابد الابدین یلقی ذکره الجمیل الی الابد وسقت السحاب الغادیة قبره یدلو عظیمة ای سقته
سقیا وافرا نفرت قلوصی من حجارة حرة * بیضاء عند طلق الیدین
وهو بها القلوص الناقة الشابة والحرة الارض التی تکون فیها حجارات سود
وبیض لفت حجارة وطلق الیدین الکریم السخی یقول نفرت ناقتی من ان رات
حجارة سودا بیضا ای وضعت مرتبة علی کریم ولا تنفری یا ناق منه فانه
شریب خمر معرق محرد ب مبالغة الشارب والمعرق بالکسر
من یعرق النار ای قلت کما یا ناقتی لا تنفری منه فانه کان شریبا للخمر ومعرقا للحرب

ای شجاعا سخیا لولا السفار وبعد حق مفازتہ تعجو علی السفار المسافر تقوا الخرق الارض الواسعۃ
التی یخرق فیہا الریاح والمکان الخالی والمہمۃ المفازۃ البعیدۃ والبلد القفر وجا
اذا مشی علی یدیہ وبطنہ والبعیر اذا مشی علی استہ والعرقوب من الدابۃ فی رجلہا
بمنزلۃ العرکبۃ فی یدیہا یقول لولا المسافرۃ وبعد ارض قفر خال عن الماء والکلأ
لعقرتہا علی قبرہ فتجد علی عرقوبہا قال آخر یرثی رفیقۃ جاریۃ لجار لا ازداد لاصبابۃ
البث ما تزداد الا شتیاقا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک المتمرۃ للنداء وجار
ترخیم جاریۃ والصبابۃ الاشتیاق منصوب علی التمیز والتنای البعد یقول لیت
جاریۃ حیث لا ازداد الا شتیاقا الیک ولا تزداد الا تباعا عنی اجاری لو
نفس فدیت بنفوس ۔ فدیتک مسرورا بنفسی ومالیا مسرورا حال من ضمیر المتکلم
والمعنی واضح وقد کنت ارجو ان امت لان حقیقۃ فحال قضاء اللہ دون رجائیا
املاک مجہول من ملاک الذی بیک متعلق بہ واحیاک معہ مدۃ طویلۃ یتعدی
الی المفعولین فکانہ خاطب مفعولہ ما ان والفعل مسند الی ضمیر المتکلم کما فی فاعلیت
وہما والحقیقۃ المدۃ الطویلۃ یقول وقد کنت ارجو قبل موتک ان یمتعنی اللہ
بک مدۃ طویلۃ فحال قضاء اللہ دون رجائی فلم یحصل الا لیمت من
شاء بعد لعمرک انما علیک من الاقدار کان حذاریا انظر فان متعلقان بحذاری
یقول الا لیمت من شاء ان یموت بعدک فانما کان حذاری علیک
من المقدورات قالت فاطمۃ بنت الاحجم اقول ہے فاطمہ بنت
الاحجم بتقدیم المہملۃ علی الجیم من ولد نبہ بن عمرو بن القیس الخزاعیۃ
عدت من الصحابیات فی اسد الغابۃ ترثی اخاہا جزاحا یا عین بکی
عند کل مبتلۃ ۔ جودی باربعۃ علی الجزاح من ثانی الکامل
والقافیۃ متواتر خص الصباح بالذکر لانہم کانوا یبکون علی امواتہم

عند طلوع الصبح وعروج النہار قال ع فلیات لنسوتنا بوجہ نہار وارادت بالاتیان اربعۃ جوانب العین فان لکل عین اربعۃ جوانب او اربعۃ دموع والمراد بہ الکثرۃ وہو مستعمل عندہم قال سابکیک حتیا لا یکبک میتا بار بعۃ تجری علیک ہمولا تقول یا عینی بکی عند کل صباح جودی بار بعۃ جوانب منک او اربعۃ دموع علی اخی جراح قد کنت لی جبلا الوذ بظلہ فترکتنی اضحی باجرد ضاح اضحی یتکلم من ضحی کرضی اذا برز للشمس قال تعالی وانک لا تجوع فیہا ولا تضحی والاجرد الفضاء الذی لا نبات فیہ والضاح اسم فاعل من ضحی ای البارز للشمس وہو ما لا شجر فیہ ولا ظل تخاطب المرثی تقول قد کنت لی جبلا الوذ بظلہ مما یوذینی وترکتنی ابرز للشمس بفضاء لا نبات فیہ غیر ذی ظل قد کنت ذات حمیۃ ما عشت لی امشی البراز وکنت انت جبانی قد کنت علی التکلم والثانی علی الخطاب وما مصدریۃ ظرفیۃ والبراز بالفتح الفضاء من الارض وبالکسر الغائط منصوب بنزع الخافض یقول قد کنت ذات انفۃ وحمیۃ ما عشت لی فی الدنیا امشی الی البراز او للبراز وکنت قوتی او کنت انت خباء ی القبضۃ او البسطۃ کالظاہر فالیوم اخضع للذلیل واتقی منہ وادفع ظالمی بالراح الدفع بالراح وبالایدی کنایۃ عن الضعف والذلۃ فانہ لا یدفع بہا الا من لا سلاح لہ یقول فالیوم ای بعد موتک اخضع لمن کان ذلیلا عندنا واحذر منہ واوقع من یظلمنی بالایدی دون السلاح والرماح واغضی من بصری واعلم انہ قد بان حد فوارسی ورماحی کانت النساء لا یغضضن من ابصارہن ویعددنہ ضعفا وذلۃ فامرن بہ فی الاسلام یقال غض من بصرہ اذا نقص منہ شیئا وبان فارق والضمیر المنصوب فی انہ للشان یقول واغضی من بصری ولم یکن عادۃ منی وعلم

انہ قد فارق حد فوارس سے و حد رماحے حیث مت عنا واذا دعت
قمریۃ شجنا لہا ؛ لی ما علی فنن دعوت صباحی الشجن محرکۃ الحزن و نصبہ
علے انہ مفعول دعت کما فی قولہ تعالے و دعو ہنا لک ثبورا
واحتمال انہ مفعول لہ لا نخلو عن بعد والفنن محرکۃ الغصن یقول واذا دعت
قمریۃ علے غصن من الاغصان شجنا لہا وقالت واشجناہ واخزناہ دعوت صباحی
وقلت واصباحاہ واویلاہ والعرب تخص الحمامۃ والقمریۃ بالذکر لانہا تبکی
وتصوت عند ما فارقہا ذکرہا وقالت ایضا اخولی لا تبعدوا ابدا
وبلی واللہ قد بعدوا من خامس المدید والقافیۃ متراکب یقول
یا اخوتی لا تہلکوا ابدا ثم قالت وبلی واللہ قد ہلکوا اشعارا بان اول الکلام
کان علے سبیل التاسف علی ہلاکہم وان ہلاکہم کان مکروہا عندہا لکنہا
تملتہم عشیرتہم لاقتناء العز او ولدوا انہا ان من بعض الذریۃ او
ہان من بعض الذی اجد یقال تملاہ فلان اذا تمتع بہ ملیا
ای دہرا طویلا والاقتناء الادخار والضمیر فی ولدوا للاخوۃ والذریۃ المصیبۃ
وکلمۃ من زائدۃ او بیانیۃ یقول لو تمتعت بہم انفسہم عشیرتہم لادخار المجد والشرف
بان عاشوا طویلا بانفسہم او ولدوا اولادا یقومون مقامہم لہان شئی من مصیبۃ
القوم او ہان شئی مما اجدہ من الحزن والکرب او ہانت مصیبۃ القوم او ہان ما اجدہ
ولا کن لم یکن شئی من ذلک کل حی وان امرء اورد الحوض الذی ورد
ما زایدۃ ادخلت بین المضاف والمضاف الیہ وامرء اصلہ عمر وبکسر المیم من عمر الرجل
کسمع اذا عاش طویلا ثم ابدلت العین بالہمزۃ ولفظ الجمع باعتبار المعنی دون اللفظ
لان الکلیۃ یجمع معنے الجمعیۃ فی الجملۃ یقول کل حی وان عاش دہرا طویلا وارد للحوض
الذی وردوہ لامحالۃ قالت امرۃ اختلف فیہا فقیل ہی ام مالک بن عوف بن سلیک

وقالت ایضا

وقالت ایضا

بن سلکہ والعلم عند اللہ طافیۃ بغی نجوۃ من ھلاک ھلک من مسطور المدیلۃ
والقافیۃ متراکب النجوۃ النجاۃ وادادت بالھلاک البوس والفقر یقول طاف باللیل
یطلب الخلاص مما یورث الھلاک من البوس والفقر بان یغنم غنیمۃ باردۃ فلا یھلک
بوسا وشدۃ فھلک ولم یبلغ غایۃ لیت شعری ضلۃ ای شیٔ قتلک الضلۃ
الضلال منصوب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم تقول یا لیت علمی وانا ضالۃ جاھلۃ بان ای
شیٔ قتلک امریضٌ لم یُعَدْ ام عدّ وختلک لم تعد مجھول من عادہ عیادۃ وختلہ
الذئب اذا تخفی للصید وخدعہ تقول انت مریض لم یعدہ احد فلا تقدر علی القیام
والسفر ام انت صحیح حذرک عدو فلا تنجو من خدیعتہ حتی تاتینا ام توانی بک ما غال
فی الدھر اسلکٗ توانی بتکفل بہ غال بالمعجمۃ اھلک واسلک کصرد فرخ القطا او
الحجل یقول ام تکفل بامرک ما اھلک اسلک فی الدھر من الآفات المقدرۃ
والمنایا رصدٌ للفتی حیث سلک الرصد محرکۃ الراصدون ومن رصدہ
اذا ترقبہ یقول ان المنایا راصدۃٌ للفتی ای فی مرصادہ حیث سلک
لاخلاص لہ منھا ای شیٔ حسنٌ ٭ للفتی لم یُلَتْ حسن لغت
شیٔ یقول ای صفۃ حسنۃ تکون لفتی من الفتیان لم تکن لک بل کنت
جامعا بجمیع الصفات المحمودۃ کل شیٔ قاتلٌ حین یلقی
اجلک یقول یا مخاطب اذا لقیت اجلک المعین
فکل شیٔ قاتل لک نافعا کان او ضارا طال ما قد نلت
فی غیر کد املک ما مصدریۃ والکد الجھد والھلک مفعول نلت
ای طال نیلک اھلک فی غیر جد وجھد ان امرا فاوحا
عن حبوا بے شغلک الفادح الصعب الثقیل یقول انی
اخاطبک بخطابات شتی ولا تجیبنی فلا شک ان امرا صعبا ثقیلا شغلک عن

حاشیہ

اقول الظاہر انما ام تا بلام عاشت شیئا وکانت حرفیۃ وانما سلکت بین سلکی فی نسات شیئا کبیرا فتکلہ الکسائی وسلکہ

ساغری النفس اذلم تجب من سالک یقال عزاہ اذا جعلہ علی العزاء
ای الصبر یقول ساحمل نفسی علی ان تصبر عنک اذلم تجب من سالک
اصلاً لیت قلبی ساعۃ صبرہ عنک ملک صبرہ مفعول ملک وعنک متعلق بالصبر یقول
لیت قلبی ملک صبرہ عنک ساعۃ واحدۃ ولاکنہ لایملک وقال العجیر السلولی
اقول ہو العجیر بالمہملۃ فالجیم مصغرا ابن عبد اللہ بن عبیدۃ بن کعب بن عائشہ
بن الربیع بن ضبیط مصغراً ابن جابر بن عبد اللہ بن سلول وقد یقال
بن جابر بن عمرو بن سلول شاعر اسلامی من شعراء الدولۃ الاموبۃ
یرثی ابن عمہ وکان محسنا الیہ ترکنا ابا الاضیاف فی لیلۃ الصبا بمرو وردی
کل خصم یجادلہ سن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک دوی
ابا الجحناء او الاولی اصح ولیس کنیتہ ابا الاضیاف بل ہو لمعنی من یطعم
الاضیاف والضبا ریح القبول یقابل الدبور وقد یکنی بہا عن القحط ویویدہ
روایۃ فی کل ستوۃ والظرف متعلق بالاضیاف ومرو بلد بفارس غیر
منصرف للعجمۃ والعلمیۃ وتعلقہ ترکنا والمردی آلۃ من رددی کرضی اذا
ہلک ولذا یقال لکل حجر صلب یکسر بہ النوی والحجارۃ الصغار ثم استعیر لکل
قوی ضخم حتی قیل ہو مردی الخصوم ومردی الحروب یقول انا ترکنا الذی
کان یطعم الاضیاف ویرحم فی کل لیلۃ باردۃ والذی کان ہو مردی کل خصم یجادلہ
ببلدۃ مرو ترکنا فتی قد ایقن الجوع انہ اذا ما ثوی فی الرحل
القوم قاتلہ الضمیر المنصوب فی انہ والمنکر فی ثوی للمرتی والمجرور للجوع
وقتل الجوع کنایۃ عن اطعام الفقراء والمساکین کما یقال قتل اللیل اذا دفع
بردہ بالنار وہو مشہور عندہم قالت الاحیلۃ وقد علم الجوع الذی بات ساریا علی الضیف
والجیران انک قاتلہ وقال عباس بن مرداس ستبک بنی ہارون واذکر فعالہم وقتلہم للجوع اذ کان اسنعا

عجیر السلولی

یقول ترکنا فیہ فتی کریما الیقین الجوع انہ قاتلہ اذا اسکن فی منازل القوم
فتیً قتّ قد السیف لامتضائل ولارھل لبانہ وابا جلہ القد
تعدیل القامۃ والفعل مجہول ونصب القد علی المصدریۃ وعنی بالسیف ما کان فی
عرابین فانہ یکون مستقیماً ویجوزان یراد بہ مطلقاً والمراد ھوالتشبیہ فی نفس الطویل
وتضاول شخصہ اذا اخفاہ قاعداً ویکنیہ بہ عن صغر القامۃ والرھل کلکتف المسترخی
واللبۃ موضع القلادۃ من الصدر والجمع باعتبار الافراد ویجوزان یراد بہا اللبب
وما حوالیہا والایجل بالموحدۃ فالجیم عرق غلیظ فی الرجل والید یوازی الاکحل
یقول ترکنا فتی قد عدل قدہ تعدیل قد السیف لاھو صغیر متصاعر ولا مسترخ
لبانہ وابا جلہ ای صدرہ ولاطرافہ اذا جدّ عند الجد رضاک جدّہ وذو
باطل ان شئت ارضاک باطلہ الجد نقیض الہزل وجد الرجل اذا لم یہزل والباطل
الہزل یقول ہو ذو ہزل وجد فان جد رضاک جدہ عند کل جدلہ وان ہزل الیک
ہزلہ عن کل ہزل ان شئت ولا یخفی ما فیہ من الاشعار بان ہزلہ موقوف علی مشیتہ الغیر
یترک مظلوماً ویرضیک ظالماً ؛ وکلّ الذی حملتہ فھو حاملہ
نصب مظلوماً وظالماً علی الحالیۃ من کاف الخطاب یقول یسرک وانت مظلوم بان
یترک علی من یظلمک ویرضیک وانت ظالم بان یحسر ک علی من یظلمک او یتحمل عنک
وکل ما حملتہ من الدین والدیۃ والغرم ونحوہا فھو حاملہ اذا نزل الاضیاف کان
عندہ زاد علی الحی حتی یستقل مراجلہ المعذور بالمہلۃ فالمعجمۃ فالواو فالمہملۃ
کسفرجل السمی الخلق ویستقل بمعنی یرتفع من استقل الطائر اذا ارتفع والمرجل
القدر یقول اذا نزل علیہ الاضیاف کان شدید السمی الخلق علی وسط حتی یرتفع
قدورہ علی الاثافی ویحتمل ان تکون الفعل مجہولاً من استقلہ اذا حملہ ای حتی یحمل
قدورہ علی الاثافی وقال ابو الجہناء بتقدیم المہملۃ علی الجیم مولی بنی اسد بن خزیمۃ

یرثی ابنه جحاد اعاذل من یزرء کجحاد لم یزل کسیبا ویزهد بعده
فی العواقب من تامی الطویل والقافیه مشدارک الهمزة للاشباع وعاذل ترخیم عاذلة
ویرزء مجهول من رزء وشیئا اذا اصابه به وانتقصه منه والجار والمجرور نعت محذوف
وهو مفعوله الثانی والکثیب المحزون وزهد فیه اعرض عنه وتنفر قال تعالی وکانوا فیها
من الزاهدین والضمیر المجرور فی فیه للموصوف الموصوف واراد بالعواقب عواقب الامور
قال ولف یقتل مالک بن ریب تربص الناس عواقبنا الا ایها القول لا تعذلنی یا عاذلة
علی بثی وغربتی فانه من یصب بشیء کجحاد لم یزل محزونا ویرغب بعده وعواقب الامور
علامته یقال لاولیاء مثله حبیب ابی القعقاع صحبة مثل اذا سان
اصحاب الرجال العقائب مرفوع علی الخبریة وهو منصوبا ورفع حبیب علی انه فاعل
حبیب وشانه عابه والرجال جمع رجل وهو مرکب البعیر والحقیبة بالیاء فی موخر الرحل تقول
هو حبیب او حال کونه عیبا الی القعقاع الکرام صحبته مثله من الرجال اذا عاب شد
العقائب اصحاب الرجال حیث شدوها فی مؤخرات رحالهم ولا بد لنا علی الفقیر
والمساکین ای یجب القعقاع اذا نحل الاغنیاء علی الفقراء ثم لا یخفی ان فی الشعر اقواء لاختلاف الضم
والکسر اللهم الا ان یحمل علی جبر الجوار لنظام الناس کان یجمع بینهم ویصلح عنهم عادیات
النوائب النظام ما ینظم المتفرقات وصدع شقه وعرف عنه والعادیات من العدو یقال عداه اذا
وثب النوائب الحوادث یقول هو لنظام الناس کان یجمع شتیتهم ویصرف عنهم الحوادث التی تعتدیهم
الناس کالکلب النصاری وجربت ما حربت عنه فرثنی ولا یکشف القعقاع الا
التجارب یقول علمت منه بالتجربة ما علمت فیه بحمله مما لا یکشف اخلاق القعقاع الا التجارب
لعید الرضا لا یبتغی ودّ مدبر ولا یتصدی للضغین المغاضب اراد ما بعید الهوی
والضغین الحاسد الحاقد یقول لا یتعرض سریعا اذا غضب علی احد وذلک لانه متمکن من نفسه
وممن تولی عنه مدبرا ولا یتعرض للضاغن المغاضب بل یترکه الی وقت وکنت اذا ما غضبت

امرأة جنية يخفض جاشي ضبث المترغب يقال جنى جناية اذا اكبها وحفضه سكنه
والجاش النفس واضل ابهاما والضبث القبض الشديد والمترغب بالمعجمة فالمعجمة
الرغيب وهو الواسع البسيط وروى بالمعجمة فالمهملة من ترغيب في اكله وشربه
اذا اكثر فيهما وروايه الضبين بالمعجمة فالموحدة فالنون لاجودة فيها اذا الرجل
يوصف بالضبث اى القبض قال ع لنا ساحة ضبث نابها اى شديد القبض
سيد ها يقول وكنت اذا خفت امرا شتيتا كبته بسكين اضطراب نفسي تفكك
الواسع او الشديد الاخذ وقال اخر اذا ما امرؤ اثنى بالا ميت فلا يبعد الله
الوليد بن ادهما على الوزن الاول يقال اثنى عليه اذا اظهر صفاته ونصبه
في الاستعمال بالحميدة يقول اذا اثنى امرا على ميت بالاء ه ونعماته وذكر اخلاقه
الحميدة فلا يبعد الله الوليد بن ادهم عنا حتى نذكره بالخير ونمدحه عند الناس
فما كان مفراحا اذا الخير مسه ولا كان منانا اذا هو انعما
الفاء للتعليل يقول وذلك لانه لم يكن شديد الفرح اذا اصابه الخير ولم يكن
منانا اذا اداه النعم واعطى ونادى المنادى اول الليل يا سمراء اجر الليل
البخيل المذمما اجره بتقديم الجيم على المهملتين اذا خلبه في
الجحر وهو سكن الهوام وخص الليل بالذكر لانه مظنة نزول الاضياف
يقول ونادى الطارق المنادي يا سمراء في اول الليل لشهرته في القرى
والالمعام اذا ادخل الليل البخيل المذمم في بيته خوفا من نزول
الاضياف لعمرك ما وارى الترات فعاله ولا كن ما وارى ثيابا
واعظما افتعال بالفتح الفعل الحسن يقول لعمرك يا مخاطب ما خفى التراب
افعاله الحسنة ولا كن انما انضفى ثيابا كانت عليه واعظما كانت له قال
ابو الشعب العبسي اقول هو بالمعجمين اسمه عكرشة اسلامي يحدث عنه

یرد ی عند ہشام بن الکلبی یرثی خالد بن عبد اللہ بن زید القسری کان امیر
العراقین من جانب ہشام بن عبد الملک بن مروان ثم عزلہ وارسل علیہ
یوسف بن عمر الثقفی ابن عم الحجاج فاخذہ وحبسہ وقتلہ وکان خالد ہذا
بلیغا فصیحا کریما جوادا وقد سمعت ہذہ الابیات وہو محبوس فانفذ الی ابی الشعب
سبعین الف درہم الا ان خیر الناس حیا وہالکا اسیر ثقیف عندہم
فی السلاسل علی الوزن المذکور نصب حیا وہالکا علی الحالیۃ یقول الا ان
خیر الناس کلہم فی حالتی الموت والحیوۃ اسیر ہنی ثقیف فی السلاسل عندہم
ہو خالد لاغیر لعمری لئن عمرتم السجن خالدا واوطأتموہ وطاۃ المتثاقل لقد
کان یبنی المکرمات لقومہ ویعطی اللہی فی کل حق باطل
یقال عمرہ ہذہ الدار اذا جعلہا لہ طول عمرہ ووطاہ مشددا کوطاہ مخففا والمتثاقل
المحمل المحمل ولا شک ان وطأۃ تکون ثقیلۃ وہو معروف عندہم قال ووطئتنا
وطاء علی حنق ووطاء المثقل نابت الہرم والمکرمات المکارم والماثر اللہی
العطایا یخاطب یوسف بن عمر واتباعہ ویقول لعمری لئن جعلتم السجن طول عمرہ
ووطأتموہ مثل وطاء الجمل المثقل فبئس ما فعلتم فانہ کان یبنی المکارم والماثر
لقومہ حیث یفعل الافعال العظام ویعطی العطایا فی کل حق کحمل الدیات و
الدیون والغرامات وقرے الاضیاف وفی کل باطل مثل اللہو واللعب والمدیح
فان تسجنوا القسری لا تسجنوا اسمہ ولا تسجنوا معروفہ فی القبائل
القسری نسبۃ الی قسر بن عبقر بن المارس راشن واراد بہ الخالد القسری یقول ان
لیستجنوا الخالد القسری لا تسجنوا اسمہ ای شہرتہ ولا معروفہ فی القبائل فان جسمہا
غیر مقدور لکم قال مہلہل اقول ہو عدی بن ربیعۃ بن امرء القیس بن حارث
بن زہیر بن جشم بن بکر بن حبیب مصفر ابن عمرو بن غنم بن تغلب الملقب المہلہل

لانہ اول من ہلہل الشعر ای رثاہ جاہلی قدیم یرثی اخاہ کلیب بن ربیعۃ وکان قد
قتلہ جساس بن مرۃ بن ذہل بن شیبان وسمی حدیثہ ان کلیبا کان قد یعنی ویعنی
وکان لہ حمی لا یرعاہ ولا یدخلہ غیرہ الا باذنہ فکانت البسوس فالتہ جساس بن مرۃ
او جارۃ نحالتہ علی الاختلاف وکان نزل فی دارہ رجل من جرم یقال لہ سعد
وکانت لہ ناقۃ یقال لہا سراب فدخلت حمی کلیب ووطئت بیضاء ثم رعت کان
اجارہا کلیب فغضب کلیب ثم رماہا فی حماہ فرمی ضرعہا بسہم فنفرت واتت بیت
البسوس یجری الدم واللبن من ضرعہا فقامت البسوس بیتہا یا ثاراہ وتعرض بجساس
فقال لجساس ان سکتہ لیضجن غدا عقیر اعظم عقرا علی وائل وعنی بہ کلیبا ثم کان بعد
فرصۃ حتی رکب ابلہ وتبعتہ عمرو بن حارث بن شیبان او عمرو بن ابی ربیعۃ بن مرۃ
علی الاختلاف فطعن کلیبا من وراءہ حتی سقط علی الارض ثم اتم امرہ عمرو ثم قامت
الحرب بین بکر وتغلب وقیل اشام سن بسوء من اشام من سنۃ بئست ان
النار بعدک ما وقدت واستبت بعدک یا کلیب المجلس من اول الکامل
والقافیۃ متدارک بنیت علی تبناء المجہول وکانت النار لہ قد عندہم بعدۃ امور عینیہ
غزم الحرب وقری الاضیاف وہذان اشہر والافیان الحرب اربعۃ عشر یوما والاقتاء
المشاتمۃ یقول انی اخبرت ان النار التی کانت توقد علی رؤس الجبال والمنصات علی
غزم الحرب اوقدت بعدموتک وانہ تشاتم المجلس بعدک وقد کان فیہ سکوت وحمات
فی حضورک حیث یہابک الناس ویتکلمون فی امر کل عظیمۃ لو کنت شاہدہم
بہالم ینبسوا الضمیر الجر ورفی بہا للعظیمۃ ونبس یابنون غالبہ وحدہ فالمعنی اذا
تکلم ولا یستعیل الا منفیا یقول ویتکلم الناس فی امر کل حادثۃ عظیمۃ لو کنت شاہدہم
فیہا لم یتکلموا الکلمہ ہیبتک وا بلا لامنک واذا نشاء رایت وجہا واضحا
ودراع باکیۃ علیہا بردنس کانت النساء اذا کمین علی میت یکشفن الوجوہ والذراع

حمی ایبت منقذ بن عمرو بن سعد بن مالک بن ثعلبۃ بن دودان بن اسد بن خزیمۃ بن مدرکۃ بن الیاس بن مضر

قال الربیع ع من مثلہ یمسی النساء حواسرا ای کاشفات الرؤس والوجوہ وکذلک کن یلطمن الوجوہ ویفرین الصدور واشار الیہ لقولہ وذراع باکیۃ والباکیۃ بالمعروفۃ فالنون لنوع من الثیاب تلبسہ النائحات ویقال لہ المیلا یقول اذا شئت رایت وجہا واضحا غیر مستور وذراعا مرتفعا من باکیۃ علیہا برنس ای یبکی علیک فی کل وقت تبکی علیک ولست لائم حرۃ تاسی علیک لعبرۃ وتنفس المسکین فی تبکی لہا کیۃ والجملۃ نعت لہا مان وجملۃ ماسی نعت حرۃ ای ولست لائم حرۃ کریمۃ تتاسف علیک بیکاء وتتنفس فانہا معذورۃ فی امرک وقال آخر لقد مات بالبیضاء من جانب الحمی فتی کان زینا للمواکب والشرب من اول الطویل والقافیۃ متواتر اراد العجی بالریذۃ والبیضاء موضع فیہ والموکب الجماعۃ رکبانا او مشاۃ والشرب جمع شارب الخمر یقول واللہ لقد مات بالبیضاء من جانب حمی الریذۃ فتی کان زینا للجنود فی الحروب ولمجالس تظل بنات الخال والعم حولہ صواحی لایروین بالماء والعذب یہلن علیہ ولا کد من الثری ومن قلی یحثی علیہ من التراب الصوادی جمع صادیۃ من صدی کرضی اذا عطش یصدو علی انہ حال من بنات الخال وجملۃ لایروین نعت لہ من روی کرضی ریا اذا شرب وافرا وہال علیہ التراب ہیلا اذا رسکہ علیہ والجملۃ خبر تظل والثری التراب الطری وکلہ من فی الموضعین لمدۃ والقلی البغض واحثا علیہ التراب ارسلہ وظرفہ یقول ظلت بنات عمہ وخالہ علی عفتہا وجمالہا یہلن حولہ عطاش لایروین بالماء والعذب البارد ویرسلن علیہ التراب الندی بالکف ولم تکن بحثی اعلیہ التراب الندی من بغض وعداوۃ بل من امر دفن المیت ولابد منہ وقالت جاریۃ ماتت امہا فاضرت بہا امرءۃ ایہا فلیلی رسولی

امّ سعد الی امّی ومن یعنیه حاجی من الوافر والقافیة متواتر
یالتی بمعنی اتی دام سعد امها وامی من باب وضع المظهر موضع المضمر تاویلا باللفظ
ومن استفهامیة او موصولة فان کانت استفهامیة فالکلام مستانف وان کانت
موصولة فعطف علی امی والمراد بهما واحد وعناه الهمه والحاج جمع حاجة یقول
فلو اتی رسولی اتی ام سعد اتاها واخبرها عما یجری علی وعلی یمنعه حاجاتی انحی عن
لی احد یقوم بامری ولکن قد اتی من بین وُدّی وبین فؤاده غلق الزُّناج کلمة من موصولة منصوبة المحل علی انها مفعول الی واللام فی
اتی للرسول والغلق حرکة الغلق والزناج لکتاب باب المد وقیل
ولاکن اتی رسولی من بین ودی وبین قلبه باب مدود محکم وبنی امرة ابی دهمان
یوذه الم براسی وما الرمان الا بالتناج عطف علی من الاولی والرمان
البراغة وارادت بالتناج الدلاک وقیل واتی رسولی من لم یوذه الم کالذین یراسی
ولا عجب لان الاصل ان الرافة لا تکون الا بالولاد واذا لم تکن بینی وبینها هذه النسبة
فکیف تعطف علی قالت ام الصریح الکندیة هوت امّهم ماذا بهم الیوم
صرّعوا بحیشان من اسباب مجد نصّ من ثانی الطویل والقافیة متدارک ہوت
اذا سقط وہوت امهم لثکلت امهم من الادعیة التی ظاهرها ذم وباطنها مدح ولذا
الاستعملوها فی مواقع الذم وصرعوا مجهول وحیشان موضع بالیمن غیر معروف
کان موطن الحرب تصرم تقطع وما ذا استفهام للنفی یقول سقطت امهم ای شئی
تلبس بهم من اسباب مجد منقطع یوم قتلوا بحیشان ای لم تکن لهم مجد منقطع یوم
قتلوا بل قتلوا ماجدین مجاسا لما ابوا ان یفرّوا وا لفنائی نحورهم
وان یرتقوا من هضبة الموت سُلّما الواو للحال والجملة حال من الضمیر فی یفروا والقول
ابوا ان یفروا من الحرب حین ما ارتکز الرماح فی نحورهم وان یرتقوا اسلما

من خشية الموت بل ثبتوا وقتلوا فلو انهم فروا لكانوا اعزة ولكن بعد اصحل
على الملوت اكرما يقول فلم يفروا ولو فروا من مواطن الحرب لم يجتمع
عادوا منقصة عاهم كانوا اعزة كراما والكريم لا يحازم قد يفر من الحرب لانهم راوا
الصبر على الموت اكرم من الفرار وان كان الفرار كريما بالاضافة الى غيره قال الحسين
بن مطير اقول هو الحسين بن مطير بن خالد بن اكمل الاسدي سوى ال سعد بن
بن ثعلبة بن دودان بن اسد اسلامي من مخضرمي الدولتين اضر عليه في الاغاني
يرثي معن بن زائدة الشيباني المابمعن ثم قولا لقبره سقيت
الغواديمي مربعا ثم مربعا من ثماني الطويل والقافية متدارك الثم
به وعليه نزل وسقيت مجهول وروي سقاك الغواديمي والجملة حين كلا التقديرين
انشاء والغواديمي السحاب التي تاتي غدوة والمربع الربيع يقول يا خليلي انزلا على
قبر معن بن زائدة وقولا لقبره وادعوا له بان سقيت او سقاك امطار السحاب
الغادية ربعا بعد ربيع فيا قبر معن انت اول حفرة من الارض خطت
للسماحة مضجعا الفاء للعطف ومدخولها محذوف معطوف وخط الشيء
مجهولا اذا عين بالخط والجملة نعت حفرة اي فقد الاله يا قبر معن انت اول حفرة
من الارض عينت مضجعا للجود والسماحة وفيه اشعار بانه لم يمت كريم قبل معن
وهذا ادعاء منه ويا قبر معن كيف واريت جوده وقد كان منه
البر والبحر مترعا الضمير المجرور في منه للجود والمترع اسم مفعول من اترع الحوض
اذا املاه وافراده لنظر الى مجموع البر والبحر او الى انهما يشعلان معا غالبا
او ان الاصل البر مترعا والبحر مترعا حذف احدهما اكتفاء بالآخر اي كيف
اخفيت جوده مع انه كان كذا بلى قد وسعت الجود والجدى حيث دلوكان
جدبا ضفت عن قصد عا بلى جواب الاستفهام وتصدع اصابه تصدع خذفت اما

التامین والالف للاستباع یقول بلی قد وسعت جودہ وہو میت لو کان حیا ضقت عنہ حتی تتصدع وتنشق فتی عیشی فی معروف بعد موتہ کما کان بعد السیل مجراہ مرتعا اعراب فتی نصب علی المفعولیۃ بفعل محذوف اور فع علی الخبریۃ عیش ماض مجہول بنی منہ للتعدیۃ یعنی قال ع ذہب الذین یعاش فی اکنافہم یقول اذکر فتی او ہو فتی عیش بعد موتہ فی احسانہ ومعروفہ بان جری منہ بعدہ کما یکون مجری السیل مرتعا للانعام بعد مضیہ ولما مضی معن مضی الجود فانقضی واصبح عرنین المکارم اجدعا العرنین مقدم الانف یقول ولما مضی معن بسبیلہ مضی الجود معہ فانقضی وعدم وہار انف المکارم مقطوعا وقال اخر ماذا الجمال وشیرۃ بن سماک من دمع باکیۃ وعین باک من ثانی الکامل والقافیۃ متواتر الاستفہام للتعجب من الکثرۃ وعنی بالاجالۃ الاسالۃ اقول انی العجب من کثرۃ ما اسالہ وشیرۃ بن سماک من دمع باکیۃ تبکی علیہ وباک یبکی علیہ ذہب الذی کانت معلقۃ بہ حدق العناۃ وانفس الہلاک الحدق العیون والعناۃ الاساری والہلاک القتلی او یقول ذہب الذی کانت اعین الاساری ونفوس الفقراء معلقۃ بہ من حیث انہ یفک الاساری ویطعم الفقراء قال استحق بن عمر وسیذکرہ فی الاجابۃ ہو محمد بن منصور بن زیاد صاحب دیوان الخراج الغی فتی الجود والی الجود ماثل من النعی بلی جواد من ثالثۃ السریع والقافیۃ متواتر اضافۃ النعی الی الجود من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ المعنویۃ کما یقال زید صدق یقول انی اخبر الجود عن موت صاحبہ الذی کان یربہ ولیس مثل من اخبر بموتہ بموجود فی الدنیا الغی فتی من الثری بعد بقیۃ الماء من العوذ الثری التراب الندی والعوذ المعضل الرطب یقول اخبر بموت کریم لم یبق بعدہ ندا

آخر

استحق بن عمرو

نداوة فی الارض الہ طبة فلما لم نجد الارض نداوة فیہا مصت لبقیة الماء من العصن
الرطب فیبس وجف وانثلم المجد بہ ثلمة جانبہا لیس بمسدد الانثالام الانکسار
یقال انثلم السقف اذا انکسر حدہ وجملة النفی نعت ثلمة یقول انکسر بموتہ حد المجد انکسارا لا یمکن
ان یسد جانبہ فلان یخشی عثرات الندی وصولة البخل علی الجود یخشی مجہول والعثرة
السقوط علی الوجہ یقول فالیوم نخاف عثرات الندی ای سقطاتہ وزلاتہ ویجد
صولة البخل علی الجود حیث لم یبق ناصرہ ومحمدہ قال عبد اللہ بن الزبیر یقول ہو عبد اللہ
بن الزبیر بالمعجمة فالموحدة فالمہملة کما سیر بن الاشیم بن اعشی ابن بجرة بن
بن منقذ بن طریف بن عمرو بن قعین مصغرا بن حارث بن ثعلبة بن ذودان بن اسد
الاسدی اسلامی من شعراء بنی امیة وکان مداحا لہم یرثی یزید بن معاویة
وقیل ابنہ رمی الحدثان نسوة آل حرب بمقدار سمدن لہ سمود من الدہر
والقافیة متواتر الحدثان محرکة الحوادث والمقدار القدر والسمود القیام متحیرا من
شدة الحزن وتغیر الوجہ یقول رمی حوادث الدہر نساء آل حرب بن امیة بقدر
عظیم من الحزن فمن شدتہ متحیرات او تغیر وجوہہن فرد شعورہن السود
بیضا ورد وجوہہن البیض سودا ورد بمعنی جعل ولم یستکن فیہ للمقدار
المذکور والشعور جمع شعر والمعنی واضح فانک لو رایت بکاء ہند ورملة
اذ تہلکان الحزن ودا سمعت بکاء باکیة وبات
ابان الدہر واحرہا الفقید اراد بہا ہندا ورملة ابنتی معاویة بن ابی سفیان
ورملة ہذہ ہی التی شیب بہا عبد الرحمان بن حسان رض وہندات بیت معلق
ثلث ہذہ وہند بنت ابی سفیان اخت معاویة وہند بنت ربیعة ام معاویة واما
رملة بنت ابی سفیان فہی ام حبیبة ام المومنین رض وصک الحد ضربہ بالید والطمة
والالف للاشباع وسمعت جواب لو والمجرور فی لہا لباکیة وحدہا علی ما جرت عادتہم

عبد اللہ بن الزبیر

من انهم اذا اجمعوا بين الذكر والانثى اضمروا للانثى فانه اولى بها قال تعالى
الذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله يقول فانك
ما تخلب لو رايت لبكا وهند ورملة اذ ابصرتهما بان خلدوهما بايديهما اسمعت بكاء رجال
ونساء ابان لدهر عنهن واحد من العشيرة الفقدان وقال مسلم بن الوليد
هو مسلم بن الوليد الانصاري مولى اسعد بن زرارة الخزرجي الصحابي يكنى ابا
الوليد ويلقب بصريع الغواني شاعر مجيد يرثي زوجته حنين ويأس كيف
يجتمعان مقيلا هما في القلب مختلفان من ثالث الطويل والقافية متواتر الحنين
الاشتياق ويلزم الرجاء واراد بالمقيل المقر والمحل يقول اني لا ارجو لقاءها
والاشتياق اليها فان اليأس والرجاء لا يجتمعان وكيف ذلك والمحال ان
يحلهما مختلفان في القلب وانا مايوس منها فكيف ارجوها عدن والقرى
اولى بها من وليها الى منزل ناء بعينك دانٍ الجار والمجرور متعلق
بغدت والجملة التي بينهما معترضة وولي المرء من يقوم بامرها واراد به نفسه والنأي
البعيد والداني القريب يقول فهبت عني او كان التراب الذي تولى بها من وليها
اي ومضى الى منزل بعيد في الواقع قريب من العين فلا وجد حتى تذرف
العين ماءها وتعترف الاحشاء بالخفقان الوجد الهم والحزن واراد بنفيه
نفي الاعتداد به وذرف الماء اخرجه كله والخفقان الاضطراب يقول فلا وجد
يعتد به حتى تخرج العين كل ماء بها بحيث لا يبقى فيها قطرة وحتى تعترف الاحشاء
بالخفقان لكمال الضعف وقال ايضا يرثي يزيد بن مزيد بن زائدة الشيباني ولا كن
الاصوب قبر بمرو عدة استعمل لها فانه كان قد مات بمرو عدة وذفن فيه ويؤيده البيت الذي
القى الزمان على ربيعة بعده فانه كان شيبانيا وهم آل ربيعة بن نزار وقيل يرثي بها
يزيد بن احمد المسلمي وقيل مالك بن علي الخزاعي والصواب ما قبر بحلوان ويعلم عند

مسلم بن الوليد

قال ايضا

قبر بحلوان استتر ضريحه خطر انقاصر دونه الاخطار من ثانی الکاف والقافیة متواتر حلوان بلد معروف واستتر اخفی کمال الاخفاء علی ان السین للمبالغة کما فی استعصم واستالس والضریح بالمعجمة فالممتین شق وسط القبر والخطر الشرف یقول قبر بحلوان اخفی شق وسطه شرفا رفیعا عجز دونه مراتب الشرف فقضت بک الاحلاس نقض اقامة واسرجت تلاعها الامصار

النقض التحریک للاخراج والفعل مجهول والخطاب للمرثی بتقدیر المضاف والاحلاس جمع حلس وهو ما یبسط تحت الفرش ولا یزال مبسوطا ویستعار للفقیر العاجز فیقال هو حلس البیت والضمیر المجرور فی تزاعها للامصار لتقدمه رتبة والمنازع جمع نازع وهو الغریب المسافر یقول حرکت بموتک الفقراء الذین کانوا ملازمین لبابک کالاحلاس للخروج تحریک اقامة لهم فتحرکوا وخرجوا وملئت الامصار الرجوع الیها من الذین کانوا نزعوا عنها الی دارک فرجعوا الی بلادهم وامصارهم فاذهب کما ذهبت غوادی مزنة اثنی علیها السهل والاوعاد الغوادی السحاب الغادیة والمزنة السحاب والوعر الجبل الصعب نقیض السهل یقول فاذهب منعما علی الناس محسنا الیهم کما ذهبت غوادی سحاب ممطرة یثنی علیها السهل والجبل حیث تترکت لها اثر احسنا

سلکت بک العرب السبیل الی العلی حتی اذا سبق الردی بک حاروا

ضمیر المفعول فی سبق محذوف والاصل سبقهم ای تقدمهم او غلبهم والردی الهلاک وحار الرجل اذا تحیر ووقف یقول سلکت العرب بک الی العلی والمکارم بان کنت قائدهم وهادیهم حتی اذا سبقهم وغلبهم الهلاک بان مت قبل موتهم وقفوا متحیرین

وقال ابو حنش الهلالی اقول هو ابو حنش بالمهملة فالنون فالمعجمة الهلالی وقد یقال له التمیمی واسمه حضر مضغر ابن قیس شاعر اسلامی یرثی یعقوب

ابو حنش الهلالی

بن داؤد بن عمر بن عثمان بن طہمان السلمی مولی ابی صالح السلمی والی خراسان
یعقوب لا تبعد وجنبت الردی فلنبکین زمانک الرطب الثری
من اول الکامل والقافیۃ متدارک جنبت مجہول من جنبۃ اذا ابعدہ ووقاہ
معطوف علی النہی لکونہ انشاء معنی فانہ دعاء والثری التراب والارض الندیۃ
یقول یا یعقوب لا تہلک ووقیت الہلاک ولاکن ہلکت فلا بد لنا ان نبکی
زمانک الذی کان ثراہ رطبا ندیا حیث کنت غنیا مغنیا ولئن تحملت
البلاء بنفسہ فلقیتہ ان الکریم یبتلی یقال تعہدہ واذا احدث
العہد بہ ولقیہ وعنی بالبلاء الموت او شدۃ الامر وبنفسہ تاکید والفاء للعطف
وان الکریم جواب القسم واللام للتاکید ویبتلی مجہول یقول والبلاء لئن احدث
البلاء العہد بک ولقیک فلقیتہ انت فلا غرو فان الحر الکریم لا بد لہ ان یبتلی
ببلاء شدید وارمی رجالا ینہضونک بعد ما اغنیتہم من فاقۃ کل
الغنا نہض اللہم اغناہ بمقدم استانہ وکنی بہ عن الاعتناب یقول وارمی
رجالا یغتنا بونک ویعیشونک بعد ما اغنیتہم عن کل فاقۃ وحاجۃ کل الاغناء
او مغنوا کل الغناء ولان سرک کان شرا کلہ عند الذین عدوا علیک
ما عدا کلہ بالرفع تاکید للمستکن فی کان یقول فعلت الیہم خیرا ولو کان
خیرک کلہ شرا عند الذین وثبوا علیک وظلموک لما عدا علیک ذلک الشر
المعروض اولم یکن جدیرا بہ وقالت صفیۃ الباہلیۃ ترثی اخاہا کنا
کغصنین فی جرثومۃ سمقا حینا ما حسن ما یسمو لہ الشجر
من اول البسیط والقافیۃ متراکب الجرثومۃ الاصل والسموق الطول والسمو
العلو یقول کنت واخی کغصنین لزمین ملا لفی اصل واحد مدۃ معینۃ حسن
یعلو بہ الشجر من قوۃ النماء والشباب حتی اذا قیل قد طالت فروعہما وطاب

فيئا هما واستظل الثمر الفيء الظل واستظره انتظره والفعل مجهول يقول حتى اذا
قال الناس فينا انه قد طالت فروعها لقوة الماء وطاب ظلها لكثرة الاوراق
وانتظر الثمرة لبلوغ مرتبة الكمال اخنى على واحدوث ريب الزمان وما بقى الزمان
على شئ ولا يذر يقال اخنى عليه بالمعجمة فالنون الهلكه والجملة جواب
الشرط وريب الدهر صرفه والبقى عليه رحمه وذره تركه يقول الملك صرف الدهر
واحدى الذى كان وحيداً فى الدنيا وهذا الدهر لا يرحم على شئ ولا يتركه كنا
كانم ليل بنينا قم يجلو الدجى فهوى من بيتنا قمر الدجى
الظلمة وهوى سقط والمعنى واضح قال اليتيمى اقول هو عبيد الله بن ايوب مولى
بنى تيم المكنى ابا محمد شاعر اسلامى من شعراء الدولة العباسية يرثى منصور بن زياد
ونسب فى جامع الشواهد والمعنى الى الشمول الكعبى وقال فى الكامل قال رجل
من خزاعة ونسب الى كثير يرثى عبد العزيز بن مروان وقال ابو الحسن ان الشعر
لقطرب النحوى وحقيقة العلم عند الله ليس الهفى عليك للهفة من خاف
يبغى جوارك حين ليس مجير من ثانى الكامل والقافية متواتر يقول ابقى عليك
يا منصور لاجل لهفة تاشية من خالف على نفسه يبغى جوارك حين ماله من مجير فى
الدنيا فلا يجد مجيراً فيتاسف عليك ويذكر جوارك وحبله اما القبور فالهفن
او انس بجوار قبرك والد يا قبور يقال انس به بالف به يقول قد تغيرت
احوال القبور والبلاد بعدك فاما القبور فهن اوانس بجوار قبرك اذ انت فيها او
البلاد فهن قبور اذ لست فيها عمت فوا لهفة فم مصابه فالناس فيه
كلهم ماجور يقول عمت عطايا ه الناس فعمت مصيبته حيث انقطعت عطاياه
عنهم عند موته فكل الناس ماجور فيه اذ البكاء عليه نوع من شكر نعمته يثنى عليك
لسان من لم تولة خيراً لانك بالثناء جدير يقال اولاه خيراً اذا اعطاه اياه يقول

ديوان اليتيمى

یثنی علیک لسان من لم تعطیہ خیرًا لانک جدیر بالثناء بالذات رحت صنایعہ
الیہ حیوتہ فکانہ من نشرھا منشور، الصنیعۃ الاحسان یقول یذکر ضنایعہ
و فواضلہ حتی یظن انہ حی ردت الیہ حیوتہ فکانہ منشور من قبرہ لاجل نشرھا
فالناس ماتمھم علیہ واحد فی کل دار تنوذفیر الماتم فی الاصل کل مجمع النساء فی
سرور او حزن و غلب اذا کان فی الحزن یقول لکل الناس ماتمھم واحد لان
فی کل دار انینًا و زفیرًا من موتہ فالمجموع ماتم واحد عجبًا لابی اذرع فی خمستر
فی جوفہا جبل اشم کبیر الاشم العالی المرتفع یقول انی
اعجب من ارض طولہا اربع اذرع و عرضہا خمسۃ اشبار وہی فی جوفہا جبل
کبیر عال مرتفع و قال نہار بن توسعۃ اقول ہو نہار بن توسعۃ بن تمیم
بن عرمجۃ بن عمرو بن حنتم بن عدی بن الحارث بن یتیم اللہ بن ثعلبۃ البکری
التیمی شاعر اسلامی یرثی اخاہ عتبان بن توسعۃ عتبان قد کنت امرءًا لی
جانب حتی رزیتک والجدود تضعضع من اول الکامل والقافیہ متدارک رزیت
مجہول والتضعضع التخضع والجملہ جرت مجری المثل یقول یا عتبان انی قد کنت
امرءًا لی جانب قوی حتی اصبت بک والجدود تخضع و تذل دائمًا لا تبقی علی حالۃ
واحدۃ قد کنت اشوش فی المقامۃ سادرًا فنظر بقصد و استقام الاخرع
الشوس محرکۃ النظر لموخر العین تکبرا و لذا یکنی بہ عنہ والمقامۃ محلۃ القوم والسادر
من لا یبالی بامر و القصد الاعتدال او الاخدع عرق فی العنق ینظر عند الغضب
و لذا یکنی بہ عن التکبر یقول قد کنت متکبرًا انظر لموخر العین فی محلۃ القوم غیر مبال
بامر فلما مات عنی نظرت اعتدالی و استقام اخدعی و فقدت اخوان الذین
یعیشہم فکنت لقطی ما شاء و اضح المعنی واضح فلمن اقول اذا تلم
ملمۃ ارلی برانلاء ام الی من افزع من فی کلا الموضعین استفہامیۃ و ارنی

نہار بن توسعۃ

وقال یزید بن عمرو العامری

امر من اراہ یریہ وفزع الیہ اضطر والم بہ نزل والملمۃ المصیبۃ النازلۃ وام
بمعنی الواو ویقول الرجل لے بعدک مونس شفیق فمن ذا الذی اقول لہ ارنی
رائکہ اذا نزلت بی مصیبۃ نازلۃ ومن ذا الذی افزع الیہ عندہا ولیاتین
علیک یوم مرۃ یبکی علیک مقنعا لایسمع المقنع مستور الوجہ حال
من الکاف والکلام تمثل ان یکون خطابا لنفسہ وان یکون للمرثی فالمعنی علی الاول
ایتک علیہ فانہ والد لیاتین علیک یوم یبکی علیک فیہ مرۃ وانت مستور الوجہ
لاتسمع وعلی الثانی فی ما کنت اعلم انہ لیاتین علیک وقال یزید بن عمرو العامری
اصاب الغلیل عبرۃ فاسالہا وعاد احتمام لیلتی طامسن ثانی الطویل
والقافیہ متدارک الغلیل بالمعجمۃ حرارۃ الجوف والاحشاء والاحتمام ان
لاینام الانسان من الہم وفی کلمۃ عاد اشعار بتکرار الاحتمام یقول اصاب
حرارۃ الجوف عبرۃ منی فاسالہا وعاد احتمام عظیم لیلتی عودا سریعا
فالہا کرہا وقلقا الا من رای قوما کان جالبہم تخیل اتاہا عاضد
فاداہا من استفہامیۃ وجملۃ التشبیہ لغت قوما والعاضد قاطع
النخل من عضدہا اذا قطعہا بقول الا یا فخاطب من رای قوما مضابین کان
رجالہم نخیل اتاہا قاطع فاما لہا للقطع فقطعہا وما ہولاء القوم الا قومی اذقن
قتلاہا واسوجراحہا واعلم ان لاینبغی لہا المضارع
لحکایۃ حال ماضیۃ او علی الاصل والمجرور للرجال واسا الجراح واواہ والجراح
جمع جریح والنبیغ العدول ومنی مجہول معناہ قدرا بدل الیاء الفا علی لغۃ
طی فان الشاعر طائی یقول کنت اظن قتلاہا وادا وے خبیر جاہا
واعلم ان لاعدول عما قدر لہا وقائلہن امہا طال لیلہ یزید بن
عمرو امہا فاہتدی لہا الواو واو رب ومن موصولہ واسمہ قصدہ والجملۃ

مفعول القول والمراد اقتا نے استیناف یقول ورب قائلة تقول من
قصدتک اقتلی طال لیلہ ما ذکرہا وکانت صادقة فان یزید بن
قصدہا فابعدہ الیہا فطال لیلہ کہ یا وقلقاً وقال خامة بن رواحہ
لبئس نصیب القوم من اخویہم طراد الحواشی واستراق النواضح
علی الدون الاول اللام واقعة علی جواب القسم المحذوف ومن للبدلیة
واخو القوم من کان منہم مولی فلا یقال لمولاہم وہو مثنی الاخ وکان
قتل منہم سبعان والطراد السوق والحواشی صغار الابل والاستراق
الشئ بالسرقة والنواضح الابل التی تستقی الزرع والنخل یقول واللہ لبئس
نصیب القوم بذلا من اخویہم مقتولین سوق الابل الصغار وسوق الاصح
من القاتلین فانہ یدل علی ضعفہم وجبنہم حیث اقتصروا علی ذلک ولم یاخذوا
اثارہم وما زال من قتیل رزاح لعالج دمنا قع اوجاعلہ غیر ماصح
رزاح تقدیم المہملة علی المعجمة فالمہملة کتاب لبطن من لمی علی ما قیل ومن
قضاعة ومن تغلب وعالج موضع فیہ رمل کثیر والناقع بالنون بالقاف بالمہملة
الطری والجاسد بالجیم فالمطلقین الیابس والماصح بالمہملتین الذاہب الماضی لقول
وما زال من القتلی الذین قتلتہم بنو رزاح لعالج دم طری ثانب او یابس غیر ذاہب
واذا کان الامر کذلک فترک الثار منقصة وعار دعا الطیر حتی اقبلت
من ضریة دواعی دم مہراقة غیر یابس الضمیر فی اقبلت للطیر وضریة قریة بین البصرة
ومکة مسکن سباع الطیر سمیت لضریة ابنت سبیعة بن نزار بن معد والدواعی
جمع داع لانہ صفة دم ولیس من ذوی العقول فالجمعیة باعتبار تعدد القتلی
مرفوع المحل علی انہ فاعل دعا والمہراق اسم مفعول من اہراق بمعنی اراق
والسابح الزائل والجملة نعت دم یقول دعا الطیر دواعی دم مراق غیر زائل اے

وقال خامة بن رواحہ لبئس

عاده ومنقصته حتی اقتلت الطیر من ضرریة لاکل لحوم القتلی وقد مشت عظیم علی
اخذ الثار عسی طی من طی بعد هذه ستطفی غلات الکلی والجوانح
هذا اشارة الی الوقعة والسین بدل من ان الناصبة والجار والمجرور راجع الی من
طی متعلق بتطفی والغلة العطش والحرارة والکلی جمع کایة والجوانح الضلوع یقول
عسی طی ان تطفی غلات کلاهم وضاغنهم من دیارهم بعضهم من بعض بعد هذه الوقعة
وانما قال ذلک لان الفریقین کانوا من طی وقال سلیمان بن قتة العدوی
وقیل تیمی احد تیم بن مرة بن کعب بن لوی وکان منقطعا الی بنی هاشم اسلامی
وقتة بالقاف فالفوقانیة کنیة امه یرثی حسین بن علی رضی وقد قتل انها
لابی رحم الخزاعی والاول اشهر مررت علی ابیات آل محمد فلم ارها امثلها
یوما حلت علی الوزن السابق والابیات جمع بیت وحلت مجهول من حل
الدار اذا نزل بها یقول مررت علی بیوت آل محمد صلعم فلم ارها مثلها یوما کان
حلها اهلها بل وجدتها خالیة موحشة فلا یبعد الله الدیار واهلها وان
اصبحت منهم برغمی خلت السلام فی الدیار للعهد المخاطبی یقول فلا ابعد الله
تلک الدیار واهلها وان تخلت منهم علی رغم انفی الا ان قتیلة الطف من آل هاشم
اذلت رقاب المسلمین فذلت الطف موضع قرب الکوفة ویقال له انکدر فلا
یقول الا ان قتلی الطف من آل هاشم بن عبد مناف اذلت رقبات المسلمین حیث
کانوا سادتهم فنزلوا وکانوا اعیانا فاضحوا رزیة الا عظمت
تلک الرزایا وجلت الغیاث اسم الاغاثة والرزیة المصیبة یجمع علی الرزایا تقول
وکان آل هاشم غیاثا للغرباء والفقراء ثم صاروا مصیبة علیهم الا عظمت تلک المصائب
وجلت وقالت قتیلة بنت النضر اخت النضر بن الحارث بن علقمة بن کلدة بن
عبد مناف بن عبد الدار القرشیة العبدریة شاعرة مخضرمة صحابیة ترثی اباها

سلیمان بن قتة

قتیلة بنت النضر اخت النضر

او اخاہا وکان قد قتلہ صبرا یوم بدر قتلہ علی کرم اللہ وجہہ نامرہ صلعم فلما بلغ
ہذا الشعر رسول اللہ صلعم بکی حتی اخضلت الدموع لحیتہ وقال لو بلغنی شعرہ
قبل ان اقتلہ ماقتلتہ نص علیہ فی اسد الغابۃ یا راکبا ان الاثیل مظنۃ
من صبح خامستہ وانت موفق من اول الکامل والقافیہ متدارک النصب
راکبا علی انہ منادی غیر معین والاثیل باثلثہ مصغرا موضع دفن فیہ المنذر ومظنۃ
الشئی مایظن فیہ وجودہ والخامستہ لغت لیلۃ یقول ایا راکبا ان الاثیل مظنۃ
بلوغک من صبح لیلۃ خامستہ وانت موفق للجزاء والابلاغ بلغ بہا فان تحیۃ
ما ان تزال بہا الرکاب تحفی منی الیک وعبرۃ
مسفوحۃ جادت لمایکہا واخری تخنق الجر ورفی بالاثیل ویتا مفعول
البلغ الاول ومفعولہ الثانی محذوف یدل علیہ قولہ فان تحیۃ ای تحیۃ وسلاما
وکلمۃ ان زائدہ موکدہ للنفی والجر ورفی بہا للتحیۃ والرکائب الابل وتحفی تضرب
وتجہد ودہ تعفق من اعفق اذا اسرع ومنی متعلق بالفعل والجملۃ خبر ان ونصب تحیۃ
علی انہ معطوف علی تحیۃ المحذوف او تحیۃ المذکور روح ہو محذوف الجر والمسفوح
المسکب والمایح من یدخل البئر لیملا الدلو وذلک لقلۃ الماء وخنقا اخذ حلقہ یقول
بلغ بالاثیل حیا ومیتا فیہ تحیۃ منی فان تحیۃ لاتزال الرکائب تضرب بہا وتسرع
بہا منی الیہ وعبرۃ مسکوبۃ جادت علی نازعہا وعبرۃ اخری تاخذ حلقی تکلم
فلیسمعن النضران نادیتہ ان کان یسمع میت اوینطق
یقول فلیسمعن النضر نداءک حین نادیتہ ان کان یسمع میت ولیجبرلک ان کان ینطق
ظلت سیوف بنی ابیہ تنوشہ للہ ارحام تناک تشقق ثلاثہ
تنوشا اذا تناولہ وتشقق اصلہ متشقق حذفت التاء والجملۃ نعت ارحام وتشقق کنایۃ
من عدم الشفقۃ یقول صارت سیوف بنی ابیہ محمد صلعم وعلی وحمزۃ رضی تناولہ وعیبہ

من ارغام قد شققت مناک ای لم تشفق علیہ الحمد ولانت ضنین بحبتہ
من قولہم ما اخول علی فلان ای ما اتہمہ والنخل للنداء وتنوین اسمہ مع کونہ علما ومنادی
مفردا للضرورۃ والواو للاعتراض والفصل وکتب المجمع قالوا لنون الاولی والجیم
الحرۃ الکریمۃ والمخل عطف علی الضمیر والمخل المعرق بدل منہ کما فی قولہ تعالی
بالناصیۃ ناصیۃ کاذبۃ والمعرق من المخول مالہ عرق کریم واصل شریف یقال
یا محمد والنت واحمرۃ کریمۃ من قومہا ای نزہۃ والنت مخل معرق فاکان ضرک
لو مننت وربما من الفظ والغیظ المنوی مصدر سار یشار اذا غاظ والغیظ من غاظہ عدہ
والحنق من احنقہ اذا اغضبہ یقول ما کان یضرک لو مننت علی نفر ولم تقتلہ
فانہ یرا من القتلی علی من غیظہ بغیضہ وہو غیظ محنق ولقد صدقت فانہ صلع
من یوند علی ابی عزۃ الجمحی الشاعر والنضر اقرب من اجہبت وسیلۃ واحقہم
ان کان حق ابحق کان تامۃ ویحق مجہول ومتعلقہ محذوف تقول
وکان النضر اقرب من اصبتہ یوم بدر وسیلۃ وقرابۃ لکونہ من آل عبد مناف واحقہم
بالعتق ان وجب عتق یعتق بہ وقال النابغۃ الجعدی اقول ہو حیان بالمملہ
فانحیانیہ مشدودۃ بن قیس بن عتاب الشریف وجوح بن ضمرۃ او عمرو بن عامر
بن ربیعۃ بن جعدۃ بن کعب بن ربیعۃ بن عامر بن صعصعہ بن معاویۃ بن بکر بن
ہوازن شاعر مخضرم صحابی یروی انجاہ ویوجح بن قیس فکان قد قتلہ بنو اسد نص علیہ
فی الاغانی فتی کان فیہ ما یسر صدیقہ علی ان فیہ ما یسوء الاعادیا
من ثانی الطویل والقافیہ متدارک تقول انہ فتی کان فیہ ما یسر صدیقہ بقیۃ من الرضا
وحسن الخلق لطف الشمائل علی انہ کان فیہ ما یسوء الاعداء من السخط والشدۃ والغلظ
فتی کملت خیراتہ غیر انہ جواد فما یبقی من المال باقیا یقول
فتی کملت خیراتہ من النسب الشریف والحسب الکریم علی انہ کان جوادا فلا یبقی شیئا

قولہ جحد

من المال من شاء ان يبقى وقال آخر واى فتى ودعت يوم طويلع عشية سلمنا عليه وسلما على الوزن السابق ويوم طويلع صفة لما قبله تميم وله يوم معروف وعشية بدل من يوم واراد بالسلام سلام الوداع ويقال لسلام المتاركة وكنى به عن المتاركة يقول واى فتى من الفتيان الكرام ودعته يوم طويلع عشية سلمنا عليه سلام الوداع وسلم علينا ذلك السلام رمى بصدر العيس منخرق الصبا فلم يدر خلق بعدها اين يمما المتكن للمرتفق ويقال رماه به اذا قذفت اليه والعيس بالكسر الابل البيض التى فيها نوع شقرة ومنخرق الصبا موضع مهبها كمنخرق الرياح مفعول رمى والصبا ريح تهب من مطلع الثريا الى بنات النعش وتم قصد يقول رمى بصدر رابلة البيض مهب الصبا اى قذفها اليه واوازجا فلم يدر خلق بعد تلك الساعة اين قصد والى ذهبت فيا جازى الفتيان بالنعم اجزه بنعمة ان نعمى واعف ان كان عفوه ما نفتى اسخى الكريم والنعم جمع نعمة والجار والمجرور متعلق بالجازى يقول فيا حبذا جزى الفتيان الكرام بالنعم اجزه لنعمى بنعمة واعف عنه ان كان مجرما وقال شبيب بن عراشة وهو شاعر طائى اسلامى لتبك النساء المعولات بعولة ابا حجر قامت عليه النوائح على الوزن المذكور الاعوال رفع الصوت بالبكاء والعولة الاسم منه كالعويل والجار والمجرور متعلق بالامر وابا حجر مفعول الامر وجملة قامت حال منه وكنى به عن كونه ميتا يقول لتبك النساء اللاتى يرفعن اصواتهن بالبكاء بالعويل عظيم ابا حجر وهو ميت عقيلة دلاة للمجد ضرج ثوابيه دون النفس مالح عقيلة والخسن كسر المعجمة علمان لرجلين ودلاه من دلى الدلو اذا ارسلها فشبهها في السير واستعيرت هنا لانزاله في القبر واللحد هو الشق الذى يكون في جانب من القبر والضريح بالمعجمة فالمهلبين شق وسط القبر والاضافة لادنى ملابسة والثواب لميت اكفانه وبرق الشئ اذا

لمع والنزع عن سراة عن العادة وحقيقة والمالح بالخاء من يدخل البير
يخرج الماء من البير والبعير لمن يخرج التراب من القبر بعد حفره والجملتان حالان
من الضمير المنصوب في ولاه ويقول عقيبه ولاه الى لحد قبره حين ما كانت انوثة بلمعن بياضا او لم يكن عليها سمة
حارة منتفخة وكان الخمر يخرج التراب من قبره حذف بضيق السرج عنه
كأنما عدكابيه من الطول بالخ الخد بالضم القوي والمالح بالفوقانية
يخرج الماء من البير يقول هو ضخم قوي لا يسع فرسه طويل كان بالخا
عدكابيه من طول ساقيه طول الساقين ممدوح عندهم ويقال اسواق
بضم السينة وتشديد الواو قال اخر يقول هو منصور بن الزبرقان ابن سلمة
او سلمة بن الزبرقان على الاختلاف في بن شريك بن مطعم بن طلاب بن
سعد بن عامر بن سعد الضحيان بن الخزرج بن تيم الله بن تمر بن قاسط
النمري شاعر اسلامي برثي يزيد بن مزيد بن زايدة الشيباني لكنه يا خالد
نفس عليك ابن خلكان ابا خالد لكان ادهى مصيبة اصابت عدا يوم اصبحت ثاويا على النور الانور
وراء استفهامية للاستفهام كما في قول علي عليه السلام ما لقيت بعدك ايمن الاود والادواء اي كثيرا
عليك ادهم كان مخذوف وادهى تفضيل الداهي من دهاه اذا اصابه بداهية اي آفة عظيمة
ونصب مصيبة على التمييز ويحتمل الجر بالاضافة وبابعد نعت يقول يا ابا خالد لكان موتك اعظم
واجل مصيبة او اشد صيبة اصابت كل نبي معد بن عدنان يوم اصبحت ثاويا
في قبرك بعمر لمن سر الاعادي فاظهروا شماتا لقد مروا بربعك خاليا
سر مجهول من سره ضد ساءه والشمات الفرح بهلية العدو والربع الدار و
خاليا حال من الربع يقول بعمر لمن فرح الاعادي بموتك فاظهروا شماتا بك
لقد طاب لهم ذلك فانهم مروا بدارك خالية موحشة فان يك افتقد اللياني
واوشكت فان له ذكرا سيفنى الياليا او شك اسرع وفي البيت التفات من

الخطاب الى الغيبة لقول فان كانت الايام اخذته واسرعت فى افنائه فلا حرج
فان ابا ذكر اجميلا سوف تفنى الليالى لدوامه وبقائه وقالت امرأة من كندة
تعير ربيطها بخذلان المرئ وكندة بن عفير بن الحارث بن مرة بطن من كهلان
بن سبا الاخير ون الناس الا ان سيدكم اسلموه ولو قاتلتم عنه لمنع من اول البسيط
والقافية متراكب يقال اسلمه اذا تركه وخذله الاعداء يقول الاخيرون الناس عنكم
بشيء الا ان خذلتم وتركتم سيدكم فى ايدى الاعداء ولو قاتلتم عنه لامتنع عنهم ونجا
من القتل وهذا تهكم منها فان الانسان لا يخبر عما فيه عار له ومنقصة الغى فتى لم تبد الكتمش
طالعة يوما من الدهر الا اضحرا ولفعا يقال ذرت الشمس اذا طلعت و
فرقت شعاعها والطالعة حال موكده يقول انى الغى فتى لم تطلع الشمس فى يوم من ايام
الدهر الا ضر عدوا او نفع صديقا وهذا من صفات الرجال ولذا ذم الاصنام بانها
لا تضر ولا تنفع وقالت امرأة من اسد قبل هى خرنق بالمعجمة فالمهملة فالنون ابنة
هفان الاسدية الصحيح انها قبيصة احدى بنى قيس بن ثعلبة بن عكابة من بكر والصحيح
انها لهفان بن هبام بن نضلة الاسدى افقعسى يرتفى اباها هما ما نص عليه فى الاغانى
فى المجلد الخامس خليلى عوجا اليوم حيا لنا على قبر هبام سقته الروائح غدق من بسيطه
الطويل والقافية متدارك عاج الرجل اذا وقف ونزل والضمير المنصوب للعوج لمستفاد
من عوجا والجملة اعتراض والجار والمجرور متعلق بعوجا فانه يقال عاج عليه والرواعد
جمع راعد يقال سحاب راعد والجملة دعائية يقول يا خليلى قفا وانزلا وان مرة
من نزولكما حاجة لنا على قبر هبام سقته السحاب الرواعد فثم الفتى كل الفتى
كان بينه بين المزجى نفنف مثبا عد الفاء للتعليل وثم بالفتح اسم لبشار به بمعنى
هناك للمكان البعيد ظرف لا يتصرف واشار به الى القبر وكل الفتى بمعنى التام الكامل
وكان عالية والمزجى اسم مفعول الضعيف المدفوع والنفنف الموسى بين الجليس

امرأة من كندة

امرأة من اسد

وما بین الحائط الی اسفلہ وما بین السماء والارض وندا اجود والمتباعد البعید یقول
وانما امرتکما بالنزول علی قبرہ فانہ بناک الفتی الکامل التام فی معنی الفتوۃ وقع بینہ
وبین الضعیف المدفوع بعد بعید کالنصف اذا انتضل القوم الاحادیث ایکن
علینا ولا ربا علی من یقاعد الانتضال فی الاصل اخراج السہم من
الجعبۃ واستعیر لاخراج الحدیث والعیب کانہ یعنی من بہ عی اے حصر فی الکلام
وہو عیب فاحش قال التابعۃ اعذنی رب من حصر وعی ۔ ومن نفس اعا بہا علانی
والرب الغالب یقول اذا اخرج القوم الاحادیث وتکلموا لم یکن محمورا فی الکلام
ولا غالبا ثقیلا علی من یجالسہ ای علی جلیسہ وفی الاغانی ع اذا نازع القوم
الاحادیث ای تناولوا ۔ قال کعب بن زہیر اقول ز کعب بن زہیر بن اسلمی
سلمی بالضم بن رباح بن قرط بن الحارث بن سلامہ بن ثعلبۃ بن ثور بن ہزمہ
بن لالم بن عثمان المزنی شاعر مخضرم صحابی یروی جویا یا یمیم مصغرا المزنی ومن
حدیثہ ان جویا ندا مر علی الاوس والخزرج فی یوم من ایامہم وہم کانوا علی قتال و
جدال وکانت مزنیۃ حلفاء الاوس فدخل فی حلفائہ حتی جرح شدیدا فمر علیہ ثابت
والد حسان بن ثابت رض وقال ما طرحک ہذا المطرح فواللہ انک من قوم لا یحمونک
فرفع جوی راسہ وہو مایت واللہ لیقتلن منکم خمسون جلالیس فیہم اعور ولا اعرج
فسارت کلمتہ زہدہ حتی اتت ارض مزنیۃ فثاروا وبلغ ثابتا ان مزنیۃ اتت تطلب دم
جوی فقتلہم مزنیۃ یوم بعاث مع حلفاءہا اوس اسرت ثابتا واسمہم مقرن بن عائذ
المزنی ان لا یقدری ثابتا الا بتیس اجم اسود وقالت الخزرج لا نفعل لما ان العرب
کانت تفتخر بغلاء الفداء فقال ثابت خذوا اخاکم لو عطوہم اخاہم فاخذ مقرن تمیما
واطلق ثابتا فی سوق عکاظ لقد وفی البتۃ جوی معاش غیر مطلول
احنوہا من الوفر والقافیۃ متواتر التولیۃ تتعدی الی مفعولین یقال

ولیته ایاه والالیة الیمین وارادوبها برها والمطلول من ظل ای هدر ودمه واخو القوم
من کان منهم صریحا یقول واللہ لقد ولی ای لقد جعل جوی معاشر لا یطل دم
اخیهم اولیاء برمیته التی اقسم بها یوم قتل فان تهلک جوی نفس سجلیها لک جالبوها
اسم الاشارة للهلاک المستفاد من یهلک والجلب الجذب او النقل والضمیر المنصوب
والمجرور للنفس وفی البیت التفات من الغیبة الی الخطاب یقول فان تهلک یا جوی
فلا جزع لا فزع فان کل نفس یجلبها جالبوها الی الهلاک وان تهلک جوی فان حربا
کظنک کان بعدک موقدوها یقول فان تهلک یا جوی فلا اسف
فان حربا شدیدة کان موقدوها بعدک کما کنت لظنت لبقومک ای وقعت کما ظننت
وقتل کثیر من رهطک ثابت وما ساءت ظنونک یوم تولی بارماح وفی
لک مشرعوها یوم منصوب لظنونک فانه ظرف والایلاء الاقسام والجار والمجرور
اعنی بارماح متعلق بالظنون قال تعالی یظنون باللہ الظنونا والاشراع
تحریک الرمح والجملة نعت رماح یقول وما ساءت ظنونک او ظننت یوم تقسم واللہ لیقتلن
منکم خمسون رجلا بارماح وفی لک وابر قسمک محرکوها ولو بلغ القتیل فعال
قوم لسرک من سیوفک منتضوها لنذرک والنذر لها
وفاء اذا بلغ الخزایة بالغوها الفعال بالفتح اسم الفعل الحسن والکسر
مرفوع علی الفاعلیة والقتیل مفعول بلغ ومعنی سیوفک سیوف قومک والانتضاء سل السیف
من الغمد وقوله لنذرک یحتمل ان یتعلق بمنتضوها وان یکون خبر مبتدا محذوف کقوله تعالی
لمن القی والنذر الیمین والخزایة الذلة والهوان القول ولو بلغ المقتول فعال قومه
وما فعلوا له بعده لسرک الذین سلوا السیوف من سیوف قومک لنذرک دماء الخزرج
او ذلک لنذرک دماءهم والنذر لها وفاء اذا بلغ الذلة بالغوها الذین لا یوفون بنذورهم
کانک کنت تعلم یوم بزت ثیابک ما سیلقی سالبوها بزه ثوبه سلبه یا دالفعل

مجهول والموصول مفعول بعلم وضمير المفعول محذوف والضمير المجرور للشباب يقول وقع الامر كما ظننت فكانك كنت تعلم يوم سلبت شبابك ما سيلقاه سالبوه من الاسر او القيل فاعقل الظباء بحتى كعب ولا الخمسون قصر طالبوها كنى بعقر الظباء عن الغدر وعدم الايفاء بالنذر وذلك لان بعضهم كان يتذر ويقول لئن بلغت غنمى كذا من العدد لاذبحن منها شاة او شاتين مثلاً فاذا بلغت ذلك العدد المعين بخل بها وكره ان لا يوفى بالنذر فيصيد ظبياً ويعقره اى يذبحه بدل النذر يقول كيف لا فانه ما بدل النذر فى قومه كعب اى مزية بل اوفى لما نذر ولا قصر طالبوا الخمسين الذين نذر بهم جوى شبابهم من التقصير صبحن الخز خيتية مرهفات ابان ذوى اروميتها ذووها الضمير للخيل امكان الفعل من صبحه اذا سقاه صبوحاً وانتصب مرهفات على انه مفعول ثان او للسيوف امكان من صبحهم اذا اغار عليهم فى الصباح وانتصب مرهفات على الحالية والمرهفت السيف المحدد والابانة الاظهار والاروميتة الاصل واراد بذويها صناعها وطبعها يقول صبحن النفوس الخز رجيتة سبوفاً محددة اظهر الذين صقلوها وطبعوها اسماء الذين ثم ذووا اصولها من الملوك والسادات بان كتبوا عليها اسماءهم وكان ذلك من عاداتهم قال آخر يرثى زبيرا والاورى من هو نعى الناعى الزبير فقلت تنعى فتى اهل الحجاز واهل نجد على الوزن السابق الحجاز مكة والمدينة والطائف كانها حجزت بين تهامة ونجد وهذا اشهر الوجوه فيه والنجد ما خالف الغور اعلاه باليمن واسفله العراق والشام يقول نعى لى الناعى الزبير فقلت له اتنعى فتى هو سيد اهل النجد واهل الحجاز خفيف الحاذ نسال الهيافى وصبا للصحابة غر عبد الحاذ الظهر والفخذ وقيل خفيف الحاذ قليل المال والعيال والنسال من نسل اذا اسرع قال تعالى دهتم من كل حدب ينسلون والهيافى الصحارى يقول تنعى رجلاً خفيف الحاذ كثير الاسراع

فی الصحاری ای عامًا فیہا عبدًا للاحباب غیر عب فی الواقع وقال رقیبۃ
الکمری ہو رقیبۃ مصغرًا احد بنی جرم بن عمرو بن الغوث بن طے یرثی اخاہ
رفاعۃ اقول فی الاکفان ابیض ماجد کغصن الاراک وجہہ حین وسما
سن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الواو حالیۃ والجملۃ حال او اعتراض بین
القول ومفعولہ الاتی ووجہہ مرفوع علی الابتداء وخبرہ کغصن الاراک ووسم
الوجہ اذا تہلل لازم یقول اقول وفی الاکفان فتی ابیض خالص من اللوم والعار
ماجد وجہہ حین یقل مثل غصن الاراک احقًا عباد اللہ ان لست رائیا
رفاعۃ بعد الیوم لا توہمًا نصب حقًا علی المصدریۃ من فعل محذوف یقول
احق حقًا یا عباد اللہ انی لست رائیًا اخی رفاعۃ بعدنا الیوم الا توہمًا محضًا
فاقسم ما جشمتہ من مہمۃ لکم وکرام القوم الا تجشما ما نافیۃ
وجشمہ کلفہ وحملہ ومن زائدۃ والمہمۃ النازلۃ من المصائب وآدہ الامر اذا بلغ
منہ الجہد بحیث لا یبقی فیہ قوۃ الحمل ومنہ قولہ تعالی ولا یئودہ حفظہما وتجشم
الامر تکلفہ وحملہ یقول فاقسم باللہ ما کلفتہ وحملتہ من آفۃ نازلۃ ثقیلۃ تبلغ الجہد من
کرام القوم الا تکلفہا وحملہا ولا قلت مہلًا وہو غضبان قد غلا من الغیظ
وسط القوم الابتسما یقال مہلًا بمعنی امہل ویستوی فیہ الجمع والمفرد والمذکر والمؤنث
ومحصہ وسط القوم لان الرجل اذا غضب فی قومہ یرید المضی فیما اراد مخافۃ العار
یقول ولا قلت لہ مہلًا وہو غضبان قد غلا من شدۃ الغیظ بین القوم غلیانا
شدیدا لا سکن وتبسم کانہ لم یغضب قط وقال آخر اقول ہو ابو حزابۃ بالمہملۃ ثم
المعجمۃ ثم الموحدۃ التمیمی یرثی عبد اللہ بن ناشرۃ بن زہیر بن جندل بن نہشل بن دارم
بن مالک بن حنظلۃ التمیمی الحنظلی الا لا فتی بعد ابن ناشرۃ الفتی ولا سرف
الا قد تولی وادبرا علی الوزن المذکور الفتی السخی الکریم والسرف المعروف

اى ولا معروف الا فارتولى عن الناس وادبر عنهم فتى حنظلى ما تزال ركابه
تجوح بمعروف وتنكر منكرا الركاب الابل واراد بها نفسه وهو
شائع عندهم قال ع نحن الى اجبال مكة ناقتى يقول هو فتى من آل حنظلة
بن مالك بن زيد مناة بن تميم يقول لا تزال نفسه تجود بمعروف وتنكر امرا منكرا الحى
اللهم قوما اسلمت وجرد واعنا حيث اعطتها يمينك ضمنا يقال
لجاه الله عنه الله واسلمه خذله والتجريد التعيين والعنجج بالمهملة فالنون فالجيم الفرس
الطويل والضمز جمع ضامر هو اليس الجنبين من الفرس يقول لعن الله قوما
خذ لوك واسلموك للاعداء وعنى اللهب اخراسا طوالا اعطتهم يدك ايا ها ضمرا
ولا يخفى ما فى الاتيان بهذه الصفة من الاشعار بكفران نعمته وقال آخر تول
هو وعبل بن على بن رزين بن سليمان بن تميم بن نهشل بن خداش بن خالد بن عبد
وعبل الخزاعى شاعر اسلامى يكنى ابا وعبل ويكنى ابا على يرثى ابن عم له نص عليه
فى الاغانى كانت خزاعة ملاء الارض ما التعت فقص من الليالى حواشيها
من ثانى البسيط والقافية متواتر الملاء بالمد الشئ وما مصدر ية والقص القطع
والمراد من الحواشى الاطراف يقول كانت خزاعة ما يملاء به الارض قد التاعها
لوفورهم وكثرة عددهم فقطع مر الليالى من اطرافهم وحواشيهم اضحى ابو القاسم
الثاوى ببلقعة تسفى الرياح عليها من سوافيها الثاوى من ثوى
اذا سكن واقام والظرف متعلق به والبلقع المكان الخالى من الماء والكلاء والكل
نعت ابو القاسم وهو اسم لاضحى وجزيا جملة يسفى الخ وسفت الريح التراب اذا اطارته
والسوافى الرياح العواصف يقول صار ابو القاسم الساكن فى مكان خال بحيث
تسفى عليه التراب الرياح من عواصف ذلك المكان او عواصف تلك الرياح
هبت وقد علمت ان لا هبوب به وقد تكون حيرا ادبارها هيا المستكن

وعبل بن على

للراح یقال ہبت الریح اذا ثارت وہب الرجل اذا استیقظ من نومہ وتکون بمعنے کانت والحسیر الکلیل یستوی فیہ الواحد والجمع والمونث والمذکر والمباراۃ المعارضۃ والعرب تصف الکریم بانہ یعارض الریح فی عموم الجود فان الریح تعم الکل قال امیتہ یبارری الریح مکرمۃ وجوداً یقول ہبت الریاح العواصف علیہ وقد علمت انہ لا یہبت من منامہ وقد کانت حسیرۃ کلیلہ حین یعارضہا

اضحی قری للمنایا وہن بلقعۃ وقد یکون غداۃ الروع یقریہا

القری الطعام الذی یعد للاضیاف والرہن فی معنی المرہون ویکون بمعنے کان والروع الحرب والضمیر المنصوب للمنایا یقول صار طعمۃ للمنایا مرہون مکانہ قفر وقد کان غداۃ الحرب یطعم المنایا عقیل بن علفہ مرتہنہ وجبہ فی الحماسۃ یرثی ابنۃ علقۃ بن عقیل وکان قد مات بالشام نفس علیہ فی الاغانی الولہا

عقیل بن علفہ

تعمری بقد جاءت قوافیل اخبرت ۞ بامر من الدنیا علیّ ثقیل ۞ لنعد المنایا حیث شاءت فانہا محللۃ بعد الفتی ابن عقیل من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر الفعل من العدو وہو السیر السریع یقال عدا عدوا واحلہ وحللہ جعلہ یحل فی حل واباحۃ یقول لتسر المنایا مسرعۃ حیث شاءت ان تسیر فانہا فی حل واباحۃ بعد مات بن عقیل لان موت کل فتی ہین بعدہ فتی کان مولاہ یحل بنجوۃ فحل الموالی بعدہ بمسیل المولی ابن العم والنجوۃ المکان المرتفع وکنی بالمسیل عن المکان المنخفض فان السیل ینخفض ولا یرتفع یقول ہو فتی کان ابن عمہ یحل بمکان مرتفع فی حیوتہ اے کان عزیزاً منیعاً لقوتہ وعزتہ فلما مات ہو حل کل موالیہ بعدہ بمکان منخفض ای صار واذلۃ طویل نجاد السیف دہم کانما تصول اذا استجدلت بقبیل

شرح

نجاد السیف حمالتہ وکنی بطولہ عن طول القامۃ وہو وصف

ممدوح فی الرجال والوہم الرجل العظیم والاستنجاد طلب النجدۃ وہو الشدۃ والقوۃ یقول ہو رجل عظیم طویل کانک تقول علی عدوک بقبیل کثیر اذا طلبت منہ الشدۃ والنصر فنصرک وصال علی عدوک کان المنایا تبتغی فی خیارنا لہا

مسافع بن خدیفہ

مرۃً او تھتدی بدلیل الابتغاء الطلب والترۃ الوتر والحقد مفعول یتبغی یقول کان المنایا لہا علینا وتر فتبغی وترہا فی خیارنا فلا ترحم شیئاً او تہدی الینا بدلیل عارف فلا تخطی سبیل وقال مسافع بن خدیفہ العبسی جاہلی ابعد بنی عمرو اسرّ بمقبل من العیش او اسی علی اثر مدبر بن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک واسر مجہول متکلم من سرہ الہمزۃ للانکار یقول انبغی لی ان افرح بمقبل علی من العیش الحلو الرطب او آخزن علی ما ید بر عنی من ذلک العیش بعد بنی عمرو الکرام ولیس وراء الشی شئ یردہ علیک اذا ولّی سوی الصبر فاصبر اللام فی الشی للجنس والمنصوب فی یردہ والمستکن فی ولی للشی الاول ومعنی رد الصبر ایاہ انہ یرد السکون الذی یحصل برد الشئ الفائت فکانہ حصل یقول واعلم انہ لیس وراء الشئ الفائت شئ یردہ علیک اذا ولی عنک ذلک الشئ سوے الصبر فانہ یرد علیک السکون الذی ہو قائم مقام الشی الفائت فاصبر ولا تجزع

سلام بن عمرو

سلام بن عمرو علی حیث ہا مکم جمال الندی والقناۃ والسنور الہام جمع ہامۃ وہو الراس ونصب بجمال علی انہ نعت المنادی والندی کالمجلس قال تعالے احسن ندیا والقنا الرماح والسنور السلاح یقول سلام علی حیث رؤسکم یا بنی عمرو جمال المجلس والرماح والسلاح او لالۃ بنو خیر وشر کلیہما جمیعاً ومعروف المر ومنکر جر معروف عطفاً علی خیر والمر نزل یقول اولئک اصحاب خیر وشر ومعروف نزل ومنکرا صاب

الربیع بن زیاد

وقال الربیع بن زیاد ورثہ حسبنی احماستہ یرثی مالک بن ہبیرۃ العبسی من حدیث ہذہ الایام

ان الربیع هذا کان عند حذیفة بن بدر لما ان معاذة ابنت بدر کانت تحته فلما
رجع الرجال الذین کان یعشهم حذیفة تقبل مالک وتقفوا علی حذیفة وقد بدت
اقراسهم فقال لهم حذیفة هل قدرتم علی حمارکم قالوا نعم فسال الربیع عنهم واکثر
السوال فقال حذیفة انا لم نقتل حمارا ولکنا قتلنا مالک بن زهیر لعوف بن بدر فقال
الربیع لیس لعمر الله القتل ثم تفرقا ورجع الربیع الی بیته وقال لامرته اطرحی لی شیئا
فطرحت وکانت قد طهرت من المحیض فدنت الیه فقال الیک عنی قد حدث امر ثم انشد

انی ارقت وفی الاغانی نام الخلی فلم اغمض حارمن سئی النبا الجلیل

النساری من ثانی الکامل والقافیة متواتر الخلی الخالی من الغم والحزن
وغمض الرجل مثل رد اذا نام ومنه ماذاق تغمیضا وحار ترخیم حارث علی النداء
وهو ابنه وقد اسلم وفد علیه صلعم فی وفد عبس یقول انی ارقت او نام الخلی
من الاحزان فلم انم شیئا یا حارث من اجل النبا السیء العظیم الساری فی الاحیاء

من مثل تمسی النساء حواسرا وتقوم معولة مع الاسحار

الحواسر جمع حاسرة من حسر الناس اذا کشفه واعولت المرة
اذا رجعت صوتها بالبکاء یقول من مثل ذلک الخبر تصیر النساء کاشفات للرؤس
والوجوه وتقوم معولات مع ظهور الاسحار وانما خص السحر بالذکر لانهم کانوا یبکون
علی امواتهم عند السحر وطلوع الشمس قالت الخنساء یذکر فی طلوع الشمس صخرا

واذکره لکل مغروب شمس افبعد مقتل مالک بن زهیر ترجی

النساء عواقب الاطهار الهمزة للانکار والاستبعاد والعواقب جمع عاقب
وعاقب الطهر ما یاتی من الطهر بعد الحیض وکانوا یجامعون فیه زعما منهم انه
لا یخلو عن العلوق یقول اترجو النساء عواقب الطهارین بعد قتل مالک بن
زهیر ای لا یکون ذلک فانه لا یولد مثله بعده ثم لا تخفی ان فی عروض هذا

البیت لتغیر غیر معتاد ویسمی اعتعاداً وہو عیب ما ان اری فی قتلہ
لذوی النہی الا المطی تشد بالاکوار ان زائدۃ وتقتل مصدر مجہول
بقول انی ما اری فی قتلہ لذوی العقول شیئاً الا المطی تشد بالرحال اذ
لا بد لہم من ذلک ومجنبات مایذقن عذوفا یقذفن بالمہر
والامہار المجنبات الخیل التی تجنب الی الابل ای تجعلن فی جنوب الابل
منصوب المحل علی انہ عطف علی المطی والعذوف بالمہملۃ فالمعجمۃ فالفاء اوسع
مایوکل وردی فی الاغانی عذوفۃ وکلاہما صحیح فانہ یقال ما ذقت عذوفا ولا
عذوفۃ ولا عذافا والقذف الطرح والرمی والمہرات جمع مہرۃ وہی انثی ولد
الفرس والمہر ذکرہ وطرح الفرس ولدہ من البطن کنایۃ عن شدۃ السیر والکرمیا
قال زہیر ع تبنذ اولادہا فی کل منزلۃ ای تطرح الخیل اولادہا فی کل منزل
لقول والا خیلاً مجنبات مایذقن شیئاً کصبر ہن علی الجوع ویطرحن اولادہن
من المہرات والامہار شدۃ السیر وکثرۃ العدو وساعراً صدء الحدید
علیہم فکانما طلی الوجوہ بقار ہو جمع مسعر بکسر المیم من
یوقد نار الحرب ومنہ قولہ علیہ السلام فی ابی بصیر رص ویلمہ مسعر حرب والفرقۃ
للفرد ۃ وصدء الحدید اذا علاہ الوسخ وعلیہم فی محل النصب علی الحالیۃ
ویجعل الکون ترکیبیاً اضافیاً والرفع علی الابتداء وعلیہم خبرہ وبالجملۃ ان الجملۃ
نعت مساعراً وقولہ فکانما تشبیہ بشبہ محذوف یقول والاشباہ مساعراً علی الوجوہ وشبہ
الحدید وہو علیہم او علیہم وشبہ الحدید لکثرۃ لیس الدروع سوداء الوجوہ کانما طلیت
وجوہہم ابقار من کان صرورا بمقتل مالک فلیاءت نسوتنا
بوجہ نہار یجد النساء حولہ سراعین ایلا طمن او جہنہ کالاسحار الظاہر انہ قال ہذہ
الابیات بعد ما اخذ شبار مالک فانہم کانوا یکون علی قتلاہم بعد اخذ ثارہم وہو

النہار اولہ قال تعالی آمنوا وجہ النہار واکفروا آخرہ وتخصیص وجہ النہار
قدمر وجہہ وبجد مجزوم علی انہ جواب الامر وقد مر معنی الحوا سر وندب
الیت اذا دعاہ بالبکاء وعدد محاسنہ ولیطمئن بیان او بدل لیقول من کان مسرورا
بقتل مالک بن زہیر فلیات نساءنا فی اول النہار بجد ہن کاشفات الرؤس
والوجوہ یندبنہ فما یندب بہ البیت الکریم یلطمن وجوہہن بالاسحار لیعلم انہ قد
اخذ بثارہ وقتل من قتلہ ویحتمل ان یکون الابیات قبل اخذ الثار والمعنی
من کان مسرورا بمقتل مالک فلیات نساءنا یجدہن نادبات لا لطمات لیعلم ان
قتیلنا عظیم جلیل لا یبدر دمہ بل یسیو خذ بثارہ لا محالۃ فحکی یخبأن الوجوہ
تستتراً فالیوم حین برزن للنظار یضرن حرّ وجوہہن
علی فتیً عفّ الشمائل طیّب الاخبار جناہ بالمعجمۃ فالموحدۃ
مہموز اً اخفاہ والتستر کمال الاخفاء وحر الوجہ ما یدامتہ وناصب الیوم محذوف
او یضرن والعف بالکسر العفیف وفی الاغانی لیجمشن حرات الوجوہ علی امر سہل
الخلیقۃ طیب الاخبار یقول قد کن یخفین وجوہہن فصرن لتستر اکاملاً ولا کن
الیوم کاشفات لہا حسین برزن للناظرین او فالیوم یضرن حرات وجوہہن علی
کریم عفیف الشمائل طیب الاخبار یدعی فی العسر والیسر الخیر او الشر وقال کعب بن زہیر
المزنی یرثی ابناً وکان قد مات بین قومہ سلمی حتف انفہ جوعاً وعطشاً لعمرک ما
خشیت علی ابی مصارع بین قومہ فالسلے من اول الوافر والقافیہ
متواتر قوبالقاف موضع فی بلاد اسد اعلاہ لہم واسفلہ لبنی عبس والسلے بالضم
واد لبنی عبس یقول لعمرک ما خالب ما خشیت علی ابی المرثی مصارعۃ بین قومہ سلمی
فانہا کانت غیر مظنونۃ لامو ہو متہ بعدہا عنہ غایۃ ولا کنی خشیت علی ابنی
جریرۃ رہینۃ فی کل حی الجریرۃ الجنایۃ یقول ولا کنی کنت اخشی علیہ

کعب بن زہیر

جنایۃ رحمہ فی کل حی درسط فاشۃ کان مغوارا کثیر الغزوات من الفتیان
محلول ثمر واما بارشاد وغی الجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریۃ و محلول فاعل
من احلوالی اذا حلا ضد مر یقول من الفتیان حلو ومنہم مر ومنہم من یامر بغی ومنہم
من یامر برشد ولاکن ابیا کان حلواً ومرشداً ویجوز ان یقال ان منہم حلواً ومراً
وآمراً بالغی والرشد ای جامعاً بین الوصفین ولاکنہ کان حلواً محضاً ومرشداً
بحتاً الا لھف الارامل والیتامی ولھف ابا کیات علی الارامل جمع ارملۃ وھی الایم
من النساء وعلی ابی متعلق بلھف او بابا کیات والاول اولی یقول یا قوم انظروا
الھف الایامی والیتامی والباکیات علی ابی فانہ کان غیثاً ومغیثاً قال الشریشی
دعایۃ بن طعمۃ فی بعض طوافہ ابن طعمۃ آمنا لاقی حمامہ من مرخل الکامل والقافیۃ متواتر التطوف
مصدر طوف اذا طاف کثیراً واراد بہ الجنس فی تضمنہ معنی الجمعیۃ اضیف الی النبغض ابن
طعمۃ موضوع موضع الضمیر وآمناً حال من المتکن فی لاقی لکون عاملہ متصرفاً ومنہ
قولہ تعالی خشعاً ابصارھم یخرجون فان خشعاً حال من الضمیر فی یخرجون یقول لاقی
ابن طعمۃ موتہ فی بعض غزواتہ امناً من الآفات او من النقایص رصدا لہ
من خلفہ لغترۃ الابل ما رصد الرصد محرکۃ مصدر رصدہ رصدہ اذا ترقبہ فی معنی الفاعل
حال من حمامہ وتروی وصدا لہ اسے تصدی لہ حال بتقدیر قد والاغترار
الاتیان علی الغرۃ ای الغفلۃ متعد قال ع وما اغتراہ الشیب الا اغترارا
وکلتہ لانفی السابق وبل للاضراب یقول لاقی حمامہ ای موتہ وقد کان متصدیا
لہ او وقد تصدی الہ من خلفہ بغیرۃ من حیث لا یعلمہ لابل اتاہ وتصدی لہ
من امامہ غرۃ امرءۃ منتہ نفسہ ان تدوم لہ السلامۃ غر مجہول من غرہ
اذا خدعہ ومناہ اوقعہ فی امنیۃ یقول لقد انخدع من منتہ ووعدتہ نفسہ ان
تدوم لہ السلامۃ من الآفات والہلاک ھیات اعیا الاولین دواء

د اعلک یاد عامد یقول بعد الامر حیث اعجز الحکماء السابقین دواء داء ک
الذی عرضک یاد عامۃ وہو الموت وقال غنویۃ بن سلمی اقول ہو اخو بنی
بن سلمی المذکور فی الحماسۃ وہناک نسبہ جاہلی یرثی سادات بنی ضبۃ ویتیم
اکاناداۃ امامنہ باختمال التحرنی فلا بک ما ابالی من الواو والقافیہ متعاقبۃ
الاختمال حمل المتاع والاثاث من موضع الی موضع ویکنی بہ عن الرحیل وحزن
من حد نفر متعد ومن حد سمع لازم وکلمۃ ما زائدۃ وکاف الخطاب مکسورۃ
یقول الا یا مخاطبہ انہ قد نادت امامۃ بالرحیل لتحزنی بفراقہا فقلت لہا لک
ان فارقتنی او فاذہبی فلا ابالی بفراقک فسیری ما بدا لک او اقیمی فایما
انئیت فعن تقال ما مصدریۃ ظرفیۃ ای فسیرک ما بدا لک او اسیر
عنی او اقیمی عندی ما بدا لک الا اقامۃ فای امراتیت من ہذین الامرین فعن
التقالی ای التباغض لا یجمع شیئین بینی وبینک وکیف تردعنی امرۃ بین حیاتی
بعد فارس ذی طلال وبعد الی ربیعۃ عبد
عمرو ومسعود وبعض الی بلال راعۃ فزعہ والبین الفراق وحیاتی منصوب
علی الظرفیہ واراد بفارس ذی طلال ابا سلیمان بن ربیعۃ الضبی فان ذا طلال
باطا المہملہ مکسورۃ اسم فرسہ نص علیہ فی القاموس وبعد عمرو وعبد عمرو بن عبید
التمیمی یقول وکیف تفرعنی امرۃ بفراقہا فی حیاتی بعد ہولاء الرجال الکرام
اصابتہم حمید بن المنایا فدی عمی لمصبحہم وخالی حمید بن حال
من الضمیر المنصوب والمصبح موضع الاصباح ووقتہ والمصدر واستغنی بذکر المصبح
عن المسی وہو مرادہ ای فدی عمی وخالی صباحہم ومسائہم اکل اوقاتہم ولک
لو حزنت لہم لکانوا الحزن علی من اہلی ومالی یقول لا اجزع لہم کما ینبغی
ولو جزعت لہم لکانوا اغر علی واشق من اہلی ومالی لو فقدوا وقال قمراوبن غنویۃ

ہو قراد بن عنوۃ بن سلمی المذکور یرثی نفسہ ویحرض ابنہ مخارقا علی ان یثیب علیہ
الا لیت شعری یقولن مخارق اذا جاوب الہام المصیح ہامی
من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک ما استفہامیۃ والہام جمع ہامۃ وہو علی زعم
الجاہلیۃ طائر یخرج من قبر المیت اذا بلیت عظامہ ویقال لہ الصدی ومنہ الحدیث
لا عدوی ولا ہامۃ والمصیح اسم فاعل من صیح اذا بالغ فی الصیاح بتمثیل
النصب والرفع ووصف الہام وہو جمع بہ وہو مفرد لما ان الہام من الجموع التی
علی وزن مفرد ویفرق بینہ وبین واحدہ بالتاء وہذہ احسن من زیادۃ المصیح
بالموحدۃ ومن صیحہ اذا قال لہ عم صباحا یقول الا لیت شعری وعلمی بالمقولین
ابنی مخارق اذا کاد ان تبلی عظامی وتخرج ہامتی منی وتجاوب الہام المصیح او تجاوب
الہام المصیح وذلیت فی زوراء یسفی ترابہا علی طویلا ذخراہا افاقتی
ولاہا ارسلہ فی حفرۃ والفعل مجہول عطف علی جاوب والزوراء المعوجۃ نعت
حفرۃ وارادوہا اللحد ویسفی مجہول من سفت الریح التراب اذا اطارتہ ونصب طویلا
علی انہ حال من یا المتکلم واقاصی فاعلہ ای واذا ارسلت فی حفرۃ زوراء قبر
الریح ترابہا علی وانا طویل الاقامۃ فی مسکنہا وقالوا الا لا یبعدن اخیالہ
وصولتہ اذا القوم لسامت بہالک الاختیال بالمعجمۃ المشی متبخترا والقوم
فی الاصل النحل الکریم ویستعار للسید الشریف والسامی المتقاصر فی العلو فی المراتب
ابو علی اقال الناس لی لا یہلکن اختیال قدرہ وصولتہ اذا تفاخرت السادات الکرام
فی العلو فی المکارم وفیہ اشعار بانہ کذلک وما البعد الا ان یکون
مغیبا عن الناس میتی بخلدی وفاقتی وذلتی المجہولۃ والفقر فروع علی انہ اسم کان والقلۃ
الجمال ومنی حال یقول وما بعدی وہلاکی الا ان یکون کل من قوتی وجمالی مجہولا منسیا
عن الناس أبیک کالوما ت قبلی یکیدہ ویشکر لی بذکرہ الاستفہام للتعجب

والمسکن فی بیکے للمخارق ولشکر عطف علی بیکی والمعنی واضح وکنت لہ عما
لطیفا والدار عوفا وامّا مہدت فانا مت کان حالیۃ ومنہ
مہدت مہدت الفراش والغرض بیان غایۃ الشفقۃ کما لا یخفی وقال المسجاج
اقول ہو المسجاج بالمہملۃ فالجیم فالمہملۃ بن سباع الضبی جاہلی لقد طوفت فی الآفاق
حتی بلیت وقد انی لوابد من الوافر والقافیۃ متواتر
یقال طوف اذا طاف کثیرا وبلی کرضی اذا قدم ضعف وانی بالنون قرب قال تعالی
الم یان للذین امنوان تخشع قلوبہم لذکر اللہ ولو مصدر ریۃ وباد ہلک قال تعالی
وما اظن ان ہذیلیا یقول واللہ لقد طفت کثیرا فی الآفاق حتی ضعفت من الکبر قد فرب
ان ہلک وافنانی ولا یفنی نہار ولیل کلما مضی یعود تنازع
الفعلان فی نہار ولیل والمسکن فی یمضی لکل من اللیل والنہار والمجموع معنی
البیت غیر خفی وشہر مستہل بعد شہر وحول بعدہ حول جدید
عطف علی نہار ویقال استہل الشہر اذا طلع ہلالہ وحول عطف علی شہر والجملۃ نعت لہ
ومفقد عزیز الفقد یاتی منہ وما مول لہ یعنی عزیز الفقد شاق
فقدانہ وصعب ای افنانی ہذہ الامور تبکیر الازینۃ فالزمان ہو المفنی حقیقۃ فان
الشاعر جاہلی وقال حزاز اقول ہو الحزاز بالمہملۃ فالمعجمتین کشداد ابن عمرو الضبی
احد بنی عبد مناۃ بن ضبۃ یروی لزید الفوارس بن حصین وغیرہ من بنی عمہ جاہلی
تبکی علی بکر شربت بہ سقما تبکیہا علی بکر من خامس الکامل والقافیۃ
متواتر البکر الجمل القوی الفتی ونصب سقما علی انہ مفعول لہ والتبکی
البکار مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف والجملۃ استیناف ویقول تبکی
زوجتی علی ائتلاف بکر شربت الخمر بثمنہ سقما تبکیہا علی بکر بثابت سفاتہ وحمامۃ
ہلا علی زید الفوارس زید اللات او ہلا علی عمرو تبکین

وقال حزاز

لا رقات دموعك او هلا على سلفي نفسك زيد اللات معطوف

على زيد الفوارس لحذف العاطف او عطف بيان ورقاء ومعه مهموزا اذا جف

وسكن والجملة دعاء عليها واراد لعمرو وعمرو بن عبد الله الضبي واو لما لغة الخلو

يقول هلا تبكين لاسكنت دموعك على زيد الفوارس بن حصين وزيد اللات او هلا

تبكين على عمرو او هلا تبكين على سلفي نبي نفر خلوا على الدهر بعدهم

فبقيت كالمنصوب للدهر المنصوب اليه يقول خلوا على سبيل الدهر

وقد كان في عهدهم ممنوعا محصورا فبقيت عرضة يستهام النوائب كالمنصوب

للدهر ان الرزية ما اولاك اذ هرا لخالعا قدح اليسرا

الرزية المصيبة وما نافية وهره كرهه والخالع بالمعجمة المقامر والاقداح جمع قدح

وهو سهم الميسر واليسر القمار يقول ان المصيبة ان يقول الناس ما

لابيك الكرام او فقدان ما ولبيك الكرام اذا كره المقامر ان يجيل سهام القمار

اي في شدة القحط اهل الحلوم اذا الحلوم سفت والعرف في الاقوام والنكر

الحلم العقل وسفا حلمه اذا سقط والعرف والنكر كلاهما مجرور عطفا على الحلوم

يقول هم اهل العقول اذا سقطت العقول واهل المعروف في الاقوام تارة

واهل المنكر فيهم اخرى وقال زهير بن الحارث اقول هو زهير بن المعجم

مصغر زاهر بن الحارث بن ضرار بن عمرو بن عبد الله بن السيد بن مالك بن بكر

الضبي جاهلي يرثي ابن اخيه موشرا المرتزاني يوم فارقت موثرا اتاني ضريح

الموت لو انه قتل سن ثاني الطويل والقافية متدارك اراد تصبح

الموت الموت نفسه فاته قديرا وبسببه يطلق عليه ولو بمعنى ليت يقول المرتز

اني اتاني الموت الصبح يوم فارقت ابن اخي موشرا وهو خلفه في قبره ولبيته قتلني ولا كنه

لم يقتل وكانت علينا عرسه مثل يوم غدا ة عن ضيا يقادها اجمل اياد

زهير بن الحارث

لبعیر مفارقة عرسه وقاد البعیر اذا جذبه من قدام یقول وکانت عاینا
مفارقة عرسه غداة رحلت منا لبعد موته حیث یقاد بها بعیرا مثل مفارقته
یوم فارقنا فبکینا وحزنا علیه مثل ذلک الیوم کانه مات یومیذ وکان
عمیدنا وبیصه بیتنا فکل الذی لاقیت من بعده جلل
عمید القوم سیدهم شبه البیت کنایة عن العزیز المکرم فان البیضة تحفظ من
الافات والصدمات والجلل الصغیر الحقیر یقول وکان موت سیدنا وعزیزنا
بیتنا فکل ما لاقیته من مصیبة عظیمة بعده فهی صغیرة حقیرة وقال ابن عنمة
اقول هو عبد الله بن عنمة محرکة الضبی جاهلی یرثی بسطام بن قیس بن مسعود
بن قیس بن خالد الشیبانی وکان سیدا کریما قتله عاصم بن خلیفة او معقل
بن عاصم بن خلیفة والاول اشهر وانما ثاة عبد الله بن عنمة مع کونه ضبیا
لانه کان مجاورا فی بنی شیبان تخاف علی نفسه لامر الارض ویل ما جنت
بحیث اضر بالحسن السبیل من الوافر والقافیة متواتر استفهامیة
بمعنی ای شیء واجنه ستره واضرة والحسن احدی الرملتین الحسن والحسین بمعنی
اضرار السبیل انه جار فیه یقول ویل لام الارض ای شیء عظیم ستر ته فیها کیف
یجری السبیل فی هذه الرملة ای دفن فیه یقسم ماله فیما وندعوا با
الصهباء اذ جنم الاصیل الواو للصهباء کنیة لبسطام بن قیس وجنح مال
والاصیل العشی وکنی بمیلان الاصیل عن قرب غروب الشمس وهو من جملة اوقات
البکاء علی المیت قالت الخنساء ع واذکره لکل غروب شمس ویجوز ان یراد به وقت
نزول الاضیاف والمعنی واضح اجدک لا تراه ولن تراه تحب له
عنافرة ذهول جدک منصوب علی المصدریة من فعل محذوف ولن تره اعتراض
والحقب الاسراع فی السیر والباء للتعدیة او للمصاحبة والعنافرة الناقة شدیدة

عبد الله بن عنمة

القوية والذمول بالمعجمة من الذملان وهو نوع من سير الابل والجملة في محل النصب بقول اتجد جدك يا مخاطب لاتراه ولن تراه ابدا بحيث تشيع به ناقة قوية ذمول حقيبة رحلها بدن سرج تعاورضها مربتة دءدل الحقيبة يشد خلف الرحل والبدن الدرع القصيرة والسرج معروف والمربتة من ربتب الصبي حتى بلغ والذءدل فعول من الذملان وهو ضرب من سير الابل والبيت نعت ناقة محله الرفع اي ناقة قوية حقيبة رحلها درع قصيرة وسرج لقابلها في السير ناقة مربتة وذءدل الى ميعاد اى عن مكفهر تضمر في جوانبه الخيول الظرف متعلق بتجب والميعاد الموعد والارعن في الاصل الجبل الطويل الشديد ويستعار للجيش والمكفهر كريهة المنظر والتضمير جعل الخيل مهزولة في المضمار بالعدو الشديد يقول لاتراه تجب به ناقة بهذه الصفات الى موعد جيش عظيم كريهة المنظر تضمر الخيول في جوانبه دون وسطه لكثرة الزحام لك المرباع منها والصفايا وحكمك في النشيطة والفضول المرباع ربع الغنيمة والمجزور منها للغنمة والصفايا جمع صفية وهي ما اصطفاه الرئيس لنفسه كما اصطفى رسول الله صلعم سيف منبه بن الحجاج ذا الفقار لنفسه يوم بدر وعنى بالحكم التصرف في الغنيمة بالنقل والقسمة والنشيطة ما اصابه الرئيس في الطريق قبل ان يصير الى القوم والنفل والفضول الزوائد والانفال وكل ما بقي من الغنيمة بعد القسمة يخاطب المرثي ويذكره بلوازم السادات ويقول لك ربع الغنيمة من الغنائم والصفايا وتصرفك في الغنائم والنشيطة والانفال افاتته بنو زيد بن عمرو لا يوفى بسطام قتيل الفوت يتعدى الى مفعول واحد والافاتة الى مفعولين وبنو زيد بن عبد الله بن عمرو ربط بسطام وروى قبيل بالموحدة ويقول افاتته الناس ربطه بنو زيد بن عبد الله بن عمرو

بان خذلوه ولم ينصروه فقتل ولا يوفى بدمه قتيل او قبيل فانه كان من اعظم
الرجال واجل الكرام وخرّ على الالاءة لم يوسّد
كان جبينه سيف صقيل الخرور السقوط والالاءة شجرة مرة ولم يوسد مجهول
حال اى لم يجعل له وسادة قال ع وادركت ثاري واضطجعت موسدا القول
وسقط على الالاءة لم يجعل له وسادة كان جبينه سيف مصقول اى يلمع
وقال الهذيل بن هبيرة اقول هو الهذيل بالمعجمة مصغراً ابن هبيرة احد بنى
عرقة بن ثعلبة بن يكسر بن حبيب مصغراً ابن عمرو بن غنم بن تغلب ومن حدثه على
ما فى الشرح انه كان قد اغار على بنى خثعة فاستعانوا ببنى سعد بن بكر فقاتلوا
معهم حتى قتلوا كثيرا من اتباع هذيل واسروا كثيراً منهم حتى اسر هو نفسه وبنوه
حسان وشبيب وجعيس ومشول ثم اطلقوا الا مشولاً وكان قد اسره انبانا شرة
بن زهير بن جندل فتكلم فيه هذيل كثير بن الغريرة احد بنى جندل بن نهشل
لما كانت ام كثير من تغلب فوعده ان يفعل فلما طال ذلك قال هذه الابيات
حرنا وقلقا ولذا اوردها فى هذا الباب الكنى وفزارا بن العريرة
عرضه الى خالد من آل سلمى بن جندل من ثانى الطويل والقافية
متدارك يقال الكنى الى فلان اى ابلغه عنى رسالة واصله الاكنى مهموز العين
من الالوكة وهى الرسالة حذفت الهمزة والقيت حركتها على ما قبلها ووفره
عرضه محففاً ومشدداً والمشتم دارا دبا بن العريرة كثير بن الغريرة بالمعجمة والمهملتين
مصغراً التميمى النهشلى مخضرم ادرك الجاهلية والاسلام وعريرة امه وقد اشتهر بها
وعنى بخالد خالد بن مالك بن ربعى بن سلمى بن جندل يقول ابلغ عنى خالداً
النهشلى رسالة والا تشتم كثير بن الغريرة على خلف وعده فانه عسى ان يكون له

الهذيل بن هبيرة

فما استبغ فی مالك بعد دارهم ما استغ فی دارهم بعد نهشل وما ابتغ فی نهشل
بعد جندل اذا دعا داعی الامر مجلل وما ابتغ فی جندل بعد خالد فانهم خیر لطارق لیل وخیر
لقاء للتقلیل والمجلل الامر العظیم والطارق من یاتی لیلاً والعافی الاسیر
والمکبل المقید یقول وذلک لانی لا ابتغی فی مالک بن حنظلة احداً بعد دارم
فانهم خیر هم ولا ابتغی فی دارم بعد نهشل فانهم خیر دارم ولا ابتغ فی نهشل
بعد جندل فانهم خیر نهشل اذا مادعاهم داع الی امر عظیم اولدفع امر عظیم
ولا ابتغی فی جندل بعد خالد فانه خیر هم لطارق لیل او لاسیر
مقید وقال ایاس بن الارت اقول هو ایاس بن خالد
الارت بالمهملة فالقوافیة مشددة الطائی شاعر مجید وجواد کریم ولما رایت
الصبح اقبل وجهه دعوت ابا اوس فما ان تکلما علی النون
السابق ان زائدة یقول ولما رایت الصبح اقبل علیّ بوجهه دعوت اخی ابا
اوس علی حسب عادتی فما اجاب لشئ اذ لم یکن حیاً وکان معتاداً به فی حیوته
وحان فراق من اخ لک صالح وکان کثیر الشر للخیر قواما
یقال حان اذا قرب وانی وروی ناصح وهو الخالص ای خالص الود واسداد
النوام الملازم کانها ولا مما یقول مخاطبا لنفسه علی الالتفات انه قد انی
لک فراق من اخ لک صالح ناصح کثیر الشر فی حق الاعداء ملازم الخیر فی امر
الاحباء تتابع قرواش بن لیلی وعامر وکان السرو یوم ماتا منهما
بالمهملة المطلی بالدم وهو مثل القار وروی بالمعجمة من الذم یقول
مات قرواش وعامر علی التوالی وکان السرور یوم ماتا مطلیا بالقار او مذموما غایة
الذم همت بان لا اطعم الدهر بعدهم حیوة فکان الصبر ابقی وارکا
الدهر منصوب علی الظرفیة وحیوة علی المفعولیة واراد بها الاتیان یقول همت بان لا اتنعم

الحماسة لابن الارت

الدهر لذة الحيوة بعد هولاء الثلثة ولا كن كان الصبر اليقي للذكر الجميل والكرم

قال قبيصة بن النصراني مرثي حماسته الا يا عين فاحتفلي وبكي على قوم

لريب الدهر كاف من اول الوافر والقافية متواتر حذفت يا المتكلم

من يعني والبقي الكسر اشعارا بها والاحتفال المبالغة والقوم السيد الكريم وريب

على خوط وريب الدهر صرفه يقول الا يا عيني ان كنت شريرين البكاء فابكيني

فيه وبكي على سيد كريم كاف مصروف الدهر وما للعين لا تبكي لخوط وزيد

وابن عمهما اذ فاف وفاف بالمجمة كغراب علم وعبد الله يا لهفي

عليه وما يحفي بزيد مناة ناقص عبد الله يحتمل الجر عطفا على خوط وهو الاجود والرفع

على الابتداء ويا لهفي معناه اتاسف عليه ● فعي به كرضي رحمه ورق له ويحتمل ان يكون

من حفي عنه اذا سال عنه والباء بمعنى عن يقول وما للعين لا تبكي على هولاء

وعبد الله يا لهفي عليه ولا يرحم على زيد مناة راحم اولا يسال عنه سائل وجدنا

اهون الاموال هكذا وجدنا ثانيا نصبت بلا الا ثانية لملك الملاك منصوب على التميز والواو

للقسم والجار الخط والعظمة والثاني اولى بالقسم وما موصولة في محل النصب على انها

مفعول ثان لوجدنا واراد بها الجزور فانها تنصب لها اي لطبخها الا ثانية

والخطاب لزيد مناة يقول انا نقسم بعظمتك وجدك انا وجدنا اهون الاموال

هلاكا في عهدك ما نصبت له الا ثاني من الجزور حيث لم تكن تنبا في بها وقال

ابو صعترة البولاني اقول هو ابو صعترة بالمهملات الثلثة احد بني بولان بن عمرو

بن الغوث بن الطي جاهلي يرثي بني اخيه زكيرة واخويه زكيرة وابنا امه اللهم اني

وفي الصدر منهم كلما غبت هاجس من ثاني الطويل والقافية متواتر

الهم المقصور والمنى جمع منية وهو التمني وهجس الشئ اذا خطر بالبال يقول زكيرة

واخواه كلهم هم ومنيتي فلا هم لغيرهم ولا التمني غيرهم وكلما غبت عنهم ساعة تكون منهم

قبيصة بن النصراني

ابو صعترة

باحبس فی صدری اودهم وردا اذا خامر الحشا ✣ اضاء علی الاضلاع واللیل راکس
الخامرة المخالطة والاضاءة لازم ومتعد والدامس المظلم والشرطیة نعت وقیل
انی احبسهم حبا خالصا لیس فیه ظلمة الغش اذا خالط الحشا نشر الصبور علی الاضلاع
فی لیل مظلم بتو رجل لو کان حیا اعانی علی ضر اعدای الذین اماریس
یقول هم بنو رجل لو کان حیا قائما لاعانی علی ان اضر اعدای الذین اماسهم
ویمارسونني وقال العظمش مرثی هذا الباب لا رب من یغتابنی ودانی ابوه الذی
یدعی الیه ویُنسب علی الوزن المذکور من تامة بمعنی رجل والمسکن فی یدعی
لمن والمجرور له ابوه یقول الا رب رجل یغتابنی ویشتمنی ودانی کنت اباه الذی
یدعی له فی الناس علی رشدة من امه او بغیة فیغلبها فحل علی
الفحل منجب الظرف متعلق بابوه وعنی بالرشدة النکاح وبالبغیة السفاح وقوله علی
امه جواب التمنی والمنجب من یاتی بولد نجیب یقول ودانی ابوه علی نکاح من امه
او علی سفاح منها فیغلبها فحل منهی غالب علی الفحل آت بولد نجیب فیاخرنا ماشی
فارح مودتی وای امر یقتال منه الترهب
یقتال مجهول من اقتال الشیء اذا اختاره والترهب التوعد یقول فان کنت ترجو
مودتی فارجها بالخیر لا بالشر وای رجل یختار منه التوعد ای لا یختار اقول
وقد فاضت بعینی عبرة اری الارض تبقی والاخلاء تذهب
اخلاء لو غیر الحمام اصابکم عتبت ولکن ما علی الدهر معتب
قد مر شرح هما فیما قبل وقالت امرة اقول الصواب انها محمد بن بشیر الخارجی لما روی
من ان هندا بنت ابی عبیدة بن عبد الله بن زمعة بن الاسود کانت تحت
عبد الله بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب فلما مات ابوها ابو عبیدة عبرت
علیه شدیدا فقال عبد الله بن بشیر ادخل علیها وعزها حسنا فدخل

علیہا والشد ابیاتا اولہا بیت الاساتیا الناعی ابن زبینب عدوۃ ۞ نعیت الذی ادارت علیک الدوائر نقض علیہ فی الاغانی الا فاقصری من دمع عینک لن تری ابا مثلہ تبقی الیہ المفاخر علی الوزن السابق الخطاب لہند ویویدہ ما فی الاغانی فقومی اضربی عینک یا ہند لن تری القصر الحبس والمنع ومن للتبعیض وتری اصلہ ترین اسقطت النون بلن والمجرور فی مثلہ لابی عبیدۃ ومنی الیہ ارتقی الیہ یقول الا یا ہند اصبری فاحبسی بعض دمع عینک فانہ لن تری ابدا ابا مثل ابیک ابی عبیدۃ ترتقی الیہ المکارم والمفاخر وقد علم الاقوام ان بناتہ صوادق اذ یندبنہ وقوا صر یقول وقد علم الاقوام کلہم ان بناتہ صادقات اذ یبکین علیہ قاصرات غیر

وقال القلاخ اقول ہو القلاخ بالقاف واللام والمعجمۃ کغراب بن حرن العنبری یرثی اریب بن عسعس التمیمی سقی جدثا واری اریب بن عسعس من العین غیث یسبق الرعد ابلہ علی الوزن السابق الجدث القبر والعین السحاب الذی یاتی من ناحیۃ القبلۃ او ناحیۃ العراق او یمینہا وخصہ بالذکر رعما منہم انہ لا یتخلف والجار والمجرور فی محل النصب علی الحالیۃ من غیث فی ہذہ علیہ لکونہ نکرۃ ویحتمل ان یکون العین بمعناہ المعروف والجار والمجرور متعلق بواری والوابل المطر والمجرور للغیث والبیت خبر لفظا وانشاء معنی یقول سقی قبرا اخفی اریب بن عسعس فیہ غیث یسبق الرعد وابلہ لکثرتہ ناشیا من جانب العین او سقی قبرا اخفاہ من العین غیث کذلک ملت اذا الفی بارض بقاعہ تغمد سہل الارض منہ مسائلہ الالتاث ودام المطر والصقع لغت غیث والبقاع ثقل السحاب من الماء وتغمد غطی وستر والسہل ما یقابل الجبل والمسائل جمع مسیل الماء ومنہ حال یقول سقاہ غیث دایم المطر اذا القی

ثقله علی الارض تعمد سهل الارض مسائله وهی کانیه منه ای سالت واثره
فما من فتی کنا من الناس واحد ابه تتبغی منهم عمیدا ینادله فی
نوع من التعقید وترکیبه ان ما نافیة ومن موکدة للنفی ومن الناس صفته
فتی وکان زایدة او حالیة وتتبغی خبرها والضمیر المنصوب محذوف والاصل تبتغیه
وواحدا حال وعمیدا صفته بنا وله بدل من تبتغی والضمیر المنصوب للفتی والمجرور
للمرثی وکل الجملة خبر ما النافیة ای فما من فتی کائن من الناس تبتغیه منهم واحدا
عمیدا ای سیدا کریما ینادله بالمرثی ویحتمل ان یکون من فی من الناس
بمعنی فی والظرف خبر ما ومن فتی اسمها وتبتغی نعت فتی وواحدا حال وبنادله
به نعت ثان لواحدا ای فما فی الناس من فتی تبتغیه منهم واحدا عمیدا ینادله
بالمرثی هکذا فی الشرح لیوم حفاظا ولدفع کریهة اذا عیی بامر حمل
المعضل حامله اللام متعلقة بتبتغی او بنادله والحفاظ مما فظة للاحساب
من اللوم والعار والکریهة من اسماء الحرب وعیی به عجز عنه والمعضل من عضلت
الارض بالهما اذا اعضلت بهم یقول تبتغیه او بنادله یوم مما فظة للاحساب
او نزول الاضیاف والمساکین او لدفع حرب اذ بهم الاعداء اذا عجز عن الحمل
الشدید المعضل حامله وذی تدرء ما اللیث فی اصل غابة باشجع
منه عند قرن ینازله قبضت علیه الکف حتی تقیده وحتی بقی
للحق اخضع کاهله الواو بمعنی رب والتدرء الدفع الشدید وما نافیة واللیث
الاسد والغابة منبت الشجر والاجمة والباء زائدة علی خبرها والقرن بالکسر
المقابل المماثل وجملة النفی نعت ذی تدرء وقبضت جواب ذی الکف منصوب تنزع
الخافض فانه یقال قبض علیه بیده اذا امسکه بها واقاده اخذ منه القود اے
القصاص والمضارع بمعنی الماضی او علی الاصل والمستکن فی یفی

الذی تدیرہ وفی وادی بمعنے واحد واللام فی للحق زائدۃ داخلۃ علی المفعول کما
فی ردف لکم وارادبالحق الثار والاخضع الراضع بالذل منصوب علی الحال
وکاہلہ فاعلہ ویحتمل ان یکون کاہلہ فاعل یقی وارادبہ نفسہ واخضع حال
منہ یقول ورب ذی باس وقع شدید لیس الاسد فی غابتہ باشجع منہ محند قرن
ینازلہ ای یقول لہ نزال نزال قبضت علیہ بکفک حتی اخذت منہ اوتاخذ منہ
القصاص وحتی اوفی اویوفی الحق المطلوب من الثار وہو اخضع الکاہل او
او فی اویوفی کاہلہ الحق وہو اخضع فتی کان لیستحی ویعلم انہ سیلحق
بالموتی ویذر نائلہ النفت من الخطاب الی الغیبۃ وقال فتی کان لیستحی ان یرد
سائلہ محروما ویعلم انہ سیلحق بالموتی ویذکر جودہ بعدہ فیعطی ولا یبالی وقال
الضبعی اقول ہو عوتبۃ بن سلمی المذکور یرثی اخاہ ابی بن سلمی الضبعی الی
لاتبعد ولیس مخالدحی ومن یصیر المنون لبعید من تبالی الکامل والقافیۃ
متواتر الہمزۃ للنداء والمنون الدہر والموت یقول یا ابی لاتہلک حزنا لیس حی من
الاحیاء بخال ومن یصیبہ المنون فہو ہالک لامحالۃ الی ان تضم رہین قوارۃ
زلم الجوانب قعرہا ملحود الرہین المرہون والقوارۃ المکان المطمئن والزلم القصیر
وقیل ہو السہم قبل ان یراش ویرکب والقعر ما سفل من ودک علیہ الارض اذا استویا علیہ یظرف والاولی اجود والملحد بالمعجمۃ
فاللام فالمعجمۃ کمکتف ما یزل فیہ الاقدام یقال مکان ملحد اذا کان مزلۃ الاقدام
ولحد القبر جعل فیہ لحد ایقول یا ابی ان تصبح مرہون حفرۃ جوانبہا مزلۃ الاقدام
وقعرہا ذو لحد فلرب مکروب کربت وراءہ منغثۃ بنوابیہ شہد الفاء جزائیۃ
واللام موطئۃ للقسم والمکروب من اصابہ الکرب وہو المصاب المستغیث والوراء الخلف
والقدام والشہود جمع شاہد بمعناہ الحاضر وفیہ اشعار بان الامر کان شدیدا بحیث
تیار الیہ الاخوان والانصار یقول فواللہ لرب مصاب مکروب کربت ای حلت

ثانیاً و وراءه علی اعدائه ضمنته عنهم وقد کان اخوانه حاضرین الفاً
ومحمیته وانك ذائداذ لایکاد اخو الحفاظ یذود والالف محمیته
الحمیة منصوب علی انه مفعول له والمحمیة الحمایة وانك بالفتح عطف علی انفاً والذود
بالمعجمة الدفع واذ ظرف لذلیدای کررت وراءه ومنعته حمیته وحمایته ولا
دافع للاعداء حین لایکاد یدفعهم اخو الحفاظ ای الذی یحافظ الاحساب
ولرُبَّ عان قد فککت وسائل اعطیته فغداوانت حمید العانی الاسیر یقول
ولرب اسیر قد فککت عنه قیده ورب سائل اعطیته ماسال فذهب وانت محمود
یثنی علیك وانت اهل ثناءه ولدیك اما یبتغیه ویزیده ما زائدة یقول یثنی علیك
ذلك السائل وانت مستحق ثناءه بما احسنت الیه ولدیك فزیده له ان یستزدك
وقال عکرشة ابو الشغب یرثی ابنه شغبًا فدکان شغب لو ان
الله عمره عزا تزاد بر فی غزها مضی من اول البسیط والقافیة متراکب
لو معنی بیت والجملة الانشائیة معترضة بین اسم کان وخبرها والعز الاعز الکریم
خبر کان وضمیر الموثب لمضر والما قال ذلك لان الشاعر عبسی وعبس من مضر
بن نزار یقول کان ابنی شغب لیت الله عمره اعز کریما تزاد به مضر فی عزها
ومجدها فارقت شغبًا وقد وسنت من کبر ولیست الختان التکل واللوث وس
الرجل اذا اشیه القوس والختل خصلة والتکل فقد الولد یقول فارقت شغبًا
وقد شبهت القوس من الشیب والکبر والله لبئس الامران فقد الولد والشیب
لیت الجبال تداعت عند مصرعه دکًا فلم یبق من ارکانها حجر تداعی
القوم اذا دعا بعضهم بعضًا قال ع تداعت قریش غثها وسمینها واراد بالمصرع
الهلاك والدك الدق والهدم منصوب علی المصدریة وارکان الجبل اطرافه العالیة
یقول لیت الجبال دعا بعضها بعضًا عند هلاکه فدکت دکًا فلم یبق حجر من ارکانها

وقال آخر یرثی ابنہ للہ درّ الذین ترکتک عشیۃ اما رأعہم مثواک فی القبر امرد من ثانی الطویل والقافیہ متدارک والبیت مخزوم یقال للشدۃ درہ ای عملہ وتستعمل فی مقام التعجب وغایۃ المدح کانہ لم یفعل بل فعلہ اللہ وادخال اللام فی الذین نظراً الی ان الاضافۃ بفظیۃ فی تقدیر الانفصال وداعہ افزعہ یقول للہ در الذین ترکوک عشیۃ وفکک اما افزعہم مثواک فی القبر وانت امرد مجاور قوم لا تزاورہم وزارہم فی دارہم زارہم حال من المستکن فی امرد وحال بعد حال والمعنی واحد والموت واحد وعلی ان زارہم فعلی الاول حقیقۃ وعلی الثانی فی مجازاۃ ای مجاور قوم لا یزورون بعضہم بعضاً ومن زارہم فی دارہم زارہم

ابن الصمۃ

لبید

لبید

امدین وقال لبید اقول ہو لبید بن ربیعۃ بن عامر بن مالک بن جعفر بن کلاب بن ربیعۃ بن عامر بن معصعۃ العامری الجعفری شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاہ لامہ اربد بن قیس وکان قد مات لما دعا علیہ النبی صلعم فارسل اللہ علیہ صاعقۃ لعمری لئن کان المجز صادقاً لقد رزیت فی حادث الدہر جعفر علی الوزن السابق زری الرجل مجہولاً اصیب بقوائم یعمر بن کان الذی اخبر بموت اربد صادقاً لقد اصیب بنو جعفر بن کلاب فیما احدثہ الدہر اخالی اما کل شئ سألتہ فیعطی واما کل ذنب فیغفر منصوب اما علی المفعول ان لم تمت فان الرزیۃ تتعدی الی مفعولین یقال رزیتہ شیئاً اذا اصابہ وکل شئ منصوب کما فی قولہ تعالی وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وجیء بسألتہ نعت شئ یقول لقد اصیبت جعفر بما خ لی یعطی کل ما سألتہ ویغفر کل ذنب فما لہ دان یک نوء من من صحابتہ ما ضر فقد کان یعلو فی القاء ویفلق الہام مقورۃ نجم فی الغبر ملمومۃ نجم آخر یقابلہ ولکنہم یشبہون اعلاہ الی الساقط فنفی الکلام فلیکان الاصل بصحابہ من نوائہم قالوا ان النوء یجب بمطر وقالوا مطرنا بنوء کذا

ویحتمل ان یکون من معنی الباء علی ان یکون للملابسة یقول فان کان سحاب
ماسش من نوء او نوء تلبس بسحاب اصابه فقد کان یعلو الرجال فی اللقاء او
نظفر بهم اے لم یمت ذلیلا حقیرا ضعیفا جبانا وقالت زینب بنت الطثریة
اقول ہی زینب ابنت سلمة بن سمرة بن سلمة الخیر بن قشیر بن کعب بن ربیعة
بن عامر بن صعصعة اخت یزید بن الطثریة والطثریة منسوبة الی طثر بالمهملتین بینهما مثلثة
بطن من الازد وقیل من عبد بن دائل اخی بکر بن وائل وما بجملة ابی شاعرة
اسلامیة تزلی اخاها یزید وکان قد قتل بالعقیق فیمن کان مع ابی الطفیل بن
مسلم العقیلی قتله بنو حنیفة وقد تنسب هذه الابیات الی ام یزید وتارة الی وحشیة
الحبر بتبة التی کان یهوا ها یزید نفض علیه من الاغانی اری الاثل من بطن
العقیق مجاوری مقیما وقد غالت یزید غوائله علی الورن السابق
الاثل شجر معروف والعقیق واد فی بلاد بنی عامر والمقیم الثابت وغالته اهلکه
والمجاوری لیزید تقول انی اری الاثل من بطن هذا الوادی مجاوری وهو
ثابت لم یصبه آفة وعاهة ولو اصابه لم تکن فیه ضرر عام وغم شامل واهلک
اخی یزید مهلکا تة المقدرة له وکان ینبغی ان لا یهلک مما فیه من عموم الضرر
شمول الغم فتی قد السیف لا متضائل ولا رہل لباناته وباده
اذا النزل الاضیاف کان عذورا علی الحی حتی یستقل مراجله
قد مر شرح هذین البیتین فی ابیات العجیر السلولی فی هذا الباب الا ان ههنا بادله
وهو جمع بادلة وهی اللحمة یکون بین الاباط والشذوة اولحم الشوی مضی
ودونناه درس مفاضة وابیض هند یا طویلا حمائله الدرس الحلق
البالی والمفاضة الدرع الواسعة والابیض السیف الصقیل تقول مضی یزید بسبیله
ودونناه درعا واسعة قدیمة بالیة وسیفا صقیلا هندیا طویل الحمائل وقد

لکان یروی المشرفی بکفہ ویبلغ اقصی حجرۃ الحی سائلہ یروی
یحتمل اللازم والمتعدی والمشرفی نسبۃ الی مشارف الشام والحجرۃ الناحیۃ
تقول وقد کان فی عمدہ یسقی او یستقی السیف المشرفی بکفہ ویبلغ نائلہ
وجودہ البعد لوامی الحی ای کان جواد اشجاعا کریما اذا لاقیتہ مبتسما
واما تولی اشعث الراس جافلہ مرفوع علی الخبریۃ والجملۃ قائم مقام
جواب الشرط ومبتسما حال من الضمیر المنصوب المذکور او حال من المحذوف وعاملہ
محذوف وجعل الشعر اذا انتشر والمجرور للراس یقول ہو کریم اذا لاقیتہ مبتسما
او اذا لاقیتہ لاقیتہ مبتسما وہو اشعث الراس منتشر الشعر ان تولی عنک ساعیا
فی امرہ فما زایدۃ فی اماوان شرطیۃ اذا القوم امّوا بیتہ فہو عامد
لاحسن ما ظنوا فہو فاعلہ امہ قصدہ تقول اذا قصد القوم بیتہ لامر
عظیم لہم فہو قاصد لاحسن ما ظنوا بہ من النصرۃ فہو فاعلہ لا محالۃ بلا تکلف
وتخلف تری جازریہ یرعدان ونارہ علیہا عدا میل الہشیم
وصاملہ الجازر من نحر الابل والتقیید علی عادۃ العرب وعلی الحقیقۃ علی
ارادۃ الاستعجال ویرعدان مجہول من ارعد مجہولا اذا اصابہ الرعدۃ والعدامیل
جمع عدمل اشبعت الکسرۃ ضرورۃ وہو الجزل الغلیظ من الشجر والحطب
الہشیم الیابس من کل شئ واراد بہ الحطب الیابس والصامل بالمہملۃ فالمیم الیابس
کالصمیل وربما عدولی الہشیم نسبۃ الی عدولی وہی الشجرۃ القدیمۃ وخصت
الیابس بالذکر لانہ یشتعل سریعا یقول تری یا مخاطب جازریہا صاحبہا الرعدۃ
من اجل خوفہ او من اجل شدۃ البرد وناره علیہا الجزل من الحطب الیابس
او یابس الحطب یجوز ثنیا خیرہا عظم جارہ بصیرا بہا لم تعد عنہا مشاغل
الجر جذب الشئ بتکلف والضمیر فی الفعل للجازرین والجملۃ حال من الضمیر فی یرعدان

والتثنی بالثلثة فالنون ما ولدت بطنین من الابل ومعنی عظیم جاره العظیم الذی
یختاره جارة ومبصیر احال من الجار والباء التی به لان یاختاره البصیر به یکون
اجود واصل لم تعد عنها لم تعده عنها فالضمیر المنصوب محذوف یقول یجیر ان
ناقة سمینة ولدت مرتین خیر ما فیها العظیم الذی یختاره جاره وهو البصیر بها
لم تصرفه عنها شاغله وعوایقه فتی السن کهل الحلم بسط بنانه وسیع
وکفاه الندی وانامله یقول هو فتی من حیث السن کهل من حیث الحلم وسیع بسط
بنانه وکفاه وانامله الجود والندی اسم عینا فتی لیس لابن العم کالذئب
ان رای لصاحبه یوما دما فهو اکله ارادت بالدم الدیة والاکل کنایة
عن العدل والزجر تقول هو فتی لیس لابن عمه کالذئب یحمل علیه خداعا وتخیلا
وصاحب عار وغیرة ان رای الدیة لصاحبه یوما فهو اکله بالعدل علی
اخذ الدیة وکنت اعیر الدمع قبلک من بکی فانت علی من مات قبلک شاغله
الاعارة تتعدی الی مفعولین فمن بکی مفعوله الاول والدمع مفعوله الثانی
وعلی بمعنی عن یقول وانی کنت اعیر من یبکی علی قریبه الدمع قبلک
اذ لم تکن لی الیه حاجة فانت الیوم شاغلة عمن مات قبلک فلا یبکی الا علیک
وقال ابو حکیم المری یرثی ابنه حکیما وکنت ارجی من حکیم قیامه علی
اذا ما النعش زال ارتدایا علی الوزن السابق یقال قام علیه اذا
کفله وخدمه وارتدی الرجل اذا لبس الرداء واستعیر ههنا لوضع النعش علی
العاتق والجملة فی محل النصب علی البدلیة من قیامه یقول انی کنت ارجو
من ابنی حکیم قیامه علی ای انه اذا زال نعشه عن موضعه وضعه علی عاتقه
موضع الرداء علی العاتق فقدم قبلی نعشه فارتدیته فیا ویح نفسی
من رداء علانیا ای فقدم نعشه علی نعشی فوضعته علی عاتقی موضع

موضع الرداء منه فيا ويح نفسي من نعش علا في مثل الرداء وقال
منقذ العلا لي القول هو منقذ بالقاف فالمعجمة بن بدر الهلالي احد بني هلال
بن عامر بن صعصعة شاعر اسلامي يذكر فراق الاحبة والاخوان الدهر كالدهر
بين الفتا وكذلك فرق بيننا الدهر من خامس الكامل والقافية متواتر
الملائمة التاليف والاشارة الى الملائمة المتقادم من العقل وفي تكرير لفظ
الدهر تفخيم يقول ان الدهر قد الف بيننا ثم فرق بيننا مثل ذلك وكذلك
يفعل في تفرقه والدهر ليس بنا لوتر الاشارة باسم الاشارة الى
مجموع التاليف والتفريق والوتر طلب الثار اي مثل ذلك التفريق والتاليف
يفعل في تفرقه ولا ينال وترا وترا اي لا ينتقم منه احد كنت الضنين بمن
اصبت به وسلوت حين تقادم العهد من يقال ضن بخل به اصبت مجهول يقول
كنت انا البخيل بمن اصبت به فلا اجود لفراقه ساعة ولا كن سلوت عنه حين
قدم الامر وصار كانه لم يكن شيئا مذكورا ولعل حظك في المصيبة ان
يلقاك عند تزولها الصبر الحظ النصيب والمعنى واضح وقالت
ميتة بنت ضرار اخو ل وهي ميتة بنت ضرار بن عمرو بن مالك بن كعب بن بجاله
بن ذهل بن مالك بن سعد بن ضبة ترثي اخاها قبيصة بن ضرار جاهلية
لا بعدن وكل شيء ذاهب زين المجالس والندى قبيصا
من ثاني الكامل والقافية متواتر نصيب بن المجالس على الندا والندى المجلس الذي
فيه القوم وقبيصا ترخيم قبيصة والالف للاشباع وهو عطف بيان يقول لا تهلكن
يا زين المجالس وندى القوم قبيصة ولا كن كل شيء هالك يطوي اذا ما
الشيخ ابهم قفلا بطنا من الزاد الخبيث خميصا طوى البطن كناية عن الصبر على
الجوع والشيخ البخيل وابهام القفل ان لا يدري اكيف يفتح وكني به عن الشيء الذي

ایہم مجہولاً والخمیص الجائع یقول کان ای یطوی بطناً خالیاً عن الزاد الخبیث
الذی لا یحصل بالغزوات والغارات شدید البخل ویقاتم الامرای یدرک علی
الجوع وقال عکرشۃ قدمر مرتین یرثی بنیہ سقی اللہ اجداثاً ولای ترکتہا
بحاضر قنسرین من سبل القطر من اول الطویل والقافیۃ متواتر
الجدث القبر وحاضر قریۃ بقنسرین وہو بلد معروف من بلاد الشام والسبل
المطر والقطر ماقطر والجار والمجرور متعلق بسقی یقول سقی اللہ قبوراً ترکتہا
ورای الجاحر قنسرین من مطر ما قطر مضوا لا یریدون الرواح وغالہم
من الدہر اسباب جمعین علی فقد لغالہم بالمعجمۃ اہلکہم والرواح العود الی البیت
عشیاً یقول مضوا لسبلہم لا یریدون ان یعودوا الی بیوتہم عشیاً واہلکہم اسباب من
الدہر جمعین علی قدر معین ولو یستطیعون الرواح ترقحوا معی
وعدوانی المبحصن علی ظہر ترقح القوم اذا مشوا رواحاً وادلج الرجل
اذا دخل فی الصبح والظہر الرکاب والجار والمجرور حال یقول ولو قدروا
علی الرواح ترقحوا معی ولو استطاعوا الغدو غدوا فی الذین دخلوا فی
الصبح راکبین علی الرکاب لعمری لقد وارت وضمت قبورہم اکفاً شداد
القبض بالاسل اللہم الباء بہ متعلقۃ بالقبض والاسل الرماح او السمرۃ من اجود
الوانہا یہ والمراد الاخفاء ہذا ومعنی الشعر واضح یذکرہم کل خیر رایتہ وشر
فما انفک منہم علی ذکر شر بالجر عطفاً علی خیر یقول کانوا رباب
خیر وشر فکل خیر وشر رایتہ یذکر منہم فلا ازال علی ذکر منہم فانہ لا یخلو امر عن
الخیر والشر وقال رجل من بنی اسد یرثی اخاہ وکان قد مرض فسالہ الخروج
عن موضعہ ہربا عن ذلک فمات فی الطریق وقد یقال انہا لابن کناسۃ محمد بن عبد اللہ
الاسدی ابعدت صن یوملک الغزار فما جاد زرعت لہا القدر من اول المنسرح

عکرشۃ قدمر

رجل من بنی اسد

والقافیہ متراکب یقال ابعدہ جعلہ بعیدا والجار والمجرور متعلق بالفرار یقول جعلت الفرار من یومک المعین طویلا بعیدا فلم تجاوز المکان الذی انتہی القدر فیہ لو کان ینجی من الردی حذر نجاک مما اصابک الحذر الردی الہلاک واللام فی الحذر للعہد ای الحذر الذی اختارہ المرثی والمعنی وضح یرحمک اللہ من اخی ثقۃ تمیل فی صفوہ کدر من بیان الکاف الخطاب والکدر ترۃ وجملۃ النفی نعت اخی ثقۃ فہکذا یذہب الزمان ویبقی العلم فیہ یبقی الاثر واراد بالعلم اہلہ ویقول فہکذا یذہب الزمان ویفنی اہل العلم ویدرس الاثر والعلامۃ وقالت ام قیس الضبیۃ یرثی ابن سعد من الخصوم اذا احمر الضجاج بہم بعد ابن سعد ومن للخیل القود من ثانی البسیط والقافیہ متواتر من استہا مبنیۃ وجد الشیء اذا بلغ غایتہ والجار والمجرور فی محل النصب علی الحالیۃ من الضجاج وہو رفع الصوت والضمیر لجمیع ضامر وہو یابس الخفین من الخیل والقود جمع اقود وہو الفرس الطویل العنق تقول کان ابن سعد یقطع الخصوم ویعل الخیل الطوال فمن للخصوم بعدہ اذا بلغ الضجاج غایتہ وہو استلبس بہم ای اذا بلغ اختصامہم غایتہ ومن لتلک الخیل ایجاد ومشہر قد کفیت الغابین بنی نجم من نواصی الناس مشہور یقال کفاہ فلان اذا قام مقامہ الباء بمعنی فی ونواصی الناس اشرافہم تقول ورب مشہد قد کفیت فیہ الذین غالوا عنہ فی مجمع من اشراف الناس مشہود ای مشہدہ الکرام فرجتہ بلسان غیر ملتبس عند الحفاظ وقلب غیر مذءود الضمیر المنصوب للمشہد والملتبس المشتبہ والمذءود الخوف والجملۃ بیان للکفیت ای کشفتہ بلسان طلیق فصیح عند محافظۃ الاحساب وبقلب وغیر مخوف اذا قناۃ امرء ازری بہا خور ہز ابن سعد قناۃ صلب العوج الفناۃ قصب الرمح ویکنی بہ عن الغرو المجد

وازری به حابه ونقص من عرضه والوزر بالمعجمه محرکة الضعف والوهن والتهر التحریک والعود المنکسر یقول اذا اوهن الضعف قناة رجل ای ضعف عزه حرک ابن سعد صلب بحشبة ای یکون له عزّ قوی وقال النابغة الجعدی مرسیبه یرثی ابنه محارباً واخاه وحوحاً تعلمی ان رزیت محارباً ✽ فالت منه الیوم شئ ولا امس ثانی الطویل والقافیة متدارک یخاطب زوجته ام محارب ویقول الم تعلمی انی اصبت بمحارب فما لک ولالی منه شئ الیوم حیث مات وقضینا علی حزن وکابة ومن قبله ما قد رزیت بوحوح ✽ وکان ابن امی والخلیل المصافیا کلیهما زائدة ورزی به وزریه مجهولا اذا اصیب ونصب ابن امی علی انه خبر کان یقول وقد اصبت باخی وحوح من قبله وکان اخی وحوح ابن امی وخلیلا مصافیا خالص الود فتی کملت خیراته غیر انه جواد فما یبقی من المال باقیا حیی ثم فیه یسیر صدیقه علی انه فما یسوء الاعادیا مر شرح هذین البیتین فیما قبل الا ان ثم فتی کان فیه وهناک فیه وقال رجل من بنی هلال یرثی ابن عم له ابعد الذی بالنعف من آل ماعز یجر بها ذیل القرنفل ثالث الطویل والقافیة متواتر الهمزة للانکار والاستبعاد والنعف ما انحدر من الجبل وارتفع من الوادی وآل ماعز بطن من هلال بن عامر ومران موضع علی قرب مکة غیر منصرف وکان سکن المرثی والقری مفعول یرجی وابن سبیل فاعله یقول ایرجی ابن سبیل قراه بمران بعد الذی ثوی بالنعف من آل ماعز ای لا یرجی وکیف یرجی فانه لم یبق بعده کریم فیه لطیع الاضیاف لقد کان للسارین ای معرس ✽ وقد کان للغادین ای مقیل السار من یسیری لیلا والغادی من یسیر فی الغداة والمعرس موضع التعریس ای النزول فی آخر اللیل والمقیل موضع القیلولة ای النوم فی الظهیرة یقول والله لقد کان معرسا کریما للذین یسیرون فی اللیل فینزلون عنده ومقیلا طیبا للذین یسیرون فی الغداة فیستریحون لدیه بنی المحضات الغر من آل مالک میریتن ولا لخیر خلیل نصب علی المدح او علی الاختصاص والمحضة بفتح الصاد والحاء المهملتین والغر جمع اغر او غراء فعلی الاول لغت بنی وهو منصوب وعلی الثانی لغت المحضات وهو

رجل من بنی هلال

مجرور والجار والمجرور حال ويريبن من التريبة والعليل الزوج والتثكير للجنس ليقول اني
امدح او اخص بالذكر اولادا والحرايرا لعفائف الغر من آل مالك يريبن اولادا لخير زوج
اي هم نبو حرائر عفائف واحرار كرام وقال كعب الجعدا العجلي هو شاعر جاهلي يرثي يزيد بن حنظلة
بن ثعلبة العجلي الملقب بالكسر وكان سيدا كريما شديد يوم ذي قار لاهلك المكسر بال بكر
فادوى البنا والحسب التليد من الوافر والقافية متواتر خاطب آل بكر بن وائل لان بني عجل
من بكر فانهم بنو عجل بن لجيم بن صعب بن علي بن بكر بن وائل وادوى اشتق هلك والباع الكرم
مجازا عن اليد والتليد القديم يقول تنبهوا يا آل بكر فان المكسر قد هلك وهلك معه الكرم والحسب القديم
لاهلك المكسر فاستراحت حوافي الخيل والحي الجريد الحوافي جمع حافة من الخماص وصورتها
القدم والخف والحافر والجريد بالمهملات المنفرد ومنه كوكب جريد يقول الا انه هلك المكسر فاستراحت
بهلاكه الخيل التي رقت حوافرها والحي المنفرد عن الانصار فانه كان يغزو ولغيره على الاحياء
فلم تكن الخيل تستريح ولا الحي المنفرد عن الانصار وقال ابن اهبان الكلبي يرثي اخاه
اقول انه قد مر انها لهفان بن همام بن نضلة الاسدي يرثي اباه هما على مثل هام الشيخ
جيوبها وتعلن بالنوح النساء الفواقد من ثاني الطويل والقافية متدارك المجرور رفع
جيوبها النساء لتقدمه رتبة والنوح مصدر واسم والفواقد جمع فاقد وهي التي مات زوجها
او ولدها يقول تشق النساء الفواقد جيوبها وتعلن نبوحا تحا على مثل هام فانه كان
جديرا بذلك فتى الحي ان تلقاه في الحي اويرى سوى الحي او هم الرجال المشاهد يرى مبنيا للمفعول اي يشاهد
مشاهد الحروب والخصوصة يقول هو فتى القوم ان تلقاه في القوم او ان يرى فيما سوى القوم او ان جمع
الرجال اذا انازع القوم الاحاديث لم يكن عيا ولا مرتابا على من يقاعد يقال انازعه القوم تناولوه
كتنازعوه ومنه قوله تعالى يتنازعون فيها كاسا يقول اذا تنازع القوم الاحاديث في مجمع لم يكن عاجزا
محصورا من الكلام ولا مالبا ثقيلا على من يجالسه اي مجلسه طويل نجاد السيف يغطي بطنه
خميصا جاد يتعلى الزاحل كني بطول النجاد عن طول القامة وبه عن الوصول الى المعالي

ابن عمار

والتحميص النخالى والسجادى طالب الجود وهى يقول انه طويل قوى جواد كريم يصبح بطنه خاليا من الطعام
وسائله يحمده على الزاداى يطعم ولا يطعم ويؤثر الضيف على نفسه مع الحاجة **وقال ابن عمار**
اقول هو اسماعيل بن عمار بن عيينة بن المطهل بن حذيفة بن عمرو بن خلف بن زبان بن كعب بن
مالك بن ثعلبة بن ذودان بن اسد الاسدى اسلامى من مخضرمى الدولتين يرثى ابنه معينا
طَلَلٌ مُحْرِسابُورَ مِقْعَانُ يُوفِقُنِى اَيْنَنْكَ يا مَعِينُ من الوافر والقافية متواتر خسر بالمعجمة
والمهملتين شابور من بلاد العجم معرب خسرو شابور وقيل سمى باسمى ملكين من ملوك العجم يقال
لاحدهما خسرو وللآخر شابور والتاريخ الاسهار والاقتاط والانين التاده يقول قد طللت
بهذا البلد مقيما يوقفنى نادبك يا معين فلا انام شبعا ونامو عنك واستيقظت حتى جعلت
الموت فاقطع الاَيْنِ عدى النوم لبن لتضمنه معنى الغفلة يقول نام الناس غافلين عنك
واستيقظت لك حتى وعاك داعى الموت فانقطع الاين منك **قال طريف بن ابى وهب العبسى**
يرثى ابنه عبيد الله بن طريف ابا بعض هذا واسمى فقى الياس نائى والغناء جميل
من ثالث الطويل والقافية متواتر الهمزة للنداء ورابع ترخيم رابعة ومهلا يستوى فيه المذكر
والمونث والمفرد والجمع واجمل اذا اتى بامر جميل وغلب فى الصبر الجميل والياس نقيض الرجاء
والناهى السائق وروى ففى الناس اى ففى الناس من نهى المحزون عن الحزن لكونه محزونا
فيقتدى به الاخر الغناء الصبر يخاطب زوجته ويقول يا رابعة اصلى بعض هذا البكاء والحزن واصبرى
جميلا واستيسى من لقاء عبيد الله فانه فى الياس ما ينياك عن البكاء والصبر امر جميل او فاصبرى فانه
فى الناس من سينهاك عن البكاء وهو المحزون المغموم الذى يخبرك بان الحزن لم يصبك وحدك
بل المحزون فى الدنيا كثير فاصبرى والصبر امر جميل فان الذى تبكين قد حال دونه هضاب
وزوراء المقام حول القاء للتعليل والزوراء المنحرفة وبالحجاز هو لغت حفرة ولكنى به عن اللحد
والدحول البير الضيقة الفم الواسعة الجوانب يقول وذلك لان الذى تبكين عليه قد حال
دونه تراب كثير وحفرة منحرفة المقام شبهته بالدحول فيضيف للقاء والمزار يخاله للحد زيد قال

وحارث هو فی الارض للاقوام قبلک غول یقال نحاه بالنون اذا صرفه جعله فی ناحیة والضمیر المنصوب للموصول المذکور واللام بمعنی الی علی الاول وکاف الخطاب مکسورة والغول الهلاک والمنیة الداهیة یقول صرفه الی وحده وجعله فی ناحیة زهیر قال زهارث وفی الارض اهلاک وموت وآفة للاقوام قبل زمانک لم یبق ابنک وحده وای فتی وارده ثم قبلت اکفهم ثم حثی معا وتهیل المواراة الاخفاء وثمة کثم الا انها تختص بعطف الجملة علی الجملة ومال التراب وحثاه ارسله قلیلا قلیلا الا ان من یرمی من شفیر القبر فهو یهیل ومن بعیدة فهو یحثی فان الحثی مع الرفع یقول والی فتی اخفوه تحت الارض ثم اقبلت اکفهم تصب التراب علیه من بعید وقرب ای فعلوا فعلا عظیما وظلت بی الارض الفضاء زکانما تصعدنی رکانها وتجعل الفضاء الواسع والجار والمجرور فی محل النصب علی الحالیة وجملة التشبیه خبر ظلت وکنی بالتصعید والجولان عن الضیق والقبض فان التصعید للشئ والجولان به لا یتصور دون القبض والامساک ویلزمه الضیق یقول وظلت الارض الواسعة وهی متسلبة بی ضیقة علی وقالبضة کانما تصعدنی الی الهواء وتجعلنی وشک الی الطرف من کان طرفه بعهد عبید الله وهو کلیل شبه الیه ضمه الیه مشدودا کنایة عن دوام حالة واحدة والطرف العین والنظر والکلیل الحسیر من الکلال والحجمة الحالیة خبر کان یقول وضم الی النظر کانه مشدود من کان نظره کلیلا حسیرا فی عهد عبید الله فلم یکد ینظر الی والغرض بیان الضعف والهوان لئن کان عبد الله حلی مکانه علی حین شیبی بالشباب بدل لقد بقیت منی قناة صلیبة ان مس جلدی نهکة ذابل اللام موطئة للقسم والبدیل المبدل والقناة کنایة عن الغرة وان وصلیة والنهکة الضعف یقول والله لئن کان ابنی عبد الله خلف مکانه ومضی سبیله علی حین شیبی مبدل بشبابی وقائم مقامه لقد بقیت منی غرة قویة شدیدة وان مس جلدی ضعف ونزال وما

وما حالة الا ستصرف حالها ۔ الی حالة اخری وسی ف یزول عنی بحال الحالة
ما یعرفنها من الضعف والقوة یعنی ان کل حالة یتغیر الی حالة وقال العتبی اقول ہو محمد بن عبداللہ عتبی
بن عمرو بن معاویة بن عمرو بن عتبة بن ابی سفیان بن حرب الاموی فالعتبی نسبة الی جدہ
الاعلی عتبة بن ابی سفیان شاعر مجید وفاضل ادیب یروی عن ابیہ عن سفیان بن عیینة
وعنہ یروی ابن ماجہ بقیة کانوا قد اتوا الترالی وقاسمتنی دھری بنی مشاطرا ۔ فلما تقضی
شطرہ عادنی شطری من اول الطویل والقافیة متواتر اولما شعر اسکان البطن الارض
ولقبیل الفداء قدتم واعطینا بکم سالف الدہر المقاسمة تعدی الی مفعولین فاولہما یاء
التکلم والثانی بنی والمشاطر من شاطرہ مالہ اذا اتاصفہ ایاہ منصوب علی الحالیة والمقصد
الاستیفاء یقول وقاسمنی دہری بنی وقد کان مشاطرا ای قاسمنی بنی علی النصف
فلما استوفی نصفہ عاد طامعا فی نصفی الاثیت امی لم تلدنی ولیتنی ۔ سبقتک
اذ کنا الی غایة نجری یقول الا ایہا المرثی لیت امی لم تلدنی وان ولدتنی فلیتنی
سبقتک وکنت قبلک اذ کنا نجری الی غایة واحدة ولاکن سبقتنی وکنت بعدک فاصبحت
کما ما کنیت بہ فاضت دموعی علی خدی التفات من الخطاب الی الغیبة یقول لیت
انی حیث کان الناس یدعونک یا ابا فلان فصرت حینئذ بحیث کما دعانی داع بتلک الکنیة
سالت دموعی علی صدری وقد کنت ذا ناب وظفر علی العدی فاصبحت
لا یخشون نابی ولا ظفری کنی بالناب والظفر عن السلاح یقول وقد کنت
ذا ناب شدید وظفر حدید علی الاعداء فکانوا ایخافونک علی القسم فصرت حیث لا یخشون
نابی ولا ظفری حیث ذہبت حدتہما ولم یبقیا بنفسہما وقالت امة ترثی اباہا علیا
اذا امات ما الداعی علیا وجد تنی اراع کراع العجول مہیعی من ثالث
الطویل والقافیة متواتر وراع من راعہ اذا افزعہ والعجول الناقة التی فقدت
ولدہا من موت او ذبح ویکون محزونة ضعیفة القلب والمہیب من اہاب الراعی

عتبی

نبذہ

بابلہ اذا دعا ابا الیہ بارفع صوتہ ثم صار مستعملا فی کل دعوۃ ووجدت یجعل الخطاب والمکالمۃ
یقول اذا دعا الداعی رجلا مسمی بعلی وجدتنی افزع کما افزع الراعی المہیب العجول الصوت
فنتظر یمینا وشمالا وکم من سمی لیس مثل سمیہ ۔ وان کان یدعی
باسمہ فیجیب ان وصلیۃ یقول ان الرجال والرجلین یسمیون باسم واحد ویکون کل منہم
سمیا لاخر ولا کن لا یکون مثلہ فی الاخلاق والشمائل وان کان یجیب اذا دعی
باسمہ وقال جبل بن کلب ہذا الذی وجدتہ فی ما سبق فی ہذا الباب لحی اللہ ھمّ
شرّہ قبل خیرہ ۔ ووجد العیفی الی بعد معبس ثانی الطویل والقافیۃ متدارک نصب
واحد اعطفا علی دہرا ووجد بہ وعلیہ حزن علیہ یقول لعن اللہ دہرا شرہ قبل خیرہ ولعن اللہ
وحدانا بنی حیفا انانی لبعد وجدی بانی بعد بقیۃ اخوانی لان الدہر وتہم ۔
فما جزعی ام کیف عنہم تجلدی ای بقیۃ القوم من بقی منہم وخیارہم ویقال اسی
علیہ الدہر وانی دونہ الدہر اذا اہلکہ والجملۃ حال وما استفہامیۃ والجزع نقیض الصبر ام
بمعنی الواو وتجلد عنہ اذا اظہر السلاوۃ معرضا عنہ یقول ہو لبقیۃ اخوانی وقد اہلکہم الدہر
فما جزعی علیہم ای لا اعتد بجزعی علیہم وکیف یکون تجلدی عنہم حتی اصبر عنہم فلو
ارہما احد ای ایتہ رزیتہما ولکن بی ما بی الی آخر البیتین المذکورین ما سبق وقال
اعرابی لحی اللہ دہرا شرہ قبل خیرہ ۔ تقاضی فلم یحسن الینا التقاضیا
علی الوزن السابق یقال تقاضی الیہ الدین اذا طلبہ منہ والجملۃ استئناف کان سائلا
سالہ عن سبب دعاءہ علی الدہر یقول لعن اللہ دہرا شرہ قبل خیرہ ولسیبقہ لانہ لم یقاضنا
الینا ما کان لہ علینا من الدین الواجب فلم یحسن التقاضی حیث تقاضی قبل حلول
الاجل وفیہ اشعار بان الحیوۃ للمرء کانت من جملۃ دیون الدہر فمتی کان
لا یطلبہا علی البخل نفسہ ۔ اذا ثمرت نفساہ فالسر خالیا یقال طوی علیہ اذا جمعہ علیہ
وضمہ ائتمر الرجل اذا شاور وقال اللہ تعالی یا تمرون بک ای یتشاورون فیک

والانسان لایکون لہ الا نفس واحدۃ الا ان الذی تیرہ وبین ان یفعل وان لا یفعل یقال لہ انہ ذو نفسین وخالیا من خلوت اذا تفردت حال یقول کان نفسی لاتطوی نفسہ علی البخل اذا تردد بین المنع والاعطاء وشاۃ وزنۃ تفسہ فی السر خالیا منفردا قال الابیرد ابیرد یوعی اقول ھو الابیرد مصغر ابن المنذر بن عبید بن قیس بن عنزۃ بن ھری بن ریاح بن یربوع بن مالک بن حنظلۃ التمیمی الیربوعی شاعر اسلامی بدوی یرثی اخاہ بریدا ولما نعی الناعی بریدا تقولت الارض فرط الحزن وانقطع الکلام من اول الطویل والقافیۃ متواتر التغول بالنین المعجمۃ المثلوثۃ والتشبہ بالغول وھو معروف عندھم قال ع کما تلون فی اثوابھا الغول + وفرط الحزن منصوب مفعول لہ لیقول ولما اخبر فی الناعی بموت اخی بریدتلونت بی الارض لاجل فرط الحزن وانقطع النظر عنی لثقل الغم عساکر تغشی النفس حتی کانتنی + لحق سکرۃ حارت بھا الخمر العسکرۃ المشتبہ بجمع علی عساکر مرفوع علی انہ فاعل فعل محذوف او مبتدء خبرہ محذوف والباء للتعدیۃ یقول عراہ شدات او بی شدات تغشی النفس حتی کانتنی اخو سکرۃ اوارت الخمر راسہ فلا یعقل شیئا فتی ان ھو استغنی تحرق فی الغنی وان قل مال لم یضع متنہ الفقر التحرق بالمھملۃ والمھملۃ التشبہ بالخرق وھو الکریم من الرجال والتوسع فی الاعطاء عدم النظر والوضع ضد الرفع وکنی بہ عن العجز عن الکسب یقول ھو جواد کریم بحیث ان استغنی وصار غنیا توسع فی غناہ وجاد جیر سبال بہ وان قل لہ مال ای صار فقیرا لم یضع ظھرہ الفقر علی الارض ای لم یعجز عن الکسب بل قام غازیا کاسباد سامی جسیمات الامور فانھا + علی العسر حتی ادرک العسر الیسر المساماۃ المقابلۃ فی السمو جسیمات الامور عظامھا یقول وقابل عظام الامور فی العلو قنا لھا علی عسرہ حتی ادرک الیسر عسرہ ضار موسرا غنیا فتی لایعد الرسل یقضی مامہ اذا نزل الاضیاف او تخر الجزر الرسل بالکسر اللبن

والذمام العهد والحق واو بمعنى الا ان ولذا نصب الفعل وهو مجهول والجزر بالضم
جمع جزور وهو البعير مطلقا او خاص بالناقة يقول هو فتى لا يعد سقى اللبن لوددى
ما يجب عليه من حق الضيف اذا نزل عليه الاضياف الا ان تذبح الجزور ات لهم
احقا عباد الله ان لست لاقيا * بريدا طوال الدهر مالاء العفر الطوال
كسحاب بتذاد بر ولا اعفر من الظباء ما يعلو بياضه حمرة يجمع على عفر ولا لاء الظبى حرك ذنبه
وكنى به عن امد الدهر يقول احق حقا يا عباد الله انى لست لاقيا اى لا القى احدا
بريدا مدة الدهر ما حركت الظباء العفر اذنابها اى ابدا وقال سلمة الجعفى اقول هو سلمة
بن بريد بن مشجعة بن مجمع بن مالك بن كعب بن سعد بن عوف بن خزيمة بن جعفى بن سعد العشيرة
الجعفى صحابى يروى عنه يرثى اخاه لامه اقول لنفسى فى المخلاء لومها * اما ويل
ما هذا التجلد والصبر الوزن هو الاول والخلاء الخلوة واللوم ها بدل او حال والتجلد
اظهار الجلادة اى القوة والشدة يقول انى اقول لنفسى فى الخلوة وانا لائم لها يا لك
الويل ما هذا التجلد والصبر حيث لا تبكين وليس هذا مقام الجلادة ولا موضع الصبر
فابكى وبكاء الم تعلمى ان لست ملفيا * اخى اذا تى من دون او صاله
القبر اذ تعليله لوظرفيته والاوصال الاعضاء التى تتصل بعضها ببعض يقرر النفس على
البكاء ويحرضها فيقول الم تعلمى انى لست ما دمت حيا تاركا القى اخى اذا تى القبر
من دون اوصاله واعضاءه فلا بد لك من الجزع والبكاء وكنت ارى كالموت
من بين ليلة * فكيف بيوم كان ميعاده الحشر الكاف اسمية ومن زائدة والبين الفراق
يقول وكنت ارى فراق ليلة تحول بينى وبينه مثل الموت فكيف افعل اليوم بفراق
كان الحشر ميعاده وهيهات وجدى انى سوف الحقه * على اثره يوما فان
نفسى العمر الوجد الحزن والتنفيس التطويل والفعل مجهول يقول انما خفف
حزنى انى سوف ارتحل بعده يوما الى حيث ارتحل اليه وان طول عمرى مدة

طویلۃ فتی کان یعطی السیف فی الروع حقہ اذا ثوب الداعی وتشقی بہ الجزر

الروع الحرب لانہا محلہ وثوب الداعی اذا دعا للاغاثۃ واصلہ ان الرجل کان اذا خاف علی نفسہ الہلاک اومی بثوبہ الی من ینظرہ من بعید فیاتیہ ویقال شقی بہ اذا کربہم لیستغیث عطف علی لیعطی یقول ہو فتی کان لیعطی السیف حقہ فی الحرب اذا دعاہ الداعی الیہا وتکرہہ الجزر لکثرۃ نحرہ الجزور للاضیاف فتی کان یدنی الغنی من صدیقہ اذا ما ہو استغنی ویبعدہ الفقر یقول ہو فتی کان یقرب الغنی فیقرب من صدیقہ فیکرمہ ولیعطیہ اذا کان غنیا ویبعدہ الفقر من صدیقہ لتفقداو اصطبارا فلا یاتی صدیقہ لئلا یکون کلا علیہ وقالت عمرۃ الخثعمیۃ ترثی ابنیہا وقال ابو ریاش ہی الدرماء بنت سیار بن العبعبۃ الحجدریۃ ترثی اخویہا واولادہما ۞ ابی الناس الا ان یقولوا سماہما ولو اننا استطعنا لکانا سواہما ۞ والعلم عند اللہ لقد زعمت الت جزعت علیہما

وہل جزع ان قلت وابابا ہما من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الجزع نقیض الصبر واصل وابابا ہما وابابی ہما علی ان واکلمہ ندبۃ وضمیر المثنی مرفوع بابی کما فی قولہم بابی انت وامی ای فدیت ثم ابدلت الیاء الفا کما فی قول الراجز یابا بانت وما فوق البابٗ نقول واللہ لقد زعم الناس انی جزعت علیہما جزعا شدیدا وہل جزع قولی لہما وابابی ہما ای لیس ہذا القول جزعا فضلا عن ان یکون شدیدا ہما اخوانی الحرب من لا اخالہ ۞ اذا خاف یوما نبوۃ فدعا اصل الکلام ہما اخوان لا اخ لہ فی الحرب ادخل الجار والمجرور بین المضاف والمضاف الیہ وقد جوزوا ذلک ثم ادخلت اللام فی اخالہ تاکیدا للاضافۃ کما تدخل فی ابالک وخبر لا محذوف وتحمیل ان یکون فی اخا اشباع والجار والمجرور خبر لا ثم الستکن فی خاف للموصول والنبوۃ مصدر نبا السیف اذا کل ونبا السہم اذا قصر عن الہدف واراد بالدعوۃ الاستغاثۃ یقول ہما ناصران لا ناصر لہ فی الحرب اذا خاف یوما نبوۃ من سیفہ

اوسلهبه ستفاث بهما هما بلبسان المجد احسن لبسة شيخان ما اسفطا علیه کلاهما
ما مصدریه ظرفیه والضمیر المجرور للمجد وکلاهما تاکید وشیخ علیه تقول هما یلبسان
لباس المجد احسن لبسة نجیلان به کلاهما مادا ما قادرین علی امساک المجد شهابان
منا اوقدا ثم اخمدا وکان سنا للمدبجین سناهما الشهاب الشعلة الساطعة من
النار والاخماد بالمعجمة ضد الایقاد وکلا الفعلین مجهول والسنا الضوء او لیح
الرجل بسکون الدال اذا مضی من اول اللیل ثم رفع شهابان علی الابتداء لکونه نکرة
بخصوصه واوقد اخبره لیقول شهابان منا اوقد افبقیا ما شاء الله ثم اخمدا وکان
ضوءهما ضوءً للذین یسیرون من اول اللیل ای کانا امامین للقوافل لیقتدی
بهما اذا ترکا الارض المخوف بها الردی یخیض من جانبیهما منصلاهما
الردی هلاک ویخیض یسکن والجانب اضطراب القلب والمنصل بالضم السیف
یقول اذا نزلا الارض التی یخاف فیها الهلاک وفزعا علی ما یقتضیه الطبیعة
الانسانیة لیسکن سیفاهما اضطرابهما وقلقهما لنزول الفزع منهما اذا استغنیا
حب البعیر الیهما ولم یثنهما من نفع الصدیق صناهما استغنی الرجل اذا صار
غنیا وحب ماض مجهول والجمیع القوم نامی بعد والفنا بالکسر یقول اذا استغنیا
بمال صار القوم کلهم محبین الیهما ولم یمنعهما ان ینفعا صدیقا اذا
افتقر لم یجتمعا خشیة الردی ولم یخش درءً منهما مولیاهما بخل
اذا لزم مکانه وخشیة الردی مفعول له والردی الهلاک والدرء اصابة شیء
من المال والمولی ابن العم والتثنیة لضرورة القافیة او علی عادة العرب
یقول واذا افتقرا لم یلزما مکانهما من اجل خوف الهلاک بل خرجا علی عزم الغزو
والاغارة ولم یخف ابن عمهما ان یصیبا شیئا من ماله بل تعففا عنه لقد
ساءنی ان عنست زوجتاهما دون عربت بعد لو جاز رسالهما عنست الجاریة

اذا قصدت فی بیت ابیا لبعد بلوغہا وفیہ اشعار بانہما کانا قد زوجا ولم یبنیا معہما وعری الفرس مجہولا اذا انخلع عن السرج والوجارۃ الحفرۃ کبثرۃ السیر والفرس یذکر ویونث یقول والتد لقد سارنی وحزننی ان زوجتیہما فی بیوت اباہما کان لم تنکحا زوجا وان فرسہما عریتا عن السرج لبعدان اعملاہما حتی رقت حوافرہما تحتہما ولن یلبث العرشان یستل منہما ۞ خیار الاواسی ان یمیل غماہما یقال ما لبث فلان ان یفعل اذا اسرع فیہ والاصل ما لبث فعل فلان علی المصدر ویحتمل ان یکون ان یفعل بتقدیر فی وعنی بالعرش سقف البیت ویستل مجہول من الاستلال وہو نزع الشیء برفق ومہلۃ حال والاواسی الارکان جمع آسیۃ والغما بالمعجمۃ ما فوق السقف من التراب یقول ولن یلبث السقفان حینما ینزع من تحتہما خیار الارکان ان یمیل ما فوقہما من التراب الی الارض شبہہما بالعرشین وعرۃ القوم بما فوقہما من التراب وقال آخر صلی الالہ علی صفیحۃ مدفن ۞ یوم الحساب ومجمع الاشہاد من ثانی الکامل والقافیۃ متواتر الصفیحۃ الجبیل المصافی مضاف الی یاء المتکلم ومدرک بالجر عطف بیان ومجمع الاشہاد بالنصب عطفا علی یوم الحساب واراد بہم من فی قولہ تعالی یوم یقوم الاشہاد ویقول رحم اللہ علی حبیبی مدرک یوم الحساب وفی مجمع الاشہاد نعم الفتی نعم الرفیق وجارۃ لواذا تصبصب اخر الازواد ۞ اذا الرکاب ترددت ثم اغتدت حتی المقیل فلم تجر لجیاد للخصوص بالمدح محذوف او المبتدا محذوف علی ان یکون لنعم الفتی خبرہ واذا الشرطیۃ التی عطفت علیہا الثانیۃ والثالثۃ ومفعولا الزعم کلما محذوف وتصبصب تعرق وفیی و آخر الازواد بقیتہا وتروح سار فی الرواح ای العشی واغتدی سار فی الغدو والمقیل زمان القیلولۃ ای الہاجرۃ وجاج عطف ومال واللام بمعنی الی والجیاد بالمہملۃ الشیء القلیل یقال ما ترک جیادا وروایۃ الجیاد بالجیم لا تخلو عن شیء

یقول لغم الفتی ھو او ھو لغم الفتی اذا زعمہ رفیقہ وجارہ لغم الفتی واذا تفرق بقیۃ الازواد واشتد الامر واذا سارت الابل فی الرواح ثم سارت فی الغدو نصف النہار فلم تمل الی شیء قلیل من المرعی حتی الرکاب ثوی ھا الضاء ھا فرھا الرکاب مفنیان وحاد الحث المحمل علی السیر قال ع الیک رسول اللہ حثت مطیتی ۔ ولو تھا تقصد ھا والاضاء جمع ضنو وھو البعیر المھزول وزھاہ استخفہ والحادی السائق بالحدی یقول حمل الناس رکابھم علی السیر بحیث تقصد ھا مھازیلھا تتبعھا فاستخف الرکاب مفنیان یفنیان بالاشعار وسائق لیسوقھا بالحدی وکان الغرض ان یقرا در کالماء وھم لم یحسنوا امر کا فوضعوا انا ملھم علی الاکباد لم یحسوا حال او مفعول ثان ووضع الانامل علی الکبد کنایۃ عن الناسف یقول فلا رد وھم النفسھم لم یحسوا مدرکا وکان مرادھم ومطلوبھم تاسقوا شدیدا وقبضوا کبادھم لئلا تتصدع فکانما طارت بلبی بجدۃ صفراء عارضھا رعیل جراد الباء للتعدیۃ واللب العقل وصفراء نعت جرادۃ وخصھا بالذکر لکمال فتھا فی الطیران وعارضھا قابلھا وانما اتی بہ لان الشیء انما یتم عند المغایرۃ فالباء الرعیل الجماعۃ یقول ذھب عقلی بھلاکہ حتی کانما اطارتہ جرادۃ صفراء عارضھا جماعۃ جراد فی الطیران فسبقھا وقال الشماخ یرثی عمر بن الخطاب رض وتارۃ تنسب الی اخیہ مزرد وتارۃ الی اخیہ جزء وتارۃ الی ہالتف من الجن وقد مر نسب الشماخ فی ترجمۃ اخیہ جزء فی باب الحماسۃ جزی اللہ خیرا من امیر وبارک یدا للہ فی ذلک الادیم الممزق من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک وردی علیک السلام من امیر وبارکت ہذا اجود فان کلمۃ من بیانیۃ ترفع الابہام وھی یقتضی سبق ذکر المبہم ولیس فی روایۃ الکتاب وفی ہذہ الروایۃ تبین کاف الخطاب والادیم الجلد والممزق اسم مفعول من

فرقہ اذا شقہ وانما قال ذلک لانہ کان قد طعنہ ابو لولوۃ وکان علجا من فارس وقیل من الروم والبیت خبر لفظا وانشاء معنی یقول جزاہ اللہ خیرا من امیر المومنین وبارکت ید اللہ فی ذلک الجلد المشقوق من یسبح او یرکب جناحی نعامۃ لیدرک ما قد مت یلا میین یسبق رکب فلان جناحی نعامۃ اذا سعی غایۃ السعی ویسبق مجہول واراد بالامس العہد الماضی لا الیوم المعین والخطاب للمرثی علی الالتفات یقول فمن یسع سعی الرجال او یرکب جناحی نعامۃ لیدرک ما قدمتہ من الافعال والاعمال فی العہد الماضی یسبق ہیہات لا محالۃ ای تسبقہ ولم یدرک قضیت امورا ثم غادرت بعدہا بوائج فی کمامہا لم تفتق البوائج بالموحدۃ فالجیم جمع بائجۃ وہی الداہیۃ والامر العظیم وروی بوالق من بائق یبوق اذا جاء بالشر والاکمام جمع کم وارادہ الحجاب وفتقہ شقہ والفعل مجہول یقول قد صنعت امورا عظاما ثم ترکت بعدہا دواہی وآفات فی استارہا کم تشق بعد قتیل بالمدینۃ اظلمت لہ الارض تہتز العضاہ بایدی سواغ للانکار والسجار والمجرور لغت اول لقتیل واظلمت لہ الارض لغت ثان لہ والاہتزاز التحرک بالنشاط وہو موضع الانکار والعضاہ جمع عضہ کعنب وعضاتہ وہو اعظم الشجر والاسوق جمع ساق یقول اہتز اعظم الاشجار علی سوقہا لقتیل کریم ثوی فی المدینۃ اظلمت لاجل موتہ الارض کلہا ای لاہتز فان نعمہ اثر فی کل شیء لظل الحصان البکر یلقی جنینہا انثا خبر فوق یلطی معلق الحصان العفیفۃ ذات الزوج من النساء والبکر بالکسر من ولدت بطنا واحدا والجنین معروف منصوب علی المفعولیۃ والنشا تقدیم النون علی المثلثۃ ما اخرج بہ عن رحل خیرا کان او شرا ویجوز ان یراد بہ الشیوع صرفوع علی انہ فاعل یلقی والجملۃ خبر لظل وعنی بکونہ معلقا فوق المطی انہ یسیر بہ الرکبان من بلد الی بلد یقول یصیر الحصان البکر من النساء بحیث یلقی ما فی لطنہا من الجنین شیوع خبر

معلق فوق المطلع وما كنت اخشى ان يكون وفاته بكفي سنبتي ازرق العين مطرق
السنبتي بالمهملة فالموحدة بالنون والفوقانية الرجل البجري ويوصف به النمر بجرة وزرقة
العين اما على الحقيقة فانه كان عبدا روميا او على المبالغة كناية عن البغض والعداوة
لما بين الترك والعرب من العداوة فيكني بازرق العين عن العدو والمطرق الذي
الوضيع ليقول وما كنت اخاف اي اظن ان يكون موته بكفي رجل جبري لا يبالي بالكرام
ازرق العين دني وضيع وذلك لانه كان اجل وارفع من ذلك وقال صخر بن
عمرو اقول هو صخر بن عمرو بن الحارث بن الشريد بن رباح بن يقظة بن عصية مصغرا
بن خفاف بن نهشة بن سليم السلمي اخو الخنساء الشاعرة جاهلي يرثي اخاه معاوية بن عمرو
وكان قتيله هاشم ودريد ابنا حرملة بن الاشعر بن اباس بن مريطة بن صرمة بن مرة
بن عوف بن سعد بن ذبيان المريان ومن حديثه ان معاوية هذا اتى سوق عكاظ في
موسم من المواسم فنبيا هو يمشي اذ لقي اسماء المرية فدعاها الى نفسه فقالت اما علمت
اني عند سيد العرب هاشم بن حرملة فقال معاوية لا قارعنه فيك فذهبت واخبرت
به هاشما فقال ننظر ما يكون من جهده فلما خرج الاشهر الحرم خرج معاوية الى مرة وبنى فراره
نسيخ له ظبي فتطير به فرجع فلما بلغ هاشما ذلك قال ما منعه الا الجبن ثم خرج معاوية فتطير
بظبي سانح ورجع في تسعة عشر فارسا وردما فاخبرت اليهم امرأة فقالوا لها ممن
انت قالت من جهينة حلفاء سليم ثم اتت هاشما واخبرته فقال معاوية في تسعة عشر
فارسا ثم شق الامر وناداه في قومه ولم يعلم اصحاب معاوية حتى طلع عليهم هاشم فقاتلوا
وانفرد هاشم ودريد بمعاوية فاستطرد له احدهما ووقف وشد عليه الآخر فقتله اخلاحتة
ماني الاغاني وقالوا الا تجو فوارس هاشم ومالي واهداء الختام قاليا
وفي الاغاني تقول الا تجو من ثاني الطويل والقافية متدارك ما استفهامية والنون
الخفيفة والالف اوارسال الهدية منصوب على انه مفعول معه وثم للتاكيد تقول حتوني

علی الہجاء وقالوا لی الا تجوفوا رسل ہاشم بن حرملۃ حیث قتلوا اخاک ومالی مع ارسال
الفحش الیہم شیء مما فی نفسک ای لا منفعۃ لی معہ ابی الہجو انی قد اصابوا الکریمۃ
وان لیس لہجاء الخنا من شمالیا وفی الاغانی ابی الشتم الکریمۃ الکریم والتاء للمبالغۃ
او الاسمیۃ ومنہ فی الحدیث اذا اتاکم کریمۃ قوم فاکرموہا والشمال الخصلۃ والطبیعۃ
یجمع علی شمائل یقول ابی الہجو والشتم انی قد اصابوا الکریمتی الذی لالیا وہی عرضہم
ولا احسبہم حسبہ والہجو لا یضر الا بالعرض والحسب ویاباہ انی لیس من عادتی ارسال
الفحش فانہ فعل من لا یقدر علی الانتقام بالید سوی اللسان اذا ما امرؤ اہدی الی
لمیت تحیۃ فحیاک رب الناس عنا وہو تزخیم معاویۃ یقول اذا اہدی رجل تحیۃ
منہ الی میت فحیاک اللہ عنی یا معاویۃ فانک ارفع من ان یحیک عنہ رجل من الرجال
لنعم الفتی اذ دی ابن حرملۃ اذ ارسل فحل الشول احدب عاریا الخصوص بالبن
محذوف وعنی بابن حرملۃ ہاشم بن حرملۃ فانہ کان قد رد علی مخرز فرس معاویۃ وسلاحہ
لما اتی صخرا ہاشما وقد رید اوسالہما عن قتل اخاہ وعن فرسہ الشماء والبزا السلاح واذا
ظرف لما یستفاد من نعم الفتی والشول جمع شائل وہی الناقۃ التی لا لبن لہا وخلہا
یکون اقوی للقحول لامتناعہ عن الضراب والاحدب من خرج ظہرہ ودخل لبطنہ
وکنی بہ عن الجوعان والعاری العاری عن اللحم یقول واللہ لنعم الفتی من اد
ابن حرملۃ سلاحہ اذا صار فحل ہذہ النوق احدب الظہر عاریا عن اللحم لشدۃ ما
الجوع وفقد ان الاکل اذا ذکر الاخوان ترقرق عبرۃ حبیب رمسا عند لیۃ
تاویا یقال رفرق الماء اذا صبہ رقیقا والرمس القبر ولیۃ موضع والتاوی
المقیم یقول اذا ذکر الاخوان فی مجمع صبت عیرہ لذکرہ وسلمت علی غیر مقیم عند لیۃ
وطیب نفسی انہ لم اقل لہ کذبت ولم اجن غیبۃ لما ای طیب نفسی انی مات راضیا
عنی وذی خوۃ قطعت اقران بینہم کما ترکونی واحدا لا اخا لہ الواو واو رب

والاقران جمع قرن محرکۃ وھو الحبل الذی یشد بہ البعیران والاضافۃ الی البین علی التوسع یقول ورب ذی اخوۃ قطعت وسائل بینہم فترکتہم لا اخوان لہم کاثر کونی واحد الا اخ لی قال ابو عبیدۃ زاد ہذا البیت فی الابیات السالفۃ بعد ما ظفر بخربنی مرۃ وقتل منہم ورید بن حرملۃ وقال اخت القصص الباہلیۃ اقول ہے سیسون الباہلیۃ اسلامیہ ترثی اخاہا مقصصا ومن حدیثہا انہ خرج مصدقا فی ایام فتنۃ بن الزبیر رض یاخذ الصدقات ممن یمر بہ حتی مر ببنی فقعس بن سلیم فاخذ منہم ثم لبث الی ہلال اخی بنی سمال بن عوف وکان سیدہم ان البعث الیّ انتبک لتنشط راسی وتجلس الیّ فضرب بلال الرسول وقال ما قال فرکب القصص فی فرسان حتی ہجم علیہم بہم فثار القوم الیہ وحمل القصص علی ہلال فحاف ہلال ان یطعنہ القصص ولم یکن معہ سلاح فاخذ الثفنۃ ورماہ بہا حتی مات القصص وانہزم اصحابہ ثم رکب اہل القصص بعد ما سکنت الفتنۃ الی الحجاج فاہدر دمہ یاطول یومی بلقلیت فلم تکد شمس الظہیرۃ تتقی بحجاب من ثانی الکامل والقافیۃ متواتر نصب الطول علی انہ مفعول فعل محذوف او علی النداء والقلیب موضع وتتقی معناہ تستر مجہول یقول یا یوم انظر واطول لیومی یا طول لیومی بہذا الموضع فانہ طال طویلا فلم یکد شمس الظہیرۃ تستر بحجاب کالال طولہ ومن حجر عنک الظنون ابتدارک قبل تامل المرتاب فاتت ادناکا لہضاب وملاقت عدن مثل علالف القصبات الواو بمعنی رب ورجم الظن رماہ وعن للمجاوزۃ وافاء علیہ الغم علیہ بالغنیہ قال اللہ تعالی مما افاء اللہ علیہ والادماء بالدال المہملۃ الناقۃ التی لونہا مخلوط بالبیاض یجمع علی ادم والہضاب جمع ہضبۃ وہو الجبل الطویل والجامل اسم جمع للجمل کالباقر وعاد بمعنی صار والضمیر للجامل فان اسم الجمع یفرد ویجمع ویؤنث ویذکر قال اللہ تعالی والنخل باسقات ونخل منقعر ونخل خاویۃ والعلالف جمع علوفۃ وہی ما تعلف فی الدار

اخت القصص

ے القصص ابو الہیثم بن الہیثم بن الاسود بن خلف بن عبد الرحمن بن عوف الزہری

ے وکان لان عبد الرحمن بن الاسود بن عبد الرحمن بن عوف الزہری خلف عبد الملک عامل سلیمان الحجاج عامل عبد الملک فی العراق فاصاب عبد الرحمن ولاہ الحجاج بعض کورہا

ے

و لاترسل الی المرعی من الغنم و الابل و المقضاب بالقاف فالمعجمۃ الارض التی
نبت القضب اکثر یقال ارض مقضاب و الرجل الذی فی مرعۃ قضب کثیر و القضب
نوع من البنت لعلف بہ الدواب لایزال یقطع و ینمی و روایۃ المقصاب بالصاد
المہملۃ علی ان یراد بہ الموضع الکثیر القصب لیست بجیدۃ کما لایخفی یقول و رب رجل
رمی الظنون عنک بان ظن و قدر فی نفسہ انک خرجت غازیا و لم یحقق الامر لقلۃ
یقظۃ فراستہ و رأک جہرۃ فاغرت علیہ کما اتیت و غنمت ابلا و اموالا کالسجال
و جبالا قد صرن سمانا مثل علائف المقضاب فالغمت بہا علی من کان معک الغرض
انہ کان لیصدق الظن لکم المقصص لاننا ان انتم اتیاتکم قوم ذو احساب
سیخاطب بنی سمال بن عوف و یقول لکم المقصص لاننا ای منکم لاننا ان لم یاتکم منا
قوم ذو احساب کریمۃ لایطل دم قتیلہم و لایقعدون عن طلب الثار فکہ الی
جنب الخوان اذا عدت نکباء تقطع نابا کلطنا الفکہ کتف من کان صحوکا طیب
النفس و ای یمینی فی و الخوان معرب خوان و النکباء الریح الشدیدۃ التی تنکب
عن کل مہب من المہاب الاربعۃ و یکنی بہا عن شدۃ القحط تقول ہو صحوک طیب
النفس فی جنب الخوان اذا ہبت ریح شدیدۃ تقلع بیتا ثابت الاطناب من
اجل الشدۃ و ابو الیتامی یبتنون بیابہ بنت الفراخ بکانی معشاب
عطف علی فکہ و ینبتون حال او نعت علی ان یکون اللام فی الیتامی زائدۃ او للعہد الذی
کما قالوا فی قولہ ع و لقد امر علی اللئیم یسبنی و الفراخ جمع فرخ و ہو کل صغیر من
النبات و الحیوان و اراد بہ الاول و الکانی المکان الکثیر الکلاء و المعشاب الکثیر
العشب یقول ہو ابو الیتامی ینبتون علی بابہ کما ینبت صغار النبات فی مکان
کثیر الکلاء کثیر العشب و قالت عمرۃ بنت مرداس ترثی اخاہا اقول ہی عمرۃ
بنت مرداس بن ابی عامر السلمیۃ اخت عباس بن مرداس قرشیۃ و کل نسبہا فی ترجمۃ

عمرہ

اخیہ ہذا فی الحماسۃ لعینی لم اختلکما بخیانۃ الی الدھر والایام ان اتصبرا
من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک النمرۃ للمذا وختلہ خدعہ والمراد بالخیانۃ خلاف
ما اضمرہ فی النفس لیقول یا عینی لم اخدعکما بما ھو خلاف ما اضمرتہ فی نفسی اذا امرتکما بالبکاء
وکلفتکما بہ بل الحقیقۃ انی احزن علی اخی عباس ولا بد لی من البکاء الشدید فانہ قد
فنی الدھر ان اصبر ولا اجزع وما کنت اخشی ان اکون کالتی یغیر اذا بنعی الخ
عثرا المراد بالخشیۃ العلم والظن فان الخشیۃ لا تتصور بدون ذلک ونعی مجہول
من لنعاہ اذا اخبر بموتہ وتصغیر اخی علی الرحمۃ او علی الحقیقۃ وتحسر البعیر اذا سقط
علی الارض من الکلال والاعیاء وجملۃ التشبیہ خبر کان یقول قد کنت قویۃ شدیدۃ
ولم اکن اظن ان اکون شبیہ بعیر سقط علی الارض من الاعیاء اذا نعی لی اخی تری
الخصم زورا عن اخی مہابۃ ولیس بجالس عن اخی بانزوا الخطاب لکل من تیاتی منہ
الرویۃ والخصم یستوی فیہ الجمع والمفرد والزور جمع ازور وھو المنحرف ومہابۃ مفعول
لہ وتکرار لفظ اخی للتذاذ یقول کان اخی جامعا بین الانس والہیبۃ فتری الخصوم محترزین
عنہ مہابۃ منہ ولا ینحرف عنہ الصدیق لتانسہ بہ وقالت ریطۃ بنت عاصم العامریۃ
ووقفت فابکتنی بداعیر علی زرھن الباکیات الحواسر من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الزرر
بالضم المصیبۃ والحواسر النساء الکاشفات الوجوہ والرؤس یقول انی وقفت علی
دار عشیرتی فابکتنی الباکیات الحاسرات علی رزئھن غدوا کسیوف الھند وراح
حوتہ من الموت لمیادرھن المصادر الضمیر للمرثیین والوراد جمع وارد حال وھو
الشیء معظمہ واراد بالموت الحرب والاعیاء اللازم ومتددوھنا متبددوا الورد بالکسر
المورد قال اللہ تعالی بئس الورد المورود والضمیر المجرور للسیوف وجعلہ نحومۃ
علی ان یراد بہ الجمع لا یخلو عن شیء والمصادر جمع مصدر بمعنی الصدور علی ان یکون
مصدرا میمیا وفی الکلام قلب والاصل اعیاورد ھن صدورھن علی ان یکون

ریطۃ بنت عاصم

وردهن مرفوعا على الفاعلية والجملة استيناف لبيان وجه التشبيه بالسيوف يقول مضوا
مضى سيوف الهند وهم وتراد معظم الحرب اجزوردهن صدوردهن اى رجعوا عن عنة
فلم يرجعن عنه والمعنى حاصل انهم خاضوا الحرب فقتلوا فيها ولم يرجعوا عنها خوارين
حاموا عن حريمي وحافظوا على المنايا والقنا متشاجر حاموا اى ماضوا من الحماة ودوا
المنايا الحرب تتشاجر تنازع يقول هم فوارس كرام افعوا الاعداء عن عرمي وحافظوا
احسابهم فى الحرب وقد كانت الرماح يتنازع فيها ولو ان سلمى نالها مثل
رزئنا لهدت ولكن تحمل الرزء عامر سلمى احد حبيبى طى والنيل الاصابة والرزء المصيبة
وهدت مجهول من هده اذا هده شديدا يقول ولو اصاب مثل مصيبتنا سلمى لهدها
وجعلها ركاما ولكن تحمل المصائب بنو عامر وللتدرهم كانهم تحت الخوافق اذا
غدوا الى الموت الغا الخوافق الرايات جمع خافق قال * وتحت كل خافق
مزلق * من طى كل فيشق * سمى بحركته رخفقانه والاسد بالضم جمع الاسد والغابة الاجمة
والتشبيه على الحقيقة واراد بها جانبى الغابة والمواصر جمع ماصر من هم اذا كسره ودقه
ويوصف به الاسد حتى خلب عليه يقول كانهم تحت الرايات اذا ساروا الى الحرب اسود جانبى الغابة
المواصر وقالت عاتكة بنت زيد اقول هى عاتكة بنت زيد بن عمرو بن نفيل بن عبد العزى
ابن رباح بن عبد الله بن قرط بن زراح بن عدى القرشية العدوية شاعرة فصيحة صحابية جليلة ترثى زوجها
عبد الله بن ابى بكر الصديق رض وكان قد استشهد يوم اطائف لسبع ليال مضين من شوال سنة احدى عشرة
وكان بها وجدا شديدا الا تبيت لا تنيفك عينى خمينة عليك ولا تنيفك جلدى اغبرا
على الوزن السابق والبيت مخزوم الايلاء الاقسام يقول انى اقسمت بالله على
ان لا تنزال عينى باكية عليك ولا يزال جلدى مغبرا اى لا انام على فراش ولا اغتسل
بماء وللت عينا من رأى مثله فتى اكر واحمى فى الهيجا واصبرا يقال لله عمله و
ذره اذا التعجب منه والكرار الرجوع ثانيا وبه سمى الحديد الكرار لانه كان اكثر ما يكر

واحمی لقفیل الحامی والہیاج الحرب یقول وانی لاعجب من رجل رای مثلہ ینتہی اکر علی العدو واحمی للذمار واصبر علی الموت ووجہ التعجب انہ کان معدوم النظیر اذا اشرعت فیہ الاسنۃ خاضہا الی الموت حتی یتراءی لہ الموت لجۃ الاشراع ہز الرماح و تحریکہا والفعل مجہول والجرور للہیاج والمنصوب للاسنۃ وعدی الخوض بالی لتضمنہ معنی الوصول والانتہاء والاحمر یکنی بہ عن الشدید وروی حتی تترک الجون اشقرا والجون الفرس الادہم والاشقر الاحمر خفیف الحمرۃ یقول اذا حرکت الرماح فی موطن الحرب خاضہا منتہیا الی الموت شدیدا علی الاعداء او جعل الادہم اشقر بالدم لکثرۃ الجراحات وقالت امرۃ من طی تاوب عینی بعدہم فالکتیبا فارجیت نفسا راث عنہا ایابہا علی الوزن السابق یقال تاوب اذا اتاہ لیلا او نصب الدار والبلاء والحزن والاکتیاب الحزن الشدید والریث المکث الطویل یقول لقد اتی عینی واہا وبلاہا وحزنہا لیلا فلا تنام ساعۃ ورجعت لقا نفس غایتہ عنی مکتئب عنہا عودہا ورجوعہا الی اعلل نفسی بالمرجم غیبہ وکاذبتہا حتی ابان کذابہا یقال علللہ بہ اذا شغلہ بما لیس فی الواقع فتعلل بہ والمرجم اسم مفعول من رجمہ اذا رماہ بالظن واراد بہ الکعب الخبر وکذاب النفس عبارۃ عن حرمانہا ما تتمنہ وابان ظہر لازم یقول انی اشغل نفسی لمن رجم خبرہ ولم تحقیق امرہ واقول لہا انہ سیاتی عن قریب وکاذبت نفسی اذ لم یقع شیء حتی ظہر کذابی ایاہا الہفی علیک ابن الاشد لہمۃ اذرۃ الکماۃ طعنہا وضرابہا والہمۃ الشجاع الذی لا یہتدی لامن ابن یاتی والہیشی العظیم وکلاہما یصح بہنا وضمیر المونث علی الاول مراعاۃ للفظ وعلی الثانی مراعاۃ للفظ والمعنی لملاحظۃ الجمعیۃ یقول ما لہفی علیک یا ابن الاشد لہجوم بہمۃ افر الشجعان طعنۃ بالرمح وضربہ بالسیف متی یدعہ الداعی الیہ فانہ سمیع اذا الاقدان صمم جوابہا للضربان المنصوبان لابن الاشد المرئی علی الالتفات والمجرور للاول

للداعی والثانی للاذان واسناد الصمم الی الجواب علی التجوز فان الصمم تقل الاذن والسماعه وکنت به عن قعود الناصرین عن النصرة لیقول مثلی یدعه الداعی الی النفیر فانه سمیع له حین لا یسمع اذن فلا یوجد جواب هو الابیض الوضاح النقی الصافی عن العار واللوم الخالص النسب الصریح ودماه به اصابه والضاحی النواحی التی تبرز للشمس والریان بالمهملة فالمعجمة مشددة جبل معروف والمضاب الجبال الصغار التی یکون حول جبل کبیر لقول هو النقی الصافی الصریح النسب لو رمیت به نواح من جبل ریان لزالت صفاته عن مواضعها فضلا عن الرجال وقالت العوراء نبت بسبیع اقول هی العوراء نبت بسبیع مصغر ابن عوف التمیمی جاهلیة ابلغ ابکر الله اذ خشیت قبیل الصبح نارة من منزل الکاهل والقافیة متواتر وخشی النار اوقدها والفعل مجهول قال الشارح هذا مثل اراد به اذ قتل قبیل الصبح فضربت لقتله مثلا بالقاء النار ثم قال وذکر المرزوقی ان قوله اذ خشیت ناره تریید بها نار الضیافة فمنادا علی الاول انی ابکی لعبد الله اذ قتل قبیل الصبح وعلی الثانی انی ابکی له اذا وقدت نار ضیافته لکن الاول لعبید مناسب والثانی قریب غیر مناسب فان الکریم اذا مات لا یوقد ناره فلا یبکی علیها بل یبکی علی خمودها طیان طاوی الکشح لا یرخی المظلة اذا سراها الطیان فی الاصل الجائع واستعیر لضامر البطن وطاوی الکشح بیان له ویرخی مجهول وفی الشرح المظلة بضم المیم وکسر اللام من اظلم اذا دخل فی الظلام لغت امراة وکان من عادتهم اذا دخلوا علی امراة فی اللیل وقضوا وطرهم یرخون ازارهم علی آثار اقدامهم لئلا یعلم الدخول بالاثار فهو مدح له بالعفة وبذا حاصل ما ذکره وانظاهر ان المظلة بفتح المیم وارخاء الازار کنایة عن الخوف فان الخائف یسترخی ازاره فهو مدح له بالشجاعة یقول هو ضامر البطن یابس الجنبین قلیل اللحم عفیف النفس لا یدخل علی امراة فی ظلمة اللیل

حتی یرخی ازارہ او شجاع قوی القلب لایسترخی ازارہ من الخوف عند نظرہ یعصی البخیل اذا
اراد المجد مخلوعا عذارہ النخلع النزع بالرفق والعذار ما سال من اللجام علی
خد الفرس مرفوع علی انہ فاعل مخلوعا وہو حال من المستکن فی یعصی واتت بہ تکمیلا للعصیان
یقول یعصی البخیل الذی یامرہ بالبخل کامل العصیان کفرس مخلوع العذار اذا اراد الجری واتمہ
وقالت عائشۃ رض قول ہی عائشۃ المذکورۃ ترثی عمر بن الخطاب رض وکان قد تزوج بہا ابو
عبد اللہ بن ابی بکر رض من لنفس عادہا اخرانہا ولعین شفہا ان تہولا مسہد من ثالث
الرمل والقافیۃ متدارک علی الاصل ومتراکب لبعد البخین کما فی الشعر الثالث والضمیر فی عادہا
منصوب علی الحقیقۃ ان کان الفعل من العیادۃ وبنزع الخافض ان کان من العود والثانی
اظہر وشفہا بالمعجمۃ فالفاء ہز لہا وبالقاف اجود ویقول من لقوم لنفس عادہا اخرانہا او
عاد الیہا بعد مدۃ وکانت قد حزنت شدیدا ولعین ہز لہا او شقہا طول السہاد جسد
لفف فی الکفانہ لحمۃ اللہ علی ذاک الجسد المعنی واضح فیہ تفجیع لمولی غارم لیدی
اللہ عیشہ لبسید الضمیر المجرور للجسد والتفجیع الایلام والایجاع والمولی ابن العم والغارم
من یلزمہ الغرم قال اللہ تعالی وفی الغارمین والسہید محرکا الشیء القلیل من الشعر یقال بات
سہید ولا لبدای قلیل والاکثیر والجمع ایضا ثان للمولی یقول انہ مفجع لمولی غریم لم یترکہ
اللہ یمشی الشیء قلیل وذلک لما انہ کان یقضی الدیون والغرامات عن مولاہ وقالت اطراۃ
من نبی الحارث فارس اغادروہ ملحما غیر نہیل لکنکس وکل علی الوزن
السابق یقال لحم الطیر اذا طعمہا اللحم فہو ان کان اسم مفعول فالمراد بہ ملحم بہ ای ربہ الحمت
الطیر وان کان اسم فاعل فہو علی الاسناد المجازی فان اللحم فی الحقیقۃ قاتلہ والنہیل البجبان
الضعیف والنکس بالکسر الضعیف المقصر عن ادراک الشرف والوکل محرکا من یتکل علی غیرہ لعجزہ
ہو فارس کامل ترکوہ طعمۃ للسباع والطیور او سطعہا لہا من لحمہ غیر جبان ضعیف ولا نکس وکل
لویشاطر بہ دومیعۃ لاحق الاطال ہذ وصل المیۃ نشاط الفرس والاطلال

اطل بالکسر وهو الخاصرة وکنی بلجوفها عن مسیلها ووقفها وارادت بالجمع مافوق الواحد والنهد القوی والحضلة مجمع الشعر یجمع علی خصل لقول ولوشاء ذلک الفارس المقتول فلا من الهلاک لطاربه فرس ذو نشاط دقیق النحاصر متن وسیع الصدر قوی الجسم ذو خصل کثیرة من شعر الذنب والعرف غیران الباس منه شیمة ومصرف الدهر یجری بالباس

جریر بن عطیة

الباس الحرب قال الله تعالی ونحن أولو باس شدید یقول الا انه کان الباس شیمته وترک العادة متعسر وصروف الدهر تجری باجل معین والمحیص عنها متعذر وقد اجتمع الامران فیه فقتل ومات وقال جریر بن عطیة یقول هو جریر بن عطیة بن الخطفی اعنی حذیفة بن بدر بن سلمة بن عوف بن کلیب بن یربوع بن مالک بن حنظلة التمیمی الحنظلی الیربوعی شاعر اسلامی معروف بلیغ فصیح یرثی قیس بن ضرار بن قعقاع بن معبد بن زرارة بن عدس التمیمی وبالیة من نای قیس وقد نأت بقیس نوی بین طویل التعاهد

من ثلاثی الطویل والقافیة متدارک الواو ده واو رب وجوابها محذوف والنای البعد ونای بعد لازم والباء للتعدیة والنوی البعد والتحول من مکان الی مکان وهو فاعل نأت ویونث قال ایاس بن القائف ع وترمی النوی بالقترین المرامیا والبین الفراق وطویل مرفوع علی انه نعت نوی والضمیر المجرور له والبعاد المباعدة یقول ورب بالیة تبکی من بعد قیس وقد البعدة نوی فراق طویل لبعادها اظن انهمال الدمع لیس بمنته

عن العین حتی یضمحل سوادها الانهمال السیلان والمنتهی المنقطع یقول انی اظن ان سیلان الدمع لیس ینقطع عن العین حتی یضمحل سوادها فتبیض وحق لقیس ان یبالی لها التحما وان تعقر الوجناء ان خف زادها حق مجهول من حقه اذا اثبته ویحتمل ان یکون من حقه اذا جعله حقیقا والاصل وحق قیس لان یبالی کما فی قوله تعالی حقیق علی ان لا اقول الا الحق واراد بالحمی القلب الذی یحمی من الغموم والاخران کالحمی کما فی قول کثیر ع اباحت حمی لم یرعها الناس قبلها ای اباحة قلبا لم یحل فیه حزن ولا هم والعقر

الجرح فی قوائم الفرس والابل والفعل مجهول والوجناء بالواو فالجیم فالنون الناقة القویة والنون بالفتح مصدر بتقدیر اللام وبالکسر طرفیة یقول واثبت لقیس ان یلج له الطلب المحفوظ کالحمی فیحل فیه حزنه وغمه وان لقحر الناقة القویة لاجل ان خف زادها او ان خف زادها فقل او یقال انه جعل حقیقة لذلک وانما قال ذلک لانه کان جوادا کریما وکان من عادتهم انهم اذا مروا بقبر کریم نحروا الناقة له اشعارا بان جوده جار بعده وقال آخر ان المساءة للمسرة موعد اختان من العشیة او غد من اول الکامل والقافیة متدارک یقال هو موعد لهم ای یهلکون عنده قال الله تعالی ان موعدهم الصبح وقال الساعة موعدهم والمساءة مصدر ساءه نقیض سره یقول ان المساءة موعد للمسرة فتلک عندها وهما اختان لا یجتمعان بل یتعاقبان وانت مرهون للیوم او للغد فلا تیقے ولا تیدوم فاذا سمعت بهلاک فتیقن ان السبیل سیسلک فتزود السمع یتعدی بنفسه وباللام وبالباء والمعنی واضح وقال آخر یرثی اخاه اخ واب بر وام شفیقة تفرق فی الابرار وهو معنی ثانی الاول والقافیة متدارک البر بالفتح الکثیر الاحسان یجمع علی ابرار یقول هو اخ ماجد وأب کثیر الاحسان وام شفیقة فهو جامع لما تفرق من الصفات فی هؤلاء الابرار سئل عن کل من کان قبله واذهلنی عن کل من هو بالغه یقول صرت علیه عن کل من کان قبله من الکرام فلم یبق لی حاجة الیهم فلا ما عنی جعلنی غافلا عن کل من یکون بعده وکان وقال آخر یرثی ابنه ذهبت عنی حین اعجبنی وولی الشباب والجلد من التقارب والقافیة متدارک وحین مبنی علی الفتح لاضافته الی الجملة وولی عنه او بر عنه والضمیر فاضح فان ابک ابک علی فاجع وان یک صبر فمثلی صبر الفاجع من نفجع القوم بغیبه وکان تامة ای ان ابک علیه فابکی علی فاجع فانه کان کذلک وان وجد منی صبر فمثلی یصبر

باب الادب

قال المسکین الدارمی اقول هو ربیعة بن عامر بن انیف بن شریح بن عمرو بن زید

بن عبد الله بن عدس بن دارم بن مالک الدارمی الملقب بالسکین شاعر اسلامی معاصر للفرزدق وفتیان صدق لست مطلع بعضهم علی بعض غیر انی اجمعا عن ثانی الطویل القافیة متدارک الصدق اذا اضیف الیه موصوفه کما تقول زید صدق یراد به الاحکام فی الافعال والکرم والمطلع من اطلع الرجل اذا اخبر قال ع بلها واطلعنی علی اسرارها * والجماع بالکسر کالزمام والخزام ما یجمع به الشئی والمجرور للفتیان تبادیل الجماعة یصف نفسه بالامانة ویقول ورب فتیان صدق لا اخبر لبعضهم بما اسر الی بعضهم علی انی جماعهم نجمعون عندی لکل امر شعب من القلب فارغ وموضع نجوی لا یرام اطلاعها الشعب فی الاصل الطریق فی الجبل واستعیر ههنا للمکان الصعب والفارغ الخالی والمرموم المقصود والضمیر المجرور للنجوی والاطلاع مصدر اطلع الجبل اذا اصعد فیه والضمیر للموضع من حیث اکتسابه الثانیث من المضاف الیه اعنی النجوی وهذا النسب بلفظ الشعب یقول لکل رجل مکان من قلبه فارغ له لا یکون فیه الا همه ومقصوده وموضع نجوی لا یقصد اطلاعه لصعوبته یظلون شتی فی البلاد وسرهم الی صخرة اعیا الرجال اضلالها الضمیر للناس او للفتیان المذکورین فالمراد بالصخرة وهی الحجر الصلب علی الاول قلب کل رجل وعلی الثانی قلب کل واحد منهما والاضداع التفرق یقول لیظل الناس متفرقین فی البلاد وسرهم مفوض الی قلب کالصلب کصخرة او لیظل مولای الفتیان متفرقین فی البلاد وسرهم مفوض الی قلبی وهو کصخرة اعجز الرجال تفرقها وقال یحیی بن زیاد قدمنی باب المراثی ولما رایت الشیب لاح بیاضه بمفرق راسی قلت لا شیب مرحبا علی الوزن الاول والمعنی واضح ولو خفت انی ان کففت تحیتی تشکب عنی متان تنکبا اراد بالخوف العلم لما انه سببه او الرجاء والکف المنع وتنکب اعرض والرمم القصد یقول ولو علمت انی ان منعت تحیتی وتر حبیبی عن الشیب اعرض عنی لامحالة لقصدت ان یعرض عنی ولم اقل له مرحبا ولکن اذا ما حل کرها نساحتی * النفس یوما کان للکره ذاهبا الکره المکروه والناء

یحیی بن زیاد

للعطف ومدخولها معطوف على حل وسامح به لان له موضع وكان الكره جواب الشرط والاذهب تفضل المذهب بحذف الزوائد يقول ولاكن اذا نزل امر مكروه فلانت له النفس كان ذلك اشد اذ ما بالذلك المكروه حتى يمر عليه سهلا ليسيرا وقال المرار بن سعيد اقول هو المرار بن سعيد بن عبيد بن خالد بن انفلة بن الاشيم بن هوذان بن نقس الاسدي اسلامي من شعراء الدولتين اذا شئت يوما ان نسوءك عشرة فبالحلم سد لا بالتسرع والشتم من اول الطويل والقافية متواتر والتسرع العجلة الى الشر وسدامر من سادهم اذا صار سيدهم والمعنى واضح وفيه حث على الحلم والحلم خير فاعلمن مغتبر من الجهل الا ان تشمسن بالقلم اللام لام الابتداء وفاعلمن اعتراض والمغتبة العاقبة وشمسنه بسيطه في الشمس والفعل مجهول ويكنى به عن غاية الايلام والايذاء ويقول ولاشك ان الحلم فاعلمن خير عاقبة من الجهل الا ان تولم ايلاما شديدا بالظلم كمن بسيط على الرمل في الشمس وقال عصام بن عبيد الزماني الزماني نسبة الى زمان بكسر المعجمة وتشديد الميم بن مالك بن علي بن بكر شاعر اسلامي لقيت ابا مسمع مالك بن مسمع بن شيبان بن شهاب الحجري احدى قيس بن ثعلبة من بكر وكان قد دخل عليه قوم ومكث عصام على بابه وانما عاتبه لانهما كانا من بكسر ابلغ ابا مسمع عني مغلغلة وفي العتاب حيوة بين اقوام اجبه اذا خلت قبلي قوما لم يكن لهم في الحق ان يدخلوا الا بأذني اسحق نقيض لبا طل يقول اذا خلت عليك قبلي قوما لم يكن لهم في الامر الحق ان يدخلوا الباب الكرام قدامي لما انهم دوني في الواقع لوعدت قبورهم كنت اكرمهم ميتا واباعدهم من منزل اللئام اراد بتكرار القبة الكثرة والذام الذم والعيب يقول لوعدت قبورا كثيرة كنت اكرمهم ميتا واكثرهم قبورا واباعدهم من مكان الذم والعار وانما قال ذلك لانهم كانوا

مرار بن سعيد

عصام بن عبيد الزماني

لميت

یعدون القبور فیفخرون بکثرتها لما کان فیه من ان اخوانهم لم یفروا من الحرب وصبروا
علی الموت وقد وقع ذلک بین بنی سهم وبین بنی عبد مناف من قریش قوله القبور فنزلت
الهاکم التکاثر حتی زرتم المقابر فقد جعلت اذا ما حاجتی نزلت بباب دارک ادعوها باقوام
جعل بمعنی ظفق وصار وادلو متکلم من ولا الدلو اذا ارسلها فی البیر وستعیر لعرض الحاجة والبار
للاستعانة یقول اذا جعلت لی هذا الامر فقد صرت او ظفقت اعرض حاجتی علیک مستغنیا
باقوام اجانب اذا انزلت حاجتی بباب وارک وانا اقرب الیک منهم وقال شبیب بن البرصاء
اقول هو شبیب بن یزید بن خمرة بن عوف بن ابی حارثة بن مرة بن بشتة بن غیظ بن مرة
بن سعد بن ذبیان الذبیانی المری شاعر اسلامی ینسب الی امه فقیل شبیب بن البرصاء
فالفاء او عمرة بنت الحارث بن عوف الملقبة بالبرصاء لبیاضها لانها کان بها برص
نص علیه فی الاغانی والمشهور ان النبی صلعم کان خطبها الی ابیها فقال ابوها انها برصاء
فلما رجع الیها وجدها برصاء والعلم عند الله ومن حدیث هذه الابیات علی ما فی الاغانی
انه کان قد خطب الی یزید بن هاشم بن حرملة المری ابنتها فقال هی صغیرة قال لا ولکن یرید
ان تردنی خائبا قال انظر فی هذا العام فسار وجک فرجع شبیب منصبا ثم قال للناس
لیزید یئس ما فعلت فقدم وارسل الی شبیب فابی وقال ع لعمری لقد اشرفت لوم عنیزة
علی عنیزة الخ وانی لتراک الضغینة قد بدا لها من لومک فلا استشیرها من ثانی الطویل
والقافیة متدارک الضغینة الحقد والبغض والشری الندی وارادبه الاشر والاستشارة
الاثارة وهو حفر الارض وکربها قال الله تعالی تثیر الارض والهیجان کما فی اشرن لبقعا
یقول وانی لتراک للحقد وقد ظهر اثره من ابن عمی فلا انیره مخافة ان یجنی علی وانما هیج کبیرة
الامور صغیرها یقال جنی علیه ذا فعل به ما یکرهه ویسوءه والفعل علی روایة التانیث للضغینة
وعلی روایة التذکیر للمولی والاول اولی لتناسبه بالمصراع الثانی ای لا اثیرها مخافة ان یجنی
علی تلک الضغینة والمولی فان الصغیر یهیج الکبار لعمری لقد اشرفتنی یوم عنیزة علی عنیزة

لوشدّ تقول مرّ بها يقال اشرف عليه اذا مال اليه طامعاً فيه وعنيزة موضع وهو ما خطب فيه
الى يزيد اغتبه وارادوا بالرغبة المرغوب منه والمريرا لحبل الذى يفتل شديداً يقول لعمرى لقد
طمعت فى شئ مرغوب يوم عنيزة فيا ليت نفسى شدّها حبلها فلم تطمع فيه تبتين العقاب لا معاد
اذا مضت وتقبل اشباهها عليك صدورها اصل تبين تتبين حذفت احدى التاءين
واعقاب الامور اواخرها وصدورها اوائلها والاشباه جمع شبيه وعلى متعلقة تقبل يقال
اقبل اليه وعليه يخاطب نفسه اوكل مخاطب ويقول يظهر لك اواخر الامور اذا مضت
الامور وتقبل عليك اوائلها مشتبهة مخفية وفيه تعريض بيزيد بن هاشم حيث ندم على فعله
بعد ما فعل او تعريض بنفسه حيث لم يظهر له ما ظهر له بعد الخطبة اذا افتخرت سعد بن ذبيان تجد
سوى ما ابتنيا مأثوراً تفخر ضمائر المؤنث لسعد بن ذبيان فان المراد به الجماعة كما فى قوله
ع تداعت قريش غثها وسمنها والضمير المنصوب محذوف فى تجد والفخر مبالغة الفاخر
وهو فاعل تجد يقول اذا افتخرت بنو سعد بن ذبيان لم تجد ما تعده فخراً وبيا ي به
سوى ما ابتنياه من المكارم والمناقب ولا خير فى العيدان الا صلابها ولا فى الناهضات
الطير الا صقورها الفاء للتعليل والعيدان جمع عود وهو الخشب والناهضات من
نهض الطير اذا بسط جناحيه للطيران والناهض فرخ الطير الذى وفر جناحاه واستقل للطيران
عطف على العيدان يقول وذلك لانه لا افضل فى الاخشاب الا صلابها ولا افضل فى
ناهضات الطير الا صقورها الم تر انا نور قومنا ونأبيين فى الظلماء فى الناس نورها
يقال هذا نور قومه اى يتقيقون برأيه وعقله وبين بين الملازم والظلماء والظلمة والليلة
الشديدة الظلمة يقول الم تعلم يا مخاطب انا بنى مرة بن تشبه نور قومنا كرامنا وانا نتبين
النور فى الظلمة او الليلة الشديدة الظلمة فهو لا ظلماء ولا ليلة مظلمة وقال معن بن اوس
اقول هو معن بن اوس بن نصر بن زياد بن اقصم بن زياد بن سعد بن اسحم بن ربيعة بن عدى
بن لغلبة بن دويب بن عبد بن عثمان المزنى شاعر مخضرم ادرك الجاهلية والاسلام فاضل

علیه فی الاغانی ومن حدیثه انه کان له صدیق فتزوج معن باخته ثم طلقها فاقسم لایکلمها ابدا فقال یستعطفه لعمرک ما ادری وانی لاوجل علی ایتنا تغدو المنیة اول من ثانی الطویل والقافیة متدارک والاوجل صفة مشبهة من الوجل وهو الخوف وغدا علیه بالمعجمة اذا اتاه بکرة وبالمهملة اذا وثب علیه والمنیة الموت واول بمعنی قبل ظرف زمان مبنی علی الضم لان المضاف الیه محذوف یقول لعمرک ما ادری وانی لخائف فی نفسی ان الموت یغدو علیک قبل ان یغدو علی او یغدو علی قبل ان یغدو علیک وعلی کل تقدیر یموت منا غیر راض عن الآخر ولا ینبغی ذلک وانی لحول الدام المحمل لم اخن ان ابزاک خصم ادبنا بک منزل یقال ابزی به اذا بطش به فالکاف منصوب بنزع الخافض وبنا بالنون منزل بتقدیم النون علی الموحدة اذا لم یوافقه یقول وانی اخوک الدائم العهد الواثق القول لم اخنک ان لطش له خصم اولم یوافقک منزل احارب من حاربت من عدی عداوته واحبس مالی ان غرمت فاعقل من بیانیة بیان للموصول والمال فی عرفهم اکثر بالطلیق علی الابل وغرم الرجل کسمع اذا احبا عریما وعقل عنه اذا ادی الدیة عنه یقول احارب من حاربته من عدو واحبس لک مالی ان لزمک الغرم فاعقل عنک وان سوتنی یوما فاصفحت الی غد لیعقب یوما آخر منک مقبل یقال ساءه اسخطه وحزنه ضد سره وصفح عنه اعرض عنه ولیعقب من اعقبه بمعنی عقبه اذا خلفه واتی لعبده وضمیر المفعول محذوف وآخر لغت محذوف والمقبل من اقبل علیه ضد ادبر عنه ویحتمل ان یکون من اقبل الرجل اذا فهم لعبد المجمل والمراد بمقبل صاحبه علی طریق عیشة راضیة یقول وان اسخطتنی یوما بفعل مکروه اعرضت عنک او عفوت عنه منتظرا الی غد لیعقبه یوما آخر فعل آخر منک مقبل محبوب او فعل آخر مقبل صاحبه والاول اقرب کانک یشفی منک داء مساءتی وسخطی وانی ربیتی ما تعجل المساءة مصدر مجهول مضاف الی المفعول والسخط ضد الرضا والربیة بالکسر الظنة والایذاء وما الاولی نافیة والثانیة موصولة وتعجل

اصلہ تستعجل وضمیر المفعول محذوف فان العجل متعدو روی ترتیبی بالتحتانیۃ فالمثلثۃ فالفوقانیۃ
وہو الممکث وحینا الاولی موصولۃ والثانیۃ نافیۃ وبالعکس یقول ترید ان اساءو اسخط
حتی کان بک داء لیشفیہ منک سخطی وساءتی ولیس فی ایذائی ما تستعجلہ من شفاء نفسک او
لاتستعجل بافی بکثتی وسہلتی من رجاء العود الی ما کان اولیس فی بکثتی ما تستعجلہ من الانقطاع
والانفصال دانی علی اشیاء صنت ترینی قدیما لذو ضغن علی دال مجمل
کلمۃ علی المعنی مع کما فی قول کعب رضی فیہا علی الامن ارقال وتبغیل دارا بہ او وقعہ
فی الریب واجمل الرجل اذا اتی بالجمیل یقول دانی علی عدۃ امور صادرۃ منک موقعہ لے
فی الریب من زمان قدیم لذو عضو واعتراض علی ذاک آت بامر جمیل ستقطع فی الدنیا
اذا ما قطعتنی یمینک فانظری کف تبکل یقول انک ستقطع یمینک فی الدنیا وہی اقوی
الیدین اذا ما قطعتنی فانظری ای کف تبدل بی لعدمی وفی الناس ان رثت حبالک واصل
وفی الارض عوج ارا القلی متحول الرثاثۃ الوہن والضعف والقلی البغض والمتحول اسم ظرف یقول
ان وہنت حبالک وضعفت ففی الناس من یصلنی ویضمنی الیہ وان تقلیتنی فلی متحول عن
دارا القلی ولا اصبر علیہ ساعۃ اذا انت لم تنصف اخاک وجدتنی علی طرفی الہجران ان کان یعقل
ای وجدتہ علی غایۃ الہجران کان لہ عقل ویرکب حد السیف من ان تضیمہ اذا لم یکن عن
شفرۃ السیف مزحل ضاسہ بالمعجمۃ ظلمہ وضرہ والمزحل بالمعجمۃ فالمہملۃ البعد یقول ویرکب اخوک
حد السیف ای یحمل شاق الامور حذرا من ان تضیرہ وکراہۃ منہ اذا لم یکن لہ محیص ومفر
عن حد السیف وکنت اذا ما صاحب رام ظلمتی وبدل سوءا بالذی کنت افعل قلبت لہ ظہر
المجن فلم ادم علی ذاک الا لریث ما یتحول الرام القصد والمجن الترس وقلب ظہرہ کنایۃ عن قلب
الامر وعکسہ وذاک اشارۃ الی الود القدیم والریث منصوب علی الظرفیۃ یقول وکنت اذا
رام صاحبی ظلمتی وتہمتی وبدل سوءا بما کنت افعلہ الیہ من الخیر والمعروف تحولت عن
مصافاتہ الی مناواتہ فلم ادم علی الود القدیم الا لمکث ما یتحول ای زمانا قلیلا اذا

ای مصافاتہ ۱۲

عمرو بن قمیئہ

الصرفت نفسی عن الشیٔ لم یکد الیہ بوجہ آخر الدھر تقبل الضمیر ان فی لم یکد وتقتل للنفس والجزء للشیٔ ای لم یکد تقبل الیہ لوجہ الی الابد وقال عمرو بن قمیئہ اقول ہو عمرو بن قمیئہ کسفینۃ بن ضریح بالمعجمۃ والمہملتین بن سعد بن مالک بن ضبیعہ بن قیس البکری شاعر جاہلی وکان صاحب امرء القیس الملک الضلیل یا لھف نفسی علی الشباب ولم افقدہ اذ فقدتہ اصلہ من اول المنسرح والقافیۃ متراکب الفقدان تعدی نفسہ فالباء فی بہ زائدۃ واللام علی المفعول والاصم المتوسط القریب یقول یا لھف لنفسی علی شبابی اذ لم افقدہ اذ فقدتہ امرا متوسطا بل امرا عظیما حریا بان یتاسف علیہ واسحب الریط وارہ وطالی ادنی تجاری والفضل اللمما منصوب بفعل مضمر او بدل من الشباب والریط جمع الریطۃ وہو الملاءۃ والمرط الکساء من الخز والاولی الاقرب والتجار بالکسر جمع تاجر بمعنی التجار واللمۃ الشعر الکثیر الذی یلم بالمنکب والجمع باعتبار الاجزاء یقول اذکر اذ کنت شابا البس الریط والمروط واجاری اقرانی الی اقرب التجارین والفضل کمی تجار او اناسفت علی حین البحث لا تغبط المرء ان یقال لہ امسی فلان لسنۃ حکما ای لا تحسد المرء علی ان یقال لہ انہ صار لسنۃ وکبرہ حکما فان الشباب خیر من الحکومۃ او الحکومۃ خیر فی الشباب ان سرہ طول عمرہ فلقد اضحی علی الوجہ طلق ما سلما اضحی بمعنی ظہر او متعد فانہ یقال اضحی الشیٔ اذا اظہرہ والمفعول محذوف وما مصدریۃ یقول ان سرہ طول عمرہ فلا تتصدع للسرور فانہ قد ظہر او اظہر طول سلامتہ آثارا علی الوجہ وقال ایاس بن القائف تقیم الرجال الاغنیاء بارضہم وترمی النوی بالمقترین المراسیا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک المقتر الفقیر والمرمی المفازۃ یمدح الغنی ویذم الفقر ویقول ان الاغنیاء یقیمون بارضہم لاستغنائہم وان البعد والفراق یرمی بالفقراء الی المفازات لفقرہم وحاجتہم فاکرم اخاک ابدا مادمتما معا کفی بالممات فرقۃ وتنائیا الدہر منصوب علی الظرفیۃ والتنائی الفراق یقول واکرم اخاک ابدا مادمتما جمیعا معا فانہ لا تلاقی بعد الموت وکفی بہ فرقۃ

ایاس بن القائف

ولبعد اذا نزلت الی ضنا بعد طول اجتنابها فقدت صدیقی والبلاد کما هیا الفعلان یحتملان الخطاب والتکلم والثانی اوضح وسعنی فقدت صدیقی وجدته مفقودا والمعنی واضح وقال ربیعة بن مقروم من نسبه وحسبه فی الحماسة ومن حدیث هذه الابیات انه کان قد بایع لقحة من بجر وبن عبد بن ضمرة بن ضمرة بن جابر بن قطن النمشلی فوجد عنده ضانی بن الحارث البرجمی وقد نماه الضانی عن القیاد الثمن فقال ربیعة معرضا به کذا فی الاغانی

ربیعة بن تصرف

وکم من حامل لی حنب ضغن یمد قلبه حلکی للسان من اول الوافر والقافیة متواتر وکم خبرته والنصب والضغن الحقد والاضافة لاختلاف اللفظین ویجوز ان یراد بالنصب البلاء الذی یکون فی صدر البعیر علی الاستعارة وفی الاغانی ع وحامل عب ضغن لم یضر له العباء الثقل وجر لبعید علی انه جار علی حامل وجواب کم محذوف یقول وکم من حامل حمل ضغنه لبعید قلبه حلو لسانه لم یضر به شیئ ولوانی اشاء نقمت منه بشغب من لسان یمان یقال نقم منه انتقم منه والشغب بالمعجمتین تهیج الشر ومنه غیر فرع ولا مشغوب والیمان بالفوقانیة وتشدید التحتانیة من یتعرض فیما لا یعنیه یقول ولو شئت انتقمت منه بتهییج شر من لسان یتعرض فیما لا یعنیه ای بهجوة بجوا بلیغا ولکنی وصلت الحبل منه حبل الی بیان نصب حبل اصلة علی التعلیل او علی الحالیة والبویان رجل من بنی قطن ویدل ما علیه لفظه حیث لیصفه بالتزفع فی بنی قطن وعلت به بیوت المجد منهن بان ثم قال ع وضمرة ان ضمرة الخ ووصفه بقوله یحان الحی کالذهب المصفی فقول الشارح البویان من اعمام ربیعة هذا لیس لجواب یقول ولا کنی وصلت حبلی منه لاجل مواصلته بحبل الی بیان او مواصلا بحبله وضمرة ان ضمرة خبر جار علقت به باسباب متان عطف علی الی بیان والمتان جمع متین والسبب الحبل وفی الاغانی ع الی قطن باسباب متان بدل الحبل ضمرة فانه خبر جار علقت به بحبال محکمات ای بوسائل وثیقة وانما قال ذلک لان ضبة بن او ومزینة اخوان وانتشاع من ضبة وهو قطن من تمیم بن مر بن اد

هجان اللحی کالذهب المصفی صیحة دیمی یعنی جان المجان السید الکریم والصیحة الصبح والدیمة المطر وجناه کسب وحصله یقول هو شریف القوم خالص النسب کالذهب المصفی صیحة المطر کاسب قال ابو عمرو اذا حاد المطر لیلا علی معدن الذهب لاح الذهب فی غد عند طلوع الشمس فیوخذ به وقال سلمی بن ربیعة نسب حسب فی الحماسة ان شواء ونشوة وخبب البازل الامون عروض هذه الابیات خارجة من العروض التی اعتمدها الخلیل فی مخلع البسیط فان عروضه فعولن وعروض هذه فعل بسکون اللام والقافیة متواتر والشواء اللحم المشوی والنشوة السکرة والخبب بالمعجمة محرکة نوع من سیر الابل والبازل بالطاء نابه من الابل یقال ناقة بازل وجمل بازل والامون الوثیقة الخلق یقول ان لحما مشویا ونشوة الخمر وسیر الناقة الفتیة الوثیقة الخلق شجشمها المرء فی الهوی مسافة الغائط البطین یقال اجشمه امرا اذا کلفه ایاه یتعدی الی مفعولین والضمیر المنصوب للناقة البازل والغائط المکان المطمئن والبطین الواسع الفامض یقول کلفها الرجل فی هوی نفسه مسافة المکان المطمئن الوسیع والبیض یرفلن کالدمی فی الریط والمذهب الموصول نصب عطفا علی شواء ویرفلن حال من رفل اذا تبختر فی المشی وکالدمی حال ثانیة فالتشبیه فی اللون والجمال لا فی المشی والریط جمع ریطة وهو الملاءة والمذهب بالضم الثوب الذی فیه لبنج من الذهب ویقال له فی الفارسیة زربفت یقول وان النساء البیض یرفلن فی الریط والمذهب الموصول وهن اشال الدمی والکثر والخفض اسنادشرع المزم المنون الکثر المال الکثیر والخفض الدعة والراحة واسنا حال منه معناه ذا ابن والشرع کصنب اوتار الربط اولنرد العود والحنون فعول من الحنین وهو صوت الطرب ای ذا المال الکثیر والراحة وهی ذات ابن وصوت اوتار العود اللین الصوب للنديد من لذة العیش والقی للدهر والدهر فتوح الجار والجرور فی محل الرفع علی انه خبر ان والمعنی وضع والعسر کالیسر والغنی کالعدم والحی للمنون المنون الدهر والموت یقول ان العسر شل الیسر

والغنى مثل الفقر لا بقاء لهما لاحد وكل حي عرضته مصائب الدهر ونزول الموت اهلكن
طسما بعده غن بعيم وذا جدن واهل جاش ومارب لقمان والتقون اعنو الضمير لفنون الدهر
وحوادثه وطسم كان جبارين عاليين من السلف قد انقطع وهم آل طسم بن لاوذ وبالواو فالمعجمة بن سام بن نوح
عليه السلام وضمير المذكر المفرد في بعده له بتاويل الحي والعذي بالمعجمتين كالغني ولد المعز
البهم جمع بهمة وهو ولد البقر والضان والمعز ولا يخفى ان الامناسبة بين طسم وعدي بهم
الا ان يقال ان طسما كانوا من ارباب الغنم ولعل المراد بذا جدن ذو جدن اعني عليس
بن زيد بن الحارث الحميري فانه كان وضع الآلات والاسلحة حوله لدفع الموت كما ذكره في الافاني
وجاش بالجيم فالمعجمة موضع باليمن ومارب بلد معروف من بلاد اليمن كان اهله آل سبا الذين
ارسل الله عليهم سيل العرم قال الشيخ بن الى الصلت ؎ من سبا الحاضرين مارب اذ يبنون
من دونه سيله العرما ؎ والحي القوم ولقمان هو لقمان بن عاد بن باطا بن سبا وكان
قد ملك بعد اخيه شداد بن عاد وقال زهير ؎ الم تران الله اهلك تبعا ؎ واهلك لقمان
بن عاد وعادويا ؎ والتقون بالفوقانية فالقاف جمع تقن وهو الرجل الحاذق ويحتمل ان يكون
جمع تقن وكان رجلا يضرب به المثل في جودة الرمي ويراد به هو وآله واخوانه كما جمع خبيب
بن مصعب على خبيبين ويراد به هو واخوانه ويراد بالاحاوص آل احوص بن جعفر بن كلاب
يقول اهلكت صروف الدهر آل طسم بن لاوذ ثم اهلكت اولاد الماغر من البهم وذا جدن الحميري
واهل جاش ومارب وقوم لقمان بن عاد وقوم الرجال الحذاق او قوم تقن واخوانه كل هذا مع
قلة البضاعة والشارح حرام يتعرض لمذين البيتين ولا ادري وجه العلم عند الله وقال
آخر هو عبد الله بن همام السلولي ومن حديث هذه الابيات انه كان قد وشى
به واش الى زياد بن ابي سفيان وقال انه هجاك فقال زياد اني ساجمع بينكما فلما جمع
بينهما اشار الى الواشي قال عبد الله بن همام مخاطبا لذلك الرجل وانت امرءا اما
استمتعت خاليا فخنت وما قلت قولا كبلاعلم من اول الطويل والقافية متواتر يقال اتيته

فوجوالیه امانة وجعله امینا لسره والحالی مرتجلا باذا الغدر یعال من المتظلم المخاطب واراد بالعلم الدلیل قال الشنتمری
خالیة فی العلم ای دلیل یقول وانت رجل لا تخلو عن هذین الامرین اما تحلت فی نفس الامر حیلتک
امینا علیه فی خلوة فخنت خیانة فاحشة حیث اشتبهت سری وشبیب بن وا مالم اتحل فی الواقع
فانت افتریت علی بلا دلیل وبرهان فانت من الامر الذی کان بیننا بمنزلة بین الخیانة والکتم
یقول واذا کان الامر کذلک فانت دائر بین الخیانة والاثم من الامر الذی هو بینی وبینک
وقال شبیب بن البرصاء ترثیه وحسبه عن قریب فلت لقلاق بعرنان ماتری فاکاد
عی ظهر واضحة یدیه علی الوزن الاول والبیت مخزوم غلاق بالمعجمة اسم رجل وعرنان
بالکسر جبل او واد وقولان وما استفهامیة وتری من الروية والرای ولفظ الظهر مقحم و
وصف الحمامة فان الضحک یکشف عن ظهر السن دون بطنها فان بطنها فی داخل الفم والواضحة
السن الواضحة وهی التی تظهر عند الضحک قال طرفة ✻ کل خلیل کنت خالته ✻ لاترک الله
له واضحة ✻ وعدی الابداء لبین لتضمنه معنی الکشف یقول لقیت غلاقا فی عرفان فقلت
له ماتری فی امرک فلم یکد یکشف لی عن ظهر سن واضحة ای فلم یضحک ای لما کان به من الهم والغم
یتسم کرها واستبنت الذی به من الحزن البادی ومن شدة الوجد استبان
علم والوجد الحزن الشدید یقول ثم تبسم کرها لاطوعا وعلمت بانه من الحزن الظاهر
ومن شدة الحزن الشدید اذا المرء اعراه الصدیق بل له بارض الاعادی بعض الظمأ الرید
یقول اعراه فلان اذا ترکه فی العراء ای الارض المستویة لاظل فیها قال الله تعالی فنبذناه
بالعراء وهو سقیم وانبتنا علیه شجرة من یقطین کان یقول خلاق یخذل واذا ترک احد صدیقه
فی ارض العراء من اراضی الاعداء ظهر له بعض الوان الارض المتغیرة والربدة اللون المائل
الی الغبرة وقال سالم بن واصبة نسبه وحسبه فی الحماسة احب الفتی ینفی الفواحش
سمعه کان به عن کل فاحشة وقرا علی الوزن السابق واللام فی الفتی للعهد الذهنی والسمع
الاذن والجملة لغتاله والضمیر المجرور فی به للسمع والفتی الوقر الصمم ولذا عدی بعن قال

ع اصم عن الفحشاء اعمی عن الخنا یقول انی احب فتی نظیف ازونه الفواحش من الکلمات کان فی اذنیه صمما عن کل کلمة فاحشة سلیم وداعی الصدی کنایة عن الموت لا باسطا ایدیه ولا مانعا خیرا ولا قائلا هجرا السلیم مرفوع علی انه خبر محذوف والجملة نعت فتی او منصوب علی انه نعت فتی ووداعی الصدر ما یستقر فی الصدور من الهموم والمطالب ومعنی سلامتها نفعها وصلاحها والالف فی طیه والیاءتان للتاکید ونصب باسطا وما نعا وقائلا علی المفعولیة من محذوف ونصب اذی وخیرا وهجرا علی المفعولیة من المذکور والهجر بالضم اللغو الساقط یقول انی احب فتی هو سلیم وداعی الصدور اونعت سلیما وداعی صدره لا من یبسط اذی ولا من یمنع خیرا ولا من یقول قولا لغوا ویحتمل ان یکون لا شبیهة بلیس واسمها محذوف ونصب باسطا واخویه علی الخبریة منها والجمل الثلث نعوت متتابعة ای لا هو باسطا اذی ولا هو بالغا خیرا ولا هو قائلا هجرا اذا شئت ان تدعی کریما مکرما ادیبا ظریفا عاقلا ماجدا حرا اذا ما انت من صاحب لک زلة فکن انت محتملا لذلک عذرا الادب الظرف وحسن التناول وحسن المعاشرة والظرف الکیاسة والحذاقة والمجد کرم الاباء والحر خیار کل شئ والکریم الطیب والشرطیة الثانیة جزاء الشرطیة الاولی ولک متعلق بصاحب وعذرا مفعول محتملا ای یقول اذا شئت ان یدعوک الناس کریما مکرما طیب المعاشرة کیسا عقیلا کریم الاباء طیبا خیرة قوم فکن محتملا لزلة صاحب لک عذرا معقولا حین صدرت منه زلة وعشر غنی النفس ما یکفیک من سد جائر فان زاد شیئا عاد ذاک الغنی فقرا عاد غنی صار ذا غنی صیرورة فقرا انه یوجب الحرص والطمع وکل طامع فقیر وان کان غنیا فی الظاهر لان الغنی غنی النفس وقال المومل اقول هو المومل لمکرم بن اسمیل بن اسید بن صفوان الحارثی احد بنی محارب بن خصفة بن قیس شاعر مخضرم الدولتین وکم من لئیم وده لی متممة وانکان شتمی فیه صاب وعلقم من ثانی الطویل واقافیته متدارک ان وصلیته والضمیر المجرور للشتم المضاف الی ضمیر التکلم والصاب والعلقم

شجعان مرتان والجملة النظرفية خبر كان يقول وكم من لئيم ودنيء يتمنى ليتفجر به في الناس وان كان
شتمي مسرا بحيث كان فيه صابا وحلقا دللكف عن شتم اللئيم فكما اضله من شتم حين لشتم
اللام لام الابتداء ولشتم مضارع مجهول ونصب فكما على انه مفعول له والمعنى واضح وقال
عتيل بن علفة يسبه وسبب في الحماسة دلل هو الثواب فكن في ثيابه كلبستريوما
اجد واخلقا على اوزان السابق واللبسة هيئة اللباس واجد الرجل اذا لبس جديدا واخلق
اذا لبس خلقا بالميا يقول وللدهر الثواب مختلفة فتارة يلبس جديدا وتارة يلبس خلقا
فكن في ثيابه مثل لبسته ولا تتخالف في شيء منه وهو مثل ما قال الفارسي ع اگر زمانه
نسازد تو باز زمانه بساز ولكن اكيس الكيسى اذا كنت فيهم وان كنت في الحمقى فكن
انت الحمقا الكيسى جمع كيس كالموتى جمع ميت والضمير المجرور لهم والمعنى واضح وقال
بعض الفزاريين اكنيه حين اناديه لاكرمه ولا القبه والسوء القبيح اللقب اراد البسيط
والقافية متراكب الواو ومعنى مع والسوءة منصوب على انه مفعول معه يقول انى ادعوه
بالكنية الحسنة حين اناديه في مجمع لاكرمه عند الناس ولا القبه بلقب مع سوءة اى بلقب
سيء فانه ذلل واهانة كذلك ادبت حتى صار من خلقي انى وجدت ملاك الشيمة الادب
الملاك المناط يقول كذلك ادبني اهلي الكرام والكرام من الناس حتى صار ذلك مما
خلقت عليه وانى وجدت الادب مناط العادة فان امرء مهما اعتاد بالعادة مدة كانت اوثق
تيقرع على التعليم وقال رجل من قريع اقول هو المعلوط بالمهملتين كمعروف بن بدل
القريعي احد بني قريع بن عوف بن سعد بن زيد مناة بن تميم متى ما يرى الناس
الغني وجاره فقيرا يقولوا عاجز وطليد من ثالث الطويل والقافية متواتر الواو وحالية
والجملة حال من الغني والطليد الشديد القوى يقول ان عادة الناس جارية بانهم
متى يروا غنيا وجاره فقيرا يقولوا ان هذا عاجز عن الكسب وذلك قوى قادر عليه
ولا يقيمون الامر الى الله وليس الغنى والفقر من حيلة الغني ولكن لحظ قسمت وجد و

معلوط

عتيل بن علفة

الاعاظی جمع حنظوة علی خلاف القیاس وهو لحظ من الرزق والجدود جمع جد وهو الحظ
والحظ یقول لیس الغنی والفقر صما یکسبه الرجل بحیلة من الحیل ولاکن هی حظوظ قسمت
علی الناس وبعد وقدرت بمن هی کما اذا مرء اعیته المروة فانا شتی مطلبها کهلا علیه
شدید المروة الکرم والفتی الشاب حال من الضمیر المنصوب وکذا کهلا ولاکنه
حال من محذوف یقول اذا الرجل اعجزته المروة والسماحة وهو شاب فتی قادر علی الکسب
فمطلبه بهما وهو کهل ضعیف شدید علیه لبعد الحصول وکان رأینا من غنی فذم
وصعلوک فذم مات هو میت یقول وکم رأینا من غنی مذموم یذمه الناس کثیرا وکم رأینا
من فقیر قوم مات حمید سعید وان مع فقره یعیبه سالما من الناس الا ما جنی لسعید
ما مصدریة یقول وان من یعیبه الناس سالما من مذمة الناس لسعید الا وقت جنایته وقال آخر
اقول وهبوا لی الحجا من شتاء الفتی ا فتاء الناس
یغفین علی الذنب منها ما یقضی من ثانی الطویل والقافیة متدارک ولبیت مخروم
علی روایة الکتاب فان قیل هبوت وکثرت التذکر خالیا وسألت حتی کاد عمری ینفد واصحت
امور الناس اتی لها وبالعالم لفت یقی ویتعمد کلاهما مجمول والعمدة قصده علی تحتم النفس
یقول صارت امور الناس لتشتی من هو عالم بما یتقی منها وما یقصد منها وهو انا فانی
امارس الرجال حتی بان لا استکین ولا اری اذا الاهر وی مبرا انتبه استکان له
خضع له قال الله تعالی فما استکانوا لربهم واری تتکلم مجهول وتبلد الرجل اذا کسل وتحیر
اعنی اتبلد فی محل النصب علی انه مفعول ثان لاری او حال من ضمیر المتکلم فیه یقول انی
جد بربان لا اخضع لاحد ولا یرانی القوم متبلدا متکاسلا اذا ولی الامر عنی مدبرا اری
ذهبت مالی ومعانی وقال آخر وانک لا تدری اذا جاءک سائل اتنت بانعطیه ام هو اسعد
علی الوزن السابق وام متصلا اسعد بمعنی سعید یقول واذا جاءک سائل واعطیته شیئا
فانت لا تدری انت سعید بالتعطیه ام هو سعید وذلک لانه ان کان له قدرة ویسار

وجازاك احسن جزاء ان فانت بعيد به والافهو سعيد عسى سائل ذو حاجة
من اليوم سوءا ان يكون فيه كلمة من يمنع كما في قوله تعالى من يوم الجمعة والسؤل بالضم المطلوب
مفعول ثان للمنع واذا دبالغد ما يكون بعد اليوم والمراد به ما يحصل له في الغد من القدرة
على التلافي ليقول واذا جاراك سائل ذو حاجة وشفعته مطلبه فلم تعطه اياه فعسى ان يكون
له دولة في الغد فيقدر على التلافي وفي كثرة الايدي لذي الجهل زاجر والحلم ايضا
للرجال ولعل اراد بكثرة الايدي كثرة الاخوان والانصار واللام في للعلم للابتداء والاولى التفضيل
المبقي بحذف الزوائد والعود الانفع ليقول وفي كثرة الانصار والاخوان زاجر من
يريد ان يجهل عليك فلا يديمن الاحسان اليهم والمن عليهم ولا شك ان الحلم اشد ابقاء
لذكر الرجال وانفع لهم وقال آخر واياك والامر الذي ان توسعت موارده
عليك المصادر ليقول اياك والاسد اذا حذرته منه فهو منصوب على التحذير والمورد
المدخل والمصدر المخرج ليقول اتق الامر الذي ان توسعت لك مداخله ضاقت عليك
مخارجه بل عليك ان تقدم الخروج قبل الولوج فاحسن ان يعني الرجل نفسه
وليس من سائر الناس عاذرا يقال عذره جعله معذورا والواو حالية ليقول وذلك لانك لا تجد
ان يجعل الرجل نفسه معذورا ولا لعذره احد من الناس فانه من لوازم الضعف بسفاهة
وقال العباس مرداس نسبه وحسبه في الحماسة وقال ابو رياش انها للسليطية
بن مالك معود الحكماء ترك الرجل الضعيف عجزه وفي ثوابه اسد مزيد من اول
الوافر والقافية متواترا الازدراء الاستخفاف والاستحقار والمزيري بالمعجمة فالمهملة الشديد
القلب الماضي في الامور ليقول ان الظاهر قد يخالف الباطن فانك ترى الرجل الضعيف
السخيفة فيستخف الظاهره وفي الثواب اسد شديد القلب ماض في الامور ويعجبك الطير
فتستلبه فيخلف فعل الرجل الطير ليقال اعجبه سرعة والطير الشاب الذي طار اي نبت
شاربه والابتلاء الامتحان واخلف كذب ليقول ليس كل الرجل الشاب يحسن ظاهره كمتحنه

فی موطن من المواطن تخلیف ظنک بان تظهر ضعیف القلب جبانا فما عظم الرجال لهم لفح
ولکن فخرهم کرم وخیر العظم کعب لقبض القصر وهو مختص بذوات المقادیر والخیر
بالکسر الکرم والشرف والمعنی واضع بعلات الطیر اکثرهم فراخا ثم ام الصقر مقلاة نزور
البعلات بالمرحدة فی المهملة فالمثلثة کغراب شرار الطیر والقراخ صغارا ولاد الطیور جمع فرخ
والمقلات التی لا تعیش ولدها والنزور بالنون فالمعجمة القلیلة الاولاد یقول شرار الطیر اکثر
الطیور اولادا حیث لا تضیع اولادها وام الصقر لا یعیش ولدها او یقل اولادها حیث تقیید
بتلک الصفات ضعاف الطیر اطول لها جسوما ولم تطل البزاة والصقور البزاة جمع البازی ای لم تطل
فی الاجسام لقد عظم البعیر بغیر لبّ فلم یغن بالعظم البعیر اذا فلم یصر غنیا بعظمه
وطوله یصرفه الصبی لکل وجه ویجسسه علی الخسف الجرجر الذی یجر بالخشف الذل والهوان والجرجر
الزمام وجعل یجعل للبعیر کالعذار للفرس واللام بمعنی الی والوجه الجانب والمعنی واضح وبیضة
الولیدة بالرای کما غیر لدیه ولا نکیر الولیدة الامة والهراوی جمع هراوة وهی
العصا والنکیر کعنب جمع نکیرة بالکسر وهو التحول من حال الی حال والنکیر الانکار یقول
وتضربه الامة لعصیها فلا تغیر عنده ولا انکار فان الک فی شرادکم قلیلا فانی فی خیارکم کثیر
معناه ان خیری اکثر من شری وقال بعضهم اقول هو علی بن جبلة بن عبد الله الانباری
شاعر مجید اسلامی لعاذل لامتی هل لی وقد اتت لدانی علی خمس وستین من عمری
من اول الطویل والقافیة متواتر الهمزة للنداء وعاذل ترخیم عاذلة والاستفهام للتحقیر او للتقلیل
واللدات جمع لدة وهو المساوی فی العمر ومن عمر متعلق بهل لی یقول یا عاذلتی ما عمری
ای لیس الا قلیلا وهل لی من عمر طویل وقد اتت لدانی علی خمس وستین سنة رأیت فیها
الدنیا وان کان خافضا خاسفا یسیر به وهو لا یدری اراد بالخافض الدنیا من لزم الدنیا استقر
فیها والخافض صاحب العیش الطیب ویسیری مجهول من اسری به والجملة الاستیحال یقول رأیت
صاحب الدنیا وان کان فی عیش مخفوض طیب صاحب سفر یسیری به وهو لا یدری انه یسیری به

علی بن جبلة

مقیمین فی دار نروح ونغتدی بلا اهبة الثاوی المقیم ولا السفر نصب مقیمین علی انه خبر کان
ونروح ونغتدی خبر ثان والاهبة العدة والثاوی المقیم والسفر جمع سافر والتقدیر
ولا اهبة السفر وهو متعلق بنروح ولتغتدی لنشر مرتب ای یکون مقیمین فی دار بلا عدة
الساکن المقیم ونسافر نحدو اورواحا بلا عدة المسافرین فیا عجبا من سفرنا واقامتنا
وقال الاخر لا تعترض فی کلام تکفی شئونه لا تتعرض الا من هو قابله من ثانی الطویل والقافیة
متدارک والبیت مخزوم وتکفی مجهول بخاطب والشئون جمع شان وهو الحال الاتیة
والمجرور للامر والجملة نعت الامر علی ان اللام فیه للعهد الذهنی او زائدة ولخص
له یقول نافع یقول لا تعترض فی امر یکفیک الناس حالاته الاتیة ولا یقع فیه الاحتیاج الیک
ولا تنصحن لاحد من الناس الا لمن تقبل نصحک ویحسبک مخلصا خالصا ولا تحنن الی اللئام اذا اضا
مکة ونازل فی الوغا من ینازله یقول ولا تترک ابن عمک اذا ما نزلت به نازلة من النوازل
ونازل فی الحرب من یریدنزاله فان صلة الرحم واجبة ولا تحتم اللئام الکریم فانه لخوان
ولا تدری لعلک یقال حریه الشئی اذا لم یعطه اراده فالمفعول الثانی محذوف ای ولا تحرم
المولی ای ابن عمک الکریم ما یطلبه فانه اخوک ولا تدری لعلک تسأله غدا وقال منظور بن
سحیم بالمهملتین مصغرا الاسدی الفقعسی شاعر اسلامی ولست بباک فی القری اهل
منزل علی زادهم ابکی واباکی البواکیا علی الوزن السابق القری بالکسر ما یقدم الی الضیف
واراد بالبکاء التاسف والحجة واخذ تحت النفی یقول انی لما ابخل فی امر القری اهل منزل
علی زادهم فلا ابکی نفسی ولا ابکی غیری من البالیات فاما کرام معسرون استیتهم
حسی من حی عندهم کفانیا الفاء للتفصیل واستیتم لغة ثان الکرام وذوی یعنی الذی
مجرور بمن اورده السیوطی مستشهدا به وروی ذو وهی ذوو الطائیة وکانت هنوا سمد
فی جوار طی یقول فاما کرام معسرون استیتهم ضیفا فکفونی ما عندهم ما کفانی فلا ارغب
فیما زاد علیه نکیف اهجوهم واما کرام معسرون عفوتهم واغلیام فاوکرت حمایتها الفاء محذوف

من جواب اما یقول واما کرام معسرون فاعندهم علی عسرهم فلا اهجوهم واما لئام فاذکر
حیائی فاستحی من زادهم فلا اکل منه شبعا ولا اهجوهم فی القری وعرضی ایقی ما اذخرت
ذخیرة وبطنی اطوی کطی الثنیا الا بقی لتفضیل مضاف یقول وعرضی ابقی ما ادخرته وذخیره
لنفسه واطوی لبطنی عن زاد اللئیم کطی ردای واصبر علی الجوع والتعفف عن السؤال
وقال سالم بن وابصة نسبه وحسبی الحماسة ونیرب من موالی السوء ذی حسد
یقتات لحمی ولا یشفیه ما قدم من اول البسیط والقافیة متراکب النیرب بالنون فالتحتانیة فالمهملة
کجعفر النمیمة والمراد به ذو نیرب والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا وقع مضافا
الیه یکون بالفتح لانه یقع صفة لمضاف معنی والاسم لا یقع صفة لخلوه عن التلبس بالفاعل
والاقتیات الاکل والقرم بالقاف فالمهملة محرکة شدة شهوة اللحم ویحتمل ان یراد بالنیرب
الرجل الجلید یقول ورب ذی نمیمة او رجل جلید من موالی السوء ای موال لئام ذی حسد
یاکل لحمی ولا یشفیه ذلک من شهوة ورغبة فی اکل اللحم ای لغیبتی کثیرا ولا یکفیه ذراک
واویت صدرا طویلا غمره حقدا رمته قلت اظفاره بالجلم الجواب رب والغین بالضم
وبکسر الحقد والحقد الکلف ضمنه شبهه من حقد علیه اذا امسک عداوته فی قلبه والجلم بالجیم
محرکا ما یقطع به صوف الغنم ای داویت صدرا مکنونا حقده من مدة طویلة ذا حقد کائنا
منه وقلمت اظفاره اسنه بلا جلم ای احسنت الیه بما صنع بی واسار الی بالحزم والخیر
اسدیه والحزم یقوی الاله وعالم یرع من رحم البحار والجر متعلق بداویت واسدی التبس
اذا مده للنسج والحمه اذا نسجه واستعیر للاحداث ثم الاصلاح والضمیران المنصوبان للتحیر
والجملتان حالان وتقوی الاله بالنصب علی انه مفعول له لداویت والموصول معطوف
علی الاله والمستکن فی لم یرع لذی نیرب وضمیر المفعول محذوف ومن رحم بیان للموصول
یقول داویت صدره بالحزم والاحسان وانا اوجده وصلحه القاء الله تعالی له لما لم یرع ای لما
لم یراع امره ذلک المولی من الرحم ای القاء الله وللرحم فاصبحت قد سه دنی موتره

سالم بن وابصة

یرمی عدوی جهارا غیر مکترث الفا للفزع ودون بمعنی القدام ودوتر القوس وضع علیها الوتر ای فصارت توسه موتره قدامی یرمی عنی عدوی سجاهرا غیر مخف ان من الحلم ذلة انت عارفه والحلم عن قدرة افضل من الکرم یقول لبعض الحلم ذل انت لغرته وهو حلم من لا قدرة علی الانتقام واما الحلم عن قدرة فهو افضل من الکرم وقال آخر اقول مقیس بن عاصم التمیمی نص علیه فی الاغانی وسیاتی ترجمته فی باب الاضیاف واعرض عن مطاعم قد ارهاها تارکها وفی بطنی الطوی من اول الوافر والقافیة متواتر الاطلاق والتقاف وانما یکون عند الجوع القوی والخلو الشدید والجملة الظرفیة حال ای اوثر ضیفی علی نفسی مع شدة الحاجة فلا وابیک مانی العیش خیر ولا الدنیا اذا ذهب الحیاء الدنیا معطوف علی العیش یقول فلا اقسم بابیک انه لیس فی العیش خیر ولا فی الدنیا اذا ذهب الحیاء بان لم یستحی من قبیح او من السوال یعیش المرء ما استحیی بخیر ویبقی العود ما بقی اللحاء ما مصدریة ظرفیة واللحاء قشر العود وهو الخشب الرطب یقول یعیش الرجل بخیر مادام فی حیاء ویبقی الخشب الرطب مادام علیه لحاءه وقال نافع بن سعد الطائی الم تعلمی انی اذا النفس اشرفت علی طمع لم انس ان الموت ما من ثنائی الطویل والقافیة متدارک اشرفت علیه بال الیه ورغبت فیه یقول الم تعلمی انی اذا رغبت بنفسی فی شیء مرغوب لم انس تکرمی وشرفی فلا امیل الیه کل المیل ولست بلوام علی الامر بعد ما یفوت ولکن عل ان تقلعا اللوام مبالغة اللائم والمراد به اصل اللوم کما فی قوله تعالی ولا یخافون لومة لائم وعل لغة فی لعل یقول ولا الوم نفسی علی فوت امر لعدم فواته ولا کن اقول عسی ان القدر قد حصل مثل ما فات وقال بعض بنی اسد اقول هو حکم بن عبدل بن حبیله بالجیم فالدال بن عمرو بن لغلبة بن عقال بن بلال الاسدی احد بنی الاسد بن خزیمة اسلامی قال فی الاغانی اجتمع الشعراء الی الحجاج وفیهم ابن عبدل هذا فقالوا للحجاج انما شعر ابن عبدل سجاء وسخیف فقال له الحجاج قد سمعت قولهم قال فاسمع منی قال هات فانشده هذه الابیات هذا انی لاستغنی فما البطر الغنی واعرض میسوری علی بتقتیر من اول الطویل والقافیة

نافع بن سعد

حکم بن عبدل

متواتر والبیت مخرومہ البحر شدۃ الفرح والغنی منصوب بنزع الخافض کما فی قولہ تعالی لطبت
سعیشتہا والمیسور ما کان عند الرجل من الیسر یقول انی لا صیر غنیا تارۃ فما البطر فی غنای ان
اعرض ما کان عندی من المیسور علی من یطلب القرض منی ولا اعلله لشیء واعسر احیانا فاذا
عسرتی وادرکت میسوری والغنی ومعنی عرضی قدامہ یعسر انشید عسرتی ادرک ابدہ یسیر الغنی ولا
یذہب عرضی وحسبائی ای لا اکسب یسیر الغنی بالذل والہوان والوقاحۃ والاسحاح دعانی الیہا
حتی تجللت واسفرت اخو ثقۃ منی بقرض ولا فی الضمیر المنصوب للعسرۃ بتقدیر المضاف
وتجلی الشیء ظہر وانکشف واسفر انکشف لازم ومن تجریدہ والقرض بالقاف الدین وفی البیت
الہتۃ قال الشنفری مغیرۃ ✽ ما خیر ارض لا لقیت بہا ✽ الا ولا فرضا ولا قرضا یقول
وما نال زوال العسرۃ اخو ثقۃ منی بدین ولا ہبۃ حتی تجلب عنی واسفرت منفسا دائبا
معروفی وتصفو خلیقتی اذا کدرت اخلاق کل فی محض الخلیقۃ الخلق یقول وانی
ابذل معروفی من المال علی الفقراء والمساکین ویصفو خلقی اذا کدرت اخلاق کل جواد
کریم خالص الخیر لشدۃ السخاء ولکنہ سیء الخلق وشدنی حیازیم المطیۃ بالغرض
السیء العطاء ورحلی معطوف علی الالہ وشدنی عطف علیہ والحیزوم صدر الابل واللام
فی المطیۃ للجنس ولذا جمع الحیزوم والغرض بالمعجمۃ ما لیشد بہ الرجل علی البعیر
فیقول ولا لکن ما ذکر فیما سبق عطیۃ اللہ تعالی وعطاء رحلتی وشدنی صدور المطایا لا غرض
یعنی انہ عطیۃ اللہ تعالی فی الباطن وعطیۃ السفر فی الظاہر واستفل الموعا من کلا ما یعد
ما ینزل کما ینزل البعیر عن الدحض الاستفاذ الانجاء کالانقاذ واراد بالامر الشدید
والدحض المکان المزلق یقول واحی ابن عمی من الامر الشدید لعجزان ینزل عنہ کما ینزل
البعیر عن امزلۃ الاقدام فلا یقدر علی الثبات وانجحہ مالی ودودی ونفعنی والکان صحیح
الضبط بکفنی من اعطاہ بلا عوض والمخبی المطوی یقول واعطیہ مالی وجہی ولصرتی وان
کان مطوی الاضلاع علی بغضہ ای والکان عدوا لی ویغرہ حلمی ودوشت بنا قوارح

بترى العظم من كلم معنى القوارع الكلمات التى تقرع القلوب ومنه اعوذ بالله من قوارع فلان ومن بيانية والكلم اسم جمع ولذا وصف بالمفرد اعنى المض وهو الموجع المولم وبرى الشئ قطعه يقول لعيشاه حلمى وتحملى ولو شئت اصابه منى كلمات مؤلمة لقرع القلوب ولقطع العظام واقضى على بقضى اذا الامر بانى فى الناس من يقضى عليه ولا يقضى يقول واحكم على نفسى اذا اصابنى امر شديد فيكون محكوما لى وفى الناس من هو محكوم عليه لاحاكم اى تحكم عليه نفسه ولست بذى وجهين فيمن عرفته ولا النمل فاعلم من سمائى ولا ارضى اراد بذى الوجهين المنافق كما يراد بذى اللونين وفاعلم اعتراض يقول ولست منافقا فيمن اعرفه بل اعبر له لسانى عما فى قلبه ولا اكتمه شيئا وليس النمل فاعلم من سمائى ولا من ارضى اى فى بحيط بى دانى لسهل فانقير شيمتى صرف الليالى الدهر بالفتل وانقض السهل الكريم الاخلاق ليّن الطبع والفتل احكام الحبل والنقض نقضه يقول وانى لرجل كريم الخلق ليّن الطبع لا تغير شيمتى صرف حوادث الدهر بالنقض والابرام اى بالانشاد والاصلاح الف كالاذى عن اسرتى واذوده على انثنى اجزى القارض بالقرض سرة الرجل اقاربه ورهطه والذود والدفع والمقارض القاطعه والقرض القطع يقول اكف الاذى عن رهطى وادفعه عنهم على انثنى اجازى القاطع بالقطع وامضى همومى بالزمان لاهلها اذا الهموم لم يكن بعضها الامضاء الاجراء والنزاع بالمجمة المضى فى الامور والهار للهموم يقول واجرى الهموم كلها بالمضى فى الامور العظام لمن يستحق تلك الهموم اذا لم يكد يجرى لبعضها فضلا عن كلها وقال حاتم الطائى اقول هو حاتم بن عبد الله بن سعد بن الحشرج بن امرء القيس بن عدى بن اخزم بالمعجمتين بن ابى اخزم هند ومية بالمعجمة قالوا وابن ربيعة بن جرول بن ثعل بن عمرو بن الغوث بن طى الطائى الجواد المعروف شاء جلبى وهو انا بالسانى بفضل زمامها لتشرب ماء الحوض قبل الركائب من ثانى الطويل والقائم بمدارك تسعى الجد والجد وفضل الزمام نازاد منه على ما يحتاج اليه لضمير المجرور وفيه واستمكن فى تشرب للمبالغة لصيف نفسه بالايثار والتكرم ويقول وما انا اسعى مسكا لفضل زمام ناقتى

تشرب هی من بارد الحوض قبل رکائب القوم بل انا امسکها حتی تفرغ الرکائب وانا انا لطاوی
حقیبتہ رحلها لا بعثها خفاً واترک صاحبی الحقیبۃ بالید خلف الرحل وطی الحقیبۃ اخلاءها
من الثیاب بطی البطن ولعبث الناقۃ آثارها وحرکها والخف التخفیف واترک بالنصب عطف علی البعث یقول
وانا انا طوی حقیبۃ رحلها لاحملها علی الرحل عوض النقل واترک صاحبی راسلاً او ماشیاً او اکنت سرباً
للقلوص فلا تدع رفیقک ماشیاً خلفها انخها فلزوفه فاحملتکما فذلک ان کان العقاب فعاقب
یقال عاقبه معاقبۃ وعقاباً اذا جعل له العقبۃ ای النوبۃ فی الرکوب یقول انخ تلک القلوص فاروف
رفیقک فان حملتکما معاً فذاک خیر وحسن وان وجد العقاب فعاقبه فی الحالۃ وقال آخر وانی
لانسی عند کل حفیظۃ اذا قیل مولی الحی الضعابن جلی الوزن السابق الحفیظۃ الحمیۃ والغضب
ومولاک مرفوع علی الخبریۃ من محذوف واحتمال الضعابن مفعول انسی والاضافۃ الی المفعول
والضعفیۃ الحقد یقول وانی لانسی احتمال ابن عمی ضعابنی عند کل غضب شدید اذا قیل لی هذا
ابن عمک واخوک فلا یبقی شیء منه فی قلبی وان کان مولای لیس فحامینو بنی من الامر بالکافی کفایۃ المعاون
المستکن فی کان للمولی المذکور والنصب فی علی انه خبر کان وجملۃ النفی اعترضت ای ولو کان ذلک المولی
مولی لیس لکاف لی ولا معان فیما یصیبنی من الامر الشدید وقال آخر قلیل النائبۃ البعد می وقیل
جریر ومولی جفنت عینه کانه من البؤس والضر طلی به القار اجرب ای طلی اخلم ترعم البازل
ابنها ولم یک فیها للمبتسین محلب علی الوزن السابق وجفا عنه بعد عنه والبؤس الفقر ومن
سبیته والمطلی اسم مفعول من طلاه لغت محذوف والاجرب افعل صفۃ من الجرب ورئمه مهموز
العین اذا احبه وعطف علیه والجملۃ جواب رب والبازل ما طلع نابه من البعیر یعم الناقۃ والجمل
یقال جمل بازل وناقۃ بازل والبس بالموحدۃ فالمهملۃ اذا قال عند الحلب بس بس وهی کلمۃ
تسکین وتعطف تدر بها الناقۃ التی تحلب بالدر والمحلب مصدر وکنی به عن سنۃ القحط یقول
ورب ابن عم لعبت عنه بنو عمه لاجل فقره ویؤسه حتی کانه من جلد بعیر اجرب طلی به القار مبعد من الابل

الصحاح عطف علیه حین لعطف الناقة البازل علی ابنها ولم یکن فیها لحکب للذین یستون وقال
عروة بن الورد نسبوه جیدة فی الحماسة وعینی اطوف فی البلاد لعلنی افید غنی فیه
لذی الحق محمل علی الوزن السابق یقال طوف اذا سار کثیرا واقید بمعنی استفید والمجرور للغنی
والحق الدیة والغرم فی عرفهم والمحمل الحمل وحمل الدیات وصف محمود عندهم یخاطب زوجته ام عمرو
یقول وعینی یا ام عمرو الطوف فی البلاد لعلنی استفید بغنی یکون فیه محمل لذی الدیة ای احمل
الدیة عنه لاجل ذلک الغنی الیس عظیما ان تلم ملمة ولیس علینا فی الحقوق معول الاستفهام
للتقریر والالمام النزول والوا وحالیة والمعول الاعتماد یقول الیس امرا عظیما ان تنزل مصیبة
نازلة ولا یکون علینا اعتماد فی التزام الحقوق لما یعلم من فقرنا فان نحن لم نملک فقاعا بحادثة
تلم بنا الایام فالموت اجمل الدفاع المدافعة وتلم به لغت حادث یقول فان نحن لم نملک مدافعة
حادث تنزل بنا الایام علینا فموتنا خیر من محیانا وقال آخر ثنا قلب لا عن یدا استفیده
وخلة ذی خرق اشتریت من اول الطویل والقافیة متواتر الید النعمة والازر بالفتح الظهر و
بالضم معقد الازار یقول انی لکاسلت عن کل شئ الا عن نعمة استفیدها وخلة ذی ود اشتریت
به ظهری وازلدی وقال عبد الله بن الزبیر نسبوه جیدا فی باب المراثی لا حسب الشر جارا
لا یفارقنی ولا آخر علی ما فاتنی لو جاحا من اول البسیط والقافیة متراکب جملة النفی لغت جار
والجر بالمهملة فالمعجمة القطع والوجح محرکة عرق غلیظ فی العنق کالوداج وکنی به عن قتل النفس
یقول لا احسب الشر جارا غیر مفارق عنی حتی اکون علیه وانما ولا اقتل لفسی خزنا وتاسفا علی ما
فاتنی وما ترکت من المکرمة مترلة الا ولقت بان القی لها فرجا وثق به اعتمد علیه وتقنن الفرج
الانکشاف والضمیر المجرور فی لها بمنزلة حال من فرجا والمعنی واضح وقال مالک بن حریم
الهمدانی اقول مالک بن حریم بن مالک الهمدانی الدالانی هو جد مسروق بن الاجدع التابعی المعروف
وهو الذی قاد ربیطة بنی همدان بن مالک بن ربیعة علی مراد بن مالک یوم الردم فقتلوهم قتلا
ذریعا جاهلیا انبت والایام ذات تجارب وتبدی لذا الایام ما کنت تعلم بان شراء المال یرفع رتبة

ویثنی الیه الحمد وهو مذمم من ثانی الطویل والقافیة متدارک والبیت مخروم والتجارب جمع تجربة
والجملتان معترضتان بین الفعل اعنی انبتت والجار والمجرور وهو مفعوله الثالث والثراء کثرة المال
وثناه صرفه والمستکن فیه له والمجرور لرب المال والمذمم من یذمه کثیر من الناس کثیر یقول انی
اختبرت والایام ذات تجارب کثیرة وتبدی لک الایام ما لست تعلمه بان کثرة المال تنفع ربه وتصرف
الیها الحمد وهو مذمم فی الناس قبل ثروته وان قلیل المال للمرء مفسد یخرم مکارم القطع الخرم
القطع والقطع السوط حیث یقطع من الجلد والمحرم الجدید من السیاط لم یلن بعد ویکون استعمالا ایجاعا للابل
وان القلیل من المال مفسد للمرء عقله واهله ویقطع ویولم کالسوط الجدید یخشن یری حجارته للجلد
لاستطیعها ویقعد وسط القوم یتکلم المستکن فی یری لصاحب المال القلیل لقول انه یری ویرث
المجد لا یقدر علی ان یصعد الیها ویقعد وسط قومه ساکتا حیث لا یسمع قوله قال محمد بن البشیر
اقول محمد بن البشیر الریاشی مولی بنی ریاش وهم من خثعم شاعر اسلامی لص علیه فی الاغانی کان
ازجی عند العری ما خلق وأحزمه من کثیر الزاد بالعلق حزة اکرم لی من ان اری منا معقوة
للیام الناس فی عنقی من اول البسیط والقافیة متراکب اللام للابتداء والتزجیة السوق
واراد به سوق الایام والعری لقمیص اللبس والخلق محرکة الثوب البالی والاجتزاء الاکتفاء والعلقة
کالبلغة المعاش القلیل تجمع علی علق والمتن جمع متنة والعقد الشد وشد الشتی فی العلق کنایة
عن اللزوم وکذا التقلید یقول لان اسوق ایامی بالثوب البالی عند العری والکتفاء بالقلیل
من الزاد والکثیر خیر لی واکرم من ان اری منا من لیام الناس مشدودة فی عنقی ای لازمة
وان الاکتفاء بالقلیل خیر من الاستنان بالکثیر انی وان قصرت عن همتی جدتی وکان
نالی لا یقوی علی خلقی لتارکت کل امر کان یلزمنی علاه ویشینی عنی للنهل السریع الجدة القدرة
والاستطاعة وکان عالیة ویلزمنی من الالزام ویشینه من الشین یعنی من اشرع الابل اذا اوردها المورد
والمنهل المورد والسریع بالمهملة فالنون کتف المکدر یقول انی وان قصرت قدرتی عن
همتی ولا قدرتی علی کسب ما خلقت علیه من الجود والکرم لتارک کل امر شینه یلزمنی عارا

ومنقصة ويدخلني المورد المكدر وقال ايضا والوزن كالاول ماذا يكلفك الرواحة والدلجا ان طوبا وطوبا ان تكب الدلجا الاستفهام للتوبيخ والتعرض للهجو والروحة السير في الرواح اي العشي والدلجة سير اول الليل ويضمها على انهما مفعولان للتكليف يقال كلفته اياه والدلجا الهاء الكثير يجمع على دلج يخاطب نفسه ويقول اي شيء يكلفك ان تتيسر في العشيات وتتيسر في اوايل الليالي وان تترك البتارة والبحور العميقة اخرى اي لا تفعل ذلك فان الرزق ثم باني بلا وجد كم من فتى قصرت في الرزق خطوته الغيب لهمام الرزق قد فلجا الخطو قدر الشيء المقدار من المشي وكني بقصور الخطوة عن التقاعد عن الطلب عدم السعي والسهم الخط وقد السهم وفلج فاز وظفر تعدى بالباء يقول وذلك لانه كم من فتى تقاعد عن الطلب جدا فقد فاز لسهام الرزق ان لا مرد اذا انسدت مسالكها فاصبر يضق منها كل ما ارتجا الفتق الشق والارتجاج الانسداد يقال اذا انسدت مسالك الامور فالصبر لفتقها كل ما انسد منها لا ينساس فان طالت مطالبة اذا استعنت بصبر ان ترى فرجا ان ترى تقدير كلمة من متعلق بانتظار فان الياس يعدي من يقول اذا استعنت بالصبر على حصول مطلوبك فلا تياس من ان تجد منتجا وفرجا وان طالت مطالبته ولعد سعي وجد اخلق بذي الصبر ان يحظى بحاجته ومن القرع بلا بوآن يلجا اخلق به من افعال التعجب كاحسن به وان يخطى وان يلج تقدير الباء فانه يقال انه لخليق بها اي جدير به وبخطى من خطى كرضى اذا فاز وظفر جدير من القرع بالجر عطفا على ذي الصبر وهو من ادمن اذا داوم والولوج الدخول يقول اي شيء جعل ذا الصبر خليقا اي جديرا بان يفوز بحاجته وجعل من ادمن قرع الابواب جديرا بان يلجها قد زلت قبل مخطوة موضعها فمن عذر لقلعي عثرة زلجا الخطوة وضع القدم والمشية والزلق منزلة الاقدام والعثرة الغفلة وزلج الرجل اذا زل يقول قد زلت رجلك موضعها قبل وضعها فانه من علامة زلة عن غفلة زل عنها لا محالة ولا يغرنك صفو ماء شاربه فربما كان بالتكدير مختزجا غره خدعه والصفو الماء الصافي واراد بالتكدير ما يكدره فان

الاستزاج بنفس التكدير غير معقول والمعنى واضح وجشم ابن كناسة ابن حجية بن مضرس كان جالسا
بفناء بيته فخر حجارة بقعب فيه لبن فقال لها ابن تريدين بالقعب فقلت بني لخبط الثياب فجم وارهر راعيا
ابلا فقالا اسقها لحوضي ثم دعى منزله فغالبته فرته فقالا تول ابن كناسة هو محمد بن عبد الله بن
عبد الاعلى بن عبد الله بن خليفة بن زهير بن نضلة بن انيف بن مازن بن صهبان بن ذوبة
بن اسامة بن نضر بن قعين الاسدي سمع الاعمش وهشام بن عروة وروى عنه احمد رض
وكناسة لقب ابيه عبد الله وقيل جده عبد الاعلى وجحية بالمهملة فالجيم كسمية بن مضرس بكعظم
الكندي جاهلي والقعب القدح الكبير وجم الرجل اذا سكت مغموما وارهر الراعي الابل
اذا اتى بها رواحا من المرعى الى البيت والاصفاق تحويل الابل من مرعى الى مرعى
لجحا ولجت هنة في التغضب وشل الحجاب رخاؤه والتنقب من ثاني الطويل والقافية
متدارك ليقال لج في الامر اذا انهمك منه قال الله تعالى بل لجوا في عتو ونفور والتغضب
ان تغضب شيئا فشيئا وروي لطا الحجاب واللط الستر وارخاء الحجاب والتنقب الاحتجاب بالنقاب
وكلاهما مجرور عطفا على التغضب يقول لجحنا فيما اردناه ولجت هذه السفيهة في التغضب وارخاء
الحجاب وشده ودونك في الاحتجاب بالنقاب تلوم على مال شفالي مكانه اليك فلومي ما بدا لك
واغضني المكان مصدر ميمي واليك اسم فعل وما مصدرية ظرفية يقول تلومينه على اعطاء
مال شفاني وقوعه فيما وقع تنحى عني اليك فلومني ما بدا لك اللوم واغضني على ما بدا لك الغضب
رايت الناس لا تسد فقورهم هدايا لهم في كل قعب مشعب الفقر الحاجة والقعب القدح
الكبير والمشعب المتفرق المشقق يقول رايت بني امي التياسي لا تسد حاجاتهم هدايا لهم تهدى
في كل قدح متفرق مشقق فقلت لعبد بنا ارجا عليهم ساجعل يبتي مثل اخر معرب
ارجا الابل رد ها من المرعى الى البيت رداحا قال لكم فيها جمال حين تريحون وحين تسرحون
يعدي بعلى قالت امم رتع وراح على لغة شرية والمعرب بن اعرب البيت او الرجل بالمهملة
فالمعجمة اذا غاب اهله لازم يقول فقلت لعبد بنا الراعيين ارجا عليهم ابلي فاني ساجعل

بنی تمیم بیت آخر غاب عنه ابله بنی لحق ان ینالوا سغاثه وان یثیروا بقاله الذی کل مشرب
ان تقدیر الباء والسقایه بالمهلة فالمجوعه بالموحده الجوع والرنق الماء الکدر یقول ان بنی اخی
بان یصیبوا الجوع وبان یشتروا ماء کدرا الذی کل مشرب من بنی اخی الیتامی ذکرت بهم عظام
من اولئک رمیما الاسبانی الذی کل مرکب وروی ع جبوت بها قرام وا اتیته بالضمیر
الجرور فی بها للابل وفی بهم للیتامی والحریب المسلوب والمواساة الاعانة واعطاء شیء
من المال یقول ذکرت بهؤلاء الیتامی عظام من لو اتیته مسلوبا محتاجا الاسانی بماله
عند کل مصیبة اخی والذی ان ادعه لملمة یجبنی وان اغضب الی السیف یغضب یحق الجر علی ان
یکون بدلا من الموصول والنصب تقدیرا اعنی والرفع علی الجرة واللام فی الملمة للوقت او للدفع
لدفع ملمة والملمة الحادثة النازلة ولعدیة الغضب بالی لتضمن معنی المیل یقول ذکرت بهم عظام
اخی او اعنی به اخی وهو اخی والذی ان ادعه لوقت حادثة او لدفع حادثة نازلة یجبنی سریعا بلا تامل
وان امل الی السیف غضبان یمل الیه کذلک فلا تحسبنی بلدما ان نکحته ولا کنی حجته
بن مضرب البلدم بکسر الیلید الثقیل المضرب بالخلفة والضمیر المنصوب وجواب الشرط محذوف والجملة
نعت بلدم یقول لا تحسبنی رجلا بلیدا ثقیلا مضربا ان نکحته یکن کلا علیک ولا کنیة حجیة
بن مضرب المشهور المذکور رحمت بنی معدان اذ ساف مالهم وحق لهم منی رحیب یقال
ساف المال اذا ملک وحق مجهول من حقه اذا اثبته او جعل حقیقا لهم یقول رحمت بنی اخی
معدان حین هلک مالهم واثبت ذلک او جعل حقیقا لهم منی ورحب المنصب وهو موضع علی قرب
معروف فان تقعدی فانت بعض عیالنا وان انت ترضی بذلک فاذهبی فان تقعدی فی
البیت او عن اللوم والعتاب فکلی واشربی وانت بعض عیالنا وان لم ترضی بذلک فاذهبی
عنی وقال المقنع الکندی اقول هو محمد بن ظفیر بن عمیر مصغرا ابن ابی شمر بن ذعان
بن قیس بن الاسود بن عبد الله بن الحارث الکندی الملقب بالمقنع لما کان یمشی مقنعا ای
ساترا الوجه بحسنه وجماله اسلامی من شعراء بنی امیة نص علیه فی الاغانی یعاتبنی فی الدین قومی

مقنع کندی

وانما دعوني في اشياء تكسبهم حمدا من اول الطويل والقافية متواتر الكسب قد تتعدى الى المفعولين
تقتضيه معنى الاعطاء والتحصيل في الجملة يقول اني رجل معتاد باخذ الدين ويعاتبني عليه قومي والمحل
امر للعتاب فان وليوني انما هي في اشياء تحملهم كاسبين للحمد اي تحصلهم الحمد استئناف به ما قد اخلوا
وضيعوا مفعول سحقوا طلق الفاسق الضمير المجرور في به للدين والموصول منصوب على انه مفعول
اسد وضمير المفعول محذوف في اخلوا وضيعوا والشغور جمع الثغر وهو موضع المخافة من حد ورد البلدان
منصوب على انه بدل من الموصول وجملة لم يشفع لغت له يقول اعدد بالدين ما قد جعلوه داخلا
وضيعوه اعني ثغور سحقوا لم يستطيعوا سدها وفي حقنه بالغين المعجمة والباء الموحدة ومنها مكلم بالحاء المهملة المفتوحة
المسجة القرح العظيم والعطف من عطف البعض على الكل كما في تنزل الملائكة والروح وتعليق
مجهول من اعلق وفيه استعارة لعموم القرى والضيافة وتكليل المسجة باللحم ان يكون عليه قطعات
كبار من اللحم والمدقة من دقت كذا اذا ضربته بالدال فالقاف فالهاء واصطباه كثيرا الشرب
بالضم جمع شريد ونصب بحامدا وشردا على التمييز يقول والناديون في اشياء وفي قدح نخم للغلو الباب
دونه لعموم الضيافة كلل بحامد فرق شردا اي صب فيه شرد كثيرة وفي فرس نهد عتيق
جعلته حجابا لبيتي ثم خص عبل الذراعين قوي عظيم واعتيق الكريم واخدمه فلانا جعله خادما له يقول
وفي فرس قوي عظيم كريم جعلته ساترا لبيتي حيث يحجب بين بيتي وبين الناظرين لدوام تهايه
عنده ونظره وضخامته ستر عينت له خادما يخدمه فعانه كريم على وان الذي بيني وبين بيني لبين
بيني عمي مختلف جدا فان كلوا لحمي وفرت لحومهم وان هدموا بيتي بنيت لهم مجدا
الفاء تفصيل الاختلاف ومره زاده وكثره اي ان ضروني نفعتهم وان ضيعوا عيني حفظت
غيبهم وان هم هوا عيني هويت لهم رشدا تضيع الغيب كناية عن الاغتياب واظهار العيوب وحفظ الغيب
نقيضه قال الله تعالى فالصالحات قانتات حافظات للغيب وهوى كرضى احب والغي نقيض
الرشد والمعنى واضح وان زجرها طيرا بخير تمسحت بي زجرت لهم طيرا تمرهم سعدا يقابل
بعد الطير او القاءل بها من حيث مر وريا يمينا وشمالا وتمزل لغت طيرا وسعدا منصوبا بنزع الخافض

يقول وان تغالوا لو البطيء تمرلي نجس تغاولت لهم لبطيء تمرهم لسعد ولا احمل الحقد القديم عليهم
وليس رئيس القوم من يحمل الحقد الضغينة والبغض يوصف بالحمل قال ع اذا قيل مولاك
احتمال الضغاين ٭ وعلى للضرر يقول ولا احمل الحقد الذي بينهي وبينهم من زمان قديم على
ضررهم بل لا ابالي به فلا اقصر عن خيرهم وكيف ذلك ولا احمل حقدا على احد من كان رئيس
القوم يعم جل مالي ان تتابع لي غنى وان قل مالي لم اكلفهم فوق راحل الشيء اكثره والرفد العطاء والجدة
والغنى وانه وان لعبد الضيف طاعم نازلا ودماشيمة لي غيرها تشبه لعبد العبد بتقدير المضاف
اي ومال شيمة غير خديمة الضيف تشبه شيمة العبد وقال رجل من الفزاريين اقول والصواب انها
لمرداس بن حجم المذحجي وهي ابيات كثيرة مذكورة في جامع الشواهد ولا يكن عظمي
طويلا فانني لدى الجحفل الضافي السلاح من ثالث الطويل والقافية متواترة والبيت مخروم
على رواية الكتاب واصل الا ان لا وان شرطية قال الله تعالى الا تنصروه وطول العظم
كناية عن طول القامة وهو وصف ممدوح في الرجال ويكنى به عن الوصول الى المعالي والضمير
المجرور لعظمي هو الوصول مبالغة الواصل والباء متعلقة به يقول وان لم يكن عظمي طويلا حتى اكون
طويل القامة كسائر الكرام فلا عار ولا منقصة فانني وصول لاجل عظمي بالخصال الحسنة ولا
خير في حسن الجسوم ونبلها اذا لم تزن حسن الجسوم عقول النبل بالضم العظم والحسن والسمن وزنة ساوه
في الوزن او غلبه يقول لا خير في حسن الاجسام وعظمها اذا لم يساوها حسنا عقول طابان لا يكون فيها
عقل او يكون ولا كن لا يساوي حسنا اذا كنت في القوم الطوال عدوتهم بمعرفة حتى يقال طويل
اراد بالقوم الاول الكرام العظام ويقال عالية فعلوته اي غلبته في العلو والعالية المعروف
والتنكير للجنس والكثرة تقول اذا كنت انا في القوم الكرام علوتهم بمعروف حتى يقال
انه الكريم وكم قد رأينا من فروع كثيرة وقت اذا لم يحمها اصول البيت من باب التمثيل والمعنى
وكم رأينا من رجال لقيني ذكرهم اذا لم يكن لهم اباء كرام ولم اركا لمعروف لما مالة فحلوا
ولما وجوه جميل المعروف الاحسان تقول له ارتشيا حسنا كالاحسان اما مذاقة فحلو

رباب بن حجم

عند الذكر وامّا جبه فجميل عند المشاهدة وقال عبد الله بن معاوية اقول هو عبد الله بن معاوية
بن عبد الله بن جعفر الطيار بن ابي الطالب القرشي الهاشمي امرى نفسي تتوق الى امور ينقص
دون مبلغها مالي من الوفر والقافية التوفان غاية الشوق وخمسين للامور والمبلغ الغاية اي
ارى نفسي تتشاق الى امور عظام ولا يبلغ مالي مبلغهن فنفسي تطلب عني بخيلة فلا ابلغني
فعالي يقول اني اريد البخل فلا اطاوعني فيه نفسي لما خلقت على الجود والكرم ومالي لا يبلغني الى
تعالى لما انا قليل وفعالي كثير وقال مضرس بن ربعي اقول هو مضرس كمحدث بن ربعي بالكسر
الاسدي انا نضفح عن مجاهل قومنا ونقيم سالفة العذر الاصيل من اول الكامل والقافية
متدارك صفح عنه اعرض عنه والجملة ما يحملك على الجهل والاقامة لتقويم المعوج والسالفة باقية
متقدم العنق والاصيل افعل صفة من الصيد محركة وهو سيلان العنق ويكنى به عن التكبر يقول انا
نصفح عن مجاهل قومنا اذا جهلوا علينا ولقوم عنق الغدر والتكبر المائل العنق وصفي يخف
يوما فساد عشيرة نصلح وان نر صالحا لا نفسد اي وان نرام اصالحا لا نفسد منه
انا نصلح ولا نفسد واذا غوا صعدا فليس علينا من الخيال لا نقوم لحسنه نمارتفع والصعد
بالضمتين الامكنة العالية والمعاصير للمدارج العالية والخيال الفساد والنقوص جمع نقس بمعنى العيب
ومنه نقسه شقيص اي اصابته لعين نص عليه في القاموس يقول واذا ارتقوا مدارج عالية فلا يكون
منا الفساد عليهم ولا عيون الحاسدين اي لا نفسد امرهم ولا نحسدهم على تلك المدارج
ولم يتعرض الشارح لهذا البيت ونعين فاعلنا على ما نابه حتى ينشره نفعل ليسيره ناهضا
وليسيره له ونقفه لواعده قال فسنيسره للعسرى يقول ونعين من جنى منا على ما اصابه من الغرم
والدية حتى نوقفه ولغدره الفعل السيد الكريم ونجيب داعية الصباح ثاب يثوب عجل الركوب
المستنجد اراد بداعية الصباح الامرأة التي تدعوا اصباحا حين الصباح والباء متعلقة بنجيب
والتثويب من ثاب اذا رجع واستنجد طلب النجدة وهي القوة يقول ونجيب التي تدعوا اصباحا حين
الصباح لفارس من راح الى الداعي عجل الركوب عند دعوة المستغيث فعفل يفعل كنصر

ونفتلها حتى تنوخ وحميها لم يبرد الفل الكسر والمجر ورد اعتيا الصباح بتقدير المضاف
وفشاء القدر ممهوز اللام سكن عليها نهر بش المار والحمى للغنيان وباخ بالموحدة فالمعجمة
سكن ليقول فنكسر شوكة عدوها الذى اغار عليها ولنسكن غليان صدرها حتى تسكن ولم اميز و
غليانها وحرارتنا ونحل فى دار الحفاظ بيوتنا رتع الجمالى فى الدرين الاسودا دار الحفاظ اسم
الدار التى يشاد رقيها القوم للمحافظة على الاحساب والاعراض وعنى بالبيوت الهماد والرتع
بضمتين جمع رتاع من رتع البعير اذا اكل ماشاء حال من البيوت بالتاويل المذكور والجمال
جمع جمل والدرين ماجف من الشجر والنبات والاسود كناية عن البالى القديم وكنى به لتورع
جماله فى الدرين الاسود عن القيام والتمول يقول ونحل الينا فى دار الحفاظ وجمالهم ترتع
فى الدرين الاسود اى نحن نقيم وغيرنا يرحل وقال المتوكل الليثى اقول هو المتوكل بن عبد الله
بن نمشل بن مسافع بن وهب بن عمرو بن لقيط بن لعير بن عوف بن عامر بن ليث الليثى اسلامى
وقد مدح معاوية ويزيد نص عليه فى الاغانى انى اذا ما الخيل احدث لى صرادا وملّ الصفد
او قطعا كاحتسى ملاءه على دكن ولا يرى لبينة حزعا من اول المنسرح والقافية متراكب
الصرم القطع وملّ منه اذا كرهه وانكره والصفاد المصافاة والاحتساء شرب بالغ على
التوالى والرنق محركة الكدورة والبين الفراق والجزع كتف صفة من الجزع ليقول
انى امر مستقل اذا احدث خليلى قطعا لى وملّ من مصافاتى او قطعنى بتة لا اشرب ماره على
كدورة اى لا اجلس اليه على كراهة منه بالنفاق ولا يرانى هو جازعا لاجل فراقه اهجره ثم
ينقضى عنى الهجران عنادا وما اقل قذعا غير الشئ لبقيته والقذع بالقاف فالذال المعجمة
الفحش ليقول اتركه تركا فاحشا ثم ينقضى ليقتة مدة الفراق ولم اقل له كلمة فحش اى اراعى امر
الخلة بعد القطع الفاحش ايضا احذر وصال اللئيم لئن كرعضبا اذا جبل وصلا اقطعا
العضب بالمهملة فالمعجمة بالقطع الكذب ليقول احذر يا مخاطب مواصلة الرجل اللئيم فان له
كذبا اى يكذب عليك اذا انقطع عنك جبل وصله وقال لبعضهم خليلى بين السلمين

لو انني نعف اللوى انكرت ما علمتها اليا من ثاني الطويل والقافية متدارك والسلسلان كمعلمين موضع وضع على صيغة المثنى كاجنادين فاء اباءه وبين السلسلين يحتمل النصب على الحالية والنعف الكان المرتفع في الجملة واللوى موضع يقول يا خليلي كائنين انتما بين السلسلين او كائنا انا بين السلسلين لو كنت بنعف اللوى لانكرت ما علمتما لي وجاز تنكيرها عليه ولكنني لم انس ما قال صاحبي لصيد من ذل اذا كنت خاليا نصيبك منصوب على المفعولية لفعل محذوف خاليا من خلا به اذا انفرد به يقول ولكني لم انس ما قال لي صاحبي من انه خذ نصيبك من ذل اذا كنت منفردا عن اهلك وولدك وقال قيس بن الخطيم نسبته في الحماسة وما بعض لاقامة فعيار بها ان بها القي الابلاء من الوافر والقافية متواتر الجملة الفعلية لغت ويار يقول وما شئ من الاقامة في بلاد يبان فيها القي الا البلاء ومحنة وبعض خلايق الاقوام داء كداء البعل ليس لي دواء الخليقة ما خلق عليها الانسان من السجية والخصلة ودواء البطن قديرا وبه الاسهال وقديرا وبه الاستسقاء ويضرب به المثل في الصعوبة وجاء في الحديث فتنته باقرة كداء البطن يقول وبعض ما خلق عليه الانسان من الطبيعة والسجية داء صعب كداء البطن ليس له دواء وبعض القول ليس لي عنه محض الماء ليس له الا الصناح بالمهملة فالنون فالجيم كذا في كتاب ملاك الامر وقول لا عناج له ارسل بلا فكر وروية والاتاء بالفوقانية النماء يقول وبعض القول لصيد بلا فكر وروية ولا يكون له نفع كمحض الماء لا ينفع شيئا من النماء يريد ان بعطي ضناء ويابى الله الا ما يشاء يعطي مجهول والضنء جمع ضنية والمعنى واضح وكل شديدة نزلت بقوم سيأتي بعد شدتها رخاء ولا يعطي الرئيس غفوص قد بنى على الجد الثراء يعطي مجهول والثراء كثرة المال يقول ولا يعطي الحريص غنى لحرصه عليه وقد بنى المال الكثير على الجود والكرم مع كونه نقصانا في الظاهر قال الله تعالى يمحق الله الربوا ويربي الصدقات غنى النفس ما حمدت غنى وفقر النفس ما حمدت شقاء ما مصدرية نظرفية والمستكن في حمدت الاولى للنفس او لغنى النفس على اكتساب المتنبي من المضاف اليه وفي حمدت الثانية للنفس وحمدها

الضناء

المضاف الیها والشقاء الشدة والعسر لقول من کان عیشی النفس فهو عیشی ما دامت نفسه حیة او هو حیا وانما فقر النفس فهو شقاء وبلاء ما دامت نفس صاحبه حیة ولیس بنافع فالبخل مال ولا مزید بصاحبه السخاء لقال ازری به اذا قاربه ای لا یعیب السخی اصاحبه وبعض الداء للنفس شفاء وداء النفوس لیس شفاء للمتمس اسم مفعول من التمسه اذا طلبه والنوک الحمق والمعنی واضح وقال سیر بدین الحکم التقفی اقول هو یزید بن الحکم بن ابی العاص بن ثقیف وهمان بن عبد الله بن همام بن ابان بن سیار بن مالک الثقفی ثابعی وابوه صحابی وکذلک عمه عثمان بن ابی العاص رض لفظا ابنه بدرا یا بدر والامثال یعزها الله الحکیم من مرقل الکامل والقافیة متواتر وحمله والامثال الخ اعتراض بین المنادی المامور والمامور به وضرب الامثال بیانها دم للخلیل لزاده بالجر وذکا لیدوم الباء للملابسة والجار والمجرور فی محل النصب علی الحالیة وما استفهامیة والاستفهام للنفی ولا یدوم نعت ودیقول دم للخلیل متلبسا لوده فانه لا خیر فی ود لا یکون دائما واعرف لجار حقه والحق یعرفه الکریم واعلم بان الضیف لو ما سوف یحمدا ویوم ان حسنت الیه یحمد وان اسارت الیه یوم والناس مثنیان محمج الثنا یاذو ذمیم یعنی ان الناس قسمان کل منهما یثنی لنفسه بعضهم محمود الثناء وبعضهم مذموم الثناء واعلم بنی فانه بالعلم ینتفع العلیم ان الامور تقیمها ما یعلم له العظیم الفاء اعتراضیة کما فی تولع واعلم فعلم المرء ینفعه والضمیر المنصوب للشان وتحقیق الامور صغیرها وحقیرها وباج الامر اذا آثار لازم وباجه متعد ای اعلم بان الصغیر یثور لاجله الکبیر فکن علی حذر منه والبخل مثل الدین تقضاه وقد یلوی الغریم المتیل تشبیه بلیم الغوانی علی الموجدة الثار وطلب الدم وتقضی الغریم دینه اذا اداه الیه یتعدی الی مفعولین فیقتضاه علی بنا المجهول اسند الی المفعول ای المفعول الاول والضمیر المنصوب مفعوله الثانی ویلوی مجهول من لواه دینه اذا مطله والغریم من له الدین وروی یلوی بلوی معروفا ای یمطل بالغریم وهو من علیه الدین وهو مشترک بینهما یقول ان الثار مثل الدین

ای بین من له الدین ومن علیه

قیوده الیک من یکون ہولک علیه لاصحابه وقد یطل الدابن اوّ وقد یطل المدیون والمطل لایبطل الحق والبغی یصرع اهله والظلم مرتعه وخیم البغی التجاوز عن الحد واهله مفعول یصرع والوخیم الطعام الغیر الموافق یقول ان البغی یصرع الباغی والظلم لایوافق الظالم فهو کطعام وخیم له ولقد یکون للبعید لغا ویقطع الحمیم الحمیم القریب والمرء یکرم للغنی ویهان للعدیم العدیم یکرم ویهان کلاهما مجهول والعدم الفقر والعدیم الفقیر وفیه حث علی کسب الغنی والیسار قد یقتر الحری التقی ویکثر الحمق الاثیم اقتر الرجل اذا ضاق رزقه وقل ماله واکثر اذا صار ذا مال کثیر والحول کصرد شدید الاحتیال والحمق ککتف الاحمق الاثیم ضد التقی والحری ان قلة المال وکثرته لایتعلقان بشیٔ فانه قد یصیر الحول التقی فقیرا معسرا ویصیر الاحمق الاثیم مکثرا موسرا علی ذلک وبتلی اهذا فایّکم المضیم ایمال الی له اذا امهله قال الله تعالی ولا تحسبن کیدی متین وذاک اشارة الی الاثیم وهذا الی التقی قال اشد الناس بلاءً الانبیاءُ والمضیم المضرور للذلل یقول یمیل الاثیم لیوخذ به مرة ویتبلی التقی لیکرم علی صبره فای هذین مضیم ای الاثیم والمرء یخل فی الحقوق للکلالة ثاسم اراد بالکلالة من یرث المیت ولایکون بینهما نسبة الولاد وما موصولة واسام الابل رعاها وضمیر المفعول محذوف ویجوز ان یکون مصدریة یقول وتخل الانسان فی الحقوق الواجبة علیه ولا یعطیها الهها وللکلالة ما یرعاها من الابل او رعیه ایاها ما بخل من هو للمنون دریئة عرفض رجیم ما استفهامیة والغرض النفض والمنون الدهر وریب المنون صرفه والغرض محرکا الهدف والرجیم المرجوم یقول ای امر بخل من هو هدف مرجوم للدهر وصرفه ای لیس بشیٔ ویری القرون اماما هدی الکما هد الهشیم القرن کل امة ملکت هلاکا مستاصلا والهمود الموت والهشیم النبت الیابس المتکسر ای والحال انه یری القرون الماضیة قد امه انهم ماتوا کما مات وهلک النبت الیابس المتکسر وتخرب الدنیا فلا یؤس علیهم ولا نعیم تخرب احلة تخرب خذفت احدی التاءین والبوس الشدة والنعیم النعمة کل امرء سیئیم منه

العرس او منها یئیم الایم من الزوج اذ کرا کان او انثی والفعل ام یئیم یقول ان الموت لا یغادر نفسا وانما الفرق فی التقدم والتاخر فلا تخلوا اما ان یموت الرجل فتیتم منه عرسه ای زوجه واما ان تموت المرءة فیئیم منها وبهما فاعلم ذی فی کذا یتکلم ام الولد الیتیم الثکل فقدان الحبیب ولیس کن فی الفعل لذی ولد والمنصوب للولد ای لا یعلم الولد الفقید ولده او یفقده ولده الیتیم بالقوه والحرب صاحبها الصلیب علی تلاتاتها الغرام من لا یحل فرسها ولدی الحقیقة کالحیم الحرب مبتدا وصاحبها مرفوع علی الابتداء والصلیب الصلب القوی لغة الاول وتلاتل الحرب شدائدها والغرام مبالغة العازم لغة الثانی والموصول خبر صاحبها والجملة تمامها خبر الحرب وضراس الحرب عضها والحقیقة ما یحق علیک حفظه وخام نکص ولوی لقول وان صاحب الحرب الشدید علی شدائدها الغرام المصمم العزم من لا یمیل عض الحرب ولا یحیم عن موطن عند حفظ الحقیقة واعلم بان الحرب لا یطیعها المرح السئوم المرح کالکتف المنشیط المتبختر والسئوم من یسئم من الکراهة ای لا یقدر علیها الرجل الخفیف الحرکات الذی لا یصبر علی الکراهة والخیل لبتها المناهب عند کبتها الازدام المناهبة المقابلة فی العدو والرکض والکبة الدفعة فی الجری السریع وقال الشارح الکبة اوائل الخیل والازدام بالمعجمة العضوض علی حدیدة اللجام یقول واجود الخیل الفرس المعارض فی العدو عند دفعتها فی الجری السریع او عند اوائل الخیل العضوض علی حدیدة اللجام وقال فنقذ الهلالی مرفی المرائی ای عیشی عیشی اذا کنت منبتین حل وبین دشک رحیل من اوائل التخفیف والقافیة متواتر الاستفهام للنفی والحل المحلول والوشک القرب یقول ای عیش عیشی اذا کنت منه بین المحلول ودشک الرحیل ای لا اعتده عیشا وشبه قولی فی قصیدة لی + أعیش ولا اعیش ورب عیش + کلا عیش اذا ما کان نکدا + کل فج من البلاد کانی طالب بعض اهله یحول الفج الطریق الواسع والضمیر المجرور له ونصب بعض اله علی انه مفعول

فنقذ الهلالی

طالب والذحول بالمعجمۃ فالمہملۃ جمع ذحل وہو الثار والوتر یقول کل طریق واسع من البلاد منبعوض الی کانی طالب لبعض اہلہا بوتر وثارات ما اری الفضل والتکرم الا کفک النفس عن طلب الفضول یقول ان الفضل والتکرم منحصران فی کفک نفسک عن طلب الزوائد وبلاء حمل الایادی وان تسمع مناتقتنی من مثیل الایادی النعم وان تسمع عطف علی الحمل وتوتی بمجہول والمثیل المنعم یقول وبلاء عظیم ان تحمل الاحسانات وان تسمع منا منقول الیک من النعم علیک وقال محمد بن ابی شحاذ بالمعجمۃ فالمہملۃ فالمعجمۃ کالکتاب الفصیح اذا انت اعطیت الغنی ثم لم تجد بفضل الغنی الا عیت فالحاصل من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک اعطیت والفیت کلاہما بمجہول والفاء وجدہ وحملہ الغنی مفعولہ الثانی وتجد من جاد یجود وفضل الغنی ما زاد عن الحاجۃ وہو ما یقال لہ العفو یقول اذا اعطاک اللہ الغنی من فضلہ ثم لم تجد بما زاد عن الحاجۃ وجدت لا تجدک احد من الناس اذا انت لم تعرک بجنبک بعض ما یریب من الادنی فمالک الا باعد یقال عرکہ ولکد وحکہ ورابہ وامہ واذاہ والادنی الاقرب یقول اذا انت لم تحک بجنبک بعض ما یوحمک ویوذیک من الاقارب ای لم تحمل المشقۃ والتکلف فی مدافعتہ ورده رماک الاباعد لاصحالۃ اذا الحلم لم یغلب لک الجہل او یزل علیک برفق جہۃ ورفق لک حال من المتبدء والجم الکثیر وکنی بالبرق والرعد عن تہدید الناس یقول اذا احلم حال کونہ لک لم یغلبہ الجہل لم یزل علیک برفق کثیرۃ وروا عد حدیدۃ وفیہ تحریض علی ترک الحلم والرفق فی الجملۃ اذا العزم لم یفرج ذلک الشک لم ترل جنیبا کما استتلی الجنیبۃ قائد العزم القطع والتصمیم فی الامر والجنیب المجنوب من جنبہ اذا قادہ الی جنب کنی بہ عن انقیاد المطیع واستتلی استتبع والجنیبۃ ما یقاد یا یجنب من الناقۃ والقائد نقیض السائق یقول اذا القطع لم یکشف عنک الترد ولم تزل منقادا مطیعا لتتبعک من تطیعہ کما استتبع الجنیبۃ من الابل قائدہا وقل غناء اعنک مال جمعتہ اذا صار میراثا وورثہ الاحد القدیم یعنی التقی کما مر فی قولہ ع قلیل التشکی الخ

محمد بن شحاذ

والغناء بالفتح مصدر اغنى عنه اذا دفع عنه قال الله تعالى وما يغنى عنه ماله اذا تردى ويجوز وقفه يقول ولا يغنى عنك مالك الذى جمعته شيئا اذا حار مسيرا شامنقسما ودفنك دافن اذا انت لم تترك طعاما تحبه ولا مقعدا تدعى اليه الى كايد ههجللت عارا لا تزال يشبه سباب الرجال تزلم والفعل كنى تجبه عن الحاجة اليه والوايد الاماء وكنى به عن المجلس الكريم وتجلله لبسبكا الجل وتسب النار اوقدها وهنا استعارة للايضاح والاظهار وشرهم بدل من السباب يقول اذا انت لم تترك لضيفك طعاما تحبه لحاجتك اليه ولم تترك له مجلسا لك كريما لبست عارا مشتملا كالجل لا تزال يظهر سباب الرجال شرهم ولؤمهم وقال اخر اتول هو علقمة بن عبدة التميمى من شعراء الجاهلية ويل ام لذات الشباب معيشة مع الكثير يعطاه الفتى المتلف الندى على الوزن السابق والبيت مخزوم يقال ويل امه اذا دعى عليه ويستعمل تارة فى موضع المدح منه قوله عليه السلام ويل امه مسعر حرب وهنا كذلك فانه يمدح الشباب ومعيشة حال منه والكثر بالضم المال الكثير والفتى الجواد الكريم والمتلف كناية عن السخى والندى الكريم الجواد ويقول بلغت لذات الشباب غاية الكمال بحيث يدعى عليها وهو عيش لذيذ طيب مع مال كثير لعطاء الجواد الكريم المتلف المال وقد يعقل القل الفتى دون هم وقد كان لولا القل طلاب المجد العقل الحبس والقل بالضم قلة المال والهم القصد والانجد جمع نجد وهو المكان المرتفع يستعار للمجد والشرف يقول وقد يمنع الفتى قلة ماله دون قصده وقد كان طلاع الثنايا اى عازم الامور العظام لولا قلة المال وقالت حرقة نبت النعمان الصغرى اقول هى حرقة بضم الاولى وفتح الثانية واسمها هند بنت النعمان بن المنذر بن النعمان بن المنذر بن عمرو بن عدى بن نصر بن ربيعة بن حارث بن مسعود بن مالك بن نمارة بن لخم اللخمى ملك الحيرة وهى التى كان يهواها عدى بن زيد العبادى الشاعر بحضرته اوركت الاسلام والجاهلية وكانت نصرانية اقامت فى دير يعرف لها ويقال لها دير هند واراد المغيرة بن شعبة لكاحها فردته وماتت على النصرانية والشدت البيتين بين يدى سعد بن ابى وقاص بينا نسوس الناس والامر امرنا اذ الخير فينا ينصب على الوزن السابق والبيت مخزوم وهينا من ظروف الزمان

وساس الناس سیاسة اصلحهم ودبر امرهم واذا ابدل من بنیا والسوقة بالضم من کان دون الملک الاعظم لسوقه حیث یشا السیسقی فیه المفرد والجمع وتصف بمجهول من تنصفه اذا استخدمه وعلیه بنیا مخذوف وانما یکون عامله امرا غیر متوقع تقول بنیا فعل الناس وقدر امرهم وکان الامر امرنا اذا نحن فیهم سوقة یستخدمنا ملوکنا وقع ما وقع ولم یکن متوقعا خاف لدینا لابد یوم یغیمها تقلب تارات بنا وتقرف ہی کلمة زجر وتلفظ بالصرف اصلها تقلب فتصرف والباء للتعدیة والمعنی واضح وقال الحکم بن عبدل مرثی هذا الباب اطلب ما یطلب اللئیم من الرزق بنفسی واجمل الطلبا من المنسرح والقافیة متراکب اجمله احسنه والمعنی واضح لایخفی واحلب الثروة الصفوة کذا اجهد اختلافا غزیرها حلبا الثروة بالمثلثة الماشیة المهملة الناقة الکثیرة اللبن والصفی مثله وروی الصفوف وهی من النوق الصیف اقداح اللبن ویلزمه کثرة اللبن وجهد الدابة اذا بلغ جهدها وجهد اللبن اذا اخرج زبده وکله وکل منهما صحیح ههنا مستعارا والاخلاف جمع خلف وهو حلمة ضرع الناقة ونصب حلبا علی التمییز او الحالیة لیقول واحلب الناقة الکثیرة اللبن الغزیرة الدر ولا اجهد ضروعا غیرها حلبا او حالبا ای اخذ من الکریم الکثیر المال دون اللئیم انی رایت العفی الکریم اذا رغبته فی صنیعة رغبا الصنیعة الاحسان ورغبت من الرغیب والعبد لایطلب العلاء ولا یعطیک شیئا الا اذا رهبا اراد بالعبد اللئیم ورهب خاف مثل الحمار الموقع السوء لایحسن شیئا الا اذا ضربا الوقع کعظم البعیر الذی کثر اثار الدبر علی ظهره وستعیر للحمار والسوء مصدر وصف به مبالغة یقول مثل الحمار المذلل الکثیر اثار الدبر الستی الفعل لایحسن شیئا الا اذا ضرب بخشبة ولم اجد عروة الخلائق الا الدین ملاعبت والحسبا العروة من الدلو والکوز ما یقبض به والمراد به ملاک الشیء والخلائق العبادات والاعتبار التامل یقول ولما تاملت تاملا صادقا لم اجد ملاک الشیم الحسنة والخصال الحمیدة الا الدین والحسب قد یرزق الخافض للقیم وماشق بعنس بعلا ولا قنبا کلمة قد للتعلیل ویرزق مجهول والخفض الدعة والراحة والخافض صاحبه والعنس بالمهملة فالنون فالمهملة الناقة القویة

والرحل مركب البعير والقتب الاكاف على قدر سنام الجمل لقول وقد يرزق المقيم المسترخ والمتشدد رحالا وافتقا على ناقة ويحرم المال ذو المطية والرحل ومن لا يزال مقترفا يحرم مجهول والمال منصوب على انه مفعول ثان فانه يقال حرمه الشيء والموصول معطوف على ذو المطية والمقترف المساوف اى وقد يحرم من هو ذو مطية ورحل ومن هو يسافر دايما المال وقال آخر يا ايها العام الذي قد رابني انت الفداء اذكر عاما اولا من اول الكامل والقافية متدارك يقال رابني اذاني واوجعني واول لغت حام والالف للاشباع يقول يا ايها العام الذي قد آذاني واوجعني انت الفداء اذكر عام اول فانه كان خيرا واحسن انت الفداء اذكر عام لم يكن بخسا ولا لئيما الاجتة زيلا ريل فرق اى ولكن قد فرق بين الاجتة وقال الفرزوق والصواب انها العلاء بن قرظة محركة الضبي قال الفرزوق نص عليه في الاغاني في ترجمة الفرزوق وقد تنتسب الى فروة بن المسيك المرادي رض اذا ما الدهر جر علي ناسا كلاكله انا خ بآخرين فقل للشامتين بنا افيقوا سيلقى الشامتون كما لقينا من الوافر والقافية متواتر الكلاكل جمع كلكل وهو صدر البعير وانا خ الجمل بركه لازما استعارة لاصابة الدهر وتبا متعلق بالشامتين فانه يقال شمت به اذا فرح بمليته العدو وشمته به قال الله تعالى ولا تشمت بي الاعداء يقول اذا اجرا الدهر صدره على قوم وحكم به بركه على آخرين لا يبرح فقل للذين تشمتون بنا افيقوا من غفلتكم وتنبهوا فانه سيلقى الشامتون ما نزل بهم كما لقيناه وقال الصلتان العبدي الصلتان محركة ابن عبد بن الحدرجي عبد القيس اسلامي مسلم لقوله ع المرء لقمان اوصى ابنه اشاب الصغير وافنى الكبير كر الغداة ومر العشي من ثالث المتقارب والقافية متدارك الكل لرجوع مرة بعد اخرى والمر المرور مرفوع على الفاعلية والمعنى واضح اذا الليلة هرمت يوما اى بعد ذلك يوم فتى يقال هرمه جعله هرما وكني به عن قرب الفناء والفتى الشاب يقول اذا اجتاز قرب الليلة اليوم هرما اتى بعده يوم شاب جديد يروح وتغدو لحاجاتنا وحاجة من عاش لا تنقضي اى لا يزال كذا الى

سوءة وليسلبه الموت اثوابه وعنه الموت ما يشتهي تموت معه الرجاء وتبقى له حاجة ما بقي
ما مصدرية ظرفية اذا قلت يوما لمن قد تراءى لي السري ما رزق الغني من ههنا
مفرد لفظا مجموع معنى والسري السيد الكريم معناه انه لم يرزق سيد كريم وان كثر ان غنى
الم تر لقمان اوصى ابنه واوصيت عمرا فاصغ لوصي اراد به ما نقله ربنا الغزة في سورة لقمان
حيث قال واذ قال لقمان لابنه وهو يعظه والخصوص بالمدح محذوف بني هذا خت
نجوى الرجال فكن عند سرك خب النجي الخب بالكسر الخداع وبالفتح الخداع قابل
المنافق خب لئيم والنجوى الشورى والنجي المشاور ريعم المفرد والمجموع يقول يا بني
انه قد ظهر عشر نجوى الرجال على معنى انهم يخادعون ولا يخلصون ولكن عند سرك مخادعا
بمشاورك فان الخداع بالمخادع غير ملوم ولا مذموم وسرك ما كان عند امرئ من
الثلاثة غير الخفي اي اذا كان سرك عند رجل واحد فهو سرك واذا تجاوز عنه الى
ثالث وصار الامر بينك وبين من اسررت اليه وبين من تجاوز اليه فهو سر الثلاثة و
هو لا يخفى كما ان الصمت اولى ببعض الرشاد فبعض الكلام اولى بغي ما زائدة والا الى الا لبيق
يقول كما ان الصمت لبيق ببعض الرشد لا بكله فانه في موضع الحاجة عار ومنقصة
كذلك لبعض الكلام لبيق ببعض الضلال لا بكله وقال حسان بن ثابت

حسان بن ثابت

اقول هو حسان بن ثابت بن منذر بن حرام بن عمرو بن زيد مناة ابن عدي الانصاري
الخزرجي النجاري بتقديم النون على الجيم مخضرم شاعر رسول الله صلعم
اصون عرضي بمالي لا اوسخه كما يدنس الله بعد العرض في المال من ثاني البسيط القافية
متواتر جملة النفي لغة ثان وتدنيس المال كناية عن عدم تطهيره لما يخرج عنه ولذا قال
للزكوة تطهير المال ولا بارك انشاء يقول احفظ عرضي بمالي اطهره واصفيه لا بارك الله
في المال بعد ذهاب العرض احتال للمال ان اودى فاكسبه ليست للعرض ان ودى محتال اودى الشيء
اذا هلك يقول ان هلك المال فاحتال لتحصيله فاكسبه وان هلك العرض فلست احتال لكسبه ثانيا هذا

باب النسیب

النسیب مصدر نسب بها اذا شبب بها فی الشعر واظهر حبها قال الاصمعی بن عبد القیسی اتول وقع الاختلاف فی هذه الابیات فقیل لاصمعة بن عبد الله هذا وقیل لیزید بن الطثریة وقیل لقیس ابن ذریح وقیل لمجنون عامر وقال فی الاغانی الصحیح ان المتبین الاولین لقیس بن ذریح واما ما بعدهما فهو مشکوک فیه انتهی واقول هذا الاصمعة بالکسر وتشدید المیم بن عبد الله بن الطفیل بن قرة بن هبیرة بن عامر بن سلمة بن الحرث بن قشیر بن کعب القشیری اسلامی والد قرة صحبة ومن حدیث هذه الابیات انه کان یهوی بنت عم یخطبها الی عمه فقال لا ازوجکها الا علی مائة من الابل فاخبره اباه وکان رجلا لئیما فساق الابل الی ابنة عمه فلما عدها عمه وجدها تنقص بعیرا فقال لا اخذها الا کاملة فغضب ابوه وحلف لا یزید علیها شیئا فلما لم یجد بدا طلب رکب ناقته ورحل الی ثغر من الثغور فاقام به حتی مات

حننت الی ریا ونفسک باعدت ... مزارک من ریا وشعبا کما معا

من ثانی الطویل والقافیة متدارک الحنین الاشتیاق وباعدة فارقه والواو حالیة والشعب الربط ومعنی محل امرفع علی الجزیة بخاطب نفسه ویقول اشتقت الی الملوا قربت نفسک مزارک ای زیارتک منها والحال ان ربطک وربطها مجتمعون ولا یخفی ان هذا الشعر یدل علی انه لیس لصمة فانه کان بحت بنت عمه وربطها واحد

فاحسن ان تالی الامر طایعا ... وتجزع ان داعی الصبابة اسمعا

اراد بالامر الحسن وان بتقدیر اللام لیقول فاحسن ان تالی الحرب طایعا اضاو تجزع لاجل ان اسمعک داعی الصبابة صوته وتندبه

فقاودعا نجدا ومن حل بالحمی ... وقل نجد دنا ان یجمع البین اجمعا

هو من قشیر بن کعب بن ربیعة بن عامر بن صعصعة ومن حل عطف علیه ویودع علی بنا المجهول یقول قفا ایها الخلیلان ودعا نجدا ومن حل بحماه ثم استدرک وقال وقل عندنا ان نودع نجدا ای لا یودع کیف وانه منزل ریا وسکنه بنفسی تلک الارض ما اطیب الربی

وما احسن المصطاف والمتربعا

اللام فی الربی والمصاف والمتربع عوض من المضاف الیه

والمنزلی جمع ربوۃ واصطاف الرجل اذا اقام بمکان فی الصیف والمصطاف موضعہ
ومربع اذا اقام بمکان فی الربیع والمتربع موضعہ یقول حدثت نفسی تلک الارض ای
شی احسن بہا ای ملاتہا وای شی احسن مصطافہا ومتربعہا ولیست غشیات الحی براقع
علیہا لکن حلین فیہا غادۃ حسنہا مجزوم علی انہ جواب الامر وخلاہ ارسلہ وترکہ
والمعنی واضح وعلیت البشر اعرض وقنا ودمعات الشوق یمحن نزعا ودرہی فی المصدر نزعا
البئر بالکسر حبل یا بجرۃ واعرض بمعنی عرض کما فی قول عمرو بن کلثوم واعرضت الیمامۃ
واشمخت وجالت من الجولان وبنات الشوق مایولد منہ من الکرب والبکاء وصورۃ
وحن حنینا اذا بکی اوصات وتنزع جمع نازع یقال ناقۃ نازع اذا حنت الی اوطانہا ومرعاہا
یقول وکما رایت البشر انہ قد عرض قدامنا وذکرت بعدہ من النجد واضطربت بنات
الشوق یکمن بستائمات الی الاوطان بکت عینی الیسری فلما زجرتہا عن الجہل بعد
الحلم اسبلتا معا بحمۃ بواب لما وخص الیسری لما انہا فی جانب القلب وعن یمینہ اسبل
الیمین لانہا سالت یقول بکت عینی الیسری فلما منعتہ عن البکاء من اجل الجہل بعد علمی
بانہا لن تمتنع عنہ سالتا معا تلفت نحو الحی حتی وجدتنی وجعت من الاصغاء لیتا واخدعا
تلفت الرجل اذا التفت ووجعت سادمسد المفعول الثانی والاصغاء الامالۃ نحو جانب
واللیت صفۃ العنق والاخدع عرق غلیظ فیہ منصوبان علی التمیز لقلۃ ولما فارقت الحی
التفت نحوہم کثیرا لیکون رجوعی الیہم اسرع حتی وجدتنی قد وجع لیتی واخدعی من
کثرۃ الاصغاء الیہم وانما قال ذلک لانہم کانوا زعموا ان الرجل اذا اخرج من بیتہ مسافرا
ثم التفت الیہ کثیرا رجع سریعا واذکرایام الحمی ثم انثنی علی کبدی من خشیۃ ان تصدعا
یقول واسفا اذکرایام الحمی التی لاقیتہا وجلیس معاشم اضرف علی کبدی من خشیۃ
التصدع بہا وقال آخرا قول ہو ابراہیم بن عباس بن محمد بن صول الصولی نص علیہ
ابن خلکان شاعر اسلامی وبثثت لیلی ارسلت بشفاعۃ الی فہلا نفس لیلی شفیعہا

علی الوزن السابق وبنت مجہول یقول واخبرت بان لیلی ارسلت الی رجلاً لیشفع لہا الی
فاغفر لہا ما صدر عنہا جہلا کانت نفس لیلی شفیعا لہا حتی تاتی بنفسہا ویشفع لہا ای
الاکرم من لیلی علی تبتغی بہ الجاہ ام کنت امرءً لا اطیعہا
ای ہو الاکرم علی من لیلی فتطلب بہ الجاہ عندی ام کنت رجلا لا اطیعہا فیما احبتہ اذا
اسی بنفسہا والغرض الانکار والتوبیخ وقال ابن عبید اللہ اقول ہو عبید اللہ بن الرمیہ
المخزومی عرف بامہ ورمیۃ بنت حذیفہ السلولیۃ شاعر اسلامی امایشفع القلب ابراہ تقوہم
صیغۃ من سعاد وہی علی الوزن السابق البحر للاستفہام وما نافیۃ وابرء التی عرض والتوہم
التصور واراد بالصیغ المصف اقول الا یستفیق قلبی من سکرۃ وعطلۃ الان یعرض لہ
تصور ما من سعاد فی مصیفہا ومربعہا والغرض بیان الابہام فی الحب لخادع عن
اطلالہا العین انہ متی تعرف لاطلال عیبک تدمع الخداع النعوت اضفاء الاطلال فی اہل
المدر اثار البناء وفی اہل الوبر اثار المحامل والمشارب والدمن وانہ استیناف والضمیر
المنصوب للشان وفی البیت التفات یقول انی اخفی الیمین او امتہا من اطلال سعاد
فانہ متی تعرف عینک اطلالہا تدمع لا محالۃ عہدت بہا وحشا علیہا براقع وہکی وحشاء
اصبحت یتبرقع الجور الاول لاطلال والثانی لوحشا والمراد بہ النساء وعہدہ
القبۃ یقول یقیت فیہا نساء کالوحش لابسات البراقع وہذہ التی تسکن فیہا الیوم وحش
لم تلبس البراقع وقال آخر فیارب ان اہلک وہم تروہا متی لیلی امت لا قبرا عطش
من قفی من اول الطویل والقافیۃ متواتر وروی کرضما یلازم وارو متعد منہ
وکلاہما مہموز والہامۃ الراس وخصہ بالذکر لما زعموا ان العطش یبحث من
الراس واراد بہ الہامۃ شفار غلیلہ وعطشہ ولا قبرا عطش فی محل النصب
علی انہ حال من ضمیر امت ویجوز ان یراد بالقبر المقبور یقول فیارب ان الملک
ولم تشف غلیلہ بوصال لیلی امت عطشانا مالا عطش شیء اولا قبرا عطش من

وان لامرء عن ليلى سلوت فانما تسليت عن يأس وصبر عن الاولى صلة السلو
والثانية والثالثة للسببية كما في قولهم عن ذا نهيتك عن الكل وعن شرب اي بسبب ان
ان سلوت عن ليلى فانما صلوى لاجل اليأس دون الصبر وان يك عن ليلى غني
وتجلدي فربما غنى نفس قريب من الفقر لتجلد اظهار الجلادة مدى لعن لتضمنه معنى الاعراض
والمعنى واضح وقال آخر يوم ارتحلت برحلي قبل برد عتي والعقل ستلة والقلب شغول
من ثاني البسيط والقافية متواتر يوم منصوب لفعل مضمر والارتحال شد الرحل
على البعير والبرد عة كساء يلقى على ظهر البعير تحت الرحل لئلا يتضرر بالرحل ولا
يغفل عنه الا عند زوال العقل والمستلة اسم فاعل من استلة افتعال من الوله
وهو ذهاب العقل والجملة حال من ضمير التكلم لقوله اذكر يوم ارتحل اهلها فارتحلت
بعيري برحلي قبل ان القي عليه البرد عة وكان لابد من تقدم وضعها على الرحل
وكان عقلي تذوهب لشدة الحزن وقلبي قد شغل بفرط الكرب حيث فعلت مالا يفعله
الرجل الحازم ثم انصرفت الى فتوى كأبعر الحدج الغوادي وهو معقول
النضو البعير المهزول ولبثه حمله على السير والاثر الخلف والحدج مركب النساء كالمحفة
وغدا سار في الغداة والمعقول المشدود في العقال يقول فعلت ما فعلت ثم انصرفت
بعده الى بعيري المهزول لا حمله على السير خلف الحدوج الغوادي وكان
مشدوداً بالعقال اي كان ينبغي ان يحل اولا عن العقال ثم يحمل على السير
لاكن ما فعلت وقال جران العود اسمه عامر بن الحارث النمري ولقب به لقوله جران العود
رايت جران العود قد كاد يصلع اسلامي ايا كبد اكادت عفيرة غرب
من الشوق اثر الظاعنين تصدع من ثاني الطويل والقافية متدارك ايا
حرف النداء والمنادى محذوف وكبدا مفعول لفعل محذوف وجملة كادت
لغة واراد بكبده خانة وصفه بوصف مختص به وغرب بالمعجمة فالمهملة

لسکر جیل بالشام والاثر بالکسر الخلف والطعن السفر قال تعالے یوم ظعنکم ویوم اقامتکم وتصدع له احد تصدع حذفت احدی المتائین یقول یا قومی انظروا کیدًا منی کاوت تصدع عشیة غرب خلف الدین سافروا منه لشدة الاشتیاق الیهم و کرب الفراق عنهم عشیة ما فیمن اقام بغریب مقام ولا فیمن مضی متسرع بدل من الاول مضاف الے الجملة والمقام بالضم والمتسرع کلاهما مصدر یقول عشیة لم یکن اقامة فیمن اقام لغریب لاستعجالهم اللحوق بالسابقین و الاسراع فیمن مضے وذهب لانتظارهم لحوق اللاحقین وقال الحسین بن مطیر حسین بن مطیر نسبه وحسبه سنے الرائے لقد کنت وجلدًا قبل ان توقد النوی علی کبدی جمرًا بطیئا خمودها علے الوزن السابق الجلد بالفتح الشدید القوی کالجلید والنوی الفراق والجمر جمع جمرة وهے النار المتوقدة والضمیر المجرور فے خمودها یقول والله لقد کنت رجلاً شدیدًا قویًا قبل ان توقد الفراق نارًا بطیئة الخمود علے کبدی وقد کنت ارجوان تمضی صبابتی اذا قد مضت ایامها وهو خمودها موت العبابة کنایة بین عن فنارها وزوالها والعهد معروف والمعنے واضح فقد جعلت نفسی تطیب نحوها اذا ذکرت عهدًا الهی نوالی بشوق یعید حبة القلب سویدا ره وهو وسط والحشا داخل الجوف معطوف علے حبة القلب والهاء وجمع عهدة وهو اول المطر اول مفعولے جعلت وثانے مجهول من اولیته بکذا اذا امددته به ویحتمل ان یکون بمعنے تمطر من ولے مجهولاً اذا امتطر ومنه ولیت الارض مجهولاً اذا مطرت وهو فے موضع المفعول الثانے والمشکن فے یعیدها للشوق والمنصوب للهاء یقول وقد کنت ارجوان تقضی صبابتی بعد تقادم العهد وجعلت هی فی جنة قلبے وداخل حشائے مطرات الهوی تتداوم تمطر بشوق شدید یعید تلک المطرات وهذا اقرب من روایة ثعلب اعنے یعیدها اے یعید المطرات

بسوق نواصیها وجرد کفنها ۞ وصفر ترائبها وبیض خدودها الظرف متعلق بمحذوف
ویسند نحو هذا الجمع الی الظاهر لکونه علی وزن المفرد بخلاف الجمع السالم ولا یجوز
مررت برجل قاعدین غلمانه بل قعود غلمانه واراد بالناصیة شعر جمیع الراس وجعدة
الترائب کنایة عن التحلی بحلی الذهب الصفر یقول وصبایتی اذا نسب بنات سود
شعورهن وحمر کفهن وصفر ترائبهن بعقود الذهب او الصفر وبیض خدودهن
مخضرة الاوساط زانت عقودها بحسن مبازینها عقودها مرفوع علی الجزیة والمخضر
الدقیقة ونصب عقودها علی انه مفعول رایت والعقود جمع عقد بالکسر یقول من
دقیقات الخصور زین عقودهن التی فی اعناقهن بشی احسن ممازینتهن عقودها
معناه ان عقودهن کسبت الحسن منهن ازید مما کسبن منها یمتینا حتی ترف
قلوننا رفیف الخوامی بات طل یجوجها یقال سناه اذا وعده ورف لونه
رفیقا اذا برق وتلالا واستعیر للفرح والخوامی بالتحتین کسکاری خیری البرد
الطل المطر الخفیف وجادها سقاها یقول یعدننا شیئا فشیئا حتی تهیج قلوبنا ابتهاج
الخوامی وقد بات یجودها طل وقال ابو صخر الهذلی ہو قول ابی عبد اللہ بن مسلم الہذلی
اسلامی اما والذی ابکی وضحک والذی اماث واحیی والذی امره امر لقد نزکبنی احد
الوحشین ای الیقین منهما لا یرعوعهما ذعر من اول الطویل والقافیة
متواتر اما حرف تنبیه والواو للقسم والامر مصدر امر علینا اذا ولی ویجوز ان یراد به ضد النهی علی معنی انه واجب
الامتثال وحده والمستکن فی ترکت للمحبوبة والذعر الخوف وراعه افزعه یقول اما
والذی ابکی من شاء واضحک من شاء واماث من شاء واحیی
من شاء والذی امره الامر یفعل ما یشاء لقد ترکتنی محبوبتی بحیث احسد الوحش علی ان
اری الیقین منها بحیث لا یفزعها الفزع ثم لا یخفی ما فی الاقسام
بالاقسام المذکورة من الاشعار بانه تعالی ابکانی واضحکها واماتنی واحیاها

فیا حبذا زورتی فی کل لیلۃ ویا سلوۃ الایام موعدک الحشر یحکی مرض الجوف
والسلوۃ مصدر سلا عنہ اذا صبر عنہ ونسیہ والاضافۃ الی الایام من اضافۃ المصدر
الی السبب یقول اسعد اللہ عہدہا وہوا یا فیا حبذا زورتی حزنا وقلقا فی کل لیلۃ
من اللیالی ویا ایہا السلوۃ التی تعرض العشاق بمرور الازمنۃ والایام موعدک
الحشر فلا تقربینی فیہ اصلا یعجبت لسعی الدہر بینی وبینہا یقول عجبت من سعی الدہر بینی وبینہا بالافساد والنمیمۃ حتی اذا انقضی ما کان بینی
وبینہا من الملاءمۃ والتواصل سکن واستراح وما ہو الا ان اراہا فجاءۃ فاجعت لاعرض
لدی ولا اکلم الضمیر المرجوع لما ہو المنظور والمطلوب المتقدر وبت الرجل اذا
سکن حیران والفعل بالکسر بحطفا علی ادری ولا اعرفہ ولا انکر بیان الدہش یقول و
ما مظلوبی الا ان اراہا نجارۃ علی غیر قصد فاصرع سبہوتا لا امرض لدی ولا منکرہ قال
ایضا بین الذی شغف الفؤاد بکم تقربہ ما القی من الہم من خامس الکامل
والقافیۃ متواتر یقول ان اللہ الذی شغف فؤادی بکم قادر علی ان یکشف ما القاہ من الہم
والکرب والغرض ان حبی غیر زایل الا ان یشاء اللہ یقر عینی وہی ناجزۃ ما لا یقر بعین
ذی الحلم الناجزۃ من نجزت البیر اذا خرج ماءہا حتی ینفد او ینقل والبار زائدۃ داخلۃ
علی المفعول فان الاقرار متعد کما فی المضارع الاول والحلم بالکسر العقل وبالضم النوم
تقول ولیقر عینی وہی قد نفد ماءہا بالبکاء الکثیر ما لا لقر عین عاقل فان العشق وراء التعقل
او عین النایم الذی یری فی رویاہ شیئا فان ما یراہ فیہ لا وجود لہ فی الخارج انی اراہا
واظن ان ستری وضحی النہار وعالی النجم الظاہر ان ایکسورۃ علی الاستیناف
ویحتمل ان یکون مفتوحۃ بدلا من المدخول سقط فاعل لقر مبنی والسکون فی ستری للمجانبۃ
والوضح محرکۃ البیاض تنازع فیہ الفعلان اری وتری والواو عاطفۃ او بمعنی مع وعالی
النجم من قبیل جر وطفاۃ والمعنی اراہا بعینہا فانہ یکفی لظہور النجوم فی النہار عن اشتداد

الامر ولا اختصاص لہ لظہور الثریا یقول اسنے اری النجم العالی وبیاض النہار مجتمعین ای الکواکب فی النہار من اجل بہاء اظن ان ستری ذلک یوما امی اری الیوم استدرا استراد تذا قال الفارسی چون جذبہ عشق صادق افتد معشوق ستر دکہ عاشق افتد وقد رایت ذلک فی بعض المواضع ولیلی ہنا تعم لنا من غیر طرفت ولا اشم اشہی الی نفسی ولو نزحت مما ملکت من بنی سہم اللام لام الابتداء ومازائدۃ والرفث محرکۃ الفحش ونزح بعد واستکن فی الفعل للنفس وہو سہم بطن من ہذیل رہط الشاعر یقول للبلۃ واحدۃ منہا تعود الینا منہا غیر مخرش ولا فسوق اشہی واحب الی نفسی ولبعد نفسی مما ملکتہ من طریف وتالد ومن رہطی بنی سہم قد کان صرم فی الممات لنا فجلت قبل الموت صرم والصرم القطع الفاحش وعجلت خطاب للمحبوبۃ یقول قد کان قطع وانقطاع بے وبک فی الممات ولاان عجلت بہ قبل الممات ولما قضیت لیبقین جوی بین الحوانح مضرع حبی اللام موطئۃ للقسم وفیہ معنی الشرط وجواب القسم لیبقین کما فی قولہ تعالی لما اتیتکم من کتاب وحکمۃ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہ والجوی الحزن والخوف والجوانح الضلوع واضرع اذل یقول واللہ لین اقبلت لیبقین مرض شدید بین ضلوعی مذل لجسمی فتعلمی ان قد کلفتکم ثم افعلی ماشئت من علم کف تتعلق بہ فیطاب المؤنث الواحد لجمیعہ جمع المذکر شایع عندہم وذکرت وجہہ مرارا وعن سبحنہ بعد یقول فتعلمی انی قد تعلقت بکم ثم افعلی بی ماشئت بعد علم ومعرفۃ بحالی وقال ابن اذینۃ اقول ہو عروۃ بن اذینۃ بن الحارث بن لیمر الشداخ بن عمرو بن عوف بن کعیب بن عامر بن لیث الکنانی اللیثی شاعر اسلامی ویروی عنہ ابن اذینہ

ان التی زعمت فوادک ملہا خلقت ہوی لہا کما خلقت ہوی لہا

من اول الکامل والقافیۃ متدارک الملال یتعدی بنفسہ وبمن والجملۃ سدت محل المفعول الثانی للزعم ولفواد مفعول الاول والہوی بمعنی المہوی یخاطب نفسہ ویقول ان التی زعمت فی نفسہا ان فوادک مل منہا خلقت مہویۃ لک کما خلقت انت

مہولہا اطلاقہ بکان اصلاً **بیضاء باکرہا النعیم فصاغہا یساقۃ واحکمہا**

واجلہا یقال باکرہ اذا اتاہ وبکرۃ والنعیم النعمۃ وصاغ الشی صنعہ علی صورۃ مستقیمۃ واللبانۃ بالضم الحذاقۃ فی العمل والدقیق ضد الجلیل یقول ہی بیضاء اتاہا النعمۃ لینونۃ بکرۃ ای فی وقت لم یکن فیہ غبار ولا کدورۃ فصنعہا علی صورۃ حسنۃ بکمال الحذاقۃ حیث جعلہا دقیقۃ فی موضع کالخصر والانف وجلیلۃ غلیظۃ فی موضع آخر کالساعد والعضد والرجل

حببت بحبتہا فقلت لصاحبی فکان اکثرہا اذا واقلہا لعجب المنع والکثرۃ واقلہا للتعجب یقول منعت عنی تحیتہا بعد ما کانت تحیتنی کثیرۃ فقلت لصاحبی ای شی اکثر تحیتہا لنا قبل ہذا الیوم واقلہا فی ہذا الیوم **واذا وجدت لہا وساوس سلوۃ شفع الضمیر والی الفواد فسلہا** الام بمعنی عن والضمیر المنصوب للوساوس یقول واذا وجدت فی نفسی وساوس سلوۃ عنہا شفع لہا الحب المضمر الی قلبی فزہا عنہ راساوا قال آخر اقول ہو مجنون عامر اما والذی حجت لہ العیس تمحی

وضاۃ شعثا طویلا ذمیلہا لئن نبا بک الدہر یوما وان علی امرء دولۃ لا اقبلہا

من تا فی الطویل والعانیۃ متدارک اما حرف تنبیہ دالواو للقسم والحج القصد والعیس الابل البیض والارتماء مطاوعۃ الرمی لازم وارادۃ السیر السریع والجملۃ حال والمرضاۃ الرضا قال تعالی مرضاۃ ازواجک والشعث جمع شعثاء وہی معنیہ الراس والذمیل السیر السریع والنابات الحوادث واداالہ اللہ علی عدوہ مجل لہ دولۃ علیہ وامکنہ منہ وام عمرو کنیۃ لیلی والاقالۃ ازالۃ العثرۃ وعفو الذنب یقول یا والدۃ الذی قصدت لہ الابل البیض تسیر سیرا سریعا ابتغاء مرضاتہ وہن شعث طویل ذمیلہا لئن جعلت لی حوادث الدہر دولۃ قدرۃ علی ام عمرو فی یوم من الایام لا اقیل عثرتہا ولا اعفو ذنبہا وقال آخر اقول وہو عبد الصمد بن عبید اللہ بن طاہر بن حسین بن مصعب بن رزیق خزاعی شاعر اسلامی فاضل نص علیہ الخفاجی

ولکنت اذا ارسلت طرفک رائدا لقلبک یوما اتعبتک المناظر

علی الوزن السابق الطرف العین و التطرد رایہ القوم من یقدمہم لطلب المار
و الکلاء و اتبعہ او قعہ فی التعب و المناظر جمع منظر موضع النظر کالوجہ مثلاً یخاطب نفسہ
یقول لقد کنت اذا ارسلت نظر کرایۃ القلب لیطلب لہ مرعی و مرتعًا او قعنک المناظر
الحسنۃ فی النعب و القلق بان لا تقدر علی ترکہا و لا اخذ ہا رایت الذی کالکل انت قادر
علیہ و لکن بعضہ انت صابر تفصیل الاتعاب المذکور و قال اخرا قول ہیثم بن
عبید اللہ القشیری المذکور صرح بہ فی جامع الشواہد اقول لصاحبی و العیس تھوی
بنا بین المنیقہ فالضمار من اول الوافر و القافیہ متواتر و العیس الابل البیض
و ہوی من ہوی العقاب ہویًا اذا مرق علی الصید و استعیر للسیر السریع و البار للتعدیۃ او
للملابسۃ و المنیقہ مارۃ لبنی تمیم بین النجد و الیمامۃ و الضمار کالکتاب موضع علی قرب منہا
یقول ایۃ اقول لصاحبی حین ما اشرع ہنا الابل البیض بین المنیقہ فالضمار تمتع
من شمیم عرار نجد ۞ فما بعد العشیۃ من عرار مقول القول و العرار یا لمہملات کسحاب
بہار البر ہو بنت طیب الریح ای اقول لہ قف ساعۃً و تمتع من شمیم عرار نجد فانہ
لا یکون بعد عشیۃ الیوم من عرار الا یا حبذا نفحات نجد و ریا روضہ بعد
القطار ۞ و اہلک اذ یحل الحی نجدًا و انت علی زمانک غیر زار الاحرف تنبیہ
یا حرف النداء و المنادی محذوف و النفحات جمع نفحۃ مرۃ من نفح الطیب و اذا
فاح مخصوص بالمدح و الریا الریح الطیبۃ و الروض جمع روضۃ و الحجر و لنجد و
القطار المطر و الحی القوم و زری علیہ عابہ و شنکاہ یخاطب نفسہ و یقول الا یا
حبذا نفحات نجد و حبذا ریح روضہ بعد المطر و حبذا اہلک اذا کان یحل القوم نجدًا
و انت لا تعیب زمانک و لا تشکو لحصول الانشاط بتلاقی الاحبۃ و الخلان شہرین
ینقضیان و ما شعرنا ۞ بانصاف لیلۃ و لاسراد السرار آخر الشہر یقول و کنا مشتغلین
باللہو و اللعب غافلین منہمکین بحیث کانت شہور ینقضیان علی التوالی و لم نکن نشعر

بانضمامها والباء خبر قال وممّا شجانی انّها یوم عرضت تولّت وماء العین
فی الجفن حائر مرّ فی الطویل والقافیة متدارک یقال شجاه اذا
حزنه واعرض بمعنی عرض والحائر من حار الدمع اذا سکن فی موضعه وقد یلازمه وکاد ان
ینصب یقول ومما حزننی انها یوم عرضت لی للوداع وتولّت عنی وقد کان ومعنی
حائرا فی جفنی متردّدا فیه ویکاد ان ینصب لم ینصب لشدة الحیاء وخوف الرقباء ولم یکن
شیئا قبلا عند الوداع قبل فراقها الا فرقی قلبها علمت انی مخزون مذموم فلما
اعادت من بعید بنظرة ؛ الیّ التفاتا اسلمت الهجاجر التفاتا مفعول اعادت
والیّ متعلق بنظرة او التفاتا او اعادت وبنظرة فی محل النصب علی الحالیة ویحتمل ان
یکون نظرة مفعول اعادت والباء زائدة داخلة علیه والتفاتا مفعول له او حال واسلمته
فوضعه والمنصوب لماء العین والمجر بتقدیم المهملة علی الجیم ما حول الحدقة من العین یقول
فلما اعادت التفاتا الیّ متبلسة بنظرة من بعید او اعادت نظرة الیّ التفاتا او ملتفتة فوضعته
لها جاجر وترکته فذهب لغوا بددا وقال آخر اقول قد نقل الشارح عن اسحاق بن ابراهیم
الموصلی انها للعرجی وهو عبد الله بن عمر بن عثمان بن عفان ولقب بالعرجی لانه کان
ینسلن عرج الطایف وهو موضع وقیل مارکان له وما رایت الکاشحین تبعّضوا
هوای اوابکی وادّ وناظرا شزرا جعلت ومابی من جفاء ولا قلی
ازورکم یوما وابهجرکم شهرا من اول الطویل والقافیة متواتر والکاشح العدو الذی یضمر
العداوة فی کشحه والنظر الشزر ان ینظر بموخر العین غضبا وجعلت بمعنی طفقت جواب
لما بالجفاء البعد وسوء الخلق والقلی البغض والجملة حال او اعتراض یقول وما رایت
ان الاعداء تحسبوا جبنا والقتنا والهجر النظر الشزر وربما طفقت ازورکم یوما وابهجرکم
شهرا ولیس بی من جفاء ولا بغض بل لئلا یعلم الامر فلا یکون لهم حجة علینا وقال بعض
القرشیین اقول هو ابو بکر بن عبد الرحمان بن مسور بن مخرمة الزهری مقبول من

عرجی آخر

ابو بکر بن عبد الرحمان

السابقة وكان قد خرج الى الشام فذكر امرته صالحة بنت ابي عبيدة بن منذر بن
الزبير الاسدي وكان يهواها ورجع من السفر هذا بينما نحن بالبلاكث فالقاع
سراعا والعيس تهوى هويا ۞ خطرت خطرة على القلب من ذكراك
دهنا فما استطعت مضيا اول الخفيف والقافية متواتر البلاكث موضع والقاع موضع
آخر قرب زبالة والبجار والمجر ورجز نحن وسراعا حال والهوى وقوع الطير على الصيد
واستعير للسير السريع والوهن نحو من نصف الليل او بعد ساعة منه ظرف لخطرت و
وكان الحطاب مكشوحة يخاطب امرته في الخيال قبل الوصول اليها او في الخارج بعده
ويقول بينما نحن كائنون بالبلاكث فالقاع سراعا الى جانب الشام وتسرع بنا اليس اسراعا
اذ خطرت خطرة على قلبي من ذكراك وهنا فما استطعت مضيا الى الشام قلت لبيك
اذ دعاني لات الشوق ۞ وللهادنين حثا المطيا الكاف في
لبيك مفتوحة وفي لك مكسورة فان المخاطب في الاول هو الشوق واللام بمعنى الى والهادي
من يقود الابل اي ليسوقها بصوته وحث الابل حضها على السريع من السير والمطي جمع مطية
والبيت بيان لقوله فما استطعت يقول قلت للمشوق لبيك اذ دعاني اليك وللهادين
حثا المطي الى الحجاز وقال ابن هرمة اقول هو ابراهيم بن علي بن سلمة بن عامر بن هرمة بن
العديل بن ربيع بن عامر الفهري اسلامي والصواب ان هذين البيتين من قصيدة لنظر
بن اسماعيل الثقفي يمدح بها الوليد بن يزيد نفى عليه في الاغاني استبق دمعك
لا يوم البكاء يه ۞ واكفف مدامعك من عينيك تستبق من اول البسيط والقافية
متراكب الاستبقاء الابقاء وادمى به اهلكه افناه والفعل مجزوم على انه جواب الامر
والمدمع موضع الدمع وفي الاغاني بوادر دمع منك وهي الدموع التي تسيل بلا قصد
والاستباق المسابقة والجملة حال يقول اصبر على ما اصابك من الحب واستبق
دمعك لا يفتة البكاء دامع مدامع من عينيك او بوادر دموعك عن السيلان وهي

تستبق

تستبق ای یرید احدہما ان یسبق الاخر لیس الشؤن وان جادت بیاقیۃ ولا الجفون
علی ھذا ولا الحدق الشان مجری الدمع الی العین وان وصلیۃ وجادت امطرت
والباقیۃ خبر لیس والبارزۃ مدۃ وھذا اشارۃ الی البکاء الکثیر واحدق جمع حدقۃ وھو
سواد العین یقول لا تبقی الشؤن علی ھذا البکاء ولا الجفون ولا الحدق وان امطرت
الشؤن باقل قلیل بعد الکثرۃ فلا بد من الکف راسا والشارح لم یتعرض لقولہ وان
جادت وقال اخر قد کنت اعد الحب حینا فلم یزل بی النقض والابرام آخر
حتی علانیا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک والبیت محزوم النقض
لفیض الابرام وھو الاحکام یقول لقد کنت اغلب الحب وھرا فلم یزل بی الابرام
والنقض ای نقض الحب ما احکمتہ من امری واحکمت ما نقضتہ وکذا نقضت ما احکم
واحکم ما نقضت حتی علنی وصرت مغلوبا ولم ارمثلنا خلیلی حبابۃ اشد
علی ھجمۃ العدو لقا فیا الجنابۃ ھذہ القرابۃ ومنہ الاجانب والاقارب و
الرغم خلاف المراد مجاز وتصافیا منصوب علی التمیز یقول ولم ارمثلی ومثلھا خلیلین
علی الجنابۃ حیث لیس بینی وبینھا قرابۃ اشد مصاقاۃ علی خلاف مراد العدو خلیلین
لا نرجو لقاء ولا تری خلیلین الا یرجوان التلاقیا بل من الاول
ولم ارمثلنا خلیلین الا نرجو التلاقی لفقر الیاس ولا تری خلیلین الا یرجوان التلاقی
یقولون من طول اعتدالک بالعدی بجدک وما تلقی لعینک شافیا یقال عدلہ بہ فاعتدل
ای سویتہ فتساوی والعدی الاعداء وبجدک من وجد یجد مفرع سفی الاصل
اسکن للضرورۃ وجملۃ النفی حال سدت مسد المفعول الثانی ای یقولون لی من
اجل طول ان تساویت بالاعداء فی الاخلاق والعادات بجدک لا تلقی من تشفی
عینک من الوجع والبکاء بلی ان بالجزع الذی اینبت الغضا لشافیا وان لم
القہ لمدا ویا الجزع منعطف الوادی والغضا بالتحریک نوع من

الشحر والی بجنبے اللام ومداویا اسمح ان اسی قلت لہم بلے ان بے لمداویا بالجزع الذی
عینت الاضاء وان لم القہ جہرۃ اعلم ان مدیل لیتین لایوجدان فی الشرح وقال آخر
اقول ہو قیس بن ذریح بالجیم فالمہملتین بن سنۃ بن حذافۃ بن طریف بالمہملتین عنبۃ او
بالمہملۃ فالقوقانیۃ بن عامر بن لیث بن بکر الکنانی اللیثی ومورضیع الحسین بن علی
رض وکان یہوی لبنی بنت جناب الکعبیۃ وکانت زوجۃ ومن حدیث ہذہ الابیات ان
ابا ہ عزم علیہ ای الحسین علیہ السلام ان یطلق لبنی افکا دیموت ثم اقسم الوہ لین اقامت لایسا کن قیسا فطلقت
فقال قیس ایا کبد اطارت صدوعا نوافذا ؎ ویاحسرتی ماذا تغلغل
فی القلب وہی آیۃ نص علیہ فی الاعالی وکل مصیبات الزمان وجدتہا
سوی فرقۃ الاحباب ہینۃ الخطب من اول الطویل والقافیۃ متواتر الہین السہل
والخطب الشان والمعنی واضح وقلت لقلبی حین ہج بہ الہوی وکلفنی مالا اطیق من الہم
الا ایہا القلب الذی قادہ الہوی افق لا فرق اللہ عینک من قلب یقال ہج بہ الشی اذا الزمہ
والتکلیف بعدی الی مفعولین وقادہ جذبہ من قدام ومن قلب بیان للکاف وجملۃ النفی
دعا علیہ وافق امر من الافاقۃ وقال الحسین بن مطیر فی باب المراثی فیا عجبا
للناس یستثرفونتی ؎ کان لم یروا بعدی محبا ولا قبلی
علی الوزن السابق واستشرفہ اذا رفع الیہ بصرہ وبسط کفہ فوق حاجبہ کالمستظل من
الشمس وقولہ کان لم یروا بعدی ولا قبلی معناہ کانہم لم یروا محبا قط وہذا جار فی
عرفہم ومنہ قول علی کرم اللہ وجہہ فیہ حلم ما رایتا قبلہ ولا بعدہ مع انہ لم یکن قبلہ صلعم علیہ
قولہ تعالی اذا جاء اجلہم لایستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون ای لایتاخرون ولا یتقدمون
ای لایتاخرون ولا یتقدمون فیا قوم اعجبوا من اناس ینظرون الی استشرافا کانہم لم یروا محبا قط
یقولون الی اصرام یرجع العقل کلہ وصرم حبیب النفس اذہب
للعقل الاوہب نفضیل الذہب بحذف الزوائد ای تقولون بما قطع عنک

جمیعک او اقطع نفسک عنہ یرجع العقل کلہ الیک ولا یعلمون ان قطع حبیب النفس اشد منہا یا للعقل کیف یتوقع منہ الرجوع فیا عجبا من حب من ہو قاتلی کانی اجزیہ للودۃ من قتلی الجزاء مبتدی اے مفعولین قال تعالے تجزیہ جہنم ویقال جزیتہ منہ ای علیہ قال ع ولا یجزون من حسن بسی یقول فیا قوم اعجبوا من حبی من ہو قاتلی کانے اجزیہ الحب علی قتلہ ایای ومن بینات الحب انکان اعلماہا احب الی قلبی وعینی من اہلی بالفتح مصدریہ وعینی عطف علی قلبی ومن صلہ التفضیل ای من ولایل حبی اما ان اہلہا احب الی قلبی وعینی من اہلی وقال عمر بن ابی ربیعہ اقول ہو عمر بن عبد اللہ بن ابی ربیعۃ حذیفۃ بن مغیرۃ بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم القرشی المخزومی شاعر اسلامی معروف ومن حدیث ہذہ الابیات علی ما فی الاغانی ان عمر ہذا کان قد تنسک وترک الشعر فقال لہ یوما رجل یقال لہ خالد الحیت انہ قد مرت لی انسا حسان فیہن ہند بنت الحارث المریۃ وکان یہواہا عمر فہل لک فی ان تجلس بہن قال کیف ذلک قال البس لہ بستہ اعرابی خلیس وتنکر وانا بہن وجلس علی قرب منہن فسالنہ انشاد شعر فانشدہن من اشعار جمیل وکثیر عزۃ کانا نعرف ہذا الاعرابی وما اشبہ لبعر بن ای ربیعہ فقالت احداہن واللہ انہ لہو فجعلت ہند یدیا ونزعت عمامتہ من راسہ ثم قالت ہیہ ای زمے فی الانشاد فانشدہن ہذہ الابیات المذکورہ ولما تفاوضنا الحدیث واسفرت وجوہ زہاہا الحسن ان تتقنعا تبالہن بالعرفان لما عرفتنی وقلن امرء بالغ اکل واوضعا من ثنائے الطویل والقافیہ مستدارک التقاذف الاشتراک فی شی کالمفاوضۃ وروی تنازعنا الحدیث ای تناولناہ والاسفار الانکشاف لازم ومزہاہ استخفہ والتقنع التستر بالمقنعۃ تبالہن اظہر البلاہۃ ای تجاہل عن عمد وبالعرفان حال والباغی الطالب وقلنا عطف علی تبالہن واکل الرجل اذا اکل بعیرہ واوضع اذا عمل بعیرہ علی السیر السریع وسقوط الترقیب لضرورۃ الشعر فان الاصل اوضع فاکل بالقول ولما قشار کناہ فی الحدیث اوتناولناہ فیما بیننا وتکشف وجوہ جمیلہ استحفہا الحسن ان

تستر بالمقانع تجاہلن عنی وہن متلبسات لبرقانے حین عرفنی وظن انہ رجل طالب شئی
اوضع ثم اکل وقد بن اسباب الہوی الیتیم یقیس ذراعا کلما قست
اصبعا الیتیم من تیمہ الحب اذا ذللہ وقاس قرب یقول وقربن وسائل الحب من الحدیث
والانس من رجل متیم یقیس بہن ذراعا کلما قربن منہ اصبعا وقلت لمطربہن ویحک ما بہن
ضر فہل تستطیع نفعا فتنفعنی یقال اطری فلان اذا مدح باحسن ما قدر علیہ ویحک کلمہ رحمۃ
ای وقلت لما وجدن ویحک انما ضررتہن بمادحہن حیث لا یبلغ مدحک ما لہن من الحسن والجمال
فہل تستطیع نفعا فتنفعنی ویجوز ان یراد بالمطربی الخالد الخزیت المذکور والمعنی وقلت لخالد
الخزیت ویحک انما ضرری حیث حملتنی علی الشر بعد ترکہ فہل تستطیع نفعا فتنفعنی وقال ابو الاسود
اقول ہو ابو الاسود الدؤلی ہذا ابیات ثلاثۃ فالواحدۃ فالمہملۃ مصغر اعبادین طرمۃ محرکۃ التغلبی احد بنی ثعلبۃ
بن سعد ذبیان جاہلی ہل تبلغنی ام حرب بہ تقدفن علی طرب بیتوتہم قاتلہ
مبیتۃ عتق حسن حدہ ومرفقا بہ جحفن ان یعرک الدف شاغلہ من ثانی الطویل
والقافیۃ متدارک والبیت محزوم الابلاغ یتعدی الی مفعولین مفعولہ الثانی ام حرب والفعل
بالنون الخفیفۃ وقذف علیہ رماہ بہ فمدخول علی تکون مرمیا بالکاف تعالی بل نقذف بالحق علی
الباطل فیقی البیت قاب والاصل نقذفن طربا علی بیوتہم علی ان المراد بالطرب الفرح ویحتمل
ان یکون مفعول القذف محذوفا والطرب بمعنی الحزن والبیوت الخروب الامر الذی یبیت لہ صاحبہ مہتما
والاضافۃ الی الہم للبیان واقاتلہ بیتہم والمبیتۃ من امان الازم قال ع عتق مبینۃ سبی الجدین
تسہیل مرفوع علی انہ فاعل الفعلین المذکورین وحسن حدہ منصوب علی التمیز ومرفقا عطف علیہ والجحفن
فی بمرفقا والجحف محرکۃ المیلان وان یتقدر المضاف والعرک الحک والدف الجنب والجر ورفع شاغلہ
للمرفق من حیث الشغل واراد بالشاغل المشغول یقول ہل تبلغنی ایہا ام حرب وتقذفن
فرحا غالبا علی بیوتہم اقاتلہ او تقذفن سرورا علی حزن بیوتہم ناقۃ مبینۃ عتقہا
من جہۃ حد حسن سہل ومرفق مفتول میلان عن الجنب مخافۃ ان یحک الجنب حین ہو

مشغول بالسیر وھو وصف ممدوح فی الناقۃ قال کعب بن زھیر مرفقھا من بنات الزور مفتول
ای بعید عن الجنب مطارۃ قلب الرجل بھا یسلم غرثی فی ضلوع تعاجل مطارۃ القلب
کنایۃ عن کیۃ الفواد کانہ اطیر قلبھا وافزع ونعنی الرجل صرفھا والمجدر فی ربتھا للناقۃ والسلم المرقاۃ
وغرثی الناقۃ رکابھا والاضافۃ بادنی ملابسۃ والمعاجلۃ الاشتراک فی العجلۃ یقول ذکیۃ الفواد بحیث ان
عرث رجلہ بسلم غرثی تقابلہ فی العجلۃ ای یزید صاحبھا ان یسبقھا فی العجلۃ وھی تزید ان
تسبقہ فیھا یباری بھا القود النواجی فی البری قلیل النزول اغید الحلق عاطلہ
المباراۃ المقابلۃ والمعارقۃ والقود الناقۃ الشدیدۃ الطویلۃ الظھر والبری جمع برۃ وھی
الحلقۃ التی تجعل فی انف البعیر من نحاس ونحوہ وآراد بقلیل النزول نفسہ وھو مرفوع علی
انہ فاعل یباری والاغید الناعم وکنی بناعم الحلق عن السید الکریم الکثیر الخدام او عن الناعس
لکثرۃ السفر باللیل او عاطل الحلق البعید عن الحلی ای عن التشبہ بالنساء یقول یقابل
بھا النیاق الشدیدۃ الطویلۃ الظھر النافخات فی الحلقات الکرایم العتاق رجل قلیل النزول
عن الرکاب ملازم الاسفار ناعم الحلق لشرافتہ اولنعاسہ عاطل الحلق عن الحلی المذکورۃ صراجع
نجد بعد فرك وبغضۃ مطلق بصری اصمع القلب جافلہ المراجع ضد المطلق والصرك البغض
والنفار واکثر ما یستعمل فی بغض النساء وبصری قریۃ من قری الشام شبہ بنجد والبصری بامرتین
فجعل الطلاق لاحدھما والرجعۃ للاخری والاصمع الذکی والجافل بالمیم فالنساء
المزعج المضطرب والاوصاف الاربعۃ لقلیل النزول یقول مراجع نجد بعد ما
طلقھا یفرکھا وبغضا مطلق بصری بعد ما نکح بھا دبات بھا مدۃ ذکی القلب ومضطربہ لکمال
الحزم وقال عبد اللہ بن عجلان اقول ھو عبد اللہ بن عجلان بن عبد الاحب بن عامر بن کعب
بن صباح بن نھد بن زید النھدی جاھلی احد من قتلہ الحب وحفھا تصل
من نساء لبستھا غبا بی وکاس باکرتنی شمولھا علی الوذن السابق
الوذن جاریۃ والحقۃ وعاء من خشب ونحوہ شبہ المرتۃ الجمیلۃ تعالان قولہ من نساء اخرج

من الاستعارة ولبس المرة تمتع بها وشبابي منصوب على الظرفية وباكره اتاه بكرة واشمول
الخمر التي سرت عليها ريح الشمال والضمير المجرور للكاس يقول ورب امرة طيبة النشر
فتقة مسك من نساء جيران تمتعت بها في شبابي ورب كاس باكر تني خمرها المشمولة
جادية سربال انباء كأنها سقيه بشري منعلبوطها بالجر على انه جار على حقة مسك
والسربال المدرع وكل ما لبس شبه الشباب بالسربال لاشتماله على الشباب والسقية فعيلة
بمعنى المفعول والتاء للالحاق كالقطيعة والذبيحة والبروى بنت لبن تخلط شبه بالعضو اللين
قال امرؤ القيس وساق كانبوب السقي المذلل * ونمارقها بالنسبها والفصيل كل داوسيل
فيه العيون والضمير المجرور للسقية اى ورب حقة مسك جديد سربال شبابها ناعم خلقها كانها
سقي بردي لشبه نميرة الينبوع اى سقي بماء الفيول مرة ومخلة باللحم من دون ثوبها نطول
القصار والقصار نطولها الواو عاطفة والعطف من باب عطف الصفة على الصفة
اسم مفعول من اخمل القطيفة اذا نسجها ذات خمل اى اهداب ومعنى مخملة باللحم انها جعل اللحم عليها
كالهدب من وفور السمن ومعنى من دون ثوبها وراء ثوبها مجردة عنه على خلاف ما كانت
عليه بالشباب وتطول من طاله اذا غلبه في الطول يقال طاوله فطاله يقول وبلبة
باللحم في نفسها وراء ثيابها متوسطة القد تغلب النساء القصار في الطول وتغلبها الطوال
فيه وهو وصف ممدوح في النساء والطول ممدوح في الرجال كان قدا مقسما او فروع غاحة
على صنمها عيث استفر جديلها الدمقس الحرير الابيض وفرع كل شيء اعلاه
وطرفه والغمامة السحابة البيضاء ودردي عمامة بالمهملة وجهها شبه بالدمقس والمتن
الظهر والجديل الوشاح يصف بياض ظهرها ولمعانه ويقول كان حريرا ابيض او فروع سحابة بيضاء
واطراف عمامة بيضاء على ظهر باحيث استفرو شاحها وابيض منقوف وق وقنبة وصهباء
في بيضاء بادجولها + اذا صبت في الروق منها تضوعت مكمية يدل الشارين قليلها
الواو واو رب والمنقوف بالنون فالقاف فالفاء الرجل الطويل اللحم والستيق للابريق الصافي الرقيق والرق

الاسقار والعينة الامة المغنية والصهباء الخمر القليلة الحمرة في الاصل صفاء لعت كاس والجول بتقديم المهملة على الجيم البياض والمجر للبياض والرادوق المصفاة والكاس وكلاهما تصحيح والتضوع في الاصل انتشار ريح المسك ثم توسع والكميت الخالص فيها سواد وحمرة والنده عطاء لذة وجواب رب محذوف ويحذف يقول ورب ابريق ابيض رقيق شفاف وقناع خمر وامة مغنية وخمر صهباء رقى كاس بيضاء واضحة البياض او اعب شيء منها في مصفاة او كاس انتشر منها ريح المسك كميت تعطى قليلها الشاربين لذة كثيرة ذا والمتاعة متعال عبد الله من الدمينة مر في هذا الباب ولما لحقنا بالحمول ودونها جميع الحشا توهى القميص عن العقم قليل قذى العينين يعلم الله هو ملوفون ان لم تصرعنا لقد عرضنا فسلمنا فسلما كارها طويلا وتريح من الغيظ حالقد على الزمن الاول الحمول بالضم الهوادج والابل التي عليها الهوادج وجميص الحشا جوف يابس البطن واراد به زوج التي يشبب بها واوهاه ازجاه والعاتق موضع اليرار من المنكب واراد بالجمع ما فوق الواحد وكفى بر خادة القميص عن هزاله واراد بالعقم العدم اى لم يكن في عينه قذى حتى يمنع عن النظر ويعلم مجهول ولفظ متكلم معروف وصرا الاوفعه والفعل مجهول والبراق الافات والدواهي وعرضنا جواب لما وكل ما بينهما والتبريح المصدر برح به الامر اذا آذاه شديدا والغيظ شدة الغضب وروى الغيظ بالمعجمتين ويجانون وهو شدة الكرب وخنقه اخذ حلقومه يقول ولما لحقنا بالحمول التي كانت المجبوبة فيها ودونها رجل يابس البطن مهزول المنكب بحيث تدنى عواتقه قميصه حديد النظر لا قذاة في عينه يعلم من شانه انا الموت ان لم تدفع عنا آفاته وحملاته عرضنا له فسلمنا عليه فرد السلام علينا كارها وقد خنقه تبريح من شدة الغيظ او الغيظ لما كان يغار على النساء من دخول الاجانب عليها فسايز مقدار ميل ولينئي بكبر هي لها دام حيا اسر افقه

یقول فرت معه وسار معی مقدار میل واحد ولیتنی ارافقه متلبساً بکری له ای کار ما دام حیا لما کان فی مرافقة مرافقة المحبوبة فلما رات ان لا وصال وانه مدی الصرم مضروب علینا السرادق ۔ وقنی بطرف لو کمینا رمت بسبل نخیعا نحره وبنائقه وبیض بعینها کان وبیضه ومیض الحیا یهتدی لنجد شقایقه ان مخففة من المثقلة والضمیر المنصوب فی انه للشان ومدی الشی غایته وامتداده مرفوع علی الابتداء والصرم القطع والمجرور فی سرادقه رمت جواب لما والطرف النظر والکمی الشدید القوی من الرجال وبل مجهول من بله والنجیع الدم الطری منصوب بنزع الخافض ونحره مفعول رمت فاعله والبنیقة بالموحدة فالنون فالتحتانیة فالقاف لبنة القمیص یعنی خشک پیراہن واللبح اختلاس النظر مجرور عطفاً علی طرف المجاور والمجرور اعنی بعینها متعلق به قال تعالی کلما بالبصر والومیض اللمعان والحیا الغیث ویهتدی مجهول من اهداه اذا ارسله حال من الغیث او نعت علی ان اللام زائدة بمعنی الی والشقیقة تالع من البرق فی الافق یجمع علی شقایق یقول فلمارات انه لا وصال بینی وبینها وان امتداد القطع مضروب علینا ای غیر منفک عنا رمتنی بنظر قاتل ورمت به رجلا شدیداً قویاً لبل نحره وبنائق قمیصه ای اعلاه واسفله من دم طری ورمتنی بلمح یبیضا کان لمعانه لمعان غیث ای سحاب یهتدی شقائقه اذا رجد وقال ابو الطمحان القینی اقول ابو حنظلة بن الشرقی احد بنی القین بن جسر بن شیع الله بن اسد بطن من قضاعة وقیل هو سعد بن عوف بن غنم من حسر والاول اشهر شاعر مخضرم ادرک الجاهلیة والاسلام وعد فی الاصحابة من الصحابة وقد تنسب هذه الابیات الی عبد بن خشرم العذری کما علا علی قبل نوم سلوانی وقبل ارتفاع النفس فتوق والجوانح علی انون الاول علله شغله بشی غیر واقع او واقع وقتیته المخاطب علی تحاشیهم والارتفاع الاقلاع والجوانح الضلوع والاجوف منها التی توقد قال

اذا بلغت التراقی یقول الا یا خلیلی عللانی بشیء قبل ان تقوم النائحات علیّ وقبل ان تبلغ نفسی التراقوة وقبل غد یا لهف نفسی علی غد اذا راح اصحابی ولست براجع ای علللانی قبل ان یاتی غد یا لهف نفسی علی غد اذا اسار اصحابی ولم اکن منهم اذا راح اصحابی تقیض ومعناهم وغودرت فی علیّ صفیلة الصفایح الجحاوالعراض والظهر فی محل النصب علی الحالیة من ضمیر المتکلم واذا هذه بدل من الاولے والمعنی واضح یقولون هل اصلحتم لاخیکم وما اللحد فی الارض الفضاء بصالح ای یقول الناس لاہل المیت اصلحتم القبر لاخیکم والحال انهم اصلحوا الی لحدا فی الارض الواسعة وما هو بصالح لے فیه وقال آخر اقول هو الفائد بن المنذر الکشیری نص علیه یعنی هل الوجد الا ان قلبی لودنا من الجمر قیدلرمه لاحترق الجمر من اول الطویل والقافیة متواتر الوجد شدة الحب والحزن والجمر جمع جمرة وهی النار المشتعلة والقید بالکسر المقدار یقول لیس الوجد الا ذلک وما هو دونه لیس بوجد فی الحق انی مغرم بک هائم وانک لاحظ لدیّ وکلمة الاستفهام للانکار واغرم مجیء لا اولع به وفتن وکاف الخطاب بکسر وہام اگر جیل اذا احب امرءة وانک لاخل جملة حالیة ویقال لاہ خل ولا خمر ای لاضار ولا نافع یقول اسلک بالله ان فی سبیل الحق انے مفتون بک هائم وانک لا یضرنے ولا ینفعنے شیء منک ای لا تبالین بشیء منی فان کنت مطبوبًا فلازلت هکذا وان کنت مسحورا فلا برء السحر اراد ما بمطبوب من طب من داء یقول فان کنت مریضًا یداوی من داء فلازلت مریضًا وان کنت مسحورًا فلازلت مسحورًا ای لا ارید ان یفک عنی فک وقال آخر تشکی المحبون الصابة لیتنی تحملت ما یلقون من بینهم وحدی علی الوزن الاول یقول اشتکی العشاق کرب الحب شدائده ولم یعبر بلیلها ولیالیه تحملت وحدی من بینهم ما یلقون من المصائب فانی اتلذذ بها اذا کانت لنفسی لذة الحب کلها فلم یلقها صلی محب ولا بعدی الفاء الاولے للعطف واخلیت للتمنی ومعنی قوله فلم یلقها ان لم یبق تلک اللذة محب فقد من الاولے

نائمین بن منذر

عروہ

وقال شجرۃ بن الطفیل مرثیۃ الحماسۃ دیوم شدید الحر قصر طولہ دم الزق
عناء واصطفاق المزاہر من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک اراد بدم الزق الخمر والاصطفاق
تحرک اوتار العود وھو المزہر نوع من المعازف معروف یقول ورب یوم طویل شدید الحر قصر عناء طولہ
شرب الخمر والاشتغال بتحرک اوتار العود لدن غدوۃ حتی روح وصبحتی عصلۃ
علی الناھین ثم المتاھر اروح بمعنی ریح کمانی قولہ حتی یقول الرسول ای قال الرسول
من راح الرجل اذا عمل فی الرواح ودخل فیہ وعصلے علیہ لم یطع امرہ والشم الارتفاع وشم الانف
کنایۃ عن المتکبر یقول قصر عناء طولہ من لدن غدوۃ حتی دخلت فی الرواح وقد کان اصحابی
یعصون علی من ینہاہم عن اللھو وھم متکبرون کلن اماریق الشمول عشیۃ او زبد علی
الطف عوج المناخر اللابق جمع ابریق والشمول الخمر التی ھبت علیہا ریح الشمال والاوزر
البط والطف ما ارتفع من ارض العرب علی ریف العراق والعوج جمع عوجاء یقول کان اباریق
الخمر المشمولۃ عشیۃ ذلک الیوم اوزات معوجات الاعناق باعلی جانب الطف والمناسبۃ ان
الاشتغال بامزاہیر یورث الاشتغال بالقیان وھی النساء وقابل جابر بن تعلب الجرمی من
طی ومستجر من سر یاردوتہ بعیاء من دیا بغیر یقین
من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر العیار الکلمۃ التی لا یفہم معناہا یقول ورب مستجر یستجر نی
عن سر یاردوتہ عنی بکلمۃ عیار من امرہا بغیر یقین ای بکلمۃ لا یکون سامعہا علی جزم ویقین
بل یبقی فی شک وتردد فقال استصغیلونی لک ناصح وما انا ان خبرتہ
بلیمین یقال تصغیتہ قبل لنصحہ والناصح الخالص ای فقال لی ذلک المستجر قبل بضحک وھزلنی
ناسما لک فانی ناصح لک حقیقۃ ولکن ان خبرتہ عن یمینا فانی خائن لا امین وقال نضر بن قیس
اقول ھو نضر بالفتح بن قیس بن حجر بن ثعلبۃ من عند رضی کندی ابن مالک بن ابان بن عم
بن جرول الطائی جد الطرماح بن حکیم جاہلی الا قلت بھیئۃ فالنظر اراہ عرضت
صنہ الدھو رھن ول الوافر والقافیۃ متواتر یقال غیرہ ومنہ اذا تصرف فیہ شیئا یقول لا

انه قالت ماعرض لنفرقاني اراه قد غيرت منه حوادث الدهر وانت كذلك قد غيرت بعدي وكنت كانك الشعري العبور غيرت مجهول وكاف الخطاب مكسورة و الشعري العبور والشعري النمصار كوكبان معروفان يقال لهما انهما اختا سهيل والاولى ذات نور وضياء ومن احاديثهم ان الشعري العبور عبرت المجرة فسميت عبورا وبكت الاخرى على اثرها حتى غمصت عينها فسميت غميصا يقول ولما قالت لي ذلك قلت لها وانت ايضا كذلك قد غيرك الدهر بعدي وكنت يوما تشبهين الشعري للعبور وقال برج بن مسهر مرثي الحماسة دنى فان يزيد الكاس طيبا سقيت اذا تغورت النجوم على الزمن الاول الواو واو رب دارا وبالندمان حصين بن حمام المري فانه كان نديمه في الجاهلية نص عليه الآمدي وتغور النجم اذا مال الى الغروب اي الغروب يقول ورب نديم يزيد الكاس طيبا يطيب اخلاقه سقيته كاسات حين مالت النجوم اي الغروب رمحت براسه وكشفت عنه بمعرفة ملامة من يلوم الباء داخلة على المفعول زائدة والمعرفة من اعرق الخمر اذا جعل فيها قليلا من العرق واراد بها الممزوجة بالماء يقول رفعت راسه من النوم او السكر وكشفت عنه ظلمة لوم اللايم بخمر معرفة فلما ان تنشى قام خرعبة من الفتيان مخلق هضوم تنشى اذا سكر والخرق بالكسر السخي الكريم واراد به نفسه او المخلق التام الخلق المعتدل والهضوم من يعطي جميع ماله ومنه يد هضوم يقول فلما ان سكر ذلك الندمان قام مني سخي كريم من الفتيان تام الخلقة جواد بما لديه من المال الى وجناء ناوية فكاست وهي العرقوب منها والصميم الظهر متعلق بقام يقال قام اليه اذا اراده قال تعالى اذا قمتم الى الصلوة اي اردتم الصلوة والوجناء الناقة الغليظة الشديدة والناوية بالنون قال ابو السميدع من نوت الناقة اذا سمنت وكاس البعير اذا مشى على ثلث قوائم وابو الهوس والعرقوب للساق والصميم العظم الذي يقوم به العضو يقول قام الى ناقة غليظة سمينة فعقرها فمشت على ثلث قوائم وخدد بعض عرقوبها وصميم عضوها

کھاۃ شارف کانت لشیخ لہ خلق یحاذرہ العزیم الناۃ الضخمۃ محرو الشارف المسنۃ والعزیم المدیون والدائن یقول ای اے ناۃ ضخمۃ مسنۃ کانت لشیخ لئیم سیء الخلق یحاذن خلقہ المدیون حیث یتقاضی شدیدًا ولا یسامح بشیء ولا ینظر الے میسرۃ وانما قال ذلک لان الغرض منہ بیان الجود وبذل المال ولا شک ان ذلک فیہ اتم واکمل حیث یاخذ الشیح لکونہ غیر قادر علی الکسب ما یعشارہ ولا سیما اذا کان لئیما فاشبع شر بردستی علیہم بابر یقین کاسہما راح وم الشرب بالفتح جمع شارب وسعی علیہم وطاف علیہم خدمہم والزوم بالمہملۃ فالمعجمۃ الکاس الممتلیۃ بحیث یصب جوابہا یقول فاشبع شاربیہ من لحمہا وطاف علیہم بنفسہ بعدہ بابر یقین کاسہما ممتلوۃ بحیث تصب جوابہا ای کانت ریانۃ تراہا فی الاناء لہا حمیا کمیتا مثل ما فقع الادیم الضمیر المنصوب للکاس علی ارادۃ الخمر والحمیا سورۃ الخمر مرفوع علی انہ فاعل الظرف اعنی لہا والجملۃ حال ونصب کمیتا علی الحالیۃ وما مصدریۃ والفقوع الخلوص قال تعالی صفراء فاقع لونہا یقول تراہا فی الکاس ذات سورۃ شدیدۃ کمیتا مثل الادیم الشدید الحمرۃ الخالص اللون ترنح شربہا حتی تراہم کان القوم تنزفہم ام لم تکن للخمر وسنۃ بالمہملتین بینہما نون مشددہ اذا مالہ وادہن عظامہ فہو موسنح کمعظم ونزفہ الدم اذا ادہنہ فرط سیلانہ یقول ان شاربہا حتی تراہم کانہم تنزفہم کلومہم ای وما بہم فعماوا بلاقوۃ وشدۃ فقمنا والرکاب مخیسات الی فتل المرافق وہی کوم الخمیس المذلل والفتل محرکۃ بتباعد مرفق البعیر عن جنبہ وہو ممدوح والفلاء الناقۃ الموصوفۃ بہ والکوم جمع کوماء وہی الناقۃ العظیمۃ السنام ای فقمنا بعد ذلک وکانت رکابنا مذللات منقادات الی فوق مبتاعدات المرافق عظیمات الاسنمۃ وکان ہذا عادتہم بعد الشرب کانا والرحال علی صعاء یرمل خراق اسلۃ الصعر الرحال جمع رحیل والصعار کسحاب وغراب جماعۃ بقل الوحش وخراق بالمہملۃ فالمعجمۃ موضع منع عن الصرف للضرورۃ واسلمہ فوضہ وترکہ فی ایدی الاعداء والصعیح معظم الرمل وہذا وقت السیر والجہد لصیف جہدہن وسیہن فیقول کانا

على لقبرات الوحش كائنات بحراق اسلمها سغلم الرمل الى الصيادين فاتين بما عندهن
قوة السير فبتنا بين ذالك وبين مسك فيا قوم اعجبوا من عيش يقال فيه بالليه يدوم ابدا وفينا
مسمعات عند شرب وعن لا يعل لها الحميم المسمعات خيان الشرب
بالفتح جمع شارب والحميم الماء المحار والبارد وكلاهما محتمل يقول فتنا بين ذلك وبين هذا فينا
قيان مسمعات الاغانى والاشعار عند شرب كرام ونسار يشبه النزلان يعد لها الماء الحار
للغسل او البارد للشرب نطوف ما نطوف ثم يأوى ذوو الاموال منا
والعديم الى حفر سافلهن جوف واعلاهن صفع مقيم
طوف ارجل اى كثيرا يأتيه مصيدة ظريفة والعديم الفقير والحفر جمع حفرة واراد بها القبور والجوف بالضم
جمع احوف والصفاح كرمان الحجارة العراض والمقيم الثابت القايم اى نسير فى الدنيا ما
نسير ثم يموت الفقير والغنى ويأوى كل منهما الى قبور عميقة عليها حجارة عراض وانما ذكر النبات
وقال اياس بن الارت عرفى باب المراتى هلم خليلى الغوانى نصبى هلم نحيى المنتشى
من الكرب من اول الطويل والقافية متواتر هلم اسم فعل يستوى فيه الواحد والجمع والمؤنث
والمذكر واصياه دعاه الى الصبى والجملة اعتراض وهلم الثانى تاكيد ونحيى مجزوم على انه جواب هلم والمنتشى
السكران يقول تعال يا خليلى الغوانى ندعوا الانسان الى الصبى تعال نقل للسكارى من
الشاربين جمعكم الله واسلم عليهم نسل ملامات للرجال بريئة ونقر بشرب اليوم باللهو واللعب
بدل من نحيى ماخوذ من سلاه اذا رفعه وازاله والريئة مغلة من الرى ونفرعلى نسيل من
نبى الشئى اذا شقه يقول تعال خليلى نرفع ونزيل ملامات الذين يلومون على شرب الخمر ونشق
شرور اليوم باللهو واللعب حتى تنشق عنا اذا ما تراخت ساعة فاجعلنها الخرفان الدهر احصل
دو شغب العصل اعوجاج الاناب فهو اعصل افعل صفة تكنى به عن شدة الامساك والاخذ
والشغب بالمحمتين تهييج الشر يقول اذا ما تراخت عنك ساعة وحصلت لك فرصة فاجعلها

لغیر راحۃ فان الدہر شدید الاخذ لا یخرج ما یدخل فی اینا بہ باعث الشر لا یتوقع منہ الخیر
فان یک جنا ویکن بعض راحۃ فانک لاق من عموم ومن کرب
کان تحلۃ واقیم سبب الجزار مقام الجزار ای انی غانمتم ذلک فانک تلقی غما وکربا وقال آخر
احب الارض تسکنہا سلیمی ۔ وان کانت تواریثہا الجدوب
من اول الوافر والقافیۃ متواترا دا بالتوارث التواتر والجدوب جمع جدب وہو القحط یقول
انی احب ارضا تسکنہا سلیمی وان تواتر علیہا الجدوب مع ان الارض المجدبۃ لا تکون محبوبۃ
وما دہری بحب تراب ارضی ۔ ولکن من یحل بہا حبیب
الدہر العادۃ قال مالک بن الریب ع فانی لیس دہری بالفرار ای عادتی اعاذل لو
شربت الخمر حتی تکون لکل انملۃ دبیب اذا لعذرتنی وعلمت انی بما انلفت من
علی مصیب الہمزۃ للنداء وعاذل ترخیم عاذلۃ وتارات الخطاب کلہا مکسورۃ والدبیب مشی
المقعد واذا بالتنوین یقول یا عاذلتی علی شربی الخمر لو شربت الخمر حتی کان لکل انملۃ من
انا لک مشی المقعد من السکر اذا لعذرتنی وعلمت انی مصیب لما انلفت من مالی وقال ابو صخرۃ الہذلی
ومرنح المرائی خامطۃ من حب مزن تقاذفت بہ جنبتا الجوی واللیل
دامس من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یا نافیۃ والنطفۃ الماء القلیل الصافی ویحتمل ان یکون
نطفۃ کہمزۃ بمعنی اللولوۃ الصافیۃ اسکن للضرورۃ وہو اشبہ بحب المزن کما لا یخفی والمزن المطر
وجنبہ الیہ وتقاذف ترامی والجنبۃ الطرف والجوی جبل بالبحرین والدامس المظلم یقول خمامۃ علیل
صاف لولولو اصافیۃ صغیرۃ من حب مزن ترامت بہ جنبتا الجوی یتصفح بہ واللیل مظلم بہیم
وزاد بذا التکمیل البرودۃ فلما ذر الصاب تنفست شمال علی ماء ہ فہو قلرس
المنصوب لحب المزن والصاب مجمع لصب وہو الشجر الصمغی بالجبل وتنفس الشمال اذا ہب
واللام بمعنی علی والقارس بالقاف فالمسلسین الجامد من قرس الماء اذا جمد یقول فلما ہبت
الجوی ہبت شمال علی الماء فصار جامدا یا طیب من فیہ وما ذقت طعمہا

ولاکنّنی فیما تری العینُ فارس البارزۃ دخلت علی خبر بانافیہ والفارس من ہو ذو فراسۃ ای مخاذلک الموصوف بالیب من فمہاد ما وقعت علیہ منہا ولاکنی ذو فراسۃ کاملۃ فیما تراہ العین وقال الحارث بن خالد المخزومی اقول ہو الحارث بن خالد بن العاص بن ہشام بن مغیرۃ بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم شاعر اسلامی کان یہوی عایشۃ بنت طلحۃ بن عبید اللہ زمن واخوہ مکرمۃ بن خالد من وجوہ التابعین انی دعا مخرواعداۃ منی عند الجمار توع وہذہ العقل من خامس الکامل والقافیۃ متواتر والواو للقسم وآدو بلغ جہدہ واعیاہ قال تعالی ولا یؤدہ حفظہما وضمیر المونث للموصول من حیث ان المراد بہ الیدین والعقل مع عقال والجملۃ حال یقول انی والیدن التی نحرت بہا غداۃ منی عند الجمار حین بالتجرہ العقالات عن المشی لو بلت لتمسکنہا سفلاً واصبح سفلہا یعلو تانیث الفعل مع اسنادہ الی الاعلی لاکتسابہ التانیث من المضاف الیہ ای المساکن فیکاد یعرفہا المخبر بہا ویردہ الاقواء والمحل عطف علی بدلت والاقواء خلو الدار عن اہلہا والمحل القحط والکل ماخوذ فی جانب الشرط ای فیکاد یعرف تلک المساکن الخبیر بہا ببعض العلامات ویردہ خلوہا عن اہلہا ومحلہا لعرفت معنا ہا لما عنت منی الصلوح لاہلہا قبل الجمار جواب لو والکل خبران والمعنی بالمجمہ المسکن ای لعرفت مسکنہا بلا نکر وتامل لما ضمنہ ضلوعی لاہلہا من الود قبل التبدیل فانہ یشہد بہ کفی بہ شہیداً وقال مسلم بن الولید مرفی باب المرائی مریضات دباب التہادی کما تخاف علی احشائہا ان تقطعا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الاہویۃ رفع القوائم فی السیر التہادی المشی بین الرجلین متمایلا والمستکن فی تخاف للمریضات وفی تقطع للاحشاء والالف للاشباع یصف محملین فی المشی فیقول یمشین متہادیات بین النساء فہن مریضات او ہات التہادی کما دون المرض مخافۃ یخفن علی احشائہن ان تتقطع لنقل الاکفال ودقۃ الخصور نسیب النیاب کالایم الخصر النذی فرفع من اعطافہ ما ترفعا السیب الجری علی سرعۃ کالانسیاب

والايم بالفتح الحية الدقيقة البيضاء واخضر مبرده والندى المطر الخفيف وانما احتاج الى
هذا لان الحية تمشى سريعا وهو خلاف المتهادى فى الجملة والمستكن فى رفع والجر ورفى اعطافه
للابرد والاعطاف جمع عطف وهو ما التوى منه يقول يمشين مشى الحية الدقيقة وقد اصابها البرد من الندى
ترخم مرفعت وحملت من اعطافها ما ترفع وتحمل وقال آخر ابت الروادف والثدى
لقمصا متى لبطون ان تقسا ظهرا من ثانى الكامل والقافية متواتر الروادف
جمع الرادفة وهو طريقة الشحم فى الردف واراد به الاكفال والندى بالضم جمع الثندى والقمص وهو
درع المرأة ومس البطون منصوب على انه مفعول ابت وان تمس معطوف عليه والمستكن فيه للقمص يصف
ضخامة الاكفال وهو الثندى فيقول ابت روادفهن ان تمس ادراعهن ظهور من عرب الحلف
وابت ثندیهن ان تمس ادراعهن لبطونهن من جانب القدام واذا الرياح مع العشى تناوحت
بنهن حاسدة وهجن غيورا يقال تناوحت الريح اذا هبت على التقابل كالشرب
ومع بمعنى فى والضمير فى بهن وهجن للرياح وهاجه اثاره يقول واذا هبت الرياح على التقابل
والتقص بالبطون والظهور رأى بعضهن من الادراع من اجل عظيم الدداف وهو الثندى بهن نفسا
حاسدة وهجن انسانا هجورا اى متحسدة ويغار وقال بكر بن النطاح اقوال من بنى حنيفة على المشهور
ومن بنى عجل على التحقيق اسلامى يكنى ابا وائل بيضاء تسحب من قيام
فرعها وتغيب فيه وهو وحف اشحم من اوائل الكامل والقافية متدارك السحب
الجر وفرع المرأة شعرها والوحف الكثير السواد والاسحم اشد منه يقول هى بيضاء تجر شعرا تهتان
قياما وهو طويل شديد الطول وتغيب هى فيه وهو اسود كثير السواد فكانما فيه نهار
ساطع وكانه ليل عليها مظلم هذا ثم اعلم انه يروى للمتهل بن نميت بن زيد بكذا اعترا فسحت
من قيام فرعها جثلا يزينه سوادا اسحم فكانما فيه نهار مشرق
وكانه ليل عليها مظلم وقال اخرا قول هو مسلم بن الوليد الانصارى
تاملتها مغترة فكانما رأيت بها من ستة البدر مطلعا

من ثنائے الطویل والقافیۃ متدارک یقال واعترہ اذا اتاہ علی غرۃ ای غفلۃ قال

ع وما اعترہ الشیب الا اعترارا والسنۃ الوجہ والبیاض للتبرید کما فی لقیت

بہ اسد ایقول لنظرت الیہا علی غفلۃ منہا ولو علمت بی لاحتجبت عنی وزایتہا مضیئۃ

کانما رایت بہا مطلعا من وجہ البدر اذا ما لاءت العین منہا ملاءہا تماما سناء الدرع

حتی انزف الدمع اجمعا یقال ملاء العین منہ اذا رآہ نظرا

مشبعا ومنہ قول الطفیل لئن ملاء عینہ من کثیر لیفرشنہ ونزف الماء اخرجہ کلہ افعل

متکلم لقول اذا نظرت الیہا نظرا مشبعا بکیت بکاء شدیدا حتی لا تبقی فی دمع

وقال کثیر بن عبد الرحمان اقول ہو کثیر مصغرا ابن عبد الرحمان بن اسود بن عامر

بن عویمر بن محارق او مخلد الخزاعی واما قولہم کثیر بن عبد الرحمان بن جمعۃ فہو کقولہم

بلال بن رباح بن حمامہ علی ان حمامۃ ام بلال رض فکذلک جمعۃ بنت الاشیم ام کثیر ہو

شاعر اسلامی یکنی ابا صخر وکان یہوی عزۃ بنت حمید بن الوقاص الغفاریۃ الحاجبیۃ

ووددت ما تغنی الودادۃ انني بما في ضمیر الحاجبیۃ عالم علی الوزن الاول وانني

بالفتح مفعول ودوت وما بینہما اعتراض واعتناد لفعہ واراد بالحاجبیۃ عزۃ فانہا

کانت من بني حاجب بن عبد الدار بن غفار ولم یذکر الشارح یقول تمنیت وما ینفع

التمني انني اعلم بما في ضمیر عزۃ الحاجبیۃ من حبي وبغضہ فان کان خیرا سرني وعلمتہ

وان کان شرا لم تلمني اللوائم لکنني لما في ضمیر الحاجبیۃ لقول

فان کان ما في ضمیرہا خیرا سرني کونہ وعلمتہ خیرا لي وان کان شرا لم تلمني اللوائم علی قطع ودہا وصا

ذکرت لک النفس الا تفرقت فریقین منہا عاذري ولائمي کاف الخطاب مکسور ونفرق النفس بانہا

القولین یقول ما ذکرتک لنفسي قط الا تفرقت فیک فریقین منہا عاذري ومنہا لائمي لي فریق

ابی ان یقبل المضیم المضیم آخر منہا قابل الضیم راغم الضیم الذلۃ والعنوۃ القہر والرغم

الذلیل ای فریق منہا ابی ان یقبل الذلۃ قہرا وقسرا منہ لائمي لي علی قبول الذل فریق منہا

قابل للذل ذليل فهو عاذرلي على قبوله وحاصل معناه ان نفسي تلومني تارة وتعذرني اخرى وقال ايضا

وانت التي حببت شغبا الى بدى الى واوطاني بلاد سواهما على الوزن

الاول شغب بالمعجمتين كبر وبدى كلاهما موضعان وقال في تاريخ المدينة شغبى بالمعجمتين كسكرى قرية بين المدينة وايلة وبدى قرية اخرى بينهما بخو مرحلة ثم اتى بهذا الشعر والى الاولى للغاية والثانية صلة حببت قال تعالى حبب اليكم الايمان يقول انت التي جعلت شغبى الى بدى محببة الى مع انى بجنبى عنهما واوطاني بلاد غيرهما **اذا ذرفت عيناك لعتل بالقذى وعزة لو يدرى الطبيب وقذاها**

ذرفت العين بالمعجمة فالمهملة اذا سالت ولعتل بمعنى ليت يقول اذا سالت عيناى وجدًا وحزنًا اعتل بالقذى بان اقول قذيت عيناى فذا تسيل الدموع منهما والاصل ان عزة قذى عينى اى سبب سيلانها فيا ليت الطبيب يدرى ذلك **وحلت بهذا حلة ثم اصبحت بلغرى فظالوادياه كلاهما**

اشار بهذا الى واد من الاودية والى شغبى وتانيث الاخرى بتاويل البقعة وحلة مرة من حل وحلولا والمعنى واضح **فلو تزيان الدموع منذ استهلتا على اثر جارى معجر بلغراها**

يقال اذرى الشئ اذا اطاره والضميران للعينين واستهلتا عينى اذا سالت والاثر الخلف وما مدة او موكدة للقافية المستفادة من تنكير لفظه يقول لو تطير ان الدموع منذ سالتا فى حب عزة خلف من يجرى على نعمة تليلة لجزاهما خيرا ولكنهما سالتا خلف من لا يجزى شيئا وقال نصيب قال هو نصيب كزبير بن رباح مولى عبد العزيز بن مروان يكنى ابا محجن وقد تنسب هذه الابيات الى مجنون عامر باوزغير لقد **هتفت فى جنح ليل حمامة على فنن وهنا دانى لنائم** على الوزن

الاول الهتف صوت الحمامة والجنح بالكسر طائفة من الليل والغنن محركا الغصن والوهن نصف الليل وبعد ساعة منه مندوب على الظرفية يقول والله لقد صاحت حمامة على غصن من الاغصان فى طائفة من الليل اى فى وهن وانى كنت نائما **فقلت لصدار اعنى خراك والمنى لنفسى مما قد رايت لداء سحر ازعم انى نائم وصباته لبسوى ولا ابكى تبكى الحمائم** نصب اعتذارا على الحاصيه عنا معتذرا او على انه مفعول له والبسرة

والغمرة للتوبیخ والہائم من ہام الرجل فہو ہائم مرۃ والصباۃ تجری بالباء وسکون
البیت واضح کذبتک وبیت اللہ لو کنت عاشقا لما سبقتنی بالبکاء الہمائم
کذبتک علی صیغۃ التکلم وقال آخر اقول ہو ابو حیۃ ہیثم بالہاء ثم المثناۃ تحتہ فالمثلثۃ کجعفر
ابن الدرج بن زرارۃ بن جناب بن کعب بن مالک بن عامر بن نمیر النمیری شاعر اسلامی
ادرک الدولتین انزار اللہ دمعک فی السلامی علی من بالخنین نحو لعینا
من اول الوافر والقافیۃ متواتر یقال ازار اللہ مخہ ونقیہ رتقہ وہو کنایۃ عن التجہیل
وعلیہ والنفی بالکسر الخ وکان الخطاب نکسوۃ والسلامی عظم فی فرس البعیر وخصہ
بالذکر لانہ یبقی فیہ المخ عند الہزال وکذلک العین قال الراجز الیکما عمار ما الیقین
دام مخ فی سلامی ادعین ومن استفہامیۃ والخنین صوت البکاء والتویل البکاء بالصوت
وعلی متعلق بہ والالف للاشباع ویخاطب ناقتہ والقول خجلک اللہ مہذولۃ اشد ہزال علی
من یکین بالجنین فانی سئل ماتجد بن وجدی ولا کفنی اسر وتسلینا
مصدریۃ والوجد شدۃ الحزن یقول وہذا القول منی لانی انما حزنی مثل حزنک ولا کنی
عنہ وانت تظہرینہ ولی صقل الذی بک غیر انی اجل عن العقال وتعقلینا
یقال جل عنہ اذا ارتفع عنہ وتخلص وتعقلین مجہول من عقلہ اذا شدہ بالعقال یقول
ولی مثل الحزن والشوق مثل الذی بک الا انی مرتفع عن العقال وبری منہ وانت
تشدین بہ وقال آخر ہو وعبل بن علی الخزاعی نص علیہ العینی ومر فی باب الرثاء
ولما ابی الاجلاد فی ارادہ ولم یسئل عن لیلی ولا اہل تسلی ماجری
غیرہا فاذا التی تسلی بہا تعزی بلیلی ولا تسلی
من اول الطویل والقافیۃ متواتر الجلاد حقیقۃ فی الفرس یقال فرس مجلود اذا کان صلبا
غیر منقاد والاجلاد للمفاجاۃ واعزاہ بہ حملہ علیہ واسلاہ عنہ انساہ ایاہ یقول ولما ابی فؤادی
کل شیء الاجلاد عفیفا نا ولم یشتغل عن لیلی بمال ولا اہل تسلی باخری غیر لیلی لیسلو عن لیلی

فاذا التی تسلی ہو بہا تعزیہ لیلی لما فیہا من عاداتہا وشمائلہا والتسلیہ عن لیلی قال

کثیرۃ مرقریبا عجبت لبثری منک یا عز بعد ما عمرت زمانا منک غیر صحیح

من ثالث الطویل والقافیہ متواتر البر اسم بر الرجل اذا فلص من مرض وعز ترخیم عزۃ وعمر الرجل کسمع اذا عاش مدۃ یقول اے عزۃ عجبت لبرئی وخلاصی من وارک یا عزۃ بعد ما عشت مدۃ علیلا من وارک وقد تقرر ان المرض اذا از من کثیرا لا یتوقع منہ الشفاء **فاذکان**

برء النفس لی منک راحۃ فقد برئت انکان ذالک یرجع استکن نے

برئت للنفس والمریح من اراحہ اذا اعطاہ الراحۃ والشرط الثانی قید الاول ای فان کان برء نفسی منک راحۃ لی وقد کان مستریحا فقد برئت نفسی منک ولکنہ لیس بذلک کیف یتصور ویکون

تجلی غطاء الرأس عنی ولم یکد غطاء فؤادی یتجلی لسریع عنی بنظار الراس سواد

وتجلی عنہ انکشف وتفرق والسریح الامر السہل یقول ذہب الشباب عنی وتجلی ولم یکد ینکشف غطاء فوادی لامر سہل یسیر وقال عروۃ اذینہ مرقریبا **الفان تعنہما للبین**

فرقتہ ولا یمدون طول الدہر ما اجتمعا من اول البسیط والقافیہ متراکب لالف بالکسر

الالیف والبین ارادبہ الوصل والجار والمجرور متعلق بالفان وعناد الامر اجہدہ الفرقۃ الانقطاع والمجرور للبین وملہ وصل منہ اذا کرہہ وطول الدہر مفعول الملال وما مصدریۃ ظرفیۃ اذ ظرف وما اجتماعہما مفعول الملال علی ان المصدریۃ صرفۃ یقول ہما الیفان للوصل بہما انقطاعہ ولا یملان طول الدہر ما داما مجتمعین او الیملان احتماعہما طول الدہر **مستقبلین شمالا**

من شبابہما اذا دعا دعوۃ داعی الصبی سمعا المستقبل اسم فاعل الاستقبال

بالنون فالمعجمۃ فالمہملۃ کسحاب لفظا ومعنی یقول ہما فی عنفوان الشباب یستقبلان سحابا ناشئا من شبابہما ویسمعان دعوۃ داعی الہوی اذا دعاہما الیہ **لا یعجبان**

بقول الناس عن عرض ویعجبان بما قالوا وما صنعا

اعجبہ سرہ وکلا الفعلین مجہول والعرض بفتحتین الجانب والجار والمجرور متعلق

بالقول یقول لایفرحان بقول الناس و فعلهم عن ناحیة وجانب و انما یفرحان بقولهما
وفعلهما الفسهما لالف کلواحد منهما بالاخر وقال آخر ولما بدا لی منک میل الی العدی
سوائی ولم یحدث سواک بدیل من ثالث الطویل والقافیة متواتراای فی لما ظهر
لی میل منک مع اعدائی سوائی ولم یتیسر لی نظیر لک سواک حتی اسلی به عنک
صددت کما صد الرمی تطاولت به مدة الایام وهو قتیل صددت عنه
صدودًا اعرض عنه لازم والجملة جواب لما والرمی المرمی وتطاولت حال او نعت
ای اعرضت عنک کما یعرض المرمی عن الصیاد الرامی وقد طالت به مدة الایام
وهو قتیل فی الواقع مایوس عن الحیوة ای لاینفعه الفرار والاعراض وقال
اخر علی الوزن الاول احبًا علی حب وانت بخیلة وقد زعموا ان کل محب
بخیل الهمزة للتعجب والانکار یقول اا حبک حبًا علی حب وانت بخیلة بالوصل
وقد زعم الناس ان البخیل لایکون محبوبًا بلی والذی حج الملبون بیته ویشفی
الهوی بالنیل وهو قلیل کلمة بلی ایجاب للنفی المستفاد من التعجب والانکار والواو
للقسم والمقسم علیه محذوف والحج القصد ولبیک للرجل اذا قال لبیک ویشفی مجهول من
شفاه معطوف علی المقسم علیه المحذوف والنیل الوصول بقول بلی انی احبک والله
الذی قصد الملبون بیته الحرام ویزول هواای بالوصول الیک ولکنه قلیل او معدوم
وان بنا لو تعلمین لعلة الیک کما بالحامیات علیل عطف علی انی المقدر
او کلام مستانف ولو معنی لیت والعلة العطش کالعلیل والحامی الطیر العطشان
الذی یدور حول الماء فالمراد بالطیور الحامات یقول وان بنا العطشا شدیدا لو تعلمین
لکما یکون عطش بالطیور الحامات وقال آخر اذا کنت لایسلیک عمن تودّه ثناء
ولا یشفیک طول تلاق فهل انت الا مستغیر حشاشة لمهجة نفس اخنت
بفراق علی الوزن الاول یقال اسلاه عن فلان جعله صابرًا عنه والسلو الماء والتنائی

التباعد والحشاشة بقية الروح في المريض واللام متعلقة به والهجة الروح وآذن به اخبر يقول
اذا كنت من غاية الحب بحيث لا يحملك التباعد اصابرا عن تحبه ولا ينسيك اياه ولا يشغلك
عبدالله منها طول التلاقي فما انت الا مستعير بقية روح نفس اخبرت بفراقنا وقال عبدالله بن
الدمينة مر في اول هذا الباب الا يا صبا نجد متى هجت من نجد لقد زادني
مسراك وجدا على وجد من اول الطويل والقافية متواتر ياج الشي اذا تاردبا بته
الريح اذا هبت والوجد شدة الحزن وتار الخطاب وكافها كلتا بالكسورة والمعنى واضح
ان هتفت ورقاء في رونق الضحى على فنن غض النبات من الرند بكيت
كما يبكي الوليد ولم تكن جليدا وابديت الذي لم تكن تبدها ان بتقدير
اللام والهتف صوت الحمامة والورقاء الحمامة من الصفات الغالبة من الورقة وهو السواد
الميل الى البياض والرونق الضوء والضحى معروف والفنن الغصن والغض الجمتين
الطري الناعم والرند نوع من الشجر طيب الرائحة والجليد الشديد القوي يخاطب نفسه يقول
لاجل ان صاحت حمامة ورقاء في ضوء الضحى على غصن ناعم النبات من الرند بكيت كما يبكي
الطفل ولم تقصر تحويا شديدا وابديت ما لم تكن تبديه قط وفي الاغاني ولم تكن جزوعا في
الزمان السابق وقد زعموا ان الحب اذا دنا يعل وان الناي يشفي من الوجد
اي وقد زعم الناس ان الحب اذا قرب من محبوب يعل وان البعد يشفي من الحزن لكل
منا وما فلم يشف ما بنا على ان قرب الدار خير من البعد اي بكل من
البعد والقرب والمستكن في لم يشف لكل منا على ان قرب الدار ليس بنافع
اذا كان من هواه ليس بذي عهد يقال عهده بقيه اي اذا كان من تحبه
آخر بحيث لا يلاقي فلا ينفع قرب الدار وقال آخر اذا شئت ان تسلى خليلا فاكثر
دونه عدد الليالي من الوافر والقافية متواتر سلى كنى بعد الليالي
عن الفراق كما كنى باعتداد الحيضات عن الطلاق يقول اذا شئت ان تسلى خليلا فاكثر فراقه

فما سلی خلیلك مثل نائی ولا بلی حبیبك کابتذال سلاہ النساء والنای البعد بلاہ جعلہ بالیاً خلقاً والابتذال التصرف الکثیر والاستعمال الوافر تقول وذلک الثوب خلیلک شئ مثل البعد ولا جعل ثوبک خلقاً بالیاً شئ مثل الاستعمال الکثیر وقال آخر اقول ہو یزید بن ربیعۃ بن مفرغ بالفاء والمہملۃ فالمعجمۃ کحدث الحمیری اسلامی یکنی ابا عثمان والابیات من قصیدۃ لہ یذکر فیہا ما ابتلی من الحبس الشدید وکان قد حبسہ عبید اللہ بن زیاد بن ابیہ سفیان

نص علیہ فی الاغانی الا طرقتنا اخر اللیل زینب علیک سلام ہل لما فات مطلب من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یقال طرقہ اتاہ لیلاً وفی الاغانی ح سرت تحت اقطاع من اللیل فزینب وارادبہا خیالہا والمصراع الثانی قول الشاعر وکذا فی البیت الثانی یقول الا یا مخاطب اثنا زینب فی آخر اللیل وسلمت علی فقلت لبیا وعلیک سلام ہل بقی طلب او موضع طلب لما فاتنی من الوصال وقالت تجنبنا ولا تقربننا وکیف وانتم حاجتی اتجنب ای وقلت فی جوابہا کیف اتجنبکم وانتم مرادی ومطلبی یقولون ہل بعد الثلاثین طلعت فقلت وہل قبل الثلاثین طلعت معناہ انہم عیروني بانی لعب بعد الثلاثین فقلت لہم نعم ہذا وقتہ لا قبلہ لقد جل خطب الشیب ان کان کلما بدت شیبۃ یعری عن اللہو مرکب یقول لقد عظم امر الشیب ان کان کلما بدت شیبۃ ای بیاض فی الراس واللحیۃ یعری مرکب اللہو عن سرجہ ورحالتہ ولیس الامر کذلک فما علی باس ان لعبت الشیب وقال کثیر ونسب الاغانی الی مجنون عامر وادنیتی حتی اذا ما ملأتنی یقول یحل العہم تعال الا باطر تناہیت عنی حین لا فی حیلۃ وما عاذرتہ بین الحواجر علی الوزن لسابق وادناہ قربہ والمکنۃ بالید عما یکنی عنہ انزلہ تیعدی الی مفعولین قال تعالی وانا ادناہ قریبہ والمکنۃ بالید عما یکنی عنہ انزلہ تیعدی الی مفعولین قال تعالی واحلنا دار الاقامۃ والاعصم من الوعول ما فی ذراعیہ او فی احدہما بیاض وسائرہ احمر او اسود

والسهل الارض اللينة تفيض الجبل والاباطح مسيل الوادي وخص المعصم بالذكر كما في زعم العرب
ان الوعول اوحش الحيوانات وانفرها وتناهى عنه بتباعد وغادر تركت الجوانح الضلوع يقول و
قربتني منك حتى اذا اضبطتني واخذتني بقول لين مانوس ينزل الوعول المعصم سهل الاباطح
من رؤس الجبال تباعدت مني حين ليس لي حيلة وقدرة على الخلاص وتركت ماتركته
بين ضلوعي من حرارة الحزن والكرب وقال آخر تعرضن مرمى الصيد ثم رميتني
من النبل لا بالطائشات الخواطف على الوزن الاول والنبل اسم جمع
بمعنى السهام والطائش من السهام مايخطي الهدف والخاطف مايقع منها على الارض
ثم يميل الى المرمى متصلا بالارض يقول تعرضن بي على قدر مرمى الصيد بصائبات من السهام
لا بطائشات خواطف ضعائف يقتلن الرجال بلا دم فيا عجبا للقاتلات
الضعائف اراد بالدم الحقيقي او الحازي كالدية والنار يقول هن ضعائف خلقا
يقتلن الرجال بلا دم مراق او بلادية لازنة عليهن او ثار عليهن فيا قوم اعجبوا من هؤلاء القاتلات
الضعائف وللعين علي في التلاد ولم يقد هوى النفس شيئا كاقتنا
الطرائف التلاد جمع تليد وهو المال المقديم وفاده واقتاده بمعنى والطرائف جمع
طريف وهو المال الجديد يقول وللعين علي في ملعبي في الاموال القديمة تقلبها ولكن لم يقد
شيئا من الاشياء هوى النفس مثل مايقوده الطرائف من المال فان كل جديد لذيذ وقال
آخر اقول هو مجنون عامر ومن خبره الابيات على ما في الاغاني انه لما حجبت عنه ليلى
خطبها جماعة من الرجال فلم يرض لهم الملك ثم خطبها رجل من ثقيف ذو مال كثير فزوجوه اياها
واخفوا امرها عن المجنون فلما بلغه شيء من الخبر قال دعوت الهي دعوة ما جهلتها وربي
بما تحقق الصدور لبصير الى آخر الابيات لئن كان يهدي برد انيابها العلى
لا فقر مني انق الفقير من ثالث الطويل والقافية متواتر اللام للقسم ويهدي مجهول من
اهداه اذا تحفه والاولى ان يوحد من اهدانا الى زوجها اذا زفت اليه والبرد الريق واراد بالفقير

الکامل فی الفقر یقول واللہ لئن کان بیدی رتق انیابہ العلی التی ہی اشد بہا تعالی افقر منی انتی لجدیرۃ فانی کامل فی الفقر والحاجۃ **فما اکثر الاخبار ان قد تزوجت فہل** **یاتینی بالطلاق بشیر** الفعل للتعجب وان بدل من الاخبار وفی الاغانی ع لقد شاعت الاخبار ان قد تزوجت وہل للتمنی والمعنی واضح وقال آخر یقینی یعنی ان اری ملا الغضا **اذا ما بدت یوما یعنی قلالہا** من ثانی الطویل والقافیۃ مستدارک یقدر من اقرہ والبار زائدۃ ادخلت علی المفعول ومن قرو البار للتعدیۃ والغضا بالمعجمتین واد یخدو ارض لبنی کلاب واراد بہ الثانی والقلات فی الاصل اس الجبال استعیر لراس الربلۃ والضمیر المجرور للربلۃ ومعنی البیت عنی عن البیان **ولست وان احببت من یسکن الغضا بآول داج حاجۃ لا ینالہا** حاجۃ مفعول داج ولا ینالہا لغتہ والمستکن فی ینال للراجی والمنصوب للحاجۃ وفیہ اشعار بان کثیرا من العشاق لا ینالوا امرادہم وقال اخر اقول ہو عبد اللہ بن الدمینۃ وقد مر من ابیات اولہا فقلی قبل وشک البین یا ابنۃ مالک لا تحرمینی نظرۃ من محاسن علیہ فی جامع الشواہد سلی البانۃ الغیناء عن **بالاجزع الذی بہ البان ہل حییت اطلال دارک** علی الوزن الاول البان نوع من الشجر واحدتہ بانۃ والغیناء بالمعجمۃ فالتحتانیۃ فالنون الخضراء وروی الغناء بالمعجمۃ فالنون المشددۃ الکثیرۃ الاوراق فان صوت الغنۃ لا یتصور بدونہا فی الاشجار والاجزع الارض تشابہ الرمل ذات الحجارۃ یخاطب المحبوبۃ ویقول سلی البانۃ الخضراء الکثیرۃ الاوراق بالارض التی فیہا اشجار البان ہل حییت عنی ما کان علی من ان احیی اطلال دارک **وہل قمت فی اطلالہن عشیۃ مقام اخی الباسار** **واخترت ذلک** ضمیر سن لاشجار البان والاضافۃ بادنی ملابسۃ للدار علی ان یعتبر کل جزء منہا دارا واذ ذلک اشارۃ الی المقام وکاف الخطاب مکسورۃ کما فی قولہ تعالی کذلک اللہ یخلق خطابا لمریم علیہا السلام والمقام مصدرا او ظرف واخو الباسار الحزین المغموم **وہل ہملت عیناک** **فی الدار غدوۃ بدمع کنظم اللونوء للنہالک** یقال ہملت العین اذا فاضت واللام فی الدار للعہد والمتہالک المتساقط یقول سکیل فاضت عیناک فی تلک الدار غدوۃ بدمع

متساقط علی التوالی مثل اللولو المنظوم المتساقط عند انقطاع السلک اراد بالناشئ جون
الربیع وانما ربیعی الذی ارجو لوال وصالک اراد بالربیع الخصب والرخاء قال ع
ربیع الناس والشهر الحرام وضمیر المفعول فی ارجو محذوف والنوال الجود والمعنی واضح ادی النائب
یخشون السنین وانما سنی للتی خشی حروف احتمالک السنون
جمع سنة وهو القحط قال تعالی ولقد اخذنا ال فرعون بالسنین وسنی اصله
سنوی ابدلت الواو یاء ثم ادغمت وضمیر المفعول فی الخشی محذوف والحروف النوائب والمصائب
مرفوع علی الخبریة والاحتمال حمل الرجال علی الابل وکنی به عن الارتحال ای وانما سنی التی اخشاها نوائب
ارتحالک لئن ساءنی ان نلتنی بمساءة لقد سرنی انی خطرت ببالک
ان مصدریة ونائبة عن المفعول به والله لئن ساءنی انک اصبتنی بسوء لقد سرنی انی خطرت ببالک حیث
لا ینال احد احدا بسوء الا وان تصوره قبل یهجنک مسائی بکفی علی الحشا ورقراق
عینی ذهبت من نایالک الرقراق صب الدمع والریة الخوف مفعول له والنیال بالمعجمة
فالتحتانیة الفراق یقول لیکن منیالک مساءک بکفی علی حشای مشدة الخفقان وصب عینی
دموعا کثیرة خوفا من فراقک فان کل هذا کان مرادک قال آخر تمتع بها ما ساعفتک
ولا تکن علیک شجی فی الحلق حین تبین من ثالث الطویل والقافیة متواتر
تاظر فرقة وساعفه وافقه فی الحب والاعانة ولا تکن نهی غائب مؤنث والشجی ما ینشب فی الحلق
وکنی به عن المجیء وتبین تفارق یقول ان المجنونة لا تونی ولا تساعد فتمتع بها ما وافقتک ولا تکن
مولیة موجعة لک کالشجی فی الحلق حین تفارقک لا تبال بها وان هی اعطتک اللیان
فانها لغیرک من خلانها ستلین اللیان بالفتح مصدر لان یلین ویقال اعطاه
اللیان اذا لان له والطاعة والخلان جمع خلیل یقول وان هی لانت لک فلا تغتر بها فانها
ستلین لغیرک من احبائها لما انه عادة لها وان حلفت لا ینقض لنای عهدها
فلیس لمخضوب البنان یمین ای وان حلفت لک وقالت والله انه لا ینقض البعد

عقد فلا تعترها فانہ لیس عقد وقسم لمن خضب بنانہ ای للمرۃ ثم لا یخفی ما فی لفظ الیمین و البنان من التناسب علی انہ لا یکون یمین ای ید یصنع شیئا لمن ہو مخضوب البنان حین ہو مخضوب وقال آخر قیل ہو عیینۃ بن مرداس اقول ہو عُتَیبۃ مصغر ابن مرداس التمیمی احد بنی عمرو بن کعب بن عمرو بن تمیم مخضرم وقبل ہذہ الابیات منعتہ لم یغذہا اہل ثلثۃ ولا اہل مصر فی بیقارنا ہذا نص علیہ فی الاغانی **قلیلۃ لحم الناظرین یزینہا شباب ومخفوض من العیش بارد** من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک للناظران عرفان علی حرفی الالف یاتیان من الموقین واذا کان اللحم علیہا تکون عرض فی الوجہ وہو غیر محمود عندہم فانہم یعدون اسالۃ الخد فکنی بقلتہ بہما عن اسالۃ خدہا وہو نوع من الولہ والمخفوض بمعنی الخافض یقال عیش خافض ای ذو دعۃ وراحۃ والبارد الہنی یقول ہی اسیلۃ الخد زینہا شباب ناعم عیش خافض بارد ای کجمۃ تغیمۃ **اراحت لتنتاش لوراق فلم تقم الیہ ولا لن طاطاتہ الولائد** الانتیاش التناول والاخذ کالتناوش والوراق سقف مقدم البیت واراد بہ الستر الملقی علیہ الطاکاۃ خفض الراس وکنی بہ عن الطاعۃ یصفہا بالغنی والیسار وکثرۃ الامار والخوادم فیقول اذا اردت لتاخذ الستر الملقی علی الرواق فلم تقم الیہ لثقلہا ولکن الطاعتہا فیہ ولابد **انتاہی لی لہو الحدیث کانہا اخو سقطۃ قد اسلمتہ العوائد** اصل شاہی تتناہی حذفت احدی التائین وہی بالی تبعضہ بقی المیل ولہو الحدیث ہو الملہی بہ منہ والسقطۃ مرۃ من سقط علی الارض وفی الاغانی اخو سقم یصف لیلہا ونہوضہا فیقول انہا تمایل الی حدیث یلہی بہ کانہا من سقط علی الارض او سقیم یلخ جسدہ وترکہ العایدون وقال توبۃ بن حمیر اقول ہو توبۃ بن حمیر مصغر ابن حزم بن کعب بن خفاجۃ بن عمرو بن عُقیل العقیلی الخفاجی شاعر اسلامی فارس شجاع وکان یہوی لیلی بنت عبد اللہ بن الرحال الاخیلیۃ وہو الاخیل لقب من عقیل **ولو ان لیلی الاخیلیۃ سلمت علی ودونی تربۃ وصفائح لسلمت تسلیم البشاشۃ اوزقا الیہا صدی**

من جانب القبو صالح على الوزن السابق ودون بمعنى القدام والصفاح الحجارة العراض والجملة الظرفية حال من ضمير المتكلم والبشاشة طلاقة الوجه ذرقا الصدى بالمعجمة فالقاف صالح والصدى طائر يخرج من راس الميت اذا بلى غطامه وكان ذلك مما زعمت الجاهلية وذكره الشاعر وسلم متابعة لهم لا اعتقادا او صالح نعت صدى يقول ولو سلمت ليلى الاخيلية علي والحال ان يكون دوني ثرية وحجارة عراض اى كنت مقبورا سلمت عليها تسليم رجل الشاشر او صاح اليها صدى يصيح من جانب قبري روى انها مرت على قبره فسلمت عليه فلما لم يجب قالت مالك لا تجيب كانت في جانب قبره بومة فلما رأت البوم طارت فقرعت ليلى انه صدى طار من قبره فماتت من وقتها ذكره في الاغاني واغبط من ليلى بما لا انال الا كل ما قرت به العين صالح مجهول من غبطه اذا حمده يقول يغبطني الرجال لما نالته من وصلها وانما خطى منها ان اذكر معاني مجالس القوم والاشكاله مما يقر به عيني وكل ما يقر به العين فهو حسن صالح وقال آخر فان تمنعوا ليلى فحسن حديثها فلن تمنعوا مني البكا والقوافيا على الوزن الاول والقوافي الاشعار تسمية للكل باسم الجزء وحسن حديثها من اضافة الصفة الى الموصوف المعنى واضح فهلا منعتم اذ منعتم حديثها حيا لا يوافيني على النأي هاديا هلا من حروف التندم ووافاه واتاه والنأي البعد والهادي بمعنى المهتدي يقول فهلا منعتم عني حديثها كلما مضيا لا يأتيني على طول البعد والفراق مهتديا مستقيما لا يضل ولا يزل وقال نصيب الصحيح انما مجنون عامر ومن جرا انه لما زوجت ليلى الشجلي من ثقيف واراد الهلال يرتحلوا معه وبلغ الخبر انشد كان القلب ليلة قيل يغدى بليلى العامري او يراح يواجه من الوافد والقافية متواتر غدا وراح لازمان واذا عدى بالباء بنى منها المجهول كما في ذهب به فقال يغدى ويراح به وليلى العامرية تبعي ليلى بنت مهدي بن سعد بن سعيد بن الحرش بن كعب بن عامر بن صعصعة وتكنى ام المالك ام عمرو ويقول كان قلبي ليلة قيل لي انه يغدى بليلى او يراح

بها قطاة عزها شرك فباتت تجاذبه وقد علق الجناح رفع قطاة على انه خبر كان وعزها غلبه قال الله تعالى وعزني في الخطاب والشرك محركة حبائل الصيد وما ينصب لصيد الطير اى كان قلبي في ذلك الوقت قطاة غلبها شرك فباتت تجاذبه وقد تعلق به جناحها فلا تجد منه لها فرخان قد تركا بوكر فعشها تصفق الريح الفرخ ولد الطير صغيرا والبوكر العش وهو موضع الطير يصفه من قاق الحطب في اغصان الشجر وصفقة الريح حركة والجنوب لغت قطاة وقيل للاضطراب سايقول لها ولدان صغيران قد تركا بوكر فتحركه الرياح وهي تذكرها اذا سمعا هبوب الريح نصتا وقد وفى بالقدر المتاح نص العنق اذا القصبه رفعه وداودي بالملك والضمير المفرد بتاويل المجموع او لكل واحد منهما او من اجل انهما لا ينفكان فكانهما شئ واحد والقدر المقدور والمتاح المقدر والبيت لغت فرخان اى اذا سمعا صوت هبوب الريح رفعا اعناقهما نحونا منهما ان دلك صوت خباحي امهما وقد املكهما القدر المقدر حيث لا يرجى خلاص امهما فلا الليل نالت ما ترجي ولا في الصبح كان لها براح المستكن في نالت وترجي والمجرور في لها للقطاة والبراح الخلاص اى فلم تصب بالليل تلك القطاة في الليل ولم يكن لها خلاص في الصبح وقال ابو حية النميري مر انفار رمتني وستر الله بيني وبينها ونحن بالكناف الحجاز رميم من ثالث الطويل والقافية متواتر اراد بستر الله تحريم الله الفواحش ما ظهر منها وما بطن قبل اراد بشيب وسواد الاظهر و رميم علم امرءة كان يهواها كما تقول بعده رميم التي قالت بحيان بثينة ضمنت لكم ان لا يزال بهيم يقول رمتني رميم بعينها وقد حال ستر الله بيني وبينها ونحن بالكناف الحجاز وروى عشية آرام الكناس رميم فلو انها لما رمتني رميتها ولكن عهدي بالنضال قديم جواب لو محذوف ولما مع جوابها داخلة تحت لو وعهده عرفه وبقيه والنضال المراماة اراد بالقديم البعيد يقول فلو انا لما رمتني رميتها لوقع ولكن معرفتي بالمراماة بعيدة

فلما رمانی وقال اخ اسجناه وقیداً واشتیتا وغربة ونای حبیب
ان ذا العظیم علی الاول والهمزة للانکار والاستبعاد والسجن الحبس والقید ما یضم العقد من
من الخلف والنای البعد وکلمة ذا اشارة الی المجموع یقول اختار حبسا شدیدا وقیدا ثقیلا
واشتیتا مقلقا وغربة محضة وبعدا حبیبا طویلا والله ان ذلک الامر العظیم ان الذی
دامت مواثیق عهده علی مثل ما قاسیته للکریم یقول وان الذی دامت
مواثیق عهده محکمة علی مثل ما قاسیته من الشدائد للکریم الاصل والخلق وقال آخر قول

هو قیس بن الملوح العامری العقیلی المعروف بالمجنون العامری رعاک ضمان
الله یا ام مالک ولله عن ایشقیک اغنی واوسع من الطویل والقافیة
متدارک ضمان الله ذمة وکل عبد فی ذمته وام مالک کنیة لیلی العامریة کام عمرو واللام
فی لله للابتداء وهو مرفوع علی الابتداء وعن متعلقة باغنی وارفع وان الناصبة محذوفة
واشقاه جعله شقیا بمراده ای محروما والجملة الاولی دعائیة یقول رعاک فی ذمة الله یا ام مالک
ولله تعالی اغنی واجل عن جعلک محرومة بانه لا نفع له فیه ولا ضر یذکرینک الخیر و
الشر والذی اخاف وارجو والذی توقع اراد بالشر والخیر والخوف و
الرجو کل امر فانه لا یخلو امر منهما ای لا انساک فی شیء من الاوقات وقال الحکم
الخضری اقول هو الحکم بن معمر بن قنبر بن محاش بتقدیم الجیم علی الحاء المهملة والمعجمة بن
سلمة بن ثعلبة بن مالک بن ظریف بن محارب المحاربی الخضری والخضر لقب مالک بن
ظریف لانه کان شدید الادمة اسلامی کان معاصرا لابن میادة تساهم ثوباها ففی
الدرع رادة وفی المرط نفاوان رحفن ما عبل من اول الطویل والقافیة
متواتر التساهم التقاسم ماخوذ من السهم وهو الحظ والمقارعة ماخوذ من السهم بمعنی
القدح والفار للتفسیر ودرع المرة ما یکون فی اعلاها الی العنق والرادة الناعمة کالردة
وفی الاغانی غادة بالمعجمة والمهلة الناعمة السمینة والمرط الکساء من الخز وهی لزارة المرة وللفار

الفخذ الضخمة ابدلت الهمزة واوا والروف الكفل والاضافة للاولى وفى طلابة والعبل الضخم السمين
يقول قسا هم فيما توبا ها ففى دعبا نا عمة ليته سمينة اى اعلاها كالمرة الضخمة وفى مرطلا فخذان ضخمان
كفلها ضخم سمين فوالله ما ادرى ازيدت ملاحة وحسنا على النسوان ام ليس
لى عقل ام متصل بقول فوالله لا ادرى ازيدت هى حسنا وملاحة على جميع النساء فى المواقع
ام ليس لى عقل مميز وقال آخر اروح ولم احدث لليلى زيارة وليئس اذا راعى
المودة والوصل على الوزن الاول احدثه جدده واذا بالتنوين والمخصوص بالذم محذوف
والراعى من رعى امره اذا احفظه يقول انى اروح مع اهلى ولم اجد وزيارة ليلى وكان ينبغى
ذلك عند الوداع فوالله انه ليئس اذا راعى الوصل والمودة انا قوا ف لاهلى لا ولا نعمة
لهم لشد اذا ما قد تعبد لى اهلى للاشانية تاكيد للاولى ويحتمل ان يكون اسم الاولى
محذوفا وما مصدرية والتقييد الاستعبادية عود على اهلى يقول تراب لاهلى لما كانت نعمتهم ولا كانت
فانه لشد استعبادهم اياى اذا اى اذا لم احدث زيادتا وقال ابو دهبل الجمحى اقول هو
دهبل بن زمعة بن اسيد بن احيحة بن خلف الجمحى المكنى اباد دهبل بالموحدة اسلامى وقد نسب
الى توبة بن الحمير لعقلى والصواب انا لمجنون عامر نص عليه فى الاغانى ورايت فى ديوانه ايضا
على ان اباد دهبل هذا كان يهوى عمرة وكانت امرة من قومه فمن احب عائلة معاوية بن ابى سفيان
وقال فيها اشعارا اترك ليلى ليس ينبغى وينهلسوى ليلة انى اذا الصبوة من
ثالث الطويل والقافية متواتر الهمزة للانكار والاستبعاد وكنى بالصبر عن الحب الكاذب
فان الحب الصادق لا يصبر يقول اليجوز ان اترك يارة ليلى وليس بنى وبينها الا مسافة
ليلة واحدة فان تركتها على هذا فانى محب كاذب هبونى ام اصنكر اضل بغيره اذمة
ان الذمام ليبر يقال سب اسلم اسم فعل معناه الامر والذمام الذمة يقول سلموا لى واجعلونى جملا
منكم اضل بعيره عندكم له ذمة عليكم والذمة امر كبير لا يسقط ولا يتخلف عنه كذلك اعينونى على
ليلى فانى فقدتها وللصاحب المتروك اعظم حرمة على صاحب من ان

بعيره اللام لام الابتداء وان يفضل معناه ان يفضل له بعيره يقول انى لصاحب متروك تركنى
من اجله ولاشك ان الصاحب المتروك اعظم حرمة وذمة على صاحبه من ان يفضل بعيره
فيما لكم تعينون من يفضل بعيره ولاتعينون الصاحب المتروك عفا الله عن ليلى
الغداة فانها اذا ولّيتُ حكما علي بمجور راو بالغداة غداة الحساب وليت
من التولية وعلي متعلق بحكما يقول عفا الله عن ليلى يوم الحساب فانها متى وليت
ان تحكم علي تحكم بالجائرة وقال آخرا اخر شئ انت في كل هجعة واول شئ عند
كل هبوب على الوزن الاول الهبة للنداء والمنادى محذوف والهجعة مرة من الهجوع
وهو النوم والهبوب الانتباه من النوم يخاطب محبوبته ويقول يا فلانة انت آخر شئ عندي
كل هجعة لي واول شئ عند كل انتباه مني والغرض اني لا انساك الا في النوم فريد
عندي ان اقيدك من الردى وود لماء المزن غير مشوب المزيد
ما زاد على شئ وودّ معطوف على ان اقيدك والردى الهلاك يقول ما زاد لك عندي
ان احفظك من الهلاك بان اقيدك بنفسي وان اودك وداخالصا مثل ماء الغيث غير
مختلط بشئ مكدر وقال آخرا قول هو الاحوص المذكور في باب الحماسة وكانت الدلفاء عنده
فطلقها ثم اسف ما انصفت لفاء اما دنوها ففجر واما نأيها فيشوق على
الوزن الاول البيت مخزوم الدلفاء بالذال المعجمة فاللام يقول لم تنصفني الدلفاء حيث وضعت
الفراق موضع القرب والوصال فقربها فراق وبعدها يشوقني اليها فانا في بعد وشوق بتاء
ممن واصلت وكانها لاخر ممن لا تود صديق اصله تتا عد خذفت احدى
التائين يقول انا تباعد ممن كانت تواصله وكانها صديق لآخر ممن لا تودّه او لا يودّها
وقال حفص العليمي نسبة الى علم مضمر من اجاب بطن من كلب وفي الاغاني انما سمي جندل
بن الراعي النميري اقول لحلمي لا تزعني عن الصبا والشيب لا تذعني علي
الغوايا من ثاني الطويل والقافية متدارك لحلم العقل وزعه منعه وكفه والصبى حالة الشباب

و ذعر خاف والغانية الشابة العفيفة والتي تطلب ولا تطلب يجمع على الغوانی بقول ابی قول لعقلی
لا تمتعني عن ملاعب الصبی فانه وتهما واقول يشبهی لا تخف علی الحسان الغوانی فانه لا يوتر الفاعل
بدون القابل طلبت الهوی الغوری حتی بلغته وسلیت فی بجدیه کغالبا
الغور خلاف النجد وهو ما ارتفع من الارض وسیرت کطوفت لازم مبالغة والمجرور فی بجدیه
للهوی وما مصدریة یقول سرت فی الغور فطلبت الهوی الذی فیه حتی بلغته وبالغت فی سیر
الهوی النجدی قدر ما کان کافیا لی معناه انی هویت حسان النجدیة تمامه فیارب ان
لم تقضها لی فلا تدع قذورهم وابقض قذورکما هیا یقال قضا
اذا قطعها له والضمیر المنصوب لقذورها وتعینها عند المخاطبین فقد اضمر قبل الذکر فی الجملة یقول
فیا رب ان لم یقطع لی قذورهم فلا تدع قذورهم وابقضها کما هی علی ای حالة کانت ا یالیت ان الله ان لم
الا فها قضی بین کل اثنین الا تلاقیا ای قضی بان لا تلاقی بینهما وقال ابو بکر بن
عبد الرحمان الزهری اقول هو ابو بکر بن عبد الرحمان بن مسور بن مخرمة بالمعجمة فالمهملة
بن نوفل بن اهیب بن عبد مناف بن زهرة مقبول من السابعة ولما نزلنا منزلا طله
الندی ایتقا وبستانا من النور حالیا علی الوزن السابق طل الارض جاد علیها
الطل والندی الطل والابیق المعجب وبستانا عطف علی مترلا والنور بالفتح الزهر مطلقا
او الابیض منه خاصة والحالی المتحلی یقول لما نزلنا منزلا معجبا جاد علیها الطل وبستانا متحلیا من النور
اجد لنا طیب المکان وحسنه منی فتمنیا فکنت الامانیا اجده وجدده بمعنی واحد الجدة
جواب لما والمنی جمع مینة مفعول اجد والامانی جمع امنیة وهی ما یقدره الانسان فی نفسه یقول جد لنا
طیب المکان وحسنه منی معدودة فکنت انت مجموع تلک الامانی اذ اتمنیتا وقال معدان
بن المضرب الکندی اقول هو اخو حجیة بن المضرب الکندی جاهلی صفا دد لیلی
ما صفا ثم لم یظع عدوا ولم یسم به قبل صفا علی الوزن السابق البارع فی قول
حب لیلی ما صفا ثم لم یطع فیه عدوا ای یرد القطع بینی وبینها العداة ولم یسم فیه قبل ثا مع

بصحنے نجاورس حبہ ایای فلما نولی وذلیل الجانب قوم تولینا القوم وجانب وکل
خلیل بعد لیلی یخافنی علی الغدر اویرضی بود مقارب ای وکل خلیل بعد
لیلی یخافنی علی نقض العہد اویرضی بود متوسط حیث کان یخاف انصرامہ منی وقال اخرالابیت
شعری ہل البیت لیلۃ وذکرک لایسری الی کما یسری من اول الطویل والقافیۃ متواترا
اراد بالذکر الیقظۃ والعیث ومنہ قولہ تعالی سمعنا فتی یذکرہم ای یعیبہم بدا النسب للبیت الثانی
یقول الابیت علی ہل ابیتن لیلۃ من اللیالی ولا یاتی عبیک عندی کما یاتی کل لیلۃ ای اتمنی ذلک
وہل یدع الواشون افسادبیننا وحفرا لنا العاثور من حیث لا یدری اضافۃ
الافساد الی البین مجازیۃ وحفرا عطف علی الافساد والعاثور البیر وکل ما حفر یقع فیہ احد یقول ہل
یترک الوشاۃ الافساد بینی وبینک وحفر العاثور لنا من حیث لا ادری ولا انت ای اتمنی ذلک
وقال اخران کان ہذا منک حقا فانتی صداوی لذی بینی وبینک
بالہجر من اول الطویل والقافیۃ متواتر والبیت مخروم وہذا اشارۃ الی المیل الی الاعدار
یقول ان کان بالمغنی عنک حقا فانی راولما بینی وبینک من المتلاقی الظاہر بالبعد والفراق
ومنصرف عنک انصراف ابن حرۃ طوی ودہ والطی ابقی من النشر
منصرف عطف علی المداوی ویکنی بابن حرۃ عن الشریف الکریم یقول انی ومنصرف عنک
انصراف کریم شریف طوی ودہ بعد نشرہ والطی خیر وابقی من النشر فی زماننا ہذا فان النفاق شاع وذاع
وقال آخر وفی الجیرۃ الغادین من بطن وجرۃ غزال کحیل المقلتین بیت
من ثالث الطویل والقافیۃ متواترا الجیرۃ جمع الجار کالجیران والجار والمجرور اعنی من بطن وجرۃ
یحتمل ان یتعلق بالغادین وہو الاظہر وان یکون حالا من غزال ووجرۃ موضع بین مکۃ
والبصرۃ غیر منصرف الصرف للضرورۃ والریب المریوب وہو لا یخلو عن نوع انس ولین
یقول وفی الجیران الذین غدوا من بطن وجرۃ غزال یکحل العین مریوب فلا تحسبی
ان الغریب الذی نای ولا کل من تنائین عنہ غریب ای فلا تحسبی

بافلاذ ان الغریب من بعد عن اہلہ واوطانہ ولاکن من بعدین عنہ ہو غریب عن الاہل والاوطان

وقال آخر نفسی وامی من اذا عرضوا لہ بعض الاذی لم یدر کیف یجیب

علی الوزن الاول یقال عرض بہ اذا لم یصرح بہ یقول قدی نفسی وامی من اذا عرض للایمون

ببعض الکلمات المؤذیۃ کذکری عندہ مثلاً لم یدر کیف یجیبہم لکمال الحیاء وغایۃ البلاۃ ولم تقذنا

عذرا لبری ولم تزل بہ سکنۃ حتی یقال مُریب المُریب بالضم موقع الریبۃ والمریبۃ

بالفتح المتہم ای ولم یعتذر الیہم عذر البری من الذنب ولم یزل بہ سکوت حتی یقال فیہ انہ مریب

او مریب وقال آخر اری کل ارض حللتہا وان مضت لہا حجج یزداد طیبا

ترابہا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یقال مضت الماشیۃ الارض اذا طرحت علیہا بالکسر

الدمنۃ وہی السرقین والبعر والمستکن فیہ للابل المحبوبۃ وان وصلیۃ واللام بمعنی علی والحجۃ بالکسر العام

ویزداد طیبا فی محل النصب علی انہ مفعول ثان وطیبا تمییز وترابہا فاعل یزداد یقول انی اری

کل ارض الفت علیہا ابلہا الدمنۃ یزداد ترابہا طیبا یوما فیوما وان مضت علیہا السنون

الم تعلمن یا رب ان دعوۃ دعوتک فیہا مخلصا لواجابہا

اجاب مجہول من الاجابۃ والضمیر منصوب بنزع الخافض ای لیتنی اُجاب فیہا واقسم لو انی

نسبا لہا ذیاب لفلاحبت الی ذیابہا النسب القرابۃ واراد بہ النسب والفلاۃ

الارض التی لا یار فیہا ولا کلاء والضمیر المجرور للفلاۃ یقول واقسم باللہ انی لو اری ذیاب الفلاذات

نسب لہا لحببت الی ذیابہا ای انہا لا تحب لعمر ابی لین ہی اصبحت بوادی القری ماضر

غیری اغترابہا یقول بلی اقسم بابی وہو اعز عندی من اجلہا لئن صبحت بوادی القری

واقامت ہناک ما ضر غیری سفرہا فانی احبہا دون غیری وقال اخر لعمرک ما میعاد عینک

والبکا بدار اراہا الا ان تہب جنوب من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر ما نافیۃ ومعنی

میعاد العین والبکا موعد ملاقاتہا ودار ارا موضع والجنوب بالیقابل الشمال من الریاح یقول

لعمرک ما یلاقی عینک البکا ربدار ارا فی شیء من الاوقات الا حین ما ہبت جنوب من جانب

بلاد المحبوبة اعاشر فی دار اری من لا احبه و بالرمل محبوب الی حبیب
الرمل موضع والی متعلق بحبیب بقولی انی اعاشر فی دار اری من لا احبه والحبیب الیه النفس و
بالرمل محبوب انی محبور منی اذا هبّ علوی الریاح وجدتنی کانی اعلوی
الریاح نسیب العلوی من الریاح ما یهب من عالیة النجد النسیب الهبوب والمنسب الهبوب یقال اذا
هبت الریح من عالیة النجد وجدتنی فرحا مسرورا کانی نسیب لها قریب و قال آخر اقول هبوذ والرمة
علی قول ویوکلمة یامی فانه ترخیم میّة وکان یهوی میّة بنت طلیب بن قیس بن عاصم رض واورد همنا فی
الاغانی فی ترجمة قیس بن ذریح وفیه ع وفیض دموع تسهل اذا بدا العلم عند الله هل الحب
الا زفرة بعد زفرة وحر علی الاحشاء لیس لبرد من الاول الطویل والقافیة
متواتر الزفرة التنفس بعد مکث طویل وانما یکون فی حزن شدید وعلی بمعنی فی وجملة النفی
نعت حر یقول لیس الحب الا زفرة بعد زفرة وحر فی الاحشاء لا یرجی ان یبرد وفیض
دموع العین یامی کلما بدا علم من ارسکم لم یکن یبدو عطف علی حر و
عامل کلما والعلم الجبل والعلامة وجملة النفی نعت علم ای والا فیض دموع العین یامیّة
کلما ظهر جبل او علامة لم یکن تظهر وقال بن میّادة اقول هبوبا بین ابرد بن ثوبان من سرقة
بن حرملة او سراقة بن سلمی بن ظالم بن سراقة او ابن قیس بن سلمی بن ظالم بن جذیمة بن یربوع
بن غیظ بن مرة الذبیانی المرّی اسلامی عرف بامّه میادة والابیات من قصیدة یجوبها الحکم
الخضری نصّ علیه فی الاغانی کان فوادی فی یدی ضبثت به محاذرة از یقضب
الحبل قاضبه من ثانی الطویل والقافیة متدارک الضبث بالمعجمة فالموحدة فالمثلثة
القبض الشدید والمجرور فی به للفواد ونصب محاذرة علی انه مفعول له والقضب القطع و
ان یقضب مفعول محاذرة یقول ان قلبی فی ضیق وشدة کانه قبضت علیه یدٌ مخافة
ان یقطع حبل قاطعه فیتخلص واشفق من وشک الفراق وانتی
اطن المحمول علیه فراکبه یقال اشفق منه اذا خاف منه قال تعالی

وهم من الساعة مشفقون والوشك القرب ومفعول الظن محذوف يقول واخاف من قرب
الفراق وانى اظن انى محمول عليه فراكبه لا محالة ومن يركب يركب جد السير. فوالله لا
ادرى يغلبنى الهوى اذا جد جد البين ام انا غالبه يقال جد جده
اذا بلغ الجد غايته فان استطع اغلب وان يغلب الهوى مثل الذى لاقيت
يغلب صاحبه اى فان استطع اغلب الهوى وان لم استطع ويغلبنى فلا عجب فان
مثل ما لاقيته من الحب الشديد يكون صاحبه مغلوبا لا محالة وقال آخر اقول هو مجنون
عامر وقد رأيت فى ديوانه فيا اهل ليلى كثر الله فيكم رثاثها حتى
نجود وابها ليا على الوزن الاول والبارد داخلة على المفعول زايدة وجاء به وجاد به
عليه بمعنى واحد يقول فيا اهل ليلى ان بينى وبينكم تنازعا على ان ليلى واحدة لا مثل لها فانا
انا ادعو الله ان يكثر امثالها فيكم حتى تجود وابها على وتمسكوا غيرها لانفسكم فما مس
جنبى الارض الا ذكرتها والا وجدت ريحها فى ثيابى وذلك لغاية
التصور حتى ظن انها عنده بنفسها وقال آخر يقول العدى لا بارك الله
فى العدى قد اقصر عن ليلى وربت وسايلة على الوزن الاول يقال اقصر
عنه اذا امتنع عنه لازما او سقطت الهمزة القطعية للضرورة والرثاثة البلى ولا بارك الله اعتراض
ودعاء اى يقول الاعداء لا بارك الله فيهم انه قد اقصر فؤاده عن ليلى وبليت وسايلة اسباله
ولو اصبحت ليلى تذب على العصا كان هوى ليلى جديدا اوايله الايب
على العصا كناية عن الشيب والهرم يقول ولو صارت ليلى عجوزا تذب على العصا كان ذا الهوى
هوا جديدا حتى كانه اليوم الاول وقال آخر اقول هو عمرو بن سعيد بن زيد بن نفيل العدوى
وقيل للمجنون نص عليه فى الاغانى وقفت لليلى بالملا بعد حقبة بمنزلة
فاهلت العين تدمع على الوزن السابق للملا المفازة ذات الحر والسراب والحقبة
المدة الطويلة والسنة وكلاهما يصح هنا وبمنزلة بدل من الملا باعادة الجار وانهلت

عمرو بن سعيد

وتدمع تبكي يقول اني وقفت يحب ليلى بالملا بمنزلة منا بعد مدة طويلة او بعد سنة فسالت العين تبكي بلا اختيار وانتبع ليلى حيث سارت ووعت وما الناس الا الف ومودع الالف اسم فاعل من الفداذا استانس به يقول واتبع ليلى بفوادي حيث سارت ووعت الاجنة وما الناس الاقسمان قسم الف وقسم مودع فمن معها فهو الف ومن تركته فهو مودع كان زمامان الفواد معلقا تقود به حيث استمرت واتبع المستقر في تقود واستمرت لليلى والاستمرار المرور واللام في الفواد عوض عن المضاف اليه اي في فوادي قال الورد الجعدي اقول لهودر بن عمرو بن ربيعة بن جعدة بن كعب الجعدي جاهلي وفي الاغاني انما لمرئ القيس الاكبر من عدة ابيات ذكرها فيه ونقل قصته وبعدها تحيرت من نعمان عود اراكة لسنة فمن هذا يسلمه هندا وقد نسب فيه ايضا الى عبد الله بن العجلان النهدي وفيه ع وهمزا عليه يبارك الله فيكما وكلاهما جاهلي خليلي عوجا بارك الله فيكما والرتين هند لا رضيكما قصدا من اول الطويل والقافية متواتر عاج اذا نزل ووقف وجملة بارك الله دعائية والقصد الاستواء والاعتدال يقول يا خليلي انزلا على هند بارك الله فيكما وان لم يكن طريق هند طريقا مستقيما لانه ضلكما فان ارضكما غير ارضها وقولها ليس الضلال اجارنا ولكنا جرنا لنلقاكم عمدا عطف على عوجا والضلال مصدر ضل الطريق اذا اخطاه واجاره متعد من جار عن الطريق اذا مال عنه ومعناه امالة وعمدا حال اي قولا لها انا لم نضل الطريق وما اماله عنا ضلالنا ولا كنا عدلنا عنه عامدين لنلقاكم وقال اخر وما في الارض اشقى منحب وان وجدا لهوى حلو المذاق من الوافر والقافية متواتر تنكير الحب للجنس فان الغرض بيان حال النوع تراه باكيا في كل حين مخافة فرقة او لاشتياق نصب المخافة على التعليل فيه كما واشوقا اليهم ويبكي ان دنوا خوف الفراق الفار للتفعيل والضمير في ناوا ودنوا الاهل المحبوبة والنأي البعد والدنو القرب فتسخن عينه عند التنائي وتسخن عينه عند التلاقي

سخونتہ العین کنایۃ عن البکا والحزن والتنائی التباعد وقال ابن المظفر اقول ھو یمدح یزید بن المظفر وقد مر نسبہ وسببہ فی ترجمۃ اجتثار یب فی باب المراثی ونسب فی الاغانی الی اعرابی من بنی عقیل فی غداۃ کلیبات اولما قفی ودعنہا بالمنیح بنظرۃ ۔ فقد حان منا یا ملیح رحیل والعلم عند اللہ عقیلیۃ اما ملاۃ ازارھا فدعص واما خصرھا فبیتیل من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر والعقیلۃ نسبۃ الی بنی عقیل بن کعب بن ربیعۃ بطن من ھوازن والملاۃ بالمثلثۃ الموضع الذی یلاث ای یدار علیہ الشئ کالراس للعمامۃ فملاث الازار ھو الردف ای الکفل والدعص القطعۃ المستدیرۃ من الرمل والخصر الوسط والبتیل بتقدیم الموحدۃ علی الفوقانیۃ للدقیق والانسب ان یراد بہ النہر الصغیر یقول ھی عقیلیۃ مشتملۃ علی دقیق وغلیظ فالمارد منہا الذی ھو ملاث ازارھا فضخم سمین کالدعص واما خصرھا فدقیق او قدقیق کالنہر الصغیر وفی الاغانی عقیلیۃ اما ملاۃ ازارھا فوعث واما خصرھا فضئیل الوعث الارض اللینۃ والضئیل بالمعجمۃ الدقیق تقیظ الکناف الحمی ویظلھا بنعمان من وادی الاراک مقیل اصل تقیظ تتقیظ خذفت احدی التائین من تقیظ الرجل اذا لام فی لحمان تیظای صیفا ونعمان واد معروف یقال وادی الاراک ومن بیانیۃ والمقیل موضع القیلولۃ فاعل یظل یقول تقیم ھی فی ایام القیظ بکناف الحمی ویظلھا مقیل من وادی الاراک الیس قلیلا نظرتان نظرتہا الیک وکلا لیس منک قلیل بالاستفہام للتقریر والضمیر المنصوب للنظرۃ وکلا حرف ردع والواو زائدۃ او عاطفۃ وقلیل اسم لیس ومنک خبرہا یقول الیست نظرۃ نظرتہا الیک شیئا قلیلا فان حبی کثیر کلا او کلا لیس قلیل منک بل کل ما ہو منک فہو کثیر فیا خلۃ النفس التی لیس دونہا لنا من اخلاء الصفاء خلیل الخلۃ الخلیل قال کعب بن زہیر ع الکرم ساخلۃ نوائما صدقت واضافۃ الاخلاء الی الصفاء من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ المعنویۃ کما فی زید صدق ای الاخلاء الصافین الخلیین من الغش والمعنی واضح ویا من کتمنا حبہ لم یطع بہ عذولا ولم یومن

علیه دخیل الضمیران المجروران فی به وعلیه للحب والباء بمعنی فی ولم یطع ولم یؤمن کلاهما مجهول وامنه علیه لم یخنه خیانة فقال تعالی هل آمنکم علیه والدخیل الصدیق النجی تقول ویامن کتمنا الناس حبه لیطع فیه عذل ولم یؤمن علیه صدیق نجی فلم یقل منه شیئا اما من مقام اشتکی غربة النوی وخوف العدی فبالیک سبیل الهمزة للاستفهام وما نافیة اسمها سبیل والیک متعلق به وجملة اشتکی نعت مقام یقول الیس لی سبیل الیک من مقام اشکی فیه غربة البعد وخوف الاعداء فدیتک اعدای لئیر وشقتی بعید واشیاعی لدیک قلیل فدیتک جملة دعائیة والشقة السفر والعد ارض من ارض قال تعالی ولبعدت علیهم الشقة والاشیاع جمع شیعة بمعناه الانصار والاتباع وکنت اذا ما جئت حبیت لعلة فافنت علاتی فکیف اقول ارادبالعلة الحیلة والمکرم فما کل یوم لی بارضک حاجة ولا کل یوم لی الیک رسول صحایف عندی للعتاب طویتها ستشتر یوما والعتاب طویل العتاب مایکون بین المحبین ومنه قولهم صلح عاتبنی فبدلنی وتنشر مجهول والمعنی واضح فلا تحملی ذنبی انت صغیقة فحمل ومی یوم الحساب ثقیل ازاد باللام القتل ای فحمل ذنب قتلی ثقیل یوم الحساب وان کان خفیفا فی الدنیا وقال آخر العبد الذی قد لج تغضبنی عدوا وقد لج عنتی السم منقعا من ثانی الطویل والقافیة متدارک لج به لزمه والمنقع السم الراسخ الثابت یقول العبد المحب الذی قد لجنی ولزمنی تجعلینی عدوا لک وقد سقیتنی السم راسخا ثابتا وشفعت من یبغی علیّ ولم اکن لاراجع من یبغی علیک مشفعا یقال شفعه اذا قبل شفاعته عطف علی خبر عنتی او کلام مستانف وبغی ظلمه وارجع من الرجع المتعدی ویحتمل ان یکون من الارجاع یقول وقد قبلت شفاعة من یظلمنی ویؤذینی ولم اکن لاقبل شفاعة من یظلمک مشفعا فقالت وما همت رجع جوابنا بل انت ابیت الدهر الا تضرعا

رجع الجواب ردّه وجملة النفي اعتراض وكلمة بل للترقي والدهر منصوب على الظرفية اي فقالت لنا وما قصدت ردّ جوابنا تفرّعت او تضرّعت انت بل انت ابيت الدهر كل شيء الا التفرّع والامتثال

فقلت لها ما انت اول ذي هوى تحمّل حملاً فادحاً فتوجعا الحمل بالكسر والتحمّل والفادح بالفاء والمهملتين من فدحه الدين اذا اثقله والجمل نعت ذي هوى اي فقلت لها اني لست اول محبّ تحمّل حملاً مثقلاً فتوجع وطلب الشفاء وقال ابو الاسود الدؤلي

ابو الاسود

اقول وهو ظالم بن عمرو بن سفيان بن جندل بن يعمر بن حليس بالمهملتين مصغّراً **بن نفاثة بن عدي بن الديل بن بكر بن عبد مناة بن كنانة الكناني الديلي** سلامي ومن جوّد الثلاثين سن خبر عن البيتين على ما في الاغاني انه كانت له امرة من بني قشير فقال لها ام عوف و اخرى من عبد القيس يقال لها فاطمة بنت دمخ فلما اسن وضعف ضرب القشيرية عليه واحبّها سواها فقال فيها

اني القلب الا ام عوف وحبها عجوزاً ومن يحبب عجوزاً يفنده على الوزن السابق عجوزاً حال من الضمير المجرور ويفنده مجهول من فنده اذا نسبه الى الخرف وسوء العقل يقول لمن قلبي كل شيء الا ام عوف وحبها وهي عجوز ومن يحبب عجوزاً يفنده الناس لا محالة

كثوب اليماني قد تقادم عهده ورقعته فاشتبهت في العين والبد الجار والمجرور في محل الرفع على الخبرية وروي كسحق اليماني والسحق بالضم ما انسحق من الثياب وخلق واليماني صفة الرجل او الثوب على قول من جوّز اضافة الموصوف الى الصفة النحوية والرقعة ما يصلح به الثوب المخرّق وكنّى به عن قطعة من الثوب مبتدأ والموصول خبره وضمير المفعول من صلته اعني شبّهت محذوف تقول هي كثوب التاجر اليماني او كالثوب اليماني قد تقادم عهده وصار خلقاً ولكن رقعته فاشتبهت على المبصرين من المنظر الحسن وفي البيد من الملموس الناعم اللين وقال آخر

هجرتك اذ ما بذي الغمر الخ

انى على هجر ايامي بذي الغمر نادم على الوزن السابق ذو الغمر المجرة موضع واضافة الهجر الى ايام اضافة الى الظرف وان للاستمرار يقول اذ مجتمعة تامة

فی ذی الغمر ثم سال سلمی کیف حالک فقال انی دمع علی بحرہا ایاما وانی وذاک الهجد
لو تعلمینه لعاذبة عن طفلها وهی دائم الداد ومعنی لیت والعاذبة من عزب بعلة
فالمعنی اذا غاب بعد والدائم المعطون الرد یقول وانی مع ذلک البحر لتبکی تعلمین
شدة کامرة بعیدة عن طفلها الصغیر وهی عاطفة علیه فما لها الا الاکراب والقلق وقال الخر اقول
هو جمیل بن عبد الله العذری المذکور نقض علیه ابن خلکان فی ترجمته ما احدث
النائی المفرق بیننا سلوا ولا طول اجتماع تقالیا علی الوزن المذکور
والبیت محزوم علی روایة الکتاب النائی البعید والفراق والسلو الصبر والنسیان والتقالی
البغض والعداوة یقول فارقتنا مدة فما احدث الفراق الی صبرا ولا نسیانا فحبه بها صحبت
معاهدة فما احدث طول اجتماعنا بغضا وکراهة ولا زادنی الواشون الا صبابة
ولا کثرة الناهین الا تمادیا ای ولا زادنی الذین وشوا بنا الی وعابوا لدی الا صبابة
بها ولا زادنی کثرة الذین ینهون عن حبها الا استغراقا فیه وانت التی ما من صدیق
ولا عدی یری نضوما ابقیت الا رثی لیا الصدیق یعم الواحد والجمع والعدی
اسم جمع للعدو وجملة یری نعت صدیق وعدی والنضو بالکسر الجمل المنهزل وواراد به نفسه و
عنی بما ابقیت جسمها ورثی له رحم علیه یقول وانت التی ما من احد من الاصدقاء والاعداء یرانی
وانا نضو ما ابقیت فی من جسمک الا رحم علی خلیلی الا تبکیانی استعن خلیلا اذا
افنیت ومعابکی لیا یقول یا خلیلی ان لم تبکیانی علی ما اصابنی استعن علیه خلیلا اذا
افنیت ومعی ولم یبق فی قوة بکاء بکی لی بکاء شدیدا ای ان لم ترحمانی رحمنی کان لم
لکن بین اذا کان بعدة تلاق ولا لن لا اخال التلاقیا یقول اذا کان بعد
الفراق وصال لا یبقی اثره بحیث کان لم یکن شیئا مذکورا ولا کن لا اخال الوصال وقال
جمیل وحارب الفخذ الذی منهم بیثة محبوبة الفخذ حی الرجل اذا کان من اقرب
عشیرته تفرق اهلا نابثین فمنهم فریق اقام واستقل فریق منا ثالث

الطویل والقافیة متواتر وهو من عدة ابیات اولها وما صاحب من نابل قد قتلت به ید ومر
العقدتین وثیق ثنین تثنیة ثنی بالموحدة فالمثلثة فالنون مصغر ابنت حبی بن ثعلبة
العذریة واستقل الرجل اذا حمل متاعه ودروی استمر من استمر اذا مر مرورا یقول تفرق اهلی
واهلک یا ثنیة فمنهم فریق اقام وسکن وهو اهلک ومنهم من حمل متاعه وارتحل وهو اهلی وانما قال
ذلک لانه کان قد هجرت لاباح دمه عامر بن ربیعی بن وجاجة امیر بلاد غدرة فلو کنت
خوار القداح میسمی وکانت صلب القناة عتیق الخوار الضعیف وباخ
اللحم اذا تغیر واستعیر لتغیر المیسم ای الجمال ویجوز ان یکون من باخت النار اذا خمدت وفی
الاغانی لقد باخ مضمری ای ظهر ما کان فی ضمیری وصلب القناة کنایة عن الغیر الجلید والمتین
النجیب الشریف یقول فلو کنت ضعیفا لقد تغیر اوخمد جمالی ورونق وجهی لان کنت ماسورا
ومغلولا ولاکننی غیر جلید شریف نجیب لا احمل الضیم کان لم تحارب یا ثنین لعمانا
تکشف غماها وانت صدیق الضمیر المنصوب فی انا للقضة ویوبده علی ما فی الاغانی
قوانه ویجوز ان یکون للحرب کما فی غماها والغمی الامر المظلم المشتبه یقول لتکشفن غمی الحرب القضیة
التی منشاء النزاع وانت صدیق بی فکانا لم تحارب قط وقال آخر شیب ایام الفراق مفارقی
والشین نفسی فوق حیث تکون علی الوزن السابق والبیت مخروم ومفارق
الراس اوساطه انشزه بالنون فالمعجمتین رفعه وکنی به عن قرب الموت قال تعالی اذا بلغت
التراقی یقول لقد شیبت ایام الفراق مفارقی کما شیبت سنی ورفعن نفسی فوق الموضع الذی
تکون هی فیه حتی بلغت التراقی ای قرب الموت وقد لان ایام اللوی لم یکد من
العیش شیء بعدهن یکین یقال لان له اذا طاوعه واللوی موضع یقول وقد لانت
لی ایام اللوی مادمت فیه ثم لم یکد یلین لی شیء من العیش بعد تلک الایام یقولون
ما املاک والمال غاد لدیک وضاحی الجلد منک کنین ؛ فقلت لهم
لا تعذلونی والظروا الی لنازع المقصوص کیف یکون ؟ استفهامیه وابلاه جعله

یا ایها خلقاً والغامر بالمنجمة الکثیر الوافر وضاحی الجلد ظاهره والکنین المستور وکنی به عن تلبس
اللباس الساتر والنازح غریب الوطن والمقصر المحبوس یقول ان الناس لیساوی شیئاً عندی ویقول
لی ای شیء جعلک یا ایها ضعیفاً نحیفاً والحال ان مالک کثیر وافر وظاهر جلدک کمنون مستور
باللباس وبالثیاب فقلت لهم لا تلوموا علی ثانی والنظر الی الغریب المحبوس کیف یکون
والکان فی وطنه ذلال کثیر وقال ابو وهب المجمی قد مر نسبه وحسبه والصواب انما بمحمد بن الیسیر الخارجی
من قصیدة له الشد ما فی امرة من غفار وقد رحل من مکة یرید عمان اولها یا احسن الناس
الا ان ثائلها قد ثالمن یرتجی معروفها عسر واما دلها سهلة بطالبة وانا قلبها للمشتکی حجر
اقول والرکب قد مالت عمائمهم وقد سقی القوم کاس النعسة السهر
یا لیت انی باثوابی وراحلتی عبد لاهلک هذا الشهر معجر من اول البسط
والقافیة متراکب النعسة النعاس هو اول النوم وارار بالاثواب النفس فانه یکنی به عنها وبه فسر قوله
تعالی وثیابک فطهر والمعجر بمعنی المواجر اسم مفعول وفی الاغانی هذا العام موضع
هذا الشهر یقول انی اقول وقد مالت عمائم الرکب من النعاس وسقاهم السهر کاس النعاس بالبت
انی کنت بنفسی وراحلتی مؤجراً لاهلاک هذا الشهر کله او هذا العام کله ان کان ذا قدر
ایعطیک نافلة منا ویحرمنا ما الصف القدر کلمة ذا اشارة الی القدر کما فی
قوله تعالی رب اجعل هذا بلداً والنافلة العطیة وثانی مفعولی الحرمان محذوف والصف
جواب الشرط یقول ان کان هذا قدراً یعطیک عطیة منا بان تنالی مرادک منا ویحرمنا
عطیة منک بان لا تنال مرادنا منک لم نصف القدر البتة جنیتها وطاجن یعلمها
رمی القلوب بقوس مالها وتر یقول هی جنیة بحسب الاصل او النسبة فی الحقیقة ولکن
لها جن یعلمها رمی القلوب بقوس لیس لها وتر وقال نوبة بن الحمیر مر نسبه وحسبه یقول
انا سلا یضیرک نائها بلی کل ما شقت النفوس یضیر من ثالث الطویل والقافیة متوا
الضمیر الضرر والنای البعد والضمیر المجرور للسلی الذی هو فتاة محمد وشقاوة نزله

یقول ان اناسا لا یعرفون شان الحب یقولون انہ لا یضرک بعد یعلمون فراقنا بانہ یضرنی
فان کل ما ینال النفس یضر ضررا فاحشا الیس یضر العین ان تکثر البکا ویمنع
منہا نومہا وسہرہا الاستفہام للتقریر ویمنع مجہول یقول الیس یضر العین الکثار بہا
البکاء وان یمنع منہا نومہا وسرورہا وکل ہذا مما یلزم فراق لیلی وقال ابن ابی
دباکل اقول ہو سلیمان بن ابی دباکل بضم الدال المہملۃ الخزاعی شاعر اسلامی وکان
قد دخل فی الغمار یطول الیوم لا التقاک فیہ ویوم نلتقی فیہ قصیر من
اول الوافر والقافیۃ متواتر واللام فی الیوم للعہد الذہنی وجملۃ التقی نعت لیوم یقول
یطول یوم لا التقاک فیہ ویقصر یوم نلتقی انا وانت فیہ وہذا من لوازم الحب وقالوا
لا یضرک نای شہر فقلت لصاحبی فمن یضیر من استفہامیۃ ای ان لم
یضرنی بعد شہر فمن یضر سوای لا یضر سوای ای لا یضر الا ایای وقال عبید اللہ
بن عبد اللہ اقول ہو عبید اللہ بن عتبۃ بن مسعود الہذلی ثقۃ عدل یروی عنہ
الحدیث یذکر روحتہ عثمۃ یخاطبہا وکان یہواہا شدیدا شققت القلب ثم
ذرت فیہ ہواک فلیم فالتام الفطور علی الوزن السابق وفی الاغانی
صدعت القلب والصدع ہو الشق والذر النشر ولیم مجہول من لامہ اذا اصلحہ
والالیتام مطاوعہ والفطور الشوق یخاطب عثمۃ ویقول انک شققت قلبی ثم نشرت
فیہ حبک فاصلح ما ینبغی لہ فصلحت الشقوق واستوی الامر وبقی الحب فیہ تفاعل
حب عثمۃ فی فؤادی فبادیہ مع الخافی لیسیر ای دخل حبہا فی قلبی دخولا
سریعا غایرا فظاہرہ فی جنب ما سنل یسیر تفاعل حیث لم یبلغ شوابہ ولا حزن
ولم یبلغ سرورا معناہ واضح وقال ابن میادہ مر نسبہ وسببہ فی ہذا الباب والبیتان من
ابیات یہجوہا حکم الخضری وینسب فیہا بامر محمد رئیس علیہ فی الاغانی وما انس ہل
اشیاء لا انس قولہا وا ومعہا یذرین حشو المکاحل من ثانی الطویل

والقافیۃ متدارک ماتر طبیۃ جازیۃ ویل اشیاء اصلہ من الاشیاء وکنی بنسیان الاشیاء عن عدۃ الجیوۃ فانہا لاتخلو عنہ والمحرور فی قولہا لام مجد ترثت حسان المریۃ وکانت جاریہ جمیلۃ یہوا واو معامر فوع علی الابتداء ویدرین خبرہ والجملۃ حال واذراہ اطارہ والحشوۃ مایحشی بہ والمکاحل جمع مکحل بالکسر یقول لم انسہ من الاشیاء لا انس قولہا وہی تخاطبنی وکانت وہو عامد یہین یحشو المکاحل من الکحل تمتع بدا الیوم القصیر فانہ مرہین بایامکم الشہور الاطاول الجملۃ مفعول القول وذا اسم اشارۃ ای تمتع بہذا الیوم القصیر لکونہ یوم الوصال فانہ مرہون بایام الشہور الطویلۃ بالہم والغم وقال اخرا قول ہو محمد بن بشیر الخارجی کما ہو فی الاغانی فی الجلد الرابع عشر او مجنون عامر کما ہو فی الجلد الثانی منہ بیضاء انسہ الحدیث کانہا قرن وسط جنح لیل صبرد وفی الاغانی ع بیضاء خالصۃ البیاض کانہا من اول الکامل والقافیۃ متدارک اراد بالبیضاء صافیۃ اللون والانستہ بمعنی الانوستہ والجنح من اللیل طائفۃ منہ والمبرد من ابرد اذا دخل فی البرد او صار ذا برد ویقول ہی بیضاء صافیۃ اللون مانوستہ الحدیث کانہا قمر تمکن فی وسط طائفۃ من اللیل المبرد خص اللیل المبرد لان القمر فی لیلۃ الشتاء یکون اشد نورا وضیاء ہو سوستہ باحسن ذات حواسد ان الحسان مظنۃ الحسد یقال وسمہ اذا جعل علیہ علامۃ والمظنۃ المکان الموضع یقول ہی موسومۃ بالحسن ذات حواسد کثیرۃ فان الحسان مظان الحواسد خود اذا کثر الحدیث تعوذت بحجی الحیاء وان تکلم تقصد الخود بالمعجمۃ المرأۃ الناعمۃ من النساء والقصد الاعتدال یقول ہی ناعمۃ لطیفۃ اذا کثر الحدیث عندہا استعاذت بحجی الحیاء فاستحیت منہ وان تکلم بنفسہا تعتدل فی الکلام فتذہب بین الایجاز والاطناب وتری دامعا تذرف مقلۃ سوداء ترغب عن سواد الاثمد المرمع مسیل الدمع ذرفت الدمع صببتہ واسالتہ المقلۃ کنایۃ عن کثرۃ البکاء قال تعالی وابیضت

عینا یقول وتری مدامعا حین الوداع لسیل من عینها مقلۃ سوداء ترغب عن سواد
الکحل حیث لاحاجۃ لنا الیہ وقال اخرا قول ان کان ہذا الاخر ہو ہبیس بن ضبیب بن عامر
الجرمی فالصفراء علم فانہ کان یسوی صفراء بنت عبد اللہ بن عامر الجرمی والا فہو صفۃ
وعلی الاول مبتدا وعلی الثانی خبر صفراء بن بقر الجواء کما تمائرک الحیاء
بہا رداع سقیم من ثالث الطویل والقافیہ متواترۃ الصفۃ یوصف بہا النساء
قال الاخر قد علمت صفراء بنی فہر وقال قد علمت صفراء بیضاء الاطل ویوصف بہا البقر
وہو احسن ولذا قال تعالی صفراء فاقع لونہا تسر الناظرین والجواء بالجیم کتاب
موضع بالیمان ینسب الیہ البقرات والرداع بالضم النکس یقول اوی صفراء الاون کالعرار
وحشیۃ الطبع کبقر الجواء قلیلۃ الحرکات من الحیاء کانما القی علیہا نکس المرض من محذیات
اخی الہوی جوع الاسی بدلال غانیۃ وصقلہ یعیر یقال احذاہ شیئا اذا اعطاہ
ایاہ والجرع جمع جرعۃ مفعول ثان والاسی الحزن والغانیۃ الجمیلۃ التی غنیت بجمالہا
او التی تطلب لاتطلب والریم الغزالۃ یقول ہی من الحسان الاتی یعطین اخا الہوی جرعات
الاسی والدلال جمیلۃ غانیۃ وعین غزالۃ صغیرۃ وقصیرۃ الایام ودخلیلہا بوئال
مجلسہا بفقد حمیم من عطف الصفۃ علی الصفۃ والحمیم القریب یقول وقصیرۃ ایام الوصل
لوفور الطرب والنشاط تمنی مجلسہا ویقول یالیتہ نال مجلسہا بفقدان قریب من اقربائہ فقال
آخر وناد کسحر العود ترفع صوتہا مع اللیل ہبات الریاح الصوادس
ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الواو ومعنی ربت واتجر بالفتح الدیۃ والعود بالفتح الجمل المسن الکبیر
والہبات جمع ہبۃ مرۃ من ہبت الریح اذا تحرکت وثارت فاعل ترفع والصوادس جمع صادس من صدرہ
اذا وجد البرد سریعا ویحتمل ان یکون جمع صارد بمعنی السہم النافذ وہذا اول معنی یقول
درت ناد محرر کریۃ الجمل المسن الکبیر ترفع صوتہا ہبات الریاح التی تجد وتقبل البرد سریعا او یفید
کالسہام النافذۃ مع ظلمۃ اللیل اصد بایدی العیس عن قصد اہلہا وقلی

الیہا یا المودۃ قاصدا جملۃ جواب ب والباء للتعدیۃ ان کان الفعل من الصدود واللازم وزائدۃ ان کان من الصد المتعدی او العیس بالکسر لابل البیض ای اصد ابدی العیس عن قصد اہل تلک الدار وقلبی قاصد الیہا بالمودۃ لما انہا نار رسخ المحبوبۃ وقال الحسین بن مطیر من باب اثمرانی وکنت اذود العین ان ترد لبکا فقد وردت مالنت عنہ اذودہا علی الوزن السابق وما موصولۃ مفعول الورود یقول وکنت امنع عینی عن ان ترد مورد البکاء فقد وردت ما کنت امنعہا عنہ خلیلیّ ما بالعیش عتب لو اننا وجدنا لایام الحمی من یعیدہا العتب الکدورۃ التنغص لقول یا خلیلی ما بعیشنا من کدورۃ تنغص بوجودنا من یعید لنا ایام الحمی التی کنا نلقی فیہا ولا کن لا نجد من یعیدہا ولی نظرۃ بعد الصدود من الجوی کنظرۃ تکلی قد اصیب ولیدہا الجوی حرقۃ الجوف ومن سبیۃ یقول ولی نظرۃ الیہا من الجوی بعد صدودہا غنی کنظرۃ تکلی قد مات ولیدہا او قتل ہل الله عافٍ عن ذنوب تسلفت ام الله ان لم یعف عنہا یعیدہا التسلف التقدم والسبق یقول انی لا ادری ایعفو الله عن ذنوب سبقت منی ام یعید امثالہا ان لم یعف عنہا وقال سوار بن مضرب مرثی الحماسۃ

سوار بن مضرب مرثی

یا ایہا القلب ہل ینہاک موعظۃ او یحدث لک طول العمر نسیانا

من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر الاستفہام للتمنی یقول یا ایہا القلب ہل تنہاک عن الہوی موعظۃ واغطا او یحدث لک طول ایام الفرق نسیانا عنہا ای اتمنی ذلک انی ساستر ما ذو العقل ساترہ من حاجۃ وأمیت السوء کتمانا ما موصولۃ مفعول الستر ونصب کتمانا علی انہ مفعول او حال والمعنی واضح وحاجۃ دون اخری قد سخت بہا جعلتہا التی اخفیت عنوانا سخ بہا اظہرہ والمجرہ للحاجۃ الی والجملۃ نعت ثان لہا وجعلتہا جواب رب ای رب حاجۃ دون حاجۃ اخری قد اظہرتہا الناس وجعلتہا عنوانا للحاجۃ التی اخفیتہا عنہم انی کانی آدی من لا حیاء لہ

ولا امانة وسط القوم عريانا يقول دونك لانى حيثي وابين بحيث كانى
ارى من لاحيا له ولا امانة فى القوم عريانا فاحشا وقال آخر اقول هو مجنون عامر ويومده فى
الاغانى عم وما تحركت بالنفس بالليل انها قتلتك ولاكن قل منك لعيبها ونسب الى نصيب
بن رباح الذى يقال له نصيب الاكبر اهابك اجلالا وامك قدرة على ولاكن
ملاء عين حبيبها من ثانى الطويل والقافية متدارك ابه خافه وكاف الخطاب بكسورة
واجلالا مفعوله يقال اجله اذا وجده جليلا يقول انى اخافك اجلالا لك واعظاما لاكن
وامك قدرة على ولاكن ما يملأ العين منك حبيب الى العين وما هجرتك النفس
انك عندها قليل ولاكن قل منك نصيبها انك بالفتح بتقدير الامر قاله
ابعضهم يقول وما فارقتك نفسى لاجل انك شئ قليل عندها ولانها انفضتك ولاكن قل
منك نصيبى احبت لاتلاقين ولاترايكن وقال ابن الدمينة مرنسبه وحسبه فى هذا الباب
ونسب فى الاغانى الى مالك بن صمصامة الجعدى الا لارعى واد المياه يثبت
ولا القس عن وادى المياه تطيب من ثالث الطويل والقافية متواتر الاثابة
المجازاة وطاب عنه اعرض عنه قال تعالى فان طبن لكم عن شئ منه
نفسا يقول الا يا مخاطبا انى لا ارعى ان يجئ وادى المياه من يريده اى لا يجازى اهله
من يريدهم ولا ارى ان تعرض نفسى عنه اى اهله احب هبوط الوادين
وانى مشتهر بالوادين غريب اراد بالوادين جانبى الوادى
المذكور كما فى قوله ببطن المكتين اى ببطن جانبى مكة يقول انى احب ان اسكن
جانبى هذا الوادى وانى لمشهور بغريب احقا عباد الله ان لست وارد
ولا صادرا الا على رقيب يقول احق حقا يا عباد الله انى لست
وارد اليها او ليه ولا صادرا عنها او عنه الا على رقيب حافظ يراعى امرى وامرها
ولا زائرا فردا ولا فى جماعة من الناس الا قيل انت

هريبة المريب بفتح الميم المتهم من رآذا اتهمه وفردا حال من المستكن فى زايرا اولغت له يقول وان لست زايرا الما سفردا ولانى جماعة الاقيل لى الك متهم عندنا وهل ربية فان نحن نجيبة الى الفها او ان يحن نجيب لاستفهام للانكار والحنين الاشتياق والميلان والنجيبة الكريمة من الابل والناس يقول هل تهمة فى ان تميل كريمة الى اليفها الكريم ادنى ان لشتاق كريم الى كريمة وان الكثيب الفرد من جانب لحمى الىّ وان لم اته نجيب ان بالكسر والكثيب التل من الرمل والفرد المنفرد والجار والمجرور اعنى الىّ متعلق بجيب وان وصلية يقول وان تل الرمل المنفرد الذى هو على جانب الحمى محبوب الىّ وان لم اته لخوف الرقباء للّٰه للّٰه انى واصلٌ ما وصلتنى ومثّن بما اوليتنى ومثيب كاف الخطاب مكسورة ومعناه لك الله مقسما به اى اقسم لك بالله واولاه شيئا اعطاه اياه والمثيب المجازى يقول اقسم لك بالله انى واصل لك ما دمت واصلى ومثن عليك بما اعطيتنى اياه ومجاز لك فى اخذنا اعطيت عفوا وانى لازور عما تكرهين هيوب العفو مازا وعن الحاجة والازور من به اعوجاج الزور اى جانب الصدر ويكنى عن الصدر والمعرض والهيوب مبالغة الهائب يقول واخذ منك ما اعطيتنى عفوا وانى لاشد اعراضا عما تكرهينه وشديد الهيبة فلا تتركى نفسى شعاعا فانها من الوجد قد كادت عليك تذوب الشعاع كالسحاب النفس المتفرقة الهموم والوجد الحزن الشديد يقول فلا تتركى نفسى متفرقة الهموم منتشرة الافكار فانها كادت ان تذوب عليك من شدة الوجد فى محل الرحم وانى لاستحيك حتى كانما على لظهر الغيب منك رقيب على متعلق بالرقيب قال تعالى انّ الله كان عليكم رقيبا والجار والمجرور عنى الظهر الغيب حال ولفظ الظهر مقحم يقول وانى لاستحى

منک فلا انظر الی جمیلۃ ولا احدث الی جاریۃ ناعمۃ حتی کانما علیّ رقیب من جانبک دانا غائب عنک وقال اخر فحمل اصحابی ولم یجدوا وجدی وللناس اشجان ولی شجن وجدی من اول الطویل والقافیۃ متواتۃ الوجد الحزن الشدید والشجن الہم والحزن یقول تحمل اصحابی وجدہم وحزنہم ولم یجد وا فی للناس اشجان مختلفۃ ولی وجدی شجن واحد مع ذلک لم یبلغوا مبلغی احتلم ماد مت حیا فان امت فوالد لمن یحتلم بعدی خطاب المونث الواحد لصیغۃ جمع المذکر شائع عندہم وقد مر مرارا یقول انی احتکم ما دمت حیا قائما فان مت فرضاء تقدیرا فوالد اکبدا من یحتکم بعد موتی بما اعلم انک حمیلۃ وقاسیۃ لا ترحمین علی احد ومثلہ قول العکلی ایہم بدعد ما حییت فان امت فواحزنا ممن یہم بسا بعدی وقال الوجیہ الیمری مرتسبہ وحسبہ وفی ہذا الباب رمتنی اناۃ من ربیعۃ عامر نوم الضحی فی خاتم ای ماتر من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الضمیر المنصوب لنفسہ وامرۃ اناۃ وناۃ اذا کانت بطیئۃ القیام والقعود والمشی ماخوذ من الونی وہو الکسل وربیعۃ عامر بطن من عامر بن صعصعۃ وہم من ہوازن والنوم فعول من النوم یستوی فیہ المذکر والمونث وخص الضحی بالذکر لانہ وقت النوم لارباب التنعم والماتم جماعۃ النساء والظرف متعلق برمتہ یقول رمتہ ای نظرت الیہ نظرا خفیا ناعمۃ بطیئۃ الحرکات کائنۃ من ربیعۃ عامر نوم الضحی فی جماعۃ النساء ای جماعۃ ای کاملۃ فی الاجتماع فجاء کخوط البان لا متناید ولا کن بسیاذی وقار وصیم الخوط بالمعجمۃ فالمہملۃ العض الطری الرطب والبان شجر معروف لین الاغصان واسجارد المجرد فی محل النصب علی الحالیۃ والتتابع بعد فتابع فالتحانیۃ فالمہملۃ التساقد ولا بمعنی غیر والمیسم الجمال معطوف علی وقار یقول فجاء الینا ناعما طریا مثل غصن البان غیر متساقط ای غیر متمایل الی جانب ولا کن جاء لعلامۃ رجل ذی وقار جمال فقلت لہا سرا فدیناک لا یرح صحیحا وان لم تقتلنا فالہی کاف

الخطاب مکسورة والجملة دعائیة لایرجح امر غائب من راح اذا ذهب ومعناه اقتلیه الم الرجل او اتی بصغیرة قال امیة ع ای عبدلك لا الما ولاشك ان القتل کبیرة وما دونه صغیر بالنسبة الیه ای وقلنا الیاسرا قتلیة وان لم تقتلیه وهی کبیرة فباشری الصغیرة من الصدود والسب والشتم فالقت قناعا دونه الشمس والقت باحسن موصولین کف ومعصم القناع مایستر به المرة راسها وهو اوسع من المقنعة واراد بالشمس وجهها وکف ومعصم بدل من الموصولین واحسنها المعصم وهو موضع السوار من الید یقول فالقت علیها قناعا دونه وجه مضی کالشمس والقتنی احسن عضوین موصولین کف ومعصم ای المعصم وقالت فلما افرغت فی فؤاده وعینیه منها السحر قلن لیه قم الافراغ الصب وقلن امر النساء الحاضرات مفعول لقول ای فلما صبت السحر منها فی قلبه وعینه مالبقی القلب والعینان علی حالها قالت لمن قلن له قم من هذا المکان فوجدع الانف لوان صحبه تنادوا قالوا فی المناخ لهم الفار فصحة تدل علی محذوف والباء للمعاوضة والجدع قطع الانف یقول فقام اصحابه الی الرحلة لیکلفوه المشی مودة عوضا عن قطع الانف لو تناوی صحبه بینهم وقالوا لهم فی هذا المناخ ما تشاء فراح وما یدریك انی ساعة الضحی ترّوح ام راح من اللیل مظلم ترّوح الرجل اذا ذهب فی الریاح وهنا جرد عن معنی الریاح والدلجی المظلم مجرور عطفا علی ساعة الضحی یقول فراح معهم علی کراهة وما کان یدری فی ساعة الضحی ترّوح ام فی دلج من اللیل شدید الظلمة وذلك لفورة الحزن وشدة الغم وقال آخر نظرت کانی من دواء زجاجة الی الدار من فرط الصبابة انظر علی الوزن السابق یقول نظرت من فرط الصبابة الی دار المحبوبة وقد تزفرقت عیناه کالی انظر من دوار زجاجة فعیناه طورا تغرقان من البکا فاعشی وطورا تحسران فابصر لفار للتفصیل وعشی الرجل کرضی اذا ساء بصره لیلا او نهارا وحسر صورا انکشف یقول فعیناه تغرقان تارة من الیکا فیسوء بصرهما وتنکسفان تارة

ما بصر صافیا وقال آخر اقول ہو ذو الرمۃ نص علیہ ابن خلکان اسمہ غیلان لقبتہ
ابو الحارث وکنیتہ فی ترجمۃ اخیہ مسعود بن عقبۃ فی باب المراثی وما شئتما خرقاء واھیتا
الکلی سقی کلاما سابق فلم یبتل یصبح من عینک للدمع کلما تھمت بجاریۃ ذکرت منزلا
علی الوزن السابق ویشبہ الزق لما ذکرنا والخرقاء المرأۃ التی لا یکون لہا بصیرۃ ولا تتعمل بعمل اصلا
ذکرتہا علی البداہۃ وقال ابن خلکان سمیت بہا خرقاء وہی امرأۃ من بنی بکار بن عامر بن
صعصعۃ کان ذو الرمۃ یشبب بہا والوہی الوہن والکلیۃ الرقعۃ المستدیرۃ تخرز تحت
عروۃ الزق فاذا وہنت واسترخت سال الماء من الزق والتبلل الابتلال اخص منہ
بالذکر لانہا لا تمسک الماء ولا سیما اذا کانت الخرقاء کما نعت کلاہا واسیۃ رملۃ تسیل بعد
الترطب بالماء فان الابتلال قد یمنع سیلان الماء والماء داخلۃ علی خبر ما النافیۃ
زائدۃ والافیض تفضیل المضیع بحذف الزوائد کما ہو مذہب سیبویہ والدمع
متعلق بہ یقول وما زقان بالیان لامرأۃ خرقاء لا یحسن العمل او فحرقا بالعامریۃ
واسیۃ کلاہما سقی بہا سابق لم تخل الطوال فلم تبلا بالماء حتی بلحتم شقوقہما باشد اضاعۃ
للدمع من عینک کلما ذکرت ربعا من ربوعہا او تذکرت منزلا من منازلہا وقال
ابو النجم الخزاعی اقول ہو محمد بن عبد اللہ بن رزین بن سلیمان بن ہمیم بن تمیم
او بنحس علی الاختلاف بن حرشف بن ہلال الخزاعی السلمی الکنیۃ ابا جعفر شاعر
اسلامی عالم وعیل من علی الخزاعی وینسب فی الاحیائی الی علی بن عبد اللہ بن
جعفر بن ابی طالب رض وقفا لبھوی بالحکیمۃ فلیس لی متاخر عنہ ولا سبقہ
من الکامل والقافیۃ متدارک والباء للمصاحبۃ والتاء اسم ظرف او مصدر وکذا
المتقدم والمعنی واضح احد اللامات فی ھوی لام التعلیل وقیل اللام مضمر جیء علی
مفعول لہ اشبہت اعدائی فصرت اجرہم اذ کان منطقی منطقی منہم او العلیۃ بقول
اشبہت اعدائی او ما خطی منہم خطی سنانہ ہوی کان خطاہم العداوۃ والابذاء

الوافی نص الحماسۃ

حضرت اعظم لاجل ذلک الاستبداد واهنتنی فاهنت نفسی صاغرا ممن یهون علیک
ممن اکرم الصاغر من الصغار وهو الذلة حال من ضمیر التکلم ای واهنتنی فاهنت
نفسی ذلیلا حقیرا کیف ولیس من یهون علیک ممن اکرمه فانة عصیان لک ولا ینفی
ذلک وقال آخر اقول هو حمید بن ثور الهلالی مخضرم صحابی وکان یمنی بالسرحة
عن الجبوبة بعد ما منع عن التشبیب بها لاشهرة ولا ملیخر ... سالم بان بنی ستامها
بذ وادی من ثانی الطویل والقافیة متدارک والبیت مخذوم الغر والعجب بالصیدة
وسالم مولی الشاعر وبنو الاستاء سب عندهم معناه انهم ولد واسن استاء انهم قسم
کالبراز والجرور فی استاهما لاستاههم والدم الفتل یقول ولا عجب الا اخبار مولای
سالم بان بنی استاء امهاتهم نذروا ان یقتلونی وان من ذهب الیوم علمته
سوی انتی قد قلت یا حرة السرحة الشجر الذی لاشوک له وکان رض کمنی به عن الجبوبة
نعم فاسلمی ثم اسلمی ثمة اسلمی ثلاث تحیات وان لم تکلمی ثمت تعطف الحمد علی البدل من
ثم وثلاث تحیات منصوب علی المصدر ای حییک ثلاث تحیات وقال خلید
مولی العباس اقول هو خلید مضعر اسولی العباس بن محمد بن علی بن عبد الله بن
عباس رض ونسب فی الاغانی الی عبد الله بن الدینة وکان یهوی امرءة من قومه
فارسلت الیه ان اهلی قد نهونی عنک فارسل الیها اما والراقصات بذات عرق
ومن صلی بنعمان الاراک من اول الوافر والقافیة متواترا لواو للقسم
والرقص محرکة خبب الابل وذات عرق میقات اهل العراق وهو موضع بالبادیة
والموصول عطف علی الراقصات ونعمان واد علی قرب من مکة اضیف الی الاراک
لکثرته فیه یقول اما انی اقسم بالابل الراقصات بذات عرق وبمن صلی من الحجاج
بنعمان الاراک لقد اضمرتک حبک فی فؤادی وما اضمرت حبا
من سواک جواب القسم والمعنی واضح اطعت الآمرین بصرم حبلی ومرهم حبهم بلذاک

حمید بن ثور

خلید

اطعت الآمرین

او خلت اللام علی المضاف لکون الاضافۃ لفظیۃ والصرم القطع وذاک اشارۃ
الی صرم الحبل یقول انک اطعت الذین امروک بقطع حبلی وقطعتنی فمرہم فی اجبار سم
بقطع حبالہم فان ہم طاوعوک فطاوعیہم وان عاصوک فاعصونی ومنی عصاک
عاصوا بالفتح ماض من المعاصاۃ ومن عصاک وضع موضع المضمر فان الاصل فاعصینی
رعاک اللہ ویاسلمی رعان ودارک باللوی ذات الاراک دارک معطوف
علی الکاف الاولی واللوی موضع والمعنی واضح قتلت بفاحم وبذی غرب اخا
قوم قتلوا الفاحم الشعر الاسود والغرب جمع غرب وہو الحدۃ واللمعان ای قتلت
بشعر اسود وبشعر ذی حدۃ ولمعان اخا قوم ای ایای ولم یقتلوا اخاک وقال
ابو القمقام الاسدی اقرء علی الوشل السلام وقل لہ کل المشارب من ہجرت ذمیم
سن ثانی الکامل والقافیہ مواتر الوشل بالتحریک محرکۃ جبل بتہامہ ولا یجوز ان یرادبہ
المار کما قال بہ الشارح فانہ لا یناسب ما بعدہ من قولہ سقیا لظلک وبردہ مارک فان
المار لا ظل لہ ولا مارد ہجرت مجہول یقول اقرء منی السلام علی الوشل وقل لہ اعنی
ان کل المشارب مذموم مذہجرت سقیا لظلک بالعشی وبالضحی ولبرد ماء
والمیاہ حمیم اراد ما نظل ما یم الضحی فان الظل بالضحی والفیئ بالعشی والحمیم الحار
ای سقاک اللہ ظلک بالضحی وبالعشی وماک البارد حین المیاہ کلہا حارۃ ولو کنت ابلک
منع ماءک لم یذق ماء قلاتک طعیت لیتیم القلت النقرۃ فی الجبل یجمع علی القلات اراد
بہا فیہا من ماء القلیل وہا مصدریۃ یقول لو کنت ابلک ان امنع اللئام عن ماک
اعلو البارد ہم بذق لعم مافی نقراتک سن قلیلہ ما دمت حیا قابا وقال ابن دمینۃ
وکذا نسبہا الیہ فی الاغانی حیث قال سوی ابن الدمنۃ امراۃ من قومہ یقال لہا
امیمۃ فمام بہا مدۃ فلما وصلتہ جبل ینقطع عنہا ثم زارہا یوما فعاتبہا طویلا فانشدت ابیاتی
کلفتنی لجج السری ودجون القطا ما جلتین ختم من ثالث الطویل والقافیہ

متواتر الدلج محرکۃ سیر اول اللیل والسری اعم منہ والجون بضم الجیم جمع جون بالفتح یقال للانثیٰ والاحمر والاسود والجونی ضربین القطا وقال الشارح انہ جمع جونی والجلۃ بالجیم ناحیۃ الوادی وجثم الطایر اذا لزم مکانہ لصبدرہ وہو جاثم ویجمع علی جثوم کقاعد وقعود یقول وانت التی کلفتنی ان اسیر فی اول اللیل من السیر فی اللیل حیران ہیمان ہیثما یکون جون القطا جثوما فی نواحی الوادی وانت التی قطعت قلبی حرارۃ وقرحت قرحۃ القلب فہو کلیم الحرارۃ الملتہبۃ فالمعنیین مرجع القلب منصوب علی التعلیل ویجوز ان لا یکون المفعول الا المنصوب فعلا لفاعل الفعل المعلل بہ نص علیہ الرضی وقرف القرح بالقاف فالہملۃ فالفاء اذا اخذ عنہ القشرۃ یقول وانت التی قطعت قلبی وجعا وکربا واخذت عن قرح القلب قشرہ فہو مجروح مقروح وانت التی احفظت قومی کلمہم بعید الرضا طاب الصدر فکلیم یقال احفظہ اغضبہ والکلیم من یرد غضبہ ویجبہ یقول وانت التی اغضبت قومی اے صرت سبب غضبہم علی فکلمہم بعید الرضا قریب الاعراض کلیم الغضب فاجابتہ امانتہ علی وزنہا ورویہا وانت الذی اخلفتنی ما وعدتنی واشمتنی بی من کان عدیک یلوم الاخلاف قد یتعدی الی المفعولین قال تعالی بما اخلفوا اللہ ما وعدوہ والشماتۃ الفرح بلیۃ العدو والاشمات متعد منہ تعدی المبارۃ قال تعالی ولا تشمت بی الاعداء ای سررت بلیتی من کان یلومنی فی امرک وابرد بی الناس ثم ترکتنی لہم غرضا ارمی ایاہ سلیم الغرض محرکۃ الہدف وارمی مجہول یقول قد کنت اخفی عن الناس مابی رمتنی لہم ثم ترکتنی ہدفا لہم ارمی یوما ولیلۃ وانت سلیم من الافات فلوان قولا وکلما جسما قد بدا بجسمی من قول الوشاۃ کلوم الکلم الجرح یقول فلوان قولا من الاقوال یجرح الجسم مع القلب وجد بی جسمی جراحات کثیرۃ من اقوال الوشاۃ وقال المعلق من بدل اقول ہویا معلین کمعروف بن بدل السعدی احد بنی سعد من تمیم اسلامی ان الظعان یوم جوسق لقوا بکل عبد فراقہن عیونا من ثنی الکامل والقافیۃ متواتر الفعلیۃ امرؤ اذا کانت ذا المروءۃ

والجو الارض المطمئنة وروى حزم سويقة والحزم بالمهملة والمعجمة الغليظ من الارض وسويقة
كهيئة موضع يقول ان النساء اللاتى كن فى الهوادج اكمين عيونا كثيرة عند فراقهن يوم فارقن
جو سويقة غيضن من عبراتهن وقلن لى ماذا لقيت من الهوى ولقينا يقال غيض الدمع
اذا نقص يقول نقصن من دموعهن لما علمن احد وقلن لى اى شى لقيت من الهوى ولقينا
اى لم نلق ولا استثنه الا الغم والهم والكرب والقلق وهذا الشعر منسب فى الاغانى فى
الى جرير والعلم عند الله بل لو يسأ لنا الغيب لبلا ربنا لقد مات الهوى حينا
يقال ساعة اذا وافقه وقضى حاجته يقول لو سألنا عن اماتنا الذى بنا علين فى داره
يوما من الايام لمات هوانا عنا بغير قال جميل وانسى فى الاحق اذا ما ذكرتها
وما لعسى الواشون ان يتحدثوا سوى ان يقولوا انى لذت عاشق
من ثانى الطويل والقافية متدارك ما فى محل الرفع على الابتدا يقول اى شى
عسى ان يتحدث به الواشون عندك سوى ان يقولوا انى عاشق لك وهزم بك
نعم صدق الواشون انت معشوقتى وان لم تصف منك المودة فى الحالق العاشق
والشمائل يقول نعم صدق الواشون فيما قالوا لانك غنى وانا محبوبة اليك وان لم تكن شبابك
صافية حلوة وقال آخر قبيل هو عبد الله بن الزبير بن الدمينة واذا عتبت الى بنت
كانت بالبخيل تعللنى لقد سليم ابن ثانى الكامل والقافية متواتر يقال عتب عليه لامه وعاتبه
واختلس الشئ اذا اخذه سرعة والتخلس هنا اسم مفعول فمعنى تخلس الرقاد من اختلس فوسن
وسليم الملدوغ يقول واذا التمنى وعاتبنى بت قلقا مضطربا كانى فريسة تختلس النوم لذع
العقرب ولقد اردت الهجر عنك فعاقنى علق بقلبى من هواك قديم عاقه بمعنى العلاق
محركة الحب اللازم يقول والله لقد اردت ان اصرمك فمنعنى عنه حب لازم من هواك تعلق
بقلبى قديم يبقى على حدث الزمان ورثيه وعلى جفاك انه لكريم المستكن فى
تبقى تعلق فان كل لبيسة لفت لها وسبتاب والحدث محركة الحوادث وريب الزمان صروفه

ای حسب لازم یبقی علی حوادث الزمان وصروفہ وعلی حفائک وعلیک فانہ کریم شریف
وقال آخر اقول ہو اعشی بنی تغلب من قصیدۃ یمدح بہا سلمۃ بن عبد الملک بن مروان
ویہجو جریرا وبین الاخطل نصر علیہ فی الاکثم اختلف فی اسمہ فقیل ربیعۃ وقیل انمار بن یحیی
بن معاویۃ احد بنی معاویۃ بن ثور بن حبیب بن عمرو بن تغلب وکان انمر انیا دمات نصرانیا ونقل
الشارح عن ابی ریاش انہ انمر وبن الایہم ولیس بذاک الم علی حاجن تقادم عہدہا بالفتح
واستلب الزمان جمالہا بالضم اول الکامل والقافیہ مدعہ ادرک الم اذا نزل والدمن
جمع دمنۃ وہی رسم الدار والخ جمع واستلب کسلب یقول انزل علی رسوم دار القادم
عہدہا بالخ لب الزمان جمالہا وروقہا رسم لقاتلۃ العراق ما بین الاوحوش
حلت بہا وخلا لہا بفتح المعجمۃ جمع عرنوق بضمہا وہو الشاب التاعم وروی ربع لقا نصبہ العراق
والربع الدار قنصبہ صادہ یقول ہذا رسم اوہذہ دار التی تقتل او تصید الشبان
انہا عین ما بہ او ما بہا شی الا الوحوش تفردت ہی لہ وتفرد ہو لہا ظلت تسائل
بالمتیم اہلہ ودہی التی فعلت بہ افعالہا الباء بمعنی عن کما فی قولہ تعالی سال سائل بعذاب
واقع ای طلبت ہی السئال عن تمیم ای ذللہ جہا اہلہ بان قالت من فعل بہ ہذا الفعل خبث
وہب عقلہ وبطلت حواسہ والعجب انہا ہی التی فعلت بہ افعالہا المختصۃ بہا من
اذہاب العقل والبلال الحواس وقال اخر ومابرح الوشون حتی ارتمونا
وحتی قلوب عن قلوب صوادف من ثانی الطویل والقافیہ متدارک مابرح مازال وخبرہا محذوف
والارتماء لازم والباء للتعدیۃ وصدف عنہ اذا مال عنہ یقول ومازال الواشون
یسعون بینی وبینہا حتی رمونا من بعید وحتی مالت قلوب عن قلوب وحتی بینا
حسن الوصل بیننا مساکتۃ لا یقرف الزفارف المساکتۃ المشارکۃ فی السکوت وہو سکوت
المحب والمحبوب وقرف الشریبۃ والفعل رمی سفار عامر نوعا علی ان الجملۃ نعت
مساکتۃ وضمیرہا محذوف ومنصوبا بمقدیران ومحذوفا علی انہ جواب امر مفہوم مستفاد مما سبق

ای وحتی رانیا احسن الوصل بینیا ان نشارک فی السکوت مشارکة لا یکسب الشر کاسب عندها او للا یکسب الشر کاسب او وحتی فانا اسکتوا لا یکسب الشر کاسب وقال آخر فان ترجع الایام بینی وبینها بذی الاثل صیفا مثل صیفی ومن بعد اشد وبعناق النوی بعد هذه مرابرا ان جاذبتها لم تقطع علی الوزن المذکور الرجوع متعد والرجوع لازم والفعل المذکور من الاول وذو الاثل موضع وقیل مخفف ذواثیل کزبیر والمربع الربیع والنوی البعد والفراق والمرابر جمع مریرة وهو الحبل المتین والشرطیة نعت له لکونه نکرة یقول فان تعد الایام بینی وبینها صیفا مثل صیفی وربیعا مثل ربیعی الذین کانا بذی الاثل شدا عناق الفراق بعد هذه المرة حبالا محکمة ان جاذبتها لم تقطع لیلی الخاص الی المحبوبة او لیلا یسیر فی الدنیا فیا من العشاق وقال کلثوم بن عمیر شاعر نمائی دعاه اعیابین ضن کان ایاما معی من فراق الحی فلیالیتی غد علی الوزن المذکور ثنی الداعی علی عادتهم ومنه قوله لنعی ناعیا عیر عالج یقول دعاها داعیا فراق فحسب ان فارقنی طالقا بقیها فمن کان باکیا فلعی من فراق القوم فلیاتنی غدا لبکی حافلیت غدا یوم سواد وقایة الدهر لیلا یحبس الناس سرمدا الدائم یقول عنی ان تفارقنی غدا فلیت غدا کان یوما سوداء ولیت ما بقی من الدهر کان لیلا یحبس الناس دائما ای لا ینقطع لیلا تطلع الشمس قال من شنیدم یار من فردا رود واه شتاب ✻ یا الهی تا قیامت بر نیاید آفتاب للبلا غدا نیق الشبابا فتی لخال غدا من فرقة الحی موعدا النواشق جمع غرنوق وهو الشاب الجمیل الابیض والشباب جمع شاب یقول یبنی ان یبکی بیض الشبان فانی احب الغد موعدا من فرقة القوم وقال زیاد بن حمل اقول هو زیاد بن حمل بن سعد بن عمیرة بن حریث مصغرین التمیمی العدوی احد بنی عدی بن جندب بن عمرو بن تمیم وکان قد سافر الی الیمن فلم یوافقه فرجع الی بیته وهو ینشد الابیات وقال الشارح وقد یقال له زیاد بن منقذ لا جنبا انت یا صنعاء من بلد ولا شفی هواک

منى ولا نقم من اول البسيط والقافيه متراكب ذا اشاره الى الشئ ومن بلد بيان
نمير الخطاب وصفار بلد معروف من بلاد اليمن وشعوب موضع ونقم بضمتين قريه من
قرى اليمن والعوص بضم العين المهمله بقول احب الشئ امتان بلد معروف بامبصفار ولا
شعوب محبوب اهلي ولا نقم ولن احب بلدا ولا اذكر بها عنادا ولا بلد احلت به
قدم عمر بن مالك بن ادد بن زيد بن كهلان بلقين من سبا بهم عامرين ماء السماء
رض وقدم كعمر فرى افرغ ومعنى البيت انى اذا سقيل بقفار عندنى عادية فلا تسقها
كما انا نقطر الصوب الغيث ونا وبقطر تشعل مال من النار وضمير بن للسلام
الذكوره معنى العين تسمى الجرم بادره واحده الشئ وبيان بسد مضم
فاعل حسب الشئ وبدرته اوسطه اوانفسه شبه بدره وهو الشئ المضموم المدر
وهو موضع بالغرب روى منصرفا وغير منصرف والمعنى بقبيلتين جمع مقدوم وهو من خفق
بجمع الغير سال يقول ان الله جمع بين القبيلتين بعد التفرقه والشئ وفيان
كرام مضم الواسعون اذا ما جئتهم على العشيره والكافون ما ضرهم الواسع
من له الوسع والقدره مرفوع على الجريه اوانت مفيان فان النكره المخصصه بجوز
بالمعرفه قال تعالى ويل لكل همزه الذى جمع مالا يقول هم ارباب وسع ويسار اذا اتى
غرمهم على العشيره يحملون الديات والغرامات عنه وهم الكافون انفسهم اذا نبوا هم
بنفسه لا يحملون غيرهم ما يكون عليهم للمطعمون اذا هبت شماليه وباكر الحى
نصب شاتيه على الضيف فى ايام المسغبه فى هبت ويكمى بهبوب الريح الشاميه عن الحط
فانها تكون باردة والذا يكنى بها عن الجود وباكره اتاه بكره والعراوكر بان السحاب الرقيق
الذى لا ما رفيه ولم يعرض له الشارح والاضافة الى الشاميه لاولى ملابسه والصرم كعتب
جمع صرمه وهو القطعه من السحاب يقول وهم المطعمون الاضياف والمانعين ما يشاؤن
من الطعام حين هبت ريحا باردة شاميه واتى الحى بكره قطعات من سحابها الرقيق الخالى

عن الماء وشقوة فلم الانياب لنبتها عنهم اذ كلحت انيابها الازم الوا بمعنى رب
والشقوة سنة القحط والتفليل مبالغة العل وهو الكسر وهدي بعين لنقمة بمعنى الدفع
واللزبة الشدة وكلح كلوحا اذا تعبس واخرج اسنانه والازم بفتحتين جمع ارم وشبهه
بعض لقول ورب سنة قحط كسروا انياب شدتها دفعا اوبا فعين عنهم حين تكشرت تيابها
الشيخ بعض اسے خرجت الى الخارج حتى ابلى حدتها عنهم جارهم بجوة من
هذا الشر يعتصم حتى غاية التقليل وابلى الشئ انكشف واتحد الحدة والضمير المجرور الانياب
والنجوة ما ارتفع من الارض والجار والمجرور متعلق بمعتصم فان الاعتصام تعدى بالباء
قال تعالى واعتصموا بالله لقول كسروا انياب شدتها حتى انكشف عنهم حدتها وجارهم معتصم
بمكان مرتفع لايصل اليه آفة من اهل خوف اشرهم البخل وعطاء حين تسالهم في
اللقاء اذا التقى هم بهم البار في هم زايدة ادخلت على المفعول فان اللقار تعدى بنفسه والهيم
جمع بهمة وهو الرجل الشجاع والجيش العظيم وكلاهما صحيح واللقار يكنى به عن القتال والمعنى
واضح وهم اذا الخيل جالوا في كواثبها فوارس الخيل لا ميل ولا قزم حال الرجل اذا استوى على
ظهر الفرس والكواثب جمع كاثبة بالمثلثة فالموحدة اعلى ظهر الفرس والميل بالكسر جمع
اميل وهو من يميل عن السرج الى جانب ولا يستقيم راكبا والقزم بالقاف فالمعجمة محركة
صغار الناس وارزالهم يستوي فيه المذكر والمونث والمفرد والجمع يقول وهم فرسان
الخيل لاميل ولا قزم اذا استووا على ظهور الخيل لم ألق بعدهم حيا فاخبرهم لا يزيدهم
حبا الي هم الحتى الربط والقوم وغيره بلاه واتحنه والمضارع بمعنى الماضي والحب مصدر
بمعول وهم الثاني يجوز ان يكون للحي وان يكون للمدوحين وهو فاعل يزيد يقول
لم ألق بعد فراقهم قوما فبلوتهم الا زادوهم حبا الى محبوبيتي الى حيث لم يكونوا مثلهم من
فتى فيهم حلو شمائله هم الربط اذا ما احمد البرم الجم الكثير وكثير الرماد كناية عن السخي
الجواد واحمد الرجل اذا سكن وسكت واحمد النار اطفاها والبرام من لا يدخل القار ويكنى

بیت عن البخیل یقول کم فیهم من سخی کریم فاذا سئل کثیر الرماد اذا سکن البخیل امسکت عن جواب السائل اذا اطفأ ناره خوفا من الاضیاف عقرت زوجاتی قوام حلیلة اذا الانوف امتنعت من شمها الحلائل جمع حلیلة بمعنی زوج الرجل قال تعالی وحلائل ابنائکم یحتمل الرفع علی الفاعلیة والنصب علی المفعولیة والنصب اولی فان الکریم یکون محبوبا وانما وصفه بذلک لان النساء خلقت علی البخل فکان اخلاقا اثرت فیهن وتوصف المرأة اذا اهدت الی جارتها والاستراق فی الاصل اخراج اللبن من الضرع واستعیر لاخراج المخاط من الانف واراده بالمکنون والشبیه السرد الشدید وکنی بعن القطط یقول تجب زوجات اقوام حیران زوجاته حیث یهبن لهن حسین یستخرج البرد الشدید ما هو مکنون فی الانوف من المخاط ای ففی اشتداد القط تری کرائم الملاک یتبعن رسقتی منه علیهم ثم قال یرمی الارامل ایامی النساء والهلاک جمع هالک الفقراء والاستنان الانصباب والجملة حال من الضمیر المنصوب او بدل والوابل المطر الکثیر والزرم بالمهملة فالذال المعجمة السائل المنصب یقول تری یا مخاطب ایامی النساء والفقراء والمساکین متتابعة منصبة منه علیهم سطر کثیر سائل کان اصحابه بالقفر یمطرهم من مستحیر غزیر صحن به دیم القفر بتقدیم القاف علی الفاء الارض الخالیة عن المار والکلاء والجار والمجرور حال وصحن سقاه واستحار السحاب اذا قام علی مکان لثقله من المار کانه حیران والغزیر بالمعجمین فی المهملة الکثیر والصوب الانصباب مرفوع علی انه فاعل غزیر والدیم جمع دیمة وهو المطر الدائم فاعل یمطر یقول کان اصحابه وهم بالقفر یسقیهم امطارا دائمة الصوب من سحاب قائم فی مکانه ای کثیر المار کثیر الانصباب ثم الندی لا بیت حق یثمد کالاعد وهو سامی الطرف مبتسم الثغر الکثیر الوافر والندی الجود والعطاء وثمده نقصه واراد ما یحق ما یجب ان یقتضی من قری الاضیاف حمل الدیات وغیرها والسامی العالی والطرف النظر یقول هو کثیر الجود لا بیت حق من الحقوق ینقصه الا انه یصبح عالی النظر مبتسما مسرورا

الی المکارم ینهاہ لعیرہا حتی نیال السواد ونناخم الجاور الجرور تعلق بسم الطرف اوبیت فاذا یقال فحک البعیر وتسم وعمرہا بجعلہا معمورۃ وانخم جمع فخمۃ وہی المملکۃ یقول ہمتہ النظر بیتہا الی المکارم وہو نیلہا وبجعلہا معمورۃ حتی بلغ امورا صعابا دونہا المہالک یشقی بہ کل مربلع صوفا عنہ موفا یشبہ علیہا عامک سنتم اقبال شقہ بہ تمام بہ وحرم جودہ والمرباع الناقۃ التی تلد فی الربیع وہی عزیزۃ عندہم لما ان اولاد الربیع محبونۃ الیہم. المودعۃ المترکۃ عن الحمل والرکوب والعرفار التی تکون علی عنقہا کعرف الفرس شبہا علیہ بالفخمۃ فالموحدۃ علاہ والنامک السنام المرتفع وسنم بالنون لکنت الکتاب المرتفع والبعیر العظیم السنام یقول یشیم بہ کل ناقۃ کریمۃ تلد فی الربیع متروکۃ الحمل والرکوب کثیرۃ شعر الرقبۃ لکرمہا سمین علاہا سنام مرتفع کانہ نبات مرتفع او بعیر عظیم السنام ان العقایل لایمنعوہا المسیئ ہا ولا یشح علیہا حتی تقسم العقیلۃ کریمۃ الابل وادخلت اللام علی المضاف لان الاضافۃ لیفطنہ و لشح البخل یقول انہ لایدعو من یسیر کرایم الابل الی المرعی بل یحبسہا للاضیاف لا بخل بہا حین تقسم الاموال تری الجفان من الشیزی مکللۃ قد صرانہ التفریف والکرم الجفنۃ القدح العظیم والشیزی خشب اسود یتخذ منہ الجفان حتی انہ قد یذکر الشیزی ویراد الجفنۃ کما یذکر المبنۃ ویراد بہا القوس لما انہا تتخذ منہا وتکلیل الجفان ان یلقی علیہا قطعات کبار من اللحم قال ع مکللۃ لحما مدفقۃ ثردا وارادہ بالتشریف اکرام الضیف یقول تری الاقداح الکبار المتخذۃ من الشیزی مکللۃ باللحم موضوعۃ قدامہ وقد زانہا الکرم والاکرام ینوبہا الناس افواجا اذا ہلوا علوکا علی بعل النہلۃ النعم یقال تاہ اذا اصابہ علی قوتہ والضمیر المنصوب للجفان والجملۃ الشرطیۃ بیان للجملۃ الاولی والنہل الشرب الاول والعلل الثانی والنعم الابل ای تاتیہا الناس فوجا بعد فوج اذا اکلوا انہا مرۃ اولی اکلوا انہا ثانیۃ کالانعام بین رنکۃ فی ظیاء واجیۃ حیث التقی سن لعاب بینہا عضم البین بمعنی الوسط ظرف ورنکۃ بضم المہملۃ وسکون النون فالمہملۃ معن بالامر

او بالطخیار بالمهملة فالمعجمة فالتحتانیة اللیلة المظلمة والداجیة المظلمة تاکید والضمیر المجرور للرفقة
والمعنم بطن الوادی ای یتوبها الناس منعوفا فی وسط رفقة فی لیلة مظلمة شدیدة الظلمة
حیث التقی من اعالی بیوتها بطن الوادی نزلت رویفقة شعثا بعد ما هجع الذی
فواحل فی ادسلغها خدم رویفقة علم المحبوبة والمراد بها خیالها فمعنی زیارتها زیارة
خیالها والشعث جمع اشعث وهو مغیر الراس والنواحل جمع ناحلة وهی الناقة التی ذهبت
جسمها من شدة المرض او کثرة السفر والرسغ مانوق الخف والخدم جمع خادمة محرکة وهو بسیر
الغلیظ الحکم یشد فی رسغ البعیر ثم یشد الیه النعل من الجلد الغلیظ علی هیئة ما یفعل ذلک اذا رق
خف البعیر فی السفر یقول زارت رویفقة جالا شعثا مناسبا بعد هجوعهم ای نومهم عند نیاق
مهزولة شدت الخدم فی ارساغها للنعال وقمن للزور مرتاعا فارقنی فقلت اهی
سریت ام عادک علم الزور الزیارة والارتیاع الفزع والتاریق الایقاظ والحلم الرویا ای
وقمت لزیادة خیالها فزعا مرتاعا فارقنی یقظتی فسعی فقلت فی نفسی اسرت ایی رویفقة بنفسها
ام عادنی رویاها واحد الامرین متعین فی الواقع وکان عهدی بها والمشی
یهبطها من القریة یمنا السوم السام لواد للحال وعهد به لقیه وعرفه وهبطه بالموحدة فالهاء
فالمعجمة ثقله والجملة حال من المجرور فی بها والسام الملال یقول وکیف سرت الی نفسها
وقد کنت لقیتها حین ثقل علیها المشی من مکان قریب ویشار سنها النوم والملال
من القیام فکیف یظن بها السفر من مکان بعید وبالتکالیف تلقی بیت جارتها تمشی
الهوینا ومایلیها قدم الهوینا تصغیر الهولی نعت للمشیة واراد بالقدم اثرها او صوتها
ای تاتی بالتکالیف الشاقة بیت جارتها وتمشی المشیة الهوینا ای مشیا هینا بحیث
لا یظهر صوت قدمها او اثر قدمها سعود ذوایبها بیض ترائبها دمٌ مرافقها فی
خلقها العجم الذوابة الشعر المضفور والتربیة ما فوق الصدر والجمع باعتبار الاجزاء والادم
الغلیظ السمین واراد بالمرافق ما فوق الواحد والعجم عظم الخلق فی الناس وغیرهم یقول

انها فتية شابة سن حيث ان ذوائبها سود وترائبها بيض ومرافقها غليظة سمينة وسلقها عظيم كامل
رديق اني وماج الحج له وما اهل مجني نخلة الحرم لم ينسني ذكركم سند
م الاكم عيش سلوت به عنكم ولا قدم ولم يشارككم عندي بعد غانية
لا والذي اصبحت عندي له نعم رديق ترخيم رديقة على لغة من ينادي الواو للقسم وما الاولى
موصولة والثانية مصدرية والحج جمع الحاج والاهلال رفع الصوت واراد به التلبية ونخلة موضع
غير منصرف للتانيث والعلمية والحرم والمحرمون ولم ينسني من الانساء يتعدى لمفعولين
فاعلها ضمير المتكلم والثاني ذكركم والقدم طول العهد وما كل خبران والغانية المرأة الجميلة
غنيت بحالها يقول يا رديقتي والبيت الذي قصد له الحاج وتلبية المحرمين بمجنى نخلة
لم ينسني ذكركم سند لم الاكم عيش سلوت بعنكم مدة ولا طول العهد ولم يشاركك في الحب
بعد فراقكم حبيبة ولا المنعم الذي له نعم كثيرة عندي متى امر على الشقراء معتسفا على النقا
بفتح محمد يمتى للتمني لاستبعاد اتيانه والشقراء قرية باليمامة تقع في طريقه والاعتساف السلوك
عن الطريق والضلال والنخل بالمعجمة الطريق الشاق وذي الرمل منصوب بنزع الخافض والنقا
القطعة من الرمل والمروح الفرس الذي يمرح في سيره والجار والجرور متعلق بامر
والرسم بالمعجمة فالمثناة كعنب اللحم المتفرق على البدن لكثرته يقال ترسم اللحم اذا كثر يقول
هل يكون بي وقت امر فيه على الشقراء معتسفا عن طريق الرمل متلبسا الفرس مروح كثير اللحم
والوشم قد خرجت منه وقابلها من الثنايا التي لم قلها اشرم الوشم لمد على قرب من
اليمامة ذو نخل كثير منصوب على انه معطوف على محل الشقراء او على النقا والمتكز
في خرجت للمروح والثنية العقبة والجبل يجمع على الثنايا وقلاه ابغضه وثرم بالمثلثة محركة
جبل باليمامة يقول ومتى امر على الوشم اعتسفا عن الوشم وقد خرجت فرسي المروح منه
وقابلها ثرم من الخيال التي لم ابغضها حيث تقع في طريقي الى دياري يا ليت شعري
عن حبي مكسحة وحيث تثني من الخناة الكلام كلمة عن صلة محذوف والحبيب الطرف وزرك

جزء بکسرہ علی انہ مثنی الجزع وہو منقطع الوادی وبکسرہ کمعظمہ بالسین والشین بکسورتین ومفتوحتین فالمثلثة موضع والحجارة رملة والاطم الحصن المبنی من الحجارة وکل بیت مربع مسطح یقول یا بیت اطلاعی وعلی سائلاً عن یسر فی بکسرہ وعن مکان مبنی منہ الاطم من الحجارة ہل ہے باقیہ ام لا عن الاشارة ھل زالت مخارمہا وھل یقرض من ارامہا ارم بجعل ان یکون بدلاً عن جنبی بکسرہ باعادة الجار وان یکون العاطف محذوفا والاشارة موضع ویجوز ان یراد بہ موضع الاشارة وہی صغار النخل والمخارم طرق الارض الغلیظة والارام جمع ارم وہو علم الطریق ای سائلاً عن الاشارة او عن موضع الاشارة ہل زالت طرقہا وہل تغیر علم من اعلامہا وجنة ما بین ثم الدھر حاضر ھا حیاریہا بالندی والحمل محترم عطف علی الاشارة والذم لقیض المدح وضمیر المفعول محذوف ان کان الدہر منصوبا علی الظرفیة ولیس بمحذوف ان کان منصوبا علی المفعولیة والجبار النخل الطویل الذی لا ینالہ ایدی الناس والندی الرطوبة والخیر والحمل المتمر المحتوم من احتوم النفس لازما اذا شد حزامہ ای وعن جنبة ما بین مہا الدہر من حضرہا اولا تدم الدہر حتی لم یصبا آونة جیاریہا محترم بالرطوبة والطراوة او الخیر والثمر اے رطب طری ثم فیہا لعقائل امثال الدمی خرد لم یغذھن شقاء عیش ولا یتم العقیلة الکریمة من النساء وغیرہا والدمیة الصورة المنقوشة والمصنوعة من الرخام او سطلقا والخرد بالمعجمة والمہملة کفتق جمع خریدة وہی البکر من النساء والمجتبة الطویلة السکوت والناقة الصوت والشقاء التکد والشدة والیتم فقدان الاب وکل ابیت لغت جنبة یقول فی تلک النخلة کرائم النساء کامثال الدمی ابکار او خفرات لم یغذہن شدة عیش ولا فقد ابن الاباء ای ذوات تنعم ولغومة یبتہا بہن کرام ما بین مہم جار غریب ولا یوذی لہم حشم الانتساب الاتیان علی النوبة والحشم الخدام ویوذی مجہول ای یاتیہن نوبة بعد نوبة کرام لا یذہم جار غریب فضلاً عن جار قریب ولا یوذی خدامہم محذوف یقال فی محاسن الرجال اذا

صاحبتهم یقال قوم مخذومون اذا کان لهم خدام کثیر وکنی بالتنقل عن الزرانة والتمانة وجعل الرجل منزلة یقول هم مخذومون زران فی مجالسهم وخدام اذا صاحبتهم فی منازلهم بل لیت شعری متی اغدو وتعارضنی جرد سابحة او سابح قارح الاول للاضراب او للترقی فیان یکون الاول دون هذا وغدا الرجل اذا سار غدوة وتعارضنی حال من ضمیر المتکلم ومعنی معارضة الفرس ان یجذب الفرس عنانه الیه لقوته والفارس له لضعفه یقصر وقیل ان تقود الفرس فیسبقک لسلاسته قیادها له اطاعتها والجرد من الخیل القصیرة الشعر والسابح البین السیر والقدم بفتحتین السابق والشجاع یقول بل لیت اطلاعی متی اسیر غدوة تعارضنی فرس جرد سابحة او فرس سابح سابق جری نحو الامیاد والسمنان مبکرا بفتیة فیهم المرار والحکم الظرف متعلق بغدو والامیاد بالمهملة مصغرا مار لبنی ربیعة الجوع وسمنان وادیهم وانبکر الرجل اذا اتی بکرة او سار بکرة والمرار اخو الشاعر والحکم ابن عمه نص علیه الاصمعی یقول یا لیت شعری متی اغدو فی تلک الحال جانب الامیاد وسمنان سائرا فی البکرة متلبسا بفتیان کرام فیهم اخی المرار وابن عمی الحکم لیست علیهم اذا یغدون رویة لاصیاد قنی البهم والنعم یصفهم بکمال الفروسیة ویقول انهم لا یکون علیهم رویة اذا یغدون للاصطیاد الاقسی حیاد یتخذ من شجر البهم والنعم وکان من عادة العرب انهم کانوا یتبوشون بلجام الفرس ثم یرکبون قال لبید یع فرطه وشاحی انوا غدوت لجامها من غیر علم ولکن من تئل لهم للصید حین یصیح القانص اللحم الجار والجر مرفوع علی الحکایة والعدم الفقر وصاح اذا صات شدیدا والقانص لصیاد واللحم کل ما کنت اکول اللحم الراغب فیه والکثیر اللحم یقول ذلک من غیر فقر فی لا یکون علیهم رویة من اجل فقر وبؤس لکن من اجل ابتذالهم للصید حین یرفع القانص اللحم صوته بان الصید حاضر فیفزعون الی جرد مسرقة افنی دوابرهن الرکض والاکم

یقال فزع الیه اذا اضطر الیه والجرد جمع جرد ای الفرس القصیرة الشعر وسوم الفرس اذا جعل علیه علامة یمتاز بها ولا یجعل الا علی الکریم النجیب والدوابر جمع دابر وهو ضد الحافر ویکون صلبا والرکض حث الفرس علی العدو والاکم جمع اکمة وهی الربلة ای فیضطرون عند استماع صوته الی

قيل مجرد سمته كرمية افنى دوابر هن الركض والاكام اى كثرة الركض ويسير الاكام بالضخ
صمم الحصافى كل هاجرة كما تطلع من مرضاخه العجم الرضخ بالمعجمة غاير بين
الرمى والضمير فى الفعل للجرد ورمى بالمعجمة من فرحه الفرس بالمعجمة فالمهملتين ذا رمى به دنى عن
صلابة حوافرهن وهو وصف ممدوح فى الفرس والصم جمع اصم ويراد به الصلب والحصا جمع
الحصاة والهاجرة نصف اليوم عند الزوال وخصه بالذكر لما انهم كانوا يقيلون بالبيد فى الهواجر
والتطلع التطاير وروى تصايح من الصيحة وروى تضايح بالمعجمة فالموحدة فالمهملة من الضبح
وهو الصوت الخفيف ورواية الكتاب اجود والمرضاخ الحجر الذى يكسر عليه النوى والعجم
نواة كل شئ لنواة يقول يرمين او يضربن صلاب الحصا فى كل هاجرة لما انهن يسرن فيها
فيطاير الحصا بضربها عن الارض كما تتطاير العجم عن مرضاخه لضرب الراضخ يعنى امامهم
فى كل مرباة ملاع انجدة فى كفهم هضم يعنى وبالمعجمة او بالمهملة من غدا الرجل اذا سمن
والامام نقيض الخلف والمرباة اسم ظرف من ربا يربو هموزا اذا اصار ربيبة اى طليعتهم وملاع
انجدا اعلا المكان المرتفع والانجدة جمع نجود وجمع نجد وكنى بطليعة النجد عن علو الهمة والهضم فتة
الكشح وكنى به فى الرجال عن الطعام الاضياف حيث يطعم ولا يطعم يقول لغيره وقد امهم فى كل
موضع يكون الرجل رئيسة لقومه ذو همة عالية ينال صعاب الامور كريم تؤثر الاضياف على
نفسه ولا يأكل شيأ وقال عمرو بن ضبيعة الرقاشى اقول هو شاعر اسلامى من شعراء الدولة
العباسية والرقاشى نسبة الى رقاش ابنت ضبيعة بن قيس بن ثعلبة بطن من بكر يضيق
جفن العين من عبراتها فتفجرها بعد التجلد والصبر اول الطويل القافية
متواتر العبرات الدموع وسفح الدمع صبه وسكبه والجلد اظهار الجلادة والشدة يقول ان عينى
تتقلى من الدموع فتضيق جفونها عنها فتكبها بعد اظهار الجلادة والصبر وعضة صدر
اظهرتها فرفهت خزانة حرفى الجوف الخزانة الصدر الواو واو رب والفصل الاول ما يكون فى الحلق
والمستعار لا يكون فى الصدر والمستكن فى اظهرتها نفقة الصدر والمنصوب للعبرات والجلد جواب رب والترفية

التسكين والمستكن في الفعل للعبرات والخازرة بالمهملة والمعجمة المهملتين القطع والايلام الجوانح الضلوع يقول ورب غصة صدر اظهرت تلك العبرات فسكنت تلك العبرات قطع خازرة كانت في الضلوع والصدر الا ليقل من شاء ما شاء انما يلام المفتي فيما استطاع من الامور اي لا استطيع امري فلا اخاف لومة لائم قضى الله حب المالكية فاصطبر عليه فقد يجري الامور على القدر اما المالكية نسبة الى مالك بن تعلبة وهم بطن من الاسد وهذا اشهر واعرف والى مالك بن ابان وهم بطن من العلى يقول ان الله تعالى قضى عليك حب المالكية وقدره لك فاصطبر عليه فان الامور تجري على القدر وقالت وجيهة بنت لبيد من بني بهثة جاهلية وعاذلة تعذل على تلومني على الشوق لم تحم الاحبة من علي على الوزن السابق تعذل بالمعجمة والاجود ان يكون بالمهملة من عذله عليه اذا وثب عليه والجملة عاذلة تلومني بدل من تعذل ولم تحم جواب رب لتقول ورب عاذلة تعذل او تعذل على تعذلني على شوقي الى ربطي لم تحم الصبابة عن قلبي يا لائتني فمالي ان احببت امر من عشيرتي والخضت طرفاء القصيبة من ذنب طرفاء القصيبة من ذنب ما نافية وسهما من ذنب ومحله الرفع والطرفاء شجر معروف والقصيبة بالقاف فالمهملة فالموحدة كجهينة موضع بالبمامة لبني عبد سناة يقول واذا لم تحم الصبابة من قلبي فمالي من ذنب ان احببت ارضا عشيرتي او خضت طرفاء هذا الموضع فلوان ريحا بلغت وحي مرسل حفي لناجيب الجنوب على النقب الوحي الرسالة والكتاب والمرسل اسم فاعل والحفي العطوف وملازم الشيء وكلاهما يصح والنقب الطريق في الجبل يقول فلوان ريحا من الرياح بلغت رسالة من رسل عطوف او ملح ملازم لناجيب الجنوب التي تمر على بلاد عشيرتي على طريق في الجبل فقلت لها ادي اليهم رسالتي ولا تخلطيها طال سعدك بالترب عطف على ناجيب فهو داخل تحت الجواب والخلط بالتراب كناية عن الاضاعة وطال سعدك اغراض على مذهب صاحب الكتاب ودعاء اي فلفعلت لها ادي اليهم رسالتي ولا تضيعيها طال سعدك اي نال بخود من الطول بالفتح فاني اذا هبت شمالا سألتها هل ازداد صدع البين مما من وقر

نصب شمالا علی ایۃ یرفع الابہام من المستکن فی ہبت والصداح جمع صادح من صدح الرجل والطایر اذا رفع صوتہ والنمیرہ بالنون فایم فالمہملۃ کحدیقۃ جبل بفیفتہ بین نجد والبصرۃ یقول فانی اذا ہبت بریحا شمالا تانی من بلاد عشیرتی سالتہا شنا قتبان اقول ہل ازداد صداح النمیرۃ شیئا من القرب وقال مرداس بن ہمام الطای الصواب مرادبن ہماس بن نفیل علیہ فی جامع الشواہد وغیرہ ھو بیتک حتی کاد یقتلنی الھوی ونزرتک حتی کاد منی کل صاحب وحتی عذرا منی اراد انیک فاقۃ علیکم ولولا انت ما لان جانبی من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الادانی الاقارب والاتیان بضمیر الجمع معہ وہو فاعل ظاہر مبنی علی انہ بدل من الضمیر کما قالوا فی اسری المجوی الذین ظلموا ورق علیہ ہان علیہ وذل فی عینہ ولین الجانب کنایۃ عن الانقیاد والذل والہوان والمعنی واضح الا حبل الوصا الحیاء ربما منحت الھوی مالیس بالتقارب المخصوص بالمنح محذوف ونحوہ اعطاہ واراد بما لیس بالتقارب عرضہ وحرمتہ لیقول الا یا مخاطب جندا ذکر المحبوب ولوم الناس علیہ ولا الجار علی فی ربما اعطیت الھوی مالیس قدیما ان یعطی من عرضی وحرمتی یا ھلی ظباء من ربیعۃ عامر عذاب الثنایا مشرفات الحقائب الثنایا الاسنان الاربعۃ فی مقدم الفم ومعنی عذوبتہن عذوبۃ ریقہن والحقائب جمع حقیبۃ وہو بایش خلف الرحل من وعار الثیاب ونحوہا ویکنی بہ عن الروف لیقول فدی یا ہلی نساء من ربیعۃ عامر شبیہات بالنظار عذاب الاسنان الاربعۃ مرتفعات الارداف وقال بعض سبنی اسد تبعت الھوی بالطیب حتی کانتی من اجلک مفرد سنی الجزیرۃ قرقر وتمن ثانی الطویل والقافیۃ متواتر طیب مرخم طیبۃ علم المحبوبۃ وکاف الخطاب مجرورۃ والجزیر جبل البعیر ومعنی فرسہ ان یلوی علیہ سیر وترثم یشق الف البعیر وقرقر ہو فیہ لیلا بعضی والقرقر وفعول بمعنی المفعول لیقول تبعت ہواک یا طیبۃ حتی کانتی من اجلک بعیر مفرد سنی الجزیر یقعرہ وانما یستیطع الجوع والعصیان تعرف ذہا ثم طاع اھلہ فعرفہ الزاد حیث تریدہ تعرف الجمل اذا صعب مرجع والمستکن

مرداس بن ہمام

مفروس الجریر والرواد جمع رايد وهو من يتقدم القوم لطلب الماء والكلاء والضمير في
تزيد له وهو بمعنى الماضي وتانيثه لجمعيته الرواد بقول صعب وعصى وبراتم طاوع الهوى فصرفه
الرائد حيث اراده وان ذياد الحب عنك وقد بدت بعنى ايات الهوى لشدة الذياد
المنع لقول انه لا يمكن ان امنع حبي عنك وقد اري علانية جهرا وحيانا وما كل ما في الضمير
منك نظهره وكل ما لا نستطيع نذوده والظهر اسم مفعول والذود المنع اي لا اظهر كل ما في نفسي منك
ولا تم ما لا اقدر على سنه واني كارجها الوصل منك كما رجا صدي الجوف مرتاد الكداء صلود
الصدى بكسر الدال العطشان والمرتاد من يطلب الماء حال والكدى جمع كدية وهو الجحر الذي
يعرض في البئر دون الماء والصلود اليابس الصلب فعول يستوي فيه المؤنث والمذكر يقول
واني لارجو وصلك منك كما يرجو الماء رجل عطشان الجوف وهو طالب للماء كداه صلبة لا يكن
انكسارها ولا اشتقاقها وكيف طلابي وصل من لو سالته قذى العين ابتغى طلبه ذلك صعيد
القذى ما يقع في العين واطلبه اعطاه ما طلبه والرسيد القليل يقول وكيف يطمع طلبي وصل
من لو سالته ان يزيل قذى عيني او ان يوقع القذى في عيني لم يعطني مطلوبي وذلك
امر قليل فكيف بالجليل ومن اوراي نفسي تسيل لقال لي اراك صحيحا والفؤاد جليد
عطف على الموصول الاول وسالت نفسه اذا قرب ان يموت كما يقال فلان يجود بنفسه
واللام في الفؤاد عوض عن المضاف اليه والجليد القوي الشديد يقول وكيف طلابي
وصل من لو راى نفسي تسيل اي اني قريب الموت لقال لي اراك صحيحا سالما فؤادك
قوي شديد فيا ايتها الريم المحلى لياته بكم بين كرمى فضة وفريد اجد بي كلما مشى
بردان خاليا وعضوا الاقيصل ابن تزيد الريم ولد الغزال واستعير للمحبوبة والبان
الصدر والكرم بالفتح القلادة والفريد الدر اليتيم والاصل فيه الجر عطفا على فضة ولكن
رفع ضرورة وجدي منصوب على المصدرية والعامل محذوف والهمزة للانكار ورنان بالمهملة
وشديد اليم جبل لطني والنون فيه اصلية فقول الشارح فعلان من الرم ليس بجيد غضور

بالعجتین فالمهلة کجعفر مارطلی وفالیا حال معناه منفردا یقول فیا ایها الجمیلة الشبیهة بالریم
المحلی صدرها بقلادتین من فضة وریم اجد جدی لاأشی بان تنفردا ولا بغضور کذلک
الاثیل لی این ترید ای اکره ذلک واعلم ان هذا الشعر بدل علی ان محبوبته کانت طائیة
وقد کان بنو اسد وبنو طی مجاورین وقال قبل من بنی الحارث منی ان تکن حقا
تکن احسن المنی والا فقد عشنا بها زمنا رغدا من اول الطویل
والقافیة متواتر المنی جمع منیة وهو ما یتمناه الانسان فی نفسه والمستکن فی تکن الاولی
للمنی وفی الثانیة لها او للمحبوبة والرغد بالفتح والتحریک الطیب الحسن یقول ان یکن منی ان
تکن واقعة فی الخارج تکن هی او محبوبتی احسنها او اقصاها وان لم تکن واقعة فقد عشنا بذکرها
وتصورها زمانا طیبا حسنا امانی من سعدی رواء کانما سقتک بها سعدی علی ظمإ بردا
الرواء جمع ریا وریان من روی کرضی رواء الظمآن العطش والبرد الماء البارد یخاطب نفسه یقول
امانی من سعدی روا فی نفسها بحیث یحصل بها الری لک لما تمکنت هی فی ملیک فکان
سعدی سقتک بها بارد بردا علی عطش شدید غالب وقال اخرا قول هو عوام بن عقبة
بن کعب بن زهیر امر فی اسلامی کان رفیقا لصخر بن عبد الحضری وسمن هذه الابیات
ان امرأة سوداء من بنی عبد الله بن غطفان سماة بلیلی لکتاة بام یحیی کانت تنزل النعیم
وهو بالحجة کثیر وادی بلاد تمیم فکلفت بها عقبة ثم کلف بها عوام بن عقبة ورغبت الیه ثم خرج
الی مصر فبلغه انها مرضیة فرجع نحوها فنشدا وجدت سواء القلوب مریضة فاقبلت
من مصر الیها عودها من ثانی الطویل والقافیة متدارک والفعل مجهول والصواب سواء دار
النعیم واعود من عاد عیادة حال من ضمیر المتکلم والمعنی وانح فوالله ما دری اذا
انا جئتها ابرئها من دائها ام ازیدها ای ما ادری اشفیها من دارها اذا رضیت
عن عبادتی او ازیدها دارا علی دار اذا کرهت عبادتی هذا والابیات کثیرة وقال اخرا نی
والیاء کالعادی لی نهلا دونه هوة یخشی بها التلفا من اول البسیط

رجل من بنی الحارث

حرف

والقافیۃ ستراکب الصادی العطشان والنہل ماینہل بہ من الماء والہوۃ الحفرۃ العمیقۃ والستکن فی نحیشی للصادی والجرد للہوۃ یقول انی وایاک ای مثلی ومثلک یا فلانۃ کرجل عطشان رای ماء ینہل بہ ای یشرب مرۃ ودونہ حفرۃ عمیقۃ یخاف تلفہ فیہما فلا یقدر علی الشرب رای بعینیہ ماء عذبا مورودہ ولیس یملک دون الماء صنعا عز الشئی اذا صعب وشق یقول رای بعینیہ ماصعب علیہ ورودہ ولا یملک الا انصراف دون الماء فہو لا یمضی ولا یرجع وقال اخر الا بابینا جعفر و بامنا نقول اذ الہیجا سارلواہا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک یقول اذا سار لواء الحرب فانا نقول الا قدمی بابینا جعفر وبامنا ای ندعوہ بالخیر والسلامۃ فانہ محبوب الینا ولا عیب فیہ غیر انا نخاف قومہ علی نفسہ ان لا یطول بقاہا ما زائدۃ وضمیر المونث للنفس یقول ولا عیب فی جعفر غیر ان قومہ یخافون علیہ فناءہ وہلاکہ وقال آخر وانی علی ہجران بیتک کالذی رای نہلا بردیا ولیس بناہل علی الوزن السابق الری مصدر وصف بہ النہل وہو الماء الذی ینہل بہ او بدل من نہلا وارادیہ ماء بردی وانما بہ والناہل العطشان والریان ضد وارادبہ الثانی یقول وانی علی فراق بیتک کرجل رای نہلا بردیا نہ ولیس ہو بریان ینہل عطشان علیہ یری برد ماء خید عنہ وروضۃ برود والضحی فینانۃ بلا صائل برود ماء من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف وخید عنہ بمحول من زادہ اذا سنعہ وارادبالضحی الظل الذی یکون فی الضحی فانہ یقال برود الظل والفینانۃ کثیرۃ الاغصان وارادبہ ممدود الظل وکثیفہ والاصیل العشی یقول یری ماء باردا منع عنہ وروضۃ برود الظل کثیرۃ الاغصان ای ممدودۃ الظل بالعشیات منع عنہا وقال اخر مرا علی اہل الغضا ان بالغضا فراق لا ترق العیون وارد من اول الطویل والقافیۃ متواتر والبیت مخزوم والغضا واد بنجد واہلہ اہل نجد والفراق جمع رقراقۃ وہی الجمیلۃ التی کان الماء یجری فی وجہہا یقول فلیلیے مرا بالغضا فان فیہ نساء ناعمات ما فی عیونہن نرق ولا رقاد غداۃ الجزع ابدی صبابۃ وقد

كنت غلاب الهوى ماضيا جلدا الجزع موضع يقول انى اكابد صبابتى بها غداة ارتحلوا من الجزع بان كدت اكى شديدا وقد كنت غلاب الحب ماضيا فى الامور شديدا قوبا فلله درى اى نظرة ناظر لنظرت — وايدى العيس قد كلت رقدا كلب الضرف والرقد بالمهملة فالقاف فالمهملة بالفتح جيل ونصبه نزع الخافض يقول قلته خبيرى وعملى اى لنظرة ناظر شتاق نظرت اليها وقد انصرفت ابدى الابل للبيض عن رقد يقن بن ماقدا سنا من تنوفة ويزدون من خلفهن بنا بعدا التصبر للبيس التنوفة المفازة والبار للمتعدة اى يزدننا بعدا من خلفهن وقال ابن هرمة الكلابى انى على طول التعنب والهوى وواشى انانى بى واش بها عندى لاحسن ثم الوصل من ام جعفر بعد القوافى المنوقة الجرد على الوزن الاول والبيت مخروم التعنب الفراق وطول الهوى قدمه والوشى النميمة لعدى بالباء واللام فى لاحسن للتاكيد وهو من حسن الشى اذا فعله على وجه حسن والرم الاصلاح والخذ جمع حذار بالمهملة قالمعجمة وهى القصيدة السائرة التى لاعيب فيها واراد بالقوافى الاشعار والقصايد والمنوقة من نوق الفكر اذا جعله كالناقة المذللة والجرد الخيل القصيرة الشعر يقول انى على طول عهد الفراق وتقادم العهد وشى واش بى انانا وداش بها اتانى لاحسن اصلاح الوصل من ام جعفر لقوافى سائرة خالية عن العيب حيث اذكر فيها شمايلها وبخيل جرد مذللة كالنوق حيث اعارب بها اعادى رسطها واستخبر الاخبار من مخبر اصنها واسال عنها الركب عهدهم عهدى اراد بالاخبار ذوى الاخبار ويحتمل ان يكون جمع خبير كشريف واشراف ومعنى عهدهم عهدى ان عهدهم بها كعهدى بها وانا لم القها منذ مدة فهم ايضا كذلك ومحله النصب على الحالية والمعنى واضح فان ذكرت فاضت من العيون على الحيتى ثر الجمان من العقد انى فان ذكرت لعدا ساسقم فاضت اى نثرت من عينى دموع متواترة كما نثر الجمان البحرى من العقد المنفصم والجمان جوهر بحرى وقيل لولو رلصياغ من الفضة وقال عمرو بن حسكم

خليلي امسى جبُّ خرقاء عامرى ففى القلب منه وفرة وصدوع من ثلاث الاول امسى بمعنى صار وخرقاء احدى نساء بنى عامر بن صعصعة وعمده بزله واوعبه واسقطه وكل بمعنى والوفرة الاثر والخرج والصدع الشق بجمع على صدوع يقول يا خليلى انه قد صار جب خرقاء موحشا ففى قلبى منه جراحات وشقوق ولو جادرتنا العام خرقاء ام بنى على جدبنا ان لا يصوب ربيع العام اسنة ولم ينل مخفف لم ينال والجدب القحط نقيض الخصب وان لا يصوب مفعول المبالاة فانه يقال ابالاه وبه وسنه وصاب الربيع اذا مطر يقول ولو جادرتنا خرقاء عامنا هذا لم تبال على جدبنا ان لا يمطر نا الربيع فانها كانت يكفينا وقال اخر اقول هو ذو الرمة على ما صرح به فى جامع الشواهد والبيت الثانى له بالاتفاق

الما على الدار التى لو وجدتها اهلها ما كان وحشا مقيلها على الوزن السابق الما به وعليه نزل ووجدتها على صيغة المتكلم وبها الهلها جملة ظرفية محلها النصب على انها حال او سدت سد المفعول الثانى والوحش المكان الخالى والمقيل موضع القيلولة يقول يا خليلى انزلا على الدار التى لو وجدتها ما هو له لم يكن مقيلها وحشا وان لم تكن اهلا

معرج ساعة قليلا فانى نافع لى قليلها المستكن فى لم يكن للامام المستفاد من صيغة الامر وهو اسم كان ومعرج ساعة منصوب على انه خبرها وقليلا صفة كاشفة له ويجوز ان يكون معرج ساعة اسم كان وقليلا خبرها والتقدير وان لم يكن معرج ساعة الا قليلا والمعرج مصدر كالتعريج وهو الاقامة وحبس المطية وردى معرس ساعة والتعريس نزول آخر الليل والحور فى قليلها للامام فان المصدر يذكر ويونث يقول وان لم يكن المانكا الا قليلا او وان لم يكن معرج ساعة الا قليلا فانه ينفعنى قليل من الامام او التعريج وقال اخر قيل انه رجل من كلاب فاذا عليك اذا خبرتنى

فقارهن للعيّنة يوما ان تعودينى من ثانى البسيط والقافية متواتر يقال ماذا عليه اى لا يضره على ان الاستفهام للنفى او خبرتنى مجهول والذلف كالكتف المرفق الذى

قرب الهلاک ولتعودن عادعیادۃ یقول لا یفرک ان تعودنی یوما اذا اخبرت بانی مریض غیر محمد مرهون الموت رهنا غلقا او تجعلی نطفۃ فی القعب بارحۃ وتقنسی فان فیها ثم تسقینی تسقینیہ عطف علی تعودی والنطفۃ الماء القلیل الصافی والقعب القدح علی قدر الری وقیل القعب الکبیر وغسه اثرقه ای او تجعلی ماء بارداً فی قدح وتقنسی ملح منه ثم تسقینی ایاه وقال جمیل مرتبه وسبه بثینۃ ما فیها اذا ما تبرزت معاب ولا فیها اذا نسبت تشب من اول الطویل والقافیۃ متواتر وتبرزت تجول والاشب الخلط فی النسبت ونسب الرجل مجهول اذا شرح نسبه والحاصل انها کاملۃ فی صفاتها الذاتیۃ والاضافیۃ لها النظرۃ الاولی علیهم وبسطۃ وان کرت الابصار کان لها عقب عدی النظر بعلی تتضمنه معنی العطوفۃ والبسطۃ الفضیلۃ تعدی بعلی یقال بسط الله علیه اذا فضله علیه والعقب فی الاصل جری الفرس بعد جری وهنا استعارۃ یقول تعطف هی علیهم بالنظرۃ الاولی وتفضل علیهم بالنظرات وان کررت الانظار الیها کان لها نظر بعد نظر اذا ابتذلت لم یزرها ترک زینۃ وفیها اذا ارتحلت لذی بثقۃ حسب الابتذال لبس ثیاب المذلۃ والاردیان التزین والبثقۃ بالثون فالمثناۃ فالقاف بالکسر المبالغۃ فی اجادۃ العمل یقال بثق فی مطبخه ولبسه اذا اجاد وبالغ یقول اذا لبست ثیاب البذلۃ لم یعبها ترک الزینۃ واذا تزینت کان فیها کفایۃ تتلذی مبالغۃ فی الاطراء والمدح وقال الحارثی اقول هو قیس بن عمرو بن مالک بن جریر بن الحارث بن کعب الحارثی ونسب فی الاغانی الی سوار بن عبد الله التمیمی العنبری قاضی البصرۃ وکان یهوی جاریۃ سلبت عظامی لحمها فترکتها مجردۃ تقضی الیک وتمخضی من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک ضحی کرضی اذا اصابه الشمس وعدی بانی لتضمنه معنی المیل وتمخضی بالمعجمۃ فالمهملتین اذا برد ونی الاغانی ع عواری فی اجلادها تتکسر یقول سلبت عظامی ما کان علیها من اللحم فترکتها عاریۃ عن اللحم یفیضها الشمس مائلۃ الیک

وتبرد اى تؤذيها الحر والبرد حيث ليس عليها وقايتهم واخليتها من مخرها فرتكتها انا نيب فى اجوافها الريح تصقر صقرت الريح اذا صاتت من شدة الهبوب اى وجلتها فاليه مخنا فتركتها كانا نيب فارغة تصفر الريح فى اجوافها او فارغة كالانابيب تصفر الريح فى اجوافها اذا سمعت باسم الفراق تقعقعت مفاصلها من هول ما يتنظر التقعقع ان يصوت الشئ صوت الصلاح وتنظره انتظره ليقول اذا سمعت هى اى العظام باسم الفراق ارتعدت فتصوتت مفاصلها من هول ما يتنظره من الآفات والشدائد خذى بيدى ثم ارفعى الثوب فانظرى بى الخزاز انى للتشر الضر المرض يقول ارحمى على ثم ارفعى ثوبى فانظرى مرضى فانه واضح الا انى اخفيه عن الناس فالقائل ذلك لانهم كانوا يعودون المريض يمس يده ويدفلون ايديهم تحت ثيابه وسنه قولها لا يدخل الكف ليعلم البيت فما حيلتى ان لم تكن لك رحمة على ولا الى عنك صبر فاصبر فوالله ما فرطت فيما اظنه رضاك ولا كنى بحب كفر رضاك مفعول بان للظن والكفر اسم مفعول معناه مجحود والتقدير ومعنى البيتين واضح لظهرهما وفى نامل +

باب الهجاء

وقال موسى بن جابر مرثى الحماسة كانت حنيفة لا ابالك مرة عند اللقاء السنة لا تكل من اول الكامل والقافية متدارك لا ابالك خطاب لامرئة وهذه الكلمة تستعمل فى الذم والمدح اعتراض والالسنة جمع سنان وهو المعروف والزمل الشجاع الماضى فى الامور ثبته ولكل الفرق يقول وهو يهجو قومه ان رهطى بنى حنيفة كانوا مرة السنة لا تنفرج عن القتال فرجت حنيفة ما لا شياعها والريح احيانا كذلك تحول اى فروا مارأوه اشياعهم واصحابهم من الفرار والقعود عن الحرب وكذلك تحول الريح اى الدولة احيانا وقال قراد بن خنش الصارمى اقول هو حد

فرد بن خنش

بنی صارد بن مرة بن عوف بن سعد بن ذبیان جاہلی لقومی ادعی للعلی من
عصابة حین الناس ما جار بن عمرو وتسوها من ثانی الطویل والقافیہ متدارک اللام للابتدار
ومن حملہ التفضیل وجار بن عمرو مرخم حارث بن عمرو وسادہم صار سیدہم والجملہ
نعت عصابة یقول یا جارث بن عمرو ان قومی ادعی للعلی والمکارم من جماعة تسودہم
من الناس وانتم سماء یعجب الناس رزها بابدة تنحی شدیدہ ومئیدہا
اراد بالسماء السحاب والرز تقدیم المهملة علی المعجمة صوت السحاب والابدة بالموحدة
فالمهملة الآفة التی یبقی ذکرہا ابدًا وتنحی معروف من الخاہ اذا البعدہ والوئید الصوت
العالی یقول وانتم سحاب یعجب الناس صوتہ تلیس بافة عامة یبقی ذکرہا الی الابد
یشتد الناس شدید صوتہا تقطع اطناب البیوت بحاصب والکذب شئی برقہا ورعدہا
المستکن فی تقطع للسحاب والحاصب الریح الشدیدة التی ترمی الحصباء ای یقطع اطناب
الخیم ریح شدیدة ترمی الحصی او لا مطر فیہا فالکذب شئی برقہ ورعدہ معناہ انکم فی صورة
الشجاع وسیرة الجبان فویل امہا خلة جبناء وشاة اذا لاقت الاعادی لولا صدودہا
ویل امہا عار وقد تستعمل فی موضع المدح قال علیہ السلام ویلہ سعر حرب وخیلا منصوب
علی التمییز یرجع ابہام الضمیر والبہار الحسن والاشارة الجمال منصوبان علی التمییز ای قویل
ام خیلکم بہار وشارة اذا لاقت الاعادی لولا صدودہا عنہم ولا کنہا لقصد عن الحرب
وقال عباس بن عقیل الصواب انا لعلقة بن عقیل بن علقة وکان عباس اخاہ
لامہ ومن حدیث ہذہ الابیات علی ما فی الاغانی ان عقیل بن علقة کان غداسلے
افراس له فاطلقہا ثم رجع فاذا بنوہ ونباتہ وامتہم مجتمعون فشد عقیل علی عباس فعدل
عنہ ثم شد علی علقة بالسیف فحال عباس بینہ وبین علقة فشد عقیل علی عباس وترک
علقة فرماہ عباس بسہم فاصاب رکبتہ حتی سقط علی الارض ثم اقسم واللہ لا یسا کن معہم
وفرج الی الشام فکتب علقة الیہ حتی رضی عنہ او ہو شاعر اسلامی وکل نسبة فی ترجمة عقیل

فی الحماسۃ من مبلغ عنی عقیلا رسالۃ فانک من حرب علی کریم
من ثالث الطویل والقافیہ متواتر والبیت مخزوم اراد بحرب آل حرب بن معاویۃ
فانہ عقیل بن علفہ بن حرب بن معاویہ المرئ وکرم علی غیر عندہ یقول الا من یبلغ عنی
ابی عقیل بن علفہ رسالۃ ان لا تبعدنا فانک کریم علی من آل حرب بن معاویۃ
الا یعلم الاقوام اذا انت واحد واذ کل ذی قربی الیک ملیم واذا لا یقیک
الناس شیئا تخافہ بانفسہم الا الذین تضیم الاستفہام
للتقریر والیک متعلق بقربنی والام الرجل اذا اتی بما یلام علیہ والضمیم الفرد وضمیر
المفعول محذوف یقول الا یعلم الاقوام اذا انت منفرد لم یکن لک ناصر واذ کل محب
الیک یاتی بما یلام علیہ من خذلانک واذا لا یقیک الناس بانفسہم مما تخافہ من الذل
والہوان الا الذین تفرہم وتظلم وہم بخن لا یجرا ترفع وہی الا بعدین ولم
تقم وہیک بین الاقربین الادیم الہمزۃ للانکار والتعجب والرقع الاصلاح
والوہی الوہن والضعف وکنی بالادیم عن الانسان ویجوز ان یراد بہ الامر
الذی کان ینبغی ان یصلح ومع اضافۃ الوہی الی ضمیر المخاطب من اضاف المسبب
الی السبب او بالی ملابستہ یقول التصلح ضعف الا باعد وتحکم امرہم تقربک منہم
وسکونک فیہم ولم یقم انسان بین الاقارب لاصلاح ضعفک اوالم یصلح کان ینبغی
ان یصلح بین الاقربین لاجل ضعف حصل منک ومن بعدک فاما اذا عضت
بک الحرب عضۃ فانک معطی علیہ رحیم ای او صعب علیک الامر شدۃ
الحرب فانک جدیر بان یعطف علیک ویرحم واما اذا انبت امنا ورحمۃ فلانک
للقربی الدخصیم یقال لس شیئا اذا رای من بعید واراد بالقربی ذوی القربی
واللد وشدۃ الخصومۃ یقول واما اذا رایت امنا وصلحا من بعید فانک خصم الادنی القرابۃ
وقال ارطاۃ بن سہیۃ مر فی الحماسۃ وہنا یہجو ہلال بن البعیر المحاربی ورہطہ

وقد نسب الابیات الی ابن میادہ یقولون ابناء البعیر ومالهم سنام وکانی
ذروۃ المجد غارب من ثانی الطویل والقافیہ متدارک والغارب مابین السنام
والعنق یقول ان الناس یقولون لهم انهم ابناء البعیر ومالهم ستام فی ذروۃ المجد
ولا غارب ای لیسوا من البعیر فی شیٔ قنت وذاکم من سفاته راحوا لا هجوها
لما هجتنی محارب تانیث الفعل والضمیر بن علی انه اراد بالمحارب القبیلة یقول تمنی بنو محارب
بن خصفة ان اهجوهم کما هجونی ای لبعضهم وانما ذلک من سفاته رایهم وخفة عقلهم فانهم
لا یباغون سبلغ معاذ الاله انتی بقبیلتی ونفسی عن ذاک المقام لراغب
یقول اعوذ بالله من ان اهجوهم فاتنی بنفسی واهلی لراغب عن مقام هجوهم وانما قال
ذلک لان بنی محارب قوم اذلة فی العرب کبنی ماہلة وقال زمیل بن ابیر اقول هو
زمیل بالمعجمة فاسم بن ابیر بالموحدة فالمهملة مصغرین الفزاری قاتل ابن واره اسلامی
یجوار طاه بن ستیتة وکان بینهما تهاجا الی امرء اطوی لمولای شرتی اذا اشرت
فی اخذ عیل الانامل من ثانی الطویل والقافیة متدارک والبیت مخروم الموصل
ابن العم وطوی الشر لفه والشرة بالکسر نوع من الشر والاخذ عان عرقان فی العنق
یقول انی اکره محیاک حتی انه ان کان بینی وبین ابن عمی شر وفساد واشر فی اخذ عناک
انامله اطوی عنه شرتی واترکه لک فان عدو العدو صدیق خلقت علی خلق
الرجال باعظم خفاف تقوی بینهن مفاصل خلقت مجهول متکلم یقول انی خلقت علی رجال خلق الله تعالی الناس
یعظام خفاف عاریة عن اللحم قد التفت بینهن مفاصل بنی الکثرة النزال وقلب
جلت عنه الشئون وان تشا یخبرک ظهر الغیب انت فاعل یقال جلا عنه کشف عنه وظهر
الغیب مثل یضرب بمعنی الخافض وکذا الموصول ای خلقت بقلب قوی کشفت الخطوب
عن صلابته وجلاوته وان تشا یخبرک عما انت فاعله علی ظهر الغیب ای غایباً عناک
ولست بمثل مثلک احتملت بهر عوان نکث عن مجلها وهی حافل الربل بالمهملة

فالموحدة اللحم الشحم واحمل به حمله والعوان المنصف من النساء والحامل في الاصل
الشاة التي اجتمع اللبن في ضرعها واستعير للتي اجتمع شيبها يقول وبت لجبا شحما لبيد اشتكك
حملة نصف من النساء وقد لعبت عن زوجها وهي مجتمعة المني فحبت ابن احلام النيام
ولم تجد لطهرك الا نفسها من تباعل نصب ابن الاحلام على الحالية
واضافة الطهر لاولي ملابسة وباعبت المرة اذا اتحدت بعلا اي زوجا يقول قولات
ابن احلام النيام اي من غير اب ولم تجد لك للطهر الذي حملتك فيه من تباعله
تجده زوجا لها الا نفسها فانت ابن امك ومالك اب وقال خارجة بن ضرار المري
وقيل قال رسيل لخارجة بن ضرار خالد هلا اذ سفهت عشيرة كففت لسان
السوء ان يتكمرا على الوزن السابق وردي خارج على انه ترخيم خارجة للمدح او هلا
من حروف التنديم وسفهه كسمعه نسبه الى السفاهة والتكمر الفساد والخبث ان تقدير
الجار يقول يا خالد او يا خارجة هلا سفهت لسانك الذي عن ان تقيد بخبث او نسبت
عشيرتنا الى السفاهة وهل كنت الا حوتكيا الا قد نوعمر حتى بغى وتجبرا
الحوتكي الصغير الضعيف كالحوتك والاقد اصله والاقد بنفسه ضمه اليه والزقة ليقول وما كنت
الا حقيرا ضعيفا اصله او ضمه اليم هو عمر حتى صار باغيا متجبرا فانك واستبضاعك اللؤم
مخونا كمستبضع تمرا الى ارض خيبرا الاستبضاع جعل الشيء بضاعة او ارساله لبضاعة
والواو بمعنى مع يقول فانك مع ارسالك الشعر الهيا شل من يرسل تمرا الى ارض
خيبر وهي معدن التمر وقال عمارة بن عقيل اقول هو عمارة بن عقيل بن بلال
بن عطية وكل نسبه في ترجمة جده جرير في باب المراثي بجوبني سنقذ بن كعب بن ربيعة النمري
بن مالك بن حنظلة وهم لبطن من تميم بني سنقذ لا آمن الله خوفكم وزادكم ذلا
وسقر جانب على الوزن السابق رقة الجانب كناية عن الذل كلين الجانب يقول
بني سنقذ لا آمنكم الله من خوفكم وزادكم ذلة وهونا فيما يتحكم بعد ما لقيتم قبل هذا الوقت

نائلة علم امرأة منهم كان قد قتل ابوها غالبا ثم دوجت لقاتل غالب فالشاعر يعيرهم بانكم تركتم ثار غالب وزوجتم بنته قاتله ويقول فمن يرجو خيركم بعد نائلة التي دعت وليها دعاة يا ويلاد لمارات دم غالب على زوجها وعلمت بانه قاتله دعته وفي الثوب من دمائها خليطا دم من ثوبه غير ذاهب الضمير المنصوب للويل والمجرور للزوج والدار بالدار ما فوق الواحد وغير ذاهب بالجر على انه نعت دم يقول دعت ويلها وفي الثوب زوجها من دمائها خليطا دم غير زايل من ثوبه احدهما دم بكارتها وثانيهما دم ابيها المقتول وقال طرفة اقول هو عمرو بن عبد بن سفيان بن سعد بن مالك بن ضبيعة بن قيس بن ثعلبة بن عكابة بن صعب بن علي بن بكر البكري شاعر معروف صاحب المعلقة الثانية من السبع فرق من بيتك سعد بن مالك وعمرو اعني فاما تشئي وتقول من ثالث الطويل والقافية متواتر والبيت محزوم عنى بالبيتين بيت الاعمام وبيت الاخوال وما مصدرية فاعل فرق يخاطب عبد عمرو بن بشر بن مرثد بن سعد وكان زوج اخته ويقول فرق وشتت بي وقولك علي عند عمرو بن هند عن بيت اعمامك وبيت اخوالك بني سعد بن مالك وعمرو اخو عوف بن محلم وكان عبد عمرو نديم بطرفة عند عمرو بن هند ويقول ان طرفة بهجوك وانت على الادنى شمال عريت شامية تروي الوجوه بليل الادنى الاقرب والعريت الباردة والشام من الرياح الباردة فالريح التي تاتي منها وتهب لها تسمى شامية وتكون باردة والعرة قد تحذف من لفظ الشام فتراه بالمعجمة قالوا وجمعه وقبضه والبليل الريح الباردة مع لوع من الندا وقال ع واذا ذهب شمال بليل يقول وانت على الاقرب شمال باردة شامية تقبض الوجوه وتجمعها شديدة بردها بارزة ندية اي انت لذوي الاقارب مثلها وانت على الاقصى صبا عنوق تناءت منها مرتع وشمل الاقصى الابعد والصبا القبول تقابل الذلوق قال عليه السلام نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور والقرة بالفتح الباردة والندا رب بالذال المعجمة

يحيى الريح من كل وجه على ضعف وستغير منا يحيى السحاب اذا كانت البهم فى المرع والسيل مفتوحة
ويحيى الزرع والسيل اذا كانت مفتوحة يقول وانت على الاباء قبول غير ارادة ويحيى منها سحاب
يخرج الزرع ويجرى السيول او يحيى منها زرع وسيل واعلم علما ليس بالظن انه اذا ذل
مولى المرء فهو ذليل جملة النفى تعلت علما والضمير المنصوب للشان والمرفوع المتفصل للمرء
والمعنى واضح وان لسان المرء ما لم تكن له حصاة على عوراته لدليل
عطف على انه وما شرطية والحصاة العقل وعلى عوراته متعلق بدليل اى واعلم ان لسان
المرء لدليل على عيوبه ومخازيه الخفية ان لم يكن له عقل وضبط وقال بشير بن ابى هو بشير
بن ابى مصعر بن بن جذيمة بن الحكم بن مروان بن سباع بن جذيمة العبسى انتظر للاشراف
باقر حذيم وهل يستعد القرد للخطران من ثالث الطويل والقافية متواتر الحز
للانكار والتعجب والاستبعاد والخطران تحريك الذنب يمينا وشمالا ويكنى به عن البطر والقرد
حيوان معروف وهو المراد فى المصراع الثانى والمانى المصراع الاول فالمراد بقرد هم
من حذيم بالمهملة فالمعجمة فالتحتانية كزبرج البطن من جذيمة بن رواحة وهم بطن من عبس
يقول انتظروا ان اذنا بكم بطرا وفرحا يا بنى قرد حذيم وما يستعد القرد لكيت ومالذنب
طويل ولا بد للخطران منه اى مالكم عز وشرف حتى تبطروا الى قصر الاذناب ان تفعلوا فبئسما
ولوم بنى قرد بكل مكان القصر كتب لقيض الطويل والضمير المجرور للاذناب
يقول لست قصر اذنا بكم ان تخطروا اباذنا بكم اى ابى فقد ان عزكم ان تبطروا به وكيف ذلك
ولوم بنى قرد شائع ذائع لقد سمنت قعدانكم ال حذيم واحسابكم فى الحى غير سمان
القعدان جمع قعود وهى الناقة التى تتخذ مركبا ومقعدا وسمنها كناية عن اللوم والجل حيث تستقى
اللبن عندهم ولا يسقى ضيفهم وعن التبلد وترك السفر حيث لا يسافر بها حتى تهزل وكلاهما
مذموم عندهم وروى قردانكم على انه جمع قرد وهى دويبة معروفة وسمنها كناية عن سمن الابل فانها
تاكل دمارها وهو كناية عن الامر بن المذكور بن وقيل اراد بها القمل وهى دويبة معروفة وسمنها اذا عين

منہم حیث تاکل من دیارہم وسمی الحسب کنایۃ عن کرمہ وابراد نفوذ الکسمن للشاکلۃ لقول انتم لنام
نحیاون وکسالی بلیدون واحسابکم غیر کریمۃ وقال فرعان بن الاعرف فی ابنہ منازل
اقول ہبد فرعان یا فہم بن الاعرف احد بنی مرۃ شاعر لص اسلامی جزت رحم بینی وبین
منازل حتی کا یستنزل الدین صاحبہ من ثانی الطویل والقافیۃ متدارکۃ اراد بالرحم
القرابۃ والاسناد الیہ تجوزی فان الرحم سبب المجازات فی الجملۃ یقول جزی اللہ منازل عن قرابۃ
بینی وبینہ فرارہ شہ تنزل صاحب الدین فی بنہ من فتہ مدیونہ حیث لا یقصر فیہ وان کنت اخشی
ان یکن منازل عن قری وادنی شاھدا نارا ھیہ ان نافیۃ والاولی الاقرب
عطف علی عدوی والشاہد الحاضر وانارا ھیہ لغت شاہد ہ یہ خافہ ای وما کنت اخشی ان یکون منازل
عدوی وان یکون ہو اقرب جارا نا اضافہ علی نفسی حملت علی نحری فقد بیت صاحبی صغیرا
الی ان امکن القل شارب صغیرا حال من الضمیر المنصوب المحذوف والطرفی الاصل طلوع
النبت یقول حملتہ علی صدری فقد بیت صاحبی وہو صغیر الی ان امکن شاربہ الطلوع ای قرب
ان ینبت ویطلع لہ نبت حتی اذا آض شیظما کاد یسادی غارب النخل غاربہ
اللام للقسم وآض بمعنی صار والشیظم بالمعجمین معا تحانیۃ الشاب الطویل من النخل والناس والابل
والغارب الکاہل وجواب شرط محذوف ودخل علیہ جواب الشرط الثانی لقول واللہ لقد ربیتہ حتی اذا
صار شابا طویلا بحیث یسایری کاہلہ کاہل النخل من الابل تعمد حقی فلما رآنی ابصر الشخص اشخصا
قریبا وذا الشخص البعید اقاربہ تعمد حقی ظالما لوی یدی لوی یدہ اللہ الذی
ھو غالبہ بصر علی الکلم وقریبا حال او ظرف بنزع الخافض وقاربہ اورکہ قریبا وطلبہ قریبا وتعمدہ
سترہ وعلی اللہ یقول فلما رانی شخصا کبر سنی ابصر بحیث یراری الشخص الواحد وہو قریب او عن قرب
اشخاصا استعدہ واطلب قرب الشخص البعید حیث لا اراہ من بعید ستر تقی وکفر نعمتی وہو ظالم
لوی یدی لوی یدہ اللہ الغالب علیہ وکان لہ عندی اذا جاع او بکی من الزاد
احلی زادہ ناد اطایبہ الاطایب جمع طیب والمجرور للزاد والمعنی واضح وزہیر حتی اذا

ما تركته اخا القوم واستغنى عن المسح شاربه فخوا القوم كناية عن الشاب البالغ فان الصغير لا يعد اخا القوم ومسح القطع والشط وكنى باستغناء الشارب عن المسح عن صغره اى وبلوغه حتى اذا تركته شابا بالغا بحيث يعد اخا القوم ولم يكن شاربه حاجة الى القطع والشط لصغره وجمعتها وهما جلادا كانما اشاء نخل لم يقطع جوانبه الضمير للنخيل وهما جمع اوهم تميز يرفع ابهام الضمير والجلاد جمع جليد وهو القوى الشديد والاشاء بالمعجمة صغار النخل والجوانب الاعضان والمجرور للنخيل لانه اسم جمع يقول وجمعت نخيلا وهما شديدا وكانها صغار نخيل لم يقطع جوانبه وفروعه فاخرجني منها سليبا كانني حسام عند ناقده ضاربه لقا ايزاره فاخا..... لا بد فيه من دخل على جواب لو اذا كانت حينية او عاطفة المعطوف عليه محذوف ومضاربه سيف مواقع الضرب منه يقول اخرجني او مرني فاخرجني من تلك الخيل مسلوبا كانني سيف بيمان تركته مضاربه فيقي كانني خشب ان ما عشت كفانيه واصبحت يداك يدي فظلت حيدان بتقدير اللام وارعشت مجهول من ارعشه الله اذا ابتلاه بالرعشة يقول الان ان ابتليت كفا بيك بالرعشة وصارت يداك يدي اسد قوى انك ضاربه هذا واعلم انى رايت هذا البيت في الاغاني في ابيات نسبت الى الفرزدق قال عارق الطاسي يهجو المنذر قوله هو قيس بن جروة بالجيم فالمهملة قالوا والطاسي الملقب بالعارق جاهلي والمنذر ابن المنذرين ماء السماء والصواب ان هذه الابيات لشرملة بن شعاب الطاسي ابن عم العارق فانه قالها ونسبها اليه ومن جرها ان عمرو بن هند وهو عمرو بن المنذرين ماء السماء كان عاهد الطي ان لا يغزوهم ولا يغير عليهم فاتفق ان غزا اليمامة ولم يصب شيئا وكان معه زرارة بن عدس الحنظلي فاغرى عمرو بن هند على غارة الطي فقال ان لهم عهدا فلم يزل يغريه عليهم حتى اصاب منهم ابلا وشوة فقال عارق ع الاحمى قبل البين منه من انت عاشقه كما باتى فقال عمرو لشرملة ان ابن عمك يجاني واوعدني فقال اجل ولاكن قال ع والله لو كان ابن جفنة عاركم لغ والعلم عند الله والله لو كان ابن جفنة

يجوز ان يكون عارق اسما وان يكون لقبا

جارکم لکساکم الوجق غضاضه وهو افا من ثانی الکامل والقافیه متواتر اراوبا بن جفنه
عمرو بن الحارث الغسانی فانه من ال جفنه بن عمرو بن عامر بن ماء السماء بن حارثه بن امرء القیس
بن ثعلبه بن مازن من الازد والصحیح علی ماتی الاغانی ع ما ان کساکم غضه وهو انا ان موکه
ها النافیه والغضه بالمعجمتین بالفتح الذله والمنقصه کالغضاضه یخاطب قومه ویقول معرضا بعمرو
بن هنده والله لو کان ابن جفنه جارکم لما کساکم ذله وهوانا وسلاسلا یثنین فی اعناقکم
واذا القطع منکم الاقرانا عطف علی غضه وثنین مجهول من ثناه اذا صرفه ولواه وفی الاغانی
یبرقن من برق الشیء اذا لمع واذا بالتنوین حرف الشرط والاقران جمع قرن وهو الحبل الذی
یشد به الاساری ای ولما کساکم سلاسل یلوین او یلمعن فی اعناقکم ولو کان جارکم لقطع
عنکم اقرانکم فجمعتم وخاصمتم ولکان عادته علی جاراته ستکسا دریعکم عادا جفانا
وفی الاغانی ولکان خارته وهذا اشبه بالمقام معنی ولفظا والمراد بالغاره معناها المجازی کما فی
قوله ع تحیه بینهم ضرب وجیع فکان لها فروین معروف وغیر معروف وهو اعطار الربایع والجمیل ان
یکون العاده من اداده علیها اذا انعم علیه فالامر واضح والریاط الثوب الرقیق والرداع الثوب
المصبوغ بالعصفر ان والجفان جمع جفنه هو القدح الکبیر یکلا عادته اذا غاره علی جاراته ان
یعطی من سکا فضه او ثوبا رقیقا مصبوغا بالزعفران وشریدا ممتردا بالجفان الکبار فقال
مساور بن هند یجونی اسید بن سبیع فی الحماسه وارادت بنی اسد بن خزیمه بن مدرکه بن الیاس
فانهم اخوان لکنانه فان قریشا آل النضر بن کنانه تین خزیمه بن مدرکه زعمتم ان لخولکم قریش لهم
الفضل لیس لکم الا لهف من الاول الوافر والقافیه متواتر الالف واللام والالاف والایلاف
العهد واول من اخذه هاشم بن عبد مناف جده صلعم من ملک الشام معاهده انهم کانوا انس فی
اسفارهم فی الصیف والشتا حیث کان الناس یتخطفون من حولهم فاذا عرض لهم عارض قالوا
نحن سکان حرم الله وکان هاشم یسافر الی الشام وعبد الشمس الی الحبشه والمطلب الی الیمن
ونوفل الی فارس وکان تجار قریش یختلفون الی الملوک المختلفه بالحبال ولا الاخوان

مساور بن هند

وكان كل منهم قد اخذ عهدا من ملك ناحيته يقول زعمتم انكم اخوان قريش وليس الامر كما زعمتم
فان لهم عهدا وما لكم عهد او لئك ادمنوا جوعا وخوفا وقد جاءت منا سد وخافوا
او منوا المجهول من امنه اذا اعطاه الامن وحفظه وقبيله تميم الى قوله تعالى اطعمهم من جوع
وآمنهم من خوف وقال قعنب بن ضمرة وامه ام صاحب هلالي عطفاني اموي من شعراء
عبد الملك بن مروان ان يسمعوا ربيئة طاروا بها فرحا مني وما سمعوا من صالح دفنوا
من اول البسيط والقافية متراكب الرتبة التهمة ومني متعلق به والدفن استعارة للاخفاء
يقول ان سمعوا بي كانية مني طاروا بها فرحا وان علموا بما سمعوه من صالح اعمالي اخفوه كما لمذمومين
ثم اذا سمعوا خيرا ذكروه وان ذكرت بشر عندهم اذنوا ذكرت في كلا الموضعين
مجهول واذن اسمعه يقول هم كهم اذا سمعوا خيرا ذكرت به عندهم حبت لا يذكرونه اولا يسمعونه
سماع شوق وقبول وان ذكرت عندهم بشر فتشي من الاوقات سمعوا له طلوعا وربيئة جهلا
علينا وحبنا عن عدوهم لبئست الخلتان الجهل والجبن يقال جهل عليه اذا نازعه وجادله والخلة
الخصلة يقول يجهلون علينا جهلا ويجبنون عن عدوهم وليس الامران الجهل والجبن
وقال منصور بن مسجاح اقول هو منصور بن مسجاح بالمهملة فالجيم فالحاء بن سماع بفتح السين
ثأرت ركاب العير منهم صفايا ولا بقيا لمن هو ثائر من ثاني الطويل والقافية
متدارك الثار في الاصل طلب الدم واخذه ويستعمل في الاخذ على العوض والركاب الابل
والعير بالفتح السيد والضمير لبني تميم والبار المليء والهجمة المائة من الابل والصفايا جمع صفي
وهي الناقة الكثيرة اللبن والنضا الرحمة لقول اخذت ابل سيدهم بدل هجمة كثيرة اللبن
كانوا اخذوها ولا رحمة لمن هو لصدد والعوض من الصهب اثناء وجذعا كانا عنه
عليهما شارفا معاصر الصهب جمع مصهب وهي الناقة التي لا يكون شديدة البياض
والجار والمحور في محل النصب على الحالية من ركاب العير كما ان اثنا وجذعا حالان منه
والاثنا جمع ثني وهي الناقة التي ولدت ثانيا والجذع جمع جذعة وهي ما يكون دون الثنية

والشارة الحسن والجمال والمعاصر جمع معصر من اعصرت الجارية اذا بلغت شبابها قال ع قد اعصرت او قد دنا اعصارها معطوف على عذاري لقول امدت كاعب العير ومن نصب اثنا رد جذعا كانهن عذاري دوات حسن وجمال وسعاسر كذلك فان تلق من سعد هنات فاننا نكاثرها ونفاخر عنى بسعد بن عوف بن مالك بن زيد مناة بن تميم والهنات الامور المكروهة وكاثره به غالبه به في الكثرة قال عليه السلام اني مكاثر بكم الامم يقول فان تلق من بني سعد بن عوف امورا منكرة فلا عار لنا ولا لهم فانهم بنو ابينا نكاثرهم اقواما ونفاخر بهم وانما قال ذلك لان مرين ادبن طابخة وضبة بن ادبن طابخة اخوان وبنو سعد آل تميم بن مر والشاعر من آل ضبة لقد كان فيكم لو وفيتم لجاركم لحي ترى قابه عروة ومناخر والحي جمع حية والعروة الشديدة والمناخر الانوف وكنى بالكل عن العز والشرف يقول والله لقد كان فيكم يا بني سعد لو وفيتم لجاركم عز وشرف وذكر وصلاة فيما لمن خرت كفالة منقر وانكان عقد بينهم منتظما ليقال جارهم وبعدا ازادعى عليهم وعناة البعد وغرة خدد وضمير المفعول محذوف ومنقر بن عبيد بن تميم بطن من تميم منهم قيس بن عاصم المنقري رض والمتظاهر المتعاون ليقول فبعدا لمن غدت كفالة بني منقر بن عبيد من تميم حبيث لا وفاء لعهدهم وان كان عقد بينهم متعاونا متعاضدا ليعاضد بعضه بعضا وقالت امرأة من عاينة لجواس بن نعيم الضبي اقول عايذ بالله فالمعجمة بن مالك بن بكر بن سعد بن ضبة بطن من ضبة والنسبة عايذي جواس هذا احد عتى حرتان بالمهملتين فالمثلثة تن ثعلبة بن ذويب بن السيد بن مالك بن بكر بن سعد بن ضبة متى تلق جواسا وانكان محرما يقل لك هل تخشى علي حكيما

من ثالث الطويل والقافية ادرم الرجل اذا دخل في الحرم او في الاشهر الحرم وحكيم علم رجل يقول انه مدتمكن خوف حكيم في قلب جواس بحيث انه متى تلقه وان كان محرما يقل لك هل تخاف علي حكيما مع انه يعلم انه لا يعرض احدا لا في الحرم ولا في الاشهر الحرم

ومالی لا اخشی علیک محربا اخا ثقة یعنی قتیلا کریما المحرب اسم مفعول من حربه اذا اغضبه وهرشه ای اغراه مفعول اخشی ومعنی منعی قتیلا انه یقول انی قتلت فلانا الکریم وکنت به عن شجاعته وجلادته یقول ومالی لا اخاف علیک رجلا مهرشا اغراه الناس علیک اخا ثقة یعنی عوانی قتلت فلانا الکریم ای لا یبالی باخوانه واعوانه ثقة علی جلادته وشجاعته متی تلقه یعد به الورد جایلا بشکته تلق لا الد الغشوما الضمیر المنصوب محرما والبیت لغت له وعدا به اسرع به والجار حال من الضمیر المنصوب والورد الفرس الذی هو بین الکمیت والاشقر وجایلا من الجول ان حال وشکة بالکسر سلاح الحرب والالد الشدید الخصومة والغشوم الظالم یقول ستلق ذلک المحرب یسرع به الفرس الورد جایلا سلاحه تلق رجلا شدید الخصومة ظالما للحقوق وهو وصف ممدوح عندهم ولذا لا یجوز ان یکون الضمیر المنصوب بخواش فقال خواش ای اجابا عنه الله ما اخشی حکیما ورهطه ولا کتما یخشی ابا ک حکیم علی الوزن المذکور والبیت محروم والاصل یخشی ابوک حکیما لکنه قلب الامر وتخیل ان یکون معناه یخشی حکیم ابا ک ان یموت خوفا والاول اظهر وحبک ابا لی تابعا فتبعته وانت بعهار الرجال لزوم العاهر الزانی واللزوم معمول بمعنی اللازم یستوی فیه المذکر والمونث یقول وجدت انت ابا ک تابعا لحکیم حیث یفعل ما یفعل فتبعته فیما یفعل بک وانت لزوم لزناة الرجال علی کل وجه عایذی دامة یوفی بها الاحیاء حین یقوم وجه عایذی یحتمل الاضافة الوصف فان کان الاول فمفاعلن بقبوض والدامة القبیح والذلة ووافاه اتاه ویقه کاوفی والاحیاء الاقوام جمع حی یقول علی کل وجه رجل عایذی او علی کل وجه عایذی فلة یوافی بها الاقوام حین یقوم فی الموسم واوس ثمانین لترا ک ابوهم قماءة جسم والوه لحمیم القمارة الصغر وقصر القامة وهو ذموم عندهم منصوب علی انه بدل من الضمیر المنصوب والراجح النصب واللام فیه عوض عن المضاف الیه والدمیم القبیح والجملة حال یقول واورثهم ابوهم قمارة

قال المحرز بن المکعبر الضبی

بسم شر التراث ونظرهم قبیح کان خروء الطیر فوق رؤسهم اذا اجتمعت قیس معا وتمیم الخ العذرة یقال له فی الفارسیة پخال ویکنی یکون الطیر علی الرؤس عن ارکبوت التام وفی زیادة الخ علیه کمال للتذلیل یقول انهم یسکتون سکوتا تاما لا یقدرون علی کلمة اذا جمعت قیس وتمیم فی بسم ای لا عزلم حتی تکلموا متی تسال الضبی عن شر قومه یقل لک ان العاین ری لیعلم معناه ان اللوم مقصور علی بنی عامرة من الطوال فتنبه

قال المحرز بن بکعبر الضبی فی بنی عدی بن جندب بن تمیم قصر الخ محرز بن حدیث هذه الابیات ان محرزا هذا کان جارا لبنی عدی بن جندب بن عنبر بن عمرو بن تمیم فاغار علی ابله بنو عمرو بن کلاب بن ربیعة وهم البطن من هوازن فاستغر بنی عدی علی عدوه فوعدوه النصر فلما طال العهد وعلم انهم کذبوه اتی الحارث والمساحق اخی شهاب المازنی بربان تمیم فقاما علی نفره فانشد ابلغ عنی یا حیث سارت بها النوی ولیلی هر الطالبین قتله علی الوزن المذکور والبیت مخزوم والبار للتعدیة والنوی البعد یقول ابلغ عنی بنی عدی بن جندب حیث سارهم البعد والسفر حیث کانوا انکم لم تطلبوا ابلی خوف الفناء والهلاک عند القتال ولیس لزبان الطالبین وعمرهم فنا حیث یبقی ذکرهم ابدا وروی ابلغ طریفا حیث شطت بها النوی وشط البعد کسانی اذا لا قیتم غیر منطق یلهی به المتوکل وهو هنا غیر منطق منصوب علی المصدر ویلهاه بمعناه شغله به والفعل مجهول والجملة نعت منطق والمتوکل تقدیم الفوقانیة علی الواو حدة من صیب نبل ای حقد ووتر والعثار مصدر عنی اذا نصب وتعلق وصف به مبالغة یقول هم کسانی اذا لا قیتم لا تنطقون غیر منطق یعلل به الرجل المصاب وهو فی نصب وتعلق خبر من لا قیتان قد وفیتم ولو شئت قال النباؤن اساء والنباؤن المجزون علی صیغة اسم المفعول یقول انی اخبر من لا قیتم بانکم قد وفیتم ما وعدتم لکنا تلا موا علی ما فعلتم ولو شئت ان افضحکم لقال الذین اخبروا ان بنی عدی اساءوا حیث لم یوفوا لهم بایثة تعلو صریمة امرهم وللامر یوما راحة فقضاء

الریث المکث والعزیمة واللام فی الامر للاستغراق واراد بالراحة المکث لیقول لهم مکثکم وسیل
غلب غریمة امرهم ما لنا لک لما لم یکن لهم فیه عزم وکل امر فی الدنیا مکث یوما ثم قضاء والی
الرحیم علی بطوء سعیکم کما فی بطون الحامل ترجاء ان ارید بالرجا المرض الذی یشبه الحمل
فالمراد بالحمل شبیهات بهن وان ارید به الامل فمعناه علی الحقیقة یقول وانی لارجو لسرعکم
علی مکثکم سعیکم فما هو الا کالرجاء فی بطون النساء او کالحمل فی بطون الحوامل لا یدری
ما هو فهلا سعیتم سعی عصبة مازن وهل کفلای فی الوفاء سواء ای فهلا سعیتم فی
امری کما سعی حارث وساحق من عصبة مازن بن مالک بن عمرو بن تمیم وهل کل کفلای
سواء فی الوفاء ای لیس الامر کذلک فما انتم شلتم لهم اذرع بادیة نواشرها
وبعض الرجال فی الحروب غثاء الاذرع جمع ذراع والنواشر عصب ظاهر الذراع والغثاء
بالجملة السیل من الاوراق ویکنی به عن اللغو الساقط یقول انهم خفاف لهم ایدی قلیلة اللحم
بحیث یظهر اعصاب ظاهرة وبعض الرجال نعوت ساقط فی الحروب لا یعتد به فیها کان دنانیر
علی قسماتها ان کان قلیلا شف الوجوه لقاء القسمة بکسر السین وفتحها الوجه وشفه
هزله یقول تشرق وجوههم فی میزن الحرب حتی کان دنانیر علی وجوههم وان کان قلیلا
وجوه الناس لقاء وقتال تداولتحمل ان یکون ان نذه مخففة من الثقیلة وحذف اللام
الفارقة والجملة حال وقال شمعلة بن الاخضر قدمر فی الحماسة وقیل انها للمتنذر بن ماء
بن ضرار الضبی وضعنا علی المیزان کورا وهاجرا فمالت بنو کور بنا بها جر من شنی الطویل
والقافیة متدارک یقال مال به اذا رجحه وغلبه فی الوزن یعجو بنی هاجر وهم بطن من بطون ضبة
فیقول انا وضعنا فی المیزان بنی کور وبنی هاجر وکلهم من آل ضبة فغلب بنو کور بنی هاجر
فی الوزن ای فی العز والشرف ولو ملأت اعفاجها من ثنیة بنو هاجر مالت
بعضب الاکادر الاعفاج جمع عفج وهو ما ینتقل الیه الطعام بعد فم المعدة والضمیر المجرور
لبنی هاجر لتقدم رتبة علی انه فاعل ملأت والثنیة بالمهملة فالمثلثة کعطیة اللبن الحامض الذی

شمعلة بن الاخضر

یحلب علیه اللبن الطری والهضب جمع هضبة وهو الجبل الصغیر والاکادر جبال معروفة یقول ولو کلات ینوبها جیرانهم ولبونهم من رثیتة وهم یشربونها علی ما هو عادتهم لغلبت هضب الاکادر فی الوزن ولکانها اغزر اوقد کان عندهم قطیبان شتی من حلیب وحاذر اغتر الرجل اذا اتخذ ضرعا والقطیب لبن الابل والغنم اذا جمع بینهما والشتی جمع شتیت بمعنی المتفرق یوصف به المثنی فی لسانهم ومنه قوله علیه السلام لایتوارث اهل ملتین شتی والحلیب اللبن الطری والحاذر بالمهملة فالذال المعجمة اللبن الحامض یقول ولکنهم اتخذوا واصیبوا علی عزة حیث وزنوا علی خلوا الاسعار وقد کان عندهم قطیب من اللبن الطری وقطیب من اللبن الحامض فلو علموا به لشربوا قبل الوزن وفیه اشعار بانهم لایسقون الاضیاف والارامل وقال قردش بن حوط الضبی شاعر جاهلی یهجو عقال بن خویلد بن عامر بن عقیل العقیلی واخاه اعلم بن خویلد وکانا من سادات بنی عقیل فی الجاهلیة

ان عقالا وابن خویلد بنعاف ذی عدم وان الاعلما ینمی وعیدهما
الی وبینا شم فوارع من هضاب رمرما

من اول الکامل والقافیة متدارک بنیت علی نبار المجهول والاصل فی وصف العلم بالامن وابنیت ترک التنوین ان کان منصرفا لاکن انهره للضرورة کما قال اخر ع جاریة من قیس ثعلبة تنوین قیس او یقال ان ابن جعل یلد عطف بیان والنعف ما ارتفع من منحدر الوادی والحذر من الجبل وذو عدم بالتحریک موضع وقیل جبل وهذا النسب بالنعاف والالف فی الاعلما للاشباع وجران محذوف او ینمی وعیدهما المذوی الجرار تفع ویلغ فال ع الم یاتیک والانباء تنمی وشم العوالی والفوارع التلاع المرتفعة والهضاب جمع هضبة وهو الجبل الصغیر ویرمرم جبل من جبال الیمن علی مرحلتین من مکة وهو میقات اهل الیمن وقد یقال له لملم یقول انی اخبرت بان عقال بن خویلد وهو بنعاف ذی عدم وان اخاه الاعلم بن خویلد یوعدانی یرتفع ویبلغ وعیدهما الی وبینی وبینهما تلاع عالیة من جبال لملم لایصل رکبی احد حسین یکون جایلة عضا

فما الکون ملوعی قنصا ولا اکلا متخضما القنص فی الاصل للصید وہو کف البصر من وجہ وہنا استعارہ والقنص محرکۃ الصید والاکل بضمتین مایوکل والتخضم اکل الشیء اللین وعنی بہ السہل اللین یقول کفاء عیدکما انی فانی لست صید المن یوعدنی ولا اکلا لینا سہلا ضبعا مجاہرۃ فلیثا ہدرۃ وثعلبا خرا اذا ما اظلما الضبع یوصف بالجبن کالارنب والنعامۃ والمجاہرۃ المقابلۃ جہارا والہدرۃ الصلع واللین والخمر محرکۃ ما واراک من مجتمع الاشجار واظلم دخل فی الظلمۃ والالف للتعدیۃ یقول انتما ضبعا قتال واسد اصلع وثعلبا خمر اذا دخلا فی الظلم لاتسامانی من وسیئس عداوۃ ابدا فلیس بمسئی ان تسامانی السیس المخفی والاضافۃ من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف واسآ جعلہ ساتا ای ملولا وان تسامانی اسم لیس والباء داخلۃ علی خبرہا المقدم علی اسمہا یقول لاتملا لاجلی من عداوتی ایتے اضفتہا انی نفسکما بل البقیا علیہا ابدا فانی لاایملنی ان تملا سنہا بل انا راض بان لاتملا سنہا وتبقیا علیہا ابدا دائما وقال سوید بن شنوء اقول ہو سوید مصغرا ابن شنوء بالمعجمۃ فالنون الخزاعی حلیف عدی بن جناب بن کلب شاعر اسلامی اسوی دعی عنک مسعودا فلا تذکرنی لآی بسوء وعرب بسبل بن تالت الطویل والقافیۃ متواتر دعی امر مخاطبۃ من ودع اذا ترک وعدی لبعن تضمنہ معنی الابعاد وعرض لہ تعرضہ وکنی بہ عن الذہاب یقول لیدعی عنک اخی مسعودا فلا تذکرنی لآی بسوء ودعارو اذہبی عنی حیث شئت نہیتک عنہ فی الزمان الذی مضی ولاینتہی الغاوی کالاول قبل یقول نہیتک عن ذکرہ فی الزمان السابق ولاینتہی الغاوی عما نہی عنہ لاول قول یقال لبو قال معدان بن عبید اقول ہو معدان بن عبید مصغرا ابن عدی بن عبد اللہ بن ضبیرے بن افلت بن سلسلہ بن سلامان الطائی اسلامی عجبت لعدان ہجوانی سفاہۃ ان اصطحابی شائم ویقول اسن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک العدان مالکر جمع عبد وان بتقدیر اللام والاصطباح شرب الصبوح والشاء

سوید بن شنوء

معدان بن عبید

جمع شاة وفيه شعار باهم ارباب غنم لا خيل ولا ابل ويقال الرجل اذا نام الفيلولة كما
بعن الكسل والتبلد يقول الى حيث بن عبدان يحوى من سفاية انهم لاجل ان شربوا
البان شبابهم كالصبوح وناموا القيلولة اذا شبعوا لا ينبغى ان يكون مثل هذا الفعل ما
باعثالهم على هجو شلى بجاد وربيان وفهر وغالب وعون وهزم وبن صفوة اخيل
كلهم عطف بيان لعبدان ويحتمل الرفع على حذف المبتدا اى هم بجاد وغيره وكلهم بطون التزهم
من عبس والعواب فى عون عوذ بالمعجمة فانه عوذ بن غالب بن قطيعة بن عبس
فاما الذين شخصهم مكثر واما الذى يطريهم فمقل الاطراء المدح واعناهم كثيرون جدا
وقليلون مدحا وقال يزيد بن قنافة اقول هو يزيد بن قنافة بن عدى بن عبد شمس
بن عدى بن اخزم الطائى شاعر مخضرم صحابى ويقال له الملعب بالضم على المشهور وكتف
على التحقيق ومن خبر هذه الابيات ان زيد بن ثابت النهبى كان جارا لطى فقتله هؤلاء من
بن عتود وافدوا اليه فلما بلغ ذلك بنى نصر كموا اخيلهم حتى لقوا رجلا من سلمى نصر فوالغته
وقالوا دلنا على اقرب بيوت بنى سعن وانت فى امن فدلهم على بنى ثور بن ودين بطون
سعن فوضعوا فيهم السيف فافلت رجل منهم واتى حاتم بن عبد الله الطائى وكان فى
بيت او بيتين من بنى عدى فيهم يزيد بن قنافة بصحراء المربد فتحمل حاتم تحت الليل ونجا
وبقى يزيد بن قنافة لا يدرى حقيقة الامر حتى هجم عليه بنو ضبة وهام له فوسمه وسمع
بناته وعرسه وذهب بماله فقال يهجوا حاتما لعمرى وما عمرى على هينا لبئس الفتى
المدعوا بالليل حاتم على الوزن السابق يقول اقسم لعمرى وما عمرى ذليلا عند
انه لبئس الفتى الذى يدعوه المستغيث فى الليل حاتم بن عبد الله حيث هرب فلم نجبه عند
التى كانت راجح فاتقى بجمعهم اقتاله وهو قائم منصوب بفعل يحذوف او بفعل الدم
وافرح مجهول من اخرجه اليه اذا اضطره اليه حال بتقدير قد او لغت على ان يكون اللام
زايدة واتقى به جعله جنة له والاقتال جمع قتل بالكسر وهو العدو والمقاتل والكلام من

باب الاستہزاء والتہکم یقول لبئس ہوجین اتی او اذکر واحین اسے اغضبا کنور وحشی
افرح واضطر الی المقاومۃ فاتقی لقرنہ الاعداء المقاتلین وہو قائم ستعرف کان
بصحراء المریط لغامۃ بتادرہا خبر الظلام بغاثکم اعارتک
رجلیہا وہا فی لبہا وقد جرحت بیض المتون صدورہا المریط بالمہملین مصغرا
موضع والبادرۃ المسابقۃ والجملۃ لغت لغامۃ وہو اسم کان وخبر الظلام عبارۃ عن طائفۃ
من اللیل منصوب علی الظرفیۃ واعارتک خبر کان والہا فی بہا راجع الی الفرس والمتن فی
الاصل ما ارتفع من الارض واستعیر لطریقۃ السیف نخاطب حاتما فی التصویر ویقول قد
فررت من صحراء المریط فالغافر فی حاجتہ کان بہا لغامۃ تسابقہا الغلمان فی طائفۃ من اللیل
حتی توجہت الی مکان انتہا اعارتک رجلیہا وعقلہا الساقط القاعدین حرجت الصوارم
الصمصامیۃ الطرائق عن غمودہا وقال عارق مرسبہ ونسبہ وشیء من حدیث ہذہ الابیات
فی ہذا الباب وقال ہذہ لما بلغہ وعید عمرو بن ہند من مبلغ عمرا بن ہند رسالۃ
اذا استقلہا العیس تنضی من البعاعین اول الطویل والقافیۃ متواتر والبیت لمخزوم وعمرو
بن ہند ہو عمرو بن منذر ملک العرب عرف بابن ہند است الحارث بن عمرو آکل المرار
الکندی والاستصحاب ان تحمل شیئا فی الحقیبۃ وہو بالشد فلت البعیر والضمیر المنصوب
للرسالۃ وتنضی مجہول من الفضاء اذا نزلہ ومن سببیۃ یقول ہل من رجل یبلغ عنی عمرو بن ہند
رسالۃ اذا حملتہا الابل البیض فی حقائبہا تنزل من بعد المسافۃ ایو عدنی والرمل
بینی وبینہ بتنین رویدا اما مرتہنہ اراد بالرمل رمل عالج وہو رمل معروف والتبین
التامل قال تعالی اذا جاءکم فاسق بنبا فتبینوا واما تہنہ عارق
وہند ام عمرو کما مر ویقال ہو منہ اذا وافقہ واطاعہ یقول ایو عدنی وبہدونی عمرو بالقتل
ونحوہ والحال ان بینی وبینہ رمل عالج تامل یسیرا یا عمرو فان امی لم تکن سنقادہ لامک
حتی القاد لک ومن لجاء حوالی رعان کانہا قنابل خیل من کمیت ومن ورد

اجا محركة اسم جبل على ثلاثة امكنة قال ع لنا حصنان من اجا وسلمى والرعان جمع رعن
وهو الانف الجبل والقنابل جمع قنبل وهو الجماعة من الخيل وانما خص الاجا بالذكر لانه
كان لم يكن الاجا نص عليه في الاغاني لقول ومن اجا حول الوف عالية كانها جبال
خيل من كميت ومن ورد نذرت بامر كنت انت وعوتنا اليه عند ثمة العذر بالعهد
اى عهدت الينا ان لا تغزونا ولا تغير علينا ثم عذرت بنا وليس الامر العذر بالعهد وقد
يترك العذر الفتى وطعامه اذا هو مسى حلبة من دم الفصد بضمير المنفصل للفتى ومسى اذا
دخل في المساء والحلبة مرة من حلب يستغير لما يخرج من الدم واراد بدم الفصد الدم الذي
كانوا ياخذونه من فصد البعير ويأكلونه وانما يفعلون ذلك في اشتداد القحط يقول وقد
يترك الفتى العذر بالعهد ويجتنب النقض في اشتداد يكون طعامه ما يخرج من دم الفصد اذا
دخل في المساء وقد عذرت ساقي الخضب والزجاج وقال آخر لعمري وما عمري على هينا
لقد ساءني طولين في الشعر حاتم من ثاني الطويل والقافية متدارك
يقول فلعمري وانه لقسم عظيم حيث اقسم بعمري العزيز انه لقد ساءني حاتم مرتين الاولى
في بعضنا بنا وهجاءنا وادلت عن المعروف والبر قائم الهمزة للانكار والتعجب يقال
نام عنه اذا غفل عنه يقول الا فطان انت في هجونا وبعضنا ونام عن ما ينبغي لك من المعروف
والاحسان بحسبك ان قد سدت اخزم كلها لكل اناس سادة ودعائم
اخزم بالمعجمين بن ابي اخزم بن ربيعة بن جرول رهط حاتم اى يكفيك من الفخر ان صرت
سيد رهطك بني اخزم كلهم ولا تطلب الشرف فوق ذلك ولا تفخر بذلك فان لكل قوم سادة
وارکانا فهذا اوان الشعر سلت سهامه معابلها واهفاتها اسلم وسل النزع بالرفق
والمعابل جمع سعبل وهو سهم العريض النصل بدل من السهام والهيفات السيوف المحددة
والسلاجم السيوف الطوال يقول يجوبني بالاشفار ولم ابال به وقد صمت الان مقابلا لك
فهذا وقت الشعر قد سلت سهامه العراض النصل وسيوفه الطوال المحددات فان شئت

فاتنى وجرحنى وقال رجل من العطى بنى بيت ان امرء يعطى الاسنة غيره وراء
قريش لا عد له عفلا من اول الطويل والقافية متواتر والبيت
محزم يقول ان من يعطى الاسنة صدره قدام قريش ويحارب عنهم فهو سفيه لا عد له شيأ من العقل
يذ صون فى الدنيا وقد ذهبوا بها فاتركوا فيها الملمتعلا يقال ذهب بالشئ اذا حصله
على الكمل وجد والملتمس الطالب والثعل بالمثلثة فالمهملة بالضم والفتح والتحريك زيادة فى ضرع
البقر والغنم كمنبى به عن الشئ القليل والمعنى واضح وقال رويشد لبنى موقع اقول هو
رويشد بن كثير الطائى المذكور هو حبيب موقع من العطى وموقع تتعلق بغير السلع فلا
يجز عل يا موقع من التقارب والقافية متدارك منع موقع عن الصرف للتا
والعلمية فانه علم قبيلة ولذا انث بالفعل وكرت كالكلاب والهداد بمعنى السديد وصيد
مجمول من جادت اذا مطرته وسقاه والجزع الوادى يقول وهو موقع ينطقون بمنطقا غير سنة
فانظروا ايكم يا بنى موقع فافوق ذلتكم ذلة وما نحت موضعكم موضع الوضع
لنقص الشرف وقال جابر بن رالان اقول هو جابر بن رالان العطى الانسى المذكور
هو بنى جرول بن ثعل بن عمرو بن الغوث من العطى وبنى سلامان بن ثعل بن عمرو بن الغوث
ولم يرد بجرول احدا منهم والبلامان سلامان بن حمدان كما توهمه الشارح اجدوا
النعال لاقدامكم اجدوا فوقها لكم جرول على الوزن السابق اجدة جعله جديدا
وتجديد النعال كناية عن استعداد الهرب والفرار واجدوا الثانى تاكيد للاول وهو يا كلمة
اغراء للمذكر والمونث والمفرد والجمع يقول استعدوا للفرار ثم استعدوا للفرار فوقها لكم يا بنى
جرول وابلغ سلامان ان جئتها فلا يت شبهها لها مغزل الفا زايدة كما
قيل فى قوله ع وقائلة خولان فانكح بناتهم على ان الجملة مفعول الابلاغ واصل الكلام
ان لا تكن شبيهة بمغزل ولا كنه عكس للمبالغة لكونهم ابلغ فى وجه الشبه قال تعالى انما البيع
مثل الربوا والاصل انما الربوا مثل البيع يقول وان جئت يا مخاطب بنى سلامان فاعلم

راشد

جابر بن رالان

عنی الا تکن حالکم کحال المعزل والمعزل فارسیہ دوک یکسی الانام ویعری ای سنتہ
وینسل من خلفہ الاسفل یکسی من کساہ مشددا مبالغۃ فی کساہ ویعری من عدہ
من الثوب اذا جعلہ عریانا وترکہ عریانا والاست معروف وخصہ بالذکر لانہ مما یجب سترہ
والانسلال مطاوع السل ویلزمہ الخروج وہو المراد بہ واراد بالاسفل ما یقابل راسہ الخارج
ویدل علیہ کلمۃ من خلفہ وہو حال من الاسفل وقیل الصواب من خلفہ بالمعجمۃ فالذام
فالمہملۃ والخلع ہو النزع والمراد بہ نزع کبتہ وانبیت فی بیان وجہ التشبیہ یقول یکسی المعزل
جمیع الناس بمعزلہ ویترک ستہ عریانۃ ویخرج اسفلہ من خلفہ او یخرج اسفلہ عریانا من نزع
کبتہ ولعل بنی سلامان کانوا کذلک کان الغرم علیہم والغنم لغیرہم فان یجیرا واشیاعہ
کما یبحث الشاۃ اذ مثل یجیر بالموحدۃ فایہم مصغرا علم واشیاع الرجل
اتباعہ ومامصدریۃ والشبہ بسعی یجیر واتباعہ وبحث الحفر والفحص والدالان بالمہملۃ والمعجمۃ
المشی فی النشاط یقول وذلک لان سعی یجیر واتباعہ کفحص الشاۃ عن سکین من فوق فی الارض
حین تمشی فی النشاط اثارت عن الحتف فاعتالہا فمر علی حلقہا المغول
اثارت الارض حفرہا وعدی لتضمنہ معنی الکشف والمستکن فی الفعل للشاۃ والحتف الموت
والاغتیال الاہلاک والمستکن فی الفعل للحتف والفاء للتفصیل والمغول بالمعجمۃ
السکین اسم آلۃ من غالہ اذا اہلکہ یقول اثارت الارض تلک الشاۃ کاشفۃ عن ہا فظہر تہ
فاہلکہا بان مر السکین علی حلقہا واخرجہ لہا موثق غدیر وجزیع لہا
سبقل الواد للحال والعہد بمعنی المعہود من عہد بہ اذا لقیہ والموثق المعجب لغت عہد ولغدیر
الحوض مرفوع علی الجزیۃ والجزیع الوادی والمسبقل من البقل اذا صار ذا بقل یقول قمر تسکین
علی حلقہا والحال ان اخر معہود لہا معجب غدیر صاف وجزیع لہا ذو بقل طری وقال
ایاس بن الارت قدم فی باب المرانی کان مرعی امکم اذ بدت عقربا
یکوہا عقربان من اول سربع والقافیۃ متدارک کان من حروف التشبیہ مرعی

علم او لقب واکم بدل منه وکام المرة جامهها والعقربان بالضم ذکر العقرب یقول کان
مرعی اکم اذ خرجت من بیتها عقربه بجامعها عقربان ای هی غضبی فتخشی ولا ترجی اکلیلها
زول وفی شغلها وخز الیم کوخز السنان المحرور للمقرعة واکلیل العقرب قرنها المرتفع
والزول البلاء والعجب ولا یناسبه معنی الخفیف الظریف کما ذکره الشارح والشوله ما ترفعه
العقرب من ذنبه یجمع علی شول والجمع باعتبار الاجزاء والوخز بالمعجمتین الطعن بالرمح وغیره یقول
قرنا بلاء او عجیب وفی ما ترفعه من ذنبها لمعن موله کطعن السنان کل عدو یتقی مقباله
واکم سوتها بالعجان یتقی مجهول والعجان الاست وکنی به عن الادبار
یقول کل عدو یتقی شره اذا کان مقبلا فان شره یکون فی اقباله لا فی ادباره واما اکم
فشرها فی ادبارها فانها اذا ادبرت یمشی بالنهائم وقال ادهم بن ابی الزعراء
نسبه وجسبه فی الحماسة سبحنی حیری بن عمرو بن سلسلة بن سلامان بن ثعل ومن حدیثه
ان عبد الله بن تدیج بن سوید السلامانی کان قد تزوج هنده بنت عبد الرحمن بن حدیر
السلامانیة فلم توافقه فقال فی ذلک بجوهم بنی حیری فنهوا عن فتاة عانت
من لدنکم والظروا ما شئونها من ثانی الطویل والقافیة متدارک نهنهه کفوا یقال
فواحش الکلمات واشان الحال یقول یا بنی حیری کفوا انفسکم عن فواحش کلمات
اعتنامن لدنکم وتاملوا فی احوالها وعواقبها وکابن بنا من ناشص قد علمتم اذا
نفرت کانت بطیئا سکونها والناشص من نشصت المرة اذا انفضت زوجها یقول
ولکم فیها من ناشص قد علمتم امرها اذا نفرت من زوجها یبطی سکونها فی بیتها فلا یخلی سبیلها
حتی تذهب لی ما یشاء ویحتمل ان یکون معناه ان النواشز هنا کثیرة اذا نفرت من زوجها
تبطی سکونهن فی بیوت ازواجهن لا ترغیب فیهن استغناء عنهن وبویده البیت الاتی
وبالحجل المقصور خلف ظهورنا نواشئ کانوا ان یحل یبینها الحجل بحرکه
الموضع الذی یرین بالثیاب والستور للعروس یجمع علی حجل والمقصور الممنوع لا یدخله

الاصاحبه والوصف بما هو للمذكر المفرد بنى على ان الجمل على وزن المفرد على انه يفرق
بينه وبين واحده بالتاء والنواشى جمع ناشئة وهى الفتية الشابة والجمل بحركة ستة العين
والنجل بالضم جمع نجلاء يقول وبالجمل الممنوع الدخول خلف ظهور نا النساء شبهها بالغزلان
واسعة العيون فلا حاجة لنا الى نسائكم وانا لمحققون حين غضبتم بايته عبد الله
ان سنهيتنا حق الرجل مجهولا اذا حل حقيقة والايمة مصدر ام الرجل اى تأيمت المرأة
اذا كانا بلا زوج وان مخففة من تقدير اللام او الباء على ان يكون سببا او بدلا من الايمة
اى وانا لجديرون حين غضبتم علينا فى امر هينة بان يكون عبد الله بلا زوج لانا اوانا
سنهينا بتركها فى بيت ابيها فلست لمن ادعى اليه ان تفقأت عليها ماسيل حوله
كمن يمن ادعى له عن الاب والتفقأ التشقق والماسيل جمع مسيل وهو جمع حين
بالمهملة فالموحدة الخراج كالدمل وكنى بتشقق ماسيله عليها وحيونها عليه عن التلاقى والتمارس
يقول فلست لابى ان تشققت ماسيل استه عليها وخراجاتها عليه بالتلاقى والتمارس
اى لن تلاقيا ابدا وقال حريث بن عناب من ابن
فى باب الحماسة ومن خبر هذه الابيات
على ما فى الاغانى انه كان يهوى حبى ابنة الاسود بن يعمر الطائى المثقلى ثم خطبها الى اهلها
فوعدوه ووعدت ثم خطبها رجل من بنى نفل ذو مال كثير حالت اليه حتى خيرت بينه وبين المثقلى
فاختارت المثقلى فقام يهجو مطهابنى نفل اهل الخنا ما حدثتكم كم منطق غاو وللناس منطق
على الوزن السابق الخنا الفحش وما استفهامية او نافية والجر محذوف والنفى للتحقيق اى لشد
يقول يابنى نفل اهل الخنا ما قولكم اى ليس شئ لكم قول غوى وللناس كلام رشيد كانكم
معزى قواصع جرة من لعى اوطل بخفان ينعق المعزى خلاف الضان من
المغنم كالمغز وقصع البعير بالقاف المهملتين اوارد جرته الى جوفه والجرة ما اخرجه البعير
قمه ثم باكله مرة ثانية وشبهاستعارة ومن سنيئة والعى الحصر فى الكلام وخفان بالمعجمة والفاء
ماسدة قرب الكوفة ونعق الطير اذا صاح والاصل فى الغراب يقول كانكم من اجل لثم

والحصر معزی الفصیح جرحا او یطیر تصوت مخفان ای انتم تکلمون بکلام لا یفهم معناه و انها سماهم به لانه کان عارا عندهم ولذا قال اعذنی رب من حصرو عی ومن نفس عالجیا علاجا

وبافیة قلفا کان خطیبهم

سراة الضحی فی سلحه تمطو الدیاف ارض بالشام تسکنها البیذ وهم قوم ازوال والبنته الیم منطق والقلف جمع اقلف وهو من لم یختن وکنی به الخروج عن سنة العرب وعدم کونهم عربا وسراة کل شیئ اعلاه والسلح العذرة وتمطق الرجل اذا تمذق متصوتا بلسانه یقول انتم طایفة وبایمة شتم من الاشراف قلف شتم من العرب عجم حتی کان خطیبهم اذا خطب فی اعلی الضحی تمطق فی عذرته وقال شعیب بن عبد الله اقول هو شعیب بالمعجمة فالمثلثة مصغر ابن عبد الله الکنانی یهجو عقال بن هاشم الکلابی وکان قد هجاه عقال ندا علی المشهور والاصل انها الفیا الحریث یهجو نبی حبی بالمهملة فالمثناتین مصغرا ابن مرثلة بالمثلثة فالمهملة بن ثرعل بالمثلثة فالمهملة فالمعجمة بن جشم بن بنی حارثة یهجو نبی بن جدی بن بحتر والباعث هو المذکور سابقا ومن قال ابن نبی بن مکاد لم یطلع علی حقیقة الامر

انترجع حیینی ان تجیئی صغارها بخیر وقد اعیی علیک کبارها

علی الوزن المذکور وروی حیبا بالنصب فترجح صیغة المخاطب وبوبده کلمة علیک واعیی الرجل اذا عجز یقول اترجو حیی او ارجو حیبا ان بال صغارها بخیر وقد عجزعنه فیک کبارها ای لیس لهم خیر صلا اذا انجم

وافی مغرب الشمس لجرت مقاری حیینی واشتکی الغدر جارها

انجم علم الثریا وافا بمعنیه واتاه وکنی بهما فانه مغرب الشمس عن طلوعه عند الغروب او کنی به عن البرد والشتاء وعن القحط او اجره بمقدم الجیم علی الحاء او خلف فی الجحر وهو بیت الیهود والمقاری جمع مقری وهو الانار الذی یقری به الضیف یقول اذا اشتد البرد والزمان اذ خلت مقاریهم فی الاجحار مخافة الاضیاف فهم بخلاء لئیام وشکوا الجار ما علیهم من الثوب والسلاح فهم غدارون یشکی الجار غدرهم وقال حریث بن عناب فی باب المجاشة قولا الصخرة اذ جد

لهيا وبها عوجي علينا يحيك ابن عناب من ثاني البسط والقافية مسواتر صخرة علم امرأة وهي ام قبيلة عرفت بها كطلحة ومرثد والمانع من الصرف هو اقتانيث والعلمية وحد البجار من البجد بفتحتين النزل وعاج عليه نزل عليه ويحيك من التحية مرفوع على الاستئناف كما في قولهم قسم يدعوك الامير يقول يا ايها الراكبان قولا عني لبني صخرة اذ كان البجار بهم على سبيل البجد انزلوا عليهنا مي بنهان يحيكم حريت بن عناب مناسبة لكم هلا نهتم عوجا عن مقاذعتي عبد المقذ عيا عرضيا عويج مصغر اعلم رجل من بني صخرة وكان قد هجا حريثا بذا والمقاذعة المهاجاة والمشاتمة والمقذ بالقاف فالذال المعجمة منقطع شعر القفاد ما بين الاذنين من خلف ومعنى كون رجل عبد المقذ انه اذا نظر اليه انسان علم انه عبد لكثرة الضرب على المقذ وقيل معناه ان اكبر همه ان يسمن قفاه ولغلظ رقبته وبه فسر عبد القفا اللهازم ونصبه على البدلية او على الذم او على الحالية والدعي المتهم في النسب والصياب بالمهملة فالتحتانية بالضم مشددا ومخففا الخالص الصميم كالصبابة يقول لا انعم عويجا منكم عن هجاي عبد المقذ متهما في النسب غر خالص فيه مستحقبين سليمي ام منتشر وابن المكفف وابن حباب يقال استحقبه اذا جمعه في الحقيبة وجعله كالحقيبة والنصب على الذم وام منتشر كنية سليمي وابن المكفف عطف عليه ورد فاحال وابن حباب بالمعجمة عطف على ابن المكفف يقول انى اذم الذين جمعوا سليمي وابن المكفف حين بوروا بغيا وابن حباب وجعلوهم كالحقيبة وقد كانت متمه بها عند القوم يا شر قوم بني حصن مهاجرة ومن تعرب منهم شر اعراب المنادى محذوف وشر قوم منصوب بفعل محذوف واراد بهم بني حصن بن مصاد بن مالك بن معقل لبطن من الالى مجرور على انه بدل او عطف بيان لقوم ومهاجرة على بناء اسم الفاعل منصوب على التمييز كما في قوله تعالى افل ناصروتعرب الرجل اذا دخل في العرب ولم يكن منهم منه العرب المتعربة واراد به من دخل في الاعراب وسكان البوادي يقول يا ايها الناس انظروا استمر حصن مهاجرين الى القرى والامصار ومن دخل منهم في الاعراب وبقي فيهم فهم شر الاعراب

لا یبجی الجاد خیرا فی بیوتهم ولا محالة من شتم والقاب یقال لا محالة لسنه
ای لا بد له منه یقول لا یرجو جار سهم خیرا فی بیوتهم ولا محالة لهم من ان یشتمهم ویلقبهم بالقاب
قبیحة کاللئیم والبخیل او لا محالة لهم ان یشتموه ویلقبوه بالقاب شنیعة کالکلب ونحوه قال
آخر موجل من بنی اسد لا تحفلوا قطاءکم سنا سهم حتی تعطوا وحوافر
سن تالی الطویل والقافیة متدارک اراد بهم بنی اسد بن خزیمة فانهم کانوا اعلفوا علی فی وقت
ثم یخالفونهم والمسنة خف البعیر والحوافر للخیل یقول یا بنی اسد ان لم تحفلوا ما انتم علیه من
الشر والفساد تطاکم سنا سهم البنا وحوافر خیلنا حتی تکسروا کسرا شدیدا وسعاد قوم ان
اراد والقاء نا میاه تحاماها تمیم وعامر السعاد الموعد والاماحة الی تقدیر المضاف
کما ذهب الیه الشارح وتحاماه اجتنبه یقول وسعاد قوم منهم او سعاد کل قوم ان اردنا قتالنا
میاه اجتنبها تمیم وعامر ای لم یرده وبانخافة منا وما نام میلح البطاح وسنج والارس
الا وهو عجلان ساهر الماء من یخرج الماء من البیر بعد دخوله فیها والبطاح یحتمل ان
یکون جمع بطحاء وهو سیل الماء وقیل موضع والمنح بکسر المیم موضع والرس موضع اخر
فی کل موضع منها ماء یرد ویستقی منه یقول انا قوم متیقظون فما نام سیاح هذه المواضع منا
ولا کن وهو خفیف سریع حازم متیقظ تضاء لتهم منا کما ضتم شخصه امام البیت الخائف
المتقاصر النضاد التقاصر والتقلص والمجرور للخاری لتقدم رتبته والخاری بالجیم المهملة
مهموز اللام من خرء الرجل اذا سلح یقول تقاصرتم منا وتقلصتم وضممتم انفسکم الینا کما یفعل
الذی یجزء امام البیوت شخصه الی نفسه ویتقاصر لیلا یراه الناس تری الجوانح الشرائح
والورد یبتغی لیالی عشرا بیتادهو عائر الجون من الابل والخیل او هم وشهر اغر
غرة الفرس اذا کانت دقیقة الی الخشوم والورد من الخیل ما بین الکمیت والاشقر
ویبتغی مجهول من ابتغاه اذا طلبه والضمیر لکل واحد من الجون والورد والعایر من علی الکثیر
اذا ذهب کانه منقلب لصیف کثرة الجیش من الرجال والفرسان ویقول ترمی بافناء

الفرس الا دہم ذا الغرۃ الطویلۃ والورد یطلبان فینا عشرۃ ایام مع لیالیہا وجاءا یران والشیء انما یطلب اذا فقد وغاب ای یغیب فینا ان الفرسان ولا بو جدان عشرۃ ایام ولیالیہا مع انہما مطلقان بہینا وشمالا ولمّا وانّا کم لیاحاً ادقّۃ ولیس کم من سائر الناس ناصر ضمنا کم من غیر فقر الیکم کما ضمت الساق الکسیر الجبایر الذین کنایۃ عن الضعیف والفقر الحاجۃ والجبیرۃ العصابۃ والکسیر المکسور ای ولما رأینا کم لیاما ضعفاء ولیس لکم ناصر ومعین فی سائر الناس ضمنا کم الینا من غیر حاجۃ الیکم کما ضمت الجبایر الساق المکسورۃ من غیر حاجۃ الیہا وقال عنترۃ العبسی لافی بولان بن عمرو بن الغوث البطن من طی فہو ایضا طائی تعجوانا وکنا اہل صدق وتنسی ما جباک بنو بدا بن الوافر والقافیۃ متواترا مصدرتبا وتعجوانا وجباہ اعطاہ ای انجونا ونحن اہل صدق فی القول والفعل وتنسی ما اعطاک بنو بدا من الضرب الشدید ہم نتعوک تحت اللیل مقصا خیبت الریح من خرقطعہ یقال نتج الناقۃ اہلہا اذا نتجتہ لفعلہم وعندہم والسنعب ولد الناقۃ ہو استعیر للسلح لقولہم ضربوک بالشدید اجی سلحت سلحا خبیث الریح متولدا من الخمر والمارد ہم جہلوا علیک بغیر جرم وبلق منکبیک من الدم یقال جہل علیہ اذا نازعہ جہلا وضربہ بجہلہ وبالجہلۃ طبانذا یقول وہم نازعوک بجہلہم وضرک بہ وضربوک لغیر جرم صدر سنک وجعلوا منکبیک سبلولین بالدم قال الطرماح بن حکیم السنبسی لناقد بن سعید المنی سنبس بن سعادۃ بن جرول وسعن بن عتود بن سلامان لطیان من طی والہا بی والمجو کلا بہا طائی ان لمعن ان فخرت لمفخرا وفی غیرہا تبنی بیوت المکارم من ثانی الطویل والقافیۃ تتدارک لقول ان فخرت یا نافذ فبعید فان فی سلک معن بن عتود مفخرا واحدا وفی غیرہم یبنی بیوت المکارم ولا تفخرون بہا متی قلت یا ابن الحنطلیۃ عصبۃ من الناس تعلو بہا فی المخارم سمی الاستبعا د والانکار الصعود

نقیض السوق والحنظلیة نسبة الی حنظلة بن مالک لبطن من ایهم والفج الطریق الواسع
والخارم بالمعجمة فالمهملة جمع مخرم الف الجبل وکنی به عن صعاب الامور یقول متی مرت
بابن الحنظلیة امام جاءة من الناس تکلفهم رکوب صعاب الامور اذا ما ابن جبد
کان ناهض فان الذری قد رن تحت لبانه سمع انظار ان الجد علم بن ابیه الاسلامی
ویحتمل ان یراد بابن جبد من لا اب له وهی سبة واما قول الشارح جد وعیب قبیلتان
کلام لغو فانهما لم یکونا من طی فضلا عن معن بن عنود والمجو معنی والناهز بالنون فالمیم
فالمعجمة السمید . ومن یقوم بالامر والذروة سنام الابل وکنی به عن الشریف والمنسم الخف
وکنی به عن الوضیع یقول اذا صار ابن جدکنا قد سید بنی طی فکل عال شریف بصیر تحت
سافل ووضیع فانه وضیع یحب الوضیع فقد جزنا ما بظلمات واحتفر یا بن السبیل
الافلس الراعاسم لینظر بالموحدة فالمعجمة فالمهملة یا بن طسم فی الفرج والاسیر معروف والفلس
بالفاء فالمهملة الزوال الذی لا مروة له والکراث نبت معروف وعاسم موضع وکنی به عن
تجشتم امرا لا یمکن حصوله یقول واذا لم یمکن لک قط ان تقوم عصبة من الناس فقد برتام
یا بن طرفی فرج امک واحتفر یا بن ایک الزلل کراث عاسم ای تجشتم امرا لا یمکن لک حصوله
فی وقت من الاوقات واعلم ان کلمات المخضرمین من لوازم البحار وقد ذکر ابن بتبان فی بحار الکلام
وقال الکردوس بن زید اقول هو الکردوس کسفرجل بن زید بن حصن بن معاویة بن
مالک بن سعد العامری العقیلی اسلامی کان فی عهد مروان بن الحکم یا لیت حظی من
عطلک انی علمت والرمل الرمل ما انت صانع علی الوزن المذکور اراد بالرمل
عالج یخاطب مروان بن الحکم وکان قد حبسه یقول الا یا مروان لیت حظی من عطلک
انی علمت من وراء الرمل ما انت فاعل له فقد کان لی عما اهنا متزحزح ومتسع
من جانب الارض واسع القار للتعلیل وتزحزح بعد ای وذلک لانه قد کان بعد
عما اراه الی الیوم من الکرب والشدة ومکان واسع من جانب الارض فذهبت الی ما شئت

وھم اذا ما الجبس قصر نفسہ طلوع اذا عیی الرجال المطالع عطف علی تسرح والجبس بالجیم فالموحدۃ فامہملہ کالجبر اللئیم الثقیل البلید والطلوع الخروج عطف علی ہم وحذف العاطف ای وکان لہ ہم یضی اذا قصرت نفس اللئیم الکسلان وخروج اذا عجز المخارج الرجال وقال وضاح بن اسماعیل مرثی باب الحماسۃ من مبلغ الحجاج عنی رسالۃ فان شئت فاقطعنی کما قطع الاہلی الوزن المذکور والبیت مخزوم والصواب فمن یبلغ عنی سماعۃ ناپیا وذلک لان اخاہ سماعۃ ابن اسماعیل کان یلومہ علی بعض الامور فکتب الیہ ابیاتا علی ہذا الوزن والروی فاجابہ الوضاح بابیات منہا فی الکتاب نص علیہ فی الاغانی وناپیا حال من سماعۃ ولا الجلد الرقیق مشتمل علی الجنین ینقطع اذا تولد ولا یرجی النتاج یقول فمن یبلغ عنی اخی سماعۃ وہو بتہامۃ غمانا علیہ انہ ان شئت ان تقطعنی فاقطعنی مثل ما یقطع الاہلی عن المولود جنیب لا یرجی النتاج وان شئت فاقتلنا الموسی صیفۃ جمیعا فقطعہا عقد الموسی ما یحلق بہ الشعر یونث والرسیفۃ الحدیدۃ من رصفت النصل اذا حددتہ والعقد جمع عقدۃ بتقدیر المضاف وارادہا الحبل المعقود یقول وان شئت فاقتلنی واباک جمیعا بموسی حدیدۃ ثم قطعنا بہا تقطیع عقد الحبل المعقود وان قلت لا الا التفرق والنوی بعدا ادام اللہ تفرقۃ النوی ای وان قلت لا اتمنی شیئا الا التفرق والبعد فبعدا لک ادام اللہ تفرق البعد بینی وبینک فانی اری فی عینک الجذع معرضا وتعجب ان البرت فی عینی القذی الجذع اصل الشجرۃ اذا ذہبت اغصانہا وقطع اغصانہا والمعرض من اعرض اذا اعترض وغرض وان بتقدیر اللام ان کانت مفتوحۃ وشرطیۃ ان کانت مکسورۃ یقول وذلک لانی اری الجذع فی عینک معرضا ولا تبالی بہ وتعجب لان البرت او ان البرت القذی فی عینی وتبالی بہ یعنی انت تبالی کبار الامور ولا تلوم نفسک وتراہی فی صغارہا وتلومنی علیہا وقال عمرو بن مخلاۃ الحمار الکلبی شاعر اسلامی یہجو بنی امیۃ

وضاح من اسماعیل

نسخہ

مروان وابنه عبد الملك صرفنا لكم عن منبر الملك اهله الجزرون اذا استيطعون منبرا
على الوزن المذكور يقال فربه عنه اذا صرفه عنه ورده قال تعالى فنضرب عنكم الذكر صفحا
وعنى بأهل المنبر علي بن طالب واله رض وجيرون موضع بدمشق يقول نحسن رددنا لكم
عن منبر الخلافة اهله وستحقيم تجيرون اذ لا تقدرون على منبر ولم تكن لكم قوة وايام صدق
كلها قد عرفتم نصرنا ويوم المرج نصرا مؤزرا اي نصب ايام صدق نصرنا على الطرفية
والصدق الاحكام في الافعال والمرج مرج راسط ويوم عشور قتل فيه الضحاك بن قيس
الفهري والمؤزر بتقديم المعجمة القوي الشديد يقول نصرناكم كل يوم صدق قد عرفتموه
ويوم المرج نصرا قويا شديدا فلا تكفروا حسنى مننت من بلاء ولا المخوا طعنا لين تجبرا
اي من الكفران والبلاء الاحسان والمخة وسخة اذا اعطار والتجبر شدة يقول فلا تكفروا
والنعمة مننت من احساننا اليكم ولا تعطونا شدة بعد لين فكم من امير قتل مروان
وابنه كشفنا عطاء الغم عنه فابصرا يقول وكم من امير قتل مروان وابنه عبد الملك كشفنا عنه
غطاء الغم والهم فابصر بعد ما كان قد عمي وستسلم نفسي منه وقد بتت تواعده
حتى اهل وكبرا الواد واوربوا وتسلم الرجل اذا القاد وذل ونفس عنه الكربة
كشفناه عنه والضمير للخيل والحمة جواب رب والمنوا جذا الانباء وبدوها كناية عن الخوف
والاهلال رفع الصوت يقول ورب نقاد ضعيف كشفت خيلنا عنه الكربة وقد بتت اباءه
من شدة الخوف حتى رفع صوته وكبر الله على تخليصه من البلاء اذا افتخر القيسي فاذكر
بلاءه برز اغر الضحاك شرقي حبي بدا البلاء الحمة والزاعة موضع الزرع كالملاحة
موضع الملح وعنى بالضحاك ضحاك بن قيس الفهري رض وبالشرقي الجانب الشرقي وحوبر
قرية بدمشق منها احمد بن عبد الله الجويري يخاطب عبد الملك بن مروان ويقول اذا افتخر القيسي
اي احد من ال قيس بن عيلان عندك فاذكر قتاله ومحمة موضع زرع فيه الضحاك القتال
والغراب شرقي جوبر فانهم جذلوه غيه حتى قتل وكان اليوم لكم لما قاتلت بنو كلب عنكم

فما کان فی قیس من ابن حفیظۃ یعد ولکن کلہم نہب اشقر الحفیظۃ الحمیۃ والغضب وکنی بابن الحفیظۃ عن الشجاع الغیور ویعد مجہول من عدہ اذا عدہ واشقر کان رجلا من کلب واصاب صدوقا فی اغارۃ کلب علی ایاد وظن ان فیہ مالا کثیرا فلما فتحہ وجد فیہ عطاء بالینہ فذہب نہبہ مثلا فی کل مالا خیر فیہ یقول فما کان فی بنی قیس رجل شجاع غیور یعدہ الاعداء او یعد الاعداء ولکن کانوا کلہم مثل نہب اشقر فی حسن العطاء وقبح الباطن وانما قال ذلک لان عبد الملک کان امیل الی قیس فلا یلتفت الی کلب کما سیاتی

جوّاس بن القعطل

وقال جواس بن القعطل الکلبی اقول ہو جواس بالجیم والواو وفی المہملۃ بن ثابت الملقب بالقعطل کجعفر الکلبی یہجو عبد الملک بن مروان لما انہ کان یکرم بنی قیس بن عیلان بعد ما قتل عبد اللہ بن الزبیر رض لما ان زوجہ ولادہ بنت خلید کانت قیسیۃ عیلانیۃ ولا یلتفت الی الکلبی

عبد المليك ما شكرت بلاءنا فكل في بعناء لامن ما انت اكل على الوزن المذكور البعناء للدار والبلاء النعمۃ یقول یا عبد الملک لم تشکر نعمتا علیک حیث تطردنا عنک وتلتفت الی اعدائنا واعدائک نبی قیس فکل ما انت اکلہ فی غیر الامن حیث لم یلیق لک عدو بجانبہ الجولان لولا ابن بحدل ملكت ولم ينطق بقولك قائل الجانبہ قریۃ اضیف الی الجولان وہو جبل بالشام والجار والمجرور متعلق بکل ومحذوف لفسرۃ ما بعدہ وارادہ ما بین بحدل مالک بن بحدل بالموحدۃ فالمہملتین الکلبی فانہ کان رئیس کلب یوم المرج یقول کل ما انت کلہ بجانبۃ الجولان او لولا اخونا مالک بن بحدل بجانبۃ الجولان ہلکت ولم یلق فی فوک رجل حتی یقول لشیء فلما علوت الشام فی راس یافخ من المغار یستطاع المتناول نفحت لنا بسجل العداوۃ معرضا کان مما یجد الدہر جاہل یقال علاہ غلبہ والمغار والمجرور فی محل النصب علی الحالیۃ ویحتمل ان یکون علا بمعنی رقی وصعد والشام مرفوع علی الظرفیۃ فان الرقی والصعود یعدیان بفی والبافخ بالموحدۃ فالمعجمتین الجبل العالی ومن بیانیۃ وجملۃ النفی لغت بافخ ولفح الشیء تناولہ وحرکہ وبسجل الدلو یقول فلما غلبت

الشام وانت فی رأس جبل اوقیت بالشام فی رأس جبل عال من العز لا یقدر ان یتناولک
تناولت او حرکت لنا دلو العداوة معرضا عنا کانک جاهل بما یحدثه الدهر من اکرام المهان واهانة المکرم
وکنت اذا اشرفت من راس ثنیة تضاءلت ان الخالف المتضائل یقال اشرف
منه اذا التفت او نظر من مرتفع والهضبة الجبل الصغیر والتل والتضائل التقاصر والتقلص الی نفسه
یقول وقد کنت اذا نظرت من رأس جبل صغیر او تل تقاصرت خوفا علی نفسک وانما الخالف یتقاصر
فلوطا وعونی یوم بطنان اسلمت لقیس فروج منکم ومقاتل بطنان موضع
بالشام والمقاتل جمع مقتل بالکسر وهو السلاح یقول فلوطا وعنی الرجال یوم بطنان حیث کنت
اقول لهم اقتحموا واجنی امنه فانهم قوم غدار اسلمت ای ترکت لقیس فروج من نسائکم وسلحته من عالیکم
وقال الفیا صبغت امیة بالدماء ماحضا وطوت امیة دونها دنیاها
من ثانی الکامل والقافیة متواتر یقول صبغت بنو امیة ماحضا بدمائهم اعدائهم بنی قیس حیث
قاتلناهم عنهم وطووا دنیاهم غافلم نصب نهاشتیا اُمّی ربّ کتیبة مجهولة صید الکماة
علیکم دعوها کنا ولاة طعانها وضرابها حتی تجلت عنکم
غماها ای ترحیم امیة علی انه منادی والکتیبة الجیش العظیم ومعنی کونها مجهولا ان لا تعلم عدتها
وکثرتها والصید بالکسر جمع اصید وهو من به عنقه صیدا ای میل واعوجاج ویکنی به عن التکبر والکماة
جمع کمی وهو الشجاع والکمی الامر المشتبه یقول یا بنی امیة رب جیش عظیم مجهول التعداد المتکبر
الشجعان یدعی علیکم الملک والریاسة کنا نحن اصحاب طعانه بالرماح وضرابه بالسیوف حتی
انکشف عنکم امرة الملتبس عنکم فالله یجزی لامیة سنعینا وعلی شدنا بالرماح عراها
العلی المدارج العالیة معطوف علی الله وارادبالعری الوسائل یقول فالله تعالی یجزی مسعینا
والمدارج العالیة التی شدونا وسالما رماحنا لامنوا منه حتتم من الحجر البعید بناظر
والشام تنکرها وفاها الحجر بالفتح امکان الکثیر الاحجار یعنی بمکة والنباط بعد المسافة وللماء نوع
علی انه بدل من الشام او من المستکن وضمیر المفعول محذوف او منصوب علی انه مفعول تنکر والضمیر المجرور للنبی

علی والالتفات لقول لقد جئتم من مکان کثیر الاحجار بعید المسافة ای من مکة والشام
لکم ای لاتبرحوا مکانکم لکلها وقتالها او تنکیل امیته وقتلها ای کلکم وقتالکم اذا قبلت قیس کان عینها
حدق الکلاب واظهرت سیماها منصوب بفعل محذوف ای اذکروا واذا قبلت علیکم یوم المرج
قیس تشبیه عیونها عیون الکلاب واظهرت علاماتها للقتال فانا کنا لکم لا علیکم وقال عبد الرحمان بن الحکم
اقول هو عبد الرحمان بن الحکم بن ابی العاص بن امیة خو مروان بن الحکم یهجو بنی قیس والغرض منه بجار
مروان فانه کان بجهه لحی الله قیسا قیس عیلان انها اضلعت تقول المسلمین ذلت
من ثانی الطویل والقافیة متدارک یقول لعن الله بنی قیس بن عیلان الضار عبد الله بن الزبیر حیث
اضاعوا حرمات المسلمین ولو الیوم المرج حتی استقام امر مروان وسکن الناس وذلوا لهم انفسهم فشاول
بقیس فی الطعان ولا تکلی اخاها اذا ما المشرفیة سلت یقال شاوله اذا خاطره وقاومه
به والمشرفیة منسوبة الی مشارف الشام منبت الیه السیوف یقول انهم لسیوف من رجال الحرب ان کلوا
معک فحاطر الاعداء بهم فی الطعان ولا تکلی اخاهم اذا سلت سیوف المشرفیة من اغمادها فانهم لا
ثبات لهم عنده وقال ابو الاسد فی الحسن بن جابر بن ابی الضحاک اقول ابن بابة بضم النون
قاسم محمد بن عبد الله الحمانی المکنی بابی الاسد اسلامی من شعراء الدولة العباسیة وکان معاصرا لابی تمام
فلا تنظرن الی الجبال واهلها والی منابرها بطرف احذر من اول الکامل
والقافیة متدارک منابر الجبال النوفها والاحذر امنحنین افعل صفة من الحذر وهو کسر العین والنظر
فی احد الشقین یکنی به عن نظر الحقارة یقول اذا رکبت المنبر فوالله لا تنظرن الی الجبال
الشامخات والهضاب النوفها بعین الحقارة حیث تشبه المنبر الذی جلست علیه فی العلو والارتفاع
ما ذلت ترکب کل شئ قائم حتی اجترت علی الکوب للمنبر اراد بکل شئ قائم ما یعم الانبر والقائم
ونزل بالراعی النمیری رجل من بنی کلاب رکب بیلانی سنة محل وقلة بعدت عن الرعاء
ابله فحزنهم راحلته من واعلم وصعبت الراعی ابله فاعطی رب الناب اناثا شملها ذرادها ناقة فقال عجبت
من السارین والریح قرة الی ضوء نار بین قرة فالرجا من ثانی الطویل والقافیة

متدارک القرة الباردة والی متعلقه لساريين وفرده جبل مالبادية والرجا جبل بالبادية يقول
عجبت من الذين سروا الى ضوء نار شتعلة بين برده نار الرجا وقد كانت الريح باردة اى كان ان
القحط الى ضوء نار يشتوى القدّ اهلها وقد يكوم لاضياف والقدّ شتوى من الاول
با عادة الجار والقد الكار القدين الجلد كاسير وكانت الجاهلية تشوى القد فى النار عين اشتداد القحط
وتاكله فاشتوار القد كناية من شتداد الزمان يقول الى ضوء نار كان الهلها فى بوس شدة وقد بكرم
الاضياف فى امثال هذه الحال فلما اتونا فاشتكينا اليهم بكوا وكلا الحيّين مما به بكى
بكوا جواب لما يقول فلما اتونا فشكونا الهم شدة حالنا بكوا من شدة الجوع وبكينا من شدة البوس وخوف
الملامة كما قال بكى معوز من بلام وطارق يشد من الجوع الازار على الحقا المعوز الفقير الكاسر
والطارق من يأتى ليلا وكنى بالاول عن نفسه وبالثانى عن اساريين وشد الازار على البطن كناية
عن اشتداد الجوع اى بكى فقير كاسر منى مخافة ان بلام وبكى طارق منهم شد الازار على البطن من
شدة الجوع فالطفت عينى هل ارى من سمينة ووطنت نفسى للغزاة والقنى
ويروى تدارک فيهما فى عامين والصرى التدارک للتتابع والنى المخ والعام السنة والصرى الرطوبة
وكنى به عن الشحم والسمن والجملة لغت سمينة يقول فجعلت عينى لطيفة لنظر هل ارى من ناقة سمينة و
مكنت نفسى على ان اغرم رب الناقة ان وجدت واقرى الاضياف او هل ارى من ناقة سمينة
يتتابع فيها مخ عامين والشحم والرطوبة فابصرتها كوماء ذات عريكة هجانا من اللاتى تعلى بالصعو
نصب كوما على التميز حيث يرفع ابهام الضمير المنصوب والكوماء الناقة المرتفعة السنام والعريكة السنام
والهجان البيضاء والصعوى جمع صعوة وهى الارض الغليظة وتكون ذات كلا رطرى ورد بالصعوى
بفتح الصاد من صعوى الفرخ اذا لم يكن فيها لين اى لم تحمل قطر ويكون حزينة قوية يقول فابصرتها
ناقة سمينة كوماء ذات سنام شرف بفتح الكون كانية من النوق الاتى يتعين ما يكلا الكثير او يتعين
بالعقم فاومأت بماء خفيا لجترو لله عينا حبتر اليّا فتى اى فاشرت اشارة
خفية الى عبدى حبتر ولله عيناه اى فتى وحيث فهم اشارتى بمجرد الروية فعلق له الصق

مایبسر ساقها فان یجبر العرقوب لم یرقا للنساء مفعول الالصاق محذوف واراد ما یبس ساق الموضع القلیل اللحم منها والعرقوب فی رجل الدابة بمنزلة الرکبة فی یدیها والنساعرق یاتی من الورک الی الکعب ورقا رالدم مهموزاً اراد سکن یقول وقلت له بالاشارة ان السیف بموضع قلیل اللحم من ساقها فانه ان یصلح العرقوب بالجبر والاصلاح لا ینقطع دم النسا فلا یمکن التدارک فلما جبنی من جبتر ان جبتها مضی غیر منکوب منصلة انتضی المنکوب المدفوع ومن اصاب رجله الحجارة یقال ذهب فلان غیر منکوب ای غیر مدفوع والممنوع والمتصل سیف وانتضی اسیفه ای انه ذهب غیر منکوب وسل سیفه کانی قد اشبعتهم من سنامها جلوز عطاء عن خواء فالجلوز خص السنام بالذکر لانه کان اجود وطیب عندهم وکانوا یفتخرون باطعام الضیف منه وجلا عنه انظار کشفه عنه والمستکن فی الجلی للفواد ای کانی حین اشبعتهم من لحم سنامها کشفت الغطاء عن فوادی فانکشف غبنا وبانت قدرنا ذات بزة لنا قبل ما فیها شواء ومصطلی البزة صوت غلیان القدر والشوار اللحم المشوی کالکتاب والمصطلی ما اصطلی بالنار من اللحم والجلد الظرفیة فی محل النصب علی الحالیة وعلی الجرة من تبنا یقول فتناخ قد باتت قدرنا ذات غلیان وفورلنا قیل ما فیها من اللحم المطبوخ والمرق لحم مشوی ومصطلی بالنار واصبح راعینا بریمة عندنا بستین لقحها کاخلیة والخلا بریمة بالموحدة کهنیئة علم راعی الشاء عطف بیان والاخلة جمع خلیل کخلیل بمعنی الفقیر والصدیق فانه موضوع لهما وانخلا الرطب من النبات یقول واصبح راعینا بریمة عندنا بستین ناقة لقاحها الاصد قار والفقار حیث لم یذهبوا بها وترکوها وابقاها الرطب من النبات حیث جعلها محمیة سمنیة لرعیها لا خوف وزحمة هذا وروایات الشرح لا تخلو عن کاکة فلذا ترکتها فقلت لم یا لناب حذ هاثنیة ونابک فیها مثل نابک الناقة السنة والثنیة ما دخلت فی السنة السادسة وهی دون الستة فی السن والحیا انخفض المطر وعنی به سبیه یقول فقلت مالک الناب التی نحرتها لهم وشبعتهم من سنامها خذ ثنیة من ابلی هذه ولک مثلها مثل نابک فی السن والسلامة هذا واعلم ان هذه القصیدة لما کانت مقدمة الابیات قالها خنساء بن ارقم وهی مجاراة وهی فی باب الجار

وقال خنساء بن ارقم

وقال حنزر بن ارتسم هو الحلال بن ارتسم المنبری الملقب بالحنزر بالمعجمة فالنون فالمعجمة فالمهملة بجعفر احد بنی بدر بن ربیعة بن عبد الله بن الحارث بن منبر وهو ابن عمرو الراعی فاذن بنی قطن بن بغیض بعبد الله المذکور بنی قطن ما بال ناقة ضیفکم تعشق لبنها وهی ملقی قتودها علی الوزن المذکور یغشی الرجل اذا اکل العشار وهو طعام اللیل والقتود جمع قتد وهو خشب الرحل یقول یا بنی قطن بن بغیض ما شان ناقة ضیفکم الکلانی اوتا کلون بن بحمها عشارا وقد کانت اعتاب رحلها مطروحة علی الارض غدا کما ضیفکم یعشی وناقتها رحلها علی طنب الفقاء لقی قتودها اضاف الناقة الی الرحل لمناسبة الحمل والطنب جمع طناب والفقار بتقدیم الفاء علی القاف علم زوجة الراعی والقدید اللحم المقطوع ومن عادة الاعراب انهم یجففون اللحم القدید علی الاطناب وقد رایت انا یقول غدا ضیفکم یمشی علی رحلیه وقد ناقته التی تحمل رحله مطروح علی الطناب الفقار لیکون زادا لکم بعده وبات الکلانی الذی یبغی القری بلیلة نحس غاب عنها سعودها معنی لیلة نحس لیلة امر نحس کما فی قوله تعالی فی یوم نحس والسعود جمع سعد یقول وبات الکلانی الذی یطلب الضیافة عندکم بتلک اللیلة امر نحس غاب عنها سعودها امن ینقص الاضیاف اکوم عادة اذا نزل الاضیاف ام من یریدها صمیر الموث الاضیاف تاویل الجماعة ونقص لازم وسعدوا متعد والمعنی وان صح کلامکم اذ قمتم تنحرونها بزاذین مشتد وعلیها البؤدها البزاذین جمع بزذون سنور الفرس الترکی وهو ندموم شوم عندهم واللبود جمع لبد والتشبیه فی الحرص علی الاکل فان البزذون اشد حرصا علی العلف علی ما قالوا یقول کانکم یا بنی قطن اذ قمتم علی غرم بحرها کنتم زادین قد شدت علیها لبودها ای حراص مثلها فما فتئ الاقوام من باب سؤده بنی قطن ملکا واتم شهودها یقول یا بنی قطن کل السور سنکم وانتم تبایع السور حتی انه ما نفع قوم باب سور الا وانتم شاهدوها فاجابه الراعی علی ذلک فقال اذا ذکرتم من قلوص خزنتها بسیفی وضیفان الشتا شهودها القلوص الناقة الشابة وروی کزدم بالمعجمة وهی الناقة الصلبة وهذا اجود واستد التحزالی نفسه لانه کان آمرا والضیفان بالکسر جمع ضیف یقول ما الذی ذکرتم یا بنی

بدرسن شان ناقہ امیرت بنجر یا ولم یکن ضیفان اشتبار غائبین عنہا فقد علی الی وقیت
لدیہما فراح علی عنس باحزی یقودہا النعس الناقۃ القویۃ یقول فقد علم الاضیاف
کلہم انی اعطیت الکہا ماہی اولی منہا خطافراح سنا علی ناقۃ قویۃ دون جلبیہ کساء عتم سلبتہا
بناقۃ اخری یقودہا ای کانت خلفہ قربت الکلا بی الذی یتغی القری وامک ذعد ابینا
فتوحہا امک بالنصب عطفا علی الکلا بی والخطاب لمحذر بن ارقم وہی مجہول من جید النتج
اذا تہا والقعود ما یقتعدہ الراعی من الابل فی کل حاجۃ یقول اتی قربت الکلا بی الذی
یطلب القری سنا وقربت لک حین تساق الینا ناقتہا القعود دفضا لہا نارا یثقب للقری
ولقحۃ اضیاف طویلا رکودہا الضمیر فی لہا للام المخاطب وثقب النار بالتشدید وقدہا والفعل
مجہول واللقحۃ فی الاصل الناقۃ الحلوب ولقحۃ الاضیاف کنایۃ عن القدر لان مرقہا کاللبن
ونصبہ علی انہ عطف علی نارا والرکود الثبات ونسبۃ الطول الرکود عن کبرہا وعظمہا
فان القدر الصغیرۃ لا تطول رکودہا علی الاثافی یقول ورفعنا لہا ای لامک نارا لتوقد
للقری او قدر الکبیرۃ ای وضعنا ہا علی الاثافی اذا الخلیت عن الہشیمۃ لم یرسخ جوہا
حتی ہنیت نذودہا یقال خلا القدر اذا القی الحطب تحتہا کاخلا ہا عودا اذا اعطا ہا ایاہ
والفعل مجہول والعود بالضم الحطب والہشیم الیبس کل شئ کالہشیمۃ والزم تقدیم المہملۃ علی
علی المعجمۃ صاح شدیدا والذود المنع والبیت نعت القدر لصیف القدر ویقول اذا اعطیت
تلک القدر حطبا من الاحطاب الیابسۃ صاحت جوانبہا من شدۃ الغلیان حتی تبیت تمنع غلیانہا
بنقص الحطب او برش الماء اذا الصیت للطارقین جیشانہا نعامۃ جاء بہا تقامر جیدہا
المنصب الرفع والاقامۃ والطارق من یاتی اللیل وجرباء الجیم فالمہملۃ فاسودۃ قریۃ علی قرب
ادرج والانصراف للمفردۃ وقال تقامر جیدہا للتکمیل التشبیہ فان النعامۃ لطول عنقہا
یقول اذا رفعت تلک القدر علی الاثافی حسبتہا نعامۃ جرباء تقامر عنقہا تبیت المحال
الغر فی حجراتہا شکاری مراہا ماؤہا وحدیدہا المحال فقار الظہر من البعیر

ومعنى كونها بيضًا غرًا كونها ذوات تحم بيض والجراب الغواصي والجوانب والشكاري
جمع شكري وهي الناقة التي استلات ضروعها من اللبن والمري استخراج اللبن
في الاصل وما لقدر مرتها وحديدها مغرفتها بقول تبيت فقار الظهر المبيض في
جوانبها شكاري استخرج ما لبنا ما رُبا ومغرفتها لغتنا اليها المُرْلين فحاد ولا كلى ينزلها
وهي حام جوجوها ابعث اليه ارسل اليه والمنزلين مثنى المنزل اسم فاعل وفيه اشعار بعظمتها
حيث لم يقدر على حملها وانزالها رجل واحد والحامي من حمى الحديد اذا سخن والحيو وجمع حيه بالهمليتين
بينهما تحتانية يقول بعثنا اليها بعد ما صحبا وطبخها المنزلين فارا د النيز لا باس الاثباني وهي حارة الفواصي
والجوانب فباتت تعدّ النجم في مستجيرة سريع بايدي الاكلين جموجوها
المستكن الام المخاطب والمستجيرة الخفتة المتيلتة من استجارت الخفتة اذا استلات لحما ودما وكنى
بسرعة الجمود عن شدة اشتارتقول فباتت اك تعد النجم اي الثريا في خفتة مملوة
من اللحم والدسم لفيافي يشرع جمودا فيها من الدسومة بايدي الاكلين من
شدة وخص الثريا بالذكر لان نجومه يكون صغارًا فلما سقيناها العكيس تملأت
مذاخرها وارفضّ رشحًا ورودها العكيس اللبن الحليب يصب عليه الشحم الذائب
وكان مرغوبًا عند هم قال الراجز ع خير من العكيس في الالبان * وفي بلاد نضب
السمن عليه ويكون الذواطيب د نداخر الامعار والعروق واسافل البطن وارفض
العرق انصب قليلًا والوريدان عرقان في العنق وكني بارفضاضهما عن الدسومة والرطوبة
يقول فلما سقيناها العكيس بعد الطعام تملأت امعارها وعروقها وارفض الوريدان
منها رشحا من كثرة الدسم ولما قضت من ذي الاناء لبانة اراحت لمينا حاجة
لا تريدها اراد بذي الاناء الطعام واللبن واللبانة الحاجة والمينا
متعلق بحاجة او في محل النصب على الحالية يقول ولما قضيت حاجتها من اللبن
والطعام ارادت حاجة المينا وارادت ما لية المينا حاجة لا مزيد ها وقال رجل

من بنی اسد بیت للمجد والساعون قد بلغوا جهد النفوس والقوا دونه الازرا

من اول البسیط والقافیه متراکب الدبیب دون السعی والمجد المشقه والازر جمع ازار وکنی بالقار الازار عن غایه السعی یقول کیف تبلغ المجد وقد دبت دبیب النمل وبلغ ارباب السعی مشقه النفوس وجهدها وسعوا غایه السعی فکابروا المجد حتی بل اکثرهم وعانق المجد من اوفی ومن صبرا یقال کابره اذا قابله فی الکبر یقول فقابلوا المجد بان قالوا نحن اکبر وقال المجد انا اکبر حتی بل اکثرهم وترکوا السعی وواصل المجد من اوفی بعهده وصبر علی الشدائد منهم وانت بمعزل منهم

لاتحسب المجد تمرا انت آکلہ لن تبلغ المجد حتی تلعق الصبرا

اللعق اللحس باللسان والصبر کلف عصاره معروفه یقول لاتحسب المجد شیئا یسیرا تنال متر انت تاکله حتی تصبر علی المکاره ویحتمل اشدائد المره کالصبر وقال آخر

ومستعجل بالحرب والسلم حقبه فلما استنارت کل عنها محافره

من ثانی الطویل والقافیه متدارک مفعول الاستعجال محذوف فانه یقال استعجله به قال تعالی ویستعجلونک بالعذاب ای یطلبون العذاب علی عجله والسلم الصلح واستنارت مجهول من استناره الارض واثارها اذا حفرها والمحافر جمع محفر وهو ما یحفر به الارض واراد به السلاح یقول ورب من یستعجل قرنه بالحرب وماحظ الا الصلح فلما اثیرت الحرب کما تثار الارض کل عنها محافره وآلاته فکم یقدر علی ان یزرع فیها شیئا مما یزرع فیها وحارب فیها باسره حین شمرت من القوم معجاز

لئیم مکاثره الضمیر المجرور فی فیها للحرب والمستکن فی شمرت لها والمکاثر الاصول یقول ورب فی الحرب حین شمرت عن ساق الجد برجل من القوم کثیر العز لئیم الاصول من الآبار والامهات فاعطی الذی یعطی الذلیل ولیم سعی صدق ثائر متدمر الکبره مفعول الاعطار فی الموضعین

محذوف والصدق الاحكام فى الافعال يقول فاعطى ذلك المستعبل هذا اللئيم ما يعطيه الذليل اى ذل له وخضع ولم يكن له سعى صادق قد منه اكابره حيث لم يكن احد منهم شجاعا فارسا وقال اسماعيل بن عمار مرفى باب امرائى وقيل انها لوليد بن كعب قالها لما مات بشر بن غالب ثم اشترى داره هلال بن مرزوق وفيها هجا هلالا

بكت دار بشر شجوها اذ تبدلت هلال بن مرزوق ببشر بن غالب

على الوزن المذكور والشجو الحزن منصوب على انه مفعول له والتبدل لازم ومتعد وههنا متعد قال تعالى ومن يتبدل الكفر بالايمان ووضع الظهر موضع المضمر حيث قال ببشر بن غالب موضع به تلهفا باسمه اى بكت دار بشر بن غالب من اجل حزنها اذ تبدلت هلال بن مرزوق اللئيم ببشر بن غالب الكريم وهل هى الا مثل عرس تبدلت على عمها

من هاشم فى محارب

يقول وهل تملك الدار الا مثل عرس تبدلت من بنى هاشم الكرام الى بنى بن محارب بن خصفة اللئام على خلاف مرادها وهم قوم اذلة كبنى بالنة حتى وعاشا عر على نفسه بكونه منهم حيث قال ع حضيرتى ربلى اذا

من محارب وقالت امرءة قتل زوجها فى جار زبرقان بن بدر فلم يطلها

اقول هى امرءة مالك بن اميّة المحارى الى احد بنى بن محارب بن عمرو بن دبيعة بن لكيز بن افصى بن عبد القيس ومن حديثه انه كان جار الزبرقان بن بدر احد بنى بن عوف بن كعب من تميم فقتل رجلا من بنى نهشل يقال له علاس بن مجزية واخفى امره ثم غلط وحدث فقتله بزالا احد بنى بن عوف بن كعب فاتى بزال عند عمرو بن حمزة النهشلى فاخبره به فدعا بزالا مالك بن اميّة وقتله فحلف زبرقان بن بدر على ان ياخذ ثاره ثم وقع الصلح وحنث زبرقان بن بدر فقالت تحوه

متى تردوا عكاظا توافوها باسماع بجادعها قصار

من اول الوافر والقافية تعم انه يقال وافقه اذا اتاه وصادفه وضمير المونث لعكاظ فانه اريد به السوق وهو مونث

ولذا منع من الصرف والاسماع الاذان والمجامع جمع مجمع بالفتح موضع الجمع وهو القطع
ومعنى قصر المجامع انه بقي شئ من اصول الاذان لعدم الجمع وجمع الاذان كناية عن
الذل كجمع الالف متخاطب بنى عوف بن كعب يعير زبرقان بن بدر وتقول متى تهدوا سوقه
نكاظة تلاقوها باذان مقطوعة ثم متى منها الا شئ قليل اى قلما قوبا اذلة ليا ما حيث لم تفعلوا بانفسكم
لجيران ابن مية جيرتى اعين لابن مية ام ضما الجيل الحاضر والضمار الدين الذى
لا اجل له يقول يا جيران زوج مالك بن مية اجرنى وعاونوه لابن مية من اخذ الثار
اهو فقد حاجزام دين بلا اجل سمى تجالد خزيمة عوف بن كعب فليس
لخلقها عتب اى يقال تجالد اذا اتخذه جلادا وليه كالجل والضمير المجرور لعوف بن كعب
بتاويل القبيلة وهو متقدم رتبة والخلف بالفتح اولاد السوء يقول قد ليس بنو عوف
بن كعب خزيمة كالجل واتخذوه جلادا لهم فليس لخلفهم منه عذر حتى يعذروا فان القبيح
قبيح لا يعتذر منه فانكم وما تخفون منها كالذى اشبه الضباب تقول وذلك لانكم
مع ما تخفونه من تلك الفعلة القبيحة كمثل ذات الشيب ليس لها خمار يستر راسها فانه لا يخفى
شيبها وقال آخر يخجو بنى امية تولت قريش لذة العيش واتقت بنا كالمن من ذات انجاد
من ثانى الطويل والقاف قيه مدارك تولى الامر تقلده والتمسه واتقاه به جعله جنة بينه
وبينه والنجاد الطريق الواسع يقول تولت بنو امية من قريش لذة العيش وجعلتنا جنة بينها
وبين كل طريق واسع ذى غبار من خراسان فلا يصل اليها آفاته وشدائده ونحن
مبتلون بها فليت قريشا اصبحت ذات ليلة تقوم بها بحرا من الموج اكدرا ليقال ذات
يوم وذات ليلة ويراد به يوم وليلة وتاويله مدة صاحبة هذا الاسم نص عليه الرضى
وانما قصده والباء فى بها للتبديه او الظرفية والضمير المجرور بخراسان او للملابسة والضمير
لقريش يقول فليت قريشا تقصد دون ليلة بدل خراسان لنا من الافات لو فى خراسان
او بانفسنا بحرا اكدر من تلاطم الامواج ليعلو الشامل وقالت امرءة تهجو قتادة من مغراء السكونى

اقول ہی زوجہ وہی سلامیۃ حلفت فلم أترک لنفسی کل ما ملکت بیت اللہ اھدیہ حافیۃ
علی الوزن السابق الحفاء وھو المشی بلا خف ونعل وکان ھذا من نذائم النذر عندھم قال
ع زیارۃ بیت اللہ رجلا ای حافیا وحافیۃ منصوب علی الحالیۃ من ضمیر اھدیہ یقول حلفت
باللہ یمینا صادقۃ ولم اکذب فی یمینی وان کذبت فیھا فکل ما ملکتہ من مالی اھدیہ الی بیت اللہ
وانا حافیۃ لوان المنایا اعرضت لاقتحمتھا حافیۃ غیر ان فیہ لذۃ الجملۃ جواب
القسم واعرض بمعنی عرض کما فی قول عمرو بن کلثوم ع واعرضت الیمامۃ وشمرت واقتحمہ دخلہ
علی جھد ومشقۃ والداھیۃ الآفۃ المھلکۃ من دھاہ اذا اھلکہ اعنی واللہ لو عرضت لی المنایا
لدخلتھا علی جھد ومشقۃ مخافۃ ریح قمہ فان فی قمہ لآفۃ مھلکۃ من البحر الشدید فھا
جیفۃ الخنزیر عند ابن مغرب فتاۃ الایم صدیۃ وغالیۃ ریح جیفۃ الخنزیر عفتاۃ
ابن مغرب الاریح مسک وغالیۃ فانہ انتن واخبث من جیفۃ الخنزیر فکیف اصطباری
یا قتادۃ بعد ما تممت الذی من فیک اتاک صحیفۃ ای الشیء بالمشاتمۃ فالھاء فی وجھہ والصحاح
خرق الاذن والباء للسکنۃ یقول فکیف یکون صبری علی صحبتک یا قتادۃ بعد ما تممت
من فمک الفاسد ما افسد علی صاحبی بعد ما افسد الفی وقال عبد اللہ بن او فی
الخزاعی فی امرأۃ شاعرا سلامی وقد ینسب الی ابن الھندی والعلم عند اللہ نکحت
ابنت المنتفی نکحۃ علی الکرہ خزیت ولم تنفع من المتقارب
والقافیہ متدارک وردھی بشھیندق نکحۃ الظاھر ان المنتفی بتقدیم النون علی الفوقانیۃ
علم رجل وشھیندق بمعجمۃ بکید معروف والباء للظرفیۃ والکرہ خلاف الرضا والخزی
یقول لما نکحت بنت المنتفی او فی شھیندق علی کرہ منی نکاحا حضرنی ولم یعنی
ای وما کنت راضیا بہ ولم تغن من فاقۃ معدما ولم تجد خبزا ولم تجمع
المستکن نکحۃ والمعدم الفقیر واحدی علیہ اعطاہ یقول ولم تغن تلک النکحۃ
فقیرا منی علی فاقۃ وحاجۃ ولم تتعطی جدا ولم تجمع مالا منی وبنیا منجدۃ مثل کلب الھراش اذا جمع الناس لم تجمع

المنجذة بالنون فالجيم فالذال المعجمة على اسم الفاعل من نجده اذا عضه بالنواجذ
ث العض والنصب على الحالية والرفع على الخبرية والهراش اغراء كلب على كلب
والهجوع النوم يقول تحت بها منجذة او هي منجذة مثل كلب اغرى على كلب آخر
واذا نام الناس لا تنام لجد الها اوليس وباعنها مفرقة بين جيرانها وما تستطع
بينهم تقطع يقول رايت لم لا ترى وقيل سمعت وتسمع باضافة القول وقيل وتركها
على ان يكون رايت وسمعت بدلين منها اى مفرقة بين جيرانها وما تقدر على ان
تقطع بينهم تقطع بما قال كاذبة حيث تقول رايت بما لا ترى وسمعت لما لا تسمع فان تشرب
الزق لا يردها وان تاكل الشاة لا تشبع الارواء
افعال من الري سواء استكن في الفعل للزق اى تشرب كثيرا وتاكل كثيرا حيث لا ترد ري
بشرب زق ولا تشبع باكل شاة وليست بتارك محرما وان حقبا كل السرع
الاسل الرماح والسرع جمع شارع وهو الرمح اللين الشديد يقول لا تترك محرما وان حقب
ذلك بالرماح الشديدة اللدنة ولو صعدت في ذرى سنا هوى تزل بها العصم لم تصعد
الذرى جمع ذروة وهو المكان المرتفع والشاهق الجبل العالي والضمير المجرور للذرى
والعصم جمع اعصم وهو الوعل الذي يكون في قوائمه بياض والجملة نعت شاهق والصعد
الطلوع على الارض والجملة جواب الشرط يقول ولو صعدت في رأس جبل عال
ينزل منها الوعول لم تطلع على الارض وفيه اشعار بقلة لحمها وخفة حركاتها
وهو عيب في النساء عندهم فليست قعادا لفتى وحدها وليست ربة وفيه
لا ربة القعاد بالفتح زوج الرجل كالقعيدة وتوفية الاربع تكميلها والمخصوص بالذم
محذوف يقول فليست قعيدة الرجل وحدها هي ليست كملة الزوجات الاربع اى لا خير فيها
وحدها ولا في جماعة وقال وعبل بن علباء وهو عبد الله بن عبد الرحمن الملقب
بعبل الاواء قوم اذا اكلوا اخفوا اكلامهم واستوقفوا من تتاج الباب والدار من ثاني

البسیط والقافیۃ متواتر یقال استوثق منہ اذا اخذ منہ المیثاق والرتاج الباب المغلق یقول ہم قوم اذا اکلوا اتی بیتہم ضیفوا کلا منہم لئلا یسمع مسکین واخذوا المیثاق من الباب المغلق والدار علی ان لا تفتح علی احد ما داموا آکلین فیہا لا یقبسون لجارہم منہم فضل نارہم ولا یکف یدا عن حرمۃ الجار یقال قبس منہ النار اذا اخذ ہا منہ ویکف معروف ومجہول یقول ہم قوم اشحۃ لا یاخذ جارہم منہم فضل نارہم ولا یکف ید من ایدیہم عن حرمۃ الجار علی معنی انہم یغیرون علیہ او لا یکف یدہ منہم مغیر اعن حرمۃ جارہم وقال آخر ہجو بنی سعد بن عمرو بن عوف بن مالک بن زید مناۃ من تمیم کاثر لبسعد ان سعدا کثیرہ ولا تبغ من سعد وفاء ولا نصرا من اول الطویل والقافیۃ متواتر یقال کاثرہ اذا قابلہ بہ فی الکثرۃ ومنہ قولہ علیہ السلام انی مکاثر بکم الامم یقول کل قوم ہم فانہم کثیر فی العدد ولا تطلب منہم نصرا ولا وفاء اکفانہم قلیل بسبب العز والمجد وحسن العادات ولا تدع سعدا القراع وخلہا اذا امنت وغنتہا البلد القفر القراع المقارعۃ بالسیوف قال ع بہن فلول من قراع الکتائب ویراد بہ القتال ولغتہا منصوب علی انہ مفعول معہ والبلد علی انہ مفعول الغنت والقفر انحابی یقول ولا تدعہم للقتال فانہم لیسوا من رجال الحرب واترکہم اذا امنوا البأس والخوف بع وصفہم البلد الخالی فانہم اہل لذلک یروعک من سعد بن عمرو جسومہا وتزہد فیہا حین تقلیہا یقال راعہ اعجبہ وزہد فیہ اعرض عنہ قال تعالی وکانوا فیہ من الزاہدین وقلہ خبرا وعلما اذا تحققہ وبمعنی قولہ تعالی وما قتلوہ یقینا ای ما علموہ علما یقینا یقول تعجبک منہم اجسامہم بحسنہا وبہائہا وتعرض عنہم اذا علمت حقیقۃ امرہم وقال آخر اعار ریب وہو فخر بافک

واستنته لطافی المقال من اقول الوافر والقافیۃ متواترۃ الاعاریب جمع اعراب
والافک الکذب یقول ہم سکان البوادی لیس لہم عز وشرف ویفتخرون
بما لیس فیہم فہم ذو وفخر کاذب والسنتہ حداد فی الکلام رضوا الصفات
ما عدوہ جہلاً وحسن القول من حسن الفعال نصب جہلاً علی انہ علۃ
الرضا یقول انہم رضوا من فرط جہلہم بصفات ما عدموہ من المکارم والاحسن یقول
الاحسن الفعل فقال مالک بن اسما اقول ہو مالک بن اسما بن خارجۃ بن حصن بن حذیفہ
بن بدر الفزاری اسلامی شریف کریم وقیل انہا لاخیہ عیینۃ بن اسمار
وکان قد زار صدیقا فشد علیہ کلبہ اقول ہذا اقرب فانہ یعیر صدیقہ بشرب
الخمر وکان مالک شریب الخمر فکیف یعیر لو کنت احمل خمرا الیوم زرتکم لم ینلکم
الکلب انی صاحب الدار بن ثانی البسیط والقافیۃ متواترۃ یقول انتم تشربون
الخمر وکلبکم بہیما معتاد فلو کنت احمل معی خمرا الیوم زرتکم لم ینکر کلبکم کونی صاحب
دارکم لاکن ابیت وریح المسک تفغمہ وعنبر الہند اذ لیہ علی النار
یقال فغمہ الطیب بالفاء فالمعجمۃ اذا ستد خیاشیمہ من کثرتہ وارادہ بعود الہند عود
وہو عود معروف طیب الریح تبخر بالنار واذکاہ علی النار جعلہ مشتعلا علیہا
وروی مشوبا علی النار من شبۃ اذا اوقدہ یقول ولکن ابیتکم وقد کانت ریح
المسک تفغم خیاشیمی من کثرتہا وعود الہند حین اوقدہ علی النار ای کان فی
ثیابی ریح المسک والعود فانکر الکلب ریحی حین ابصرنی وکان یعرف
ریح الزق والقار یقول فانکر کلبکم ریحی حین رآنی وشتم یعنی وشد علی
وقد کان یعرف ریح الزق المقیر والقار وقال اخر ہجوت الادعیاء
فاصبحتی معاشر خلتی غریبا محلا کان اول الوافر والقافیۃ متواترۃ یقال
ناصبہ الشدا اذا اظہرہ لہ فالمفعول الثانی محذوف والمدعی المتہم فی النسب

يقول هجوت الذين كانوا متهمين في انسابهم فاظهرت الشر في عنهم معاشر حيهم
عربا صولجا صيماء اي هجوتني عنهم ولم يكن لهم ذلك **فقلت لهم قد نبحوا طويلا علي**
فلم اجب لهم نباحا الضمير المجرور في لهم للمعاشر وهو
الكلب عليا اذا حمل عليه بصوته ونصب نباحا على المفعولية على ان لهم حال منه او على
الحالية من ضمير المتكلم في فقلت لهم وقد حملوا علي باصواتهم الشبيهة باصوات الكلاب
زمانا طويلا فلم اجب مع ذلك بناحهم او فلم اجب لهم نامجا كنباحهم **امنهم انتم**
فاكف عنكم وادفع عنكم الشتم الصراحا مفعول القول والهمزة
للانكار وكف مرفوع لا يجوز ان يكون كف منصوبا على انه جواب الاستفهام فانه
مشروط بان يكون ما قبل الفاء سببا لما بعدها وهو لا يستلزم الكف عن الشتم الخالص
والصراح الخالص وفي الشتم تنازع الفعلان اي لستم من هؤلاء الا دعيا رفانا
اكف اليوم الشتم الخالص عنكم وادفعه والا فاحمدوا رائي فاني سانفي
عنكم التهم القباحا اي وان لم اكف الشتم الخالص اليوم عنكم واقل
ما اقول لهم فاحمدوا رائي فيما اقول فانفي عنكم في المستقبل تهمات قبيحة تحصل لكم من شتمي
وهجائي **وحسبك تهمة ببريء قوم يهينهم على اخي سقم جناحا**
حسبك مرفوع على الابتداء وخبره محذوف ونصب تهمة على التمييز والجار والمجرور
متعلق به فان التهمة الانتهام ليعدي بالباء وضم الجاء كناية عن العطوفة والشفقة
والجملة نعت بريء والخطاب بغير معين يقول وحسبك يا مخاطبا تهمة بريء قوم يعطف
على سقيم عاجز ان تقول عليه ما ليس فيه من السوء والمنقصة وقال مدرك
او مغلس اي مدرك بن حصن او مغلس بالغين المعجمة بن حصن الاسدي
الفقعسي وقال ابو محمد الاعرابي هو حماد ابن المخلف اي الربيع بن عبد البد ابو بليل
البربوعي يهجو آل زبير بن جذيمة العبسي **لقد كنت ارمي الوحش وهي بغرة**

ولسکن احیانا الی شؤونها من ثانے الطویل و القافیہ متدارک الغرۃ الغفلۃ
والجار والمجرور فے محل الرفع علے الخبریۃ وسکن الیہ مال و اطمئن تعالی لیسکن
الیها ان وجها والشؤون مفعول من شئت و اذا نفر یقول واللہ
لقد کنت ارمے الوحش وہی غافلۃ مختزۃ و قد تطمئن الی نفورہا فقد امکنہ
الوحش مدنف اسھمی فاضر وحشا قانصا یصیدہا یقال امکنہ منہ اذا جعلہ
قادرا علیہ قال تعالے فاصکن صنہم ای امکنک منہم و امکنہ اذا صار
ممکنا و الرتاۃ الیلی و الکلال یقول فقد جعلتنی الوحش قادرا علے صیدہا او امکنتنی
صید الوحش وصار ممکنا لی متند کلت سہامی و لا یفرۃ الوحش قانص ای صیاد
لا یصیدہا فاعرضت عن سلمے و قلت لصاحبی سواء علینا نجل سلمے و جونہا
کنی لسلمی عن الریاسۃ والمعنی واضح فلا تحسدن عبسا علے ما اصابها
وذم حیوۃ قد تولی هیدها ذم یحل ان یکون امرا فنصب حیوۃ علی المفعولیۃ
وان یکون ماضیا مجہولا و نصبہ علے التمییز المبہم والمستکن فاعل الفعل والرہیدہ
اللئیم والمجرور للحیوۃ لاضافتہ لاہلی و ملالہ یخاطب نفسہ او صاحبہ فیقول فلا تحسدن
بنی عبس بن بغیض علے ما نالہم من العز والشرف و ذم حیوۃ قد تولاہا صاحبہا
اللئیم او ذم ہو حیوۃ کذلک تشبہ عبسہا ان تشربت سرابیل
خزیا نکثہا جلودہا یقول تشبہ بنو عبس اللئام ابنی ہاشم الکرام لاجل انہم لبسوا
سرابیل خز لطیف لم یعرفہا جلودہم بما انہم اعراب ارذال فلا تحسبن
الخیر ضربۃ لازب تعبس اذا مات عنہا ولیدہا الا لازب من لزب الطین والتزم
و لصق و خربۃ لازب کنایۃ عن الشئی اللازم فان الطین اللازب اذا ضرب علی شئی یکون
لازما لاصقا بہ و اراد بالولید ولید بن عبد الملک بن مروان و اضافۃ الیہم
لان امہ ولادہ بنت خلید مصفون جزء بن الحارث بن زہیر بن جذیمہ کانت منہم

یقول فلا تحسبن الخیر لازما لاصقا بنی عبس اذا مات عنهم ولیدهم فانه یکرههم ویعذرهم لاجل امه فسادة عبس فی الحدیث نسلها وقادة عبس فی القدیم عبیدها القادة جمع قائد وهو من یقود الجیش الی الحرب واراد بالحدیث زمان الاسلام وبالقدیم عهد الجاهلیه وبالنسا ام الولید ولادة المذکورة وبالعبید عنترة شداد وکان امه زبیبة بالمعجمة امة حبشیه لابیه یقول فسادهم فی الاسلام فسادهم وقادتهم فی الجاهلیة عبیدهم ولا خیر فی النساء ولا فی العبید وقال آخر

اقول حین اراه تعبا ولحیته لا بارک الله فی بضع وستین

من السنین تملاها بلا حسب ولا حیاء ولا دین من ثانی البسیط

والقافیة متواتر وکعب غلام الرجل والبضع ما بین الثلث الی التسعة او فی الخمس او بین الواحد والاربع او من اربع الی تسع علی الاختلاف وجر ستین للضرورة ومن السنین بیان والضمیر المنصوب لها فانه یقال حملی فلان عمره اذا تمتع به ای تمتع بها بلا حسب ولا حیاء وقال عویف القوافی مر فی باب الحماسة

ما امکم تحت الخوافق والقنا تبکلی ولا زهراء من نسوة زهر

من اول الطویل والقافیة متواتر والبیت محروم الخوافق جمع خافق وهو الرایة قال وتحت کل خافق سرنق من طسی کل قتب عشنق العشنق الطویل والزهراء من النساء مشرقة الوجه ویکنی به عن الکریمة الحرة یقول وما امکم تبکلی تحت الرایات المضطربة والرماح المتحرکة فانکم لا تقاتلون فی حرب ولا یکرمنکم من کرائم النساء فانکم عبید الستم اقل الناس عند لوائهم والزهر عند الذبیحة الفقر الاستفهام للتقریر ای الستم اقل الناس عند لوائهم حیث لا تشهدون الحروب واکثر الناس عند ما یذبح الجزور ویرفع القدور حیث تشهدون الولائم ای انتم کذلک وقال آخر

وبیت ربان الطریق تناذروا عقیلا اذا هلوا وان

من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک بیت مجہول والرکبان جمع راکب مفعولہ الثانی
وتناذروا مقام ثالث مفاعیلہ وعقیلا مفعول تناذروا یقال تناذرہ بنو فلان
اذا انذرہ بعضہم بعضا قال سمونا الی جیش الحوری بعد ما تناذرہ اعرابہم
والمہاجر ای انذر بعضہم بعضا عقیل علم والذناب بالمعجمۃ فالنون کتاب موضع وصرخد
بالمہملتین فالمعجمۃ کبعفر بلد بالشام تنسب الیہ الخمر یقول واخبرت بان رکبان الطریق
ینذر بعضہم بعضا عقیلا اذا حلوا الذناب فصرخد افمتی یجعل المحض الصریح لبطنہ
شعارا ویقری الضیف سیفا مجردا المحض الصرح اللبن الخالص والشعار
مایلی الجسد من الثوب ثم استعمل فقیل لکل مایلی الشیء یقول ہو رجل یجعل اللبن الخالص
شعار لبطنہ حیث یشربہ وحدہ ویطعم ضیفہ سیفا معناہ انہ بخیل عذار وکل بخیل جبان
ولا ینبغی ان یخاف منہ وقال آخر یہجو بنی سیاح المہلہل فالتمتا نیۃ فالمہلہل بن یربوع بن
من تمیم اناخ اللوم وسط بنی ریاح مطیۃ فاقسم لا یریم
من اول الوافر والقافیۃ متواتر اللوم نقیض الخیر والجود وزام الشیء اذا زال
یقول اناخ اللوم ناقتہ فی بنی ریاح فاقسم لا یبرح منہم کذلک کل ذی سفر
اذا ما تاہی عند غایۃ مقیم ای کذلک شان کل مسافر
اذا بلغ غایۃ سیرہ اقام یعنی ان اللوم کان یسافر من قوم الی قوم ومن بلد الی بلد
ولا یجد منزلا لہ حتی بلغ بنی ریاح فوجدہم منزلہ وغایۃ سفرہ فنزل فیہم واقام للدوام
وقال آخر یہجو بکر بن وائل اذا بکریۃ ولدت غلاما فیا لؤما لذلک من غلام
علی الوزن السابق نصب لؤما علی النداء او علی المفعولیۃ ومن غلام بیان لاسم الاشارۃ
یقول اذا ولدت بکریۃ غلاما فیقال لہ یا لؤما لذلک او یا ایہا الناس انظروا لؤما لذلک لغلام
یزاحم فی الادب کل عبد لیس لذی الحفاظ بذی زحام

بالعبد ما يقابل الامة لا ما يقابل الحر كما في قوله تعالى وعبد مومن خير من مشرك والحفاظ مي قظة الاحساب اي يدخل في الماكل فيزاحم كل رجل ولا يدخل في دار الحفاظ حتى يزاحم احدا وقال آخر يهجو ابن يسير هو دليسم يا الدال المهملة فالتحتية فالسين المهملة كضيغم العنبري الملقب بابن الذيب قال بشار رع ادليسم يا ابن الذيب يا نحل زارع ردي ثم اشربي نهلا وعلا ولا يغرنك قول ابن الذيب على الوزن السابق روي امر مؤنث حاضر من وَرَدَ الماء والنهل محركة الشرب مرة اولى والعل مرة بعدها وكاف الخطاب مكسورة يخاطب ناقته ويقول ردي الماء ثم اشربي منه مرة وكرة بعد اخرى اي سافري ماشئت ولا تغتري باقوال ابن ذيب فانه كاذب بطال فلو كان القليب على لحاهم لاسهل وطوءها شقة القليب القليب البئر مطلقا او القديمة واللحى جمع لحية وخصها لانها موضع العزة كالانف يقال جدع انفه وحلق لحيته اذا اذله واهانه وضمير الجمع لابن ذيب وقومه وسهل اذا دخل في السهل نقيض الحزن واسهله وجده سهلا فان كان من الاول فالفعل معروف وان كان من الثاني فهو مجهول والضمير المجرور للناقة ونصب شقة القليب على انه مفعول الوطي يقول هم قوم ضعاف لا يقدرون على دفع من يطأهم بحيث لو كان قليب على لحاهم لدخل وطء الناقة شقة ذلك القليب في سهل من الارض اذ يجد في ذلك الوطي سهلا ليس لا صعبا عسرا وقال آخر ان تبغضوني فقد سخنت اعينكم وقد اتيتم امرا ما تظفونا من ثمانيات البسيط القافية متواترة يقال اسخن عينه اذا حزنه وابكاه واغضبه والقى امرا فعله وجملة النفي نعت حراما ما الالف للاشباع يقول ان تبغضوني فاني جديرة لاني قد اكببتكم او اغضبتكم وقد اتيت امرا حراما تظنون ان آبهة وقد صمت الى الاحشاء جارتي غدرا مقبلها ما تصولونا اي وقد صمت الى احشاء جارتي غدرا مقبلها ما تصولونا اي تسطون بنا من صاركم وقال آخر يا تيم تيم عدي

اقواماً اذا ذکروا بنی عمیرة رهط اللوم والعار

علی الوزن السابق یاحرف النداء والمنادی محذوف وقبحه الله ابعده عن الخیر قال لتعلم شانهم من القبیحین وبنو عمیرة بن ذبیل لطین من ذبیل وبنو عمیرة بن حفاف لطین بن سلیم والاری مرّ والنصب علی انه بدل من اقواماً واضافة الرهط الی اللوم اضافة الموصوف الی الصفة کما فی زید صدق یقول یا ایها الناس ابعد الله بنی عمیرة رهط اللوم والعار عن الخیر اذا ذکروا فی مجمع من المجامع ای لا ذکر لهم خیر فقد اذا خرجوا من سوءة وجوا فی سوءة لم یجدوها باستار الولوج الدخول ولم یجدوا من احتشه اذا استتره یقول هم قوم لا ینفکون عن عار ومنقصة فانهم اذا اخرجوا من سوءة ای فاحشة دخلوا فی فاحشة اخری لم یستروها باستار بل فعلوا جهرة وعیاناً وقال آخر یهجو الحکم ویمدح البدوی الحزم السکونة فی الامصار والبدو والسکونة فی البوادی

جواب بیداء بها عروف لا یاکل البقل ولا یریف

من ارابع السبع والفافیة متواترة الجوب القطع وکنی بقطع البیداء عن الشدة والقوة والعروف بالمهملة فالمعجمة من عرف اذا اقام فی الاکل والشرب وبالمهملتین الصبور وکنی باکل البقل من الضعف فان البقول یرخی الاعصاب ویراف الرجل اذا اتی الریف وهو الارض ذات الزرع والخصب والسنة فی الماکل والمشارب وکنایة عن الکسل یقول البدوی شدید قوی یقطع البیداء مقیم بها صبور علیها لا هو ضعیف کاکل البقول ولا کسلان کثیر الاکل والشرب ولا یرمی فی بیته القلیف

الا احمیت المقعم المشوف

الا اذا الصیغ والتضعیف للتحضیض بمعنی هلا مجهول والقلیف بالقاف وعاء من خوص النخل یوضع فیه التمر ویلبس الفواکه والتمر السنوح والبعم الموضوع فی وعاء والاستثناء منقطع والاحمیت دعاء للسمن والتمر الشدید الجلادة وهو المناسب لفظاً والمقعم الملوء واللام متعلقة بالمکشوف وضاف الرجل اذا نزل ضیفاً یقول ولا یری فی بیته

تقليف بمعانيه الثلاثة فانه من لوازم من لا تميز له الثمر الطرى ومن لا يقرى الاضياف
ولكن يرمى فى بيته دعاء السمن الملوسة المكشوف للجار والضيف اذا ضافه والخضر
بطنه معلوف للفسو فى ثوابه شفيف علف الدابة اذا اعطاها
العلف وارادبه الملوس من البقول والفسو هى الريح التى تخرج من الدبر بلا صوت والشفيف الريح الباردة
يقول واما الذى ليس بخضر فبطنه ملوس البقول وفى ثوابه ريح باردة يتولد من البقول اذا فسا
وهو يفسو ساعة فساعة اعجب بيته له الكنيف اوطانه مبقله وسيفه
الكنيف المستراح والسيف بالكسر ساحل الوادى وروى بريف وهو الارض التى فيها زرع
وخصب يقول له بيتان بيت ليس فيه وبيت يبرز فيه فاعجبها له الكنيف لشدة حاجته اليه
واوطانه مواضع البقول وساحل الوادى حيث الكلاء الرطب وارض ذات خصب وزرع
وقال ربيعان يهجوبنى عم اقول وهم آل مرة بن واءل بن عمرو بن مالك بن فهم بن غنم ربيعان
على قول وآل مالك بن حنظلة بن مالك من تميم والعم لقب مالك بن حنظلة اذا كنت
عميًا فكن نقعًا قرقر واذا كنت ان ستت ايرحمار مثل الليث الطويل والثعالبة
متواتر النقع الكثافة والقرقر الارض المستوية كالنقاع وضع القرقر ونقع القطاع يكنى بهما عن
الذليل لانه ياخذه من ليث يقول اذا كنت يا مخاطب من بنى عم فكن ذليلا ضعيفا كالنقع قرقر وان
لم تكن مثله فكن ايرحمار ان ستت وبالجملة لا غرة لمن هو من بنى عم فما دار عمى بدار
خفارة ولا عقل عمى بعقد جوار الخفارة الذمة اى ليس لهم ذمة ولا
جوار وقال آخر يهجوبنى حكم بن لئى العاص بن امية اراني فى بنى حكم
عزيبًا على قتر ازدد ولا ازدار من الوافر والثعالبة متواتر القرى بالثقاف مقلوبة
الرمقة من العيش وبالضم الجانب يقول انى ارانى فى آل مروان بن الحكم غريبا على بؤس شديد
او على ناحية ازورهم ولا يزورنى احد اناس يا كلون اللحم ددنى تاتينى
المعاذر والقتار المعاذر جمع معذرة وقيل المعاذر المعذرات بتقدير المضاف

اى نرجح العذرات والقتاب القاف فالفوقانية كغراب ريح اللحم النتن يقول هم اناس يأكلون اللحم وراثى ادعى قرنى وقانبنى معاذ زعم انهم الكاذبة او ريح عذراتهم وريح اللحم الذى نتن فى بيوتهم وقال آخر هو بنى عامر وما ان فى الحرشيين ولا عقيل ولا ولد جعدة من لئيم ولا بر
الفقعس بنى غنم ولا العجلان زايدا الظليم على الوزن السابق ان زائدة موكدة ومعنى النفى ومن للاستغراق كما يقال ما من رجل وحرشيش بن كعب بن ربيعة بن عامر وعقيل مصغرا ابن كعب بن ربيعة وجعدة بن كعب بن ربيعة ونمير بن عامر بن صعصعة وعجلان بن كعب بن زيد مناة بطون من عامر بن صعصعة والبرص جمع ابرص والقفاح جمع قفحة وهى حلقة الدبر وكان برص الالست من اشد العيوب عندهم ولذا قال لسد بن ربيعة فى ربيع بن زياد العبسى ع ان استه من برص ملمعه وبنى نمير عطف بيانى ان الظليم ذكر النعامة وزايدة ولده وكنى عن الجبان بقوله ما فى بنى حرشيش ولا فى بنى عقيل ولا فى آل جعدة ولا فى الذين برصت فقاحهم ولا فيها اى بنى نمير ولا فى بنى العجلان لضعاف الجبناء الخفاف الحركات من رجل كريم
اولئك معشر كبنات نعش ولا تسرى مع النجم البنات نعش سبعة كواكب مجمعة والراكد الثابت يقول اولئك قوم ملازمون بيوتهم لا يبرحون لا يسافرون كبنات نعش لثوابت لا تسير مع الكواكب السيارة وقال رجل من جرم لزيادة الاعجم اقول هو عبد الله بن زيد بن عمرو الحرمى المكى اما قلاقة وكان بينه وبين زياد الاعجم شئ
ولفت الى صميمك بالقوافى عشيته محفل فهتمت فاكا
على الوزن السابق الدلف المشى دون الدبيب والهتم العظم الذى به قوام البدن والصريح الخالص واراد به النسب الخالص على الاستعارة حيث لم يكن لزياد نسب خالص فانه كان مولى من الموالى والمحفل بمعنى حفل حفولا اذا اجتمع والهتم بالهاء فالقوقانية المكسر يقول مشيت الى الاكسر عظمك الذى به قوام بدنك اولا ان اكشف نسبك الخالص بالاشعار عشية اجتماع الناس فكسرت فمك فلم تجبنى عما قلت فيك وصدق ما اقول عليك

قوم

قوم عرفت بأسهم نفوا باکا اى وصدق ما اقول فيك من انك لست من صميم القوم قوم عرفت انت اباهم ونفوا اباك عنهم او اخرجوا اباك عن ارضهم وقال زياد الاعجم اقول هو زياد بن سليمان مولى بنى الحارث بن عبد القيس او زياد بن جابر بن عمرو مولاهم وكان نزيل اصطخر من بلاد العجم فغلبت العجمة عليه فلقب بالاعجم شاعرا اسلاميا ومن حديث هذه الابيات ان اباقلابة الجرمى دخل مسجد البصرة فقال زياد الاعجم من هذا فقيل الوفادة فقام على راسه وانشد قصيدا بائية كهذا جرم فانا يقال لها هل اصدق قوم غير صاغر فيها عدة ابيات منها فى الكتاب نص عليه فى الاغانى من انتم اذا نسينا من انتم وريحكم من اى ريح الاعصر من ثانى الطويل والقافية متدارك من استفعلاتيه والاعاصير جمع اعصار وهو الريح التى فيها تراب او غبار يقول من انتم انا نسينا كم لان حكم لا عز لكم عندنا ولا شرف ثم نقول لكم من انتم ونسالكم ان ريحكم من اى الرياح التى فيها تراب او غبار امنها انكم لياما لا خير فيكم وانتم اولى حثيم مع البقل والدبا فطار او هذا شخصكم غير طائر اولى بمعنى الذين والدبا صغار الجراد يقول وانتم الذين جئتم مع البقل وصغار الجراد على معنى انكم نبتم نبات البقول بلا اصل راسخ وايتيتم مثل صغار الجراد ما كان لكم موضع مستقر فطار الدبا ولم تطيروا حيث كان شخصكم غير طائر فلم تسمعوا الا من كان قبلكم ولم تدركوا الا موضعا قد حوافرهم اى ليس فيكم كرم وشجاعة وقاعم من الهذيل العبدى هو اسلامى احد بنى عبد القيس بن دعمى بن جديلة وقيل لرجل من بنى تجل وهذا اقرب وبالحملة ان الشاعر يهجو مالك بن مسمع البكرى وقد كان فخر بمالك هذا ايام العصبة ونزل ثاجا لا ترج خيرا عند باب ابن مسمع اذا كنت من حيى حنيفة او عجل من اول الطويل والقافية متدارك والبيت مخروم وابو معن ابو اوفان الشيبانى لا بنى اوفان

المعطوف با و فلا یقال بین وجهی زید او عمرو بل یقال فی وجهی زید وعمرو بنو حنیفة بن
لجیم وبنو عجل بن لجیم لطنان من بکر یقول اذا کنت من احد بذین الحیین فلا تنج خیرا عند باب
مالک بن مسمع ونحن امنا امر بکر بن وائل وانت تنام طلوعها ما تحلی تاج بالشانة فالجیم
ما بلنی سعد وقیل قریة بالبحرین وما مر وما علی ما تقدم وما تنفع یقول ونحن اصلحنا امر بکر بن وائل
لحفظ العصبیة وانت نازل بتاج لا تفتخر ولا تنفع وما تستوی احساب قوم ورثت قدیما
واحسابا بنتم مع الجهل یقول وما تستوی احساب قوم ورثت من قدیم ولها اصل ثابت واحساب
قوم لا اصل لها کما یقول وقالت کنزة ام شملة بن برد اقول وکانت کنزة هذه امة لال قیس
بن عاصم المنقری رض وکان ذو الرمة یشبب بمیة بنت طلبة بن قیس بن عاصم فکرهته کنزة و
قالت الاشعار بمیة لیرغب عنها ذو الرمة هذا وقد نسبت هذه الابیات الی ذی الرمة کما فی الشرح ومنارة الی
عمرو بن المهذل العبدی لا حبذا اهل الملا غیر انه اذا ذکرت میّ فلا حبذا هیا
من ثانی الطویل والقافیة تتدارک الملا الصحراء والبادیة والضمیر المنصوب للشان ومی ترخیم میة
فی غیر موضع النداء ومعنی لا احبذا لا محبوب والالف فی هیا الاشباع یقول کل اهل الملا محبوب الا انه
اذا ذکرت میة فلا محبوب هی علی وجه می مسحة ملاحة ونحت الثیاب الخزی لو کان بادیا
المسحة مرة من المسح وهو امرار الید المبلولة لاجل الملاحة الحسن والخزی الفضیحة ولو بمعنی لیت یقول علی وجه میة شیء
من الحسن ونحت ثیابها خزی لها عظیم من الجد الیابس بالیته کان ظاهرا واضحا المرتدان الماء
تختلف طعمه وان کان لون الماء ابیض صافیا یقال خلف اذا جاء خلاف الظاهر وخلف
اذا تغیر والمعنی واضح اذا اتاه وارد من ضرورة توعی ناصفا الاجاج ظاهرا الضمیر المنصوب
للماء والظامی بالمعجمة العطشان حال من تعلی یقول اذا اتاه وارد من ضرورة داعیة الیه تعلی
عنه باضعاف ما جاربه من العطش شدید الطیش لانه لما جاره تسخن من الحرکة فاشتد عطشه
فلما لم یشرب منه رجع علیه شدید العطش کذلک حی فی الثیاب اذا بدت ثوابها
یخفین فیها المخازی المخازی المعاب والحلة الاسمیة حال الی کمثل

شرح ابیات ام شملة بن برد

فلوان خیزران الشقی بدت لہ محردۃ یوما لما مال ذالیا یقول لو مضی منہ لکن یرد الی غیرہ او الاصح سالیا فعلی
علم ذی الرمۃ السالی الصابر یقول فلو بدت بہ محردۃ بین ثنایا ہذا الغصن الشقی بہا لما مال مشیا الی صبۃ الیاس الخضف بالسلسل
ذا التقاح فی سالف الزمان ولکن لرد ہذا القول الی غیر مبتہ او لصار صابرا عن امثالہا وقال ابو العباس مبتہ
اقول ہوا تاعیل بن قاسم او ابی القاسم بن سوید بن کیسان مولی عنزۃ بالمعلۃ فالنون فالمہملۃ
محرکۃ لطن من اسد بن ربیعۃ اسلامی یکنی ابا اسحاق ویلقب بابی العنابیۃ کذا بہ جزی البخیل
علی صالحۃ عنی تخفتہ علی ظہری من خامس الکامل والقافیۃ متواتر علی تتعلق
بالبخل فان البخیل یتعدی بعلی یقول جزی اللہ عنی من کان بخیلا بکان تخفتہ علی ظہری حیث لم یمن علی
بشی یثقل ظہری اعلی واکرم عن یدیہ یدا فعلت ونزہ قدرہ قدرہ
یقال جل عنہ وکرم عنہ وعلا عنہ اذا بعد عنہ ونزہ بعدہ ویقول ابتغی یدی عن یدیہ فبعدت
عنہا ویعد مقدارہ فی البخل مقدارہ فی الکرم عن لزوم العار وانقطعت ورنقت من جلواہ
عافیۃ الا نعیق بشرہ صدقہ رزقہ علی بناء المجہول ای ورزقنی اللہ عافیۃ وراحۃ
من جلواہ ای ماتی اللہ منہا لا ایتوق مصدری ایشکرہ نعمتہ وعفیت خلوا عن المفضل
احنو علیہ باوسع العذر یقال عفی الرجل کرضی اذا عاش واذا والی حال من ضمیر
المتکلم وحنا علیہ عطف علیہ یقول وعشت خالیا عن المفضل عاطفا علیہ بعذر اوسع بما فاتنی
خیر امرء وضعت عنی یداہ مؤنۃ شکری المنۃ الکافۃ یقول بعد اصابتی خیر رجل ومنعتہ
ہذا عنی کلفۃ شکری لم یحن الی حتی اشکرہ وقال ابن عبدل الاسکندری عرضہ وحسبہ فی باب
الادب اضحی عراجۃ قد تعوج دینہ بعد المشیب تعوج المسمار من ثانی الکامل
والقافیۃ متواتر عراجۃ علم الرجل یقول قد اعوج دین عراجۃ وحالہ بعد المشیب کما تعوج المسمار
فلا یرجی استقامتہ واذا نظرت الی عراجۃ خلتہ فرجۃ قوایمہ یا خمار حالہ حسنہ وفرجۃ مجہول
من فرجہ اذا کشفہ یقول واذا نظرت الی عراجۃ فی مشیتہ حسبتہ انہ قد کشفت قوایمہ بامیر حمار

ابو العنابیۃ

ابن عبدل

حين ضربا بيده وقالت امّ عمرو لنت وقد ان انتقلوا لم تطلبوا باخيكم
قدروا السلام وحشوا بالابرق من اول الكامل والقافية متدارك مفعول اطلب محذوف
يقال طلبه اذا اخذه به ويحتمل ان يكون الباء زائدة داخلة على المفعول تقديره اضاف وحش
الرجل يحش حشيشا اذا التهب بها والنس بها والابرق كل ارض فيها طين ورمل مختلط وحجارة
تحضض قوتها على اخذ الثار وهيجوهم بالقعود عنه فقول ان لم تطلبوا القاتلين باخيكم المقتول
ايها ان لم تطلبوا ثار اخيكم المقتول فاتركوا سلاحكم وصيروا كالوحش بالابرق فان الوحش
اذا هيد منها شيء انقلب لصيادية وخذا المكاحل والمجاسد والبسوا نقب النساء
فبئس رهط المرهق المكاحل جمع كحلة والمجاسد جمع مجسد وهو الثوب المصبوغ بالزعفران
والنقب جمع نقاب وهو ما يستر به الوجه للنساء والمرهق اسم مفعول من ارهق اي من ادركه
من طلبه من الاعداء والمخصوص بالذم محذوف يقول وخذوا ما يليق بالنساء من الكاحل والثياب
المصبوغة بالزعفران والبسوا النقاب لنساء فانه يليق بحالهن من ادرك وقتل انتم الهالكم
ان لم تطلبوا باخيكم اكل الخزيدلع اجرد اي ان تتقدموا عن فانه يقال الباه عنه
اذا اشغله عنه وصرفه قال ع فالهيتها عن ذي تمائم محول قال تعالى لا تلهكم اموالكم
ولا اولادكم عن ذكر الله والخزيدلع الاجرد بالجيم تثنية نوع من الطعام
يتخذ من اللحم والدقيق واللعق اللحس باللسان والاجرد بالجيم اللبن الذي ينزع عنه زبده
والاحمق تفضيل المحمق من حمقه الله اذا ذهب بعقله قوله قد شغلكم عن طلبكم القاتلين باخيكم
المقتول اكل الخزيدلع واللعق اللبن منزوع الزبد مسلوب البركة اي صرفكم عنه كونكم رجال
اكل وشرب وقالت امرأة من طيء وهي عاتكة الولانية قد مر تحقيق بولان
وهي تهجو بني محارب بن خصفة اعلى جودي بالدموع السوليب وبكي لك
الويلات قتلى محارب من ثاني الطويل والقافية متدارك الهمزة للنداء ودعاء
هر تم عاجيته اطالسكب لازم ومتعد وههنا لازم ذلك الويلات دعاء معترض واضافة

القيد الى محاربه اضافة المفعول الى الفاعل يخاطب نفسها وتقول يا عاصية جودي بالدموع
السوائل وكي لك الويلات الذين قتلتم خؤ محارب بن خصفة فلوان قومي قتلتهم
عمارة من الزوراء الروس الذوائب صهر نا لما يا تينا
الدهر عامدا ولا نسنا اثارنا ذو عمار ودوان المحارب القبيلة وفوق الفخذ والبطن والسروات
جمع سراة وهو اعلى كل شيء واراد بهم السادة الكرام والروس الاشراف والذوائب
جمع ذؤابة وهو في الاصل الناصية ويستعار للسيد الشريف كما يقال هم نواصي القوم وعاد
حال من الدهر والاثار جمع ثار وهو الوتر وطلب الدم بفعل به ما يفعل بقاتل رام جمع رامة
وهو مهموز العين يقول فلو قتل قومي رهط كريم من السادات الكرام والاشراف الاعزة حينا
بنا في الدهر عامدا ولا كنا اقتدنا وثارنا في بني محارب وهم قوم لئام قليل ليلهم
فظهرنا عليهم وان يغلبونا يوجد اسرنا عارا يقال ظهر عليه غلب قال تعالى ليظهره على
الدين كله وجواب الشرط محذوف ومعنى شر غالب كونه شديد الايلام اذا غلب
قال الاعشى المازني ع ومن شر غالب من غلب ويقال لمن لا يستحق الغلبة ايضا يقول
هم قوم لئام ان غلبنا عليهم فلا فخر وان وقعنا عنهم فلا فضل وان غلبونا يكونوا شر غالب لنا بغير حق
وقالت عبيرة تعجو زياد بن ابي سفيان اذا ما الرائد احجم عن ثمالة والحاء
الزمان الى زياد تلقاه بوجه مثل عبيد ازاق العباد من الوافر والقافية
متواتر الاحجام تقديم الهملة على الجيم التاخر والمستكن في تلقاه للكريم والمنصوب لزياد والجار
والمجرور حال من الضمير المنصوب او بالعكس وهو حال من المستكن والمكفهر العبوس يقول
او اتاخر الرزق عن كريم واضطره الدهر الى زياد بن ابي سفيان تلقاه بوجه عبوس كانه
رازق للعباد وقال ابو محمد اليزيدي اقول هو يحيى بن مبارك التميمي احد بني عدي بن
عبد شمس بن زيد مناة بن عمرو بن تميم وقيل كان مولاهم وانما يقال له اليزيدي لانه
كان ممن خرج مع ابراهيم بن عبد الله بن الحسن بالبصرة ثم توارى مدة حتى تصل بيزيد

بن منصور خال المهدی فوصله بالرشید وادب ابنه مامون بن رشید نخالطه احمد بن محمد الیزیدی

عجبا لاحمد العجایب جمة انی یلوم علی الزمان تبدلی من اول الکامل

والقافیة متدارک البحر الکثیر والجملة اعتراض والی بمعنی کیف ومعنی علی الزمان علی صروف

الزمان یقول عجبت عجبا من احمد والعجایب فی الدنیا کثیرة انه یلوم تبدلی علی صروف الزمان

ان العجیب لما ابتلاک سره من کل مثلوج الفواد معبل اللام للتاکید وما لمعنی

من ولم یعد الموصوف من ذوی العقول وشبه امره واثبه سره من الجرد والمرید علیه اذا ظهر

علیه ولفظ الشعر یحتملها والفعل متکلم ومن بنانیه ومثلوج الفواد البلید الکسلان

والمعبل الثقیل المعقوه یقول وما امری بعجیب وانما العجیب لمن اظهر علیک سره من کل

بلید کسلان ثقیل معقوه وغد بلوک لسانه بلهاتة وتری ضبابة قلبه

الوغد بالواو فالجیم الاحمق الضعیف واللوک المضغ اللین واللهاة معروف وکنی

عن عیه وحصره فی الکلام وتری خطاب لاحد اولکل من تیاتی منه الرویة والضباب السحاب

الرقیق یقول ضعیف احمق یضغ لسانه بلهاته حیث لحصر فی الکلام وتری انه لا تیکشف

ضباب قلبه ای یهتدی الی الصواب متصرف للنوک فی غلواء ذعر المروة جامح

المعبل النوک الحمق والغلواء بضم المعجمة وفتح اللام وقد لکن اول الشباب والذعر تقدم

المعبل کمنبر الفلیل المروة والجامح من جمح الفرس اذا غلب علی فارسه والمسهل اللجام

یقول انه متصرف بحمقه وجهله فی اول شبابه فلیل المروة شدید العصیان کانه فرس

جامح فی لجامه واذا شهدت به مجالس ذی النهی وبلت سحابة نوک مسهل

النهی کالعلی العقول جمع نهیة ودبل المطر اسطر والنوک الحمق والمسهل من اسهله الدوار

اذا الان بلیغة وکنی بعن الخازی والمفاضح یقول واذا شهدت معه مجالس اولی العقول

مطرت سحابة الحمق یخرج ما فی لبنه من القذر والخبث فیفتضح فی القوم غلب الزمان

الجد منصوبا وکبا الزمان بوجهه الکلکل الزمان منصوب علی المفعولیة والجد الحظ وسموا لعلو المجرور للجد

لوجوه کبوا اذا انکب علی وجهه والکلکل الصدر یقول غلب الزمان منحته دون عقله
فعلابه و انکب الزمان علیه علی وجهه و صدره ای لم یقاومه **ولقد سموت**
بهمتی وسماها طلبی المکارم بالفعال الافضل فاعل سماها طلبی یقول و الله
لقد علوت بهمتی العالیة وسماها طلبی المکارم بالفعال الافضل والفعال بالفتح الفضل
الحسن الجمیل **کانال مکرمة الحیوة وربما عثر الزمان بذی الدهاء المحول**
اللام للغایة متعلقه لسموت وعثر بمعنی اذا اخر علی الارض و الباء للتعدیة و الدهاء
العقل و المکر و المحول الکثیر الحیلة یقول و لقد علوت لاحیب کرامة الحیوة و شرفها
وربما عثر الزمان بالعقیل الحازم الکثیر الحیلة **فلئن غلبت لتمضین ضریبتی**
کلب الزمان بعفد و تجمل غلبت علی بنا المجهول و تمضین من الامضاء
والضریبة الطبیعة والکلب محرکة الشدة یقول فوالله لئن صرت مغلوبا بالتمضین طبیعتی
الزمان بان اعف عن السوال و اصبر صبرا جمیلا هذا والصبر احسب

باب الاضیاف والمدائح

وقال عتیبة بن بجیر الازدی اقول موعتیبة بن بجیر بالموحدة فالجیم مصغرین المازنی احد
بنی مازن بن حارث بن کعب **ومستنبح بات الصدی یستثیره الی کل**
صوت فهو فی الرحل جانح من ثانی الطویل والقافیة متدارک الواو وادب واستنبح
الرجل اذا طلب ثباج الکلب بنباحه وکان من عادتهم انه اذا ضل مسافر فی لیل
مظلم و لم یهتد الی سبیل کان ینبح کالکلبت لیستمعه کلاب موضع ان کان قریبا منه فیصل
الیه ثم توسع فیه حتی قیل لکل طارق لیل واراد بالصدی مایرد علی الصوت من
الطرف المقابل ولاشک ان التیجر للمسافر یحمل به تخیله به و یویده قول آخر
مستنبح قال الصدی مثل قوله بخلاف ذکر البوم و السطائر الذی یصیح باللیل
وقد ذهب الشارح الیه وضل و اضل واستناه الرجل اذا ضل و تجیر شدید

لازم والضمير المنصوب بنزع الخافض والاصل لستيته به على ان الباء للتعدية وفي بمعنى
الى والرحل المنزل بالجانح المائل يقول ورب طارق ليل ضل عن الطريق واستنبح الكلاب
بات الصدى اصيلة ويميله الى كل صوت منه فهو مائل الى رحلي لا قصد ورويته فقلت
لاهلي ما بغام مطيته وسار اضافته الكلاب النبح الماهل الرجل اتباعه وعشرته وزوجته والبغام في
الاصل صوت الناقة وكأريد به الصوت مطلقا لاضافته الى السارى ومعنى اضافة
الكلاب اجابتها اياه كانها اضافته او من الاسناد الى السبب يقول فقلت لاهلي ما بال
صوت ناقته وسار فليل اضافته الكلاب النابحات اى فحصوا عنها فقالوا غريب طارق
طرحت به متون الضفا والخطوب الطوارح الطارق الذي يجيء ليلا وطوح به طرحه ورماه والمتن
ما صلب من الارض والضفا في العصارى والخطوب الحوادث يقول فقالوا انه غريب
طارق طرحته في رملنا متون العصارى والحوادث التي تطرح الرجال من ارض
الى ارض فقمت ولم اجشم مكاني ولم تقم مع النفس علات البخيل الغوائل جشم كذا
لزمه والعلات العوائق والموانع يقول فقمت عن مكاني ولم ازمه ولم تقم مع نفسي
عوائق البخيل التي تمنعه من القرى وتقتضي في الناس ونا ديت شبلا فاستجاب
وهما ضمنا قرى عشر لمن كالضافح الشبل في الاصل ولد الاسد وبنا عكم
ابنه او استعارة والعشر بالضم عشر المال وبالفتح عشر ليال وهذا اجود واقرب وكنى
بمن الضافح عن الاجنبي المضيف يقول فنا ديت ابني شبلا او ولد الشبه الشبل والجاني
وربما كلفنا قرى عشر او عشر للاجنبي المضيف اى هذه عادتنا المستمرة فقام الوضيء
كريم كانه وقد جد من فرط الفكاهة مازح اراد به نفسه وكريم بالرفع والجد نقيض الهزل
ومازح خبر كان والفكاهة بالضم الظرافة والتكلم بالكلام المليح وبالفتح طيب النفس
والضحك يقول فقام الوضيء مني كريم النفس كانه مازح هازل من فرط الفكاهة
وقد اني بالجد فقال وهل الى جدهن قل قد هكنا سوامد اعرضت بنا بعد اوراق وصحارى

متعلق بقام والجذم بالكسر الاصل ارادبالمال الابل فانه غالب في عرفهم وباصلها دون الزوايد من الاولاد وغيرها كسمنه اغناه والسوام الابل الراعية والضمير للمال يقول فقام لنا اصل مال قد افنينا منها الراعية في قرى الاضياف وحمل الديات واعراضنا باقية فيه صحيحة وان لم يكن المال باقيا جعلناه دون الذم حتى كانه اذا عُدّ مال المكثرين المنائح الضمير المنصوب لجذم المال والمنائح جمع منيحة وهي الفاقة الحلوبة تدفع الى الجار ليتمتع بلبنها مادام فيها اللبن مرفوع على انه خبر كان والتشبيه في ابصال النفع والتمتع بها يقول جعلنا وقاية من الذم حتى كانه المنائح اذا عدّ مال الذين كثر مالهم بالبخل لنا حمد ارباب الممسكين وكايرى لابيتنا مال مع الليل رائح المكثرون جمع مائة واراد بارباب الممسكين الاغنياء والمكثرين ويرى المجهول والرائح خلاف الغادي الى متعلق به يقول لنا حمد المكثرين الذين لهم مئون من الابل حيث نفعل مثلهم مع انه لايرى مال رائح الى بيتنا مع اتيان الليل اى مع انا معسرون ومقلون وقال مرة بن محكان مرة بن محكان تقول هو مرة بن محكان بالفتح التميمي السعدي شاعر اسلامي اموي وكان جوادا كريما وسمي خبره انه نزل عليه قوم في ليلة باردة ففجرلهم والجهم ثم غناهم بهذه الابيات يارتبه البيت قومي غيرصاغرة ضمي اليك رحال القوم والقربا

من اول البسيط والقافية متراكب الربة تانيث الرب بمعنى الصاحب والمالك قال حسان ع وفي كل بيت ربة خرزجية ويكنى به عن الزوجة ويقال قم صاغرا اذا كان من احاد الرجال وقم غير صاغرا اذا كان كريما شريفا قال زياد الاعجم قم صاغرا يا كهل جرم فانما يقال للكهل الصدق قم غير صاغر وهو من الصغار بمعنى الذل والرحال جمع رحل مركب البعير والقرب بضمتين جمع قراب وهو غمد السيف واراد بها الاسلحة وانما امر بضم الرحال والاسلحة لما كان في الجاهلية من انه اذا كان ينزل ضيف على احد منهم

وضع مركب بعيره وماله فى البيت وترك عليه سلاحه وقال له يحفظ مالك ولا يحفظ نفسك
يخاطب زوجته ويقول لها يا صاحبة بيتى قومى كريمة غير ذليلة وضعى اليك مراكب هؤلاء
القوم واسلحتهم فانى قادر على حفظ اموالهم وانفسهم فى ليلة من جمادى ذات
اندية لا يبصر الكلب من ظلمائها الطنبا تتعلق بقوله وجمادى من اسماء الشهور
وهما شهران من الشتاء يقال لاولها جمادى خمسة ولثانى جمادى ستة والاندية جمع
ندى وهو المطر القليل وذات اندية نعت ليلة ومن سيئة والظلماء الظلمة والطنب
جمع طنب يقول قومى فى ليلة من جمادى اى باردة ذات امطار قليلة مظلمة
بحيث لا يبصر الكلب طنب الخيمة من شدة ظلمتها مع انه قوى البصر فى الليل
لا ينبح الكلب فيها غير واحدة حتى يلوذ على خشومه الذنبا يقال بالنصب والخشوم الانف
يصف الليل بشدة البرد ويقول لا ينبح الكلب فيها غير مرة واحدة فان البرد الشديد
يوصل البواد البارد ويصل من طريق الانف الى المخ فيقبض اللاان يكف ذنبه على الفور
فيسد طريق وصول الهواء البارد ويحصل شئ من الحرارة فيفتح الحلقوم فيصوت
ثانيا ماذا ترين اذ نهم لا حلنا فى حانت البيت ام بنى لهم قببا اللام بمعنى من
ورحل الرجل منزله يقول اى شئ ترين اقربهم من منازلنا فى جانب البيت ام
بنى لهم قببا على حدة لمؤمل الزاد معفى الحاجة من كان يكره ذما او يقى حسبا
بدل من لهم باعادة الجار ورمل الرجل اذا انقطع زاده والمعنى اسم مفعول من عناه
اذا قصده او من عناه الامر اذا اهمه وفاعله من كان اى بنى قببا لقوم انقطع
زادهم قصد لحاجتهم اواهم لها من يكره الذم ويحفظ الحسب كتلك وقت مستبطنا
سيفى فاعرض بى مثل الجادل اكم ركت عصيا المعطوف على محذوف والاستبطان الاستفهام
واعرض بمعنى عرض قال ع فاعرضت اليمامة واسحمت والجادل جمع مجدل بالجيم
كمنبر الة حرز يشبه الناقة الضخمة بالقصر قال عنترة فوقفت فيها ناقتى فكانها

فدن لاقضی حاجۃ الملوم ای فکانہا قصر عظیم والکوم جمع کوماء وہی الناقۃ العظیمۃ السنام وبرکت الابل مشددۃ اذا قعدت علی ہیئۃ جلوسہا والعصب کصرد جمع عصبۃ بمعنی الجماعۃ منصوب علی الحالیۃ ای قلت لہا ذلک وقمت نیفی مستخفیا سیبقی لئلا تفزع الابل فعرض لی لوق سمینات نبیلات کالقصور العظام غیظا الاسنمۃ برکت وہن جماعات فصادفا السیف منہا ساق مُتلیۃ جلس فصادف منہا ساقہا عطبا آتلت الناقۃ اذا اتلہا ولدہا والجلس بالجیم سفوحۃ الناقۃ الوثیقۃ الخلق یقول فلقی سیفی من تلک الابل ساق ناقۃ متلیۃ وثیقۃ الخلق ولم یمکن جدیرۃ بان تعقر لکرامتہا فلقی ساقہا الہلاک من ذلک السیف نزیافۃ بنت زیاف مذکرۃ لما نعوہا لراعی ہجنا انتجبا مجرور علی انہ جار علی متلیۃ وہو من زاف بالمعجمۃ اذا تبختر فی المشی والمذکریۃ الناقۃ الشبیۃ بالجمل والسرح الابل السراعیۃ وانتجب یکی بالصوت یقول زیافۃ بنت جمل زیاف شبیۃ بالجمل فی بنا الجسم بحیث لما اخبر راعی ابلہا بموتہا بکی بکاء شدیدا امطیت جازرنا اعلی سناسنہا صار جازر فامن فوقہا فقتا یقال امطیتہ بعیری اذا حملتہ علی ظہرہ فجازرنا مفعولہ الاول واعلی سناسنہا مفعولہ الثانی والسناسن جمع سنسنۃ وہو خارج فقار الظہر والفقب حشب الرحل یقول حملت جازرنا علی اعلی فقارہا حتی صار کانہ فقب فوقہا والجازر من یذبح الشاۃ وینحر الابل ینشنش اللحم عنہا وہی بارکۃ کما ینشنش کفا قاتل سلبا یقال نشنش اللحم اذا کشفہ ونحاہ والسلب محرکۃ ما یسلب من الرجل المقتول یقول یکشف ذلک الجازر اللحم ویاخذہ عنہا وہی بارکۃ کما یاخذ کفا القاتل سلب المقتول وانما قال ہی بارکۃ ای حالۃ لان العرب کانت تزعم ان جزر الناقۃ وہی حالۃ علی الاستواء غیر من جزرہا وہی مضطجعۃ علی جنب حتی انہم اذا کانوا یجافون اضطلاعہا یاخذہا الرجال من جانبیہا

فلا يستركونها يضطجع وقلت لما غدا او عشى قعيدتنا غدية بين لقيمه وحقبا
هذا الرجل اذا اصبح والضيف للقوم والامر ايضا يعني الامر والجملة حال والقعيدة
الزوجة وغداة اطعمة الغداء وهو طعام الصبح والحقب جمع حقبة وهي مدة من الزمان
يقول وقلت وانا آمر قعيدة بيتي اي زوجتي لما اصبحوا بخير وعافية غديتهم وهم بنوك
وابنتك امهم وانا ابوهم فلن تقصيم اجد بذا مدد آ من الزمان ادعى اباهم فلم اقرف
باقهم وقد عرفت ولم اعرفهم نسبا يقال قرفه اتهمه والفعل مجهول وعمر الرجل
كسمع عاش مدة يقول الى ادعى بالاضياف ولم اتهم قط باعمامهم وقد عشت مدة
طويلة ولم اعرف نسبهم انا ابن محكان اخوالي بنو مطر اني اليهم وكانوا
معشرا نجبا بنو مطر بن شريك بن الصلت بن قيس بن شراحيل بن همام
بن مرة بطن من ذهل بن شيبان وبنو اليه انتسب اليه والنجب جمع النجيب يقول
انا ابن محكان التيمي المعروف بالجود والكرم وامي من بني مطر انتسب اليهم من جانب
الام وكانوا معشر اكراما وقال آخر ومستنبح قال الصدى مثل قولها
له نارا لها حطب جزل من اول الطويل والقافية متواتر اذ بالصدى
ما يرد الجانب المقابل على المصوت مثل صوته وحضا النار مهموز اللام اوقدها والجزل
الحطب الغليظ يقول ورب مستنبح يقول صداه مثل قوله فلا يهتدي الى سبيل اقتدى
له نارا اذا رات حطب جزل ليراها ويأتي رحلي فقمت اليه مسرعا فخفت مخافة
قومي ان يفوزوا بها قبلي ان يفوز وابدل اشتمال من قومي
اي فلما توجه الى بهو النار قمت اليه مسرعا فاخذته كافيته مخافة ان يظفر به قومي
قبل ظفري به وفيه اشعار بان قومه كلهم كرام فاوسعني حمدا واوسعته
قرى وارخص محل كان كاسبه الاكل يقال وسعه هذا الكيل وهذا البيت اي يتسع له
فيحل فيه واوسعه اياه جعله يسعه اي متسعا وارخص به من افعال التعجب اي اي شيء

جعلہ رخیصا والرخیص ضد الغالی والاکل مصدر اکلہ الشیٔ اذا اطعمہ ایاہ ولم یتعرض
الشارح والمانع الاکل بالضم بقول فجعلنی متعالمحمد وجعلہ متسببا للقری فجعلت اعانی الحمد وحل
ہو فی لقری وای شیٔ جعل الحمد الذی کان الاطعام کاسبہ رخیصا یسیرا وقال
آخر ترکت ضانی نوۃ الذئب اعیہا وانفا کلا ترانی اخر الاکل
من اول البسیط والقافیۃ متراکب انہا معطوف علی الذئب یقول انی اترک ضانی للذئب
واما دلا ارحم علیہا حتی ترکتہا بحیث تود ان یکون الذئب راعیا لہا وان لا ترافق
الا الاباد الذئب یطرقہا فی الدہر واحدۃ وکل یوم ترانی مدیۃ بیدی
الیۃ بسکین مرفوع علی الابتداء و بیدی خبرہ والجملۃ فی محل النصب علی الحالیۃ من ضمیر
المتکلم وطرقہ اتاہ لیلا من غیر ترقب یقول وذلک لان الذئب بالنہار فی لیل مرۃ
واحدۃ فیاکلہا مرۃ واما انا فترانی کل یوم بسکین فی یدی ای افرج کل یوم
وقال آخر واما انا باسعی الی امّ عاصم لاضربہا انی اذا لمخبول
من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر یقول لیس من شانی ان اسعی الی زوجتی
ام عاصم لاضربہا وان صرت بہا فانی اذا لمخبول البتۃ لانہا کریمۃ نجیبۃ متقادۃ مطیعۃ
لک البیت الا قلیلۃ تحسبنہا اذا جاءت من ضیف علی تزول فیہ التفاتۃ من التفات
الی الخطاب والقینۃ بتقدیم النحانیۃ علی النون الوقت والساعۃ ومعنی احسان
الوقت اکرام الضیف فیہ بما یلیق بہ واذا بدل منہ او ظرف للاحسان ومحل الشرط قولہ
وعلی متعلق بمنزول یقول انت ربۃ البیت ولک بانیۃ الا وقتا تخلیین باحسانہ
واکرامہ اذا قرب نزول من ضیف علی وقال بعض بنی اسد وسوداء لا یکسو
الرقاع نبیلۃ طاعت فرات العشیات ذلل من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک
الواو وربہ وسوداء لغت قدر وتکسی مجہول من کساہ والرقاع جمع رقعۃ
وہی قطعۃ من الثوب ولا تکسی القدر لاعتد التعطل عن الطبخ والنبیلۃ العظیمۃ

والقرة بالضم شدة البرد ويحتمل ان يكون صفة مضافة الى الموصوف المعنوي والعشية ما بعد الزوال والازيل بالمعجمة الصوت الشديد يقول ورب قدر سوداء لا تكسى قطعة من الثوب في وقت من الاوقات لكثرة الاضياف ووفور الطبخ عظيمة وسيعة لها صوت شديد من الغليان عند برد العشيات او العشيات الباردة اى في زمان الاشتداد **اذا ما قربناها قراها تضمنت قرى من عران او تريد فتفضل**

القرى في الاصل اطعام الاضياف واستعير هنا للطرح اللحم في القدر فانه قراها وتضمن الرجل اذا صار ضامنا والتزم بنفسه وافضل زاد وكل البيت حواب ربّ اى اذا طرحنا فيها اللحم وهو قراها وطعامها تضمنت قرى من اتانا من الاضياف وكفتهم او تزيد عنهم فتفضل على غيرهم والغرض انها لا تنقص وقال آخرا قول هو حاتم بن عبد الله الطائي على قول وعروة بن الورد العبسي على اخر والصواب انها لغير السلولي نص عليه في الاغاني **سلي الطارق المعتر يا ام مالك اذا ما اتاني بين قدري ومجزري** على الوزن السابق الطارق من ياتي الليل والمعتر يقال للمتعرض للسائل وبه فسر قوله تعالى شانه واطعموا القانع والمعتر والفقير المحتاج والقانع من ياتي ولا يسال والمجزر موضع ذبح الشاة والابل يقول سلي الطارق الفقير عني يا ام مالك اذا اتاني بين مطبخي ومذبحي **ايسفر وجهي انه اول القرى وابذل معروفي له دون منكري** يقال اسفر وجهه اذا تهلل وبشش وان بالكسر استيناف فان بتقدير اللام اى سليه هل يسفر وجهي له عند رويته فان اسفار الوجه اول قرى الضيف وهل ابذل معروفي له دون منكري من الزجر وعبوسة الوجه وقال آخرا قول هو الفرزدق وقدم في باب الحماسة **وانا المشاءون بين رحالنا الى الضيف منا لاحف ومنيم** من ثالث الطويل والقافية متواتر واللاحف من يعطي اللحاف والمنيم من ينيم ضيفه بالاحاديث والاسمار يقول وانا

لقوم مشاءون بين منازلنا لنا اليّ ضيفنا فيلفه بعضنا وبنيه بعضنا فذو الحلم منا جاهل
دون ضيفه وذو الجهل منا عن اخ الحليم الفا بمعنى ثم اى ثم ذو الحلم منا جاهل
دون ضيفه حيث يقابل عنه ولا يبالى بنفسه وماله كانه جاهل وذو الجهل منا حليم
عن اذاه وان آذانا بيده ولسانه هذا ولا حاجة الى اخذ الجاهل بمعنى المتجاهل على ما قيل
وقال بن هرمة قدمر في باب النسيب اغشى الطريق بقبتى وارى اقتها واحل في
لشز الربى فاقيم من ثانى الكامل والقافية متواتر الرواق ما يكون حول القبة يقال
القسطاط والشز بالنون فالمعجمتين المرتفع والربى جمع ربوة يقول انى اغشى الطريق
يختبى وسطا طهما واحل في مكان مرتفع من الرملات فاقيم فيه وانما قال
ذلك لانهم كانوا يضربون الخيم على الطرق ويجعلون المكانات المرتفعة ويوقدون
النار عليها ليسرا هم المسافر الطارق من بعيد ويقرون القوافل المارة في الطريق
وكانت هذه من عادات اجوادهم ان امرء جعل الطريق لبيته طبنا
وانكر حقه للئيم الطريق منصوب بنزع الخافض كما في قوله تعالى كاقعدن
صراطك المستقيم اى على صراطك يقول ان من جعل طبنا لبيته في الطريق اى
ضرب الخيمة فيه ولم يعرف حقه من قرى الراكب المسافرين للئيم بلا شبهة وقال آخر
ومستنبح يستكشط الريح ثوبه يسقط عنه وهو بالثوب معصم عوى في
سواد الليل بعد اعتسافه لينبح كلبا او ليفزع نوما من ثانى الطويل والقافية متدارك
يقال كشطه اذا سلخه والسين للمبالغة واعصم به تمسك به دعوى الكلب والذئب اذا
صاح بصوته والجملة جواب رب والاعتساف الضلالة عن الطريق وفزع من النوم اذا انتبه خفيفا
يقول ورب مستنبح طالب نباح كلب يسلخ الريح الشديدة ثوبه يسقط عنه ثوبه وهو متمسك به
مخافة السقوط عوى عواء الكلب بعد ما ضل عن الصراط سوى ليسمع كلبا في جواب او يفزع نياما عن نومهم
فجاء يستمع الصوت للقرى عند اتيان المبهمين مطعم السين في استمع للمبالغة

واراد به الكلب والقرى متعلق بجاذب واهيئة القطر واراد بهم الضالين عن الطريق
الطالبين للقرى اى فجاذبه للقرى كلب يسمع الصوت على وجه اكمل له مطعم
حميد عند نزول الاضياف الذين يوفظون النيام حيث يخبرهم جزورنكاد
اذا ما البصير الضيف مقبلا يكلمه من جبه وهو اعجم اى يكاد يكلم الضيف
من جبه اذا راه مقبلا اليه مع انه اعجم لا يقدر على التكلم وفيه اشعار بان كلابه يحب
الضيف وقال سالم بن قحفان بضم القاف العبشمى احد بنى عنبر بن عمرو بن تميم
ومن خبر هذه الابيات انه آتاه اخوه بنته فاعطاه بعيرا وقال لها ها قى حبلا يقرن به
ثانيا بعيره ثم اعطاه آخر وقال ها قى حبلا آخر ثم اعطاه آخر وقال ها قى حبلا فقالت
ليس حبل عندى فقال على الجمال وعليك الجمال فرمت اليه خمارها وقالت اجعله
حبلا فاثنه لا تعذبنى فى العطاء ويسرى لكل بعير جاء طالبه حبلا
من اول الطويل والقافيه متواتر والبيت محروم يقال يسره اذا هيأه وجاء طالبه
نعت بعير يقول لا تلومنى فى امر العطاء وهيئتى حبلا لكل بعير جاءنى طالبه فانى
لا ابكى على افالها اذا شبعت من روض او طاء بقلا الافال جمع افيل وهو الصغير
من اولاد الابل والروض جمع روضة والطاء بقلا ينزع الحافض او على الاصل فانه
يقال شبع لما وخبز ومن لحم وخبز يقول وذلك لانى ان مت اليوم او غدا لا ابكى
على اولادها اذا شبعت بقلا من روضات اوطائها يعنى ان الابل واولادها ليست
من مواقع الرحمة والشفقة فلم ار مثل الابل مالا لمقتن ولا مثل ايام
الحقوق بها سبلا المقتنى من يقتنى اى يذخر اى من يذخر الذكر الجميل او يذخر
المال وكنى بايام الحقوق ايام قرى الاضياف وحمل الديات وقضاء الديون عن الناس
وكنى بها يقول فلم ار مثل الابل مالا لمن يذخر الذكر الجميل او المال ولم ار سبيلا اصوب
مثل ايام الحقوق فاجابه الحرث حلفت يمينا يا ابن قحفان الذى تكفل

بالا رزاق فی السہل والجبل ترزال جبال محصدۃ اعدھا لھا ما مشی منہا علی خفہ جمل من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک السہل الارض اللینۃ وتزال لجذف لا النافیۃ کما فی قول امرء القیس ع فقلت یمین اللہ ابرح قاعدا ای لا ابرح والمحصد اسم مفعول الحبل المحکم الشدید واعدھا من الاعداد مصدریۃ طرفیۃ یقول خلقت یا ابن قحفان حلفا صادقا باللہ الذی تکفل ارزاق العباد فی السہل والجبل انہ لا تزال جبال محکمات اعدھا للابل مادام جمل منہا یمشی علی خفہ ای الی الابد

فاعط ولا تبخل لمن جاء طالبا فعندی لھا خطم وقد زالت العلل

الخطم جمع خطام وزال زوال والعلل الموانع تقول فاعط من جاءک طالبا ما یطلبہ من الابل ولا تبخل علیہ ایثنی منہا فان عندی خطما لا تعد ولا تحصی وقد زالت العلل والموانع وقال آخر

الاترین وقد قطعتنی عدلا ما ذا من البعدین النخل والجوء

من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر الاکلمہ تخصیص وما ذا مفعول الرویۃ والجملۃ الحالیۃ معترضۃ بینہما بخاطب زوجتہ ویقول الاترین وقد قطعتنی لوما وعدلا علی ما اتفق من ما ی ما ذا من البعدین النخل والکرم ای البعد بعید بینہما الا یکن ورق غضا اراح بہ للعتفین فانی لین العود ان جازتہ والورق کنایۃ عن المال والغض الطری الرطب ولصبہ علی انہ خبر کان واراح تستکلم من راح للمعروف اذا اخذتہ راحۃ بہ ای ازناح بہ فاللام متعلقۃ بہ والمعتفی طالب العفو ای الزائد عن الحاجۃ ویراد بہ السائل والجملۃ کلہا نعت غضا ویحتمل ان یکون غضا حالا واراح نعتہ والجار والمجرور متعلق بکان ولین العود کنایۃ عن الضعیف الذلیل یقول ان لم یکن ورقی طریا ناضرا ازناح بہ للسائلین او ان لم یکن ورقی وہو طریٌ ناضرا ازناح بہ للسائلین ای ان لم یکن مالی لہم فانی اذن ضعیف وذلیل وقال

قیس بن عاصم المنقری

اقول ہو قیس بن عاصم بن سنان بن خالد

بن منقر بن عبيد بن مقاعس بن عمرو بن كعب بن سعد بن زيد مناة بن تميم التميمي المنقري صحابي جليل وجواد كريم وسيد مطاع في الجاهلية والاسلام اني امرؤ لا يعتري خلقي دنس يفنده ولا افن من خامس الكامل والقافية متواتر يقال عراه واعتراه اذا اعتقه وعرضه وفنده نسبه الى الفند وهو سوء الفهم وفساد العقل والافن بالفتح ضعف العقل يقول اني رجل لا يعرض خلقي دنس يفنده صاحبه ولا ضعف العقل من منقري في بيت مكرمة والغصن ينبت حوله الغصن اي انا من منقر في بيت شرف ومكرمة وكيف لا وانما الغصن ينبت حوله الغصن دون غيره خطباء حين يقوم قائلهم بيض الوجوه مصاقع لسن يقال خطيب مصقع اذا كان بليغا جهير الصوت واللسن جمع السن افعل صفة من لسن اذا تكلم بكلام فصيح يقول هم خطباء اذا قام قائلهم في مجلس بيض الوجوه اي اشراف كرام بلغاء فصحاء لا يفطنون لعيب جارهم وهم لحفظ جواره فطن يقال فطن له ادركه وعلمه يقول هم لا يطلعون على عيب جارهم كأنهم نيام عنه ولا كنهم فطن لحفظ جواره فلا يتركون دقيقة منه وقال ابن عنقاء الفزاري هو شاعر اسلامي ومن خبره الابيات ان عميلة الفزاري مر على ابن عنقاء وهو يحضر البقول فقال مالك قال تغير الزمان وتعذر الاخوان فقال عميلة والله لا تطلع الشمس غدا الا انت كاحدنا فلما جاء الغد فعل اليه ما قال وقاسمه خيله وابله وغنمه شطرا فقال يمدحه رأى علي ابي عميلة قاشتكى الى ماله حالا سترا كما جهر من ثاني طويل والقافية متدارك اشتكى الى ماله مجاز عن الرجوع اليه وسترا كما جهر في محل نصب على الحالية يقول رأى عميلة على ما كان لي من البؤس والشدة فرجع الى ماله مشتكيا اليه حالي السيئة سترا وجاهرا اي غير منافق دعاني فاساني ولو صن لم الم علي حين لا مدبر جي ولا حضري اي دعاني الى نفسه فاسى الي حاله مواساة جميلة ولو بخل علي بماله لم المه عليه حين لا يرجى ابدوي ولا حضري

ای فی زمان القحط والشدة غلام رماه الله بالخیر یافعا له سمیاء لا یشق
علی البصر اراد بالغلام الشاب الذی طر شاربه وهو احدی حالتیه ویقال رماه الله
بالخیر اذا اعطاه خیرا والقاده الیه والیافع الشاب الناعم حال من الضمیر المنصوب ورویٰ
سقبلا والسمیاء البجال وشق علیه ثقل یقول هو غلام اعطاه الله الخیر شابا ناعما او مقبلا
الی الشباب له جمال لا یثقل علی البصر کان الثریا علقت فی جبینه وفی حلق الشعری
وفی وجهه القمر اراد بالشعری الشعری العبور فانهم یشبهون به
الجمیل قال ع کانک کنت کالشعری العبور یقول هو جمیل کان الشعری علقت
فی جبینه الاغر وحل فی خده الشعری العبور وفی وجهه القمر التام اذا قابلت العبور
اغضی کانه ذلیل بلا ذل ولو شاء لانتصر العورا الکلمة القبیحة یقول هو حلیم رزین
حتی اذا قیلت له الکلمة القبیحة اغضی عنها کانه ذلیل ولا ذل به ولو شاء لانتقم یعنی انه
یعفو عن قدرة ولما رای المجد استعیرت ثیابه ردی رداء واسع الذیل
واتزر اکنی باستعاره ثیاب المجد عن زواله ودوام تغیره یقول ولما رای
ان المجد لا یبقی دائما بل هو کثوب مستعار تردی رداء واسع الذیل واتزر ازارا واسعا
ای اعطی عطاء جزیلا عاما تا فقلت له خیرا واثنیت فعلا وقال ما اسدیت
من ذم او شکر والاصل اثنیت علی فعله واسداه قدمه وافاه
اعطاه وافیا یقول فلما اعطانی ما اعطانی قلت له قولا خیرا واثنیت علی فعله وکل من
هجاک یا مخاطبا او شکرک یوفی ما قد منته الیه من شر او خیر وقال آخر اختلف فی قائل هذه الابیات
فقیل هو عمرو بن کمیل یمدح عمرو بن ذکوان کما فی الشرح وقیل هو ابراهیم بن
العباس الصولی یمدح عمرو بن سعدة وقیل هو محمد بن سعید الکاتب یمدح عمرو
بن سعید الاشدق وقال فی الاغانی هو عبد الله بن الزبیر الاسدی یمدح
عمرو بن عثمان بن عفان رض وحقیقة العلم عند الله سأشکر عمرا ان تواخت

منيتي ايادي لم تمنن وان هي جلت على الوزن المذكور يقال
شكره بلا ه اي احسانه فايادي منصوب ماشكره وهو جمع اليد جمع يد بمعنى
النعمة والمن القطع والمنة وجلت عظمت يقول ان تراخت عني منيتي فاسأشكر
شكر عرفاني ايادية التي لم تقطع عني اولم تمن بها علي وان هي عظمت كما وكيفا فتى غير
محجوب الغنى عن صديقه ولا مظهر الشكوى اذا النعل زلت الفتى
السخي الكريم وزلة النعل كناية عن تغير الحال الى البوس والشدة يقول هو سخي كريم
لا يحجب غناه عن صديقه فيكره ويحين اليه ولا يظهر الشكوى على مولاه ولا على
صديقه اذا تغيرت حاله الى البوس فيعف ويصبر راى خلتي من حيث
يخفى مكانها فكانت قذى عينيه حتى تجلت الخلة الفقر
والحاجة وتجلي الامر اذا انكشف يقول راى حاجتي من حيث يخفى كونها على الناس
فصارت تؤذي عينيه حتى انكشف عني وزالت وقال رجل من اولاسمه فدكي
اقول هو عبيد الله بن عبيد المنقري فانه من تميم وبهراء بن عمرو بن الحاف بن قضاعة
ابطن من قضاعة ومن خبر هذه الابيات ان الفدكي هذا كان مجاورا لبني عتاب
بن سعد بن زهير بن جشم التغلبي فاقام فيهم مدة حتى اغار على ابله جحش بن سعيد
التغلبي احد بني ثعلبة بن بكر بن حبيب وكان علقمة بن سيف التغلبي غائبا فكان
الفدكي كلما اورد بنو عتاب ابلهم الحياض يفرحفرة ويملاءها ثم يغيس ابله
فيها ويقول مالي مال غيرك حتى اذا جاء علقمة ذكر له عتاب ما كان يفعله الفدكي فقال
ان جحش بن معبد صديق لي فاورد عليه ابله من جحش فاتى علقمة جحش بن معبد
في رجال كان فيهم رجل من اوس بن تغلب وهم اشأم العرب فلما راآهم جحش
قام اليهم واكرمهم ووعدهم بورد الابل حتى جن عليهم الليل فسمع جحش ما يحدثون
بينهم وسمع الاوسي انه يقول في جحش ما لا يليق به فغضب جحش واقسم لا يرد

الابل فلما اصبح رد القوم خائبين واعطى علقمة الفدك مائة بعير من ماله وقال خذها بارك
الله لك فاخذوا ثم ان اجر علقمة بن سيف سعيه كاجرة بيلاء يوم
واحد من اول الكامل والقافية متدارك البلاء الاحسان ويوم واحد تحمل الفرد المنتشر
ويحتمل الفرد المعين فالمعنى على الاول للعموم وعلى الثانى للخصوص يقول ان اجر اياك علقمة
بن سيف العتابى سعيه فى امرى بالفرض والتسليم لا اقدر على ان اجزى علقمة باحسان
يوم من ايامه او باحسان يوم اعطائى فيه مائة بعير من مال نفسه لاجبنى حب
الصبى درة منى ثم الهدى الى الغنى لولا جد اللام جواب قسم مقدر ورتبه صلة
واحسنه والهدى مايهدى والواجد صاحب الوجد والسعة يقول والله انه لاجبنى كما يجب
الصبى وليته واصلنى احسن كما يصل الهدية التى يهدى الى غنى ذى وجد وسعة
واجابنى يوم الهراش بهجمة مائة تشق على عصى الذايد الهراش صوت
الاستغاثة والبهجمة مابين السبعين الى المائة ومائة تفسير له وشق عليه غلبه والعصى
جمع العصا والذايد بالذال المعجمة من يدفع الابل عن الحوض يقول واجابنى يوم
الاستغاثة بمائة من الابل تغلب عصى الذايدين عن الحياض لكثرتها وقوتها
ولقد نضحت مليتى فتمشت عن آل عتاب بماء بارد يقال نضح
العطش بالنون فالمعجمة فالمهملة اذا سكنه والمليتة باليم الحرارة المتمكنة فى العظام
والتمشت لين الارض لمصوب المطر وسكون حرارتها واستعير لها يقول والله لقد
سكنت حرارتى المكنونة بماء بارد عن جانب آل عتاب فسكنت وقال ابو زياد الاعرابى
اقول الكلابى احد بنى ابى بكر بن عبد الله بن كلاب بن ربيعة شاعر اسلامى انا ان تثب
على يفاع اذ اليفاع البست القناعا من اول الوافر والقافية
متواتر الضمير المجرور للممدوح وتثب مجهول من شب النار اذا اوقدها واليفاع المكان
المرتفع ورمى بكل واحد من الاول اجود فان النار كانت توقد على مكان مرتفع والقناع

ابو زياد الاعرابى

ما لیتہ راس المرۃ والنار مونث سماعی وکنی بہ عن اشتداد الزمان یقول ہو جواد کریم لو قد نارۃ علی مکان مرتفع لسیر اہا الطارقون اذا کانت سنۃ القحط واخفیت الیہ ان عن الاضیاف ولہ یک الا ثر الفیتان ما کلا ولا کن کان ادحبہم ذراعا الرحب السعۃ والذراع الید یقول ولم یکن اکثر الفتیان الکرام مالا وثروۃ ولا کن کان اوسعہم یدا واطولہم باعا وقال العنبدس ای العنبدر الکلابی یمدح بنی عمرو الغنویین کذا قیل ونسبہا فی الکامل الی عبید بن العنبدر یصف قوما کان قد نزل بہم ہینون لینون ایسار ذو وکرم سواس مکرمۃ ابناء ایسار من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر والہین مخفف الہین ماخوذ من الہون ودون الہوان واللین مخفف اللین یستعملان فی المدح مخففین قال علیہ السلام المومن ہین لین والایسار جمع یسر محرکۃ وہو الذی وفق للخیر واعدلہ والقوم المجتمعون علی المیسر ویکنی بہ عن الجواد والسواس جمع سائس من ساس الخیل اذا راضہا واصلحہا یقول ہم قوم لین اخلاقہم یمن اطبا لعہم موفقون للخیر یعدون لہ او کرام استحیا مصلحون للمکارم ابناء قوم کرام ان یسیاوا الحق یعطوہ وان خبروا فی الجہد ادرک منہم طیب اخبار لیسالوا وخبروا مجہولان ویعطوا معروف ویقال خبرہ اذا استحمتہ والجہد البوس وطیب اخبار من اطافہ لصفۃ الی الموصوف یقول ان لیسالوا الحق من قرسے الاضیاف وحمل الدیات وقضاء الدیون عن الفقراء وفک الرقاب لیعطوہ بلا کلفۃ وان استنجعوا فی البوس والشدۃ وجد منہم اخبار طیبۃ جستہ من الصبر علی الشدائد والعفۃ عن السوال والالتجاء وان تودوہم لانوا وان شہوا کشفت اذ مارش غیر اشواد یقال شہبہ فلان اذا اخزعہ والفعل مجہول والاذمار جمع ذمر بالذال المعجمۃ الجری الشجاع والشر الحرب فی عرفہم والاشرار جمع شریر یقول ان تودوہم لانوالک متنافدین وان افزعتہم کشفت علیک منہم شجعان حرب ای وجدتہم شجعان حرب غیر اشرار ای کراما لو طلبت العفو

عفوا عنک وہذا العید من کرم الشجبان فیہم ومنہم بعد المجد مثلد او لا
یعد نتاخرنی ولا عار لعید مجہول من عدہ والمثلد القدیم والنشا بالنون
فالمثلثۃ تا اخبر عن الرجل سن سئے او حسن وتقدیم الظرف للتخصیص یقول فیہم
خاصۃ ومنہم خاصۃ لعید المجد قدیماً ولا لعید فیہم ولا منہم خبر خزی ولا عار کانہ یقول
عن الفحشاء ان نطقوا ولا یمارون أن مارى ابا کثار یقال
ماراہ اذا جادلہ لقول انہم لا ینطقون عن الفحشاء ان نطقوا فی محجم ولا یجادلون
باکثار ان جادلوا امثالہم من تلق منہم تقل لاقیت سیدہم مثل النجوم
التی تسری السار یقول من تلق منہم تقل لاقیت سیدہم او کل منہم سید کریم فہم مثل النجم
التی تسری السار ی لصفوہا وقال آخر رہنت ثنیک یا بخبر عن شکر بہ
وما فوق شکری للشکور مزید من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر عز
صلۃ لعجز فانہ یقال عجز عنہ والواو حالیۃ والشکور مبالغۃ الشاکر لقول انی عاجز عن شکر احسانہ
فرسمت بدمی بالعجز رہناً لا یرجی انفکاکہ والحال انہ لیس فوق شکری مزید لشاکر مبالغ
فیہ ولو ان شیئاً یستطاع یستطعہ لاکن ما لا یستطاع شدید یستطاع
خبران والحاصل ان شکرہ خارج عن طوقی وقال الحسین بن مطر الاسدی
مرثی المراثی وہذہ الابیات فی مدح المہدی لہ یوم بؤس فیہ للناس بوس ویوم نعیم
فیہ للناس النعم من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الابوس جمع بوس والانعم
جمع نعیم فیمطر یوم الجود من کفہ الندی ویمطر یوم الباس من کفہ الدم الباس بمعنی
قال تعالی اولی باس شدید ولو ان یوم باس خلی عقابہ علی الناس لم یصح علی الارض
ضمیر الشان مضمر فیہ ان کما فی قولہ عرفان بہ ثنایی الاسود ویدہ بیضاء وخلی علیہ ارسل علیہ
والعقاب العذاب والمعنی واضح ولو ان یوم الجود خلی عنہ علی الناس لم یصح علی الارض
معدم الیمن الید الیمنی والمعدم الفقیر وقال ابو الطحان القینی مر نسبہ وحربہ فی باب النسیب

ابو الطحان

حسین بن مطر

ومن حديث هذه الابيات على ما في الاغاني انه كان مجاورا في جبلة طي فقامت الحرب
بين جبلة والغوث من قبائل الطي وتحزبت حزبين فقاتلت بينهم عشرين سنة واشتد
ايامها يوم عنان فاسر يومئذ البو الطمحان اسره رجلان من الغوث فاشتراه بجير بن اوس
بن حارثة بن لام الطائي ثم جز ناصيته واطلقه فالشد يمدح بني لام وليستفاد من الكلام
انه لصف قومه واولها انى من القوم الذين هم اذا قيل اى الناس خير قبيلة واصبر يوما كالكواكب تزهر
كواكبه على الوزن السابق اصبر عطف على خير ونصب يوما على الظرفية وظهور الكواكب في
اليوم كناية عن الشدة قال ع اذا كان يوما فالكواكب اشتغافان بني كلام بن عمرو دارهم
سمت فوق صعب لا تنال مراقبه الاروته الاصل وتنال مجهول والمراقب
مواقع النظر الى العدو وتكون مرتفعة لامحالة يقول اذا قيل اى الناس خير رسطا واصبر على الشدايد في يوم شديد فيقال ان بني لام بن عمرو اصل كريم علا فوق
جبل لا ينال احد مراقبه اى فانهم اشرف على اضداده فظلم احسابهم وجوههم
وجى الليل حتى نظم الجزع ثاقبه الدجى الظلمة مفعول اضاءت ونظم مجتمعا وشدد
حمبه في سلك والثاقب من ثقبه اذا خرقه يخرق نافذ والمجرور للجزع وبيوا الخرزة
اليماني فيه سوادا وبياض يقول اضاءت لهم احسابهم العز وجوههم البيض ظلمة الليل
المظلم حتى نظم الجزع ثاقبه فيه في سلك وقال الشارح معنى نظم حمل على النظم واقدر
على النظم واقدر بمعنى النظم والضمير من ثاقبه يعود على ظاهر صدر البيت كانه قال حتى نظم
ثاقب مسمع الجزع ثاقبه لنتقي ولا يخفى انه يلزم عليه تفكيك الضمير وهو لا يجوز
المعنى واجدر الكبه يقال حصر عنه كضرب اذا امتنع وضمير المجلس به جاره اعني فيه محذوف
والندى الجود والمعروف الاحسان واجدب الرجل اذا اصابه الجدب اى القحط وركبه تعب
وذهب على امرته وسنة قول ابي هريرة رضي الله عنه كبني عمرو المجبر وطالب المعروف يقول لهم مجد

لا یمنعون فیہ عن الجود اذا کان من یرکب طالبا الاحسان و یتبعہ للقری محدبا فقیرا
ای انہم یعطون عام القحط وما زال منہم حیث کان مسود تسیر المنایا حیث سارت
مواکبہ کان تامۃ وسودہ جعلہ سیدا و الموکب الجماعۃ رکبانا او مشاۃ والجملۃ جزء زال
یقول ولم یزل منہم سود حیث وجد بحیث تسیر المنایا حیث سارت افواجہ ای لا یزال تقتل
الاعداء وقال الآخر اقول ہو محمد بن بشیر الخارجی یرثی صدیقہ سلیمان بن حصین عفی عنہ
علی مالص علیہ فی الاغانی وفیہ مثل ابن لیلی وقال فی الشرح اراد بہ عروۃ بن زید
الخیل الطائی والظاہر انہ لا یصح علی تقدیر ان یکون الشعر لمحمد بن بشیر فانہ متاخر عن عروۃ
بن زید بکثیر یا ایہا المتمنی ان یکون فتی مثل ابن زید لقد خلی لک السبل سن اول البسیط
والقافیۃ متراکب والمتکن فی خلی لابن زید یقول یا ایہا الذی یتمنی ان یکون جوادا
کریما مثل ابن لیلی او مثل ابن زید فکن مثلہ فانہ لقد خلی لک السبل اعدد بظاہرہا
اخلاق عدد من لہا سبب من اجدا وسبب و نجلا یقول اعدد فیک امثال اخلاق کریمۃ عدت
اہل سبب احدا او سببہ احدا او نجل علی احد ان تنفق المال وتکلف مساعیہ یصعب
علیک وتفعل حتی ما فعلہ الکلف مجہول من اکلفہ بمعنی کلفہ فنصب المساعی علی انہ مفعول
ثان والضمائر للخطاب والمتکن لکل واحد من الانفاق والسعی یقول ان تنفق المال
او تکلف مساعیہ فی تحصیل المکارم اصعب علیک کل منہما وتفعل دون افعل فضلا عن ان
تفعل اسہا او زید علیہ لو یبعث الناس احیاہم و البعدم فی ساحۃ الارض حتی تخرجہ
الاہلۃ کی تطلبوا فوق ظہر الارض لم تجدوا مثل الذی غیبوا فی بطنہا رجلا
یبعث یحتمل ان یکون مجہولا فاعلہ ناہم البعدیم بدل وان یکون معروفا فاعلہا مفعولا یبعث
والظرف ای ساحۃ الارض متعلق بہ یقال بعثہ فی ارض کذا اوارسلہ فیہا ومنہ قولہ تعالی
وابعث فی المدائن وحرث البعیر نزلہ فی الاسفار وروی فی لطنہ علی ان الضمیر للارض فانہ تنوش
سماعی او لظہر الارض لادنی ملابسۃ یقول لو یرسل الناس اقرہم والبعدیم فی ساحۃ الارض حتی

ہزلوا ابلہم کی لایطلبوا فوق ظہر الارض رجلاً تسئل من دفنوہ فی بطنہا لم یجدوہ اصلاً وقال
آخر یمدح بنی مریم من تمیم لم ار معشراً کبنی مریم تلفہم الیہا لم والنجود
من اول الوافر والقافیۃ متواتر والبیت مخلع لفہم لفہ جمعہ والنہا یۃ الارض المنخفضۃ خلاف
النجد وارادبہا کل الارض لقول لم ار معشراً کبنی مریم حیث جمعہم کل الارض لکثرتہم
وقولہم اجل جلالۃ واغر فقداً واقضی للحقوق وہم قعود واکثر ناشیاً
مخراق حرب یعین علی السیادۃ اولیسود اراد بالجلالۃ الشان والجاہ واغر
عزاذا صعب وشق یقال ہو عزیز الفقدان اذا کان فقدانہ شاقا علی الناس لکمالہ وحسنہ
والناشی الشاب والمخراق المتصرف فی الامور ومخراق الحرب صاحبہا المتصرف فیہا یقول
لم ار مثلہم اجل شاناً واشق فقداناً واقضی للحقوق وہم قعود فی مجالسہم واکثر شبابہا متصرف
فی الحرب یعین السادات علی سیادتہم اولیسود الناس بنفسہ وقال شقران ہو ابن
سلامان بن قضاعۃ خلعہم لو کنت مولی قیس عیلان لم تجد علی کانسان من الناس
درہما من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک والبیت محروم لمدہ ہو الیہم بنی سلامان
بن سعد بن زید بن لیث بن سود بن اسلم بن الحاف بن قضاعۃ ویقول لو کنت انا
مولی بنی قیس بن عیلان لم انفق ما انفقت ولم استقرض الناس فلم تجد علی درہما
لاحد من الناس فانہم لا یحملون الغرامۃ ولا یقضون الذین عن مواليہم ولاکنی مولی
قضاعۃ کلہا فلست ابالی ان ادین وتعرا والمبالاۃ لعدی نفسہ وبالباء وبمن دونہ ان
الرجل اذا اخذ الدین وغرم کسمع اذا تحمل الغرامۃ یقال ولاکنی مولی قضاعۃ کلہم لکون بنی سلامان
منہم فلا ابالی بان اضف الدین وتحمل الغرامۃ عنی فانہم کرام یحملون الغرامات ویقضون الدیون
عن مواليہم اولئک قومی بارک اللہ فیہم علی کل حال اعدد ما کرما ما اعف فعل
التعجب ای اولئک الکرام قومی فانی مولاہم ومولی القوم منہم بارک اللہ فیہم فی کل حال من نعیم
وبوس ای شئ بعثہم اعدد کرمہم ثم قال الحفاظ والحلوم رجحا لم یکتالون کیلا عذقا

الجبان جمع جفنة وهو القصع الكبير كنى بتقلبها عن كبرها واستلزامها من اللحم والثريد وبه الجفن
وشغل الحلوم عن تاتهم وزنهم حتى ملأ الكثير طرباً الى المزيد واراد به كثرة الاعطاء والكنال الطعام له كان له
والحزم بالمهملة فالمعجمة الكيل الجزاف لقول هم كرام اجواد لقال الجبان ۔ ان الحلوم كثير
العطاء رجاهم رجى الماريلتالون للناس كيلاً جزافاً لاتقدير له عندهم جفاة الحز لايصبون
مفصلاً ولا يأكلون اللحم الا اخذ ما يقال جفا عنه اذا بعد والحز القطع
والحذم بالمعجمتين قطع اللحم واراد به القطع بالسكاكين كما هو عادة العجم يقول هم جفاة عن
قطع اللحوم واخذها عن العظام لايصبون مفصلاً من مفاصل ما ينضج ويتخير لهم لكثرة
الخدام والموالي ولا يأكلون اللحم على سوائدهم الا قطعاً بالسكاكين دون الاسنان
وقال ابو دهبل الجمحي مدح في باب النسيب يمدح عبد بن عبد الرحمن بن وليد بن
عبد شمس بن سفيرة بن عبد الله المخزومي نص عليه في الاغاني وقال بعضهم من قال انه
يمدح النبي صلعم ان البيوت معادن فنجارة ذهب وكل بيوتهم من ثالث الكامل والقافية
متواتر اراد بالبيوت القبائل والنجار بالنون فالجيم كالكتاب الاصل يقول ان بيوت قومه
معادن كمعادن الذهب والفضة فاصل عبد الله بن عبد الرحمن كمعدن ذهب او كمعدن
وكل بيوته من بيوت الاعمام والاخوال كريم فخيم عقم النساء فما يلدن شبهه الا النساء عليه
عقمت المرأة كفرح ونصر وكرم وغني عقماً اذا صارت عقيمة والعقم جمع عقيم كقول عقمت النساء
بمثله فلا يلدن شبهه ولا تشكل ان النساء عقيمات بمثله فهل نعم بل متاعدين سائمة الوفر
والعادم مثل تسم وفرح والياء في ملامعنى عن والوفر المال وعادم الفقر قول تسم الكلمة تنعم فتقبل او
ساعد عن كلمة لا طاقة لها بساعد الفقر والمراد بالكلام الحياء قال ضمناً وليس بجسم
ينعم النزر القليل والضمن كالمتعيم يقول هو قليل الكلام من الحياء لا من العي والحصر
تحسبه بقيماً اذا الكلم وما به من سقيم وقالت ليلى الاخيلية اقول هي ليلى بنت عبد الله بن
الرجال بن شداد بن كعب بن معاوية وهو الاخيل بن عقادة بن عقيل بن كعب شاعرة اسلامية

یمدح عمرو بن رساح الملقب بالخلیع بن عمرو بن ربیعة بن عقیل العقیلی ولقب بالخلیع لخلعه عن طاعة الملوک یا ایها السدم الملدی اسر لیقود من اهل الحجاز بجاً ترید عمرو بن الخلیع ودونکوما فلو وجدتم مرعی ومآ من ثانی الکامل والقافیة متواتر السدم کالکتف محرکة الفعل الدنیء والملوی من لوی راسه اذا اعرض متکبر قال تعالی لووا رؤسهم البریم فی الاصل الخیط المختلط من الاسود والابیض واستعیر للجنیس المرکب من اخلاط الناس واراد بکعب بن کعب بن عوف بن عامر بن عقیل او بنی کعب بن ربیعة والظاهر هو الاول وآذاً بالتنوین والمرقوم المرتوم یقول یا ایها الفحل البایح المتکبر لان تقود جیشاً من اهل الحجاز مختلطاً من اخلاط الناس تزید عمرو بن الخلیع ودونه بنو کعب بن عوف بن عقیل فانک اذا قدته مرعیً ومطوفاً علیه فانه سید کریم مطاع ان الخلیع وبرهطه رئیس عاد کالقلب الابن جوجوءاً وخزیما الجوجوء کهدهد والصدر والخزیم سوسنه الحزام من الصدر یقول ان اباه الخلیع وبرهطه فی بنی عامر بن صعصعة مثل القلب اللبن صدر او وسط فالاحیاء علیهم جد لا تعزون الدهر آل مطرف لا ظالماً ابداً ولا مظلوماً آل مطرف بن الاعلم بن جوءید لطن من عقیل وهم اهل عمرو بن الخلیع وافاربهم یقول لان آل مطرف کما ذکرناه فلا تعدونهم ابداً لا ظالماً بان یکون بادیاً بالظلم ولا مظلوماً بان تکون طالب ثاء منهم قوم رباط الخیل وسطیبوتهم واسنة زرق تخال بخوماً الرباط من الخیل ما فوق الخمسة وتخال مجهول من خاله اذا حسبه یقول هم قوم رباط الخیل فی بیوتهم واسنة زرق ای صافیة لا شعة تحسب بخوماً جمع بخوم من ابل لمعانها ومحرقاً عنه القمیص تخاله وسط البیوت من الحیاء سقیماً المحرق اسم مفعول من خرقه اذا مزقه وعدی بعن لتضمنه معنی العبد والسقیم فان الثوب اذا تمزق سقط عن اللابس ولعب عطف علی رباط الخیل یقول وفی بیوتهم رجل کریم جنا عدوه فقیصه ممزق قالا شتغال بقری الاضیاف وخدمة المساکین تحسیناً

في بيوت القوم من شدة الحيا رحتى اذا رفع اللواء رايته رفعت اللواء
على الخميس زعيما الزعيم السيد الكفيل لامور الناس والخميس الذي يكون في مقدمة
وساقة قلبت وسميته وسيمة والمعنى واضح لن تستطيع بان تحول عزمهم حتى تحول اذا
الهضاب ليسوا بالبارد زيادة داخلة على المفعول فان الاستطاعة تتعدى بنفسه والهضاب جمع هضة
وهو الجبل الصغير المنبسط على الارض والتل ويسوم بالتحتانية فالمهملة جبل متصل بجبل
فرقد غير منصرف وقع عطف بيان والالف للاشباع يقول لن تقدر على ان تحول عنهم
عزمهم كما لا تحول ذا الهضاب الصغار جبل يسوم عن مستقره ان سلوك فاجهم
من هضبة وارقد كفى لك بالرقاد غنيما اشاره الى الحرب والبارد راجعة على
الفاعل كما في كفى بالله مشهيدا ونصبا تمييز يقول ان سالمك قد هم من الحرب فان
صلحهم غنيم بارد ة وتم في بيتك فانه كفاك النوم غنيما وقالت ايضا ويقال بل قال
ابو هاد وهو الصواب نحن الاخاير لا يزال غلامنا حتى يدق على العصا
مذكورا على الوزن المذكور الدبيب على العصا كناية عن الشيب قال عروة عن الليث رأى
ان ادب على العصا يقول نحن بنو الاخيار لا يزال غلامنا مذكورا في المشاهد والمجالس
حتى يشب يبكي السيوف اذا فقدان الضناخ عاديا علمنا الرفاق جور الرفاق
حين الرفيق يقول اذا فقدت السيوف الضناخ جزعا على حالها ويعلمنا رفاقنا في السفر جورا في
اي نحن اولو شجاعة وشجاعة ولنحن اوثق في صدور نسلكم منكم اذا بكى الصواخ بكورا
الصراخ الاستغاثة وصوت المستغيث وبكسر بكور اذا اتى بكرة يقول والله لنحن اوثق منكم في صدور
نسائكم اذا اتى صوت المستغيث بكرة وقع الغارة وقت الصباح وقال آخر لشبهون سيوفا
في خراشعر وطول اضيته الاعناق والاعم من اصل البسيط والقافية متراكب
لشبهون مجهول وسيوفا مفعول ثان فانه يقال شبهه اياه وبه والعرانة لقسم الغرم
في الامور والاضية جمع لفي بالنون فالمعجمة على العنق وهو ممدوح في الرجال قال

طوال الفضية الاعناق لم يجد رائح الماء اذا راحت بارد فارد وقال آخر يشتبهون طولا كأن حملهم وطول
الفضية الاعناق واللمم والامم جمع امة وهو القد يقول يشتبهون بسيوف ماضية في تصميم العزم كتصميم
وطول اعالي الاعناق وطول القدود اذا غدا المسك يجري في مفارقهم واحداقهم من
من الكرم يقول اذا جلسوا في مجالس لهم وجرى المسك في مفارقهم على ما هو عادة الملوك
والسادات صاروا من اجل وقارهم وسكينتهم بحيث تحسبهم مرضى لا حراك لهم وقال آخر
من طي بني لبيد وعمارة ابني زياد العبسي تقول هو ربيع بن عمارة الطائي نص عليه في الامالي
ونقل الشارع عن ابي محمد الاعرابي ان نهيد بن زيد قتلت ابني زياد العبسيين بني حرام فقال
الحارث بن عوف الحراني يرثيهما فان يكن الحوادث جرعتني فلم ارهما كالا يبني
زياد من الواو والقافية متواترة يقال جرع الطين بالجيم فالمهملة اذا ذهب به كله جرفه شدوا او
استعارة للاستيصال قال عروة كريم اصابته حوادث تجرف وروى حرقتني وغربتني يقول
فان تكن الحوادث استاصلتني او غيرتني للهلاك من اخوالي وخلاني فلم ارهما كالا يوم
ويوم ذي الطلب كعمرة واخيه ربيع ابني زياد وهما رمحان خطيان كانا من السمر المثقف الصعاد
الخطي نسبة الى الخط وهو موضع بالبحرين ينسب اليه الرماح السمر جمع اسمر والسمرة اجود الوان
الرمح والمثقف الرمح اذا قوم والصعاد جمع صعدة هو الرمح الطويل ووجه الشبه هو طول
القامة واعتدالها يقول هما رمحان خطيان كانا من الرماح السمر المقومات الطوال تنال
الارض ان يطاء اعاليها بمثلهما تسام او تعادى مجهول من امال التراب اذا ضم
الى تحت اي تنال الارض بتحت او من بال اذا احتفر وان شددت اللام او من يقال تغمم
الارض اي تحت او تخاف من وطيها الشديد عليها بمثلهما تلم يا مخاطب او تحارب وقال
آخر كريم يغيث الطرف فضل حيوته ويدنو اذا طرف الرماح
حوال من ثلاث الطويل والقافية متواترة الطرف العين والنظر فتح
الطرف كناية عن سعة الحال والفضل البقية منصوب على الظرفية ورواية رفعه بتخفيف

الدوانی جمع دان بمعنی القریب یقول هو کریم لیف ویسخی بادام حیا قائما ویقرب حین یقرب اطراف الرماح منی مشتهر الحرب وکالسیف لان لایتة کان مسه وحداه از خاشتة خشنان ایخال بینه لینا اذا لان له وخاشنه اذا خشن له هو لقعینه والجملة بیان التشبیه یقول وهو کالسیف ان لنت له ولم تمسه شدیدا لان کان مسه وان خاشنته ای مسسته مسا شدیدا اخذ اخشنان اک واعلم انه یکون من السیف مالة حدان ویکون مستویا مستقیما ویقال له بالهندیة وقال العجیر السلولی تقدم فی باب المراثی یمدح ابن عمه ابن زید یکان سمنا الیه وانما ان ابن عمی لابن زید وانکم لملال الکحلة السوباله من ثمانی الطویل والقافیة متدارک والبیت مخزوم البلال مبالغة من بله والجلة بالکسر العظام من الابل والشول جمع شائلة وهی من النوق ما انی علیها من حملها او وضعها سبعة اشهر یخف لبنها یقول والله ان ابن عمی فی الحقیقة لابن زید وانه کثیر المال یطعم ایدی النوق السمان بالدم لکثرة النحر للاضیاف طلوع الثنایا بالمطایا وسابق الی غایة یرید بها یقصد الطلوع مبالغة الطالع کالصعود والثنیة العقبة ویکنی بطلوع الثنایا عمن یرکب صعاب الامور وابتدره استبقه ویقدم مجهول ویحتمل ان یکون معروفا من قدم بمعنی تقدم والمستکن لابن زید والجملة بلغت غایة یقول یرکب صعاب الامور بالمطایا ویسبق الناس الی غایة لا یسبقها احد الا هو ویقدم علیه لیسرک مظلوما ویرضیک ظالما ویکفیک ماحملته عنه ومعنی یقول لیسرک وانت مظلوم بان ینصرک علی من ظلمک ویرضیک وانت ظالم بان تحمل الغرامة بدلک وتودی الدیة عنک ویکفیک هو وحده ما حملة اباه عنه من دم الغرامة من النفر المکدین فی کل حجة مستحصد من جولة الرای محکم یقال احجر بالدال المهملة اذا احضر واراد بالحجة موضع الاحتجاج واستحصد فی الاصل استحکم النبات وصلب والجولة الرای الراجح فی الامور ومن بیانیة یقول من النفر الذین یحجون فی کل قضیة محتاجة الی الاحتجاج محکم من الرای

الجمائل فی الامور سنین زرین جدیرون لا یذکروک بریبة ولا یغمزوک للدهر علم تغرم
الریبة التهمة واغرمه الزمه وتغرمه التزمه والدهر منصوب علی الظرفیة یقول هم جدیرون
بان لا یذکروک بتهمة ان لا یلزموک ابدا ما التزمته انت نفسک من الغرم وقال لعبد الله
اقول لعبد الله وهنا ودونا منا خ المنایا من منی فالمحصب علی الوزن السابق و
عبد الله رفیقه والوهن اخر اللیل ومنی منی مکة والمحصب موضع رمی الجمار من منی متصل به
یقول اقول لرفیقی عبد الله فی آخر اللیل ودونا مناخ الرکاب من منی فالمحصب لک الخیر
علینا هما علی ساعة ثم موهناً من اللیل یذهب علینا به شغله والضمیر المجرور للمحبوبة وهی
جمل او زینب فانه کان یهواها علی البدلیة وعل لغة فی لعل والسهواء ساعة من اللیل ورویت
سهوا وهو مبنی ویقول اعطاک الله الخیر علینا بذکرنا اعل ساعة من اللیل تمر او شیئا من اللیل
تذهب فانه قد طال لیلی بما تعلم فقام فاولنی من وسادی وساده طوی البطن مشوق
الذراعین شجب طوی البطن خمیص البطن من طوی کرضی اذا جاع واراد به عبد الله رفیقه والمشوق
خفیف اللحم والشجب بالمعجمة فالمهملة فالجیم الطویل من الرجال یقول فقام من مقامه وقرب
وساده من وسادی جعل منه خمیص البطن قلیل لحم المذراعین طویل القامة ای عبد الله
بعید من الشر قلیل احتفاله علیک ومنزور الاضاحین بغضب الاحتفال الغضب مرفوع علی
انه فاعل لبعید وعلیک متعلق به والمنزور القلیل لصیغة بالاستقلال والزراة فیقول
بعید الغضب علیک من شیء قلیل ای لا یغضب منه بل لا یبالی به ویعفو عنه وقلیل الرضا
اذا غضب بل یبقی علیه مدة فان غضب لحلیم لا یکون سریعا هو لظنون الهموم ان نام او غدا
الرکب فی التلعابة المتجنب الظفر کتف الفائز براده والمیمون المبارک والتلعابة کثیر
اللعب یقول هو الفائز بالمراد المبارک فیه ان غدا به الرکب او راحوا به والتلعابة المحبوب
وقال ابو هبل الجمحی فی الازرق المخزومی اقول الصواب فی ابن الازرق
تقدیم المهملة علی المعجمة بن حفص بن مغیرة المخزومی ومن خبره علی ما فی الاغانی انه صحب

ابراهيم بن سعد بن ابى وقاص لعبد الله بن الازرق ان الصحبة فلما مضى ابن الازرق و
احتمله معه ما احتمله من اموال اليمن سار يريد مكة ثم نزل وضرب رواقه ودعا الناس فاعطاهم مالا حتى
لم يبق عنده شئ واقام ابو دهبل مع ابراهيم فلم يعطه شيئا فقال عاذا ترينا غداة النخل
من ظعن معك عند التفرق من خيم ومن كوم من اول البسيط والقافية متراكب رزينا مجهول وضمير
المفعول محذوف والنخل بالتحريك الطريق النافذ بين الربلتين والربل المستطيل والربع بالتحريك
كعنب منزل للاشعريين من منازل اليمن والخيم بالكسر العادات الكريمة من بيانية يقول
ماذا اصبنا به غداة النخل من هذا النزل عند تفرق ابن الازرق منا ومضيه عنا من عادات
كريمة وكرم عام ظل لنا واقفا يعطى فاثرما قلنا وقال لنا فى وجهه نعم اراد بالاكثار الكل
كما يراد بالقلة العدم يقول ظل لنا واقفا عندنا يعطينا ما عنده من المال فكل ما قلنا فى
وجهه وكل ما قال فى وجوهنا كانت كلمته نعم اى اجابه لما سالناه واجاب لنا ما سالناه ثم انثنى
غير مفهوم واعيننا لما تولى بدمع سانح وسجم انثنى تصدع ومر والجار والمجرور متعلق
بمحذوف والسانح المنسكب والسجم كالسكب فى معناه يقول ثم مضى عنا غير مذموم ولا ملوم ولما
تولى عنا انسبت اعيننا بدمع منسكب منسجم تحمله الناقة الادماء معتمرا بالبرد كالبدر
جلى واجلى الظلم الادماء الناقة البيضاء والمعتم المعتم والبرد الثوب المخطط والداجى
المظلم والظلم جمع ظلة اى تحمله الناقة البيضاء وهو معتم ثوب مخطط حين هو كالبدر التام
قد كشف داجى الظلمات وكيف انساك وكالنعمان واحدة عندى وكالذى ليت من قدم
اولاه اعطاه يقول وكيف انساك يا ابن الازرق وليست لك نعمة واحدة عندى بل هى كثيرة
ولا يقادم لما اعطيتنى بل هى جديدة فلا تنسى وقال فيه ايضا مازلت فى العفو للذنوب
واطلاق لعان جمه غلق من اول المنسرح والقافية متراكب العانى الاسير المغلق
كالمتف المرهون الذى لا يرجى انفكاكه يقول مازلت فى عفو الذنوب الصغار والكبار
وفى اطلاق اسير مرهون بجرمه رسنا غلقا حتى تمنى البراة انهم عندك مسوفا القد والخلق

البراة جمع بار بمعنى بريء من الذنب والقدا بالكسر السير الذي يشد به الاسير والحلق جمع حلقة
امي حتى تمنى الذين يبرؤن من الذنوب ولم يجبوا عليك شيئا ان يكونوا عندك باسورين في
القدو الحلق لينالوا شيئا من كرمك وقال الخزين اللبثي في علي بن الحسين بن علي رضه اقول
هو عمرو بن عبيد بن وهيب بن مالك بن حريث الكناني اللبثي والصحيح ان الابيات للفرزدق وممن
نسبها على ما في الاغاني ان هشام بن عبد الملك كان قد حج عاما وسعه سادات الشام فجهد ان
يستلم الحجر فلم يقدر عليه لكثرة الازدحام حتى جاء علي بن حسين رضه فطاف فلما بلغ الحجر تفرق له
الناس عنه فسأل عنه سادات الشام هشام بن عبد الملك فقال لا اعرفه وكان يعرفه فقال
الفرزدق انا اعرفه وانشد الابيات التي يقول في آخرها منها للخوفين في عبد الله بن عبد الملك
وهي كثيرة وقد يقال ان هذه الابيات لداود بن مسلم في قثم بن عباس منهم من يقول انها لخالد
بن يزيد مولى قثم بن عباس رضه هذا الذي يعرف البطحاء وطأته والبيت يعرفه والحل والحرم
من اول البسيط والقافية متراكب البطحاء المسيل الواسع فيه دقاق الحصى واراد به بطحاء
مكة يقول هذا الكريم الذي يعرف بطحاء مكة وطأة رجليه ويعرفه بيت الله والحل والحرم فمن
ذا الذي لا يعرفه هذا ابن خير عباد الله كلهم هذا التقي النقي الطاهر العلم اراد بخير
عباد الله النبي صلعم والعلم كثف التعليم وكجبل سيد القوم والنقي المطهر التحف والمعنى واضح
اذا رأته قريش قال قائلها الى مكارم هذا ينتهي الكرم خص قريشا بالذكر لانهم اشرف
العرب كلهم ومعنى انتهاء الكرم اليها انه لا يتجاوزها يكاد يمسكه عرفان راحته ركن
الحطيم اذا ما جاء يستلم العرفان منصوب على انه مفعول والراحة الكف والحطيم له معان مختلفة
وانما سمي بهذا منها هو ما بين الركن الاسود الى الباب جلوا الى المقام وانما استلام لمس الحجر في
الاصل ثم غلب في لمس الحجر الاسود ويقول لكاد يمسكه ركن الحطيم يعني الحجر الاسود اذا جاءه
مستلما كاد يمسك يده اي الصاب ليست في كفكم لا وليته هذا اولى نعم اراد بالاولية
الافاضل والنعم جمع كنعمة اي امي قبيلة من قبائل العرب بافي رقابهم قلائد نعم لا واهل هذا

الكريم حيث هداهم الله بهم الى الاسلام اوله نفسه حيث يدعو لهم بالخير وهو مستجاب بكفه خير (ان)
ريحها عبق من كفه اروع في عرنينه شمم الخير زان القضيب وكل عود لين وارادبه
العود الذي يكون في ايدي الملوك ويونث وروي جبنه وهو الخير زان ايضا والعبق كالكف
المنشر الفائح والاروع الجميل ليعجبك حسنه وجماله او شجاعته والعرنين مقدم الالف والشمم
العلو ويكنى بالعلو عن المجد والشرف ليقول في كفه عود الملوك لعبق ريحه من كف فتى اروع
اشم الالف اى اثر فيه كفه يغضي حياء ويغضي من مهابته فما يكلم الا وهو متبسم
يقال اغضى الرجل اذا قرب جفنه بعضها من بعض كانه اغمض والفعل الاول معروف والثاني
مجهول ليقول هو فتى صباه وعفته ويغضي الناس من مهابته ولا يكلم الا حين الابتسام وقال
آخر اذا انتدى واجتبى بالسيف دارت شمال الرجال خضوع الجرب للطلى من ثاني البسيط والقافية
متواتر انتدى الرجل اذا شهد ناديه القوم واجتبى بالسيف اذا وضعه قدامه محتبيا كانه
احتبى به ويكون عند عقد الجوار او عزم الحرب قال جرير ولا يحتبي عند عقد الجوار به
بغير السيوف ولا يرتدي والشوس جمع اشوس من شوس كفرح اذا نظر بمؤخر العين ويكنى
به عن التكبر فان المتكبر ينظر كذلك والجرب جمع اجرب والطالي من البعير الاجرب
بالقار ليقول اذا شهد مجلس القوم ووضع السيف قدامه محتبيا دان له اى خضع له المتكبرون
كما يخضع الابل الجرب لمن يطليها بالقار كانما الطير فوقهم فوق راسها تستمر لا تخوف ظلم
ولا كل تخوف اجلال كون الطير فوق الراس كناية عن السكون والسكوت تاما كاملا والتخوف
في كلا موضعين مفعول له ليقول لسكتون عنده حتى كان الطير فوق رؤسهم لا من خوف ظلمه و
لا كن من هيبته جلاله وغرة شانه وقالت ليلى الاخيلية مر سحابا وسبحاني بقبل تمدح الحجاج
فاني لمرتاد لنيل تهوى رحلي رادة الاضلاع باب من اول الوافر والقافية متواتر
هوى بالسرع به والرادة مخفف الرائدة من راد اذا جاء وذهب ومنه امرأة رادة اذا
كانت تطوف في بيوت جاراتها والاصلاب جمع صلب محركة وهو عظم طويل من الكاهل الى اصل الذنب

واراد بها فقار الظهر وعنی رادة الاصلاب مضطربة الفقار من شدة النزال والنابلة
المسنة یقول فانی لم اکد اتیکه حین استرع برحلی ناقة مسنة مضطربة الفقار من شدة النزال
لکثرة الاسفار فیرح الظهر یفرح ان یراها اذا وضعت ولیتها الغراب بالرفع علی انه لغت
لما قبله وان تقدیر اللام والولیة ما یبسط من الفخذ تحت الرحل والغراب فاصل لیفرح وقیته تنازع
الفعلان یقول وبراة قریح الظهر لیفرح الغراب لان یراها اذا وضعت عنها ولیتها ای لم اکد
اتیکه علی مثل هذه الناقة ولکن اتیکه لحاجة شدیدة فاقضی حاجتی ثم اذهب لشانی وقال
العریان لسهمة وذم غیره اقول هو العریان بن الهیثم بن الاسود النخعی اسلامی کان
منقطعا الی عبد الملک بن مروان یمدح سهمة ویذم غیره وعرضت علی دار امرئ السوء حائط
لبون کعیدان جائط بستان من اول الطویل والقافیة متواتر والبون الناقة ذات اللبن
والتنکیر للجنس والعیدان بالمهملة فالتحتانیة کشیطان طوال النخل والحائط البستان والاد به
ما یحیط به یقول مررت علی دار رجل سیئ لئیم حوله لبونات عظام کطوال النخل فی حائط
بستان فقال الا ضحت لبونی کمائری کان علی لباتها طین الفدان اللبة الصدر
والفدن القصر المطین یقول فقال لی الا یا صاحب ان لبونا سقت قد صارت سمینة کما
ترانا کان علی صدورها طین قصور مطینة ای لا قوی الاضیاف بالبانها ولا النحر ماجئ
تضاف وتنزل ولا لکلفها الاسفار فقلت عسی ان یحوی الجیش بزها ولا واحد
یسعی علیها ولا اثنان السرب الجماعة وسعی علیه خدمه ای فقلت له عسی ان یحوی جماعتنا جیش
من الجیوش بالغارة ولا یسعی علیها واحد ولا اثنان ومرحت الی احاء اهوء الصدق
حوله مرابط افراس ملاعب فتیان راح اذا ذهب سواحا وقد یستعمل مطلقا والصدق
الاحکام فی الفعل اذا اضیف الیه موصوفه یقول ورحت منه الی دار رجل صادق الافعال
حوله مرابط افراس جیاد وملاعب فتیان کرام ومنحر مینات بخیر جوارها وموضع
اخوان اذا جئته خدمن المنحر موضع النحر والمیناث من الابل ما تلد انثی وایسما وتکون غزیرة

عندهم ویجر مجهول من جره و یجوار ردا لنائحة حین تضعه والاخوان جمع او بمعنی النخوان معرب
وکلاهما یصح ای وحوله منخ نائحة منیات یجوارها علی الارض او من بطنها بعد الذبح وموضع اخراجه
فی جنب اخوان فقلت له انی اتیتک راغبا بذغلبة تدمی وانی امرء عان یقال
رغب فیه اذا طمع فیه ورغب الیه اذا تضرع الیه والذغلبة بکسر الذال المعجمة فاللام فالموحدة
فالتاء المثناة السریعة والعانی العاجز یقول فقلت له انی اتیتک طامعا فی مالک وکرمک او
متضرعا الیک بناقة تدمی اخفافها من النصب وانی رجل عاجز فقال اهلا وسهلا
ومرحبا جعلت منی حیث جعل الشجا الشجن الحزن والغم ای فقال لی الا لقد اتیت
اهلا ورحلا سهلا کریما ورحب لک بنبی مرحبا وجعلک منی حیث جعل اخزانی من القلب فقلت له
جادت علیک سحاب بوغبندی کل فوق یحان اراد بالنوء المطر الذی یکون به
وهو النجم الساقط وقد کانوا ینسبون الیه الریح والمطر وبندی یربط والنفوا بالفاء
والعین المعجمة نور الحناء وما یغمر من بین اغصان الحناء مقلوبا ای فدعوت له بالخیر وقلت جادت علیک سحاب
ربط کثیر یربط کل نفوق کل ریحان وقلت سقاک الله خمر سلافة بماء سحاب
حاثی بین معدان السلافة الخمر العتیقة والحاثی المتردد والمعدان بالضم جمع معد وهو الجبل
العالیة ای وقلت له سقاک الله خمرا من خمور عتیقة ممزوجة بماء سحاب متردد بین
الهضاب العالیة ای اطاب الله عیشک وقال آخر اقول هو عبد الله بن محمد بن سالم
بن یونس الخیاط المعروف بابن الخیاط کان مولی قریش وقیل مولی هذیل یمدح الخلیفة
المهدی فلما انشده اعطاه خمسین الف درهم لمست بکفی کفه انتغی یغنی ولم او
ان الجود من کفه یعدی علی الوزن الاول یقال اعداه اذا جاوزه یقول لمست او
اخذت کما فی الامثال بکفه کفه طالبا للغنی وطیب العیش ولم ادر ان الجود یتجاوز
من کفه الی کفی حتی عدت بها کان عندی وصرت فقیرا محتاجا فلا انا مستغنیا قد
ذوو الغنی افدت واعدانی فاتلفت ما عندی الاغناء بمعنی الاستفادة قال عروة بن الورد

ع وعینی الطوف فی البلاد لعلنی افید غنی فیہ لذی الحق محل لقول فلانا انا استفدت منہ
ما استفادہ الاغنیاء منہ ولاکن بتجاوز الی جودہ فاتلفت ما کان عندی وقال اخر
قال ابو ہلال ہو حشامۃ بن قیس الکنانی اخو بلعا ابن قیس الکنانی جاہلی اذا کانت
قومی فاسلیہم کفی قومی لصاحبہم خبیرا من اول الوافر والقافیۃ متواتر والبحار
والمجرور متعلق بخبیرا وارادہ لصاحبہم نفسہ ونصب خبیرا علی التمیز یخاطب امرأتہ
ویقول اذا لاقیت قومی فی مشہد فاسالہم عنی فانہ کفاک قومی خبیرا لصاحبہم و
لاحاجۃ لک ان تسالی غیرہم ہل اعفو عن اصول التی فیہم اذا عسرت واقتطع الصدود
اسقطت الہمزۃ القطعیۃ للضرورۃ والاقتطاع اخذ شیٔ قلیل من الکثیر وارادہ بالصدود
الفروع فان صدر کل شیٔ اعلاہ کفرعہ ای سلیہم ہل انا اعفو عن اصول
الجمل فیہم اذا عسرت علیہم ای لا استوفی الحقوق منہم استیفاء تاما بل اترک
اکثرہا واخذ شیئا یسیرا من فروعہا وقال عمرو بن الاطنابہ احد
بنی الخزرج اقول ہو عمرو بن زید بن عمرو الخزرجی المعروف بابن الاطنابۃ
جاہلی قدیم قصیدتہ کنشتہ بنت واقدام عبد اللہ بن رواحۃ الصحابی رضی اللہ عنہ
انی من القوم الذین اذا انتدوا ابدء والجحا للہ ثم النائل من اول الکامل
والقافیۃ متدارک انتدی الرجل اذا جلس فی نادی القوم وارادہ
بحق اللہ الواجب وبالنائل الفضل الزائد یقول انی من القوم الکرام الذین
اذا جلسوا فی نادی القوم بدءوا بما یجب علیہم ثم بدءوا بما لا یجب علیہم المانعین
من الخناجارتہم والحاشدین علی اطعام النازل الخنا الفحش والطعام جمع الاطعوم
مصدر والحاشد المجتمع ای من الذین یمنعون جارہم عن الفحش فضلا عن
ان یریدوا بہا شیئا ومن الذین یجتمعون علی اطعام الضیف النازل والجار الطاعن
فقیرہم بفنیہم وابلہم علیہم المسدل والضابن اللئیم بیضرب وجہہ عن جارہ الا بل

الظاهر ان نصابين يأخذ من عنده اذا وقع كما يدل عليه ما في المصراع الثاني وبرق لمع وبجلة حال او نعت على ان يكون اللام زائدة والمبهج من يطرد الابل عن الحوض بعد ما شربت الماء والكبش السيد العظيم والآبل صاحب الابل كالتامر واللابن اي ذي الذين يدفعون السيد العظيم عنهم وهو يدفع بهيبته كما يدفع المبهج الابل عن حياض الآبل والقاتلين الذي الوغا اقرانهم ان المنية من وراء العوائل الاقران جمع قرن وهو المثل المساوي في القوة والوائل من وأل يئل اذا فر ومنه الموئل بمعنى المفر اي من الذين يقتلون امثالهم عند الحرب والا يفرون فان المنية يكون وراء المهارب والقائلون لا يعاب كلامهم يوم المقامة بالقضاء الفاصل مرفوع على المدح قال الفارسي اذا اورد اوصاف متعددة فلا بد من الاختلاف في الاعراب ومنه قوله تعالى والموفون بعهدهم اذا عاهدوا والصابرين في البأساء والمقيمين الصلوة بعد قوله الراسخون والموسنون والمقامة المجلس وبالضم الاقامة والظرف متعلق لقائلون اي هم القائلون بالقضاء الفاصل يوم المجلس فلا يعاب كلامهم وانما خصه بالذكر لان هذا كان من المفاخر عندهم ولذا قالت في حديث ام مرزع اقول فلا قبح خزر عيونهم الى اعدائهم يمشون مشي الاسد تحت الوابل الخزر بالمعجمتين النظر باحد الشقين وكنى به عن الاستحقار والوابل المطر تقول ينظر عيونهم الى اعدائهم بالحقارة ويمشون متبخترين مشي الاساد تحت المطر واعلم ان الاسد لشدة حرارة مزاجه يفرح بالمطر والريح الباردة ليسوا بالكاس ولا ميل اذا ما الحرب شبت اشعلوا بالشاعل الانكاس جمع نكس وهو الرجل الضعيف والميل بالكسر جمع اميل وهو من لا ثبيت على الفرس ومن لا ترس معه والاسيف والثبيت مجهول من شب النار اذا اوقدها

وشعل اشار الهيجا رجل شاعل ذو شعال واراد به السيد الشجاع يقول بأسهم بعضهم
ولا جبناء اذا اقدرت الحرب الهبوا بها برجل شاعل منهم وقالت حبيبة بن عبد العزى
اقول هي حبيبة بنت عبد العزى بن جذار بالمعلمين بينهما ذال معجمة جاهلية وكانت
عوراء ذات الفتى بتكاء ذا كتفى فكسا منا سمها التجميع الاستوى من اول
الكاهل والقانية متدارك الهمزة للانكار والى بمعنى على او عن فانه يقال تتكاء عنه اذا
تاخر عنه وتتكاء عليه اذا اعتمل عليه وبر على المدوح على ما قيل مجرور على انه عطف بيان
والفار خرائبه والشرط محذوف والجميع الدم الطري المائل الى سواد وكسا بمعنى ستر
يقول اتبطي ناقتي عن الجواد الكريم برا وتفضل علي اى لا يكون كذلك فان كان فستر البضع
منا سمها بان تقعر عقرا مشاتى ورب الراقصات الى منى بخوب ملة بهدن
مقلدا اولى على هلك الطعام ابينا ولا لئى ابين والنشد الواو للقسم
والرقصان نوع من سير الابل يقال رجنب والجنوب جمع جنب والهدى ما يهدى
الى مكة من الدواب ويقلد الشعى من الاشياء للعلامة والجملة حال من ارقصات الايلا
الاقسام والفعل منفى فى الحقيقة والاصل لا اولى كما فى قول امرء القيس ع
فقلت يمين الله ابرح قاعدا والجملة جواب القسم وخبران والملك الفناء والالية
اليمين ودين من الاباة المتعدى والنشد من انشده بالله اذا الزمه عليه القسم يقول
انى وربيل الابل التى ترقص الى منى بجوانب مكة وقد قلدتهن لا اقسم على فناء
الطعام اذا انزل على ضيف بان اقول والله ما عندى شئ ولكنى ابين له ما يكون
عندى تمليلا او كثيرا وانشده بالله ليا كل منه ما شاء وضحى بها جدى وعلمنى
ابى نفض الوعاء وكل زاد نيفد الضمير المجرور للخصلة والنفض النزو والتحريك
مفعول علمنى يقول وصانى بتلك الخصلة الحسنة جدى وعلمنى ابى ان النفض الوعاء اى
اخليه عما فيه فان كل زاد نيفد لا محالة فاحفظ حميتك لا ابالك واحترس لا يحرقنه

فارة او جدث حميت نزق السمن وخرقة شقة والجد جد
بالجيم فالمهلهين كمد بر طائر صغير باكل النزق وسخرقه ولا ابالك دعاء القول حافظ
زنك لا ابالك واقر سعد لا يخرقنه فارة او جد جدا اى كن على حفظ عرضك لا يصيبك عار
ومنقصة وقال مالك بن جعدة التغلبى فابلغ صهبا عنى وسعد انها
ما شرها سفر من اول الدهر والثانية متواتر المأثرة هى الكثرة التى
توثر اى تنقل وتذكر والسفور جمع سفر بمعنى الكتاب وجمع سفر الصبح بمعنى بياضه وروى شقور
بالشين المعجمة فالقاف وهى الامور الملاصقة بالقلب وصاحب وسعد علمان لرجلين يقول ابلغ
عنى صهبا وسعد اشياء كثيرة التى تنقل وتذكر فى كتب واسفار اوواضحة مثل سفور الصبح او انوار
الصقه بالقلب فانك يوم تاتينى حربا تحل على يومئذ نذور
الحرب فعيل من حربه اذا سلبه ماله وحل عليه وجب عليه من حل عليه الدين اى فانك يوم
تاتينى مسلوبا يجب على يومئذ الوفاء نذورها لك تحل على صفرة سنادها
اخفافها على يوم ترى المقرة من افرهتك لناقة اذا ولدت اولا واكرمه ولسنادها ناقة
القوية والعلق الدم ومار الدم اذا سال وهذه الجملة بدل من الاولى بدل البعض من الكل
اى يجب على عقر ناقة مفرطة قوية تسيل الدم على اخفافها لامك ويلة وعليك اخرى
فلا شاة تنيل ولا بعير رفع شاة على انه فاعل محذوف او على الابتداء وتنيل
من الانالة وهو الاعطاء يقول لامك ويلة حيث ولدت مثلك وعليك ويلة اخرى حيث ولدت
لئيما فلا يرجى منك شاة تعطيها ولا بعير او ولا شاة تعطيها ولا بعير تعطيه اى لا خير فيك لا قليلا
ولا كثيرا واعلم ان ايراد هذه الابيات فى هذا الباب على انه يمدح نفسه بالقيام بالنذر على تقدير استيلاء
الخاطب مسلوبا وقال عبد الله الحوالى اقول هو عبد الله بن حوالة الازدى صحابى كريم
يروى عنه الحديث والحوالى نسبة الى ابيه حوالة كالاوسى فى عراقبه الاوسى فانه نسبة الى ابيه
اوس بن قيظى ويحتمل ان يكون نسبة الى حوالة بن بنى وهم بطن من الازد

ورحلها کفی اللہ کعبا ما یعنی ابہ کعب من اول الطویل والقافیۃ متواتر
یقال یعنی بالامر اذا لم یہتد بوجہ مرادہ والقلوص الناقۃ الشابۃ ومعنی یعنی بالقلوص انہ
لم یہتد الی بالفعل بہا وکعب علم مرفوع علی انہ فاعل الفعل وما یعنی بہ فی محل النصب علی انہ
مفعول فعال لکفی فان الکفایۃ یتعدی الی مفعولین لقول ولما کلت قلوص کعب ولم یہتد الی بالفعل بہا
وبرحلہا کفی اللہ کعبا ما لم یہتد الیہ والبیت الثانی بیان لذلک الکفایۃ دعونا لہا فینا
رفیقا یمدیۃ یجزءہا فینا کما یجزء النہد والنصیب العبد والرفیق
المرافق والمدیۃ بالسکین والتجزیۃ التقسیم ویجزء مجہول من جزءہ مجردا اذا قسمہ یقول دعونا لہا
عبد امرافقا لنا بالسکین یقسمہا فینا کما یقسم النہب بین الناہبین لعمری لقد ضیعت
یا کعب ناقۃ یسیرا علیہا ان یضربہا الرکب ضربہ بعد ضربہ یقول لعمری لقد
ضیعت وہلکت یا کعب ناقۃ قویۃ کان یسیرا ہینا علیہا ان یضربہا الرکب بالحث والاسراع لکمال
قوتہا موکلۃ بالاولین فکلما رأت رفقۃ فالاولون لہا نصب
بالنصب علی انہ نعت ناقۃ واراد بالاولین اوائل الرکب السابقین منہم والنصب بالضم والفتحتین
کل ما عبد من دون اللہ وکانوا یقصدون الیہ من بعید قال اللہ تعالی کانہم الی نصب
یوفضون ای یسرعون ای ناقۃ موکلۃ بان تدرک الاولین من الرکب بحیث کلما رات
رفقۃ فکان اوایلہم لہا کالنصب توفض الیہم وتدرکہم وقال حجر بن خالد مرسیہ ونسبہ فی الحماسۃ
بمدح النعمان بن سندر اللخمی سمعت بفعل الفاعلین فلم اجد کمثل انی
فابوسعزما ونائلا من ثانی الطویل والقافیۃ متدارک السمع یتعدی بنفسہ وباللام وبالباء
وابو قابوس کنیۃ النعمان یقول سمعت بفعل الفاعلین للخیر من الکرام فلم اجد کمثل النعمان فی
الحزم والاحسان فساق الہی الغیث من کل بلدۃ الیک فاضحی حول
بیتک نازلا التفت من الغیبۃ الی الخطاب ودعالہ بالخیر والبیت خبر لفظا وانشاء معنی
وروی فساق الالہ الغیث وروی فسیق الغمام الغر من کل بلدۃ ای السحاب البیض

والمعنى واضح فاصبح منه كل وادٍ طللة من الارض مسفوح المذانب
سما عمل عطف على ساق داخل تحت الدعاء ومن الارض بيان للوادي والمسفوح
من سفح اذا صبه منصوب على انه خبر اصبح والمذانب بالذال المعجمة فالنون مسائل الماء
والسائل معروف ومعنى الشعر اعرف منه متى تنع ينع الجحاح والباس والتقى
وتصبح قلوص الحرب جربا حائلا يقال لقاه اذا آخر بموته وكلا الفعلين مجهول والقلوص
الناقة الشابة واضيفت الى الحرب اضافة المشبه به الى المشبه والجرب ارتماث الاجرب وهو
مأبه الجرب والناقة الجرباء يكون ضعيفة مطرودة والحامل العقيمة من الابل تقول متى تجحد بموتك
يا ضمان يخبر بموت الجود والباس والعفة وتصير قلوص الحرب ضعيفة مطرودة عقيمة لا تلد
شيأ فلا ملت مايدك كنت سعيه ولا سوقة ما يمتحنك بطلا نادرة
موكدة في كلا الموضعين والسوقة دون الملك فانه يسوق حيث شاء تقول ولا يدرك كعبك
سمي ملك من الملوك ولا يمدحتك سوقة من السوق مدحا باطلا وقال آخر ومستبنح بعد
الهدو دعوة لشقراء مثل النجم ذات وقوحها على الوزن المذكور
الهدو سكون الليل ويراد به سكون الرجال واصواتهم والشقراء نعت النار والتشبيه بالنجم
في ضوء مع حمرة خفيفة والذكاء المتوقد المشتعل والوقود بالضم مصدر وبالفتح ما يوقد به النار
يقول ورب طارق مستنبح بعد ما سكن الليل دعوته الى النار شقراء تضيء مثل النجم متوقد
وقودها فقلت له اهلا وسهلا ومرحبا بموقد نار لمحتمل من يردوها
الباء متعلقة بمحذوف ومعنى بموقد النار لنفسه ومحمد اسم فاعل من احمده اذا رضي فعله ومذهبه
دراوده طلبه اتى فلما جاءني قلت له اتيت اهلا وسهلا ومرحبا بك قد تليست بموقد نار لغير
فعل من يطلبها ويأتمها فنصبا له صعفاء ذات ضيافة من الدهم سبطانة
طويلا ركودها الجوفاء القدر الواسعة الجوف والضبانة الظلمة المرتفعة التي قد تحدث
في الشتاء عند غروب الشمس واستعير للدخان والنجار من الدهم بيان ووصف للجوفاء

وهی القدر والسود لدوامها علی الاثافی وفیه اشعار بکثرة امثال هذه القدر والمبطان
ویسلع البطن والرکود القیام وکنی بطول الرکود عن التعظیم یقول لضبابه علی الاثافی قدرا
وسیعة الجوف ذات بخار مرتفع کائنة من القدر والسود عظیمة البطن طویلة القیام علی الاثافی
فان شئت تؤتینا فی الحی مکرما وان شئت بلغنا رضا تریدها
ای فلسنا لذلک والحی القوم ومکرما حال اسم مفعول وقال آخر ومستبح تهوی مساقط راسه الی کل شخص فهو للسمع صوت علی الوزن المذکور تهوی تسقط
ومساقط الراس مواضعه التی یسقط الرجل علیها والشخص ما یری من سواد الانسان وغیره
من بعید والاصوات فعل من صوت کفرح اذا مال یقول ورب مستبح یسقط ویمیل جوانب راسه
الی کل سواد یری من بعید فهو امیل الی سمع صوت لیذهب الیه یصفقه الف من
الریح بارح وکباء لیل من جمادی صرصر یقال صفقه اذا ضربه بیده والف الریح
مقدمها والنکباء الریح التی تنکب ای تنصرف عن کل مهب فلا یکون له هب معین وجمادی
معروف والصرصر الریح الشدیدة الصوت البرد وکل والبیت لغت مستبح ای یضربه الف
من الریح بارد بیده ونکباء لیل بارد من لیالی جمادی وریح شدیدة الصوت والبرد جیب
الی کلب الکریم مناخه بغیض الی اللوماء والکلب البصر بالجر
علی انه نعت مستبح وهو اقرب وبالرفع علی انه خبر محذوف وعلی کل تقدیر مناخه مرفوع
علی انه فاعله وفی بغیض فاعله ضمیره المستکن واللوماء الناقة المرتفعة السنام والبصر من البصیرة
لا من البصر فان اللیل اذا کان شدید الظلمة یوصف بانه لا یبصر فیه الکلب والجمادة حال یقول مجوب
مناخه الی کلب الکریم حیث یستضیفون ویعلم ان مولاه یذبح له ویطعمه فیصیبه شیء من لحمه مبغوض
هو الی الناقة اللوماء حیث تعلم انها تعقر وتخرج لما ان من عادة مولاها انه یطعم الضیف من لحم
السنام والکلب البصر بالقلب دون العین لشدة الظلمة حضاءة لنار مے
فابصر ضوءها وما کاد لولا حضاءة النار یبصر یقال حضاء النار اوقدها والجملة

جواب شرط یقول او قدت لہ نارا فانظر ضوءہا وما کاد یبصر شیئا لولا ایقاد النار دعت
بغیر اسم هلم الی القری فاسری یبوع الارض والنار تزهر اسری سار
باللیل ویباع الارض قطعہا بخطوات وسلیقہ وزہرت النار اضاءت واشرقت والمجد حال
یقول دعتہ نار بلا اسمہ حیث لم تکن لہا صوت وحرف ولا علم باسمہ وقالت لہ بلسان
الحال هلم الی القری فسار یقطع الارض سریعا وقد کانت النار تضیئ وتوقد فلما اضاءت
شخصہ قلت مرحبا هلم وللصالین بالنار ابشروا یقال صلی بالنار واصطلی
بہا وابشر لازم بمعنی فرح قال اللہ تعالی وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون فعلی من یقول
فلما اضاءت النار شخصہ ای قرب منی قلت لہ مرحبا بک هلم الی وقلت للذین کانوا یصطلون
بالنار ابشروا بنزول الضیف الکریم فجاء ومحمود القری یستقرہ الیہا وداعی
اللیل بالصبح یصفر عنی بمحمود القری نفسہ واستقرہ جذبہ وحرکۃ وارادہ بداعی
اللیل من یدعو الناس فی آخر اللیل کالدیک والمؤذن مثلا وروی یراعی اللیل ای
من یراعی اللیل ولا ینام او من یرعی الابل فی اللیل ویصفر بالصبح باخذہ من صفر بالحمار
اذا دعاہ للعار ای لیطلب الصبح ای فجاء ذلک المستبشر یجذبہ محمود القری نحوی او اجذبہ
وانا محمود القری الی النار للاصطلاء لما کان قد اصابہ البرد وداعی اللیل اورد اعی اللیل
یدعو الصبح ای کان آخر اللیل تأخرت حتی لم تکد تصطفی القری علی اهلہ
والحق لا یتأخر یقال اصطفاہ علیہ اذا فضلہ بہ وعلیہ قال اللہ تعالی ان اللہ
اصطفاہ علیکم ای قلت لہ تأخرت انت حتی لم تکد تفضل القری علی اہلہ حیث لا یکون
جیدا طیبا وقد سبقک الاولون ولکن کان حقک احیا علینا ولا تیا خر الحق فقمت
بنصل السیف والبرک هلجد بہا زانۃ وللموت فی السیف بنظر نصل السیف
حدیدتہ وفیہ ایذان بانہ قائم مسلول السیف والبرک اسم جمع للابل البارکۃ والمجود
النوم والبہازر تقدیم المعجمۃ علی المہملۃ جمع بہرزۃ وہی الناقۃ العظیمۃ ونظر فیہ تامل

یقول وقمت مسلول السیف وقد کانت بہاز البرک نائمۃ وکان الموت ینظر فی سیفی لفعل
وکیف یفعل فاعفضت الطول سنا ما وخیرھا بلاء وخیر الخیر یا تخییر
یقال عفضتہ الشئی اذا جعلتہ عاضا لہ فمفعولہ الاول یکون عاضا ومفعولہ الثانی یکون
مفعوضا والبلاء النعمۃ والخیر المال قال اللہ تعالی اِنْ تَرَكَ خَيْرًا وتخییر افتعال
والفعل مجہول ای فجعلت سیفی عاضا ای قاطعا لناقۃ کانت طولی الابل سنا ما وخیرہا
نعمۃ وخیر المال ما یختار فاوفضوا عنہا وھی ترعو حشا شتدی نفسہا
والسیف یدمی حد یقال اوفض الیہ اذا مشی الیہ سریعا واوفض عنہ اذا ھرب عنہ کذلک وزغت
الناقۃ بالمہملۃ فالمعجمۃ اذا اصوفت واحتشاشہ بقیۃ النفس حال وکلمۃ ذی زائدۃ وتزاد والنفس
الجد ای فہرت الابل عنہا وھی تصوت صوتا وکانت بقیۃ نفس بیدنہا والسیف عریان
من غمدہ احمر من دمہا فبانت تجاب بنت من لحامہا ودمہا لما
فی جوفہا یتغیر ضمر الرجاب کالغرابل القدر الوسیعۃ العظیمۃ والجونۃ السوداء واللحام
جمع لحم واراد بہ اصناف اللحوم او قطعاتہ یقول فباتت قدور وسیعۃ عظیمۃ سوداء تغلی من لحومہا
وکان فیہا یتغیر غرلما فی جوفہا من اللحوم والمرق وقال آخر وما بات فی من عیب
فانی جبان الکلب معض علی الفصیل من الوافر والقافیۃ متواترۃ موصولہ
مقفنہ بمعنی الشرط ومن بیانیۃ وجبان الکلب کنایۃ عن الکریم الجواد فان الکریم بیانیۃ
کثیر من الناس فیصیر کلبہ معتادا بہتہم ولا یہر علیہم قال حسان ع لیغشون حتی ما یہر کلابہم
ای یغشاہم الناس وکذا معض علی الفصیل فان الکریم یسقی الضیفوف البان یناقۃ فصیلہ
فصیلہ ای ولد ناقۃ جالعا فیصیر معض ولا یقول وما یکن فی من عیب فلیکن والا ابالی بہ فانی
جواد کریم وقال آخر ساقدح من قدری نصیبا لجارتی وان کان
ما فیہا کفانی وعاھلی من اول الطویل والقافیۃ متواترۃ القدح الاخذ بالقدح والکفاف
ما یکفک عن السوال یقول الی ساخذ بالقدح نصیبا لجارتی من قدری وان کان ما فی قدری

من اللحم المرق قدر ما يكفي اهلي عن السوال اي قليلا اذا انت لم تشرك رفيقك في الذي
يكفي قليلا اتثاركه في الفضل يفضل بازاد عن الحاجة وانما قال ذلك لان عادة النحل
لا يتغير وقال عمرو بن الاهتم اقول هو عمرو بن سنان بن سمي مصغرا ابن خالد بن منقر
التميمي المنقري صحابي كريم والاهتم لقب سنان ذر مني فان الشكي يا ام هيثم لصالح
اخلاق الرجال سرق من ثالث الطويل والقافية متواتر السرق مبانه السارق
يقول دعيني يا ام هيثم انفق مالي من التكريف والتليد فان البخل يذهب بصالح
اخلاق الرجال كالسارق ذر مني وحظي في هواك فانني على الحسب الذكي
الرفيع شفيق يقال حظ في هواه اذا وافقه والفعل امر للمونث عطف على ذر مني والشفيق
من شفق بمعنى اشفق اذا خاف يقول دعيني وشاني ووافقيني في هواي فاني اخاف على الحسب
الواضح الرفيع ان يصيبه عار ومنقصة دعيني فاني ذو فعال يعتني نوائب
يغشى نوادي حقوق يقال اهمه اوقعه في الهم والفعال بالفتح الفعل الحسن والبر
مصدر رزء ماله اذا اصاب منه شيا يقول دعيني فاني ذو فعال حسن تعتني حوادث تصيب
نيلها من مالي وحقوق كذلك وكل كريم يتقي اللذم بالقرى وللحق بين
الصالحين طريق يقول وكل كريم تتقي ان يذمه الناس بقرى الاضياف ولا شك
ان لحقوق الاضياف طريقا نافذا بين الصالحين لعمرك ما ضاقت بلاد باهلها
ولكن اخلاق الرجال تضيق يقول لعمرك ان الناس كثير والبلاد واسعة لا تضيق
بهم ولكن تضيق اخلاق الرجال وقال عروة بن الورد ونسبه وحسبه في باب الحماسة
والصواب انها لرجل من عبس يخاطب بها عروة بن الورد اولها ولا تشتمني بان ورد
فانني يعود علي مالي الحقوق العوايد وهي كثيرة نص عليه في الكامل اني امرء علي اناءي
نظر كريم وانت امرء عافي اناءك واحد من ثاني الطويل والقافية
متدارك والبيت محزوم العافي بقيد القدر ومايز دعلى من يعير القدر من جانب المستعير

عمرو بن الاهتم

عروة بن الورد

والشركة بمعنى المشترك الكثير والواحد نقيضه يقول الى رجل بقية قدرى او مايرد علىّ اذا استغنى
قدرى مشترك بين الكثير فيكثر بحسب القسمة وانت رجل بقية قدرك او مايرد عليك لا يرد عليك
القسمة فيبقى واحدا غير مشترك ويجوز ان يراد بالعافى السائل وبالشركة الكثير مجازا اى انا
رجل سائل انائى كثير وانت رجل سائل انارك واحد والاول اجود اتهزءنى ان
سمنت وان تزرى بوجهى شحوب الحق والحق جاهد يقول استهزءنى لان
سمنت انت وان ترى بوجهى تغير لون تحفنى فى اداء الحقوق من الغرامات والديات وقرى
الاضياف ولا شك ان الحق يجهد الانسان افتم جسمى فى جسوم كثيرة واحسو
قراح الماء والماء بارد اراد بالجسم ما يغذو والجسم من الطعام والحسو الشرب
بلا تكلف والقراح الماء الخالص وكنى ببرد الماء عن سنة القحط يقول اقسم بالقوم جسمى
من الاقوات فى اجسام كثيرة حيث اطعم المساكين واقرى الاضياف على الحاجة واشرب الماء
الخالص وهو بارد اى فى سنة القحط وقال آخرا قول هو الوالغنا هيته وقد مر فى باب الحماسة
اجلت قوم حين ضرت الى الغنى وكل غنى فى القلوب جليل من ثالث
الطويل والقافية متواتر يقال اجلد اذا عده جليلا وصار اليه مال اليه والمعنى واضح ليس
الغنى الا غنى ذى الغنى غشيته يقرى وغداة ينيل الا نائله
الاعطاء يقول ليس الغنى كثرة المال والمنال وانما الغنى المعتد به غنى ذى الغنى الذى غشيته
يقرى الاضياف او غداة يعطى الفقراء والمساكين ولم يفتقر يوما وان كان معدما
جوادا ولم يستغن قط بخيل المعدم الفقير واستغنى الرجل اذا صار غنيا يقول ولم يفتقر
رجل جواد يوما وان لم يكن فى يده شئ فانه غنى النفس والغنى غنى النفس ولم يصر بخيل قط غنيا
فانه حريص على جمع المال والحريص دائما حريصا فقير فقير وقال المثلم بن ريلح المرى اقول
الظاهر انه مثلم بن عقبة بن ريلح بن اسعد بن ربيعة بن عامر بن مالك بن يربوع المرى قائد يزيد
بن معاوية يوم الحرة والصواب انها لشبيب بن البرصاء المرى وقد مر فى باب الادب فى ابيات

کثرة منها آنی فتی خر بقدری عارف اخطی به وعلیه مما امنع بکر العواذل بالسواد
یلمنینی جهلا یقلن لاتنی ما تصنسع من اول الکامل والقافیة متدارک
یقال بکسر اذا اتاه بکرة واراد بالسواد سواد آخر اللیل فان نساء العرب کن یلمین ازوجهن
فی الاسحار علی شرب اللیل ثم توسع ویقلن بدل من یلمن یقول انثنی العاذلات بکرة فی سواد آخر اللیل
یلمنینی جهلا وسفاها ای یقلن ولی الاتری تفعل افنیت مالک فی السفاهة ولجاج من السفاهة
ما امرنک اجمع صدر بیت من کلام العاذلات وعجزه من کلام الشاعر وهو من باب اختلاط
کلام بکلام وهو جائز عندهم والمخاطب اسم مفعول من احد فی الکلامین والمخاطب اسم فاعل
اثنان یقول یقلن لی افنیت مالک فی السفاهة واقول لنفسی انما امر السفاهة تا امرنک العواذل
من البخل اجمع واکتع وقتود ناجیة وضعت بقفرة والطیر غاشیة العواقع
القتود جمع قتد وهو عود الرحل والناجیة الناقة القویة السریعة السیر من النجاء وهو سرعة
السیر والقفر الارض التی لا ماء فیها ولا کلاء والعواقع فی الجملة الاتیة حالیة والغاشیة من غشی بالمعجمتین
کرضی والعوافی جمع عاف وهو کل طالب رزق او فضل والوقع جمع واقع یقول ورب قتود ناقة یسرعة
السیر وضعتها عنها فی ارض خالیة عن المار والکلاء ای بخرتها للقوافل المارة والفقراء قد
کانت الطیر تغشی السائلین وتقع علیهم مهند ذی حلیة جرد تبری لاصم
من العظام ویقطع المهند السیف المحدد والجارد والجرد مستعلق بوضعت والبری القطع
والاصم المحکم الشدید ای نحرتها بسیف محدد ذی حلیة جرد تقطع عن عمد یقطع المحکم الشدید من العظام
لتنوب نائبة فتعلم اننی من یعتر علی الثناء فیخدع اللام للغایة والنوب
النزول والاصابة والنائبة القافلة النازلة ویعتر مجهول من عزه اذا خدعه ویخدع ایضا مجهول
ای لتنزل او لتصیبه قافلة نازلة فتعلم انی من الذین یثنون علی المدح ویمدحون به انی
مقسم ما ملکت فجاعل اجرا لاخرة ودنیا تنفع اول مفعولی یجعل محذوف
ای انی مقسم لا ملکته من طریقی وتلدی فجاعل ایاه اجرا لاخرة ودنیا نافعة وقال ابو البرج القائم

بن جندل المری فی زفر بن ابی ہاشم بن مسعود بن سنان المری اری الخلان بعد
ابی جبیب وحجر فی جنابہم جفاء من الوافر وہو والقافیۃ متواتر والخلان جمع الخلیل
والجناب حول الدار واراد بہ انفسہم والجفاء الشدۃ وسوء الخلق والجملۃ الظرفیۃ فی محل النصب
علی الحالیۃ او انہا تامۃ بمعنی المقام المفعول الثانی للرویۃ بمعنی العلم یقول انی اری الاحبۃ فی انفسہم جفاء
وشدۃ بعد ما مضی عنا ابو جبیب وحجر من البیض الوجوہ بنی سنان لو انک تستضئ
بہم اضاء وا وبہم بنی سنان بن ابی حارثۃ بن مرۃ یقول کانا من الفتیان البیض الوجوہ
بنی سنان لو تستضی بہم اضاء وک ای لو تطلب الخیر منہم اعطوک لہم شمس النہار اذا استقلت
ونورہا تغیبہ الغمام استقلت الشمس اذا ارکدت فی الظہیرۃ وکنی بہ عن الظہیرۃ
والغمام السحاب یقول ہم شمس الظہیرۃ ای لہم نور کنورہا او شہرۃ کشہرتہا ولہم نور باہر لا تغیبہ السحاب
ہم حلوا من الشرف المعلی ومن حسب العشیرۃ حیث شاءوا یقول ہم حلوا حیث شاءوا
من الشرف والمعلی ومن حسب العشیرۃ بنی مرۃ ای لہم کلہا بناۃ مکارم واساۃ کلم دماءہم
من الکلب الشفاء الاساۃ جمع الآسی وہو من یداوی الجراحات والکلم الجرح والکلب محرکۃ شبہ جنون
یعرض للحیوان من عض الکلب الکلب یزعمون ان دم الملوک لشفیفۃ فط لقیان یشرط الاصبع الوسطی من
یسری الملاک یوخذ من دمہا ویوضع علی ثمرۃ فیاکلہا المعضوض یقول ہم بناۃ مکارم واساۃ کلوم
ودماءہم شفاء من الکلب ای ہم ملوک فاما بیتکم ان عد بیت فطال السمک
والسمک البناء یقول فاما بیتکم ان عد البیوت فبیوت طال سمکہ ای ارتفاعہ واتسع فناءہ ای کثر ضیفہ
ای لکم بیت الشرف والسخاء ولما اسسہ فعلی قدیم من العادی نذکر البناء الاس الاساس
والعادی نسبۃ الی عاد من ارم ویکنی بہ عن القدیم والکان بعد عمدہم یقول اما اساس بیتکم فمبنی علی قدیم عادی ان ذکر
بناء البیوت فلوان السماء دنت بمجد مکارمہ دنت لکم السماء الدنو القرب یقول
لو قربت السماء لاحد من اہل المجد والمکرم لقربت لکم لامحالۃ فانہ لا احد اعز وشرف من مجدکم وقال ارطاۃ بن سہیۃ
المری قدم فی باب الحماسۃ فلوان ما نعطی من المال تبتغی بہ الحمد یعطی مثلہ زاخر البحر نائل

قراقير ضياما الظاهر من الصحل كانت قبل في لجج خضر من اول الطويل والقافية متواتر
متفق حال من ضمير المتكلم في لغطي ويعطي قبران والزاخر من زخر البحر اذا تلاطم والقراقير
جمع قرقور بالقافين والمهملتين السفينة العظيمة والصيام جمع صائم بمعنى القائم الثابت
والصحل بالمهملة فالمهملة الماء القليل وحيثما كانت قبل لغت قراقير واللجج جمع لجة وهو الماء
الكثير والخضرة في الماء علامة عمقه ويكنى بها عن كثرة الماء يقول فلوان ما اعطيته من المال
وانا نبقي به الحمد والشكر يعطي مثاله البحر الزاخر اذا كانت السفائن العظام التي كانت قبل ذلك
في لجات خضر اي عميقة قائمة على الظاهر من الماء القليل يعني لو اعطى البحر الزاخر مثل العطية
لغار الماء وقامت السفائن ولا تكسر العظم الصحيح تعزز او تغني عن المولى وهو
مجزوم بحذف الكسر التعزز القسر التغلب اغنى عنه دفع عنه وقال تعالى ولا يغني عنه ماله صحيح
ولا تكسر العظم السليم قهرا وقسرا اي لا تنزل العزيزة قسرا وتدفع عن المولى ما يصيبه من المكروه
والصلع العظم الكسير اي منصر المطلوم علينا بني جواء مجدا وسؤددا ولا كلنا
لم نستطع غلب الدهر اراد بمنى عوارض الناس يقول علينا الناس كلهم مجدا وسيادة
ولا كلنا لم نستطع ان نغلب الدهر وقال حجر بن حية العبسي اقول هو محجر بالضم بن
حية بالمهملة فالمثناة ولا ادو مقدري بعد ما نضجت بخلا لمنع ما فيها
اثافيها من ثاني البسيط والقافية متواتر ردفه اطلاقه والنضج الطبخ الكامل وبخلا مفعول
له واسنادا لمنع الى الاثافي فتجوزي يقول اني لا اطيل قدري على الاثافي بعد نضجها
بخلا على الفقراء والمساكين لتمنع اثافيها ما فيها من اللحم والمرق بل كلما نضجت اسقيها
بلا بكيث حتى تقسم بيني ما وسعت ولا يوبت قعت الليل عافيها غابة بمعجمة
وباء موحدة فالمثناة الرجل مدة الاقامة للعافي السائل اي ولا استريح حتى تقسم تلك القدر اقساما تشتي بين
ما وسعته من الناس ولا يوبوها سايلها تحت الليل اي لا يقعي حد من الحاضرين
من محشر ما مما فيملفانا لطلب كلهم بالضرورة وان كان الليل شديد الظلمة لا احرم

الجارۃ الدنیا اذا قربت ولا اقوم بہا فی الحی اخزیہا الدنیا القربٰی وقام
بہ کفلہ وحفظہ بقول لا احرم الجارۃ القربٰی من عطای اذا اقربت منی ولا اکفلہا
فی القوم بحیث اخزیہا فیہم ای لا اعامل بہا معاملۃ تورث الریبۃ والتہمۃ کما یقول
ولا اکلمہا الا علانیۃ ولا اخبرہا الا اناديہا النداء الصوت العالی یقول ولا
اکلمہا الا معلنا فان الستر تورث الریبۃ ولا اخبرہا بشی الا منادیا لہا وقال
المساور بن ہند مرثے الحماسۃ یمدح بنی ہند یقال انہم لطن من وہل بن شیبان
وہم بطن من بکر فدی لبنی ہند غداۃ دعوتہم بجو وبال النفس والابوات
من ثالث الطویل والقافیۃ متواترا بجو الارض المطمئنۃ وبال بالواو فالموحدۃ کسحاب
مار بلبنی اسقط تنوینہ ضرورۃ واضافۃ بجو الیہ لادنی ملابسۃ والنفس مرفوع علی انہ
مسند الیہ یقول فدی لبنی ہند نفسی وابوای غداۃ دعوتہم الی بارض تتصل لوبال
اذا جارۃ شلت لسعد بن مالک لہا ابل شلت لہا ابلان اشل الطرد
الفعل فی کلا المضعفین مجہول واللام فی کہا الاولے للتملیک وفی الثانیۃ للتعلیل
یمدح بنی سعد بن مالک بن ضبیعۃ بن قیس بن ثعلبۃ بن بکر ویقول اذا طردت ابل
الجارۃ ال سعد بن مالک طردت لاجلہا ابلان من ابل الطاردین ای یعدون الجیران
کانفسہم واموالہم کاموالہم اذا اعتقدت افناء سعد بن مالک لہا ذمۃ عزت
بکل مکان افناء القوم من تفرق منہم فی الاطراف والضمیر المجرور للجارۃ یقول اذا
عقدت افناء ہم فضلا عن سادا تہم ذمۃ بجارۃ عزت لکل امکان بحیث لا ینظر الیہا
احد اذا سئلوا ما لیس بالحق فیہم ابی کل مجنی علیہ وجان اراد بما لیس بالحق
الذلۃ والہوان وبالمجنی علیہ المظلوم وبالجانی الظالم یقول اذا سئلوا ان یحملوا الضیم
ویکلفوا الذلۃ والہوان ابی کل مظلوم منہم وکل ظالم منہم ای کلہم جمیعا وداد
حفاظ قد حللتم صیانۃ بہا نبیکم والضیف غیر مصان الواو بمعنی رب والخفظ

بن

احافظہ ویستعمل فی محافظۃ الاحساب وقد حللتم لغت دار وہبانۃ بالرفع فاحلۃ نبکم
او ہو جواب رب وہبانۃ بالنصب علی الحالیۃ وعنی بالاہانۃ العقر والنحر ولیب جمع
الشاب وہی الناقۃ المسنۃ یقول ورب دار حفاظ یحافظ فیہا علی الاحساب قد حللتموہا
اہنیت بہا نیاکم المسنات او قد حللتموہا حین اہنیت بہا نیاکم المسنات بالعقر
والنحر وضیفکم کرام غیر جبان قال آخر جزی اللہ عنا غالبا من عشیرۃ اذا حدثان
الدہر رابت لوابہ سن ثانی الطویل والقافیۃ متدارک الحدثان محرکۃ حوادث الدہر
ونوائب اصابہ النوائب المصائب یمدح آل غالب بن قطیعۃ بن عبس ویدعو لہم بالخیر
یقول جزی اللہ عنی آل غالب بن معشر کرام اذا نابت حوادث الدہر فکم دافعوا
من کربۃ قد تلاحمت علیّ وموج قد علتنی غواربہ تلاحم علیہ یہجم علیہ وتلاصق
غوارب البار اعالی موجہ ومتوج بالبحر عطفا علی کربۃ یقول وذلک لانہم دافعوا
عنی کثیرا من کربات ہجمت علیّ ومن امواج غلبتنی غواربہا اذا قلت عودوا عاد
کل شمردل اشم من الفتیان جزل مواہبہ قلت علی الخطاب الشمردل
الطویل من الرجال والاشم العزیز کنایۃ بقول اذا قلت لہم عودوا فی الخیر عادوا منہم
کل فتی طویل عزیز جزل المواہب اذا اخذت بزل المخاض سلاحہا لتقرد فیہا
متلف المال کاسبہ البزل جمع بازل وہو الشاب القوی من الابل والمخاض اسم
جمع للمنوق الحوامل واراد بسلاحہا محاسنہا وامارات عتقہا فامنعہا عن النحر و
العقر وکانہا سلاحہا وتجر والرجل اذا استعد وتشمر ومتلف المال الجواد وکاسبہ التاجر
یقول اذا اخذت فتیات المخاض محاسنہا ای شبت وسمنت تشمرنا متلف
المال منہم وکاسبہ فیعطی ما یشاء ویذبح ما یشاء وقال آخر ابا ابنت عبد اللہ
وابنت مالک ویا ابنت ذی البردین والفرس الورد من اول الطویل والقافیۃ
متواتر والفرس الورد عطف علی البردین وقال فی الاغانی تزوج قیس بن عاصم

النمری رض منفوسۃ بنت زید الفوارس الضبی فلما اتتہ اللیلۃ الثانیۃ بجاء قال
این کیلی اے من یا کل معی فلم تدر مرادہ فانشد ہذہ الابیات فی لہ وقال فی
الشرح ہی لحاتم بن عبد اللہ الطائی یخاطب بہا ماویۃ بنت عبد اللہ التیمی وعنی بذی
البردین عامر بن احمر بن بہدلۃ ثم نقل حدیث البردین حیث قال فقال عامر بذا مین
یدی المنذر ابن ماء السماء ان الغر معد شہی فی نزار ثم فی مضر ثم فی خندف ثم فی تمیم ثم فی سعد ثم فی کعب
فی عوف ثم فی بہدلۃ بذا ومعنی البیت واضح اما صنعت الزاد فالتمسی لہ اکیلا فانی لست
اکلہ وحدی الاکیل المواکل والالتماس اطلب التجسس اخاطارقا او جار بیت
فاشی اخاف ملامۃ الاحادیث من بعدی بدل من اکیلا ای فاطلبی لہ اخا یاتینی
لیلا او جار بیت لی بعیدا کان او قریبا فانی اخاف ملامات تذکر فی احادیث القوم
من بعدی وانی لعبد الضیف مادام ثاویا ومافی الا تلک من شیمۃ العبد
تلک اشارۃ الی خدمۃ الضیف مادام مقیما وقال آخر ولیس فتی الفتیان من جل سمہ
صبوح وان امسی فضل غبوق من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر جل الشی اکثرہ
والصبوح شراب الغداۃ والغبوق شراب المساء والفضل البقیۃ والزاد یقول لیس فتی
الفتیان الکرام من کان اکبر سمہ واعظم مقاصدہ ان یشرب الصبوح صباحا والبقیۃ
الغبوق مساء ای یبقی نفسہ ویکرمہا ولکن فتی الفتیان من راح او غدا لضر عدد
او لنفع صدیق ہذا التردید علی منع الخلو ای من راح لاحدہما او ہذا لاحدہما فلا
ینافی الاجتماع وقال حزابن عمرو ہو بالمہملۃ فالمعجمتین بن عمر والضبی احد بنی
عبد مناف منہم جاملی لنا ابل لہا ثمن سرہا کرامتہا والفتی ذاہب من التعاقب
والفتا فیہ متدارک کرامۃ الابل عتقہا وشرف کسلمی یقول لنا ابل کرام عتاق
لہا ثمن کرامتہا بان یتحمل برہا علی سایلہا ولا یعقرہا لاضیاقۃ ولا جل عتقہا و
کرامتہا بل یعطیہا ویخیرہا ولا یبالی بہا فانہ فائت یوما ہالجان لکافا لمنہا

الصدیق ویدرک فیہا المنی الراغب الہجان الابل البیض وبکاء مجہول من
کافاہ اذا جازاہ وفیہ استعلق بالراغب یقال رغب فیہ او اطمع فیہ یقول من ابل بیض
کرام یجازی بہا الصدیق اذا حسن الینا ویدرک الراغب فیما تناہ ای یعطی مسالہ ویطعن
عنہا نحو العتدی ویشرب منابہا الشارب عامی الظعن من القعنسی
الدفع فان کل طاعن دافع یحتمل ان تکون عن توکیدیۃ ای عن جانبہا ومعنی بہا باثمانہا
ای ندفع عنہا نحو الاعداء بالطعان او نطعن نحورہم عن جانبہا ویشرب الخمر باثمانہا
من شرب سنا ونوفہا فی السنین الکلول اذا الجد عکسہا کاسب یقال
آلفہ ایاہ اذا جعلہ الیہ الہ مفعو له الاول ضمیر الابل والثانی الکلول وہو جمع کل
بمعنی الثقیل والثقیل العاجز والسنین القحط قال تعالی ولقد اخذنا آل فرعون
بالسنین یقول وسخلہا الیفعۃ للیتامی والمساکین فی زمان القحط اذا لم یکد کاسب
یکسبا لاشتداد الزمان ولحمتک یوما اذا رحت علی الحی یلقی بہا جادب
یقال رمح الابل علیہ اذا رد ما علیہ رواحا کاراحہا علیہ والفعل مجہول واحی القوم دخلی
مجہول من الفاہ اذا وجدہ واجادب باجیم فالمہملۃ الغائب من جدبہ اذا حاہ والجملۃ
فی محل النصب علی انہا خبر کان یقول ولم تکن تلک الابل یوما اذا رحت علی القوم
بحیث یوجد غائب لہا ای یکون فیہا جمال لاہلہا لانہا عتاق کرام ذوات خلق
محبب جبانا بہا جدنا والا لد وضرب لنا خذم صہائف الجد البحت او
ابو الاہار وجباہ بہ اعطاہ ایاہ الخذم بالمعجمتین یکشف القاطع یقول اعطانا ایانا جدنا
والہناد ضربا القاطع الصائف فی الغزوات وقال منصور بن مسجاح اقول ع
منصور بن مسجاح بتقدیم الجیم علی الحار المہملۃ بن سباع الضبی جاہلی ومختبط قد
جاء اوذی قرابتہ مما اعتذرت ابلی علیہ ولا نفسی من اول الطویل والقافیہ
متواترا المختبط فی الاصل من ینتقض الاوراق من الشجر ثم نقل الی السائل من غیر قرابۃ

منصور بن مسجاح

واعتذر علیہ ما فرعہ کتقدر یقول ورب سایل اجبنی فجاریتی او سایل قریب قد
اعشینی فراہ فرت عن قراہ ابی ولا نضی جسنا ولم نشرع کیلا یلومنا علی حکمۃ صبرا
معوذۃ الجس بیان بقولہ فما اعتذرت وعلی حکمۃ متعلق بجسنا او بصبرا ومرح الاول
اذا ساقتہا الی المرعی وصبرا مصدر سد عن لفظہ او حال من ضمیر المتکلم معوذۃ الجس
نعت مصدوف وقد تنازع فیہ الفعلان جسنا ولم نشرح یقول جسنا علی حکمۃ ابلی کانت
معتادۃ بالجس صبرا او صابرین او جسنا ہا صبرا علی حکمۃ او صابرین علیہ ولم نشرحہا
الی المرعی کیلا یلومنا علی ترک القری او علی تاخیرہ فطاف کماطاف المصدق
وسطہا بخیر منہا فی البوازل والسدس المصدق من یاخذ الصدقات من جانب
السلطان والبوازل جمع بازل وہو ابن مقع والسدس جمع سدیس وہو ابن ثمان وسطہا
ظرف طاف الاول وکلمۃ فی فی البوازل مثلہا فی قول ذی الرمۃ یجرح فی عراقیبہا
ای زائدۃ او معناہ یضع تخییرہ فیہا فان التخییر متعد بنفسہ ای فطاف وسطہا کما یطوف
المصدق بخیر منہا البوازل والسدس او یضع فیہا تخییرہ وقال عامر بن حوط اقول
ہو عامر بن حوط الضبی احد بنی عامر بن عبد مناۃ بن مکر بن سعد بن جنتہ جاہلی
ولقد علمت لتاتین عشیۃ مابعدہا خوف علی ولا عدم من اول الکامل
والقافیۃ متدارک العدم الفقر یقول واللہ لقد علمت انہ لتاتین علی عشیۃ لا یکون
بعدہا خوف علی ولا فقر ای عشیۃ الموت وازور بیت الحی زورۃ ماکث
فعلام احفل ما تقوض وانہدم ای ابیت الحی القبر علی اضافۃ الموصوف
الی الصفۃ وحفل بہ بالی بہ والتقوض الانہدام یقول وازور القبر زورۃ ماکث مقیم
فعلی ای شی ابالی بما ینہدم من بیوت الدنیا ولا تترکن للسائلین حیاضہم
ولاحبسن علی مکارمی النعم سل الحوض اذا نقاہ من السلۃ وہو بقیۃ الماء
یقول واللہ لا ترکن للسائلین حیاضہم لیفعلوا ما یشاءون ولاحبسن النعم علی مکارمی

عامر بن حوط

للملامتی الاضیاف علی تاخر القرے وقال زید الفوارس الضبی من بنی حسبہ فی
الحماسۃ اقلی علی اللوم یا ابنۃ منذر ونامی فان لم تشتہی النوم
فاسہری من ثانی الطویل والقافیہ متدارک یخاطب امرتہ بنت عمہ منذر بن ضرار
ویقول اقلی اللوم علی ونامی علی شانک وان لم تشتہی النوم فاسہری ماشئت
الم تعلمی انی اذا الدہر مسنی بنایۃ ذلت ولم اتتر النائبۃ الحادثۃ
والستر التنزل والاضطراب یقول الم تعلمی انی اذا اصابنی الدہر بآفۃ حادثۃ
زلت تلک الآفۃ عنی ولم اضطرب منہا شیئاً یرانی العدو بعد غب لقاءہ
خلیا نعیم البال لم التعین الغب فی ورد یوم وارادہ الیوم یقول یرانی العدو
وبعد یوم لقاءہ خلیا عن الغم والہم ناعم النال لم التغیر شنا اتی لا اخاف
عدوی ودلکۃ عندی طویل صیامہا قسمت علی ضوء من النار
مبصر الرکود القیام کالصیام ومفعول القسمۃ محذوف والمبصر الواضح ومنہ ایات
مبصرۃ یقول ورب قدر عظیمۃ ثابتۃ عندی طویل صیامہا علی الاثافی قسمت ما فیہا
من اللحم والمرق علی الفقراء والمساکین فی ضوء من النار واضح اسی فی لیلۃ مظلمۃ
طروقا فلم افحش وقسمت لحمہا اذا اجتنبت العافون نار العدو د
الطروق مصدر طرق اذا اتی لیلاً منصوب علی الظرفیۃ کما فی قولہم اتیتک خفوق النجم
والفحش الوجل اذا قال الفحش والعذر کالسفر حل التی الخلق ای قسمت ما فیہا حین
طرق الطارق ولم اقل مخفضا کما یقول اللئیم وقسمت لحمہا الذی طبخ فیہا او اجتنب
العافون ای السائلون نار التی الخلق الفحش وقال المذیل بن مشجعۃ
البولانی ویستفاد من الاغانی انہا لطریف بن تمیم العنبری ای وان کان ابن
عمی غائباً لمقاذف من خلفہ ووراءہ من اذل الکامل والقافیۃ متدارک
المقاذف المدافع یقول انی لمدافع عن ابن عمی من خلفہ ووراءہ وان کان غائبا

معنی و فی الاغانی بمزاحم مقام مقاوف و کاشحا مقام غائبا و وزرہ مقام خلفہ و الکاشح العدو
ومعیدیۃ تصری وان کان امرءً متزحزحا من ارضہ وسمائہ الافادۃ تستعدی
الی مفعولین والمزحزح البتا عدوارا وبالارض والسماء الغور والنجد یقول وانی افیدہ
نصری وان کان متباعدا عنی فی غوره ونجده ومعنی جبلۃ فی الشدائد مرملا
القی الذی فی مزودی لو عایۃ الرمل من نفد زاده منصوب علی الحالیۃ من الضمیر المنصوب
واللام بمعنی فی یقول ومعنی آتہ فی الشدائد وہو مرمل القی کل ما کان فی مزودی فی وعاء
ولا اترکہ علی حالہ واذا تبتعت الجلالف فاننا خلطت صحیحہا الی جربائہ
الجلالف جمع جلیفۃ بالجیم فالفاء وہی السنۃ التی تذہب بالاموال ویقال روایۃ اخواتہا
علی ما فی الاغانی وروایۃ الخالف بالمعجمۃ خلاف یقول اذا تتبعت السنون التی تذہب
بالاموال فاننا خلطت ابلنا الصحاح بابلہ الجرب حتی یستوی الامران واذا اتی من
وجہہ بطریقۃ لم اطلع مما وراء جنابہ الوجہ السفر وروی من وجہۃ بالکسر
والطریقۃ الاشیاء النفیسۃ والاطلاع ای بعلی والی فکلمۃ من بمعنی احد ما ویحتمل
ان یکون متعلقۃ محذوفا فی الاغانی لم اطلع ماذا وراء جنابہ والخبار ما یکون من
وبر او صوف یقول واذا اتی من سفرہ او من سفر بشیء نفیس لم اطلع علی وراء جنابہ
لم اطلع علیہ من جانب وراء جنابہ ای لا اتوجہ علیہ واذا کنتنی بنو باجیلا لم اقل
یا لیت ان علی حسن ردائہ اضافۃ احسن الی الرداء من اضافۃ الصفۃ المشبہۃ الی
الموصوف ای لم اقل یا لیت ان علی ردائہ الحسن ای لا احمد علیہ واذا غدا یوما
لیرکب مرکبا صعبا فقدت لہ علی سیسائہ غدا اذا ذہب غدوۃ والسیسائ
بالمہملتین بینہما تحتانیۃ بکسر الاول نظم فقار الظہر ومن الفرس حارکہ ومن الحمار ظہرہ یقول
واذا ذہب بکرۃ یوما لیرکب مرکبا صعبا جامحا فقدت علی سیسائہ لان یصیر منقادا لی
ولا ای اعینہ علیہ واذا استراس حمدتہ ووفرتہ واذا تصعلک کنت من

قولہ فانہ استیاس الرجل اذا طلب الریاسۃ او صار رئیسا وفقیرہ اذا صار فقیرا ولم یقل فیہ سبتہ وتصعلک اذا صار صعلوکا ای فقیرا والقرناء جمع قرین وفی الاغانی واذا ترئیس فی غناء وفرۃ من ترئیس الرجل اذا صار رئیسا وتأثل ومثروۃ ناخوذ من ثروۃ المال کثیر یقول واذا صار سیدا احمتہ ووفرت عرضہ واذا افتقر کنت من قرنائہ اذا کنت واذا اردت عنایہ النظرۃ حتی اعاتبہ ببعض خلائقہ النظرۃ اصلہ الکلاء والحفظ یقول واذا اردت ان اعاتبہ علی امر غیر ملائم للاصلح بہ اصلحتہ حتی اعاتبہ فی بعض خلواتہ لا علی رؤس الاشہاد فانہ خزی وفضیحۃ وقال حسان بن حنظلۃ اقول ہو حسان بن حنظلۃ بن ابی ابرہیم بن حسان بن حیۃ یلتقیانہ بن شجبۃ الطائی شاعر جاہلی تلث ابنۃ العدوی قالت باطلا ازری یقولک قلۃ الاموال من نانی الکاہل والتفاوت ستواتر ابنۃ العدوی جمیل اولغت لاسم الاشارۃ والعدوی نسبۃ الی عدی بن جندب بن عمرو بن تمیم او الی غیرہ لا الی عدی بن اخزم بن البطی فانہ یکون کلاما من البطی وح لا معنی لقولہ غضبت علی ان انفصلت لبطی وازری بہ عابہ والجملۃ بیان للقول الباطل علی ان یکون باطلا منصوبا علی المفعولیۃ ویحتمل ان یکون مفعول قالت یا باطلا لغت مصدر محذوف بقول تلک ابنۃ العدوی یعنی زوجی قالت لی قولا باطلا وہلوۃ ازری یقولک او قالت قولا باطلا ازری یقولک قلۃ الاموال انا لمعہم ابیک بجمل ضیفنا ویسود مقترنا علی الاقلال کاف الخطاب بکسرۃ سادہم حمار سیدہم والمقتر المعسر والاقلال الفقر والعسر ومنہ جہد المقل والجملۃ تقدیر القول ای قلت لہا مجیبا عن قولہا انہ لا یزری بی قلۃ الاموال فانہ لمعہم ابیک یجمل ضیفنا ویسود معسرنا علی اعسارہ وقولہ غضبت علی ان انفصلت لبطی واذا ام من بطی الاجبال ان تقدیر اللام والتفصل للجبل اذا انبسط الی جدہ الاعلی وقال یا للفلان تحوبا لیتم ویا لعدی قال اذا انفصلت وسمت کعبا دانی بکعب بعدما وقع السباء واراد بالاجبال جبلی طی اجاء

وسلمی والطی ینقسم الی قیسین سہلی وجبلی فبنو جدیلۃ بن طی سہلیون یسکنون سہل الارض وبنو الغوث بن طی جبلیون یسکنون اجاء وسلمی یقول غضبت علیّ لان قلت یا طی وکانت قطن بہم فانظن فی خفہا وکیف لا اقول وانا امرء من طی الجبلین ولنا امرء من ال حیۃ منصبی وبنو جوین فاسالی اخوالی یقول وکیف لا اقتل بطی والی امرء منصبی ومولدی من آل حیۃ من شعبۃ الطائین واخوالی بنو جوین بالجیم مصغرا بن عبد رضبان حمران بن نعلبۃ الجرسیون وہم من الطی فاسالی عنہم ان کنت جاہلۃ بہم واذا دعوت بنی جدیلۃ جاءنی مرد علی جرد المتون طوال یقول اذا دعوت بنی جدیلۃ من طی وان لم اکن منہم جاءنی منہم شہاب مرد علی خیل جرد طوال احلاسہا قرن الجبال ذراتہ ویزید جہدہا علی الجبال یقال وزنہ اذا غلبۃ فی الوزن والذراۃ الثقل یقول عقولنا تغلب الجبال فی الوزن ثقلا ومتانۃ ویزید بجہدہا علی جبال الناس اذا جہل وقال الریاس بن الارث مرثی المراثی وانی لقوال لعانی مرحبا وللطالب المعروف اتاک واجدا من ثانی الطویل والتقدیر متی ادرک المعانی السائل والضمیر المجرور فی واجدہ وللمعروف واضافۃ الطالب الی المعروف لفظیۃ ولذا ادخلت اللام علیہ یقول وانی لقوال ای اقول مرۃ بعد اخری لمن یسالنی مرحبا بک ولمن یطلب معروفی انک واجدہ ومدرکہ وانی لمن یبسط الکف بالندی اذا شنجت کف البخیل وساعدہ شنج تقلص یقول وانی لمن الذین یبسطون ایدیہم بالاحسان والندی اذا تقلصت کف البخیل وساعدہ عن الندی لعمرک ما تدری امامۃ انہا تاتی من خیال لا اذا الا عاودہ امامۃ علم مرۃ کان یہوا ما والشئ کالے مایکون مرتین ومنہ لا اثنی فی الصدقۃ ای لا اتوخذ الصدقۃ مرتین فی سنۃ واحدۃ ومن خیال تمیز والمعاودۃ من الجانبین یقول لعمرک یا مخاطب انہ لا تدری امامۃ انہا تاتی مرۃ بعد اخری من

من خیال لازال اعاودہ ولعاودنی فشقت علی رکبی وعنت رکابیہی
وردت علی اللیل قرنا اکابدہ شق علیہ صعب والمستکن فی الفعل لاسامۃ
من حیث انہا لغودمرۃ بعد اخری من الجبال وعنت من عناہ اذا اوقعہ
فی الشدۃ والمحنۃ والقرن المثل المقاوم حال من اللیل وکابدہ زاولہ الشدۃ
یقول فشقت علی رکبی الذین کالنوافی . فاقتی واوقعت رکابی فی الشدۃ والمحنۃ
وردت علی اللیل قرنا اکابد شدائدہ وذلک لانہم کالنوافی . احۃ فلیا حاد ولی
عنا لہا استقت الیہا ورحلب الرکاب وساقرت ساعتہ . وقال آخر اثنی
علی بما لا تکذبنی بہ یا طیب ای فتی للضیف والجار من ثانی البسیط و
القافیہ متواتر یقال الکذبہ اذا نسبہ الی الکذب او بین کذبہ والفعل مجہول و
طیب مرخم طیبۃ وہو علم امرأۃ یقول اثنی علی اباطیبۃ بما لا ینسب الکذب الیک
اولا یبین کذبک فیہ ای فتی انا للضیف والجار انی لأجاور ما جاورت فی حسب
ولا افارق الاطیب الدار یقول انی ما جاور قوما من حسبی وکرمی ما جاورتہم
ولا افارقہم الاطیب الدار وجمیل الجوار وقال آخر کم من لیلۃ دانیا کان
ذا ابل فاصبح الیوم لامعط ولا قار علی الوزن السابق القاری من یقری
الاضیاف والاصل لاہو معط ولا ہو قار ومحلہ النصب علی انہ خبر اصبح یقول وکم
من لیلۃ رایناہ کان ذا ابل کثیرۃ فصار الیوم لاہو معط ولاہو قار ای لاخیر فیہ
ولو یکون علی الحداد یملکہ لم یسق ذا غلۃ من ماءہ الجاری الحداد
نہر عظیم ویملکہ حال من المستکن فی کان یقول لو کان ہو علی الحداد وہو یملکہ
لم یسق ذا عطش شدید شیئا من مارہ الجاری والغرض انی لست کذلک
فیہ بخل لنفسہ وہو المناسبۃ بالباب وقال حسان بن ثابت مرثی باب
الادب المال یغشی رجالا لاطباخ لہم کالسیل یغشی اصول الدندب البالی

علی الوزن المذکور یقال ہو لا یساخ لہ ای لا خیر فیہ والذمان بالدالین المہملتین والنونین
الکلام الیابس والبالی القدیم المنکسر یقول ان المال فیشی رجالا لا خیر فیہم کما ان السیل
یشی اصول الکلاء الیابس القدیم المنکسر فانہ لا منفعۃ منہ اصون عرضی بمال ادنسہ
لا بارک اللہ بعد العرض فی المال احتال للمال ان اودی فاکسبہ ولست
للعرض ان اودی بحتال قد مر شرح بیتین من آخر باب الادب الفقریزید
باقوام ذوی حسب ولا یسود غیر السید المال ازری بہ عامہ ویسود مجہول
من یسود اذا جعلہ سیدا او یقال رجل مال مال اذا کان ذا مال کثیر ومنال عظیم یقول ان
الفقر یعیب اقواما ذوی حسب کرم ولا یسود فی الناس الا رجل ذو مال کثیر وقال
عبد العزیز بن زرارۃ اقول ہو عبد العزیز بن زرارۃ بن جزیر بن سفیان بن عوف
بن اکلاب بن ربیعۃ بن عامر الکلابی اسلامی دعوت الیہا فتیۃ بہا کفہم من
البخر تشفی برد الشتاء کلوم من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر الضمیر للمجر وللنافۃ
والبخر بالذبح والکلوم جمع کلم وہو الجرح مرفوع علی انہ فاعل الظرف والجملۃ الظرفیۃ
لغت فتیۃ یقول دعوت الیہا غلمانا بکفہم جروح من کثرۃ الذبح فی برد الشتاء حیث
لا یقدر الفاعل علی فعلہ علی اکمل وجہ لشدۃ البرد اذا اشتہوا ضیفہا شواء سعیہم
بہ ہذریان للکرام خذوم الضمیر للاضیاف والشواء اللحم المشوی والضمیر المجرور
فی بہ للہ والہذریان بالمعجمۃ فالمہملۃ فالمثناۃ من ہہذر کثیرا فی کلامہ وانما وصفہ
بالہذر لانہ یکثر کلامہ عند الاطعام والخذوم مبالغۃ الخاذم یقول اذا ما اشتہی الاضیاف
منہا کما مشوا سعی لہم بہ مہذار لکثرۃ قولہ ہاتوا ہاتوا خذوم للکرام وقال آخر ہو بعض لحم ابن
وقیل انہما لعبد العزیز بن زرارۃ المذکور لا اکن ممن علمت فانی الخ قد مر بیان فی باب الاماني
والتمنی قالہ حین سرت فی الحماسۃ والفرق ان ہناک کل الجواد وکل الشجاع وہہنا بعض الجواد وبعض
الشجاع وعین الشی حقیقتہ وقال آخر وسع بمدك ماء اللحم تقسمہ واکثر الثوب ان

ترغیب

آخر

ان لم یکثر اللبن من اول البسیط والقافیه متراکب المد اکتار رهرق اللحم وتقسمه
حال والشوب مزج الماء باللبن یقول وسع ماء اللحم لمبدک ایاه حین تقسمه علی الیتامی و
المساکین واکثر مزج الماء باللبن اذا کان اللبن قلیلا وغیر کاف وسعه وتلفت حول
حاضر ای ان الکریم الذی لم یخل الفطن تلفت بمعنی التفت والضمیر المجرور لماء اللحم
واخلاه ترکه خالیا ویحتمل ان یکون مجرورا من خلاه اذا اعداه والفطن جمع فطنة وهو الحاذق
والبصیر یقول وسع لمبدک ماء اللحم والتفت حول من حضر یمینا وشمالا ای ان الکریم من
لم یترک البصائر خالیا اولم تتجاوزه وقال آخر اذا هی لم تمنع سرسل لحمها من السیف
لاقت حدا وهو قاطع من ثانی الطویل والقافیه متدارک الضمیر المرفوع للابل والرسل
بالکسر اللبن یصل اذا الابل کم تمنع لحومها من السیف بلبنها ان لا تسقی الاضیاف
لاقت حدا السیف وهو قاطع ای ان لم تسق الضیف اللبن یذبحه ندافع عن احسابنا
بلحومها والبانها ان الکریم یدافع ای ذا مغ المعاظم ومن یقترف خلقا سوی
خلق نفسه یدعه ویرجعه الیه الرواجع الاقتراف الاکتساب یقول ومن یکتسب
خلقا سوی خلق نفسه الذی خلق علیه یترکه لا محاله ویرجعه الرواجع الی الخلق الطبعی
فان العرض المفارق لا یبقی دائما وقال مضرس بن ربعی سرنی باب الادب واتی
الاد عو الضیف بالضوء بعدما کنا الارض نضاح الجلید وحامد کا علی الوزن
المذکور النضح الرش نضاح الجلید ما ینضح منه علی وجه الارض والجلید هی الرطوبة التی
تسقط علی الارض لیلا وتجمد وتبیض یقول واتی لادعو الضیف بضوء النار بعد ما یکون الارض
ما ینضح من الجلید ویجمد ای فی شدة البرد لاکرمه ان الکرامة حقه وضلان عندی
قریب وتباعد لا اللام للغایة واراد ما تضرب والبعد ما یعم الوطن والنسب والمعنی واضح
ابیت اعشیه السدیف وانثنی بما قال حتی یترک الحی حامده یقال عشاه
اذا اطعمه العشاء یقیض غداه والسدیف شحم السنام وهو الطیب عندهم وحامده مرفوع

علی انہ جزان واراد ماتحمد الشکر والجار والمجرور متعلق بیقول ابیت اطعمہ شحم السنام وانتی
شاکرہ بما نال منی وضرنی حتی یترک القوم ویفارقہم وقال حماس بن ثامل ومستنبح
فی لجم لیل دعوت بمشبوبۃ فی راس صمد مقابل علی الوزن السابق اللج فی الاصل
معظم الماء واستعیر لمعظم اللیل المظلم والجار والمجرور متعلق بمستنبح ودعوتہ جواب رب
وشب النار اوقدھا والصمد المکان المرتفع والمقابل المحاذی یقول ورب طارق لیل
تستنبح فی معظم اللیل المظلم دعوتہ الی نار موقدۃ فی راس مکان مرتفع محاذ لہ وقلت لہ اقبل
فانک راشد وان علی النار الندی وابن ثامل ای دعوتہ وقلت لہ اقبل الی
فانک راشد مہدی حیث نزلت بی وان علی نار ی ہذہ کریماً وجواداً وصاحب کرم وجود ہو
حماس بن ثامل وقال المرزوقی ویقال انہا لرجل من باھلۃ اقول مر ترجمۃ المرزبانی فی
المراثی ونسبہا العینی الی حاتم بن عبد اللہ الطائی وتبعہ صاحب جامع الشواہد وداع
دعا بعد ما ھدء وکانما تقاتل اھوال السری وتقاتلہ علی الوزن السابق یقول ورب
داع دعا بلیل من کریم بعد سکون اللیل وکان کانہ یقاتل اھوال السری وتقاتلہ ای
کان فی امور حال دعابا لیلاً تشبہ الجنون ومابہ جنون ولاکن کید امر
تحاولہ البائس ذو الھوس والشدۃ حال من المستکن فی دعا والشبہ المثل ونصبہ
علی انہ علۃ للدعاء والکید الحیلۃ والحیلۃ یقول دعا وہو بائس فقیر لاجل شبہ جنون
ولیس بہ جنون ولاکن کان بہ خبث امر یحاول ذلک الامر قتلہ او حیلۃ امر یحاول بہ ذلک
الامر فلما سمعت الصوت ناد یت نخوۃ بصوت کریم الجد حلو شمائلہ النجد
ابو الاب والمراد بہ النسب او اراد بہ النجد والخط ای فلما سمعت صوتہ نادیت الیہ بصوت
رجل کریم النسب او کریم الخط والنجد حلو الشمائل فابرزت ناری ثم القیت ضوءھا
واخرجت کلبی وھو فی البیت داخلہ القیتہ اکبہ وداخلہ علی الاصل فانہ متعد بنفسہ
وھو غیر بعید جدا او بدل من الجار والمجرور وھو محل الرفع یقول فابرزت لہ ناری ثم البیت

ضورہا واخرجت کلبی من بیتی لتجیبہ بصوتہ فیہتدی بہ الی وہو مستقر فی البیت داخلہ من
شدۃ البرد والظلمۃ فلما رانی کبر اللہ وحدہ وبشر قلبا کان جما بلا بہلہ
الجم الکثیر والبلابل جمع بلبال وہو الحزن والہم یقول فلما رانی کبر اللہ وحدہ حیث ہدیتہ
الی کریم ومامن حسن وبشر قلبا منہ کان سمومہ واخزانہ کثیرۃ فقلت لہ اہلا وسہلا
ومرحبا رشدت ولما اقعد الیہا سایلہ ای لم اقعد الیہ السایلہ عن ہدیہ ولا تحیتہ
ولنسبہ وحسبہ فانہ یوخر القری ویوہم النحل وقمت الی برکہ ہیجان اعدہ لبیتہ
حق نازل انا فاعلہ البرک اسم جمع للابل المبارکۃ ای الجالسۃ علی الارض والہیجان
الابل البیض واحدہ ہیکل من اعدہ اعدادا والوجہۃ مرۃ من وجب اذا نزل وسقط
یقول وقمت الی ابل بارکۃ بیض کرام اعدہا للنزول حق نازل المعودیہ لامحالۃ بابیض
خطت نعلہ حیث ادرکہ من الارض لم تخطل علی حما یکلہ الحجار والمجور
متعلق بقمت ونعل السیف ہی الحدیدۃ التی تکون فی اسفل حقو السیف وفیہ استعار
بطول السیف والتخطل الاضطراب وحامل السیف بحاذہ وفیہ ایذان بطول القامۃ ای
قمت الیہا بسیف مصقول طویل خطت نعلہ علی الارض حیث اورکتہا بطولہ لم یضطرب
علی نجاذہ لطول قامتہ فجال قلیلا والتقانی بخیرہ سناما واملاہ من
النئی کاہلہ المستکن للبرک فانہ اسم والاملاء تفصیل المعلو والنئی المخ والشحم والکاہل
مقدم اعلی الظہر مما یلی العنق مرفوع بفعل دل علیہ املاہ علی قول من یقول ان اسم
التفضیل لا یعمل فی الظاہر بقول فجال البرک وجولانا قلیلا او زمانا قلیلا والتقانی
بخیر وای جعل قدامہ جملا فیتا کان خیرہ سناما واملاہ کاہلا من الشحم بقہر ہیجان
مصعب کان فحلہا طویل القری لم یعد ان شق بازلہ بدل من
ضمیرہ باعادۃ الجار والقرم الجمل الشاب القوی والہیجان الابیض الکریم والمصعب
الفحل الذی ترک رکوبہ والقری المظہر والمستکن فی لم یعد لہ وہو من عدا اذا تجاوز وان

وان شق مفعولہ کما فی قول حمید بن ثور الہلالی لم یرفع ولم یعد حقا ثنیان تحلما والبازل
السن التی تطلع وقت البزول ای حین طلوع النبات ویکنی بہ عن کمال الشباب ای اصطفانی
بجمل قوی شاب بازل ابیض کریم متروک المرکوب کان فحل الابل لطول الظہر لم یجاوز ان شق
بازلہ ای لم یجاوز کمال شبابہ بل کان علیہ فخر وتطیف القوم فی نصف ساقہ
وذاک عقال لا یشط ماقبلہ الفارسیۃ تفصح عن محذوف والخرور السقوط والتطیف
بالواو فالمجیء بستدق الذراع والساق فی الدواب وروی فخر بالمعجمۃ فالمعجمۃ ای فقنط والتطیف
مفعولہ واللام فی القوم للعہد الخارجی والجار والمجرور ای فی نصف ساقہ حال من التو
واراد بالنصف ماقرب منہ ولا شط بالشین جملہ وعینہ المفعول محذوف و
العقل شد العقال والعاقل فاعل من یقول فضربت السیف فی ساقہ فسقط وظیفہ وہو
فی نصف ساقہ وذلک عقال لا یحلہ من یشدہ بذلک اوصانی ابی وبمثلہ کذلک
اوصاہ قدیما اوایاہ ای اوصانی ابی بذلک وبمثلہ اوصاہ وکذلک اباء الکرام من القدیم

وقال النابغۃ الذبیانی اقول ہو زیاد بن معاویۃ بن ضباب بن یربوع بن غیظ بن مرۃ
بن عوف بن سعد بن ذبیان الذبیانی جاہلی معروف یمدح نعمان بن وائل بن الجلاح
بالجیم فالمہملۃ کغراب الکلبی ومن خبرہا ان النعمان ہذا کان قد اغار علی بنی ذبیان فسبی
منہم واخذ عمرو بنت النابغۃ فسألہا عنہا فقالت انا بنت النابغۃ فقال والدہا اکرم
علینا من ابیک ثم جہزہا وخلی سبیلہا ثم قال والدہا اورمی النابغۃ یرضی بہذا فاطلق لہم
فقال النابغۃ یمدحہ بہا لد بفناء البیت سوداء فخمۃ تلقم اوصال الجزور العراعر
علی الوزن السابق الفناء ما اتسع من امام الدار والفخمۃ العظیمۃ تلقم مجہول من
لقمہ شیئا والاوصال المفاصل والجزور الناقۃ والعراعر بالضم السمین یقول لدی فنائہ بیتہ
قد رسوداء عظیمۃ یلقمہا اوصال الجزور السمین ای انہ کریم یقری الاضیاف ویطعم
المساکین بقیۃ قدر من قد ورثوا ثنا آل الجلاح کابرا بعد کابر ورثت

نابغہ ذبیانی

تورثت مجہول من تورثہ اذا ورثہ والکابر من کبرہ مطاوع کابرہ کالکارم من کرمہ یقال کابرتہ فکبرتہ ای غلبتہ فی الکرم ونصبہ علی انہ مفعول لفعل محذوف مستفاد ویقول ہے قد ربقیت من قدور عظام جعلت مورہ نحو لال الجلاح الکلبی بلغت کابرا تہم بعد کابر تطل الاماء یتبدرن قدیحہا کما ابتدرت سعد میاہ قراقر القدیح المرق و ما یبقی منہ فی اسفل القدر فیغرف بالقدح واراد لسعد بنی سعد بن عوف بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم وقراقر واد بالدہناء وہو فی بلاد تہم یقول اذا فرغت الحرائر من اکل لحمہا وشربہ مرقہا ابتدرت الاماء الی ما یبقی فیہا من المرق اذا انضجن وضعت عن الاثافی ابتدرت الاماء مرقہا لتخرجہ للحرائر کما ابتدرت بنو سعد بن عوف میاہ قراقر فیاخذونہا **وقال الفرزدق** مرثیۃ حسبہ فی الحماسۃ وداع یلحن الکلب یدعو ودونہ من اللیل سجفا ظلمۃ وغیوہما علی الوزن السابق السجف بالکسر والفتح الستر وداع بالتثنیۃ التکرار دون خصوص المثنی والغیہم السحاب یقول رب داع یصوت صوت الکلب یعوکریما ودونہ استار ظلمۃ من اللیل او سحابہا دعاوہو یرجوان یبیہ اذ دعا فتی کابن لیلی حین غارت نجومہا التنبیہ الایقاظ والمضمر یحتمل المعروف والمجہول وعنی بابن لیلی نفسہ فان لیلی بنت حابس بن عقال اخت اقرع بن حابس رض کانت جدتہ ام ابیہ لامہ والضمیر فی نجومہا للظلمۃ والاضافۃ لادنی ملابسۃ یقول ورب داع کریما وکان یرجوان یبیتہ بصوتہ حین دعوتہ فتی کریما کابن لیلی حین غارت نجوم الظلمۃ ای فی آخر اللیل واعلم ان حین غارت بدل من اذ دعا بعثت لہ دہماء لیست بلقحۃ تدر اذا ہب خصاعقیمہا البعث الرفع والجملۃ جواب رب والدہماء الناقۃ السوداء واراد بہا القدر ولذا قال لیست بلقحۃ وہی ذات اللبن من النوق واورت الناقۃ اذا ورمت لبنہا نعت وہما مردودا لقدر مرقہا والعقیم من الریاح ما لا تلقح ولا تنفع والضمیر المجرور للریاح جعل للریح الباردۃ یقول نعت لہ ناقۃ سوداء ای قدر لم تکن لقحۃ فی الحقیقۃ

الفرزدق

یدر لینہا ای مرقہا اذا ہب عیقم الریاح وہی ریح بازدۃ کان المحال الغرفی جحراتہا
عذاری بدت لما اصیب جمیمہا المحال نقار الظہر والغر جمع اغر اے الابیض
کان الشحم والجحرات النواحی والضمیر المجرور للدہماء بمعنی المذکور والجمیم القریب
یقول کان نقار الظہر البیض الغر فی جوانبہا عذاری بیض بدت فی غیاہب سود
لما قتل فیہا غضوبا کخیر وم النعامۃ احمشت بالخشوف تلل عنہا ہیثمہا الغضوب شدید
الغضب وکنی بہ عن شدید الغلیان نعت دہماء والخیر وم الصدر والتشبیہ فی الارتفاع
والعظم واحمشت مجہول من احمش القدر بالمہملۃ فالمعجمۃ اذا القی الوقود الکثیر ستہتا ولان
الاوساط والخشب بالضم جمع خشب والہشیم الیابس المتکسر یقول قدر اشتد بہا الغلیان
کانہا غضوب عظیمۃ الصدر صدر ہا کصدر النعامۃ اشتعلت باوساط اخشاب زال
عنہا فی رعہا الصغار الیابسۃ المتکسرۃ محضرۃ لا یجعل الستر دونہا اذا المرضع
العوجاء جال بریمہا اسم مفعول من حضرہ اذا حضرہ کثیر من الناس والعوجاء
من النساء من اعوجت ہزال وجال اضطرب والبریم الخیط المفتول بالوان مختلفۃ تتوشح
بہا النساء لدفع العین وکنی باضطرابہ عن الہزال فان السمن یمنعہ عن الاضطراب
والمرضع التی لہا ولد رضیع واذا وضعت راس ثدیہا فی فم ولدہا فہی مرضعۃ یقول
کثیرۃ حضور الاضیاف والمساکین لا یطرح الستر دونہا حین یضطرب بریم المرضع
المہزولۃ علیہا لشدۃ ہزالہا ای حین اشتداد الزمان وخص المرضع بالذکر لانہا
تعطی من الطعام ما لا یعطی غیرہا شفقۃ علی ولدہا وقال شریح بن الاحوص
اقول ہو شریح مصغرا ابن الاحوص بن جعفر بن کلاب بن ربیعۃ المعامری الجعفری
جاہلی وکان شجاعا فارسا وجوادا کریما ومستنبح یبغی المبیت ودونہ
من اللیل سجفا ظلمۃ وستورہا علی الوزن السابق ومعناہ مثل
البیت الاول من الابیات السابقۃ وقعت لہ نار فلما اہتدی بہا

شریح بن الاحوص

زجرت کلابی ان یھر عقورھا الجملہ جواب رب وھر الکلب الیہ اذا نبح علیہ
قلیلا والعقور الکلب المضوض اسی رفعت لہ ناری بالاشعال فلما اھتدی الی بغیتہ ھا
زجرت کلابی عنہ مخافۃ ان یھر الیہ عقورھا فبات وان اسہر بی من اللیل
عقبۃ بلیلۃ صدق غاب عنھا شرورھا کلمۃ من یمنی فی لدخولھا علی الظرف
الزمانی قال بعضھم فی تفسیر قولہ تعالے من یوم الجمعۃ والعقبۃ النوبۃ وھو
ان یتعاقب اثنان علے بعیر فراحد ومن الطائر ما بین ارتفاعہ وانحطاطہ ویراد بہ المسافۃ
القلیلۃ والصدق الکرم والحسن والظرف متعلق ببات ای فبات عندی بلیلۃ حسن
وکرم غاب عنھا شرورھا وان کان قد اسہر فی اللیل علے التعاقب او مسافۃ
قلیلۃ وقال مسکین الدارمی فی اول باب الادب کان قدورنا تضحی کل یوم
قباب الترک ملبسۃ الجلال من اللوف روایتان متواتر القباب جمع قبۃ والقبۃ التر کیۃ
نوع من القباب یجعل من اللبد ویکون عظیمۃ والملبسۃ اسم مفعول من البسہ والجلال
جمع جل وھو ما یلبس الدابۃ لیحفظھا من البرد وارادبہ السواد والدخان یقول کان قدورنا
تومے فی کل عصر وحین قباب ترکیۃ مرتفعۃ متلوثۃ بالسواد لکثرۃ الطبخ کانھا البست
الجلال السود کان الموقدین بھا جمال طلاھا النفت والقطران
طال یقال اوفدہ بالقار اذا اشرف علیہ اواوسبھم الذین اشرفوا علیھا لوضعھا علی
الاثافی ورفعھا عنھا والجمال جمع جمل والرفت القار والقطران عصارۃ الانبل یقول
ان الذین یشرفون علیھا بالوضع والرفع من الغلمان والخدام سود شیاھم والوانھم
حتے کانھم جمال جرب طلاھا الاطباء الرفت والقطران بایدیھم مغافر من حدید
اشبھھا مقیرۃ الدواے المغرفۃ تایغرف بہ المرق من القدر یجمع اعلی مغارف و
شبھھا یاہ وبہ کلاھما تستعمل والمقیر المطلے بالقار والدوالی جمع دالیۃ وھی دلو یستقی بھا
یقول بایدیھم مغارف من جدید سود اشبھا بدوال مقیرۃ وقال العکلی اقال ھو النمر بن تولب

بالفوقانیہ لقریش بالقاف فابجمعۃ مصغرا ابن عبد کعب بن عوف بن الحارث بن عوف العکلی شاعر مخضرم صحب النبی صلعم وروی عنہ وکان جوادا کریما اعاذل یکنیہ لاضیاف لیلۃ نزورالقری المست بلیلا شمالہا علی ثانی الطویل واتقاصہ متدارک الہمزۃ للنداء وعاذل ترخیم عاذلۃ والنزور القلیل والبلیل الریح البارۃ مع شئی من الندی قال ع اذا ہیب شمال بلیل یقول یا عاذلۃ یعنی اذا مست عنکم لاجل اضیاف لیلۃ قلیلۃ القری او عدیمۃ القری صارت شمالہا بلیلا یعنی من مضیف خفیف فانی کنت اکفیہم فی امثال ہذہ اللیالی اعامر ہلا لاتلمنی ولاتکن خفیا اذا الخیرات عدت رجالہا یخاطب عامرا ویقول اہل یا عامر لاتلمنی علی اضافتی ولاتکن خفیا اذا عد رجال الخیرات ای لاتکن بخیلا حتی تخفی بومتذاری ابل بتخرجی مجازہ ہجمۃ کثیروان کانت قلیلا فالہا یقال اجری مجری فلان اذا کفی کفایۃ وسد مسدہ والبجمۃ الاربعون من الابل الی عادت اوما بین السبعین الی المائۃ واراد بہا ابجاعۃ والارسال جمع ارسیل وہو الفصیل ابن مخاض یقول انی ابی تقوم مقام جمع کثیروان قلت اولادہا وہو لعلہ کنی بقلۃ الاولاد عن قلتہا مشاکیل لاتنفک ارحل جمۃ تردعلیہم نوقہا وجمالہا المتالین جمع متکال وہی التی تفقد اولادہا بای وجہ کان بالموت اوبالنحر والارحل جمع رحل وہو المنزل والجمۃ ابجاعۃ وترد مجہول وضمیر الجمع للجمۃ یقول ان اہلی مشاکیل لاتنفک منازل جمع من الناس ترد علیہم ای تطعیم نوق تلک الابل وجمالہا ای انا شہا وذکورہا حتی تظن انہا ترد علیہم غیر مقبولۃ وقال جابر بن جبان شاعر طائی فان یقتسم مالی بنی واخوتی فلن یقتسموا خلقی الکریم ولا فعلی من اول الطویل والقافیۃ متواتر یقول فان یقتسم ابنائی واخوانی من تلیدوطریف فلن یقتسموا خلقی الکریم ولا فعلی الجمیل اہین لہم مالی واعلم انی ساورثہ الاحیاء سیرۃ من قبلی اراد بالاباۃ الذل والنحر وضمیر الجمع للاضیاف والیتامی بدلالۃ

بدلالۃ المقام والضمیر المنصوب للمال، ونصب سرۃ علی المصدریۃ النوعیۃ ومن موصولۃ یقول
اہذل مالی الاضیاف لیتامی والمساکین واعلم انی ساورثہ الاحیاء الذین ہم اقاربی
مثل ما ورث الذین مضوا من قبلی اقاربہم وما وجد الاضیاف فیما بینہم
لہم عند علات الزمان ایاما مثلما بہ اصابہ والعلات العوارض یقول ولم یجب
الاضیاف لہم ایاما کریما مثلما فیہا اصابہم من الشدائد عند عوارض الزمان وقال حاتم یقول
فی الاغانی عن الاصمعی انہا لہاشم بن حریملۃ بن صرمۃ المری وموایضا جاہلی کما تم ونسبہا
فی الکامل الی ام الہیثم الکلابیۃ وعاذلہ قامت علی تلومنی کانی اذا اعطیت مالی
اصیمہا من ثانی الطویل والقافیۃ من المتدارک الضیم الضرر یقول ورب عاذلۃ قامت علی راسی
تلومنی علی بذلی وانفاقی کانی اضر بما اذا اعطیت مالی الفقراء والمساکین اعاذل
ان الجود لیس بمہلکی ولا مخلد النفس الشحیحۃ لومہا یقول یا عاذلۃ ان الجود لیس
بمہلکی ولا البخل بمخلد للنفس الشحیحۃ ای لا یضر الجود ولا ینفع البخل وتذکری اخلاق الفتی
وعظامہ مغیبۃ فی اللحد بالٍ رمیمہا ای تذکر اخلاق الفتی الکریم والحال ان عظامہ
مخفیۃ فی القبر بالٍ رمیمہا ومن یبتدع ما لیس من خیم نفسہ بدعۃ ویغلبہ علی
النفس خیمہا الخیم بالکسر الاخلاق والعادات والابتداع الاحداث ویقول ومن یحدث
ما لیس من اخلاق نفسہ التی خلق علیہا یترکہ لامحالۃ ویغلبہ اخلاق نفسہ علی احداثہ
وقال ایضا ای حاتم بن عبد اللہ الطائی صرح بہ فی جامع الشواہد اکفت یدی عن
ان ینال التماسہا اکف صحابی حین حاجاتنا معا علی الوزن السابق الالتماس
اللمس ونصب الاکف علی انہ مفعول الینل وکنی بہ عن الحاجات عن جوعہ وجوعہم یقول
انی اکف یدی عن ان تلتمس ایدی اصحابی عند الاکل حین یمسی وایاہم الحاجۃ
الیہا ای اعف عنہم واوثرہم علی نفسی ولو کان لیہ خصاصۃ ایضا ابیت
ہضیم الکشح مضطمر الحشا من الجوع اخشی الذم ان اتضلعا

الهضم الكسر وهو ضد الكشح بكسر الكاف على الجوع والمضطمر المهزول وان تقديره الام وتضلع الرجل اذا امتلى اضلاعه من الطعام يقول ابيت مكسور الكشح مهزول البطن من الجوع خائفا من الذم لان تمتلى اضلاعى من الطعام وانى لا استحى رفيقى ان يرى مكان يدى من جانب الزاد اقرعا ان يرى بدل اشتمال من رفيقى والاقرع القفار الخالى يقال قرع القفار اذا خلا وذهب شعره وكل فلك استعارة يقول وانى لا استحى من ان يرى رفيقى مكان يدى من جانب الزاد الحاضر خاليا اى لا آكل منه شيئا اولا اكل قبله اذا جلسنا للاكل وانك مهما تعط بطنك سؤله وفرجك نالا منتهى الذم اجمعا السؤل المطلوب قال تعالى اوتيت سؤلك يا موسى يقول متى تكرم نفسك بان يعطى بطنك ما يشاء وفرجك ما يسأل نلت غاية الذم واسناد نيل الذم الى البطن والفرج تجوزى وقال ايضا ابو حاتم كذا فى جامع الشواهد اما والذى لا يعلم السر غيره ويحيى العظام البيض وهى رميم من ثالث الطويل والقافية متواتر والرميم مصدر وصفه والبيت دليل على ابيانه بالحشر فيحتمل ان يكون نصرانيا فان ابنه عدى بن حاتم كان نصرانيا ثم اتى النبى صلعم واسلم لقد كنت اختار القرى طاوى الحشا محافظة من ان يقال لئيم يثب محافظة على انه مفعول له والطاوى الجائع يقول والله الذى شانه كذا لقد كنت اختار القرى على نفسى وانا جائع البطن احتبابا وحفظا من ان يقال لى انه لئيم وانى لا استحى يمينى وبينها وبين فمى وانى الطلام بسكون الضمير المجرور لليمين فانه مؤنث سماعى والوائى ماخوذ من وجى شعر الماعز اذا اكثر واختلط لبضه بعض والبيم الاسود يقول وانى لا استحى ان يقع يمينى واكل ويكون بينها وبين فمى ليل مختلط الظلام شديد السواد اى لا اكل وحدى فى ليل مظلم ليلا يرانى مسكين اولا اكل وحدى فى الليل فضلا عن النهار وقال رجل من آل حرب اى من آل حرب بن امية ابن عبد الشمس بن عبد مناف ومن خبره ان عبد الله بن محمد السفاح العباسى امر بقتل رجل من بنى امية فقتله امرت

ع ابنہ الصغیر وکان الرجل یعیرنی مالہ وتقول امراتہ ولدک ولدک فانشد بانت
ملوم وتلحانی علی خلق عودتہ عادۃ والجود تعویدی من ثانی الیہ طارف
متواتر تیالی کعادۃ اشمتہ ولاسہ وعودتہ مجہول یقول بانت امرتی تلومنی وتشمتی علی
خلق کریم عودتہ ای صیرتہ معتادا بہ وانما الجود مما یعود بہ الرجل قالت ادلک بما التفقت
واسرفت فیما فعلت فہلا فیما لک تقصیر یدا التصرید التقلیل یقول قالت انی ادلک
مسرفا بسذر ایما فعتہ من البذل والانفاق فہلا کان فیک تقلیل منہ قلت اترکینی ابع مالی
یکرمنی بہ عقبی ثنائی بہاء او رق الخوض مصدر ظرفیۃ وادرق الشجر اذا صار ذا ورق والعود
الغصن الطری واللام للتعلیل ای قلت اترکینی افعل ابع مالی لکرمتی بہا ثنائی وذکری مادام
الغصن موقرا ای مادامت الدنیا انا اذا ما اتینا امرا مکرمۃ نالت لنا انفس
حرۃ بہ عودا والحرۃ سمیۃ ابی حرب بن امیۃ یقول انا القوم اذا اتینا امرا مکرمۃ وباشرہ قالت لنا انفسنا
عودوا لہا مرات کرات فعودوا لہا وقال ابو کدراء العجلی یا اصکدا ء مہلا لا تلومنی
انی کریم وان اللوم سابق علی الوزن السابق اللوم بالضم الجل وبالفتح مصدر لامہ وکلاہما
صحیح یقول یا ام کدراء مہلا لا تلومنی علی الملانی وانفاقی فانی کریم وانتہ لومنی اللوم
واللوم فان بخلت فان البخل مشترک وان اجد اعط عفوا غیر ممنوق
العفو الزاید عن الحاجۃ والمن المقطوع ومایمن بہ ونہا فی قولہ تعالی احبل
غیر ممنوق یقول ان بخلت کما فلا فضل لی فان البخل مشترک بین الناس ولدا
کثیر اللیام وان اجد علی النفقۃ والساکین اعظمہم مایزید عن حاجتی وہو غیر ممنوق
فلی فضل علی من یسرف وعلی من یعطی ویمن لیست بیکیۃ ابلی اذا نقدت صوتی ولا
وارثی فی الحی یبکینی یقول لتفارقک المہالک واشفق علی الابل والاقارب والحال انہ
لا تبکی الابل علی حین تفقد صوتی ای اموت ولا یبکی علی وارث فی
عشیرتی بنا البناۃ لنا مجدا او مکرمۃ لا کان لبناء من الاجوا لطین

اراد بهم الاباء الكرام يقول بنى اباءنا الكرام للمكارم لنا مجداً وكرمة وليسا كالبناء الذى يبنى من الاجر والطين وقال عتبة بن بحير المازنى وقيل سكين الدارمى وقد مر فيما قبل لحافى لحاف الضيف والبيت بيته ولم يلتهى عنه غزال مقنع من ثمانى الطويل والقافية متدارك يقال لهاه عنه اذا اشغله عنه والغزال استعارة حسنة لامرة جميلة والمقنع اسم مفعول من قنع المرة اذا لبسها القناع يقول لحافى لحاف الضيف وبيتى بيته يتصرف فيه كيف يشاء ولم يشغلنى عنه جميلة كالغزال مقنعة احد شان الحديث من القرى وتعلم نفسى انه سوف يجمع البجوع النوم يقول احدثه باحاديث مختلفة لبعد الاطعام فان الحديث مع الضيف من تلك القرى وتعلم نفسى انه سوف يتام وقال عمرو بن الاحمر اقول عمرو بن الاحمر بن الفرافصة الباهلى اسلامى كان فى عهد يزيد بن معاوية وهم نصا ديها الولايد جلة اذا جهلت اجوافها لم تحلم على الوزن السابق الدسم جمع دهماء واراد بها القدور السود من كثرة الطبخ وعاداه واراد الولايد جمع وليدة وهى الامة واجلة العظام جمع جليل وجليلة لغتان لهم وكنى بجهل الجوف عن شدة الغليان كانها تغضب وتفور وتحلم اذا صار حليما او تشبه بالحليم يقول رب قدور سود فى بيوتنا مارسها الاماء الخوادم بالرفع والوضع وتزاد لها عظاما اذا غلت اجوافها كالجاهل لم تسكن كالحليم تزهى كل هرجاب لجوج لهمة زفوف بشلو الناب هوجاء علم الهرجاب بالمهملة فاحيم كقرطعب الطويل من الناس وغيرهم واراد بها القدر العظيمة الطويلة واللجوج شديد الصوت من اللجة وهى الاصوات والخصم الالد وكل خصم الد يكون شديد الصوت واللهمة تانيث اللهم كذب كثير اللقمة والاكل والزفوف بالمجمة نقائض الخفيف السريع يستوى فيه المذكر والمونث فانه فعول بمعنى الفاعل والشلو العضو والجلد من كل شئ والبناء

عتبة بن بحير

عمرو بن الاحمر

والبارلتقدیہ والناقۃ الشدۃ الوجاء الناقۃ السریعۃ والوتیر الحرکۃ الشدیدۃ والعیلم بالمہملۃ البعیر الکثیر وبالمعجمۃ
یقول ترے فی تلک القدور کل قدر طویلۃ عظیمۃ شدیدۃ الصوت کالحصم الاکلۃ الکثیرۃ الاکل والاتلاع
سریعۃ الاضغۃ الناقۃ الشدیدۃ الصوت فعیلان کالوجی الشدیدۃ الکثیرۃ المرق کانہا البعیر الکثیر الماء
لہا غط جمع لطۃ کانہ عجارف عیث راجع متہاوم اللغط بالتجہ فالبلہ محرکۃ اختلاط
الاصوات والبخع بالکسر طائفۃ من اللیل منصوب علی الظرفیۃ والعجرفۃ شدۃ المطر یجمع
علی عجارف والغیث المطر الراسخ من اتاک رواحا وذہب عنک رواحا وتہزم الغیث
بالزار السحابۃ اذا کان معہ صوت الرعد وتہزم السحاب اذا تشقق مع صوت عال ہیب یقول
لہا اختلاط اصوات فی طائفۃ من ظلام اللیل کانہ شدات مطر راسخ شدید الرعد قوی الصوت
اذا رکدت حول البیوت کانہا نمازی الال تجری عن قنابل صیم الکعوب قصیر
والثبات والال السراب وجری عنہ مرعیہ والقنابل جمع قنبل وہو جماعۃ الخیل
والصیم جمع صاہم یعنی قائم ثابت یقول اذا رکدت تطبع فیہا حول بیوتنا ویرتفع الدخان
وتمر علیہا تراکا کالقنابل لقائمۃ یجری علیہا السراب فی الظہیرۃ وہذا التشبیہ معروف
عندہم قال حسان شعر رایت قدور الصاد حول بیوتنا ۔ قنابل وہما فی المبارۃ جثما
الصاد الصفر والنحاس والمبارۃ موضع وقال المرار الفقعسی مرفوعا
باب الادب اکیت لا اخفی اذا اللیل جنی سنا النار عن سار ولا متنور علی الوجہ
السابق الایلاء الاقسام وجنہ ستره والسنا الضوء مفعول الاخفاء والسار ای
من یسیر باللیل والمتنور من تنور الرجل اذا رای النار من مکان بعید یقول انی
اقسمت بالله العظیم لا اخفی ضوء نار عن سار ولا عن متنور اذا ستر فی اللیل
المظلم فیا موقد نار ارفعہا لعلہا تنہی بسارا آخر اللیل فقتر
رفع النار وقدہا شدیدا والاضمار تہ لازم ومتعد وکلاہما محتمل کما فی قولہ تعالی
کلما اضاء لہم واخر اللیل ظرف سار والمقتر الضیق الرزق الشدید

البوس والمعنی وضع وحاذا علینا ان یعد انا کریم المحیا شاحب المتحسر المواجهة المقابلة وکنی به عن الاتیان والمجیء الوجه لانه یجتبی به والشاحب بالمعجمة والمهملة فاجوده المتغیر المنهزل والمتحسر من تحسر البعیر اذا سقط وبره ویراد به الجسد کما یراد بالمتجرد هذا یقول ما یقرنا ان یاتی بنا شیف کریم الوجه مهزول الجسم اذا قال من انتم لیعرف اهلها رفعت له باسمی لم الجملة الشرطیة نعت کریم المحیا والضمیر المجرور فی الهلها للنار ذکر الرجل اذا اتنیر وخفی ای اذا قال لنا من انتم لیعرف اهل النار رفعت له باسمی ای قلت له اسمی بصوت رفیع ولم اخف علیه غایة من لوازم البخل فبتنا بخیر موس کرامة ضیفنا وبتنا نهیی طعمه غیر میسر القمار وغیر منصب شرع الخافض یقول بتنا نحن بخیر وعافیة وصدق وصلاح من اجل کرامته ضیفنا بان نحر له وملحفه ونحدثه وبتنا نهیی طعمه من غیر مزاولة قمار وانما قال ذلک لانهم کانوا اذا نزل بهم ضیف او الخیاف فی سنة جدب وقحط یقامرون بنیهم فمن فاز منهم ذبح للاضیاف فحصل له

عروة

وقال عروة مرثی باب الحماسة ومن جزءا ان اناسا من بنی جشم ربطه هلکت اموالهم فاتوا عروة وقالوا اغثنا یا عروة فخرج بهم علی غرم الفرد فهنته امرئة ام حسان لما خافت علیه الهلاک فقال لک بن حمار الفزاری فخرلهم جزورا واشار علیه بالرجوع فلم یثمر بما امره حتی بلغ بلاد التقین بن جبر واصاب اهلا واتته آدی امر حسان الغدا لا تلومنی تحوفنی الاعداء والنفس اخوف علی الوزن السابق تحوفنی بدل من تلومنی او حال من المستکن فیه والتحویف یعدی الی المفعولین والاخوف تفضیل الخائف یقول الی ارعی امرتی ام حسان غداة ذلک الیوم تلومنی علی عزم الغزو تحوفنی من الاعداء والنفس اشد خوفا من اشال لقدرة الشدائد لعل الذی خوفتنا من امامنا یصادفه فی اهله المتخلف تاء الخطاب مکسورة والضمیر المفعول الذی هو ثانی مفعولی التحویف محذوف وصادفه لقیه والمتخلف من تخلف عن القوم المجرور فی اهله

له التقدیر ثبة ای قلت لما فی جواب لو مهما وتخییفها لعل الموت الذی خوفتناه من اماننا
یلاقیه المتخلف فی اهله ودواره ولا یهلک الذی ذهب مع القوم علی عزم الغزو اذا قلت
قد جاء الغنی حال دونه ابو جنیبة یشکو المفاقر اعجف اراد بالغنی المال
من تسمیة المسبب باسم السبب والمفاقر جمع فقر کمعائب ومحاسن جمع عیب وحسن والاعجف
المهزول یقول واقلت یوما فی قومی انه قد جاء فی المال حال دونه قبل ان یتقسم و
یتعرف فیه یسکین ابو جنیبة صغار ضعاف یشکو مفاقره مهزول الجسم لحلة لا یدخل
الحق دونهما کریم اصابته حوادث بحرف الحلة الحاجة واراد بالحق ما یجب ان
یقضی وبرفه بالجیم فالمهملة الهلکة وذئب به کله وایست لغت ثان لایی جنیبة ای له حاجة شدیدة
لا یدخل دونهما الحق الذی یجب قضاره من حقوق الاخوان والاقارب هو کریم اصابته
حوادث عظیمة تهلک المال وتذهب له کله رایت بنی ابیک علیهم غضاضة
حلولهم وسط البیوت التکفف عنی بنی ابیه بنی بنی عبس کما قال فی موضع آخر
مخاطبا لهم ع اقیموا بنی لبنی صدور رکابکم والغضاضة بالمهجات الذلة والهوان والجملة
الظرفیة فی محل النصب والحلول جمع حال من حل فی الدار وهو بتقدیر المضاف
او مصدر وحل التکفف علیه علی المبالغة ووسط البیوت منصوب بالحلول او التکفف
مدالکف سائلا یقول انی رایت بنی ابیک علیهم غلة وهوان وشان من حل بهم
وسط البیوت التکفف او حلولهم فیه عین التکفف فقول سلیمی لو اقمت بارضنا
ولم تدر الی المقام اطوف لو بمعنی لیت والمقام بالضم الاقامة ای تقول
لی سلیمی لیتک اقمت بارضنا ولم ترحل للغزوات ولم تدر انی اطوف فی البلاد للاقامة
بان یحصل لی مال کاف فاقیم وقال ابن یزید بن الطثریة زوجته فی باب المرائی فی ترجمة اختها
زینب بنت الطثریة اذا ارسلونی عند تقدیر حاجة امارس فیهم کنت نعم الممارس
علی الوزن السابق الممارسة المزاولة والاستعمال والجملة نعت حاجة وکنت نعم الممارس

نسخہ میں نہیں ہے

جواب الشرط والمخصوص بالمدح محذوف والانشاء وغيرها ان يصيف نفسه بالرفق فالتوفة في الامور ويقول اذا ارسلني قومي عند تقدير حاجة جليلة لا يأس فيها احدا الا انا كنت فيهم المحارس انا ولعمي نفع الموسرين وانما سوامي سوام المقترين المقالس المبسر الغني وسوام الابل الراعية كالسائمة والمقتر الفقير الضيق الرزق والمفاليس جمع مفلس والوصف فيه بالكسر على انه لغة المقترين ولكن ضم للضرورة وهو اقوا يقول النفع نفع الله والابل ابل المقترين وقال سالم بن قحفان قد مر مثله والابيات في باب الهجاء لقد كرمت ام الوليد بنو مني ولم اجترم خزيا فقلت لها مهلا من اول الطويل بنو الماء سقاة الابل لقبا لتمني زوجي ام الوليد بكسر تمونى على اعطاى الابل ولم اجترم جريمة يلام عليه فقلت لها امهلي مهلا فلا تحرقيني بالملامة واجعلي لكل بعير جاء سائلة حبلا اي قومه معروف جاء سائلة لغت بعير وحبلا مفعول اجعلي والمعنى اوضح فلدار فضل الابل مثلا لمقتر ولا مثل ايام العطاء لها سبلا وفيما سبق ولاشل ايام الحقوق فاحاجته اي مرتفة حلفت يمينا باين قحفان بالذي تكفل بالارزاق في السهل والجبل تقال جبال مبرمات اعدها لها ماشي يوما على خفة جمل وفيما سبق محصدات والمعنى واحدني الشعر الاتي هنا عقل جمع عقال وهناك خطم جمع خطام وقال الاقرع بن معاذ القشيري شاعر اسلامي وان لنا صرمة تلفي مخنسة فيها معاد وقد اربا بها كرم من اول البسيط والقافية متراكب الصرمة بالكسر نحو الاربعين من الابل او اقل او ازيد على الاختلاف وتلفي مجهول من الفاه اذا ادركه ووجده والمخنسة المذللة المقيدة والمعاد النفع يقول ان لنا قطعة من الابل توجد مذللة مقيدة عندنا لانتركها للعدى فيها نفع للاضياف والمساكين مغنى اربا بها كرم وخبر تسلف الجار شرها وهي حائمة ولا يبيت على اعناقها القسم التسليف التقديم والمتكن في الفضل للصرمة والشرب بالكسر الماء كالشرب بالفتح من الماء قال تعالى ولكم شرب يوم معلوم والحائمة من الحمائم اذا

بنو مني

اقرع بن معاذ

وارادبالاعناق الانفس فان العنق والرقبۃ بمعنی عن النفس یقول تقدم ابنا
فی شرب الماء وہی عطشی علی حتی اتمانؤثرہ علی انفسنا مع الحاجۃ ولاتقسم علیہما بان
لاتحرو لاتوہب ولاتغطی فی الدیات والغرامات ولاتسقہ عند الحوض عطشتہما
احلامنا وشریب السوء یحتدم یقال سقیہ اذا نسبہ الی السقایۃ اووجدہ
سقیہا والعطشۃ مرۃ من عطش فاعل تسقہ ومفعولہ احلامنا والشریب من یشارکک فی الشرب
اضیف الی الوصف واحتدم علیہ غیظا اذا تحرق لسانہ بقول ولاتجعل عطشتہما احلامنا سقیۃ
ولاتحملنا علی السقایۃ عند الحوض بان تزاحم القوم اوتجاد لہم علی تقدم الشرب ومن یکون
شریبا سیئ الخلق یحتدم علی شریکہ ونحن لسنا کذالک یذرعہما اللہ من جنب و
یحصدہا فلا یقوم بما یاتی بہ الصرم الزرع فی الاصل طرح البذر فی الارض واستعیر
ہہنا للاعطاء او الخلق او شبہ الصرمۃ بالزرع لما اثبت لہا لوازمہ من طرح البذر والحصد
والصرم جمع صرمۃ مرفوع علی انہ فاعل تقیم والسکن فی تاتی للصرمۃ ابموصوفہ یقول
یزرعہا اللہ من جنب من جنوبنا بان یطعمہا الغزوات او یخلق فی بیوتہا تحصدہا بتوفیقہ ایانا للنجر
والعقر للاضیاف ولاتقوم الصرم بما یاتی بہ تلک الصرمۃ من اللبن واللحم والسقی والاطعام
ان اخلف الضیف رسل عند حاجتنا لم نخلف الضیف من اصلابہا
وسم اخلف من اخلف النجوم اذا لم یطیر او من اخلف وعدہ والرسل بالکسر اللبن
والاصلاب جمع صلب وہو عظم الظہر الی العجب والودک وہذا النسب بالدسم یقول
ان لم یطر اللبن علی الاضیاف واخلفہم وعدہ عند حاجتنا الیہ لم یخلفہم الدسم من اصلابہا
ای ان لم نسقہم اللبن لقدانا نطعمہم اللحم وقال یزید بن الحکم الہلالی
ویروی لمحمد بن ثور الہلالی وکلاہما اسلامی والثانی صحابی مخضرم
لقد امرت بالنجل ام محمد فقلت لہا حتی علی النجل احمدا من ثانی الطویل
حائیۃ مستدرک احمد ومحمدا ابنا الشاعر وحثہ حرضہ یعدی بعلی یقول واللہ لقد امرتنی

زوجی ام محمد بالبخل فقلت لها حشی علیا اینک احمد فانه منقاد لک فیه فانی امرء عودت
نفسی عادة وکل امرء جار علی ما تعود الیقول وذلک لانی رجل عودت نفسی
عادة الجود والکرم وکل امر یجری علی ما اعتاد به فان المعادة طبیعة ثانیة احین لعذا
ولراس شیب واقبلت الی بنو عیلان مثنی وموحدا رجوت سقاطی
واعتلائی وبنوتی وراءک عنی طالقا وارجلی غدا الهمزة للانکار والفعل
المنکر رجوت فی صدر البیت الثانی واراد ببنی عیلان رهط بنی هلال بن عامر بن صعصعة بن
معاویة بن بکر بن هوازن بن منصور بن خصفة بن قیس بن عیلان او مطلقا والسقاط
مصدر ساقط الرجل اذا لم یبال بالخیر واعتل الرجل اذا اظهر العلات والموانع والبنوة
مصدر بنها السیف اذا کل واخطا ولم یقطع شیئا یقول احین بدا الشیب فی راسی
واقبلت الی بنو عیلان بن مضر مثنی وفرادی رجوت ان اسافط واعتل علی الاضیاف
والفقراء وان اکل واخطی مثل السیف الناس اذ بهی عنی الیوم طالقا وارجلی عنی غدا

آخر

وقال آخر انی وان لم ینل مالی مدی خلقی فیاض ما ملکیت کفای من مال
من ثانی البسیط والقافیة متواتر المدی الفاصلة یقول انی فیاض ما ملکته بدای من مال
قلیلا کان او کثیرا وان لم ینل مالی غایة خلقی الذی خلقت علیه من البذل والانفاق
لا احبس المال لاریث اتلفه ولا تغیر لی حال الی حال الریث القدر القلیل من
اللیث منصوب علی الظرفیة یقول لا احبس المال عندی الا قدر اتلافی فی ایاه ولا تغیر لی
حاله الی حاله وقال سواد بن الیسر یوعی الا بکرت حتی علی تلومنی یقول

سواد بن الیسر یوعی

الا اهلکت من انت عیاله من ثانی الطویل والقافیة متدارک می ترخیم میته
فی غیر موضع الندار وتقول بدل من تلومنی وعاله کفاه یقول الا یا محی طیبه
انه قد بکرت علی زوجتی میته تلومنی علی انفاقی المال یقول لی الا قد اهلکت بهذا الفعل
من یجب علیک ان تقوله من الاولاد والزوج وزینی فان البخل لا یخلد الفتی

حاشیہ

ولا یهلك المعروف من هو فاعله ای قلت لها فی جوابها ذریني انفق المال فان البخیل لا یخلد اللئیم ولا الجواد یهلك الکریم **وقال حطائط بن یعفر** اخو الاد بن یعفر اقول هو حطائط بالضم ابن یعفر بضم الفاء ابن عبد الاسود بن جندل بن نهشل بن دارم بن مالك التمیمی ثم النهشلی جاهلی واخوه اشعر منه تقول ابنت العتاب حربتنا حطایط لم تترك لنفسك مقعدا علی الوزن السابق رهم بالضم بنت العتاب بالموحدتین العجلیة امه نص علیه فی الاغانی لازوجه کما توهمه الشارح وحربه سلبه ماله وحطایط منادی واراد بالمقعد موضع الراحة کما فی مقعد صدق یقول تقول امی رهم ابنت العتاب قد سلبتنا مالنا یا حطایط ما ترکت مقعد النفسك حیث اسرفت واتلفت اذا ما افدنا صرمة بعد هجمة یکون علینا کابن اماك اسودا وروی فی الاغانی اذا ما جمعنا الصرمة مازاد علی اربعین ابلا والهجمة الی اربعین ومازاد وعلی للضرر والافادة بمعنی الاستفادة یقول اذا ما حصلنا وجمعنا صرمة من الابل بعد هجمة سنکون مستفلها وعیرا علیها مثل ابیك اسود فقلت ولما اعی الجواب تبینی اکان الهزال حتف زید واربد اعیی به کرضی اذا عجز عنه قال ولم اعنی بخلقهن وقال افعیتنا بالخلق الاول فالجواب منصوب بنزع الخافض والهمز للانکار وزید واربد کانا سیدین کریمین فی بنی نهشل وروی حتف نهد وارد فقیل کانا اخوین لحطایط واحتف الموت یقول فقلت لها ولم اعجز عن جوابها ان تبینی ای امهلی وتعلمی ان الجوع والهزال لا یهلکان هل کان الهزال سببا لموت زید واربد الذین کانا یوثران الاضیاف علی انفسهما مع حاجتهما اریني جوادا مات هزلا لعلني اری ماترین او بخیلا مخلدا اعطف بخیلا علی جوادا لقول ای جوادا ای اعلمني جوادا مات مهزولا من شدة الجوع لعلی اعلم ما تعلمین من مضار الجود او اعلمني بخیلا خالدا فی الدنیا لعلی اعلم ما تعلمین من منافع البخل وقال المقنع الکندی

بخیل بخلد

نسبه وحسبه فی باب الادب نزل المشیب فاین تذهب بعده وقد ارعویت وحان
منك رحیل من ثانی الکامل والقافیه متواتر یقال للغافل الضال این تذهب ومنه قوله تعالی
فاین تذهبون وارعوی عنه اذا انصرف عنه وارغب معان الشیء قرب وقته یخاطب نفسه
ویقول نزل بك المشیب المنذر بالموت فاین تذهب بعده وقد تقرب وغبت عن طریق
الرشاد وقد قرب ان ترحل کان الشباب خفیفة ایامه والشیب محلة علی ثقیل
المحل الحمل الثقیل التفت من الخطاب الی التکلم وقال کان الشباب خفیفة الایام حیث کان
فیها نشاط وانبساط وثقل علی حمل الشیب حیث لا فرح ولا مرح لیس العطاء من الفضول
سماحة حتی تجود ومالدیك قلیل جملة النفی حال مفیدة لتقول لیس العطاء فاضلا او
فضل من الحاجة کرما وسماحة الا ان تجود ولم یبق عندك شیء قلیل وقال جویة
اقول هو جویة بالجیم قالوا وکسمیة بن النضر بالنون فالمهملة او المهملتین علی الاختلاف
الجرمی شاعر جاهلی قالت طریقة ما بقی دراهمنا وما بنا سرف فیها ولا حرف اول
البسیط والقافیة متراکب طریقة مصغر اعلم امراته والسرف الاسراف والمجرور للدراهم او للخبز
کعنق ان لا حسن التصرف فی الامور ویذم الصرع یحتمل ان یکون من کلام طریقة وان یکون
من کلام الشاعر یقول قالت زوجی طریقة انه لا یبقی دراهمنا مدة والحال انه لا اسراف فیها ولا
انا اذا اجتمعت یوما دراهمنا ظلت الی طرق المعروف تسبق الاستباق بین جیاد
اوفصا عدا ان یرید کل منهما ان یسبق الآخر ومنه قوله تعالی فاستبقا الباب یقول انا
لقوم اذا اجتمعت دراهمنا فی یوم من الایام ظلت تستبق الی طرق الاحسان حتی یذهب کل منها
ولا یبقی شیء عندنا ما یالف الدرهم الصباح حر تنا کان یمیر علیها وهو منطلق الصبح
یاتی صاحبه ووصفه الدرهم بالشعار لانه یصیح علی السائلین او کنی بعن جودته فان الدرهم
یصرت جیبه او روی العصر ورنین صره اذا شده فی الصرة یقول لا یالف الدرهم الصباح او المصر
صرتنا حتی لا تخرج منه ولا کن یمیر علیها منطلقا واهبا حتی یصل الی من یعتد لا یکاد

من صرہ ایاہ اذا بتہ یفرق النزل بالنون فالدال المعجمۃ الخمیس اللئیم ومعنی تجلیدہ ایاہ
حبسہ مدۃ مدیدۃ والانبزاق الانخراق والانشقاق ای حتی یرجع الی خمیس لئیم یحبسہ
عندہ مدۃ طویلۃ یکاد یتخرق ویتشق من حبسہ ایاہ وقال زرعۃ بن عمرو اول ہو
زرعۃ بن عمرو بن خویلد بن نفیل مصغرا ابن عمرو ابن الکلاب بن رہیعۃ الکلابی شاعر
جاہلی وہو الذی یجاہ النابغۃ الذبیانی بقصیدۃ لہ اولہا ثبت زرعۃ والسفاہۃ کاسمہا
وارقلۃ تنوء علی یدیہا من الضراء اوقصص الہزال من الوافر والقافیۃ
متواتر الارملۃ تانیث الارمل وہو الذی تقدزادہ ای الحتاج المسکین وناہیک ض
والجار والمجرور متعلق بہ وعدی بعلی لتضمنہ معنی الاعتماد والضراء البوس والشدۃ و
القصص محرکۃ مصدر قصہ الموت اذا قرب منہ والاضافۃ من اضافۃ المسبب الی
السبب وکلۃ او بمعنی الواو ویقول ورب محتاجۃ تقدزادہا تقوم معتمدۃ علی یدیہا من
شدۃ الضراء ورب الموت من الہزال خلطت بغثہا سمنی فاصحت شریکۃ من
یعد من العیال الغث المہزول والسمن نقیض الہزال واراد بہ ما یورث
السمن من الطعام والغذاء ویعد مجہول من عدہ واللام عوض عن المضاف
الیہ یقول خلطت بجہیا المہزول ما یورث سمنی او لحمی وشحمی حتی صارت شریکۃ لمن
یعد من عیالی وافتنی اللیالی ام عمرو حلت فی التنایف فارتحالی
وترییتی الصغیر الی ملاہ وتمایل ہلالا عن ہلال واراد بالیالی الحوادث لانہا اکثر ما یکون
فیہا وام عمرو کنیتہ زوجتہ منصوب علی النداء والحل الحلول عطف علی اللیالی والتنایف جمع
تنوفۃ وہی المفازۃ ومدی الشیء غایتہ ومن بمعنی بعد کما فی قولہم کابرا عن کابر یقول واختنی
الحوادث یا ام عمرو وحلولی فی المفازات وارتحالی عنہا وتربیتی الصغیر الی غایتہ لافیہا من
المشاق والمصائب وتمایلی ہلالا بعد ہلال وقال عبد اللہ بن الحشرج ویعد
نسبہ وحسبہ فی الحماسۃ الا بکرت تلومک ام سلمۃ وغیر اللوم ادنی للسداد

علی الوزن السابق ام سلم کنیۃ زوجتہ واسمہا امیمۃ وکانت تلومہ وتفندہ وتقول انک مبذر
ویصدقہا فیہ صدیقہ رفاقۃ التندی والسداد الارشاد ویخاطب نفسہ ویقول الا یکرت علیک
ام سلم تلومک علی اتفاقک واتلافک المال ولیس اللوم اقرب لارشادی فان الانسان
حریص فیما منع عنہ وما بذل لی تلادی دون عرضی باسراف امیم ولا فساد التلاد جمع
التلید وہو المال القدیم منصوب المحل علی انہ مفعول لابذل وامیم ترخیم امیمۃ والہاء داخلۃ
علی خبر الا النافیۃ یقول وما بذلی الاموال القدیمۃ الموروثۃ دون ما یجب حفظہ علی من عرضی
باسراف ما امیمۃ ولا افساد فکیف تقولین لی مبذرا مسرفا فلا وابیک ما اعطی
صلیفا لقی مکاشرتی وامتعد تلادی لازائدۃ والمکاشرۃ ابداء الاسنان ضاحکا او
غیر ضاحک ویقال کاشر واذا ضحک الیہ علی الاغلب وامتعد یحتمل الرفع عطفا علی اعطی
ای لا اعطی صدیقا مکاشرتی بان ابدی لہ اسنانی مثل کلب الہراش ولا امتعد تلادی
وتحتمل النصب بان المقدرۃ ای لا اجمع بین المکاشرۃ ومنع التلاد بل اضحک الیہ واعطیہ
ثمانی ولا کفنی امرء عودت نفسی علی علاتہا جری الجواد العلات الموانع والعوائق
من الحاجات وخرق الفقر والجواد الفرس الکریم السراع السیر یقول ولا کفنی رجل عودت نفسی
فی امر الاتفاق والاتلاف جری الفرس الجواد مع کثرۃ العوائق محافظا علی حسبی
وارعی امساعی ال ورد والرقاد ونصب محافظۃ علی انہ علۃ لعودت وارعی عطف علیہ
معنی الکلام سالف مستقل وارادبال ورد نفسہ کما فی قولہ تعالی ترک ال موسی وال ہارون
وورد بن عمرو بن جعدہ جدہ الاعلی فانہ عبد اللہ بن الحشرج بن اشہب بن ورد بن عمرو
قاد بعجز بن جعدہ اخو جعدۃ المذکور وکانا سیدین فی بنی جعدۃ وقال فی موضع آخر ع
بذلک اوصانی الرقاد وقبلہ یقول وعودت نفسی ذلک لان احافظ علی حسبی الکریم ع
وان اسعی مساعی ورود ورقاد اذا رعی مساعیہا وقال رجل من بنی سعد

الا یکرت ام الکلاب تلومنی تقول الا قد ابکاء الدہر حالہ من ثنا فی الطویل الالتفاتی

مستدارک تقول ابل من تلومنی وکنت ثقافۃ معمور العین اذا قل لبنہا وابکا ما اذا وجدہا قلیلۃ اللبن
بناء ہو الاصل فیہ وابکار اللبن اذا وجدہ قلیلا ویجوز ان یراد باللبن منبعہ من الابل والغنم
والحالب من یحلب یقول الایا مخاطب قد بکرت علی زوجی ام الکلاب تلومنی علی بذلی
وانفاقی ویقول لی الایا غافل قد اہلکت مالک الابل والغنم حتی وجد الدہر حالبہ قلیلا یقول
الا اہلکت مالک ضلۃ وہل ضلۃ ان ینفق المال کاسبہ الضلال
مفعول لہ او حال والمصراع الثانی جواب من جانب الشاعر والمعنی واضح وقال
مزعفر وانی لاسدی نعمتی ثم ابتغی لہا اختہا حتی اعل واشفعا علی الوزن
السابق یقال اسدی الیہ اذا احسن الیہ واسدیت الثوب مددتہ وہذا اقرب واراد بالاختین
المثل وعلۃ سقاہ ثانیا وشفعہ جعلہ شفعا ای زوجا یقول واننی لامد نعمتی علی الاصناف
والسائلین واحسن الیہم ثم ابتغی لہا مثلہا حتی اسفیہم مرۃ ثانیۃ واجعل النعمۃ زوجا واجعل
نعمی ما فعلت ذمامتہ علی وآتی صاحبی حیث ودّعا النفی المشرف الغائب
العہد وکنی بہ عن الکریم فان الکریم یفرح بالاحسان واللئیم یحزن بہ ویغتم واراد
بالتودیع الموت یقول واجعل مسرتہ ما فعلتہ الی احد من الناس ذمتہ واجبتہ
علی فارح بہ وآتی صاحبی حیث ودعنی بالموت ای ازور قبرہ واراعی وداعہ بعد موتہ
وآتی بما یکفی من الزاد اہلہ وان کان موفورا جلبناہ اجمعا ای انی آتی بما
یکفی من الزاد اہلہ المستحق لہ ولا اطلب زائدا علیہ وان کان وافرا کثیرا جلبناہ اجمع ای
افعل علی حسب ما یقتضیہ الوقت وقال عارق الطائی مرثی باب التجارۃ الاحی
قبل البین من انت عاشقہ ومن انت مشتاق الیہ وشابقہ علی الوزن
السابق یے امر من النجبۃ والبین الفراق والشوق شدۃ بغضہ ای الاسلم وبے
قبل الفراق من انت عاشقہ ومن انت مشتاق الیہ ومن انت شابقہ الیک
ومن لاق الی دار غیر فینیۃ ومن انت تبکی کل یوم فارقہ

المواتاة الموافقة والفئية الوقت ای حین من لا توافق دار و غیر وقت واحد ای الا وقتا واحدا من انت تبکے له کل یوم تفارقه تحتب بصهباء الثوبة ناقتی کعدو رباع قد احتفت فی اهقد النجیب سرعة السیر والثوبة بالمثلثة قالوا وموضع والعدو السیر السریع والرباعی کالثمانی ما یکون من البعیر بین الناب والثنیة ای لا سنة ولا ثنیة وامخ العظم اذا صار ذا مخ والناهقان عظمان مرتفعان فی مجری الدمع من کل ذی حافر وخف ویقال لهما النواهق ایضا قال النابغة ع لعباری النواهق صلت الجبین ولا یمخ هذان العظمان الا عند کمال الشباب تقول تعدو ناقتی فی صحاری هذا الموضع کما یعدو بعیر رباعی صابت نواهقه ذات مخ ای کمل شبابه الی المنذر الخیر من هند نزوره ولیس من الفوت الذی هو سابقه الصواب الی الملک الخیر ابن هند فان المنذر بن هند اخو عمرو بن هند والقصة مع عمرو بن هند کما مر فی باب الجار والمجرور متعلق تحتب والمستکن فی نزوره للناقة والمنصوب لعمرو بن هند والموصول بتقدیر المضاف والمجرور فی سابقه لعمرو بن هند یقول تعدو ناقتی الی الملک الخیر عمرو بن هند ولیس من الفوت الذی هو سابق سبق من هو سابق عمرو بن هند ای لا یسبقه ولا یفوته احد فانه قادر علی اخذه وادراکه فان تشاء غیرها قال قائل غنیمة سوء وسطهن مهارقه الفاء للتعلیل وغیرها قال لغت نشاء وغنیمة سوء خبر ان والمهارق جمع مهرق معرب مهرة وهو ما یصقل به القرطاس ونحوه من الثوب وارادة قطعة ثوب مصقل بالمهرق فانهم کانوا یکتبون العهود والصکوک علیه وکنی به عن العهود والضمیر المجرور لعمرو بن هند والجملة حال من غنیمة سوء باعتبار المعنی ویحتمل ان یکون لغت نشاء وقع بعد الخبر ضرورة یقول وذلک لان نشاء مغایرة لما قال فیها قائل مفسد زرارة بن عدس الدارمی غنیمة سیئة

فيهن كتب عهوده اى لهن عهوده ومواثيقه ولونيل فى عهدنا لحم ارنب وفينا وهذا العهد انت معالقة يقال نال اذا اصابه ولا يستعمل المجهول منه الا فى مقام الضرر وارا دلحم الارنب حقيقته او مجازه من الضعيف وردى رودنا مقام وفينا والعالق بالعهد من عالقه اذا علقه وردى بالمهملة من غالقه اذا راسنه يقول ولو اصيب فى عهدنا لحم ارنب لكان فينا او جار ضعيف جاورنا وفينا بعهده ورد دنا والينا وهذا العهد الذى كان بيننا وشكيت كنت معالقه او مغالقه فقدرت بنا حيث انوت علينا اكل خميس اخطأ الغنم مرة وصادف حمادا يا موسا بقه الهمزة للانكار والاستبعاد كما فى قوله تعالى افكلما جاءكم رسول بما لا تهوى انفسكم والخميس الجيش العظيم والغنم الغنيمة وصادف لقى والحى القوم والدانى القريب والضمير المرفوع للخميس والمجرور للحى يقول اكل جيش عظيم لم يصب الغنيمة مرة وبقى قوما قريبا منهم هو سابقه وغالبه غنيمة وفى البيت اشعار بان عمرو بن هند لما لم يصب غنيمة عند خروجه للغزو اغار على الحى مع وثوق العهد وكنا اناسا دانيين بغبطة تسيل بنا تلع الملا وابارقه الدين المملكة والقهر والغبطة نوع من الحسد والجار والمجرور فى محل النصب على الحالية وفى الاناء حافضين ثنية واخفض الدعة والعيش الرغيد والتلع جمع تلعة وهو مسيل الماء والملا الصحارى والابارق جمع ابرق وهو الطين المخلوط بالرمل والياء فى بنا للندبة او للمصاحبة وكنى به عن الكثرة يقول وكنا رجالا غالبين قاهرين متلبسين بغبطة يغبطنا الناس اذ ذوى عيش رغد متلبسين بثروة واثرة كاتلاع الغازة تسيل بنا وابارقها اى لم يكن فيها مع الكثرة غير نا ويجوز ان يكون كان حالية اى نحن اناس كذلك فاقسمت لا افضل الا بصهوة حرام عليك نعله وشقايقه الاثقال الحمول والصهوة البرج فى اعلى الربوة والمكان المرتفع والشقايق جمع شقيقة وهى الرملة يكون بين الرملتين والارض يكون بين الجبلين اى فاقسمت انى لا افضل لا بمكان

مرتفع او برج علی ربوۃ حرام علیک سہلہ وشقایقہ ای لایکن لک ان تقطعہا حتی تصل الیّ

حلفت بہدی مشعر بکراتہ تخب بصہباء الغبیط دراوقہ الہدی

مایہدی الے الکعبۃ من الابل والمشعر اسم مفعول من اشعر الہدی اذا شق جلدہ او طعنہ حتی یظہر الدم والبکرات جمع بکرۃ وہی الناقۃ الشابۃ والغبیط بالمعجمۃ فالموحدۃ فالمہملۃ ارض لبنی یربوع والدراوق جمع دروق وہی صغار الابل وفی الاغانی واتسم ہہد ابالنون من مسنی وماخب فی بطحائہن دراوقہ یقول حلفت بہدی اشعرت بکراتہ تخب ای تسرع صغارہ بصہباء الغبیط لئن لم تغیر بعض ما قد صنعتم لانتحین العظم ذا اعارقہ

الخطاب لعمرو بن ہند وروی لئن لم یغیر علی المضارع المجہول ورفع البعض والانتحاء الاعتصاد وذو بمعنی الذی وعرق العظم اذا اخذ منہ اللحم یقول لئن لم تغیر یا عمرو ما قد صنعتہ ومن ہناک بنا من الغارۃ والسبی لانصدن العظم الذی انا عارقہ ای لاقتلن الذی انا اشکوہ واغتابہ ولعلہ اراد بتغییر البعض رد النساء وقال ابرج بن مسہر بن مسہر وحسبہ فی الحماسۃ

سرت من لوی المروت حتی تجاوزت الیّ ودونی من

قناۃ شجونہا علی الوزن المذکور اللوی مستدق الرمل والمروت بالتشدید والواو لبنی حمان بن عبد العزی بن کعب بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم وقناۃ بالقاف فالنون فالالف فالتاء المثناۃ من فوق فالہاء تانیث للتابعیۃ والشجون جمع شجن وہو شعبۃ کل شئی یقول سرت القافلۃ عن لوی المروت حتی تجاوزت الی عن کل شئی ودونی شجون من قناۃ الی رجل یزجی المطی علی الوجا وقاقا

ویشقی بالسنان سمیتہا بدل من ضمیر المتکلم باعادۃ الجار واراد بہ نفسہ والازجار السوق العنیف والمطی جمع مطیۃ وہی ناقۃ تترکب والوجا عدوۃ الخف والحافر والقدم بکثرۃ السیر والدقاق جمع دقیقۃ اراد بہا المہزولۃ منصوب علی الحالیۃ وشقہ بہ تضرر بہ ولم ینتفع بہ واللام فی السنان بدل عن المضاف الیہ المجرور فی سمیتہا للمطی ای تجاوزت الے رجل کریم کثیر الاسفار یسوق المطی علی رقۃ اخفافہا

وبين مهازيل ويتضرر لسمانه سمينها حيث يخبر السمان منها بسمانه للاضياف فيطلبونه منها بالمراجل طبخة وللطير منها فرشها وجنيفها الضمير لسمين المطي على اكتساب التأنيث من المضاف الى ان الفعيل قد يستوي فيه الجمع والمفرد والمراجل القدور والفرث السرقين في الكرش والجنين ما في البطن من الولد اي اذا نحرت منها الناقة السمينة يطبخ القوم منها طبخة بالقدور حيث تطبخ لسمن لحمها فيها وللطير فرثها وولدها حيث تاكل منها وقال بلحة الحرمي هو بكسر الميم شاعر جاهلي من بني جرم بن عمرو بن الغوث بن طي فتى عرلت عنه الفواحش كلها لم يختلط منه بلحم ولا دم على الوزن المذكور العزل الابعاد والتنحي يقول هو فتى من الفتيان بعدت عنه الفواحش كلها فلم تخليط شيء منها بلحمه ولا دمه كان ثيابه القبطرية علقت علائقها منه بخلع مقوم الزمان يوضع على القميص معروف يجمع على زرور وازرار والقبطرية بضم القاف وسكون الموحدة فالمهملة ثياب بيض من كتان والعلائق جمع علاقة والخلع ما يبقى من الشحم بعد ما ذهب اوراقه واغصانه والجار والمجرور اغنى منه حال منه على التاكيد يصف طول قامته يقول هو طويل القامة حتى كان ازرار الثياب القبطرية التي تلبسها قد علقت علائقها بخلع مستقر منه عملس اسفار اذا استقبلت اسموم كحر النار نعت الحكم من اسمار الذيب يوصف بشدة العدو والجراءة والسموم الريح الحارة تهب في نهار الهنار وتظلم الرجل اذا عجز وانكسر يقول هو عملس اسفار عدوا وسيرا اذا استقبله سموم مثل حر النار لم ينكسر ولم يعجز عما يريد واذا ارمى اصحابه بجبينه سرى والليلة الظلماء لم يتهكم يقال ماه به وبنفسه كجبينه اذا اجهله جنة وقدمه اليه وتهكم الرجل اذا تهدم وغضب يقول اذا قدمه اصحابه الى سرى الليلة الظلماء وجعلوه جنة لهم من آفاته لم يتهدم ولم يغضب بل تقدمهم

وبصیرۃ لم کان قرادي زورہ طبعتہا طینین من الجولان کتاب اعجم
القراد بضم وبنیۃ معروف یقال لہا فی الفارسیۃ کنہ والزور بالفتح الصدر واستعیر
للثدیین والشجاع یوصف بعظم حلمۃ الثدی حیث لا شبہ المرۃ علی ان صغرہا
یدل علی حرارۃ القلب وبیسہ وہما بدلان علی الجرۃ والشجاعۃ والجولان قریۃ بالشام
وطینہ الزق والزج واراد بکتاب اعجم کتاب الروم یقول ہو صغیر حلمتی الثدیین حتی کانہما
قرادان علی صدرہ جعلہما علیہ کتاب الروم ای صناعہم من طین الجولان وقال
شماخ اخرا قول ہو شماخ بن ضرار المازنی یمدح عبد اللہ بن جعفر الطیار رض نص علیہ فی الاغانی
انک یا ابن جعفر نعم الفتی ونعم مادی طارق اذا اتی من مشطور الرجز
والقافیۃ متدارک فی الکل الا فی الثالث فانہا فیہ متراکب الطارق من یاتی
اللیل ونعم الفتی خبران یقول انک یا ابن جعفر نعم السخی الکریم ونعم مادی ضیف طارق
اذا اتاک ورب ضیف طرق الحی سعی صادف زادا وحدیثا ما اشتہی
ای ورب ضیف نزل علی القوم سار یا سادن عندک زادا طیبا وحدیثا لذیذا ما اشتہی
ذلک ای ما دام فی الحی ان الحدیث طرف من القری ثم اللحاف بعد
ذلک فی الذری الذری کنف البیت والطرف القطعۃ والجزر وقال الشماخ مرثی
مرثی باب المراثی یمدح بہا عرابۃ من اوس الحزری واشعث قد قد السفار
قمیصہ وجر شواء بالعصا غیر منضج من ثانی الطویل والقافیہ
متدارک الواو بعد رب والاشعث المنتشر الراس والقد الشق فی جانب
الطول والقط نقیضہ والجر الجذب علی الارض معطوف علی السفار وہو مصدر
سافر والمنضج اسم مفعول من النضج اذا طبخہ یقول ورب اشعث
مغبر الراس قد شق السفار قمیصہ حیث یغزو ویغیر علی بعید وشقہ غیر لحم
مشوی غیر مطبوخ بالعصاء لتعجیل القری دعوت الی فاجابنی کریم

من الفتیان غیر مزہ ضمیر المفعول محذوف والجار مع المجرور صفۃ رب
وانما اصابہ واکثر ما یستعمل فی الشر ورفع کریم علی انہ خبر محذوف والمستکن فاعل اطابنی
عائد الی الاشعث او علی انہ فاعل اجابنی والجار والمجرور اعنی منہ محذوف المزج بالرار
المبجحۃ کنظم الملصق بالقوم لایکون منہم والناقص من الرجال ای دعوتہ الی ما اصابنی
من البوس والشدۃ فاجابنی وہو کریم او فاجابنی کریم منہ لم یکن ناصعا بالقوم
بل کان صریحا منہم او لم یکن ناقصا بل کان کاملا فتی یملاء الشیزی یبن
سنانہ ویضرب فی راس الکمی المدجج الشیزی خشب اسود تتخذ منہ القصاع والجفان
واراد بہ الجفان ویروی من اروی کنی بالاول عن الجود وبالثانی عن الشجاعۃ
والکمی الشجاع القوی والمدجج التام السلاح یقول ہو فتی یملاء الجفان اذا نزل
علیہ الاضیاف ویروی سنانہ اذا ہجم علیہ الاعداء ویضرب فی راس الشجاع التام
السلاح فتی لایبیت الراضی بادنی معیشۃ ولا فی بیوت الحی بالمتزحلج التزحلج التبعد
والمشقۃ یقول ہو فتی لا یرضی بادنی معیشۃ کما یرضی بہا الاسفلۃ
بل یطلب صعاب الامور ومدارج العلی والمکارم ولا یدخل فی بیوت القوم جبنا
ودناءۃ بل یغزو ویحارب ویسافر وقال یزید الحارثی یقول ہو یزید عبد المدان
بن الدیان بن قطن بن زیاد بن الحارث بن مالک الحارثی جاہلی شریف واذ
الفتی لاقی الحمام رایتہ لولا الثناء کانہ لم یولد من اول الکامل
والقافیۃ من مدارک الحمام الموت یقول واذا لاقی الفتی موتہ ولم یکن لہ ثناء جمیل
رایتہ کانہ لم یولد فی الدنیا وابیض سابغا سربالہ یکفی
المشاہد غیب مزلم یشہد الابیض یکنی عن الکریم الذی لم یصبہ عار ولا دنس منصوب
علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم والسابغ التام الکامل والسربال القمیص وکمالہ کنایۃ عن
طول القامۃ والمشاہد جمع مشہد مفعول یکفی والغیب الغیوبۃ مفعولہ الثانی یقول اتیت فی الدنا

یزید بن حارثی

وانا ابیض فی الثوب طویل القامۃ یکفی المشاہد غیبۃ من لم یشہدہ من الرجال حیث لا یبقی لہا حاجۃ الیہم وقال ورید بن صمۃ تراہ خمیص البطن والزاد حاضر عتد ولبد وفی القمیص المقدد وان مسہ الاقواء والجہد زاد بہ سماحا واتلافا لما کان فی الید قصیر الازار خارج نصف الساق یصف نفسہ بالجود علی الفقراء قلیل التشکی للمصیبۃ وحافظ علی المروۃ عفا اللہ عنہ وعنہم اجمعین مر شرح ہذہ الابیات فی باب المراثی وانما التفاوت ان ہہنا قصیر الازار وثم کمیش الازار وہہنا صبور علی الفقر وثم بعید من الافات والفقر السنۃ الشدیدۃ وقال آخر کریم رای الاقتار عارا فلم ینل اخا طلب للمال حتی تمولا من قال الطویل والقافیۃ متدارک الاقتار ضیق الرزق یقول ہو کریم رای ضیق الرزق عارا ومنقصۃ لنفسہ فلم ینل طالبا للمال حتی صار ذا مال فلما افاد المال عاد بفضل علی کل من یجہلہ موثلا الافادۃ یجتنی الاستفادۃ وعاد یجتنی علیہ اذا انعم بہ علیہ والجدی النعمۃ والفتح کالجد وی ونصب مولا علی الحالیۃ یقول فلما استفاد المال انعم بما ازداد منہ عن حاجۃ علی کل سائل یبتغی منہ جوفۃ سائلا وقال ابو تمام لما اتی یزید بن عبد الملک راس المہلب قام کثیر بین یدی یزید فقال بمدیح یزید بن عبد الملک لیعفو عنہم حلیما اذا ما عاقب مجملا اشتق العقاب او عفا عنہ یثوب علی الوزن السابق یقال نال من عدوہ اذا ظفر علیہ واخذہ قال تعالی ولا ینالون من عدو نیلا واجمل الرجل اذا اتی بفضل جمیل وشر بہ لا یہ والفضل مجہول والجملۃ جواب الشرط یقول انت کریم اذا نال من عدوہ عاقبہ العقاب وہو مجمل او عفا عنہ لایلام علی شیء منہما ویحتمل ان یکون لم یثرب حالا من المستکن فی عفا ای کریم اذا نال من عدوہ عاقبہ مجملا او عفا عنہ غیر ملوم فعفوا امیر المومنین وحسبۃ فما تکتسب من صالح لک یکتب ای فاعف عنہم عفوا یا امیر المومنین احتسبہ حسبۃ وکل ما تکسبہ

آخر

من فعل صا یکتب لک ولا یضیع اساء وان تغفر فانک اهله
وافضل حلم حسبة حلم مغضب المغضب اسم مفعول یقول انهم اساءوا
الیک فان تغفر لهم فانک اهل لذلک وافضل حلم حسبةً و ثوابا عند الله حلم مغضب
وقال یزید بن الجهم الهلالی تسایلنی هوازن ابن مال وهل لی غیرها التلف مالی
یزید بن الجہم

من اول الوافر والقافیة متواتر یقال تسایلنی قومی هوازن ابن منصور عن مالے ولیقولوا
ابن مالک ولیس لے مال ستکو مالتفقه فی قری الاضیاف وحمل الغرامات والدیات وذلک لانی
انتفع به فی الدنیا والاخرة ولامال الا ما ینتفع به فقلت لها هوازن ان مالی
اضرّبه الملمات الثقال الملمة المصیبة النازلة ای فقلت لهم یعنی هوازن ان مالی الیکم
المصائب الشدیدة فلم یبق فی یدی شی من هذا المال اضرّبه نعم ونعم قد یمّا
علی ما کان من مال وبال اراد بتکرارنعم کثرة الایجاب والتسلیم و
نصب قدیمًا علی الظرفیة والبال الحال وضبه اقوال ویحتمل ان یکون ما مصدریة واسم کان
وبال بمعنی الثقل وخبر کان محذوف یقول اضرّ بمالی کثرة الایجاب والتسلیم فی زمان قدیم
علی ما کان لی من مال ناعم وحال حسنة او علی کون وبال ای ثقل من مالٍ علیّ وقال
اعرابی الا فتی نال العلی بهمته لیس الوه بابن عم امه وتم الرجال تهتدی بامثاله
من مشطور الرجز والقافیة متدارک الهمزة داخلة علی لا النافیة ومعناه لیتنی کما فی
قوله تعالے الیس منکم رجل رشید ای اتمناه والهم القصد والهمة کنی بالمصراع
الثانی عن القوی الشدید فانهم کانوا یعیرون ان اولاد العمّ یکون ضعیفة ولذا
قال بنونا بنو ابنائنا وبناتنا بنوهن ابناء الرجال الاباعد وجاء فی الخبر اغتربوا لا تضووا
من اضوی الرجل اذا اتی بولد ضاوی ای ضعیف معناه انکحوا فی الاجانب لا اولاد
لکم ولد ضعیف والام بالکسر الطریق یقول لیس فتی نال العلی والمکارم بهمته العلیا ولا یکون
ابن بنت عم ابیه ای یکون قویًا شدیدًا وتری الرجال یهتدون بهدیه وطریقه ای یکون فلذا ای

المولی سلیم وسیداو طاعنا وقال ابن المولے لیزید بن حاتم بن قبیصہ اقول ہو محمد بن عبد الصد
بن مسلم بن المولے مولی الانصار بنی عمرو بن عوف شاعر مجید من مخضرمی الدولتین یمدح
یزید بن حاتم بن قبیصہ بن مہلب بن ابی صفرۃ الازدی ومن قال انہ یمدح بہا یزید بن
فنافہ الطائی فقد اخطا خطاء فاحشا کیف ویزید بن فنافہ مخضرم ضحابی واذا تباع
کریمۃ او تشتری فسبحان العما وانت المشترین اول الکامل والقافیہ متدارک اراد
بالکریمۃ الاقمال الحمیدۃ والخصال الجمیلۃ یقول واذا تباع کریمۃ او تشتری مثلا فتنکر بالہا
وانت المشتری لہا اای لا محل لہا غیرک واذا الوعرت المسالک لم یکن منہا
السبیل الی نداک باوعر الوعر صعوبۃ المرور والضیق والاوعر لتفضیل الوعر وہو من
السبیل مایکون صعب المرور یقول واذا صارت المسالک الموصلۃ الی الخیر والذی
صعوبۃ المرور لاشتداد الزمان لم یکن سبیل منہا الی نداک بسہب واذا صنعت صنیعۃ
انعمتہا بیدین لیس بذا ہا بمکدد الصنیعۃ المعروف والاحسان وجملۃ النفی نعت بیدین یقول
اذا صنعت معروفا الی قوم انعمتہ بیدین لیس بذا ہا بمکدر من من والاذی واذا ظلمت
لمعتفک بنائل قال الندی فاطعۃ لک کثیر المعتفی من یطلب العفوای مایزار
عن الحاجۃ او العافیۃ وہی ما یلقی فی القدر المستعارۃ ویستعمل فی السایل والنائل
العطاء الذی ینال الناس والفاضل زائدہ داخلۃ علی المفعول القول کما قیل فی قولہ ع و
قابلۃ ضولان فانکح بناتہم واطعت علی التکلم والضمیر المنصوب للہم المستفاد من ہمت و
اکثر صیغۃ امر من الکثرۃ اذا فعل کثیرا او اتی بکثیر یقول واذا ہمت بنائل السائلیک قال لک الندی
انی اطعت ہمک فاکثر ماشئت یا واحد العرب الذی ما ان لہم من مذہب عنہ
ولا من مقصر الجور فی لہم للہرب ولا فی عنہ للوا حد والذہب المقصر والمقصر الواقف
یقول یا واحد العرب الذی مالہم عنہ مفر ولا موقف وقال المعذل بن عبد اللہ اللیثی
شاعر اسلامی ومن خبره ان کان قد اخذ بجرم فکفل عنہ نہس بن ربیعۃ الفتکی وحملہ وکساہ

الا لا اُنے اخیرک بین ان امدحک وان امدح قومک فقال امدح قومی فانشد
جزی اللہ فیتان العتیک وان ناءت بی الدار عنہم خیر ما کان جازیا
من ثمانے الطویل والقافیہ متدارک العتیک بن الازد بن عمران بن عمرو بن عامر
بطن من الازد وہم رہط اُنس بن ربیعہ وناءی بعد والمبار للتعدیتہ او للملابسۃ یقول
جزی اللہ عنی فتیان العتیک بن الازد خیر ما کان جازیا بہ الفتیان الکرام ان
بعدت بی الدار امی دارہی عنہم مکانا ونسبا **ہم خلطونی بالنفوس واکرموا**
الصحابۃ لما ان کان لاقیا اراد بالنفوس الاحیاء والصحابۃ الرفاقۃ والرفقاء وحم الشی
مجہولا قدر یقول ہم خلطونے بالاحیاء اکرموا الرفاقۃ والرفقاء لما قدر لی ما کنت لاقیا
ایاہ من الموت لقریب او ہو ما دونہ **ہم یعرشون اللبد کل مدجرۃ واجر وسبح**
بیذ المغالیا اراد بفرش اللبد وضع السرج وکل منصوب تنزع
الخافض والطمرۃ الفرش الوثاب والاجر والقصیر الشعر من الخیل والبد بالموحدۃ
فالمیجمۃ الغلبۃ والمغالی بضم المیم فالمیجمۃ من غالبے السہم اذا ارتفع نے ذہابہ وتجاوز
الغایۃ یصفہم بالفروسۃ ویقول ہم یضعون السرج علی کل فرس وثاب وعلی کل فرس
اجر ولطیف السیر لغالب السہم المغالی **طعامہم فوضی نضی فی رحالہم فلا یہتدون**
السر الا تنادیا یقال قوم فوضے اذا کانوا متشتتین وامرہم فوضی بینہم اذا کان متفرقا
والنضی المختلط والرحال جمع رحل وہو منزل الرجل والسر منصوب علی الظرفیۃ والا
بمعنے لاکن وتنادیا مفعول مطلق یقول طعامہم متفرق ومختلط فے منازلہم یا کلہ الناس
ولا یہتدون فے السر والا ان یتنادون بہ تنادیا لیشتہر امرہم ولیقصدہم الناس من بلاد
بعیدۃ کان دنانیرا علی قسماتہم اذا الموت للابطال کان تحاسیا
القسمات الوجوہ والابطال جمع بطل وہو الشجاع القوی الشدید والتحاسی الشرب بلا تکلف واراد
بہ المشروب یقول یفرحون فے الحرب فتحمر وجوہہم حتی کان الدنانیر علی وجوہہم اذا کان الموت

للابطال مشمرا و باستحسانہ و قال وزاد وضعت الکف فیہ فانسا ومالی لولا انسہ الضیف
من اکل من اول الطویل و القافیہ متواتر التانس الاستیناس یقول ورب زاد
وضعت کفی فیہ لیستانس بہ الضیف وما بی من اکل لولا مراعاۃ انس الضیف وزاد
رفعت الکف عنہ فکرما اذا ابتدأ القوم القلیل من الثقل ابتدر استبق یتعدی
بنفسہ فالقلیل مفعولہ والثقل لقیۃ الطعام والشیء الردی یقول وزاد رفعت عنہ کفی
من التکرم اذا اشتد الزمان بحیث یبتدر القوم قلیلا من الثقل ای یسبق الیہ بعضہم
بعضا وزاد اکلناہ ولم ینتظر بہ غدا ان بخل المرء من اسوء الفعل ای ورب زاد اکلناہ
ولم ینتظر بہ یوم الغد لنا کلہ غدا فان ذلک امساک وبخل والبخل من اسوء افعال الرجل
وقال بعضہم لقل عارا اذا ضیف تضیفنی ما کان عندی اذا اعطیت مجہودی
من قانی البسیط و القافیہ متواتر نصب عارا علی التمیز و فاعل قل ما کان و المجہود
الجہد یقول و البدانہ یقل ما کان عندی عارا اذا اعطیت ضیفی جہدی و طاقتی
حین تضیفنی ای نزل بی حنیفا جہد المقل اذا اعطاک نائل و مکثر فی الغنی سیان
فی الجود المقل من کان قلیل المال ضد المکثر ومکثر بالجر عطفا علی المقل
والسی المثل یقول جہد المقل اذا اعطاک عطاءہ و جہد المکثر اذا جاد علیک سیان
فی الجود لا فرق بینہما وقال خلف بن خلیفہ ہو مولی ہبی قیس بن ثعلبۃ بن بکر
ویقال لہ الاقطع کما قطعت یدہ لسرقۃ اتہم بہا اسلامی یمدح آل شیبان بن ثعلبۃ بن
عکابۃ عدلت الی فخر العشیرۃ والہوی الیہم فی تعداد مجدہم شغل من اول الطویل
والقافیہ متواتر یقول لم عدلت من کل قوم الی قوم ہم فخر العشیرۃ بنی بکر بن
وائل وہو ای الیہم و فی تعداد مکارمہم شغل عظیم الی ہضبۃ من آل شیبان
اشرفت لہا الذروۃ العلیاء والکاہل العبل بدل من فخر العشیرۃ باعادۃ
الجار الہضبۃ الجبل الطویل المنیع واراد بشیبان شیبان بن ثعلبۃ بن عکابۃ بن صعب

خلف بن خلیفہ

بن علی بن بکر واشرف ارتفع وغلاء الذروۃ بالضم والکسر اعلی کل شئی رواالعلیاء
مونث اعلی فعل صفۃ والکاہل مقدم اعلی الظہر مما یلی العنق والعبل الضخم السمین یقول
عدات الی ہضبۃ من ال شیبان بن ثعلبۃ ارتفعت لہا الذروۃ العلیا رواالکاہل الضخم
السمین ای لہم عز منیع وشرف رفیع الی النفر البیض الاولاء کانہم صفائح یوم الروع
اخلصہا الصقل النفر ما دون العشرۃ من الرجال والبیض الکرام الطاہرون
من العار والمنقضہ والاولاء موصول والصفائح السیوف العراض والسروع النحوف
ویراد بہ الحرب والاخلاص التطہر من الوسخ والصقل جلا السیف عن الصدر یقول انی
النفر البیض الکرام الذین کانہم سیوف عراض سلت یوم الحرب من اغمادہا اخلصہا
الصقل من الصدر الی معدن الغر الملوث بید والندی ہناک ہناک للفضل والخلق
التایید التقویۃ والتابید التخلید والجزل العظیم والمعنی واضح احب لبقاء القوم للناس
انہم متی یظعنوا من مصرہم ساعۃ یخلو اللام فی القوم للعہد واللام الجر
فی للناس للنفع وان للاستیناف وظعن سافر یقول انی احب لبقاء ہولاء القوم وصیاہم
فی بلادہم لنفع الناس فانہم اذا سافروا من بلدہم یخلو بلدہم لاتباع الناس ایاہم
حیث لایجدون کریما ودنہم عذاب علی الافواہ مالم یذقہم عد وبلا قلۃ
اسماءہم تحلوا العذاب جمع عذب وعنی بالافواہ الاول افواہ الاعداء وبالثانی
افواہ الاصقار یقول عذاب علی افواہ العدو مالم یذقہم واذا ذاقوہم فہم صاب و
علقم وتحلوا اسماءہم فی افواہ الاصقار ویحتمل ان یکون المصراع الثانی بیانا وتوضیحا
للاول کما فی قولہ تسیل علی حد الظبات نفوسنا ولیست علی غیر الظبات تسیل فعلی
ہذا الافواہ الثانی ایضا افواہ الاعداء علیہم وقار الحلم حتی کانما ولیسوا
من جہل ہیبۃ کہل ای ولیسوا کہل من جہۃ الرعث والہیبۃ والاجلال وان کان صغیرا
امن جہۃ السن والعمر اذا استجہلوا لم یجب الحلم عنہم وان اندوا ان یجہلوا اعظم الجہل

ایستجهله اذا طلب سفه الجهل والفضل مجهول وعرب بالمهملة فالمعجمة اذا غاب و لبعد
قال تعالی ولا یعزب عنه مثقال ذرة یقول اذا طلب منهم الجهل لم یغب الحلم عنهم
بل بقوا علی حلیم ووقارهم وان اختاروا ان یجهلوا علی احد عظم جهلهم علی الجبل الاعلی
اذا ما تنا کرت ملوک الرجال او تخاطرت البزل ارادوا بالجبل المعقل و
الملاذ فانهم کانوا یفزعون الی الجبال عند الشدائد والتناکر ضد التعارف وکنی
بها عن اشتداد القحط قال السعدی چنان قحط سالی شد اندر دمشق که یاران فراموش
کردند عشق والتخاطر التراهن والبزل جمع بازل وهو القوی الشاب من البعیر یستوی
فیه المذکر والمؤنث ومعنی تراهن البزل الاستباق کما فی الریان وکنی به عن اشتداد
الحرب والمراد یقول هم المعقل المرفع والملاذ المنیع اذا اشتد الزمان بحیث ینکر ملوک
الرجال وساداتهم بعضهم بعضا اذا اشتدت الحرب بحیث یقع الاستباق والمسابقة
بین الجمال القویة عند الهرب الم تدان القتل غالی اذا رخصوا وان غضبوا فی موطن
رخص القتل الغالی عند الرخیص یقول الم تعلم یا مخاطب انهم اذا رضوا
غلا القتل غلاء شدیدا حتی لا یقتل ضعیف والا لعم فضلا عن الکریم والقوی واذا غضبوا
رخص القتل حتی یوجد فی کل موضع فلا یبقی کریم ولا قوی فضلا عن الضعیف والیتیم
لنا فیهم حصن حصین ومعقل اذا لجأت الناس المخاوف والازل المخاوف
جمع مخافة والازل الشدة والضیق یقول لنا فیهم حصن محکم ومعقل منیع اذا احرکت المخافات
والشدة الناس عن مواضعهم لعمری لنعم المحی یدعوصریخهم اذا الجار والمکول
ارهقه لاکل المخصوص بالمدح محذوف والصریخ المغیث والمستغیث و
اراد به الاول کما فی قوله تعالی فلا صریخ لهم وکنی بالمکول عن الضعیف وارهقه بمعنی
رهقه ای غشیه وکنی بالاکل عن الظلم یقول لعمری لنعم الحی هم یدعو مغیثهم المستغیث حین
یغشی الظلم الضعیف والجار ویجوز ان یراد به المعنی الثانی وضمیر المفعول محذوف ای یدعو

مستغنیهم والاول اقوی سعاة علی اقناء بکر بن وائل وتبل اقاصی قومهم
اهم تبل یقال سعی علیه اذا خدمه وقام بامره والاقناء جمع قناء وهو ما اتسع
امام الدار ویراد بها البطون المتفرقة فی الاماکن البعیدة والتبل بتقدیم الفوقانیه
علی الموحدة الوتر والحقد والاقاصی الاباعد یقول هم سادات بطون بکر بن وائل
یقومون بامرهم ویحمونهم وحقد اباعد قومهم حقدهم ای یعرفون الاباعد منهم کالاقارب
اذا طلبوا دخلا فلا الزحل فائت وان ظلموا کفلهم
بطل الذحل الزحل بالمعجمة فالمهملة الوتر وطلب الثار والمقاصد
السابق یقول اذا ظلموا وترهم وثارا من قوم فلا یفوتهم وترهم یقوزون بمرادهم وان
ظلموا اکفارهم یعنی تقلب لبطل ثارهم فلا یقدر احد علی اخذ الثار منهم مساعیهم
فعل اذا ما تکلموا تلک التی ان سمیت وجب الفعل تلک اشارة الی الکلة
نعم والتسمیة بمعنی القول یقول مساعیهم افعال لا اقوال اذا تکلموا بکلمة نعم التی اذا
قیلت هی وجب الفعل بحیث تلا فیها تحفر عن یرة اذا زخرت وعیس خوتها دخل
الغریر الکثیر وزخر الماء اذا تلاطم یقول یجوز غزیرة تلافیها یحور غزیرة اذا تلاطمت
بنو قیس بن ثعلبة واخواتهم بنو ذهل بن شیبان بن ثعلبة وقال آخر عاد دلم وقتنا آخر
فضل سعیهم ولکل بیت مروة اعداد من ثانی الکامل
والقافیه بمتواتر الفعل من المعاداة والمروة کصعوبة مصدر مرر الرجل ککرم اذا
صار ذا الکمالات النسانیة من لین الخلق والسخاء ونحوهما والتفضیل الابطال قال تعالی
فضل سعیهم وقال الم یجعل کیدهم فی تضلیل یقول عادوا کمالاتنا فلم یکن سعیهم مشکورا و
بکل بیت مروة اعداد کثیر لسنا اذا ذکر الفعال کمثل ازری بفعل ابیهم الابناء
یقال ازری به عابه وانفعال بالفتح الفعل الحسن واللام فی الابناء عوض من المضاف
الیه یقول انا لسنا اذا ذکر الفعال فی مجمع قوم مثل قوم عاب ابناءهم افعال اباءهم بل نحن

المتوکل اللیثی

وابنائنا کرام یشیدون مابناہ اباؤنا من الخیر والکرم وقال المتوکل اللیثی مرثیۃ فی باب الادب وفی الکامل انہ لعبد اللہ بن معاویۃ بن عبد اللہ بن جعفر رض لسنا وان احسابنا کرمت یوما علی الاحساب تتکل من رابع الکامل والقافیۃ متراکب اراد بالحسب ما یعد من مفاخر الاباء والاجداد یقول انا لا نعتمد علی الاحساب وان کرمت بل نفعل بانفسنا ما یعد من المکارم والمآثر تبنی کما کانت اوائلنا تبنی ولنفعل مثل ما فعلوا تبنی للاوائل بتاویل الجماعۃ وتذکیر فعلوا علی الاصل والبیت تفصیل لما علم ضمنا من البیت الاول وقال طریح بن اسماعیل بن عبید بن سعید مصغرین بن علاج بن ابی سلمہ بن عبد العزی بن غیرۃ بن عوف بن ثقیف الثقفی اسلامی یکنی ابا الصلت یمدح ولید بن یزید وکان قد منعہ عن الدخول علیہ ولم یمدح بہا خالد بن عبد اللہ القسری کما قال بہ الشارح طلبت ابلغاء الشکر فیما صنعت الی فقصرت مغلوبا واني لشاکر من ثنائی الطویل والقافیۃ متدارک الابغاء التسہیل والتیسر صنع الیہ احسن الیہ وصنع بہ اساء الیہ وقصر عنہ عجز عنہ ومغلوبا حال یقول طلبت ان یتیسر لی الشکر فیما اسارت الی حیث منعنی عن الدخول علیک فعجزت عنہ مغلوبا وانی علی ذلک لشاکر لک وقد کنت تعطینی الجزیل بد یہۃ وانت لما استکثرت من ذاک حاقر البدیہۃ اول کل شی ومایفجاہم منہ ونصبہ علی الحالیۃ والحاقر من حقر بتشدید یقول وقد کنت تعطینی الاوطار الجزیل علی الفجاءۃ وانت مستحقر لما علمتہ کثیرا من ذلک فارجع معتوطا وترجع بالتی لہا اول فی المکرمات وآخر ای فارجع منک بحیث یعطینی الناس

طریح بن اسماعیل

حبیب بن عوف

وترجع منی لمکرمۃ لہا اول وآخر فی المکارم ای اصل وفرع وقال حبیب بن عوف اقول ہو حبیب بن عوف العبدی احد بنی عبد القیس ادرک النبی صلعم ویقال انہ قتل الختیم الاوسی فی الجاہلیۃ فتی زاده للسلطان فی الحمد رغبۃ اذا غیر السلطان کل خلیل من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر والسلطان القہر والغلبۃ والجار المجرور متعلق

متعلق برغبۃ یقول ہو فتی زادہ الغلبۃ رغبۃ فی الحمد بان یفعل کل ما یحمد علیہ
او اغیر الغلبۃ کل خلیل عن حالہ وقال ابن الزبیر الاسدی بفضل محمد
بن مروان علی عبد العزیز اقول ہو عبد الدین الزبیر الاسدی الذکور فی باب
المراثی یفضل محمد بن مروان بن الحکم علی اخیہ عبد العزیز بن مروان لا تعلقن
شدۃ ناذاستہ ضحما سراد قہ عظیم الموکب کاغر تجد السیوف سراد قا تمشی بہ
تمشی الانکب من اول الکاہل الی القافیۃ متدارک اراد بالجعل الاعتقای
والمتدن بالمتلئۃ فالجعلۃ کمعظم کثیر اللحم الثقیل البلید واراد بالسرۃ السعر الفاتحۃ
فان نتوء السترۃ عیب فی نفسہ واراد بہا عظم البطن فانہ یدل علی کثرۃ الشحم وعظم
الشرب والسراد ق البیت من الکرف وکنی بالمعظم السراد ق عن التنعم والموکب
رکبان الابل للزنیۃ والکاف بمعنی المثل منصوب المحل علی انہ مفعول ثان
للجعل والانکب من یکون احد منکبیہ ارفع من الآخر ویکنی بہ عن المتکبر یقول
لا تبتغدن رجلا کثیر اللحم والشحم ذا سرۃ نابیۃ منتفخا عظیم السراد ق متزینا عظیم الموکب
کعبد العزیز مثل رجل اغر الوجہ یتخذ السیوف سراد قا تنفلس بہ تمشی بہ رایتہ کما یمشی
الانکب محمد بن مروان فتح الالہ بشدۃ لک شدہا ما بین شرقہما
وبین المغرب افتح لک من الغیبۃ الی الخطاب وفی شد بامن الخطاب الی الغیبۃ
وما بین للفول الفتح والضمیر المجرور للارض ای فتح اللہ تعالی بشدۃ ای حملۃ
لک حملہا ما بین مشرق الارض ومغربہا جمع ابن مروان الاغر محمد بن بشرہم
وبین المصعب اراد بابن الاشتر مالک بن الاشتر النخعی وبالمصعب مصعب بن الزبیر بن
عوام الاسدی رض ای جمع بین قتلیہما او بین بلادہما التی کانت لہما وقال
ابو تمام دخل اعشی بنی ربیعۃ علی عبد الملک بن مروان فقال لہ یا ابا المغیرۃ ما بقی من
شعرک فقال یا امیر المؤمنین بقی منہ وذہب اقول الصواب اعشی بنی ابی ربیعۃ فانہ

ابن الزبیر

عبد المدان بن فارجة بن حبيب بن قيس بن عمرو بن مازة بن ابى ربيعة بن ذهل
بن شيبان قال فى الاعالى قدم اعشى بنى ابى ربيعة على عبد الملك بن مروان
وما انانى حقى ولانى خصومتى بمنتصم حقى ولا قارع سنى من اول الطويل والقافية
متواتر الاستفهام الظلم والغصب مصدر والمنتصر اسم مفعول وقرع سنه حزقه نادما على
ما فعل ردى ولا فارغ قرنى القرن بالكسر المثل المساوى وفى البيت لف ونشر يقول
وما انانى حقى الذى يجب على احد بمظلوم الحق ولانى خصومتى التى اخاصم بها احدا
بنادم على فعلى اولا يقارع قرنى بل يكون مستقيما لامرى وخايفا منى ولا مسلم لانى
عن جناية ولا خالف مولاى من شرما اجنى عطف على منتصم يقال
اسلمه اذا تركه وخذله والمولى ابن العم والحليف يقول ولا انا مخاذل ابن عمى او حليفى
عن جناية صدرت عنه ولا خالف ابن عمى او حليفى من شر جنايتى فانى انا الكفى عوامته ودرء
دقتا الا وان فوادا بين جنبى عالم لما ابصرت عينى وما سمعت اذنى بين جنبى فى محل النصب
على انه نعت فوادا يقول وان قلبا كائنا بين جنبى عالم بما ارى واسمع اى ان ارى واسمع
وانا شهيد قال كل من كان له قلب او القى السمع وهو شهيد وضللنى فى الشعر اللب
انى اقول على علم وانصرف ما اعنى على علم حال اى اقول عالما واعرف ما اريد بقولى
واصبحت اذ فضلتك مروان وابنه على الناس قد فضلتك خيرا بن ابن
اى خيرا بن خير ابن اى خير جنس الاب خير جنس الابن على ان التنكير للجنس الصادق
التفضيل اليه وقال الاصفهانى سليمان بن عبد الملك كان سليمان ولى عهد اخيه سليمان الامير فزد ح
وكان امرا يحبنى ويكرم زائره
من ثانى الطويل والقافية متدارك يحبنى ويكرم كلاهما مجهول يقال حبا دبشى اذا اعطاه
اياه اى يعطى ويكرم وكان حالية اذا كنت فى النحوى به مستفردا فلا ايحوجنك خليته لا
البخل حاملا اراد بالنحوى الخاوة ليتمه للعمل باسم الحال وبه تعلق بمنفردا واخلاه تركه يقول

انه جواد کریم بطبعه لا یراعی الناس فانه اذا کنت متقرواً به فی خلوة فلا تترکه لمجرد
ولا یخفره البخل کلا شافعی مسئوله من ضمیره عن الجهل ناهیه وبالحلم آمره
کلا کلمة مفرد لفظاً ومثنی معنی قال تعالی کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ آتَتْ اُکُلَهَا واذا قال ناهیه وآمره
علی الافراد والجار والمجرور اعنی من ضمیره حال یقول کلا شافعی سایلیه ناشئاً
من ضمیره یامره بان یحلم بهم وینهاه عن ان یجهل علیهم وانما نفی الشافع لان
العرب تزعم ان الفعل یتاکد بالاثنین وقال الکمیت یمدح مسلمة بن عبد الملک اول
اول کعب بن مرة بن کعب بن لؤی بن غالب فالمزن فالمها مضر ابن مجالد بن وهب بن عمرو بن
سبیع الاسدی یکنی ابا المستهل وکان رافضیاً ومن حدیثه انه اخر هشام بن عبد الملک
بقتله لقصائده الهاشمیات فاتی مسلمة مستجیراً فقال لا یفعل ثم لم یزل یستجیر مسلمة بن هشام حتی اجاره فلما ولی
ولی مسلمة بن هشام فاجاره مسلمة بن هشام ولذا قد یقال انه یمدح بهذه الابیات
مسلمة بن هشام فما غاب عن حلم ولا شهد الخنا ولا استعن لحوراء یوماً فقالها
علی الوزن السابق الخنا الفحش والحوراء الکلمة القبیحة واستعن جسبه غالباً حلواً
یقول فما غاب عن حلم قط ولا شهد الفحش اصلاً ولم یجد الکلمة القبیحة عند حاجة یوماً
فقالها ای لم یقلها راسا یدوم علی خیر الخلال ویتقی تصرمها من شیمة
وانتقالها الخلال جمع خله وهی الخصلة والتصرم الانقطاع والضمیر المجرور یرجع
یفسره ومن شیمة یقول یدوم علی خیر الخصال ویتقی انقطاع شیمة حسنة عنه وانتقالها
منه وتفضل ایمان الرجال شماله کما فضلت یمنی یدیه شمالها
فضله اذا جعلیه فی الفضل والضمیر المجرور فی شمالها لیدیه فانهما لا تنفکان
طبیعاً وعادة قال ع وعیناک فی روض من الحسن ترتع او للینمی باد فی
ملابسه یقول تغلب شماله ایمان الرجال فی الفضل والشرف کما تغلب یمینه
شماله فیهما وما اجم المعروف من طول کبره وامرا بافعال الندی وافتعالها

یقال اجره اذا کربه والکرب التکریر وامرًا عطف علی المعروف والافتعال الاکتساب والمجرور الافعال الذی یقول ولم یکسبه المعروف من طول تکراره وکثرة عوده ولا الامر بافعال الجود ولا اکتسابها ای یامر الناس بالجود وایاها ویفعله دائمًا ویتذلل النفس المصونة تفسیر اذا امر حقًا علیه بتذلها لها نفسه بدل من النفس المصونة والابتذال ضد الصیانة یقول ویتذلل نفسه المصونة من العار والمنقصة والذل والهوان اذا رای ابتذالها حقًا علیه واجبًا بلوناک فی اهل الندی ففضلتهم وباعک فی الابواع قدمًا فطالها یقال فاضله ففضله اذا تابله فی الفضل فغلبه فیه وطاوله فطاله ای غلبه فی الطول والباع قدر مد الیدین کالبوع یجمع علی الابواع عطف علی کاف الخطاب ونصب قدمًا علی الظرفیة یقول بلوناک ای امتحناک فی اهل الجود فغلبتهم فی التفضل وبلونا باعک فی الابواع فی القدیم فغلبتها فی الطول وطول الباع کنایة عن الجود والاعطار قال علیه السلام اطعموا الکبیر بدًا فانت الذی فی ما ینوبک والسدی اذا الخیر وعدت عقبة القدر مالها الذی المعروف والاحسان کالسدی وناب اصابه ونزل به والخود بفتح المعجمة الشابة الجمیلة الناعمة وعقبة القدر ما بقی فیها مما طبخ فیها اذا استعیرت وکنی بها عن اشتداد الزمان یقول فانت عین المعروف والاحسان فیما ینال علیک من الاضیاف والجیران فی اشتداد الیسیک وعسر ینزل بک حین تعد المرة الجمیلة الستی یرغب فیها الرجال عقبة القدر المستعارة مالها وخیرها وقال المتوکل اللیثی مرثی باب الادب یمدح بها سعید بن عثمان بن عفان رض وخالد بن خالد بن عقبة بن ابی معیط مدحت سعیدًا واصطفیت ابن خالد ویلحی اسباب بها یوسم علی الوزن الاذکر الموسم المعرف والفعل مجهول یقول مدحت سعید بن عثمان واصطفیت خالد ابن خالد من الناس او علی الناس ویلحی اسباب لغة فهو یعرف بها فکنت کحابس عصفاره اکرمت فضاف علی الملا اذ یسیم

الاجتساس التحبس والمحفار ما يحفر به الارض والنرى الارض الندية الطيبة والترسم تفحص
الرسوم يقول فكنت كرجل كان يتحبس الارض الندية بمحفاره فلقى عين المادحين كان
يتفحص الرسوم اى كنت اطلب رجلا كريما فلقيتها وهما عين الكرم فان يسال الله يشفو
شهادة تبنى جمادى عنكم والمحرم بانكما خير الحجاز واهله اذا
حجل المعطى يمل ويسام الجمادى من شهور الشتاء وكنى به عن سنة القحط والمحرم
من الاشهر الحرم وضمير الجمع للمثنى شايع عندهم وبالجملة موضع بعض الضمايم موضع بعض جايز
ومستمل وحجل بمعنى طفق واراد بالمعطى الجواد يقول ان يسال الله الشهور شهادة عليكما
وليسالها عن حالكما هل جادا عام القحط او آمنا زمان الفساد تبنى عنكما الغرم وهما دى
بانكما خير اهل الحجاز عطاء وسخاء حين طفق الجواد يمل من جوده لكثرة السائلين وخيرهم
حفظا وصيانة حين يمل الحافظ المؤمن من حفظه وامانة لكثرة الناس وقال النصيب فى
عمر بن عبد الله بن معمر التيمى والنصيب غلام فى باب المراثى والنصيب وعمر بن عبد الله بن
معمر بن عثمان بن عمرو بن كعب بن سعد بن تيم بن مرة القرشى التيمى كان احد اجواد العرب
والله ما يدرى امرؤ ذو حنابة ولا جار بيت اى يوميك اجود
على الوزن المذكور والبيت محذوم البناء للغزة لنقص القراءة وكنى به عن الضيف الغريب
الاجنبى يقول والله لا يدرى رجل غريب اجنبى ولا جار بيتك لك اى يوميك اجود واحسن
ايوم اذا الفيته ذا يسارة فاعطيت عفوا منك ام يوم تجهد
الفاه اذا وجده والفعل مجهول واوصل الى الضمير بحذف الجار كما فى قول
الشاعر ع ويوم شهدناه سليما وعامرا اى شهدنا فيه والعفو ما زاد عن الحاجة
وجهد الرجل مجهولا اذا اصابه الجهد والمشقة يقول ايوم اذا وجدت فيه فاعطى
ويسار فاعطيت ما زاد عن حاجتك ام يوم جهدت فيه وذلك لانهما سيان عندك و
والجهد لا ينيه منك شيئا وان خليليا السماحة منهما المندى مقيمان بالمعروف ما دامت

قال النصيب

تو جد السماحۃ والذی بدلان من خلیلک ومقیمان خبران والمقیم الدایم ومنہ عذاب مقیم ویحتمل ان یکون من اقام بالمکان اذا سکن فیہ یقول وان خلیلک ای الذی والسماحۃ والیمان بالمعروف او ساکنان بہ ما دمت موجودا فی الدنیا **مقیمان لیسا تارکیک لخلۃ من الدھر حتی یفقدا حین تفقد** النخلۃ الخصلۃ یفقدا مجہول ای وایمان ایک لایۃ کانک لاحادث من الدہر حتی یصیرا مفقودین حین تصیر مفقودا او قال امیۃ بن ابی العلت اقول بوامیۃ بن ابی العلت الذکور فی الحماسۃ یمدح بہا عبد الدین جدعان القرشی التیمی وکان اجود عہدہ **اذکر حاجتی ام قد کفانی حیاء لک ان شیمتک الحیاء** من الوافر والقافیۃ متواتر یقول اذکر حاجتی عندک ام قد کفانی واغنانی من البیان حیاءک عند حضور السائل فان شیمتک الحیاء عندہ **وعلمک بالحقوق وانت فرع لک الحسب المہذب والسناء** علمک عطف علی حیاءک والفرع اعلی کل شیء والسناء الرفعۃ ای وقد کفانی علمک بالحقوق الواجبۃ علیک من جہۃ الالتزام وانت اعلی قریش لک الحسب المہذب والرفعۃ المظاہرۃ **خلیل لا یغیرہ صباح عن الخلق الجمیل ولا مساء** ای لا یغیرہ عنہ وقت من الاوقات **وارضک کل مکرمۃ بنتہا یتیم وانت لہا سماء** ای وارضک التی تجود علیہا کل مکرمۃ بانیا تجوم من مرۃ وانت لہا سماء تجود علیہا فتنبت وتخرج **اذا اثنی علیک المرء یوما کفاہ من تعرضہ الثناء** یقول اذا اثنی علیک رجل فی یوم من الایام کفاہ ثناءہ من ان تعرضک وبایتک بنفسہ بل اذا بلغک ثناءہ ارسلت الیہ ما یلیق بہ او کفاہ من تعرضہ حاجتہ **تباری الریح مکرمۃ ومجدا اذا ما الکلب اجرہ الشتاء** المباراۃ المقابلۃ والمعارضۃ والریح تشبہ بہا فی الجود والکرم واجراہ تقدیم الجیم علی الہملۃ ادخلہ فی الجحر وکنی بہ عن شدۃ البرد وبہا عن القحط یقول انت تعارض الریح مکرمۃ

امیۃ بن ابی العلت

ومجدا وجودا اذا دخل الشتاء الكلب في جرة من شدة البرد واشتد الزمان و

رجز عبدل

قال ابن عبدل اقول هو حكم بن عبدل الاسدي المذكور في باب الادب يمدح بها ابن بشر كان بالكوفة وقد منتب الى شقيق بن سلمة الاسدي **بينا هم بالظهر قد جلسوا يوما بحيث ينزع الذبح فاذا ابن بشر في موكبه تهوي به خطارة**

شرح من رابع الكامل والقافية متراكب بينا وبينما من كلمات الابتداء والمفاجاة واكثر ما يأتي بعدها المبتدء ولذا قيل انهما من كلمات الابتداء والظهر بالضم موضع و ينزع مجهول من نزعه مشددا والذبح بالتحريك فالموحدة كصرد الجزار البري ينزع من الارض ويوكل ويكون حلوا وكنى به عن اشتداد الزمان والفاء زائدة واذا اقل للمفاجاة واو الحال والموكب الخيل الذي يخرج للنزهة وهوى هويا اسرع والبار للتعدية او للمصاحبة والخطارة الناقة التي تخطر بذنبها يمينا وشمالا مرحا ونشاطا والسرح بضمتين السهلة السير يقول بينا هم بالظهر قد جلسوا منه بحيث ينتزع منه الذبح اي كانوا في شدة وبؤس اذ مر عليهم ابن بشر في موكبه وزينته يسرع به ناقة خطارة سهلة السير **فكأنما نفل والى قمر اوحيث علق قوسه سرح** حيث عطف على قوله الضمير المجرور في قوسه لقرح وهو كوكب اسمه مالك موكل بالسحاب والاول تشبيه له في الصور والثاني في العلو والارتفاع اي فكأنما نظر الى تمام او الى حيث علق قزح قوسه وقال حاتم

بيت حاتم عبدل

بن عبد الله الطائي يمدح نفسه **متى ما يجئ يوما الى المال وارثي يجد جمع كف غير ملأى ولا صفر** من اول الطويل والقافية متواتر جمع الكف بالضم قدر ما يشتمل عليه الكف والملأى تأنيث الملآن والصفر بالكسر الخالي يقول متى يات وارثي يوما الى مالي يجده جمع كف لا ملأى ولا خالية اي يجده شيئا قليلا بحيث يصح ان يقال لكف اخذه لا ملأى ولا صفر **يجد فرسا مثل العنان وصارما حساما اذا ما هزه يتهلل** من الاول والهز التحريك

والبصر بتقديم البصر على المدة قطع اللحم ليحول بعيد ما مذبولا مثل عنانه وسيفا ماضيا
اذا سل من غمده ودرك للتسليم يدرك لقطع اللحم فتقابل بجاوزه الى العظم وآسمر خطيا
كان كعوبه نوى القسب قدامى فرعا قناة حشن عطف على مذبول والكعوب جمع
كعب وهو ما بين الانبوبين من القصب والنوى جمع نواة والقسب بالقاف فالمهملة صنف
التمر اليابس ٠ اى عليه بكذا اذا زاده عليه لقدر ذلك وتدخل على الاعداد غالبا واراد
بالعشر عشر اصابع يقول ويجيد معا سمر اللون خطيا صغير الكعوب كانها نوى القسب متوسطا
بين الطويل والقصير بحيث زاد درارا على عشر اصابع وقال الآخر اقول هو عمر بن عمر بن لجا
الاشعث بن الجارود كره اليتيمى احد بنى تيم عدى يمدح بها يزيد بن المهلب بن ابى صفرة
نقض عليه ابن خلكان ال المهلب قوم خوطبوا شعرا فاذا عربى ولا كاد
من تانى البسيط والقافية متواتر يقال خوله اعطاه قال تعالى فاذا خولناه نعمة منا والفعل
مجهول وجملة النفى نعت شعرا يقول ان آل المهلب اعطوا شعرا فالم ينله عربى
ولم يكد ان ينال لو قيل للمجد حص عنهم وخالهم بالضنك من ذا ليلة حادا يقال حاد
عنه اذا انحرف عنه قال تعالى وذلك ما كنت منه تحيد وخالهم بكسر اللام من خالاه
بالمجمة اذا تركه قال النابغة ترع قالت بنو عامر خالوا بنى اسد واحتكم الرجل اذا انفذ
حكمه والبارح معنى يقول ان المجد لا ينفك عنهم حتى لو كان له عقل وفهم الخطاب قيل
له انحرف عنهم مع ما اختصت فيه من الدنيا لما انحرف عنهم ان المكارم اسرادهم يكون
لهم آل المهلب دون الناس اسرادا معناه انهم مواضع المكارم لا غيرهم من الناس
قالت اخت النضير بن الحارث ترثيه بقصيدة تقول الواهب الالف لا ينبغى
بمثل الا الاله ومعروفا بما اصطنعا من اول البسيط والقافية
متراكب الواهب بالنصب فانه جار على اللغة المذكورة فى البيت الاول حيث
قالت التى الفتى الابيض البهلول غرته كالمدر ليلة نصف الشهر اذ طلعا

وادخلت عليه اللام مع كونه مضافا لكون الاضافة لفظية والغير المجرور في بها
للالف واراد بالالف ثوابه وبالمعروف الصلاح من الحمد ويؤيده ما روى ع الامن المد
والحمد الذي صنا واصطنع الرجل اذا اتخذ طعاما ينفق في سبيل الله يقال انى الغنى
الواهب للالف لا يطلب بها بدلا الا ثوابا من الله وحمدا صالحا بما اصطنع قالت
صفية بنت عبد المطلب اقول هي عمة النبي صلعم وام الزبير بن العوام رض الا من
مبلغ عني قريشا فهيم الامر فينا والا مار من اول الوافر والقافية متواتر فهم
محفف فيما وما استفهامية والامر عند النهي والامار مصدر كالمؤامرة وهي المشاورة
يقول الا من مبلغ عني قريشا رسالتي هذه انه ان لم يكن لنا مفضل وشرف ففي اي شئ
وباي وجه فينا الامر والامار كهنا فينا كما علمتم فينا مفضل وشرف لنا
السلف المتقدم قد علمتم وما توقد لنا بالعز نارا رادت بالسلف
المقدم عبد المطلب شيبة الحمد وهاشم بن عبد مناف وعبد مناف بن عبد الدار فانهم
كانوا اعز قريش كهابرا عن كابر وقول الشارح تعني النبي صلعم ليس بجيد فانه ليس
من السلف المتقدم عند صفية وهي اكبر سنا واراد بالعد البقاء والنار عدم الغدر
وانما قالت ذلك لانهم كانوا يوقدون نارا على مكان مرتفع اذا اراد واشهرة الغدر
فيجتمع الناس عندها ويقولون انه غدر فلان بفلان فيشتهر امره ويفتضح يقول لنا
السلف المقدم قد علمتم ذلك ولم نغدر قط حتى توقد لنا نار وكل مناقب الخيرات
فينا وبعض الامر منقصة وعار يقول وكل مناقب الخيرات ثابتة فينا وبعض
الامر منقصة وعار وهو في غيرنا لا فينا وقال زياد الاعجم يمدح عمر بن عبيد الله
التيمي من ابيات في باب الهجاء لم يسخ منذ اذا ما عاد فقل اخيه عادا
على العوزن الذكور المذن اللين المزوج بالمار ومنه قوله عليه السلام
اللهم بارك لهم في محضها ومذقها يقول هو اخ لك خليل ليست

منقبت عبد المطلب

زیاد الاعجم

خلتہ کما لمذق بل ہی کا محض اذا ما عاد فقر احنیہ الیہ عاد علیہ بالاحسان والواصلت
مرقواخ لات کا تراہ الدہر الا علی العلات بسّاما جواد الدہر منصوب علی
الظرفیۃ والعلات العوابق یقول ہو اخ لک لا تراہ الدہر الا جوادا بسّاما علی کثرۃ
العوانی امرأۃ وقالت امرأۃ من بنی مخزوم یمدح قومہا بنی مخزوم بالمجتمین بن لیقظہ بن مرۃ
بن کعب بن لوی بن غالب وبنی تیم بن مرۃ بن کعب بن لوی ان یسالی فالمجد
غیر الیدیع قد حلّ فی تیم ومخزوم من ثالث البسریع والقافیۃ متواتر والبیتان
الاولان یزیدان علی الثالث بحرف واحد الاول بالعین والثانی بالام وغیر البدیع
منصوب علی الحالیۃ والبدیع الحادث یقول ان تسالی الناس تبیّن لک ان المجد
ہو غیر حادث قد حلّ فی بنی تیم وبنی مخزوم ای حلّ فیہم من قدیم قوم اذا صدقت
یوم النزال قاموا الی الجرد اللہامیم صوت مجہول من صہۃ اذا دعاہ
والجرد الخیل القصار الشعر واللہامیم جمع لہیم بالکسر الفرس الجواد تقول ہم قوم اذا
نودی الیہم یوم نزال الفرسان قاموا الی خیل جرد جیاد من کل محبوک
طوال القری مثل سنان الرمح مشہوم بیان للخیل والمحبوک محکم الخلق و
الطوال بالضم المطویل مع شیء من البانۃ والقری الظہر ومعنی طول الظہر ان یکون
بعیدا من الارض بان یکون الساقان طویلین وہو ممدوح عندہم قال ع لہ الیطلاظبی
وساقا نعامۃ والتشبیہ بالسنان فی النفاذ فی الصفوف والمشہوم من شہم الفرس مجہولا
اذا رکعنہ ویجوز ان یکون بمعنی ذکی الفواد ای من کل فرس محکم الخلق بعید الظہر من
الارض نافذ کسنان الرمح مشہوم وقالت اخری یمدح عبد الواحد اقول ہو عبد الواحد
بن سلیمان بن عبد الملک بن مروان الا ان عبد الواحد الرجل الذی ینیلک
ما تبتغیہ والعرض افر من نامی الطویل والقافیۃ متدارک یقال انالہ اعطاہ ولبغی طلب
یقول الا یا مخاطب ان عبد الواحد ہو الرجل الذی تبطلبک ما تطلبہ منہ وعرضک وافر ای

یعطیک ویکسرک وقالت الخنساء اقول ہو لقبہا واسمہا تماضر وکل لنسبہا فی ترجمہ
اخیہا صخر فی باب المراثی صحابیۃ نص علیہ فی اسد الغابۃ دل علی معروفہ
وجہہ بورک مذاہا ویا من دلیل من السریع والقافیۃ مرادف
لہا ویا حال من اسم الاشارۃ ومن بنایۃ والمعنی واضح تحسبہ غضبان من عزۃ
ذلک منخلق مجبول من سجیتہ وحال الامر اذا تغیر واخرف یقول تحسبہ غضبان
لاجل کونہ عزیزا وذلک منہ خلق ثابت منہ لا یزول عنہ ویلمہ مسعر حرب اذا القی
فیہا علیہ الشلیل اصل ویلمہ ویل امہ منصوب بفعل مضمر ای الزموا ویل امہ
وہی کلمۃ یدعی بہا علی من بلغ حالا من الکمال بحیث یخشی علیہ حسدا ولذا قد یستعمل فی
مقام المدح والضمیر المجرور راجع الیہ بعدہ ولذا یاتی بعدہ اسم منصوب علی التمیز
یرفع ابہام الضمیر کمسعر حرب ہہنا ومعناہ موقد حرب والشلیل بالمعجمۃ الدرع القصیرۃ تحت
الکثیرۃ تقول ویلمہ موقد حرب اذا القی فیہا وعلیہ الدرع القصیرۃ وقالت اخرۃ
من اباد ایاد بن نزار بن معد بطن عظیم الخیل تعلم یوم الروع ان ہزمت
ان ابن عمرو لذی الہیجاء تحمیہا من ثانی البسیط والقافیۃ متواتر الروع الحرب
لتسمیۃ اللزوم باسم اللازم وہزمت مجہول واراد بالہیجاء شدۃ القتال تقول
ان الخیل تعلم ان ابن عمرو تحمیہا من الاناث ان ہزمت یوم الحرب عند شدۃ
القتال او یوم الخوف عند الحرب لم یبق فحشا ولم یہدد لمعظمۃ وکل مکرمۃ
یلقی بساحتہا لم یہدد مجہول من ہدہ اذا ہدمہ والمعظمۃ المصیبۃ العظیمۃ
والعامل المنصوب محذوف من یلقی والمساواۃ المقابلۃ فی السمو ای العلو یقول
لم یبق فحشا ولم یہدم لانہ عظیمۃ ویلقی کل مکرمۃ یلقاہا المستشار کالمرالقوم یخزم
اذ الہنات ابہم القوم مافیہا استشارہ طلب منہ الشور والیون المستشار
الاعاقلا حازما وحزنہ الامر بالمہملۃ فالمعجمۃ اصعبہ ویہجم علیہ النہات الفواحش

من الامور ليقول يستشار القوم اذا دهمهم امر عظيم وتقاسمهم مافي فواحش الامور لا يرهب الجار منه
عقرة بلبان ولا المسلوبة ما فيها لم ينزل عليه اى لا يخاف جاره شيأ من غدره ابدا وان نزلت
عليه امور عظام فهو يكفيها لا يحتاج الى غيره او وان نزلت على جاره امور صعاب فهو يكفيه اياها

باب الصفات وما اختلف منه

باب الصفات

قال البيت الحقفي مر في باب الحماسة يصف الناقة وهو جرة يشوى مهاها سمومها
طبخت بها عيرانة واشتوينها من ثاني الطويل والقافية متدارك الهاجرة نصف النهار
لان كل انسان يهجر فيها عاد عادة والمهاجر مهاة وهي البقرة الوحشية والعيرانة
الفاقة التي تشبه العير اى الحمار الوحشي واستعار الطبخ والاشتواء لسموتها في حر الظهيرة
يقول ورب هاجرة شديدة الحر يشوى سمومها بقراتها الوحشية سمقت فيها ناقة قوية كالعير
حتى صارت كاللحم المطبوخ والمشوي من شدة حرها مفرجة منفوجة حضرمية مساندة
سرى المهاري انتقيتها المفرجة اسم مفعول هي الناقة التي فرجت
مرافقها من جنبيها والمنفوجة بالنون فالافار فالجيم واسعة الجنبين والحضرمية نسبة الى حضرموت
وهو بلد معروف وسمي بحضرموت بن قيس بن معاوية بن جشم والمساندة هي
الناقة التي اسند بعضها الى بعض اى وثيقة الخلق او مشرفة الصدر والمقدم وسر الشيء
خالصه المهاري جمع مهرية نسبة الى مهرة بن حيدان بطن من بطون اليمن ينسب اليه
البعير والانتقاء الانتخاب ليقول ناقة بعيدة المرفقين عن الجنبين واسعة الجنبين حضرمية الاصل
وثيقة الخلق مشرفة الصدر سرية النوق امهريه انتقيتها من بين النوق فطرت
بها شجعلا قرواء جرشعا اذا عدو محدد
العيس قدم بينها الطران استعارة للسير السريع والباء للتعدية
او للملابسة والشجعلا الجريئة الغلب حال من الضمير المجرور والقرواء طويلة الظهر
والجرشع كقنفذ الواسعة الجنبين والعيس الابل الكرام البيض والبيت

نسل الابار | امهات اسی فطرت بها وهی جریة القلب طویلة الظهر واسعة الجنبین
اذا عد مجد الا | الکرام قدم بیتها علی سائر البیوت وجدت اباها را یضیها
وامهاتها | تیها الحکم حتی حویتها الرایض المصلح المودب فضل بین
المعطوف والمعطوف علیه بالمفعول الثانی والاصل وجدت اباها وامهارا ایضیها
ای کان کما لها مورد ثما اصلیا و معنی اعطاء الحکم ان یحکم مالک الدابة فی ثمنها یقول
وجدت اباها وامها مصلحیها ومودبیها فاعطیت الحکم فی ثمنها من کان مالکها حتی اخذتها
بما شاء وحکم وقال عنترة بن الاخرس مر فی باب الحماسة یصف الارقم لعلک
ممتنی من اراقم ارضنا بارقم یسقی السم سنکل منطف علی الوزن المفعول
تمنی مجهول من مناه اذا ابتلاه وخص الارقم بالذکر لانه اخبث انواع الحیة عندهم حتی
قالوا اسفی الذم انه کالارقم اما ان یلقم او یلقم ویسقی مجهول والمنطف المسیل من نطف
الماء اذا سال یقول لعلک تبلی بارقم من اراقم ارضنا یسقی السم من کل مسیل یسیل فیه
الماء المخلوط بالاوراق الدویة الخبیثة هذا ولا یجوز ان یراد بالارقم الرجل اللئیم فانه
یدخل ح فی باب الهجاء تراه باجوذ الهشیم کأنما علی متنه اخلاق
برد مفوق جوز الشیء وسطه والهشیم ما تکسر من یابس النبات والشجر و
الاخلاق جمع خلق وهو الثوب البالی والبرد الثوب الیمانی والمفوف المنقوش یقول
تراه فی اوساط الهشیم حین یمر علیها ویخدش بها جلده کأن علی ظهره قطعات
برد یمانی منقوش خلق کأن بضاحی جلده وسراته ومجمع
لبیته تهاویل زخرف الضاحی الظاهر وسراة الشیء اعلاه و اللبیت بالکسر
صفحة العنق والتهاویل الالوان المختلفة والنقوش جمع تهویل والزخرف
کمال حسن الشیء یقول کأن علی ظاهر جلده واعلاه ومجمع صفحتی عنقه اذا سلخ
عنه سلخه الوانا مختلفة ونقوشا معدودة من کمال حسنه وزینته کأن متنی نعته

عنترة بن الاخرس

تحت حلقہ بما قد طوی من جلدہ المتقصف المتقصف المتنع بالکسر سیر یتنع عریضا علی معفرۃ عنان البغل یشد بہ الرحل علی البعیر والواحدۃ والتقصف بالمعجمتین التثنی والتنفض شبہ النفضان التی یکون تحت حلق الحیۃ بمثنی نسعۃ وقال کان مثنی نسعۃ موضوع تحت حلقہ مع جلدہ المطوی لشکہ المتقصف والغرض منہ بیان سمہ الشدید فانہم قالوا ان السم اذا کثر واشتد تقصف الجلد تحت حلقہا اذا انسل الحیات یا صیف لم یزل یشاء باتی جلبۃ لم تقشر انسلت الحیۃ اذا خان اثرہا ینسلخ عن جلد یا ماخوذ من انسلت الابل اذا خان لہا ان یسقط وبرہا وشاء الرجل اذا لبس الشعار والجلیۃ بضم الجیم فاللام فالموحدۃ القشرۃ التی تعلو الجرح بعد ابرہ واستعیر لہا تہ الجلد وقرنہ قشرہ والفعل مجہول لصیغۃ لصلابۃ الجلد التی تدل علی شدۃ حرارۃ التی تدل علی قوۃ السم وشدتہ ویقول اذا خان ان ینسلخ الحیات عن جلدہ فی الصیف لم یزل یلبس باتی جلدہ ایالبس کقشرۃ الجرح الذی لم یقشر وقال ملیحۃ الحجری ورثی باب الاضیان یصف السحاب ارقت وطال اللیل للبارق الومض جیسا سری مجتاب ارض الی ارض من اول الطویل والقافیۃ متواتر البارق السحاب الذی لمع فیہ البرق والومض اللمعان من البرق والوصف بہ مبالغۃ والجی السحاب الغلیظ حال من البارق والمجتاب القاطع یقول ارقت وطال لیلی لسحاب بارق لامع غلیظا سریہ قاطعا لارض الی ارض

تشاوی من الاولاج کدری مزنۃ یقضی لحق الارض عالم یکد یقضی

النشاوی جمع نشوان وہو السکران والجمع باعتبار القطعات کان کل قطعۃ منہ سحاب مستقل والتشبیہ فی المیل من جانب الی جانب والاولاج سیر اول اللیل دروی لینشاوی من شاداہ اذا قابلہ فی الشاد ای السبق والطلق والکدری السحاب الرقیق والمزن السحاب او الابیض منہ ثم الکدری مرفوع علی

علی الابتدار و تقضی خبرہ و ما لم یکد مفعولہ و لا یخفی ما فی تقضی من المبالغۃ و الجدب الارض
التی لا مار فیہا و احمابہا انقطاع المطر فلم ینبت شیئا یقال ارض جدبۃ و مکان جدب
یقول کان قطعاتہ تشناہی من اجل الادلاج و المیل من جانب الی جانب او ہو اشارۃ
المدبرین من کثرۃ الادلاج و شدتہ کدری مزنہ ای السحاب الرقیق من مزنہ فما ظنک بالغلیظ
یقضی بکان جدب من الارض ما لم یکد یقضیہ حق باجوازا لغلا قطرانہ کما حن
ینب بعضہن الی بعض لحنین صوت الفرح و الحزن و الجوز الوسط و القطرات یقسمین
جمع قطر جمع قطار الابل استعیر لقطعات السحاب و النیب بالکسر جمع ناب و ہی
الناقۃ المسنۃ یقول تصوت قطعاتہ الشبیہۃ بقطار الابل فی اوساط الفلوات ای
المفازات کما یحن مسنات النوق بعضہن الی البعض کان الشمار یخ العلی من صبیرہ شمار یخ
فی لبنان بالطول و العرض الشمار یخ اعالی السحاب و الجبل و الصبیر السحاب
الابیض الکثیف یکون فوق سحاب آخر و لبنان جبل معروف یقول کان اعالی صبیرہ
اعالی لبنان فی الطول و العرض یباری الریح الحض میاث مزنہ بہم
الارواق ذی قزع رفض المباراۃ المقابلۃ و الریح
الحضر میۃ التی تہب من جانب حضر موت و یکون شدیدۃ و المزن السحاب و المنہمر
السائل المنصب و الارواق جمع روق و ہو الماء الصافی و البار للتجرید و القزع
بالقاف فالمعجمۃ فالمہملۃ محرکۃ قطعات السحاب و الرفض فی الاصل الابل التی
ترک فی المرعی و استعیر لقطعات السحاب یقول تقلبل مزنہ الریح الشدیدۃ الحضرمیۃ
لسحاب سائل المیاہ الصافیۃ و ہی قطعات کثیرۃ تسیر حیث تشار کالابل التی
یترک فی المرعی یغادر محض الماء ذو ہو محضہ علی ثرواں کان
للماء من محض المحض الصرف الخالص و اللبن الخالص و ذو بمعنی
الذی یقول ترک الماء الصافی الصرف الذی ہو محضہ فی الغدائر علی اثرہ ای بعد بابہ

ان کان محض للمایروی العرق الظامات من ابلی من العرنج النجدی ذوبا
والمحض الہبوط والموت والیبس الشدید والبلی نقیض الجدد والعرنج نوع من
الشجر والنجد المکان المرتفع وفیہ اشعار بکثرۃ المطر فانہ اذا روی ما ہو فی مکان مرتفع
لابد ان یروی ما ہو فی مکان منخفض علی ما ہو الغالب وباد الشیء ہلک والمحض ما ملح
ومن النبت عطف علی العرنج یقول یسقی الاصول المتہتہ من اجل البلی حال کونہا
من العرنج النجدی الذی بلک من الجفاف الشدید ومن المحض الذی ہو کذلک وبات
العبیّ الجون ینہض مقدما کنہض المدانی قید المسوعث
النقض الجمی السحاب الغلیظ واللام للعہد الخارجی والجون الابیض والاسود وقد
اراد بہ الابیض بدلیل المزن والعبیہ ما نہا للسحاب الابیض والنہض القیام والمقدم اسم
فاعل من اقدم حال والمدانی اسم مفعول من دانا واذا قاربہ وقیدہ مرفوع علی انہ
فاعل لہ والموثق اسم فاعل من اوعث بالواو فالمہملۃ فالمثلثۃ ذا دخل فی الوعث وہی
الارض اللبنۃ السہلۃ التی یغیب فیہا الاقدام والنقض بالنون فالقاف کجعد المہزول
یقول وبات ذلک السحاب الغلیظ الابیض یقوم مقدما الی جانب من جانب مثل قیام
البعیر المقارب قیدہ الداخل فی الوعث المہزول الضعیف ہذا واعلم ان الشاعر الاول
وصف الثانیۃ والثانی الارم والثالث السحاب

باب السیر والنعاس

واعلم ان العرب یحدون انفسہم بالسیر فی الہواجر واللیالی ومقاساۃ النعاس یما انہا
تدل علی الجلادۃ والشدۃ قال الخطیم الاوسی اقول ہو والد قیس بن الخطیم الاوسی وکل
نسبہ فی ترجمتہ فی الحماسۃ وکلاہما جاہلی وقال وقد مالت بہ نشوی الکری نعاسا
ومن تعلیق سر حی اللیل بکیل من ثانی الطویل والقافیۃ مقیدۃ
الباء للتعدیۃ والنشوۃ السکر والکری النعاس ونصب نعاسا علی الحالیۃ بتاویل الصفۃ و

حلق الرجل کسمع اذا تملق لعدی بنفسہ وبالباء ویحتمل ان یکون من حلقت الابل اذا رعت
یقول وقال قد اماله سکر النعاس فاعساه من یتلق لسری اللیل او یرعاه لابد ان یکسل
وتوانی الخ لفظ الضناء النعاس دواءها قلیلا ورفقا عن قلائص
ذبل امر من اناخ الابل مفعول القول والانضار جمع نضو وهو البعیر المهزول و
اراد بهم نفسه ورفاقه والترفیه رفع الجهد والمشقة والقلوص الناقة الشابة والذبل جمع
ذابل بمعنی المهزول ای وقال سبقنی فی تلک المحال ان الخ الابل لفظ الذین یزلهم النعاس
واضعفهم دوارهم من النوم والراحة وان ارفع الجهد عن الابل الذوابل فقلت له
کیف الاناخة بعد ما حد اللیل عریان الطریقة منجل یقال حداه اذا ساقه
والعریان الواضح الظاهر والطریقة فی الاصل ما یکون علی ظهر الحمار الوحشی من الخطوط واستعیر
للخیط الابیض من الفجر ههنا عن العریان الطریقة عن الفجر وهو فاصل حداوا منجلی المنکشف یقال
انجلی الصبح اذا انکشف ای فقلت له کیف الاناخة للراحة بعد ما ساق الصبح الواضح اللیل
حتی کاد ان یفنی وقال آخر وفیتان ثبیت لهم رداء علی اسیافنا
وعلی القسی من اول الواقر والقافیة متواتر یضیف سیره فی الهاجرة وشدة حر بأ
ویقول رب فتیان رفاق بنیت لهم رداء فجعلت لهم کالخیمة علی اسیافنا وقسینا فظلوا
لایذین به وظلت مطایاهم ضوارب بالمحی
لاذ به عاذ به والتجی الیه والمحی بالضم جمع محی وهو مبتت شعر الذقن ای فلاذوا بردائی
وسکنوا وضربت مطایاهم باذقانها علی الارض فلما صار نصف اللیل
هنا وهنا نصفر قسم السوی دعوة فتی اجاب فتی دعاه بلیم
اشم شمرد ای هنا مشددة معناه هنا مخففا الا انه یستعمل للمبغوض هنا مشددا
ای تنح وابعد والمحبوب مخففا ای اقرب والقسم مصدر منصوب علی المصدریة
والسوی الرجل العادل واراد بالفتی الفتاة نفسه والضمیر المنصوب فی دعاه

للقفی الاہل والجار والمجرور متعلق باجاب بمعنی لبیہ انا مقیم علی طاعتک البابا بعد الباب واجابۃ بعد اجابۃ والاشم من شم انفہ شمم ای علا وارتفاع مجرور علی انہ بدل من الضمیر المجرور فی لبیہ کما فی قول النابغۃ ع وان تعرضت عنہا ام عمار یحرم عمار بدلا عن الہاء والشمر والشمرول وہو الشاب الطویل التام الخلق والیاء للمبالغۃ کما فی الاحمری نسبۃ الی الاحمر وقال ع والدہر بالانسان دوارتی یقول فلما صار نصف اللیل ہنا ونصف اللیل ہنا وقسم اللیل قسم الرجل العادل وعوت الی فتی اجاب فتی معنی دعاہ بلبیہ ای اجابۃ بعد اجابۃ من رجل اشم الانف طویل تام الخلق فقام یصارع البردین لدنا یفوت العین سن نوم شہی المسکن للفتی المدعو اراد بالبردین الازار والرداء وکنی بمصارعتہما عن التمایل من النعاس واللدن اللین وقاتہ بالقاف اطلعہ والشہی المرغوب لقول فقام الی متمایلا کانہ یصارع البردین ازارہ ورداءہ لینا مستریحا یطعم عینہ من نوم لذیذ مرغوب فقاموا یرحلون منفقات کان عیونہا تنزح الزکی یقال رحل الناقۃ اذا شد علیہا الرحل والمنفہ اسم مفعول من نفہ الابل اذا جہدہا واعیاہا والتنزح بالنون فالمیم فالمہملۃ بفتحتین البعیر الکثیر تنزح مارباد الرکی جمع رکیۃ وہی البیر یقول فقام الناس یشدون الرحال علی ابل کان اصابہا الجہد والکلال کان عیونہا من شدۃ الجفان والغور بیر تنزح مارہا من بین الابار وقال رجل من بکر ولقد ہدیت الرکب فی دیمومۃ فیہا الدلیل یعض بالخمس من ثالث الکامل لا من ثانیہ کما قال الشارح والقافیہ متواتر الدیمومۃ الارض ابد اسعۃ الدائمۃ السراب واراد بالخمس الاصابع الخمس عض الاصابع والید کنایۃ عن الحسرۃ والندامۃ والغیظ یقول والدلیل لقد ہدیت الرکب فی ارض واسعۃ شدیدۃ الحر دایمۃ السراب لیعض فیہا الدلیل علی اصابعہ الخمس حسرۃ وندامۃ علی ما فاتہ من الوقت مستجدین الی رکی آجن ہیہات عہد الماء بالامس

منصوب على الحالية والركى جمع ركية وهي البير والاجن بالجيم متغير الماء وتذكيره لان
الركى جمع على وزن مفرد مذكر بهما سهم فعل معناه بعده وبه رفع عهد الماء على الفاعلية
عهدية بقيه وعرفه يقول هذه وهم مستعجبان اى آباء متغيرة الماء لشدة العطش وقد
بعد عهد الماء بالامس اى لم يكن فيها او لم يكن لهم ماء لطول عهده باليوم الماضى مستعجبين
مشتهى ومعالج نقبا نخف حلاه عنشى النقبى اسم فاعل من اشتهى اللحم اراده
به من يشتهى اللحم الفاسد والنقب محركة جرح النخف والشقاقة من كثرة السير والجلاء
بالضم الناقة القوية والعنس الشديدة يقول وهم مستعجبون فمنهم من كان يشتهى اللحم الفاسد
من الجرح ومنهم من كان يعالج نقبا كان نخف ناقة قوية شديدة بدوا رنيا سبه ومهموم
ركب الشمال كانما بفؤاده عرض من المس التوهيم النخاس ومعنى
ركوب الشمال الميلان اى جانب الشمال على الحقيقة والانحراف عن قصد السبيل على
على التجوز والعرض ما يعرض الانسان من مرض ونحوه والمس الجنون قال تعالى يتخبطه
الشيطان من المس يقول منهم ناعس ركب الشمال كانه بقلبه ما يعرض الانسان
من الجنون وقال آخر وهن مناخات يحاذرن قولة من القوم ان
شدوا فتى والركائب من ثانى الطويل والقافية متدارك الضمير
للابل وان مفتوحة والقوم جمع قائد وهو عيدان الرحل يقول وهن مناخات للاستراحة
بعد ما طوين المراحل يحاذرن ان يقول القوم ان شدوا فتى والركائب وذلك لما اصابهن
جهد شديد يكاد اذا قمنا يطير قلوبها تسربلنا ولو ثنا
بالعصائب يطير من اطار وطيران القلب كناية عن الخفقان والاضطراب التسربل لبس
السربال فاعل يطير واللوث شد الشئ على الاستدارة كشد العمامة والعصائب جمع عصابة
وهى العمامة يقول اذا قمنا عن مقاعدنا اردنا الارتحال كاد ان يطير قلوبها تسربلنا
بالسرابيل وشددنا العمائم على رؤسنا وذلك لظلمة الليل وبعد السفر والاعياء الشديد

وقال اخرجسن فی قرح وفی دارتها سبع لیال غیر معلوفاتها
من مشطور الرجز والقافیہ متدارک الضمیر للابل وقرح بالقاف فالمہملتین کقفل موضع
والدارۃ کل ارض واسعۃ بین الجبل وحلف الدابۃ اعطابا العلف ونصب غیر علی
الحالیۃ والماء للابل او للدارات او لسبع لیال علی اضافۃ المظروف الی الظرف یقول
حبست الابل فی قرح وفی دارتها سبع لیال متوالیۃ غیر معلوفات الابل او غیر معلوفات فیها
حتی اذا قضیت من نهلاتها وما تقضی النفس من علجاتها حملت اثقالی مصمماتها
غلب الذفاری وعفر نباتها یقال قضی وطره اذا اتمہ وفرغ منہ کقضاہ
مشددا والنبات الجهاز والزاد وما یلیق وما یحتاج الیہ وتقضی اصلہ تقضیی فعل ماضل
یختصون اصل یختصمون والتحیل تبدی الی مفعولین قال تعالی ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا
فمفعولہ الاول مصمماتها ومفعولہ الثانی اثقالی جمع ثقل والمصمم بکسر المیم من صمم فی السیر
اذا مضی فیہ ونفذ والغلب جمع اغلب وہو الغلیظ الضخم والذفاری جمع ذفری مالذال
المعجمۃ بالفاء فالمہملۃ کذکری عظم مرتفع خلف الاذن والعفر نبات جمع عفرۃ وہی الناقۃ
الشدیدۃ السریعۃ یقول حتی اذا قضیت الوطر مما ینبغی لما من زاد وجهاز وما یقبض النفس
من جاها تها حملت المصممات منها اثقالی واحمالی ای غلاظ الاذفاری والشدیدات منها
فانفصلت تجب الاضلاع کانما اعنلق سامیاتها بین فروری ومرمریاتها
فتنی ینح رد من سیاتها الانفصلات المضی ومفعول الاعجاب
محذوف والسامیات الابل التی تسمو برؤسها عند السیر والقروری بالقاف فالمہملتین
مقصورا موضع بین النقرۃ والحاجر وممدودا موضع آخر والمروریات مفازات فی
طریق مکۃ من الکوفۃ والصغیر للقروری باد فی ملاسۃ والقسی جمع قوس مرفوع علی
انہ خبر من الاعناق والنبع شجر معروف یتخذ منہ القسی وسیۃ القوس النطاع منها بعد
ما اخذ منها الوتر فاذا وضع علیها الوتر ردت من عطفها وارتفع طرفاها لقول مضت علی

ملونہا بالنبت وبنت یعصفہا وسیر ہا مرتفعات الاعناق حتے کان اعناق سامیات
منہا بین حروری ومرو ریا تہا قسے بنع ردت من سیاتہا فارتفعت اطرافہا کیف
تری مرطلاحیاتہا والحمضیات علی علاتہا بیتن بنقلن باجرفہا
والحادی اللاغب من حدانہا امر المرور والطلاحیۃ بالضم وقد طلح
الناقۃ اتے ترعی الطلاح ہے شجر عظام والحمضیۃ محرکۃ الناقۃ اتے تاکل الحمض
وہو کل ملح من النبات وفتحت المیم فی النسبۃ کما فتحت فی الرملی نسبۃ الی رملۃ
بلدۃ معروفۃ والعلات الموانع وتبین من بات بیان للمرور والاجہزات جمع اجہزۃ
جمع جہاز وہو المتاع والزاد والبار داخلۃ علی المفعول فان الثقل متعد بنفسہ
والحادی من یحدو الابل ای یسوقہا بصوتہ معطوف علی محل الاجہزات واللاغب
من لغب الرجل اذا عجز واعیی یقول کیف تری مرور الطلاحیات والحمضیات منہا
علی کثرۃ عددہا وسوالفہا بتین ینقلن اجہزاتہا ومن لغب من حداتہا وقال
حکیم بن صبیعۃ بن ضرار بن عمرو الصبے شاعر مخضرم ادرک النبی صلعم ولم یرہ
ذکرہ صاحب الاصابۃ فی القسم الثالث وفی الاصابۃ لیسر بالمہملۃ وقد ینسب الی
حکیم بن ضرار والظاہر انہ ہو ومن خبرہ انہ کان لہاجرہ ابنہ بشر فانشد فیہ لعمی
الی بشر لقد خانہ بشر علی ساعۃ فیہا
صاحب فقمر اول الطویل والقافیۃ متواترا ردہا بی بشر نفسہ والفقر الحاجۃ
لقول لعمرے لقد خانتنی ابنی بشر فی ساعۃ لی فیہا حاجۃ الی صاحب حیث
انی شیخ کبیر فما جنۃ الفردوس ہلجرت تبتغی ولاکن صعلک الخبز
احب والثمر الجنۃ فی الاصل الحدیقۃ ذات النخل وجنۃ الفردوس علم جنۃ
منصوب علی انہ مفعول تبتغی وہو حال من ضمیر الخطاب یقول فما ہاجرت تبتغی
بتبغی جنۃ الفردوس وثوابا من عند اللہ ولاکنی احب انہ وعال الخبز

والتمراى حظ الدنيا اقرص تصلى ظهره بنطيته بشعرها حتى يطيله قشر
احب اليك ام لقاح كثيرة معطفة فيها الجليلة والبكر يقال صلى الشواء
اذا شواه وادخله فى النار والنطيئة لغة فى النطيط وهم جيل كانوا يتزلون بسواد
العراق وانما خصهما بالذكر لانه كان تجارا يجيء الشام والعراق وطيران القشر
كناية عن كمال النضج فان التمر اذا كان نيئا لا يقوم عليه القشر غالبا والاحب نوع
على الجزية واللقاح جمع لقحة وهى الناقة الغزيرة اللبن ومعطفة اذا اشتدت
للكثرة وربما عطفوا عدة ذوات جماعة من الابل على فصيل واحد واختلبوا اللهاة من
على ذلك ليدروا لبن على فى القاموس والجليلة الناقة العظيمة والبكر الناقة
التى ولدت بطنا واحدا يقول اقرص تشوى ظهره جارية نطية فى تنور ما حتى يقوم
عليه قشره لكمال النضج احب اليك ام لقاح معطفة فيها جليلة وبكر كان اداوى
بالمدينة علقت ملاء باحقيها اذا طلع الفجر الاداوة بالدال المهملة
قالوا والمطهرة والحقة الكشح ومعقد الازار يجمع على الاحقى لصعف ضروعها بالاضلال
من لبن الليل المجتمع فيها يقول كان اداوى المدينة علقت باحقيها حين يطلع
الفجر كان قرى نمل على سراتها يلبتدها فى ليل سار يقطع
قرية النمل ما يجتمع من ترابها على الارض وقد يقال لدبيب النمل اليفاع والسراة
جمع سراة وهو اعلى كل شئ ولبده جمعه والضمير المنصوب لقرى النمل والسارية
نعت سحابة وهى السحابة التى تسرى فى الليل والقطر المطر لصعف اسنمتها ويقول
لها اسنمة عظيمة مكتنزة اللحم كاسنمة قرى نمل على اعالى تلك اللقاح مجتمعة جمعها مطر
فى ليل سحابة سارية اى فى ليل يسرى فيه سحابة سارية واعلم ان هذه الابيات
تتعلق بالسير من حيث ان الهاجرة لا يكون والا بالسير والسفر وقال واقد بن
الغطريف بن طريف اقول هو واقد بن الغطريف بالمعجمة بن طريف بالمهملتين

بن عمرو بن ثمامہ بن مالک بن جدعار الطائی جاہلی یقولون لا تشرب نسیئا
فانہ وان کنت حزانا علیک وخیم من ثالث الطویل والقافیہ متواتر المنحی
بالنون فالمہملہ مضموز اللام اللبن الممزوج بکثیر من الماء والحران العطشان وعدی الوخیم
لعلے لتضمنہ معنے الثقل یقول اقولون لا تشرب اللبن الممزوج الکثیر الماء فانہ علیک
ثقیل وان کنت عطشانا شدید العطش لئن لبن المعزی بماء موسیل
یغانی داء انبی بسقیم المعزی الماعز وموسیل تصغیر ماسل وہو ماء معروف والجار
المجرور فی محل النصب علے الحالیۃ والبغی الطلب والکسب یتعدی الے المفعولین قال
تعالے یبتغونکم سوء العذاب تبتغی بسقیم للتعظیم ای اقول مجیبا لہم واللہ لبن الماعز
ممزوجا بماء موسیل کسبنی اوارا عظیما وحصلہ لی فانبنی لسقیم عظیم وکان السقم لی ہنیئا
مریئا والاشعار تعلق بالسیرین حیث انہ کان فی السفر عابرا السبیل وقال خندج بن حندج
المری اقول ہو بالمہملہ فالنون فالمہملہ فالجیم کتنفدا حد بنی مرۃ بن عوف بن سعد بن ہنیا
فی لیل صول تناہی العرض وطول کانما لیلہ باللیل موصول
من ثالث البسیط والقافیہ متواتر صول موضع وتناہی الشیء اذا بلغ الغایۃ یقول
قد بلغ الطول والعرض غایتہما فی لیل ہذا الموضع کان لیلہ موصول بلیل آخر
مثلہ لا فارق الصبح کفی ان ظفرت بہ وان بدت غرۃ منہ وتحجیل
بساہر طال فی صول تململہ کانہ حیۃ باسوط مقتول لا فارق بمعنے لم یفارق والجملۃ ح
خبریۃ ویحتمل ان یکون انشائیۃ فکلمۃ لا علی اصلہا وان بدت وصلیۃ والغرۃ ما فی جبہۃ الفرس
من البیاض الممتد والتحجیل ما فی قوائمہ من البیاض وارادوبہما شیئا قلیلا من البیاض
المخلوط بالسواد واللام فی لساہر متعلقۃ ببدت وارادبہ نفسہ علے طریق التجرید او
الالتفات والتململ فی الاصل التقلب علے الملۃ وہی الرماد والحار والمقتول منی المضرس
ضربا شدیدا وتذکیرہ للضرورۃ یقول لم یفارق کفی الصبح الا لما فارقت کفی الصبح ان ظفرت بہ

وان بذا منہ شیء من بیاض مخلوط بالسواد لسا ہر منی ظال قلقہ واضطرابہ فی ہذا الموضع
کانہ جیء بمضروبۃ ضربًا شدیدًا بالسوط متی اری الصبح قد لاحت مخایلہ
واللیل قد مزقت عنہ السرابیل الافظ الاستفہام ومعناہ التمنی کما فی قولہ تعالے
فہل انتم مجتمعون والمخایل مواضع الخال بالتجۃ ای الحسن واللیل منصوب عطفًا علی الصبح
ومزقہ شققہ والفعل مجہول والضمیر المجرور فی عنہ للصبح یقول انی اتمنی طلوع الصبح
متی اراہ قد لاحت مواضع حسنہ اری اللیل قد شققت سرابیلہ عن الصبح ویحتمل ان یکون اللیل
مرفوعًا بالابتداء والجملۃ حال من المخایل لیل یخر ما یخط فی جہۃ کاتہ
فوق تن الارض مشکول کنی بالتیہر عن السکون والوقوف فان المتحیر لاحراک
والانحطاط المیل والمشکول المشدود بالشکال وہو وثاق شدیدیہ رجل الدابۃ یقول ہذا
لیل ساکن واقف کالمتحیر لایمیل الی جانب من الجوانب کانہ مشدود بالوثاق المحکم فوق
الارض نجومہ دکد لیست بنیاۃ کانما من فی الجو انضاء یل
الدکد جمع واکد بمعنی القایم الثابت والجو ما بین السماء والارض یقول نجوم ہذا اللیل
قایمۃ فابتۃ لاتزول عن مواضعہا کانہن قنا ویل معلقۃ بین السماء والارض ما اقدر
اللہ ان یدنی علی شحط من داریہ الحزن من ذا یعلل تعجب ویدنی
من الادناء وہو التقریب والشحط محرکۃ البعد والموصول مفعول یدنی والحزن موضع یعنی
یربوع ممن غیظ بن مرۃ بن عوف ربیط الشاعر یقول لا یقدر احد علی ان یقرب علی بعید یعنی من
داریہ الحزن ممن داہ صول الا اللہ وای شی جعلہ قادرًا علیہ والغرض بیان البعد وطول
المسافۃ اللہ یطوی بساط الارض بینہما حتی یری الربع منہ وہو ما ہول
الربع الدار والمجرور فی منہ للحزن ویقال مکان ماہول اذا کان فیہ اہلہ یقول ان اللہ
قادر علی ان یطوی بساط الارض التی ہی بین الحزن وصول حتی یری الربع
من الحزن ماہو لا معمورًا وقال حمید الارقط اقول ہو حمید مصغرًا ابن مالک الملقب

بالارقط الاثار کانت علی وجہہ اسلامی اموی قد اغتدی والصبح محمر الطرف
واللیل یحدوہ تباشیر السحر ۔ وفی توالیہ نجوم کالشرر
من مستطور الفجر والفائنۃ متدارک کلمہ قد للتحقیق والتکثیر کما فی قولہ تعالے
قد یعلم اللہ المعوقین ۔ الاغتدار البکور والعرب تفتخر برکوب الخیل فی الغدوات والاغتباق
من النوم فی الاسحار لاستلذاذہ المعنی فی الامور قال امرالقیس ع وقد اغتدی قبل
والطیر فی وکناتہا وقال لبشار ع خرجت مع البازی علی سواد والطرف جمع طرۃ وہو جانب
کل شی او انما یکون احمر جوانب الصبح فی الابتدار قال ع لبشقار مثل الفجر ذاک قودہا
ای بناء شقرار مثل الفجر وحداہ ساقہ والتباشیر اوایل الصبح والسحر قبیل الصبح والتوالی
التتابع والمجور للیل یقول اتی بعتاد بان آتی الامور بکرۃ عین یکون الصبح محمر الاطراف
ویسوق اللیل اوایل السحر وبلوح فی توالیہ نجوم کالشرر لسحق المیعہ
میال العذرۃ الباء متعلقۃ باغتدی کما فی قول امرالقیس وقد اغتدی بے
والطیر فی وکناتہا المخرد قید الاوابد ہیکل والسحق بضمتین البعد واراد بہ البعید ورو ے
لشمل المیعۃ اسم مفعول من اشعلت النار والمیعۃ النشاط والعذرۃ جمع عذرۃ بالمہملۃ الذال
المعجمۃ وہی الشعر السائل علی کاہل الفرس ای اغتدی بفرس بعید النشاط میال عذرۃ
ای خصل شعر کاملۃ وہو وصف ممدوح عندہم فی الفرس کانہ یوم الرہان المختضر
وقد بدا اول شخص ینتظر دون اثاثی
من الخیل زمر ضارغ فانفض صیاح المطر المختضر اسم مفعول
من اختضرہ اذا شدد نعت یوم والاول منصوب علی الحالیۃ من المستکن فی بدا والشخص
سواد الانسان وغیرہ یرید من بعید وینتظر مجہول نعت شخص اوائل وہو اول ظرف
عاملہ بدا والاثاث جمع اثیثۃ بالمثلثۃ فالموحدۃ فالتحتانیۃ وہی الجماعۃ الزمر جمع زمرۃ
وہی الجماعۃ المتفرقۃ قال الطائی ع وجاءت الخیل اثابی زمر والنصاری من حقہ الکتب

بالصید اذا اغری علیہ واستقیہ للبازی والصفۃ مرفوع المحل علی انہ خبر کان وغدا لمعنی صباحا وذہب غدوۃ والصیبان بالکسر جمع صیب کعیطان جمع حایط وہو ما یصوب من المطر و بالفتح مفرد وقیل ہما سیان بالضم جمع صواب بمعنی النمل الصغیر شبہ اقطرات المطر بصیب النمل بقولہ کان ذلک الفرس فی یوم الرہان المشہور وقد بدا اول فرس منتظرہ الناس دون جماعات متفرقۃ من الخیل صغرنا انخفاض قطرات المطر عن ہیدۃ خفض تلک الحالۃ لانہ حال نشاطہ عن زق ملحاح بعید انہ کدا فی یظل طیرہ علی حذر

الجارود الجرو متعلق بنفض والزق بکسر المعجمۃ فالفاء صغار الریش من کل طائر وقیل مختص بالنعام والملحاح من لحت عینہ اذا لصقت اجفانہ بالرمص واستقیہ للصق لانہ ینفض اکثر و یتصور فی نفسہ انہ یصید قال زچشم شرکین ولبران ایمن مشو صاحا کہ شاہین مشق خونہ بزی کند در چشم بوشیدان + ویجوز ان یکون مبالغۃ من الح علی الشیٔ اذا لزمہ ای یلح علی الصید والمنکدر موضع الانکدار وہو انقضاض البازی من علو الی سفل وکنی بہ عن کمال طیرانہ اذ فوق غایۃ کلما کان الطیران الی اعلی جانب کان موضع الانکدار بعیدا والاقتنی افعل صفۃ من القنی وہو ارتفاع اعلی الالف واحد یداب وسطہ اذ ہو وسطہ القصبۃ وضیق المنخرین وہو وصف محمود فی الصقور والشواہین مذموم فی الفرس ای ینفض قطرات المطر عن صغار ریش من صغر ملحاح منہ بیبا الطیران اقطع الالف

یظل ما حولہ من الطیر علی حذر منہ یلذن منہ تحت افنان الشجر مصادق

الودق طموح بالبصر الضمیر فی یلذن للطیر والافنان جمع فنن وہو الغصن و مصادق الودق بدل من الضمیر المجرور فی منہ باعادۃ الجار والودق القرب یقال وودق الیہ ودنا اذا قرب منہ ومنہ صدق قربہ انہ لا یذہب لغوا مدرابل لصید لا محالۃ اذا قرب من الصید وطرح بالبصر اذا رماہ والمعنی واضح بعید توہیم الوقاع النظر یقال وہمہ وہمہ فی الوہم کما وہمہ والوقاع الوقوع یقول یلذن منہ مستخفیات تحت اغصان الشجر من صقر صادق

القرب رام بالبصر اے کل جانب بعید ایہام الوقوع والنظر علی معنی انہ لو ہم انہ یلقہ و ینظر من مکان بعید اد علے معنے ان ایہامہ الوقوع والنظر بعید بل حقیقتہا قریبۃ

کانا عینا ہ فی جرفی حجر بین مأقٍ لم تخرق بالاٰبِ

الجرف الجانب واراد بالحجر راسہ الصلب والمأق کسحاب جمع موق وہو مقدم العین وموخرہ وخرقہ ثقبتہ والفعل مجہول والاٰبر جمع ابرۃ وہو معروف یقول کان عینیہ سنۃ جانبی حجر صلب بین مأق لم تثقب بالابر معناہ لم یصدہ احد حتے یخاط عیناہ فان الباری الکیفہ اذا صید یخاط عینہ لیالس او انہ اخذ فرخا فعلم صیرہ او لم یحج الے ان یخاط عینہ لانہ انما یفعل بہ ذلک اذا اخذ کثیرا ہذا ہو العلم عند اللہ

باب الملح

ہو جمع ملحۃ وہو من الاحادیث مایورث الضحک والنشاط ماخوذ من الملح قال بعضہم قیل ہو ابو عاقلۃ الیعدی وقیل ہو الاحور الشنی والامیر علے القولین مہلب بن ابی صفرۃ الازدی اقول الیعدی نسبۃ الے یعد بن محمی بن عثمان لطین من الازد والشنی نسبۃ الے شن بن اقصے لبطن بن عبد القیس ونسب فے الکامل الے حبیب بن عوف وروی بغیر شیر یقول لی الامیر بغیر جرم تقدم حین جد بنا المراس من الواضر والقاضیۃ متواتر وروی بغیر نصح والنصح الخلوص وجاءنا الشی اذا بلغ جہدہ وطاقتہ والمراس المحاکۃ واراد بہ القتال وکان المہلب قد قاتل الخوارج وبلغ جہدہ یقول یقول لے الامیر مہلب لاجرم صدر عنی او لغیر خلوص لے منہ تقدم حین بلغ اقتال منا الجہد فما لی اراک اطعنک من خیوفی ومالی غیر ہذا الراس راس اشارۃ الے راس ابرہ ای تقلب

لہ مجیبا انہ لیس لے شی من الحیوۃ ان اطعنک فیما تقول وقاتلت الخوارج وبالی راس سوے ہذا الراس فان شئت اخذیک ہ او لا یبقے لے سواہ وقالت امرأۃ اقول ہے حمیدۃ بنت النعمان بن بشیر الانصاری وکانت قد نکحت حارث بن خالد المخزومی فے

بدمشق فلم تطیب به الصحیة فقالت نفس علیه فی الا غانی فی المجلد الثامن
فقدت الشیوخ واشیاعهم وذلک من بعض اقوالیه من ثالث المتقارب والقافیه
متدارک والمجانبة خبر لفظا وانشا ومعنی لانها وعاتبه والاشیاع جمع شیعة وهم انصار
الرجل واتباعه والبهار فی اقوالیه لاسکت کما فی قوله تعالی اغنی عنی
مالیه وفیه اشکال کثیرة الاقوال تقول الجمع الله بینی وبین الشیوخ وفقدتهم واشیاعهم
وهذا القول من بعض اقوالی فیهم تری وجه الشیخ مغمومة وتمسی بصفحته قالیة
القالیة المبغضة تعدی بالام اذا کانت صفة قال تعالی انی لعملکم من القالین
یقول تری الممخاطب وزوجه الشیخ محزونة تصبح کارهة بوجهها وتمسی مبغضة بصفحته
ولا بارک الله فی عمرو ولا فی غضون بسته البانة العمر والذکر العالم المنتشر والغضون
جمع غضن بالمعجمتین فارسیه شکن والبالیة لغة الاستخانه موث سماعی والمعنی واضح
وان دمشق وفتیانها احب الی من البالیة البالیة الفرقة التی
جلت عن بلادها یقول وان دمشق وفتیانها الکرام احب الی من الفرقة التی جلت
عن بلادها وفیهم زوجی نکحت المدنینی اذ جاءنی فیالک من نکحة غالیة
قال فی القاموس النسبة الی مدینة الرسول علیه السلام مدنی والی مدینة المنصور واصفهان
وغیرهما مدینی وکاف الخطاب مکسورة وضمیر الخطاب بینهم لیفسر ما بعد وکنت لبلا لزم النکاح
عن الخسران فان الشی اذا شتری بثمن غال یخسر فیه المشتری غالبا یقول انی
نکحت الشیخ المدینی اذ جاءنی خاطبا وطالبا فیالک من نکاح خاسر له ذفر
کصنان القیوس اعیا علی المسک والغالیة الذفر بالذال المعجمة فالفا محرکة
حدة الریح وقد تخص برائحة الابط وصنان ذفر الابط والرائحة المنکرة والقیوس
جمع قیس وهو ذکر المز ومفعول الاعیاء محذوف یقول له رائحة منکرة فاتی من لزوجته مثل
صنان القیوس الکبار اعجز نی علی استعمال المسک والغالیة وقال آخر مزاینا

تضحك ذات الحلين ابد لها الله بلونين لونين سواد وجه
وبياض عينين من شطور السريع والقافية متراد ف يقال ضحك منه اذا استهزء منه قال تعالى
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ والحل بالكسر والفتح وتقديم
المهملة على الجيم الخلخال وابد لها الله يحتمل الاخبار والانشاء والاول اقرب واراد باللونين
المبدل بهما لون الشباب الجامع لبياض الوجه وسواد العين والشعر ونصب السواد و
البياض على البدلية من لونين لتقول من اينا تضحك ذات الخلخالين حيث لا ترا با
مثلها ابد لها الله بلون واحد لونين سواد وجه وبياض عينين وقال ابو الخندق
الاسدي شيخ وقيل انه لدعبل بن علي الخزاعي اقول الصواب الخندق الاسدي
وهو معاصر كثير وعزة وقيل في المرائي اعوذ بالله من ليل يقرّ بني الى مضاجعه
كما ذلك بالمسد من اول البسيط والقافية متراكب المضاجعة مصدر والدلك المس الشديد
والحك والمسد محركة الحبل يضفر من ليف النخل وقيل من ليف المقل يقول اعوذ بالله
من ليل يجس تقر بني الى مضاجعة كانها الدلك بالمسد وهي مضاجعة زوجي لقد لمست
معزاها فما وقعت ما لمست يدي الا على وتد في كل عضو لها
قرن تصك جنب الصحيح فمضى والهى الجسد اراد بالمعزى جسدا لمعزى عن اللحم او عن
الثياب وضمير المفعول في لمست محذوف ويدي فاعل وقعت والقرن ما يكون للشور وغيره
على الراس وصكه حكه والصحيح المنماح والواهي الضعيف الرأس يقول والله لقد لمست
جسدا لمعزى فما وقعت يدي فما لمسته منه الا على وتد قايم من حديد لها في كل عضو قرن تحك به
جنب من ليفا جهما فيصر واهي الجسد ضعيفا وقال آخر وقد مر فما في العلا المتقيلي يعلى ثيابه
اي باخذ القمل منها ويقتلها واذا مررت به مررت لقانص متشمس في شرقة مقرور
من ثاني الكامل والقافية متواتر القابض الصيادو تشمس الرجل اذا قام في الشمس او قعد
والشرقة الموضع الذي يقعد فيه عند طلوع الشمس في الشتاء محاذيا لها كالمشيرق والمشراق

والمقصور من اصابہ القر ای البرد ویقول اذا مررت یا مخاطب بابی العلاء مررت
بعصیاء قائم فی الشمس قد شرقہ اصابہ البرد والقمل حول الی العلاء مضارع
من بین مقتول وبین عقیر العقیر الجریح یقول ان ثقیل القمل قلہ حولہ مصارع
بعضہ مقتول وبعضہ مجروح وکانہن لدی درد وقبیضہ فدّ ولو توم
مسمم مقشور للافراد القمل والدرور جمع درد وہو معرب درد خصہا بالذکر لان
اکثر ما یستقر القمل عند الدرز ولذا یقال لہا بنات الدرز والفدّ بالفاء فالمہملۃ الواحد
وما اضیف الیہ محذوف والمقشور ما سلب عنہ قشرہ یقول وکانہن عند درز تمیعہ فدّ
مسموم مقشور وتوامہ ای واخذ واثنان صرح الاماثل من دماء قتیلہا
ضنّ علی اخری العدو مغیر الصرح کلف صفۃ من صرح التوب بالحمرۃ اذا
صبغہ بہا مجرور علی انہ نعت قاتلہ والمجرور فی قتیلہا الافراد القمل والضن کلف
شدید الغضب والاخری الجماعۃ الاخری من الجماعات کما یاء باولی الخیل
الجماعۃ الاولی من الخیل یقول صرت بقابض منضبع الاماثل من دماء قتیل القمل شدید
الغضب مغیر علی اخری العدو وقال آخرا قول ہو بعض الحجازیین یلین غیظ زوجتہ
علی نکاحہ باخری خبرتہما بانی قد تزوجت فظلت تکاتم الغیظ سرّا
من اول الخفیف والقافیۃ متواتر یقال کاتمتہ الحب اذا لم یظہرہ عامیۃ فالمفعول
الاول محذوف وسرا ظرف او مصدر من غیر لفظ الفعل یقول خبرت ازوجی
باننی قد تزوجت علیہا فظلت تکاتمہم غیظہا فی السر وکناناً ثم
قالت لاحتہا والاخری جزعاً لیتہ تزوج عشرا اراد بالاخت
اما الحقیقۃ او المثل وجزعاً مفعول لہ یقول ثم قالت لاخت لہا او مثلہا من النساء
والمرۃ اخری لم یکن اختہا او مثلہا جزعاً وغیظاً لبث زوجی تزوج عشر نسوۃ واشارت
الی نساء لدیہا لاتری دونہن اللسر سترا ما بقلبی کانہ لیس

منے وعظامی کان فیھن فراجعہ الضمیر لغت ثمان لنسار وما استفہامیۃ والجملۃ مفعول
القول المتضمن فی الاشارۃ وعظامی عطف علی تجلی والضمیر الہن یعقول واشارت
الے النسوۃ کانت لدیہا الاتری وہن عنہا بسر مخفی حیث کن لہا اترابا وہواجب بالقلب
کازلیس منے وبالعظامی کان فیہن وہنا وفترا من حدیث عنی الی فطیع حلت
فی القلب من تلطیۃ حبرا الحبار الجبر ورسف محل الدفع علی الجبرۃ
وبمی الحدیث اذا ارتفع وبلغ والفطیع الشنیع والتلطیۃ الاشتعال ای وذالک من حدیث
شنیع ارتفع الیے وبلغنے حبت من اشتعالہ جمرا فی قلبی وہواذا تزوج علے زوجی
وقال آخر وہو اعرابے قدم البصرۃ فسمع موذنا یوذن بالصبح فقال ما یقول ہذا لو
لم یکن لہ عہد بالاذان فقال بعضہم ہذا وقت الاجابۃ فکل رجل یقول لما فی قلبہ
وتحتے بجاب لامحالۃ فقام الاعرابے علی المیذنۃ ونادی بالعلے صوتہ منشدا
جزی اللہ عنا ذات بعل تصدقت علے عنہ بحتی یکون لہا اہل
من اول الطویل والقافیۃ متواتر البعل الزوج والرب بالہملۃ فالمعجمۃ محرکۃ من
لا زوج لہ من الرجال یقول خبری اللہ عنہا معشر الاعراب ذات زوج تصدقت
بنفسہا علے من لا زوج لہ منا حتے یکون لہ زوج من النسار فانا سنجزیہا بما
فعلت بنا اذا ماتزوجنا ولیس لہا بعل یقال فعل بہ او رسا الیہ
والمعنے ح فان لم یتصدق بنفسہا علینا سنجزیہا بما اسارت الینا اذا ماتزوجنا
ولا یکون لہا زوج ویحتمل ان یکون الدعاء بمعنے الے یقال فعل الیہ اذا احسن الیہ
والمعنے فان تصدقت علینا فانا سنجزیہا لما احسنت الینا اذا تزوجنا ولا یکون
لہا زوج افیضوا علے عزابکم بنساءکم کما فی کتاب اللہ ان محرم الفضل
العزاب جمع عازب وہو من لیس لہ زوجۃ عن ابکہ واراد بہ الغرب وسحرم مجہول من حرم
الشیء اذا لم یعطہ اباہ فالمفعول الاول محذوف واسند الفضل الے الثانی کما یقال

آخر

اعطی وہم یقول العنوا علی من غاب منکم عن اہلہ ای لیس لہم اہل بنا کم حین لم یکن لکم حاجۃ الیہا فانہ لیس فی کتاب اللہ ان یحرم السایل الفضل وقال آخر انشد باللہ وبالدلو الخلق یا رب من احسہا ممن صدق فہی بیضاء علیہا الخلق من مشطور الرجز والقافیۃ متدارک یقال انشد باللہ اذا اقسم بہ والخلق محرکۃ البالی یستوی فیہ المذکر والمونث وجواب القسم محذوف والہاء فی احسہا للدلو فانہ مونث سماعی وصدق الرجل اذا قال صادقا وفعل حسنا وصدقہ اذا قال لہ قولا صادقا ومنہ الصادق والمصدوق واللیلہار من النساء من کانت غافلۃ غیر عاقلۃ والعرب تحسبہا قال ولقد لہوت بلطفلۃ میادۃ بلہار تطلعنی علی السرار واسناد البلی الی الخلق مجازی کما لا یخفی یقول اقسم باللہ العظیم وبالدلو الیالیۃ انی لمحزون بفقدانہا فیارب من احسن ولوی من الذین صدقوا فی القول والفعل محبوبہ کہیلۃ بیضاء لقیۃ الثوب والبدن سلسۃ الخلق والعادۃ ومن نوی کتماف دلوی فاحترق احترق جملۃ انشائیۃ ای من احسہا ولوی کتمانہا فاحترق نبارک یارب والعب علیہ علقا من العلق ان لم یصبہ بماساء طرق وبات فی جہد بلاء وارق وہب لذات صدار منحرق مشومۃ یخلط شوما بحرق البث عطف علی احترق لکونہ انشاء معنی وبات عطف علی البث لکون بات ایضا انشاء وہب عطف علی بات لذلک والعلق دویبۃ یمعروفۃ حمرا یتولد فی المار تشرب الدم وسارہ حزنہ والبارز المنصوب محذوف وطرق طروقا اذا اتاہ لیلا والمستکن منہ للعلق وفی بات لمن کتم الدلو والمہد المشقۃ والارق الیقظۃ والصدار بالکسر الثوب الذی یبلغ الصدر اسفلہ والخرق بالمعجمۃ فالمہملۃ کشق الجیب ومنہ الخرقار یقول والبث علیہ یارب علقا من علقک ان لم یاتہ صباحا لما ساءہ من اخراج الدم والایلام اتاہ لیلا وبات ذلک الرجل فی مشقۃ وجہد بلاء ودہر وسبب لہ امورۃ ذات صدار منخرق لیس لیا حیاء وصفۃ

آخر

مشئومة تحيط شؤمها بحمق وسوء رأيهم وقال آخر اقول هو حنبل بن مثنى الطهوي قتيل سلمى الهذلية نص عليه العيني كان خصيه من التدلدل سحق جراب فيه شاحنظل من مشطور الرجز والقافية متدارك الخصي والخصية من اعضاء التناسل يقال لهما ان خصيان وخصيتان واراد بهما جلدهما المسترخية والتدلدل التحرك معلقاً والسحق الدق والسحيل والاضافة من اضافة الصفة الى الموصوف وتاء خيثة بنيت بناء ويل الحنظلة والاضافة من اضافة العدد الى المميز كما يقول عشرة دراهم وعشرو دراهم يقول كان جلد خصيه من اجل تدلدله جراب سحق فيه عدوان من حنظلة قال النمري هذا يحتمل المدح فان البطل الشجاع يوصف بطول الخصية وربانه من ارجوزة يمدح بها رجلا وقال آخر كأن خصيه اذا تدلدلا اقفيتان تحملان مرجلا على الوزن السابق الاقفية الحجر الذي يوضع عليه القدر والمرجل القدر والتشبيه في العظم والكبر اي هما كاقفيتين بجبلان قدرا عظيمة وقالت اخرى تهجو زوجها كان خصيه اذا ما جئي وحاجتان تلقطان الحبا من مشطور السريع والقافية متواترة يقال جئي الرجل بالجيم فالموحدة اذا قام قيام الراكع وروي اذا اكبا من اكب عليه اذا اقبل عليه محدودا والقط اخذ الشئ بالاتامل في الانسان وبالمنقار في الطائر يقول كان خصيه اذا قام قيام الراكع اواكب على وحاجتان تلقطان الحب من الارض حيث تحركان ونقل الشارح ضبطها بيتين من لشيرى ممنى زوجا خبا اخب من ضب يداهي الضبا اي من لشيرى ممنى زوجا خادعا اخدع من ضب يخادع ضبا آخر وقال آخر وفيشة ذين وليست فاضحة نابلة طويلا وطويرا رأ محه من مشطور الرجز والقافية متدارك الواو بمعنى رب والفيشة راس الذكر اراد به الذكر وهو الزين نقيض الشين بمصدر وصف به مبالغة ومعنى عدم كونها فاضحة انها لا تفضح صاحبها بصغر او بتبلد ما وبالنبل ومحه طعنه بالرمح يقول رب فيشة ضاحكها

خنبل بن مثنى

آخر

آخر

المكبة ولا تفضحه بصفرها تنيل تارة اذا كانت فى غاية الشدة وترمح اخرى اذا كانت على العدو والصديق جامحة يقال جمح عليه اذا عصى عليه واراد به العدو والبغى وبالصديق المنكوحة والامة المملوكة اى تقضى علىّ من حرمت من النساء ومن خلت منهن فتخاتل منهن كالفرس الجموح من لقيت فهى له مصافحه ضمير المفعول محذوف والكاف من لقيته واراد بالمصافحة الاخذ باليد والمصافحة انما يكون من الجانبين اى من لقيته تلك العشيشة من النساء تاخذ بايديها كانها تصافحه تشل فرج القحبة المسافحة القحبة البغى والمسافحة الزانية قال تعالى غير مسافحات وخص البغى بالذكر لان فرجها يكون اوسع والسنا اذا كانت زانية والابدان يكون ما يسيدها اعظم واكبر مفسدة لابن البغى الصالحة كانها صبحة الف درهم اى انها اذا اصابت انسانا واخذ ابن البغى انه لو كان مثلها لما صبر على تركها استعار لها والصبحة قبل الكسبة والاصل انه معرب سنگ ترازو فهو صبحة الميزان اى مايوزن بها الف درهم والراجحة الناقة المرتجة والتاء بث للكون الف درهم فى معنى الجمع يقول تفسد ابن البغى الصالحة كانها فى العظم صبحة الف درهم راجحة وقال آخر وقبشة ليست كهاذى القبش قد ملئت فرقا فطبش من مشطور الرجز والقافية متواتر هاذى تانيث هاذا والقبش جمع القبشة والفرق بفتحتين مند الاذن والطبش خفة الحركات وكنى بعن سرعة النفوظ يقول رب قبشة ليست كهذه القبشات التى هى بضعاف الرجال قد ملئت من الخرق وخفة الحركات اذا مدت قلت امير الحبش من ذاقها يعرف طعم العيش اى اذا مدت قائمة قلت انها امير الحبش ومن ذاقها يعرف لذة العيش وقال آخر لا اكتم الاسرار لكن انمها ولا اترك الاسرار تعلى على قلبى من اول الطويل والقافية متواترة والبيت محزوم وتم الحديث اذا انشاه وغنج فعلبان الاسرار هيجانها واشتياقها للظهور يقول انى لا اخفى الاسرار ولا اكتمها اشتياقها لا اتركها تشتاق الظهور بحيث كانها تتعلى على قلبى فان قليل العقل

من بات لیلۃ تقلبہ الاسرار جنبا الی جنب جنبا منصوب علی انہ بدل من البارز المنصوب او منزع الخافض ای من جنب الی جنب وہذا اقرب قال آخر فجاء والشیخ کدح الشر وجہہ جھول متی ما یفقد السب یعظم من تام فی الطویل والقافیۃ متدارک الکدح الخدش وجھول مجرور علی از نعت شیخ و نفذ الشیء اذا تم یقول فجاء الشیخ متقادا بالسب فخدش الشر وجہہ جھول اذا فقد السب عنہ بان لا یسبہ احد یلطم وجہہ وقالت امرۃ لاخری کان قد اخذہا الاطلق وکان اسمہا سحابۃ الاطلق وجع الولادۃ ایا سحاب طرقی بخیر وطرقی بخصیۃ طایر ولا تنبنی طرف النظیر من مشطور السریع والقافیۃ متواترا من حروف النذار وسحاب موخم سحابۃ وطرقے ماخوذ من طرقت القطاۃ تطریقا اذا حان ان یخرج بیضہا وہو الانسب بالمقام فان الاطلق یدل علی قرب الولادۃ والجار والمجرور فی محل النصب علی الحالیۃ و کنت بالخصیۃ والایر عن الولد الذکر والنظیر تصغیر النظیر وہو ما بین اسکتے الضع یقول یا سحابۃ کوئے ذات تطریق بخیر وعافیۃ او کوئے ذات تطریق ما یول الذکر والانثی طرف نظرک وقال آخر فانک ان ترے عرصات جمل بعافیۃ فانت اذا سعید من اول الوافر والقافیۃ متواترا یقال ترے علی حالہ مع حرف الشرط للضرورۃ کما فی قولہ ع الم یاتیک والانباء تنمی والعرصات جمع عرصۃ وہی کل بقعۃ واسعۃ لا یکون فیہا بناء وکنے بہ عن نفس جمل وہو بضم الجیم علم امرۃ والعاقبۃ بالعقب الامر والظرف متعلق بترے واذا بالتنوین یوتے بہ للتاکید لقول فانک ان ترے جملا وہی کالعرصۃ او المواضع الواسعۃ منہا فی عاقبۃ امرک فانت اذا سعید صالح لیا عینان من اقط وتمر وسائر خلقہا بعد التریہ الاقط معلوم وہو محرکۃ وکلیتہ ورجل وابل شی یتخذ من مخیض الغنم معروف وقد یقال للعین وکنے بہ عن البیاض وما تجعن السواد فانہ یکون اسود ولذا یکنے بالاسودین عن الماء والتمر

آخر

آخر

یقول لہا عینان فیہا بیاض وسواد مرکبتان من الاقسط والقہوۃ وسایر جسدہا بعد ذلک

آخر — لین کالزبد او معناہ انہا جدیرۃ بان توکل وتقال آخر الخ فاصطبغ قرصًا

اذا اعتادک الھوی بزیت کما یکفیک فقد الحبائب

من ثانی الطویل والقافیہ متدارک الاصطباغ صبغ الخبز بالصباغ وہو الادام والھوی ہوی الحسان والزیت دہن الزیتون وہو من ادامہم وکما معناہ کیما علی ما ینبہ الیہ الکوفیون کما فی قول الشاعر اذا جئت فامسح طرف عینک غیریا کما یحسبوا ان الھوی حیث ینظر اے کیما یحسبوا ویقال اعتادہ اذا اتاہ مرۃ اخری یقول الخ فانتک واصطبغ قرصًا بزیت اذا عاد الیک ہوی الحسان النواعم کیما یکفیک ذلک فقد ان الحسان الحبائب

اذا اجتمع الجوع المبرح واللھو لم تنسیت وصال الانسات

الکواعب المبرح الشدید الاشتعال والانسات الجاریۃ الطیبۃ النفس الکریمۃ الاخلاق والکواعب جمع کاعب من کعب الثدی اذا ارتفع یقول اذا اجتمع الجوع الشدید الاشتعال والھوی عندک نسیت لذۃ وصال الجواری الانسات الکواعب قال

آخر — آخر کان ثنایاہا وباذ قت طعمہا لبا نجۃ سوطتہ بدقیق

من ثالث الطویل والقافیہ متواتر الثنایا جمع ثنیۃ وہی الاسنان التی یکون فی مقدم الفم ثنتان من فوق وثنتان من تحت واللبا اول لبن یحلب من حیوان یلد ولدًا فارسیہ فلد والنبجۃ انثی الیفنان والتسویط شدۃ الخلط یقول کان ثنایا

ترجمہ — الفلج وباذقت طعمہا بعد لبا نجۃ خلطتہ بدقیق وقال آخر الا ربّ خودٍ عینہا

من خزیرۃ وانیابہا العز الحسان سویق علی الوزن المذکور الخ

الخزیرۃ الناعمۃ والخزیرۃ بالمعجمتین فالمہملۃ نوع من العصیدۃ یتخذ بلحم واذا کانت بلا لحم فہی عصیدۃ محضۃ وقیل ہی رقۃ من بلالۃ النخالۃ وکان نبی مجاشع من تمیم یتعیرون بہا یقول الارب جارتہ ناعمۃ عینہا من خزیرۃ وانیابہا العز الحسان

آخر مثل السویق وقال آخر رمتنی بسہم الحب لا نفذاہ فقد وا مارشہ فسویق
علی الوزن الاول القذاذ بالفاف فالمعجمتین جمع قذۃ ومورش السہم فی الاصل
وفعل المراد بہ مافوقہ بدلیل قولہ وامارشہ علی ان تشبیہ الریش بالتمر لیس بجید
یقول رمتنی لسہم الحب فاما مافوق الریشۃ تمرا وسویقا وقال
آخر وما العیش الا نومۃ وتشرق وتمر کاکبا والجراد وماء علی الوزن
المذکور النومۃ مرۃ من نام والتشرق القعود فی الشمس والجراد معروف یعم الذکر والانثی
قیل لصواب کاکبا والحرار وہو جمع حران بمعنی العطشان والتشبیہ فی السواد علی تصور
ان کبد العطشان تسود لاحتراق من شدۃ العطش وتجف وکذلک التمر اذا نضج تسود و
تجف والتشبیہ علی الاول فی نفس الامر لقول ما العیش فی الدنیا الا نوم فی ظل بارد فی
آخر الصیف وتشرق فی شتاء وتمر نضج مثل اکبا العطاش ومار بارد عذب وقال آخر
قامت تعطی القمیص متحرق فضاہ والخرق مکانا قد خلق کانہ قعب لضاء مخلق
من مشطور الرجز والقافیہ متدارک اصل تتعطی حذفت احدی التائین والتعطی مد
انظر الجملۃ حال من المستکن فی قامت والاول فی القمیص بدل عن المضاف الیہ
والجملۃ حال والخرق الشق وصادف لقی وخلق مجہول من المعنی المعروف ویحتمل ان
یکون معروفا من خلق الشی اذا بلی وبالجملۃ اراد بہ الفرح والقعب القدح الکبیر والضاء
بالنون فالمعجمۃ فالمہملۃ کغراب الخشب مطلقا وقیل الاثل خاصۃ ولا یجوز ان یراد بہ الذہب
فانہ لا یحتمل الانفلاق ای الانشقاق یقول قامت تعطی قمیصہا متخرق فلقی الخرق مکانا
قد خلق من اول یوم او خلق کانہ قدح نضار قد اشق من کثرۃ الاستعمال
آخر وشدۃ الجفاف وقال آخر اذا اجتمع الجوع البرح والہوی علی الرجل
المسکین کاد یموت من ثالث الطویل والقافیہ متواتر اے اذا اجتمع بہم الجوع
الشدید الاشتعال والہوی القوی علی الرجل المسکین کاد ان یموت فانہ

ترجمہ آخر فانہ لا یورث الموت الا مجموعہا وقال آخر یا رب ان قتلتہا فعلہا فان تقو
او بتحید قتلہا من مشطور الرجز والقافیۃ متدارک او بحنفے الالف ای واجاد الشی
احسنہ یقول یا رب ان قتلتہا فقد قتلہا ولا تکتف بمرۃ واحدۃ فانہا لن تموت راسا
الا ان تحسن قتلہا ثم لا یخفی ما فے ہذا الشعر من العیب الفاحش حیث جمع بین الدال المہملۃ
والتاء الفوقانیۃ مع القطع وقال آخر والبغض الضیف مالی جل ما کلہ
الا تنفعہ حولی اذا قعدا من اول البسیط والقافیۃ متراکب جل الشی اکثرہ
وقد یراد بہ الکل وہذا اجود والمکل المطعم وتنفج الرجل اذا افتخر بالکثیر مما عندہ وتوسع
فے جلوسہ یقول والبغض الضیف النازل ولیس عندی جل مطعمہ الا ان تنفسح حولے اذا
قعد ما زال ینفخ جنبیہ وحبوتہ حتی اقول لعل الضیف قد رکبا
ینفخ الذی تمیصہا بالنون فالفاء فالجیم اذا رفعتہ فہو ما خود من ہذا والحبوۃ ہیئۃ من
ہیئات الجلوس معروفۃ ومعنے ولد قرب ان یلد کما فے قولہ علیہ السلام من ترک
الصلوۃ متعمدا فقد کفر یرج جنبیہ بادخال النفس الکثیر وحبوتہ بہ حتے اقول
لہ لعلہ قرب ان یلد او ولد وقال ہلال بن جریر اقول ہو ہلال بن جریر بن عطیۃ وکل ترجمہ ہلال بن جریر
نسبۃ فے ترجمۃ جریر فے باب المراثے وعکلیہ قالت لجارات بیتہا اذا
العبر اولی جدا مثل داعلقا من اول الطویل والقافیۃ متواتر الواو ومعنے
رب والعکلیۃ نسبۃ الے عکل وہم آل عوف بن ایاس بن قیس بن عبد مناۃ سموا
بامہم وکانت امۃ حضنتہم والعبر الحمار الوحشے واولے ائفرس بالدال
المہملۃ اذا اخرج ابرہ من غیر مولہ والعلق الشے النفیس
وروے غلفا بالنفین المعجمۃ فالفاء ای بمعنے المغلوف ولذا افسر
بما یکون فے الغلاف وروی بعدہ فقالت لہا جاراتہا اذا سمعنہا
نعم جندا بل حیدا مثل الفا الالیف الالیف یقول ورب عکلیۃ قالت لجارات بیتہا

اذا اخرج الحمار الوحشی ایرہ من غزولہ جیدا مثل ہذا شیئا نفیسا او شیئا محبوبا
فی الغلاف وقال آخرون انما لتخفوا تضیف من غیر عشرۃ + مخافۃ ان یضربہ بنا
فیعود من ثالث الطویل والقافیۃ متواتر یقال جفاہ ظلمہ وضری بہ لرضی اذا اغری
ویعود خبر مبتدا محذوف ولیس المعطوف علی الضمیری لقول وانا لنظم الضیف البنا
بالزجر والاخراج من غیر لوس وشدۃ مخافۃ ان لتشعف بنا فہو یعود ثانیا و یشتمل
علیہ الکلب عند محلہ وینذی لہ الحرمان ثم یزید یقال اشتمل
علیہ الکلب اذا اغراہ علیہ والمحل المنزل یقول لغری علیہ الکلب عند حلولہ فینا و
ینذی الہ انہ یحرم عطاءنا ثم یزید علی ذلک الزجر والشتم قبل البیت لحاتم الطائی
واراد بالضیف الذئب وعلی ہذا الامناسبۃ لہ بالباب علی ان العرب تفخر باعطاء الذئب
فلذۃ من اللحم اذا اضافہم قال المرقش ولما اضانا النار عند شوارنا + عرانا علیہا
الطلس اللون یاکل + نبذت الیہ فلذۃ من شوارنا + حیاء ویغشی علی من اجالس +
وقال الفرزدق فبت احذ الزاد بینی وبینہ ای بین الذئب وقال آخر نظر الی جاریۃ
سوداء تخضب کفہا فقال اتحول ہو دعبل ابن علی الخزاعی المذکور فی المراثی ومن خبرہ
انہ اجتمع ہو وابو خالد الاسلمی فی مجمع وکانت فیہ جاریۃ مغنیۃ صفراء ملیحۃ حسنۃ الغناء
فغنت بدعبل وآذنتہ فنہاہا الناس عنہ فلم تنہ فاقبل دعبل وقال اسمعوا ما قلت فی ہذہ
الفاجرۃ فقال فجلست الجاریۃ تبکی وصارت فضیحتہ واشتہرت الابیات نص علیہ
فی الاغانی تخضبت کفا بتکت من زندہا فتخضبت الحناء من مسودہا من مشطور
الرجز والقافیۃ متدارک البتک بتقدیم الموحدۃ علی الفوقانیۃ القطع والفعل محمول
والجملۃ دعائیۃ وفی الاغانی قطعت والزند مواصل طرف الذراع فی الکف وعنی بالمسود
جلدہا الاسود تقول تخضبت تلک الجاریۃ کفا یقال فی شانہا قطعت من زندہا فتخضبت
الحناء الاحمر من جلدہا الاسود علی ان سوادہا یغلب حمرتہا فہو تمر لا یتنا نر کانہا والکحل

آخر

وعبد

فی مرودها تکحل عینها ببعض جلدها المرود بکسر المیم المکحل وشدت الدال للضرورة والجملة حال تقول کانها والحال ان الکحل فی مکحلها تکحل عینها ببعض جلدها الاسود لانها زنجیة ونقل فی الاغانی اشبه شیئی استها بجدها ای اسنه شئی بجدها استها السوداء وقال اعرابی لابنه وکان قد دخل الحمام فاحرقته النورة النورة معروفة یطلی بها الجلد لینسب الشعر

لعمرک لقد حذرت قرطا وجاره ولا ینفع التحذیر من لیس یحذر

من ثانی الطویل واتفاقیه متدارک تقول لعمری لقد حذرت ابنی قرطا ورفیقه من الاستحمام واستعمال النورة وهما من خواص اهل المدر ولاکن لاینفع التحذیر من لایحذر نهیتهما عن نؤرة احرقتهما وحمام سوء ماؤه ینتسعر التسعر الاشتعال یقول منعتهما عن استعمال نورة احرقت جلودهما ودخول حمام سیئ یشتعل ماره فما منهما الا اتانی موقعا به اثر من مسها یتقشر

الموقع الممار الذی به اثار الجروح وتقشر الجرح اذا صار ذا قشر والضمیر المجرور فی مسها للنورة یقول فما منهما احد الا اتانی کممار موقع به اثر من مس النورة یتقشر ساعة فساعة

اجد کما لم تعلما ان جارنا بالحسل بالصحراء لا یتغور

اجد کما منصوب علی المصدریة من فعل محذوف ای تجدان جدکما والحسل بالکسر ولد الضب حین تخرج من بیضه وابو الحسل کنیة الضب وهو موضع الملاحة والضحک فی هذه الابیات ولم یتعرض له الشارح وتغور الرجل اذا استعمل النورة یقول اتجدان جدکما لم تعلما ان جارنا ابا الحسل لایستعمل النورة بالصحراء فکیف استعملتماها وانتما من سکان الصحراء

کما بی الحسل ولم تعلما حماما بلادنا اذا حصل الحرباء بالجذل یخطر

جعل بمعنی طفق وصار والحرباء دویبة معروفة والجذل بالجیم فالذال المعجمة تصحیف اصل الشجرة اذا ذهب فروعها والخطران تحریک الذنب وکنی به عن الضیف تقول ولم تعلما ان حماما فی بلادنا اذا اشتد الصیف بحیث یخطر الحرباء ذنبها علی الجذل

وقال آخر الا فتی عنترۃ خفان یحملنی علیہما انی شیخ علی سفر عن اول البسط والفاظہ متراکب الا اللفظ الاستفہام ومعناہ التمنی تقول الیس جوادکریم عندہ خفان یحملنی علیہما فانی شیخ کبیر علی سفر اشکوا الی اللہ احوالا امارسہما عن الجبال وانی بیئ البصر ان یحتمل الفتح والکسر فان کانت مکسورۃ فاحملہ حال وان کانت مفتوحۃ فہی معطوفۃ علی الجبال لتقول انی اشکوا الیہ تعالی احوالا شدیدۃ اقاسیہا من قطع الجبال واننی ضعیف البصر او من کونی ضعیف البصر اذا سری القوم لم ابصر طریقہم وان لم یکن لیعم ضیاء من القمر یقول اذا سار القوم فی لیل لا ابصر طریقہم ان لم یکن لیلتہم مقمرا وقالت جاریۃ فی نساء یتسابین ای تسب احدا من الاخری سبی ابی سبک لن یضرہ ان معی قوافیا کثیرۃ ینفح منہا المسک والذریرۃ من مشطور السریع وانفاقیۃ متواتر سبک یحتمل ان یکون مصدرا نوعیا وان یکون مبتدء ولن یضرہ خبرہ وہذا اقرب والضیر الضرر قال تعالی قالوا لا ضیر والقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء والذریرۃ بالذال المعجمۃ فالمہملتین نوع من العطر تقول سبی ابی ما شئت سبک فانہ لن یضرہ او سبک من یضرہ فان معی اشعارا کثیرۃ ینفح منہا المسک والذریرۃ لاشتمالہا علی مناقبہ ومدایحہ وقالت اخری علی ہذا الوزن ان اباک لزہرق دقیق الاحسن الوجہ ولا عتیق یضحک من طرطبۃ العلوق الزہرق بالمجمتین کجعفر اللئیم الخسیس والدقیق الحقیر والعتیق الکریم الشریف والطرطبۃ بالمہملات فالموحدۃ کقنفذۃ الندی الضخم المسترخی یوصف بہ الجبان کما یوصف الشجاع بضغیر الندی والعلوق انثی الماعز یقول ان ایاک لئیم خسیس حقیر لا جمیل ولا کریم یضحک انثی المعز من ندیہ الضخم المسترخی حیث تراہا اعظم من ضرعہا وقالت اخری یا ذات من عادی بلی فعادہ وارم بسہمین علی فوادہ وافعل

حمام نفسه فی زاده ان حرکت المار و استبعت فالشعر من مشطور الرجز و
القافیة متدارک و الافهو من منشطور السریع و القافیة متواتر و عاد بکسر الدال امر
من عاده یعاده ی درمی الشیئ و به اذا القاه و الحمام الموت و معنی جعله فی زاده اذا کرر
مات یقول یارب عاد من عادی ابی دارم علی فواده لسبهین قاتلین و اجعل موته
فی زاده و قالت ام الخیف اقول هی ام الخیف بصعراء ام سعدابن قرط بن سیار المذری علی التحقیق و
کان قد تزوج امرأة قد منعته عنها امه فقدم و اراد ان یطلقها فقالت اسه لعمری
لقد اخلفت ظنی و سؤتنی فجزت بعصیانی الندامة فاصبرا
من ثانی الطویل و القافیة متدارک یقال اخلفت ظنه اذا لم یصدقه و اتی بخلاف ظنه
و ساءه خزنه صدره و حازه احاطة یقول لعمری لقد خلفت ظنی حیث کنت اظنک مطیعا
منقادا فعصیتنی فیما نهتک عنه و خزنتنی بما فعلت و احطت بالندامة بعصیانی فاصبر الان
علی ما انت علیه صبرا جمیلا و لا یبک مطلقا ملولا و سامح الفؤ بینة
و افعل فعل حر مشهر المطلق کثیر الطلاق و لم یرد به نفی المبالغة بل اراد نفی
الاصل کما فی قوله تعالی وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ و القرینة الزوجة و المشتهر من شهره الناس
یقول و لا تکن مطلقا لها و لا ملولا من صحبتها و سامح قرینتک و افعل فعل حر کریم مشهور
بالخیر و الکرم فقد حزت بالورهاء اخبث خبثة قذع عنک ما قد
قلت فاسعد و احزن حازه حصله و ضبطه و الورهاء الحمقاء و اخبث خبثة کل
فاسد خبث مفعول حزت یقول فقد حصلت بتزوج تلک الحمقاء کل امر فاسد خبیث
فدع عنک ما قد قلت من ان طلقها و احذر الله و الناس تربصن بها
الایام علها و فاستر می بها فی حاجم متسعر یقال تربصن به اذا
انتظرله خیرا او شرا و اکثر ما یستعمل فی الشر و علها لغة فی لعل و الضمیر المجرور للایام و
الحاجم النار الشدیدة الاشتعال و المتسعر الملتهب القوی یقول انتظر لها حوادث الایام

لعل حوادثنا ستمی بہا فی نار شدیدۃ الاشتعال قویۃ الالتہاب فکم من کربۃ
قد منا ہ الصبر بمذمومۃ الاخلاق واسعۃ الخ یقال منا ہ اللہ بالخیر
والشر الفرج یقول فرب کریم ابتلاہ ربہ بامرأۃ ذمیمۃ الاخلاق واسعۃ الفرج فصبر
علیہا فطاولہا حتی اتتہا منیۃ فصارت سفاۃ جثوۃ بین اقبر
یقال طاولہ اذا شارکہ فی الطول او قابلہ فی الطول ای طول الزمان والمستکن فیہ
للکریم والمنیۃ الموت والسفاۃ مجموعۃ التراب کالجثوۃ واراد بہا القبر یقول فشارکہا
ذلک الکریم فی طول الزمان حتی اتاہا موتہا فصارت قبرا بین قبور فاعقب لما
کان بالصبر معصما فتاۃ تمشی بین اتب ومیزر یقال اعقبتہ شیئا اذا اعطاہ
بعدہ یتعدی الی مفعولین قال تعالی فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا وقال الہذلی اودی بنی
فاعقبونی حسرۃ والفعل مجہول اسند الی مفعولہ الاول وفتاۃ مفعولہ الثانی واعتصم بہ
تمسک بہ وتمشی اصلہ تتمشی حذفت احدی التاءین والاتب بالفوقانیۃ والموحدۃ طرف یلبس
فتلبسہ المرأۃ من غیر جیب ولا کم یقول فاعقبہ اللہ فتاۃ جمیلۃ تتمشی بین اتب وازار
لما کان معتصما بالصبر مدفعۃ الکشحین محطواۃ المطا کعم الفتی فی کل مبکب
ومحضر المدفعۃ الدقیق الکشح والحط صقل الجلد بالحط وہو ما یحط بہ السیف والمطا الظہر
یقول دقیقۃ الکشحین مصقولہ الظہر کان ظہرہا حط بما یحط بہ السیف فصار دقیقا رقیقا
ماضیۃ کہم الجواد الکریم فی کل مظہر ومحضر لہا کفل کالدعص لبدہ الندی
وتعز نقی کالاقاح المنور الدعص القطعۃ المستدیرۃ من الرمل ولبدہ الصق
بعضہ ببعض والندی المطر الخفیف والمنور اسم فاعل من نور الاقحوان اذا صار
ذا المنور وتذکیرہ مع انہ نعت للجمع لان الاقاح من الجموع التی علی وزن المفرد
یقول لہا کفل عظیم مدور کقطعۃ مستدیرۃ من الرمل اصابہا المطر الخفیف فالصق بعضہا
ببعض وثغر نقی صاف کالاقاح المنور وقال سعد اقول ہو سعد بن قرط المذکور

یدعوا علی امہ وبجمعہا بالکلام ملیح یالیتنی یا امنا ثالث ثلاثۃ نعامتہا ایما الی جنۃ ایما الی نار من ثمالی البسیط و انفاقیۃ متواتر یقال ثالث نعامۃ اذا مات واذا غضب ثم سکن والمراد بہ الاول والشول رفع الذنب عند الفرار یکنی بہ عن الفرار وایما بالکسر والفتح لغتہ فی الما مکسورۃ ابدلت المیم الاولی یاء والجنۃ والنار یستعملان قدیما قال اخر الی الواقف المسئول بینبغہ اما الی نار واما الی جنۃ یتمنی موت امہا ویقول یالیت امنا ماتت وطارت روحہا اما الی جنۃ واما الی نار کیلا توذنیا وفسلم من ادہا تشقم الوسق مشددا اشظتہ کانہا وجہہا قد طلی بالقار الالتہام الانتقام والابتلاع والوسق ستون صاعا والاشظتہ جمع شنظاظ بالمعجمات وہو خشبۃ معوجار الراسین یجعل فی عروتی الجوالقین وسکون لام طلی للضرورۃ کما یعمل فی فخذ لقول حریصۃ علی الاکل وسیعۃ الامعاء حتی تلتقم وسقا مشددا باشظۃ شدیدۃ سوار الوجہ حتی کان وجہہا قد طلی بالقار لیست بشبع وان اورد نہاجرا ولا بریا ولو قاظت بذی قار ہجر محرکۃ بلد بالیمن کثیر التمر تصرف ولا یصرف وقاظ بمکان کذا اذا اقام فیہ فی القیظ ای فی الصیف الشدید وذو قار موضع فیہ انہار کثیرۃ ولہ یوم معروف وہو اول یوم انتصرت العرب فیہ من العجم تقول لا تشبع ولو اوردتہا ہجر ولا یروی ولو قاظت بذی قار وقال ابو الطحان القینی الاسدی وکان حلقہ صاحب شرطۃ یوسف بن عمر اقول الصواب بالمعلۃ فالمعجمۃ مصغرا ابن ابی الطخار الاسدی وکان قد شرب الخمر بالحیرۃ فاخذہ العباس بن سعید المری وکان علی شرطۃ یوسف بن عمر الثقفی فحلق راسہ ونص علیہ فی الاغانی ولقد صدق فان ابا الطحان القینی مخضرم ادرک الجاہلیۃ والاسلام وکان لدۃ الزبیر بن عبد المطلب عم النبی صلعم ولم یکن یوسف بن عمر فی عہدہ فضلا عن عہد شبابہ وقد یا بحمرۃ الیدین وشی مسلط

اذا حلف الایمان باللہ برت من ثانی الطویل و الفاقیۃ متدارک و الحیرۃ بالکسر بلد معروف قرب الکوفۃ و البیفار معناہ النقیۃ عن الادناس و اراد بالشیخ المسلط العباس المذکور یقول و فی الحیرۃ النقیۃ عن الادناس شیخ مسلط علی الناس اذا حلف الایمان باللہ برت ایمانہ لا محالۃ لقد حلقوا منا غدا کانہ عنا قید کرم ابیعت فاسکرت الضمیر المرفوع للشیخ المذکور و من سعد و المجرور للامۃ علی ماسیاتی و الغداف بالمعجمۃ فالمہملۃ کغراب الشعر الطویل الاسود العنقود فارسیہ خوشہ و الکرم شجر العنب و ینع التمر اذا ادرک و نضج و اسبکر اذا امتد و طال یقول و اللہ لقد حلقوا من لمتی شعرا اسود طویلا کانہ عنا قید کرم ادرکت و نضجت فامتدت و طالت فظل العذاری یوم تحلق لمتی علی عجل یلفظنہا حیث خرت الثلۃ الشعر الطویل التی تلم علی المنکب و الجزور السقوط علی الارض یقول فظلت العذاری یوم کانت لمتی تحلق من راسی یاخذ بہا من الارض علی عجلۃ حیث سقطت علی الارض و قال آخر نقل الشارح ان اعرابیا حضر مجلس ابی عبیدۃ فالقی علیہ البیتین فذہب ابو عبیدۃ الی ان الشاعر یصف فرسہ فجعل یصفہ و یفسرہ فقال الاعرابی حملک اللہ علی مثلہ فقطن ابو عبیدۃ و خجل انتہی و ذکر فی الاغانی ان الاقیشر الاسدی کان عنینا ایاتی النساء و کان یصف نفسہ بعد ذلک فجلس الیہ رجل من قیس فانشدہ الاقیشر و لقد اروح بمشرف ذی شعرۃ عسر المکرۃ مارہ تیفصد مرج یطیر من المراج لعابہ و یکاد جلدتہ بہ یتقدد ثم قال الاقیشر للرجل ابصر الشعر قال نعم قال فای شئ وصفت قال وصفت فرسا قال ان رایتہ رکبتہ قال ای و اللہ فکشف عن ایرہ و قال ارکب فوثب الرجل و قال قبحک اللہ بہذا دلا ادری ایہما اخذ من الآخر علی ان احتمال الشواہد قائم و لکن عنی وصف بمشرف بافواہہ عسر المکرۃ ماء لا یتدفق

ارن یسیل من النشاط لعابہ ویکاد جلدا ھابہ یتمزق
من اول الکامل والقافیۃ متدارک عند الرجل اذا خرج غدوۃ او اصبح والمشرف
العالی المرتفع والیافوخ وسط الراس والتمزق التصدع والارن للکتف صفۃ
من ارن اذا نشط ومرح وعنی باللعاب المذی واضافۃ الجلد الی الاھاب من اضافۃ
الشیٔ الی نفسہ لاختلاف اللفظین والتمزق الشقق یقول والله لقد غدوت بازمر
الراس ای قائم عسیر الرجوع عما یرید تیصیب ماره ای یخرج بدقق فاشط مرح
یسیل لعابہ ای المذی من النشاط ویکاد ان یتشقق جلدہ من الشبق وکثرۃ
الشھوۃ ھذا ولا یخفی ما فیہ من الملاحۃ +

باب مذمۃ النساء

قال بعضھم رؤی ان اعرابیا تزوج بامراۃ فلم توافقہ فقیل لہ ان حمی دمشق تقتل النساء
فذھب بھا الی دمشق فلما قرب منھا انشد ویروی بعدھما بیتان اما لک عما انالک
حیۃ + اذا ھی لم تقتل تعش آخر الدھر + ثلاثین حولا لا اری منک راحۃً + لینک
فی الدنیا لباقیۃ العمر والعلم عند اللہ دمشق خذیھا واعلمی ان لیلۃ
ثم بعودی نعشھا لیلۃ القدر من اول الطویل والقافیۃ متواتر
العود الخشب دار المعودی النعش جانبیہ الاسفل والاعلی والجملۃ لغت لیلۃ و
لیلۃ القدر خبر ان تقول خذی یا دمشق تلک المراۃ واعلمی ان لیلۃ ثم بعشھا
لیلۃ تموت ھی فیھا لیلۃ القدر اکلت دما ان لواسعک بضرۃ بعیدۃ
معنی القرط عیبۃ النشار اراد بالدم الدیۃ وھو اما ھو کنایۃ عن لزوم
العار فان اکل الدیۃ کان عارا عندھم او کنایۃ عن موت قریب او اراد حقیقۃ
الدم وکنی بہ عن اشتداد الزمان فانھم کانوا یاکلون دم الفصد من الابل اذا
کان القحط شدیدا او اراد بہ دم الاساود فانھم کانوا او اراد احدھم ان تقبل

نفسه شرب دم الحية السود ار قال مجنون عامر سقيت دم الحيات حتى القضى عمري
وقال الآخر ولسا قوا على بوخ دمار الاساود وكاف الخطاب مكسورة وهو يخاطب
القطر كناية عن الفتق وبعده طوله وهو وصف مدوح عندهم وراعه اخافه وافزعه
والنشر الريح يقول اكلت دما ان لم افرحك بفترة طويلة الفتق طيبة الريح وقال
آخر يسقي الله دارًا فرّق الدهر بيننا وبينك فيها وابل
سَابِلُ القَطْرِ على الوزن المذكور الوابل المنيت مفعول ثانى يسقي والقطر
جنس وواحده القطر يقول مخاطبًا لامرأته انه يسقي الله دارًا فرق الدهر عينها
بيني وبينك بالطلاق غيثًا سائل القطر وكاذكر الرحمان يومًا وليلة
ملكنا لك فيها لم تكن ليلة القدر اراد بعدم ذكره جعله نسيًا منسيًا
بالملك النكاح والضمير المجرور لليلة مع ذكر اليوم معها على ما هو داب العرب
من انهم اذا جمعوا بين المؤنث والمذكر اضمروا للمؤنث وحليه قوله تعالى الذين
يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها على ان الضمير للفضة وجملة النفي
نعت ليلة ثان يقول جعل الله يومًا وليلة تكفاك فيها وكانت منظرة نحسة نسيًا منسيًا
وقال آخر في امرأة طلقها اقول هو عمير بن عبد الملك وفضيل بن عبد الملك
الحجي لمولاهم على الاختلاف المكنى ابا النضير اسلامي من شعراء بني عباس نص عليه
في الاغاني مَرَحَلَتْ أنيسة بالطلاق وعتقت من رِقِّ الوثاق
من مرقل الكامل والمفاعيلتن سواء انيسة مصغرًا علم المطلقة وفي الاغاني سكينة و
المرقل لفيض العتق والوثاق حبل يشد به الاسير وفي الاغاني فارحت من غل
الوثاق الغل الطوق المطول رحلت بمعنى زودته انيسة بالطلاق وعتقت من رق
القيد المذمي كان كما بانت فلم يأل جهدها قلبي ولم تبتد الماسي
الماسي مدارسة الدين مع سوقي معهود اللام والدين كما تقول بانت مني بينونة

تامۃ فلم یالم لہا قلبی ولم تبک علیہا ادمع عینی وداء مما لتشتیہ النفس
تعجیل الفراق وفی الاغانی وشفاء بالایشتہیہ النفس والمعنی واضح لولم
ارح بفراقہا لارحت نفسی بالایاق ارح متکلم مجہول من الاراحۃ
والایاق الفرار یقول لولم ارح لبطلا قہا لارحت نفسی منہا بالفرار وخصیت
نفسی لا ارید جلیلۃ حتی التلاقی اراد بالمضی اما الحقیقۃ او المجاز
کالنقل والانقطاع من الدنیا ویؤید المعنی الثانی قولہ لا ارید علی ان بیان
والجلیلۃ الزوجۃ واراد بالتلاقی یوم القیامۃ حیث یلقی بعضہم
بعضا یقول وخصیت نفسی وقطعتہا عن الدنیا لا ارید زوجتی الی یوم القیامۃ و
قال آخر المم بجوہرہا بالقضبان والمدرد با بعصی التی فی رؤسہا
عجر من اول البسیط والقافیۃ متراکب یقال الم بہ اذا نزل بہ وجوہر علم یصرف
للتانیث والقضبان جمع قضیب وہو الغصن الطری المقطوع من الشجر
والمدر قطعات الطین الیابس او الرطب اللزج الذی لا رمل فیہ والرؤس
بالضم جمع راس مخفف رؤس والعجر جمع عجرۃ وہی العقدۃ التی انزل یا مخاطب
علی جوہر بالاغصان المقطوعۃ والمدر والعصی التی تکون علی رؤسہا عقدا
انزل علیہا بالات الضرب والاہانۃ فانہا جذیرۃ بذلک المم بہا لا لتسلیم
ولا متقۃ لا لیکسر منہا القعاجم المتقۃ الحب ای انزل بہا لا لان
تسلم علیہا ولا لان تحبہا ولا کرم انزل بہا لان یکسر الفہا منہا المم بوطاء
فی اشد اقعاسۃ فی صورۃ الکلب لا انہا بشر الوطباء
الغلیظۃ الشدین وعظیم الشدی مذموم عندہم ولا سیما اذا کانت مسترخیۃ
والشدق ناصیۃ الفم وسعۃ الشدقین مذموم فی النساء ممدوح فی الرجال
عندہم للتشبیہ بالاسد والصورۃ الصفۃ ومنہ خلق اللہ آدم علی

صعوبة ويحتمل ان يراد بها الشكل القبيح لقول الملم بها وهي عظيمة التدبين واسعة
الشدقين في صفة الكلب او صورته ولا كهنا لتبرجيب الاصل حدباء وقصاء
صيغت صيغة عجباً وفي تزايدها عن صدرها تزاور واحدبار من في
ظهرها حدب من النار والوقصار بالواو فالقاف فالمهملة قصيرة العنق وضيغت
مجهول من صاغه اذا صنعه وخلقه وعنى بالترايب اضلاع احد جانبي الصدر و
الزور محركة الانحراف يقول حدبار قصيرة العنق خلقت خلقة عجيبة في اضلاعها انحراف
عن صدرها اي اعوجاج وقال آخر تمت عبيدة الا من محاسنها والملح
منها مكان الشمس والقمر على الوزن السابق الملح الحسن وعبيدة كسفينة
تقول كملت عبيدة في كل شئ الا في محاسنها والحسن منها بعيد مكان الشمس و
القمر من الارض او مكان الشمس والقمر منها قل للذي عابها من عاب عجلق
افصر فراس الذي قد عبت للجر من بيانية تبين الموصول والحق كلتف شديد
الغضب والبارز المغضوب محذوف في عبت يقول قل لمن عابها من عائب شديد
الغضب عليها اقصر عن هجوها فان راس من عبت موضع للجر لا ينفع منه الذم وقال
آخر لا تنكحن الدهر ما عشت ايما حزمة قد مل منها وملت من
تأنى الطويل واتفاقيه متدارك والبيت مخزوم والدهر منصوب على الظرفية وعشت
بدل منه على ان ما مصدرية ظرفية والايم من مات زوجها او زوجة والمخزمة بالمعجمة
فالمهملة مشقوقة الانف واريد به من ازيل بكارتها ومل مجهول مسند الى الظرف يقول
لا تنكحن ما عشت ايما مشقوقة الانف قد مل منها وقد ملت من زوجها اي تفارقها الموت
او الطلاق تحك قفاها من وراء خمارها اذا افتقدت شيئاً من البيت
جنت خمار المرأة بالتشديد راسها والنصف اي ونشته تحك قفاها من وراء خمارها
لكثرة القمل والوسخ يجلها اذا افتقدت شيئاً قليلاً من البيت صارت مجنونة لشدة الغيل

تجود برجليها و تمنع رسلها و ان طلبت منها المودة هربت الرسل
اللبن و هرة كريهة و هر الكلب اذا اصاب سوتا دون النباح يقول هي كشاة تجود
على الحالب برجليها و تمنع عند حلبها و اذا طلبت المودة منها كرهتها و هربت عليه
هرير الكلب و قال آخر لاسماء وجه بدعة من سماجة يرغبني في
بيك كل اتان من ثالث الطويل و القافية متواتر و معنى كون الوجه بدعة انه لم
تكن له مثل في سابق الزمان و من سببية السماجة القبح و الدمامة و التنكير لا تنظم و لبيك
الجماع و الاتان الحمارة يقول لاسماء وجه ليس له مثل في سابق الزمان كانه امر محدث
من سماجة يرغبني في جماعة كل حمارة حيث هي خير منها بدا فبدت لي شقة من
جهنم فقمت و مالي بالمجيء يدان المستكن في بدا للوجه و الشقة القطعة و اليد
مثنى اليد و يراد به القوة و القدرة اي بدا لي ذلك الوجه المكروه فبدت لي قطعة من
جهنم فقمت عن اسماء و كيف لا اقوم عنها و ليس لي قدرة على مجالسة النار و غادرت
اصحابي الذين تخلفوا ما شئت من خزي و طول هوان الجار و
المجرور متعلق بغادرت اي و تركت اصحابي الذين تخلفوا عني و لم يقوموا ما شئت بين
بما شئت يا مخاطب من عظيم خزي و طول هوان اي في خزي عظيم و هوان طويل
و ما كنت ادري قبلها ان في النساء حجيما اراها حجرا الا و ترى
المعنى واضح و قال آخر لا تنكحن عجوزا ان اتيت بها و اخلع ثيابك منها
ممعنا هربا من اول البسيط و القافية متراكب اتيت مجهول و الخلع النزع برفق و
منصوب بنزع الى فض يقول لا تنكحن عجوزا من العجائز ان اتيت بها للنكاح و
انزع ثيابك من ثيابها اي بعد نفسك من نفسها ممعنا في الفرار و ان التوكد
فقالوا انها نصف فان امثل نصفيها الذي ذهبا الكنف محركة
لا تكون صغيرة و لا كبيرة بل تكون بين ذلك و الامثل الافضل يقول و ان التوكد

فقالوا انها نصف بين الصغيرة و الكبيرة فقل لهم ان افضل نصفيها ما ذهب ومضى
من عمرها وقال آخر رقطاء حد باء يبدى الكبد مضحكها فتناء
بالعرض و العيناء بالطول من ثانى البسيط و اتفاقيه متواتر الرقطاء
من السنام من بها سواد مختلط به نقط بياض و بالعكس و قد مر معنى الحد بار عين
قريب و المضحك الفم و التضو الطويلة الالف و الطويل فى الالف ممدوح كما
فى العين و العيناء شديدة سواد العين مع سعة يقول هى رقطاء حد بار و استعة
الفم بحيث يبدى كبدها اذا ضحكت طويلة الالف بالعرض اى طوله بدل بالعرض فى
عريضة الالف و استعة العين بالطول اى عرضها بدل بالطول فهى طويلة العين لها
فم ملتقى شدقيه لفرقها كان مشفرها قد طر من فيل عنى بالفرقة فرقة
الفقا و هى منقطع الشحمة و المشفر فى الاصل شفة البعير و استعير لشفتها المسترخية الغليظة
و طر الشئ قطعه يقول لها فم وسيع ملتقى شدقيه لفرقها و شفتها غليظة مسترخية كانها
قطعت من شفة الفيل اسنانها اضعفت فى خلقها عددا مظهرات جميعا
بالرواديل الاضعاف التضعيف و المظهرات اسم مفعول من ظهره اذا قوى ظهره
و الرواديل جمع راوول و هو كل سن زائدة لا تنبت على نبات الافراس يقول لها
اسنان مضاعفة عدد ما فى اصل الخلقة تقويت ظهورها بالاسنان الزائدة و قال
آخر اصرمينى يا خلقه المجدار وصيلتى يطول بعد المزار من اول
الخفيف و القافية متواتر الصرم القطع نقيض الوصل و المجدار بالجيم فالمهملتين مأخوذ
على الزرع زجر السباع و قيل اسم رجل كان قبيح الخلقة و فيه شئ لا يخفى و صيلتى
من وصله ستعديا يقول قطعينى يا من خلقها شبيه خلقة المجدار فى الشدة و الصلابة
وصيلتى بطول بعد الفراق فانى اكره فراقك و لفراقك يوجعك و الوصل
قروحا اعيت على المسبار يقال ساءه كلمه و اذاقه يتعدى الى مفعولين

قال الله تعالى ليس مؤنكر سوء العذاب وقار الخطاب بكسورة وكذا كاف
الخطاب وأعنى عليه ثقل وتعب والمسبار ما يسبر اى يمتحن به غور القرح والجرح تقول
وذلك لانه والله لقد كلفتنى واذ قتنى بوجهك القبيح وصلك الكريهة قرو حقيق
صعبت على المسبار حيث لا يعرف به غور باذ قن ناقص والف غليظ وجبين
كساجة القسطار الساجة بالمهملة فالجيم القطعة من الساجة وهو شجر معروف
والقسطار بكسر القاف فالمهملات الصيرفى النقاد للدراهم وساجة لوجه الذى
يقوم عليه ميزانه وقيل ان القسطار هو الميزان يقول لها ذقن ناقص والف غليظ
وجبين عريض مثل ساجة القسطار طال ليلى بها فبت انادى يا لثارات
مستضاء النهار اللام للتعجب والثار والثارة طلب الدم ويتعجب منه اذا
كثر واشتد قال حسان الله اكبر يا ثارات عثمانا ومعنى مستضاء النهار النهار المستضاء
به يقول طال ليلى بها حيث لم اتلذذ بوصلها ولم يشرح قلبى لقربها فبت انادى
يا قوم اعجبوا من ثارات النهار المستضاء به حيث اخذ هذا الليل الطويل ثاره منه
بقصره طويلا بدل ما قتله النهار فى وقته ويحتمل ان تكون اللام للاستغاثة اى
فبت انادى مستغيثا بها على طول الليل وظلمته حتى يفنى رهاؤ والشارح لم يتعرض لهذا
ليت قامة الفصعل الضئيل وكف خضرها كذنبقا قصارا الفصعل
بالفاء فالمهملتين كزبرج وقنفذ العقرب مطلقا او الصغير من ولدها والضئيل
بالمعجمة فالهمزة الدقيق الخفيف والكذنبق معرب كوذنبه وهى خشبة يدق بها القصار
الثوب حين يغسل لقول لها قامتها صغيرة كقامة الفصعل الخفيف وكف خضرا ها كاكذنبق
قصارا اى طويلتان فما ظنك بما وراءهما من الاصابع واعلم ان طول
البنان ممدوح عندهم فى الرجال مذموم فى النساء وقال آخر الامام
على بعضى لما بين حيته وضيع وبسباح تغشاك من بحر

حرف

من ادل الطویل و القافیة متواتر یقول یلومنی الناس علی بغضی لامرأة جامعة
بین صفات حیة وضیع وسماح کفتاک من بحر الحاکی نعیما زال فی قبح وجهة
وعطفیها ما بین ف سطوة الدهر یقال حکاه وحاکاه اذا شبه به والجار و
المجرور متعلق به والمستکن فی بدت للصفحة وهی عرض الوجه مرفوع علی الابتدا
وسطوة الدهر خبره یقول تشبه فی قبح الوجه لعمة زالت عن صاحبها لو صفحة اوجهها کصفحة
اذا بدت وبرزت هی الضربان فی المفاصل خالیا وشعبة برسام
ضممت الی نفرخالیا من خلابه اذا تقرر به حال من محذوف والبرسام ورم
الصدر وضمت بقدیر قد حال یقول هی موتمة لک کالضربان فی المفاصل وانت
منفرد بها وکشعبة برسام وقد ضممتها الی نحرک وجدک اذا سفرت کانت لعینیک سخنة
وان برقعت فالفقر فی غایة الفقر یقال سفر الوجه اذا کشفه والسخنة
نقیض القرة وبرقع اذا القی البرقع علی الوجه یقول اذا کشفت عن وجهها کانت
سخنة لعینیک فقد مع بها ان القت البرقع علی الوجه ففی غایة القبح کالفقر اذا
بلغ الغایة وان حدثت کانت جمیع مصائب مواخرا تاتی بقاصمة
الظهر التوفیر والقصم الکسر الشدید یقول وان حدثت بحدیث کانت
جامعة لجمیع مصائب کلمة ثانیة بانه عظیمة تکسر الظهر لتقلما حدیثا کقلع الضرس
او نتف شارب وغیر کطعن الانف عبل به جبری یقال عبل صبره
واذا غلب یقول لها حدیث مولم کقلع الضرس او نتف الشارب ولها فج نوع
لکسر الانف غلب به صبری حتی لم یبق لی صبر علیها وتفتر عن قلح عن متن
حصن یثما وعن جبلاطی وعن هرمی مصها الافتراز الضحک واصله کشف
الاسنان والقلح بالقاف فاللام فالمسلة افعل صفة من القلح وهو صفرة الاسنان
وعدیت حدیثا عائیة وقعت نعتا للقلح بالتاویل المعروف وجبلاطی اجاد وسلمی

وبهر ما مصر ابنا ران قد یمان لا یدری من بنا هما علی التحقیق و استعیر النا بین لقول
ونضحک عن اسنان صفر و عن نابین منهن طویلین کهلی طے و بهر مے مصر قال آخر
یذم رجلا و لعل التناسب هو الاشتراک فی نفس الذم لو تسمعت صوته قلت
هذا صوف فرخ فی عشه هو فرقی من اول الخفیف و القافیة متواتر
العشر و کر الطائر فارسیه آشیانه و المزقوق من زق الطائر فرخه بالمعجمة فالقاف
اذا الطعمه المنقاره یقول لو تسمعت تجشم و تکلف صوته الکریهة قلت له هذا صوت
فرخ مزقوق او تاملت راسه قلت هذا احجر من حجارة المنجنیق ای
او تاملت راسه الصغیر الذی یدل علی قلة عقله و ضعف حواسه قلت هذا احجر من حجارة
سلاح المنجنیق معمل قرض لحیة لو تراها قلت عثون هو بد محلوق
یقول اهمله جعله حالما و عمل به و القرض القطع و الجملة الشرطیة نعت لحیة و العثون بالمثلثة
فالنون ما تدلے من اللحیة تحت الذقن و الهربد بالمهملة فالموحدة و الذال المعجمة
کزبرج امام المجوس لقول هو یعمل قطع لحیة لو تراها یا لحا لعب قلت انها عثون ام
للمجوس محلوق الرأس لم اعبه الا یکون تقیا مؤمنا مبغضا لاهل
الشموق غیر انی اردت ان ینظر الناس الی خلق ربنا المخلوق
الا یکون اصله ان لا یکون بتقدیر اللام و کان غالبة و المخلوق صفة کاشفة للخلق بل موکدة
یقول لم اعبه و لم اهجه لان لیس هو تقیا مؤمنا صالحا و قاصدا و اللفاسق لانه
لا یطلع علیه و لا ینظر الیه و لا کنی اردت بذمه ان ینظر الناس الی خلق ربنا
المخلوق بصفة عجیبة و قال آخر فی التقصیر القصر عکس تقیض الطول قال
لا تستکی قصر منها و لا طول الا یا شبیه الذئب مالک معهما و قد
جعل الرحمان طولک فی العرض من اول الطویل و القافیة متواتر الذ
بالضم سبع معروف و المعرض اسم فاعل من اعرض اذا ذهب فی المعرض قال

ذو الرتبة فاعرض في المكارم واستعلى لا يقول الا ما يشتهي المدح في خليقة
مالك ذا بياك في العرض وقد جعل الله ما كان قد ذلك من الطول ان تعرضا
فلم يبق لك طول واقصر لما حذرت من استك بيضة لما انكسرت تلقعا
لبعضك من بعض الحذور السقوط يقول وانى اقسم بالله لو سقطت بيضة من
استك على الارض لما انكسرت لما اصاب بعض اعضائك من بعض اى لسعة
عرضك وقال آخر اقول خليلي من تقارب شخصه لبعض القراد باستنه
وهو قائم من ثاني الطويل والقافية متدارك التقارب قرب البعض من
البعض وحمل بعض القافية مقام الفضول الثاني والقراد دويبة معروفة ولا
الدبر يقول اني اقول خليلي من تقارب بعض اجزاءه الى بعض وسعة عرضه قصرا في
غاية القصر بحيث يغيض القراد بدبره وهو في حالة القيام هذا ورد اعلم ان المصراع
الثاني من هذا البيت توارد على الزبرقان العشى حيث قال يهجو كثير بن عبد الرحمن
قصير القميص فاحش عند بيته يغيض القراد بيته وهو قائم نفس عليه في الاغالي وقال
بعض المدنيين يهجو امرأة عجيبة لو قاتي لك النحول حتى تجعلي
خلفك الاطيفا ما ما وبكون الامام ذو الخلقة الجبلة خلفا فكنت
مستتما ما اذا كنت يا عجيبة تغير الناس خلقا وخبرهم قدما
من اصل التخفيف والقافية متواتر تاتي الشيء اذا حصل وتيسر وكاف الخطاب
مكسورة دار ادبا لمؤنث اللطيف تحقيرها القليلة اللحم وهو ذم في النساء مدح في
الرجال والآلام بالفتح لقيض المثلث والجيلة بالجيم فالموحدة فاللام الغليظة تو
غلظ القدام وسمنه عيب في النساء ونوع مدح في الرجال فيقال في مدح
النساء غير مفاضة اى غير مسترخية البطن وفي مدح السادات من الرجال مفاضة
البطن والمركن ما له اركان مرتفعة اراد به الغليظة السمين ذا اللحمات والمتكاتم من

استکام المراۃ اذا طلب الکوم ای الفرج منہا وعبیدۃ کنیۃ علم یقول انت غلیظۃ القدام ودقیقۃ الخلف فلو تمیسہ لک الانتقلات والتبدل من حال الی حال حتی تجعل خلقک الدقیق اتاک الغلیظ وتکون ایاک ذو الخلقۃ الغلیظۃ خلفا لحیما شحیما ذا رکان مرتفعۃ من کثرۃ السمن لکنت اذا خیر النساء خلقا وخیرہن قدا
وانشد ابو العظیمش الخفاف الصواب الاسدی ثم الاصل انہا لاسماعیل بن عمار الاسدی المذکور فی باب المراۃ فی جاریۃ لہ کانت سیئۃ الخلق قبیحۃ الملفظ
لص علیہ فی الاغانی منیت بزفرۃ کالعصا الص واخبث من کندش من المتقارب والقافیۃ متدارک والفعل مجہول من مناہ اذا ابتلاہ والزفرۃ بالزاء المعجمۃ فالنون والدال المعجمۃ معرب زن مردہ ای التی تشبہ الرجال وقیل معناہ القصیرۃ القامۃ والعرب تشبہ الرجل والمرۃ بعصا فی الغلظ والصلابۃ والقصر والالص تفضیل اللص وہو صفۃ من اللصوصۃ وہی السرقۃ وقطع الطریق والکندش العقق فانہ یوصف بالسرقۃ وقیل الفارۃ وقیل علم لص مشہور عندہم یقول بلیت بامراۃ شبیہۃ بالرجال قصیرۃ غلیظۃ کالعصا اسرق من کندش تحب النساء وتتالی الرجال وتمشی مع الاخبث الاجلش الطیش خفۃ الحرکات یقول تحب النساء لکونہا من السحاقات وتتالی الرجال لاستیناسہا بالفاحشات وتمشی مع الاخبث الحرکات ای لتسلک سلکہ لہا وجہ قرد اذا زینت ولون کبیض القطا الابرش الازین الزین قال تعالی حتی اذا اخذت الارض زخرفہا وازینت والابرش افعل صفۃ من البرش وہی نقط صغار تخالف سائر لون البدن لغت للبیض یقول لہا وجہ قرد اذا تزینت فما ظنک بہا دونہ ولون کلون بیض القطا الابرش وتدی تجول علی نحرہا کفریۃ دبی الشلہ المعطش القریۃ الزق الصغیر والشلۃ بفتح المثلثۃ جماعۃ الغنم وبالضم

جماعة الانسان وعطش الرجل اذا عطشت مواشيه يقول لها اذهبي مسترخية تجول على صدرها غليمة مثل خربة راع ذي ثلة معطش لها راكب مثل ظلف الغزال الشد اصفرارا من المشمش الركب محركة الفرج والظلف بالكسر للظبي والشاة والبقر كالقدم للانسان والتشبيه في الصلابة واليبس وقلة الدم واللحم وهو عيب في النساء عندهم بل المدوح عندهم ان يكون سمينا حتى تشبه العرب الفرج السمين بسنام الجمل ويقال انه ملاء الكف والمشمش ثمر معروف وكني بالاصفرار عن قلة الدم المستلزمة لقلة اللحم يقول لها فرج يابس صلب ضامر مثل ظلف الغزال الشد اصفرارا من المشمش لغاية قلة الدم وفخذان بينهما نصف يجيز المحامل لم تخدش التقف الغار العميق واجازه القذه والمحامل جمع محمل والخدش الجرح والمس الشديد والمتكن في الفعل وهو مجهول للمحامل والحملة حال يقول ولها فخذان بينهما غار عميق يجعل المحامل نافذة فيه وهي غير مخدوشة منه لكمال وسعه وساق مخلخلها خمشة كساق الجرادة او اخمش المخلخل موضع الخلخال والخمشة قلة اللحم والاخمش عطف على الساق يقول ولها ساق موضع خلخالها قليل اللحم كساق الجرادة او كشئ اقل منه لكمال النحافة في وجهها اذا سفرت بدد الكشمش جمع ثؤلول وسفر الوجه كشفه واليد كعتب جمع بدة وهو المتفرق ومنه جارت الخيل بددا اي متفرقة مرفوع على انه خبر كان يقول كان النتاليل التي في وجهها اذا كشفته متفرقات حبات الكشمش لها جمة فوقها جثلة كمثل الخوافي من المرعش الجمة من الشعر ما دون اللمة في الطول والجثلة بالجيم فالمثلثة مجموع الشعر الملتف والخوافي جمع خافية وهي ما دون الرفيات الكبار والمرعش كمكرم نوع من الحمام يحلق الجو ليصفها بقلة شعر الراس فيقول لها جمة من الشعر فوقها جثلة مثل خوافي المرعش وقال آخر وقد ابتلي بامرة فكره صحبتها ثم نام

فارقة صوت الديك فزع والشر ماذا يورقني قدما وليس هنا من صوت ذي رغشات ساكن الذكر من ثاني البسيط واتفاقيه متواتر الاستفهام للانكار ونصب قدما على الظرفية والاسهار الايقاظ كالتاريق والرغشة بالمعجمتين فالمثلثة عثون الديك اى لحيته يقول اى شئ ليس هنا من زمان قديم ويوقظني من صوت ذي رغشات اى ديك ساكن الدار اى اكره ذلك ويوبده ماذا يورقني والنوم يعجبني كان حامضة في راسه نبتت من اول الصيف قد هممت باثمار الحامض لقلة معروفة يكون ثمرها احمر واحده حامضة والاثمار مصدر اثمر الشجر اذا اتى بالثمر لصيف عرف الديك وليقول كانه حامضة نبت في راسه من اول الصيف وقد همت بان ثمر وقال آخر صوت النواقيس بالاسحار يعني بل الديوك التي قد هجن لتشويق على الوزن المذكور النواقيس جمع ناقوس وهو الذي يضربه النصارى لاوقات صلوتهم ويكون خشبة طويلة والاخرى قصيرة تسمى بالوبيل وهاج لازم ومتعد وهنا متعد ليقول يعني صوت النواقيس بالاسحار بل اصوات الديوك الاتي هجن لتشويقي الى اهلي وبلدي كأن اعرافها من فوقها شرف حمر بنين على بعض الجواسيق عرف الديك ما يكون على راسه من اللحمة الحمراء والضمير للديوك والشرف جمع شرفة فارسيه كنگره والجواسيق اصله جوسق جمع جوسق معرب كوشك اشبع للضرورة وبنين ماض مجهول للجمع المونث من بناه بنا ئر يقول كان اعراف تلك الديوك شرفات حمر قد بنيت على بعض الجواسق وفيه استعارة لعظم الديوك وكبرها وهو كناية عن رفعة الصوت وقوته على نعانع سالت في بلادهم الكنبرة الوشنى في لين وترقيق النفع بالنونين والمجتبن اراد به اللحمة التي يكون في الحلق عند اللهازم والحار والمجرور في محل الرفع على الخبرية والبلاعم جمع بلعم وهو مجرى الطعام اراد

به الطبق وکثیرة الوشی مرفوع علی الجزیة والوشی اختلاف الالوان یقول
تلک الدیوک مشتملة علی لغائق سالت وجرت علی بالاعمادهی کثیرة
اختلاف الالوان فی لین ورقة کانما لبست او البست
فنکا فقلصت خوا شیه عن السوق فی الضنک ما بقاء
فالنون محرکة دابة فروتها اطیب الفراء واراد به الفروة
ای پوستین ومن زائدة او تبعیضیة والسوق
جمع ساق یقول کانما لبست تلک الدیوک
نفسها او البست من غیرها فروة فنک
فقلصت خوشیها عن سوقهن ودلکه
لان الریش لایکون علی
ساق الدیک
هذا ویاالله
التوفیق

فہرس اغلاط الشارح التبریزی

باب الحماسہ

نسب العصبۃ التغلبیۃ فی شرح قول زفر بن الحارث وما یقینا عصبۃ تغلبیۃ تفوقھم ون وحر دالکلبتہ ضمرا الی تغلب بن حلوان بن عمران زعامنہ الی النظر لو میندکان لکلب وھم آل تغلب بن حلوان وقال لیس لتغلب بن وائل ھنا مدخل والصواب انہ لسنۃ الی تغلب بن وائل فانھم کانوا لو میندمع کلب ولذا اغار علیھم بن جناب وحجاف حکیم السلیمان من قیس وعیرہ الجریر الاخطل التغلبی وھو من تغلب بن وائل نص علی کل ذلک فی الاغانی عند الاعرج المعنی القائل ارسی ام سھل مایزال نفیج الہ من الخوارج حیث قال ھو رجل من الخوارج والصواب انہ مخضرم صحابی نص علیہ فی اسد الغابۃ فی فصل العین قال فی شرح قول حصین بن حمام المری من الصبح حتی تغرب الشمس لاننزی من الخیل الاجادا مسوما الخارجی فی شعر حصین رجل خلع طاعۃ الملک والصواب انہ یعنی الفرس الجواد الذی لایکون ابوہ کذلک ویقابلہ صریح الخیل قال الشاعر صریح الخیل فی کل موطن اذا مارضیت الخارجی فی الموضعا وکفی لقولہ من الخیل و لیلا علیہ وقال فی شرح قول غلاق بن مرداس فیا لیتھم کانوا لاخرائے مکانا ولم نلق شیئا من القوم فاطما صدرہ اخبار وعجزہ خطاب لفاطمۃ وھی اخت لھم والصواب ان فاطمۃ بنتہ ھی فاطمۃ بنت الشرید السلمیۃ وھی منھم نص علیہ فی الاغانی علی ان الاخت لاتند اخاہ وقد قال الشاعر فلم تندہ وقال فی ترجمہ عبد اللہ بن سبرہ الحرشی القائل اذا سالت الحوراء والخمر طالع فکل مخاضات الفرات معائر ان الحرشی منسوب الی حرش موضع بالیمن والصواب انہ لسنۃ الی حریش بن کعب بن ربیعۃ بطن من عامر

قیس وہو منہم والعجب انہ ذکر بعدہ فقتہ تدل علی انہ قیسی ذا بالموضع الذی ہو بالیمن فہو جرش بالیم کرر وقال فی شرح قول النمل یا ہند من المتیم یا ہند اللعالی الاسیر ہے ہند بنت منذر بن ماء السماء وہی عمۃ النعمان بن منذر والصواب انہا ہند انیت منذر بن الاسود الکلبیۃ الملقبۃ بالمتجردۃ نص علیہ فی الاغانی علی ان ہذا الخطاب لایلائم عمۃ النعمان بل للمتجردۃ فانہ کان یہواہا وہتم بہا ومن قال انہا ہند انیت النعمان بن المنذر الملقبۃ بالکرزۃ فقد وہم فانہا کانت معشوقۃ عدی بن زید العبادی

باب الادب

قال فی شرح قول ربیعۃ من مقدوم ولا کنی وصلت الحبل منہ موصلۃ بحبل الی بیان البوبیان احد اعمام ربیعۃ والصحیح انہ رجل من بنی قطن بن نہشل وہم لیسوا من جنبۃ ورہیعۃ بن مقدوم حلبی اللہم الا ان یقال ان ضبۃ بن اد اخو مر بن اد وبنو نہشل آل مر بن اد فیصح النسبۃ فی الجملۃ

باب النسب

قال فی شرح قول ابی القمقام الاسدی اقرأ علی الوشل السلام وقل لہ کل المشارب مذہجرات ذمیر الوشل ماء معروف والصواب انہ جبل بتہامۃ علی ان الماء لایکون لہ ظل وقد قال بعدہ سقیا لظلک بالعشی وبالضحی وجعل الیمان فی شرح قول بعض بنی اسد احدی لا مشی بروما خالیا وغضوا لا قتیل ابن مرد فعلان من الرمد والصواب ان النون اصلیۃ ولذا ذکرہ فی القاموس فی باب النون

باب الہجاء

قال فی شرح قول مساور بن ہند لہم الف ولیس للعراف وہو ہہنا

یعنی الائتلاف والصواب انہ لمعنی العہد والذمۃ نص علیہ فی القاموس قال
فی شرح قول جابر احمد دا النعال لا قدامکم احد وافی بہا
لکوحرثل وابلغ سلامان ان حیتما فلاریک شبہا لعا المغزال
جعل اول الکلام خطابا لہما علتہم ثم خص بالزدار واحدا منہم وسلامان قبیلۃ من
ہمدان والصواب ان الشاعر لم یرد بحرثل واحدا منہم بل ارادبہ آل حرثل
بن ثعل بن عمرو من الغوث بن الطی وبسلامان آل سلامان بن ثعل بن عمرو
وقال فی شرح قول ایاس بن الارت اکلیلہا ذول وفی سلوبہا
وخز الیعر کوخز السنان والزول الخفیف الظریف ثم قال الزول العجب
ایضا ولا یخفی ان الخفیف الظریف لا یناسب اکلیل العقرب قال فی القاموس
الزول الخفیف الظریف الفطن البلوا الصواب انہ بمعنی البلار والعجب وقال فی شرح
قول الطراح بن حکیم اذا ما ابن حد کان ناہز طی فان الذری قد
حسن تحت المنا السمر جدوعیت قبیلتان ولم یدر انہما قد انقطعا راسا
ولم یکونا من الطی حتی یکون المہجو منہم والمہجو طائیا

باب الاضیاف والمدائح

اخذ الصدی فی شرح قول ضینۃ بن یحیر المازنی ومسیح باب الصد
استیہما الی کل صوت فتوفی الرجل جالح یعنی الطائر الذی یصیح باللیل
والصواب ان المراد بہ ما یرد علی الصوت من الطرف المقابل وبہ تحصل التحیر
فانہ یقول مثل ما یقول قال الشاعر ومستنبح قال الصدی مثل قولہ وقال فی شرح
قول ابی الطمحان القینی وجی اللیل حتی نظم الجزع ثاقبہ ای معنی نظم حمل علی النظم
والضمیر فی ثاقبہ علی ظاہر صدر البیت الی ان قال کانہ قال حتی نظم ثاقب جسیم
الجزع لنظمہ والصواب الاظہر ان نظم بمعنی انتظم متحققا والضمیر المجرور للجزع والثاقب

اسم فاعل من تقب الجزع اذا خرقہ و التقبیل فی شرحی فی ہذا المقام وقال فی شرح ابیات طریح بن اسماعیل طاب ثراہ الشکر فیما صفعت لی الم انہ یمدح خالد بن عبد اللہ القسری والصحیح انہ یمدح و یخاطب بہا ولید بن یزید الاموی نص علیہ فی الاغانی وکفی بہ شاہدا وقال فی شرح قول صفیہ انیت عبد المطلب رض لنا السلف المقدم قد علمتو ولم یو قد لنا بالعذر نار یعنی النبی صلعم والصواب انہا ارادت بہم آباءہا المکرم کہاشم بن عبد مناف وابیہ وکیف و صفیۃ عمۃ النبی صلعم علی انہا تخاطب کفار قریش

باب السیر و النعاس

قال فی شرح قول رجل من بنی مکرد لقد ھدیت الرکب فی دمو مھم فیہا الدلیل بعض باللیل بالخمیس الثانی من الکامل والصواب انہ الثالث من الکامل ہذا ولا یخلو بشر من خطأ

فہرس ما لم یذکرہ الشارح و قد ذکرتہ ہہ

نسبت علی اشعار القدر الزمان صفحنا عن بنی ذہل فی کونہا فی حرب السوس نسب جعفر بن علیۃ الحدثی القائل الکنفی لقریش سجیل حین احلبت + وتمام حدیث ابیانہ ترجمۃ ابو عطاء السندی القائل ذکرتک والخطی یخطر بیننا ترجمۃ لبجار بن قیس الکنانی القابل وفارس فی غمار الموت منغمس + ترجمۃ ابو کبیر الہذلی القائل ولقد سریت علی الظلام بمعتم نسب تابط شرا ووجہ اللقب علی التفصیل مئنی الصابک فی قول تابط شرا الی سلمۃ من حدا خلق صابک نسب قطری بن الفجاءۃ القابل اقول لہا وقد طارت شعاعا ووجہ لقب ابیہ بالفجاءۃ علی ما قالو اثر ترجمۃ سموءل بن عادیا القابل اذا الطر لم یدنس من اللوم عرضہ ترجمۃ سوار بن المضرب القابل فلو سالت سراۃ

الی مسلمی علی التحقیق نسب الحارث بن ہمام الشیبانی القابل ایا ابن زبانۃ ان
تلقنی + نسب الاشتر النخعی القابل لبقیت وفری واتحرفت عن العلی نسب عامر
بن الطفیل العامری القابل طلقت ان لم تسالی ای فارس + وحالہ محدثیۃ ابیاتہ
ہذہ نسب عمرو بن معدیکرب الزبیدی القائل لمارات الخیل زورا کانہا ووجہ
اعانۃ بنی جرم شرح حی عوف ومالک وتعیین المخاطبین فی قول انیف بن زبان
جعفنا کم من عوف ومالک تعیین الکمیش فی قول عمرو بن معدیکرب تازلت
کبشہم ولم ار من ینزال الکبش مد نسب القرار السلمی القائل وکتبۃ لیستہا مکتبۃ
وتحقیق اسمہ وترجمتہ تحقیق شداخ بن لغیم وتصحیحہ حیث قال المولف قال الشداخ
بن لغیم الکنانی قیل قولہ قاتلی القوم یا خزاع + تحقیق ال عمرو فی قول رجل من عقیل
بکثرہ سرانیا یا ال عمرو نسب قیس بن زہیر القائل شفیت النفس من حمل بن بدر وحدیث
ابیاتہ مفصلا نسب حارث بن وعلہ القابل قومی ہم قتلوا امیم اخی ومن نسبہ
ایاس بن قبیصۃ القائل ما ولدتنی حاصن ربیعۃ واسم امہ ونسبہا الی ربیعۃ تعیین
بنی حصن فی قول امراۃ من طے انا فی بنی حصن من ابن کریمۃ حدیث ابیات کشتہ
اخت عمرو القائلہ ارسل عبد اللہ اذ جان یومہ + حدیث ابیات الاحوص آنی
علی ما قد علمت محمد + تعیین الحاجبین فی قول الفضل بن عباس مہلا بنی عمنا
مہلا موالینا نسب طرباح بن حکیم القائل لقد زادتنی حبا نفسی انی + تحقیق غیث
وبدین فی قول جابر بن رالان ولحن ورثنا غیثا وبدنیا تحقیق بنی ہالۃ وبنی خفیف
فی قول بعض بنی جرم من ہالۃ اخاک موعدی بنی جفیف وہالۃ انی انہاک ہالۃ
نسب حریث بن عباد القائل لقالوا اخاخر کم الاعیاد فقص + نسب عویف القوافی
القائل ذہب الرقاد فما یحس رقاد ترجمتہ نسب بشر بن المغیرۃ القائل حیاتی الا
والمغیرۃ قد جفا نسب طفیل الغنوی القابل دمانا انا لمستنکر البین نبی + تصحیح نسب

البیتین الذی نسبا الی الراعی اعنی وقد قادنی الجیران جیناً وقد تہم + بیان الاصلاح
فی لعین الاخر المجہول القائل لاسمک خفض المعیش فی دعۃ + تحقیق قائل الابیات التی
نسب الی الاعرج المعنی انا ابو بزرۃ او عدا ابو ہبل الخ ومعنی قولہ ینبغی ابن عفان
باطراف الاسل اسم الآخر المجہول القائل زعم العواذل ان نائلۃ + تحقیق لفظ حباب
فی قول جمیل ابوک حباب سارق الضیف برد وذکر ابو الندا ش القائل اذا المرء
لم یسرح سولا ولم یرح آبیات موسی بن جابر الحنفی وجدنا انا اسم ابو صخر الہذلی القائل
رایت فضیلۃ التقی + نسب جزاین صرار القائل آتانی فلم اسر بہ حین جاءنی
وحدیث ابیاتہ نسب الاعرج المعنی القائل ارمی ام سہل لانزال تفج وترجمتہ لعین ہند
وابن ہند علی التحقیق فی قول رشید بن رمیض العامری القائل ما توانیا ما وابن ہند لم تہم وترجمتہ رشید بن
رمیض وتوجیہ قولہ من یلقنی یود کما اودت ارم ومعنی ارم اسم آخر المجہول القائل
من اسد اقول لنفسی حین خوذر الہا لعین زید فی قول موسی جابر قلت لزید لاترتر
فانہم + تحقیق مسلم بن ریاح القائل من مبلغ عن سینا با وشیجۃ حدیث ابیات حصین
بن حمام فقلت لہم یا آل دنیان مالکم علی التفصیل والتحقیق نسب ارطاۃ بن سہیۃ القائل
ولحن نبوء علی ذات بیننا وآنا نسب عکیل ابن علقمۃ المری القائلۃ تناہوا سالوا ابن
ابی لبید فذکرہ الشارح فی باب المراثی ترجمہ محمد بن عبد اللہ الازدی القائل
الا اودع ابن العم یمشی علی الشفا نسب عروۃ بن الورد القائل لمی اللہ صعلوکا
اذا جن لیلہ حدیث ابیات عشرۃ ترکت بنی العم لہم دوار + حدیث ابیات قیس بن
زہیر تعلم ان خیر الناس بیت + علی حد نسب العباس بن مرداس القائل ابلغ
ابا سلمی وحدیث ابیاتہ حدیث ابیات عباس بن مرداس فلم ارشل الحی حیا مصبحا
تصحیح نسب غلاق بن مرداس القائل ہم قطعوا الارحام بینی وبینہم نسب عمرو بن
کلثوم القائل معاذ الالہ ان تنوح نساءنا نسب ربیع بن زیاد القائل حرق قیس

علی البلاد شرح لفظ الوقاح فی قول سعد بن مالک الا القتنی الصبار فی النجدات
والفرس الوقاح اسم لبعض بنی حنیفۃ القائل الا ہل اتی الانصار ان ابن بجدل
تصحیح لفظ السریر فی قول المخبل رب الحریق و السریر حدیث ابیات القید الذی
ابا لطعنہ یا شیخ کبیر تعین مال نسب سلمی بن ربیعۃ القائل جلت تماضر عزۃ فاحتلت نسب
زیدا لفوارس القائل تالی ابن اوس حلفۃ لیردنی نسب قادین منذر القائل
لقد علمت عوذ وبیثۃ انی الخ نسب ایاس بن مالک القائل سمونا الی حیش الحرور ے
بعد ما تناذرہ اعراہم و المہاجر تعین لبید و نسبہ فی قول الاخرم ینسبے داور تنا ہا
ابونا لبید نسب فیفیۃ بن النصرانی القائل لم ارخیلا شلہا یوم ادرکت بنی شیبی خلف اللیم
علی ظہر و شرح بنی شیبی تصحیح نسبۃ الابیات المنسوب الی فیفیہ بن النصرانی الم تران
الورد عود صدرۃ و ہکذا فیما بعد فی قولہا جرتے یا بت آل سعد + نسب خفاف بن
ندبۃ القائل اعباس ان الذی سبینا + و ترجمۃ شرح حیا مالک فی قول سعید بن علقمہ
فیعلم حیا مالک و لفیفہا حدیث ابیات حریث بن عناب لما رایت العیہ نہان تاریخ
و تحقیق الاسمار المذکورۃ فیہا و البحث علی عمرو بن عوف تصحیح نسبۃ الابیات المنسوبۃ
ابی ابان بن عبدۃ اعنی اذا الدین او دی بالفتی و فقل لہ و حدیثہا اسم و ضاح
بن اسماعیل القائل صبا قلبی و مال الیک میلا و تصحیح داؤد فی نسبہ فان الصحیح داؤد
بالہملۃ و المعجمۃ اسم الآخر المجہول القائل لا تو تے قوۃ الراء فلا یصہ تحقیق بنی قران
فی قول المتلس و جمع بنی قرن ما عرض علیہم تعین بلال فی قول سعد بن ناشب لا تو عدنا
یا بلال فانا ترجمۃ عمرو التقا القائل القائلین اذا ہم بالقنا خرجوا النسب الفرزدق
القائل ان تنصفونا بال مروان تقترب و تفسیر قولہ عبد اسن عبید ایاد اسم الآخر قط
القائل انی و لما یوم ابرق مارن تحقیق احوخزانہ و ابن حزانۃ القلیل من کان منہم
او خامت حقیقۃ الخ نسب اوس بن تغلبۃ القائل عبد ام جبل الہوی ما ض اذا جلت

وحدیث ابیاتہ وترجمۃ تحقیق آل عمرو خباب فی قول رجل من بنی ہبنر القائل انا
ابن الرابعین من آل عمرو ترجمۃ کثیرۃ ام شملۃ وحدیث ابیاتہا اعنی ان تک ظنینی
صادقا وہو صادق نسب شبرتہ بن الطفیل القائل لعمری لزیم عند باب ابن مجرز
ترجمۃ قبیصۃ بن جابر القائل بنی ہضیم ہو جد بنی تمیم نسب سالم بن دارصۃ القائل
علیک بالقصد فیما انت فاعلہ تحقیق نسب مجمع بن ہلال القائل ان اک ماشیۃ کبیرا
وطاما نسب العدیل بن الفرخ العجلی القائل الا یا سلمی ذات الدلایح والعقد
ترجمۃ عبید القیس بن خفاف القائل صحوت ذر ابلینی باطلی نسب امیۃ بن ابی الصلت
القائل غدوتک مولودا وعلتک یافعا وترجمۃ ترجمۃ قتادہ بن مسلمۃ القائل بکرت
علی من السقاۃ تکوینی دیبان الیوم الذی قالہا فیہ وشرح آل مقاعس *
تعیین الضحاک فی قول شقیق بن سلیک الاسدی القائل فسل تغلبا الضحاک جسمے

ہذا فی باب الحماسۃ

باب المراثی

نسب عبدۃ بن الطبیب القائل علیک سلام اللہ قیس بن عاصم تحقیق ابن دلہم
المرتے فی قول ہشام بن عقبۃ خوی المسجد المعمور بعد ابن دلہم وتصحیح نسبۃ تلک
الابیات ترجمۃ متمم بن نویرۃ الیربوعی الذی نسبت الیہ ہذہ الابیات لقد لامنی
عند القبور علی البکا * ترجمۃ محمد بن بشیر القائل نعم الفتی فجعت بہ اخوانہ وتحقیق السابب
المرتے فی قول ہذا الشاعر طلبت فلم ادرک بوجہی ولیتنی الخ تشریح اخوۃ ورمدو
من قتلہم وتحقیق عارض الہاشمی فی مرثیۃ درید وتعیین قتیل ابی بکر فی قولہ ام الہدات
الاعلے قتیل ابی بکر تحقیق قائل ہذہ الابیات ای ان بالشعث الذی دون سلمی
فیہ نسب حریث بن زید الخیل القائل الاہکسر الناعی بابس بن فالد الخ وترجمۃ
ترجمہ المرتے ترجمہ مطیع بن ایاس القائل یا اہل بکوا القتلے القرح الخ ترجمہ اشجع بن عمرو

القائل مضی ابن سعید حین لم یبق مشرق الخ وتشخیص ابن سعید المرثی ترجمہ یحیی
ابن زیادۃ الحارثی القائل مشی ناعیا عمرو بلیل فاسمعا وتعین المرثی اسم ابن اقرع
القائل زرنیا ابا عمرو لاحی مثلہ وتشخیص المرثی والتحث علی القائل تعین ابو المقدام
المرثی فی قول القائل تعلی ابو المقدام فاسود منظرے تعین اشرد بن شریک
وتشخیصہ وتعین المرثی لقولہ بنفسی خلیلا ہجا الذان ترضا بیان الاختلاف فی
تعین من قال خلیلے بہا وطال مارد تعین سعید المرثی فی قول عبد الملک الحارثی
لیسکنے سعید بین اہل المقابر تحقیق عین اباغ فی قولہا بعین اباغ فاسمنا المنیا اسم
ابی الجنار القائل اصحب جیادا بن قعقاع مقسمۃ وحدیث ابیاتہ ہذہ وتعین ابن قعقاع
حدیث ابیات ارطاۃ بن سہیۃ ہل انت ابن لیلی ان نظرتک رائح تعین النابغۃ
من بنی الدنبالی والجعدی وتعین المرثی لقولہ لبعد ابن غمابکہ الثاوی علی امر بیان
الاختلاف فی تعین قایل ہذہ الابیات لاتبعدن ربیعۃ من یکدم الخ ترجمہ فاطمۃ بنت الاحجم
القائلۃ یا عین بکی عند کل صباح الخ وتشخیص المرثی ترجمہ عجز السلوفی وتعین المرثی لقولہ
ترکنا ابا الاضیاف فی لیلۃ الصبا ترجمہ ابی الشعب العبسی القائل الا ان خیر الناس
حیا وہا لکا ترجمہ عبد اللہ ابن الزبیر القائل رمی الحدثان لنسوۃ آل حرب وتشخیص رملہ
ودہند وآل حرب فیہا بیان الاختلاف فیمن یرثہ مسلم بن الولید لقولہ قبر یحلو ان استتیم
ضریحہ ترجمہ المثلبۃ الجعدی القائل فتی کان فیہ مالیسر صدیقہ الخ وتعین المرثی ومن
قبلہ اسم الآخر المجہول القابل ابا خالدہا کان ادہی مصیبۃ وتشخیص المرثی اسم امرأۃ
مجہولۃ تقول خلیلی عوجا انہا حاجۃ ثم تصحیح تتمۃ الابیات الی من قالہا ترجمہ کعب بن
زہیر القائل لقد ولی الیتہ حوی اسم الآخر المجہول القائل الا لافتی لبعد ابن عامر
الفتی وتعین ابن ماشرۃ المرثی وتشخیص من یرثہ عقیل بن علفہ لقولہ لتعد المنایا حیث
شارت فانہا الخ اسم الآخر المجہول القائل کانت خزاعۃ ملأ الارض ما السقت وتعین

الحارث المخاطب فی قول ربیع بن زیاد انی ارعت ظلم اغض جاره اسم فارس ذی ظلال
فی بیت عوته بن سلمی حیاتی بعد فارس ذی ظلال تحقیق فی زید بن عمرو فی شعر
عبد الله بن عنمه اقامته بنو زید بن عمرو الخ اسم ابن العزیزة ونسب خالد المذکور
فی شعر هذیل بن بهیرة الکلبی وفر لابن العزیزة عرضه الی خالد من آل سلمی بن جندل
تعیین الفلاخ القائل سقتنی حدثنا داری اریب بن عسعس من بنی من یسمی بالفلاخ
اسم القضبی القائل اما لی لا یتعدو ولیس بخالد الخ نسب لبید القائل لعمری لئن کان الخبر
صادقا وتعیین المرثی نسب زینب انیت الطیرة القائل اری الائل من بلبن العقیق
مجاورة الخ وتحقیق الطمثر رماسواه نسب نقد الهلالی القائل الدهر لا رم دیننا
ترجمة نسب میة بنت ضرار القائلة لا یتعدون کل شئ ذاهب لتصحیح سنة الاجابات المسوبة
الی ابن اذینان اعنی علی مثل همام لشیق صوابها الخ ترجمة ابن عمار الاسدی القائل خلت
بخیر سابور مقیما اسم العتبی القائل وقاسمنی دهری بینی مشاطرا ونسبه وترجمة ترجمة
سلمة الجعفی القائل اقول لنفسی فی الخلاء الوما ونسبه نسب محرز بن عمرو القائل وقالوا
الا تجوفوا رس هاشم وحدیث ابیاته ونسب من قبل لقاه معاویة تعیین عمرة بنت
مرداس القائلة امینی ثم اختلکما تحیتانه وتعیین المرثی نسب عورا بنت سبع القائلة
لعبد الله اذ خشت قبیل الصبح نارة نسب جریر القائل وباکیة من ناسی قیس وقد

هذا وقد بقی باب الادب

باب الادب

ترجمة مسکین الدارمی القائل وفتیان صدق نسب مطلع البعضهم نسب مرار بن سعید القائل
اذ اشئت کوما ان تسود عشیرة تعیین ابا مسمع فی قول عصام بن عبید الخ ابا مسمع عنی بقوله
وحدیث ابیاته هذه ووجه عتابه نسب شبیب بن البرصاء القائل والی تراک الضیعة
قد بدا الخ وحدیث ابیاته هذا نسب سعن بن ادس القائل لعمرک ما ادری وانی لاوجل

حدیث ابیات ربیعۃ بن مقروم وکم من حامل الخ ضبط ضبطین معنی البیتین الاخیرین
من ابیات سلمی بن ربیعۃ التی اولہا ان شوارو نسوۃ وہما اہلکن ملسعا وبعدہ الخ
نسب سہل بن امیل القائل وکم من لئیم دنیۃ الخ اسم رجل من قریع القائل
بیتی مایری الناس الغنی وجارہ الخ اسم الآخر المجہول القائل ضحت امور الناس
بیتین عالما الخ اسم المجہول القائل اعاذل یاعمری وہل بی وقد انت نسب منظور
بن سحیم القائل سولست نہاج فی القری اہل منزل اسم الآخر المجہول القائل واعرض
عن مطاعم قدارا یا اسم بعض من اسد القائل انی الاستغنی فما ابطر الغنی نسب حاتم
الطائی القائل دیانا انا لساعی لفضل زمامہا اسم الآخر المجہول القائل وسولے
حقت عنہ الموالی کانہ الخ ترجمہ مالک بن حریم القائل انبئت والایام ذات تجارب
نسب محمد بن بشیر القائل لان ازجے عند العری بالملق وتمیزہ من الخارجی المعروف
نسب المقنع الکندی القائل یعاتبنی فی الدین قومی وانما دیونی الخ واسمہ ووجہ
بقیہ بہ تصحیح نسبۃ ابیات نسب الی رجل من فزارہ بین الی قائلہا وہی الایکن عظمی علویلا
فانی الخ وشرح مافی ہذا البیت ای واذا نموا صعدا فلیس علیہم منا الجنال ولا القور
الحدین ابیات مفرش بن ربعی مع انہ لابد من شرح النقوش فیہ نسب المتوکل الخ
ایلتی الذہبی یقول انی اذا ما الخلیل احدث لی الخ نسب یزید بن الحکم القائل
یابدر والاشتال یضربہا الذہبی الب الحکیم اسم الآخر المجہول القائل ویلم لذات
الشباب معیشۃ الخ نسب حرقۃ القائلۃ بینا تسوس الناس والامر امرنا اسمہما
وحالہا تصحیح نسبۃ البنین الذین نسبا الی الفرزدق الی قائلہا وہما اذا ما الدہر
جر علی اناس نسب حسان بن ثابت القائل اصون عرضی بمال لا ادنس الخ

باب النسبت

اسم الآخر المجہول القائل یثیبت لیلی ارسلت بشفاعۃ الخ ترجمہ ابن الدمینۃ القائل

امالہ تفیق القلب الا انہ ہی لہ نسب ابن اذینۃ القائل ان التی زعمت فوادک ملہا
اسم الاخری المجہول القائل اما الذی حجبت لہ العیس تریمی اسم الآخر المجہول القائل
لئن اذا ارسلت طرفک رائدا اسم الآخر المجہول القائل القول لصاحبی والعیر
نہوی نسب ابن حرثۃ القائل فی الجملۃ اسبق وسمک لابن الدمینۃ القائل
الحقیقۃ اسم الآخر المجہول القائل وکل مصیبات الزمان وجدتہا الخ وحدیث
تلک الابیات نسب عمر بن ابی ربیعۃ القائل ولما التقا وضمنا المدیث واسفرت
وحدیث تلک الابیات اسم ابو الزبیس القائل ہل تبلغنی ام حرب وتقدمن
نسب عبد اللہ بن العجلان القائل وحقہ مسک بین انسا لبستہا الخ اسم الآخر
المجہول القائل ہل الوجد الا ان قلبی لودنا الخ نسب لنفر بن قیس القائل الا قالت
بعیشۃ بالنفر اسم الآخر المجہول القائل املتہا مغترۃ فکانہا نسب کثیر بن عبد الرحمن
القائل ودودت وما تغنی الودادۃ انی الخ وتحقیق ابن جمعۃ وتعین الحاجبیۃ
وسعناہا ترجمۃ نصیب القائل لقد ہتفت فی جنح لیل حمامۃ الخ اسم الآخر المجہول القائل
ارار اللہ لقیک فی السلامی ونسبہ اسم الآخر المجہول القائل ولما الی الاجماع
فوادہ الخ اسم الآخر المجہول القائل الا طرقتنا آخر اللیل زینب اسم الآخر المجہول
القائل لئن کان مہدی بردانیا بہا لعلی وحدیث تلک الابیات لعین عتینۃ
بن مرداس الذی نسبت الیہ ہذہ الابیات قلیلۃ لحم الناظرین یزینہا نسب لویتہ
بن الحمیر القائل ولو ان الاحنیطیۃ سلمت الکلام علی الکتبۃ الابیات التی نسبت لابی نصیر
وہب کان القلب لیلۃ قیل یغدی اسم الآخر المجہول القائل رعاک ضمان اللہ
یا ام مالک نسب الحکم الخضری القائل تساہم ثوبا ہا دفی الدرع زادۃ وترقم
نسب الی وہل الجمحی القائل اترک لیلی لیس ابینی وبینہا والکلام علی ہذہ الابیات
وتصحیحہا اسم الآخر المجہول القائل الفت ذبفاء اما وثوبا الخ اسم الآخر المجہول

القائل بل الحب الازفرة بعد زفرة اثم الآخر المجهول القائل فيما اهل ليلى كثيرا
فيكم اثم الآخر المجهول القائل وقفت لليلى بالملار بعد حقبة الخ نسب الورد الجعدي
الذي نسب اليه هذه الابيات خليلي عوجا بارك الله فيكما والاختلاف في قائلها
نسب الى الاسود الدهلي القائل ابى القلب الا ام عمرو وجهلها وحديث الابيات
اثم الآخر المجهول القائل بالحدث الناسي المفرق بيننا الخ بتصحيح نسبة الابيات
التي نسبت الى ابي دهبل الجمحي قائلها وهي اقول والركب قد مالت عمائمهم اثم
ابن ابي دباكل القائل ليطول اليوم لا اتفاك فيه الخ اثم الآخر المجهول القائل
مضمار السنة الحديث كانما الخ اثم الآخر المجهول القائل ابابك اجلالا وبابك قد
اثم الآخر المجهول القائل وباستثنار خترمار واهيتها الكلما الخ نسب ابي الشيص
والاختلاف في قائل الابيات التي نسبت اليه وهي وقف الهوى بي حيث انت فليس
الخ اثم الآخر المجهول القائل لاغروا لا مايخبر سالم الخ الاختلاف في نسبة الابيات
التي نسبت الى خليد وهي اما والراقصات بذات عرق اثم الآخر المجهول القائل
المم على من تقادم عهدها على التحقيق ومعنى الصرادي قول اجمل بن زياد وبابكر الخ
من صرادها مرم ترجمة عمرو بن ضبيعة القائل تضيق جفون العين عن غرتها الخ اثم
المجهول القائل الما على الدار التي لو وجدتها اثم الحارثي الذي نسب اليه
لبثت عظامي لحمها فتركتها الخ والاختلاف في تلك النسبة هذا والعلم حقيقة
عند الله وهو لكل شئ عليم

باب الهجاء

شرح نسبة الصادري في شعر قراد بن حنش الصادري القائل لقومي ادعى على
من عصابة الخ تصحيح نسبة الابيات التي نسبت الى عباس وهي من مبلغ عني عقيلا رسالة
وحديث تلك الابيات تعيين من اجوه ارطاه بن سهية بقوله ليقولون ابناء البعير

وما لعم الخ نسب زہیل بن ابیر القائل الی امرار الطوسی مولاہی شترتے وتعین
من ہجوہ بہا نسب زعمارۃ من عقیل القائل بنے منقذ لا آمن اللہ خوفکم الخ وتعین بنے
منقذ نسب طرفہ بن العبد القائل فرق عن بنیک سعد بن مالک وتعین من نجاب
ترجمہ فرحان بن الاعرف القائل جزت رحم بنی بن منازل تعین بنی اسد الدین نجاب طیبہ
مساور بن بدیقولہ زعمتم ان اخوتکم قریش وجہ زعمہم ترجمہ نسب بن ضمرۃ القائل
ان یسعوا ربنہ طار وابہا فرحا تعین سعد و متفرقی قول منصور بن سجاح القائل تارت
رکاب العیر منہم ہجمۃ الخ شرح عقال واعلم المذکورین فی قول قرواش ثبت ان
عقالا ابن خویکذبہ بناف ذہبی غنم ان الاعلم ترجمہ سوید بن منشور القائل
وعی عنک مسعودا ولا تذکرنہ الخ تصحیح عون فی قول سعدان وعون وہدم وابن
صفوۃ اخیل حدیث ابیات الحریث وہی بنی فعیل اہل الحنایا حدثکم الخ تصحیح نسبۃ الابیات
التی نسب الی شعیب لہ اترجو جہتی ان یحبی صغارہا تصحیح مسراع ونضاح بن اسماعیل من
مبلغ الحجاج عنی رسالۃ ترجمہ عبد الرحمان بن الحکم ومقصود ابیاتہ ای لی الدہر قیسا
قیس عیلان انہا اسم ابی الاسد القائل فلا تنظرن الی الجبال واہلہا وترجمہ اسم
ابن میتہ فی قول امرۃ قتل زوجہا اجیران ابن میتہ خبر دلی الخ ولنبہ واسم مقتول ابن
میتہ فی حدیث الابیات تعین سعد بن عمرو فی قول آخر المجہول کاتر بسعدان لسعد اکثیرۃ
تعین بنی زباح فی قول آخر المجہول انا خ اللوم وسط بنی ریاح اسم ابن ذئب فی قول
الآخر ولا یغرک اقوال ابن ذئب شرح الحمی فی قول ربیعان فان کنت عیا فکن فقع
قرقر تعین بنے حکم فی قول القائل ارانی فی بنی حکم غریبا شرح حریش وعقیل وغیرہ
فی قول القائل وما ان حی کالحریش ولا عقیل الخ اسم الرجل الجرمی القائل ولفت
ابی صہیلک بالقواقی الخ ترجمہ زیاد الاعجم القائل من انتم انا لسنینا من انتم وحدثنا
ترجمہ عمرو بن الہذیل القائل لا ترج خیر اعند باب ابن سمیع ترجمہ ابی العتاہیۃ القائل

الجميل على صالحة واسمه ونسبه تعيين زيادة في قوله والجارة الزمان الى زيادتهم
الاحمد اليزيدي القائل عجبا لاحمد والعجائب جمة ووجه نسبه الى يزيد و

شرح عمدة ابيات منها

باب الاضياف والمدائح

معنى الاكل في قول آخر المجهول وارخص تجده كان كاسبه الاكل تصحيح لسنة ابيات
نسبت الى عروة الى قائلها وهي سلمى الطارق المعتر يا ام مالك الخ اسم الآخر المجهول
القائل وانا لمشاءون بين رحالنا الخ ترجمة قيس بن عاصم القائل انى امرء لا يعتر
خلقي الخ ونسبة حديث ابيات ابى الطمحان القيني فان بني لأم بن عمرو اردمة الخ
اسم الآخر يا ايها المتمني ان يكون فتى الخ شرح بني حريم المذكورين في قول الآخر
لم ار معشرا كبني حريم تعين من عدده ابو دهبل لقوله ان البيوت معادن و
نجاره وتخلية من قال انه يمدح النبي صلعم ترجمة ليلى الاخيلية القائلة يا ايها السدم
الملوي راسه الخ واسم الخليع وبيان آل مطرف اسم الآخر المجهول القائل فان يكن
الحوادث جرفتي تصحيح الارزق وترجمة ابن الارزق وحديث الابيات التي قائلها
وهي ما ذا رزينا غداة الخل من رمع نسب الحربن اللبيثي وتصحيح نسبة الابيات
المنوبة اليه وهي هذا الذي يعرف البطحاء وطابة وحديثها ترجمة عريان القائل
مررت على ديار امر السوء ترجمة عمرو بن الاطنابة القائل انى من القوم الذين اذا
انتدوا الخ تحقيق الحوالي في عبد الله الحوالي القائل لما يعني بالقلوص ورحلها اسم
ترجمة عمرو بن الاهتم القائل ذريتي فان الشيخ يا ام هيثم الخ تصحيح نسبة ابيات نسبت
الى مسلم بن رياح انى قافلها وهي بكسر العوازل بالسواد اليمنيني ونسب مسلم بن رياح
اسم الآخر المجهول القائل اجلك قوم حين صرت الى العلى تعين بني اسد الذين بمدحتم
مسادرين هند لقوله قدى لبني هند غداة دعوتهم الخ تعين غالب في قول الآخر

قول الآخر المجہول جزی الیہ عنا غالبا الخ ۲۱ ترجمہ منصور بن مسجاح القائل ع وتحتظرقد جاء
اذی قرابۃ ۲۲ شرح البدری نے قول حسان بن حنظلۃ ع تلک ابنت العدوی قالت
باطلا ۲۳ نسب محمد العزیز بن زرارۃ القائل دعوت الیہا فتیۃ بالفہم الخ ۲۴ نسب النابغۃ
الذبیانی القائل لہ بقنار البیت سوداء فحمۃ ۲۵ وحدیث تلک الابیات شرح من
لی ولتعبنہ فی قول الفرزدق فتی کابن لیلی ۲۶ اسم العکلی القائل اعاذل یکفینی الخ ۲۷ نسب
ابلہ ولنسبہ ۲۸ ترجمۃ عمرو بن الاحمر القائل ودہم بصاویہا الولایدجلۃ الخ ۲۹ حدیث ہذہ
عروۃ بن الورد ای ام حسان الغداۃ تلومنی الخ ۳۰ شرح بینی لبنی فیہا الخ ۳۱ نسب
خطایط بن لعیر القائل لقول ابیت العتاب رہم جرتہا الخ ۳۲ شرح رہم ترجمہ
جونبن نضر القائل قالت طریفۃ ملتفی دراہمنا الخ ۳۳ نسب زرعۃ بن عمرو القائل
وارملۃ نور علی یدیہا الخ ۳۴ بیان تعلق الورد والرقاد لعبید اللہ بن الحجرح القائل
مساعی آل درود الرقاد ولنسبہ ۳۵ تصحیح الی المنذر الجربن ہند فی قول العارق کما فی
المنذر الجبران ہند تزوجہ الخ فان الصواب فیہ الی الملک الجبر ابن ہند ومعنی الغنیط
فی قولہ تخب کبحر الغنیط دراوقہ ۳۶ اسم الآخر المجہول القائل انک یابن جعفر لنعم
الفتی الخ ۳۷ تعیین من بمدح الشماخ لقولہ وشعث قد قد السفار قمیصہ الخ ۳۸ نسب یزید القائل
القائل واذا التقی لاقی الہمام رایتہ الخ ۳۹ اسم ابن المولی القائل واذا تباع کریمۃ
تشتری الخ ۴۰ نسب طریح بن اسماعیل القائل طلبت انتقار الشکر فیما صنعت الی ترجمہ
حبیب بن عوف القائل فتی زادہ السلطان فی الحمد رغبۃ الخ ۴۱ قائل المولف وخل
عشی بن ربیعۃ الصواب اعشی عن ابی ربیعۃ ولم یتعرض لہ الشارح ولم یصرح
باسمہ ولنسبہ ۴۲ نسب الکمیت القائل فما غاب عن حلم ولا شہد الخنا الخ ۴۳ حدیث ہذہ
الابیات تعیین سعید وابن خالد المذکورین فی قول المتوکل مدحت سعیدا
واصطفیت ابن خالد الخ ۴۴ تعیین سعید ابتداء لقولہ اذکر حاجتی او قد کفانی الخ ۴۵ اسم الآخر المجہول

القائل آل المهلب قوم خرجوا شرفا لتعيين عبد الواحد المذكور في قول امرأة الآتي
عبد الواحد الرجل الذي الخ ترجمة الخنا والقائل يدل على معرفة وجه درك هذا يا من يدل

باب البيت الذي لا يؤنس

ترجمة حكيم بن قيس قوله القائل لعمر أبي بشر لقد خانته بشر آنست اقذ ابن الغطريف يقول لا تستأنس
فيا فانه الخ ترجمة وبيان المناسبة بالباب لتعيين جذع المرى القائل في ليل طول
بناسي العرض والطول من بين مرة فان مرة كثير ولتعيين الحزن من بين المواضع في قوله
من داره الحزن ممن داره صول

باب الملح

اسم الامرأة التي تقول نقدت لكثير دراهم شياعهم قال المؤلف قال ابو الفرج الاسدي
والصواب الخندق الاسدي وهو الذي يقول اعوق بالله من ليل يقرني الخ اسم الامرأة المجهول
القائل كان خصيصة من الندل لتعيين هلال بن جرير القائل وعكلته قالت نخارة بيتها
نسبة الخ اسم الآخر المجهول القائل تخضب كفا يتكت من زندها معنى ابا الحل في قول الاعرابي
القائل ابا المحسل بالصحارا لا تنور وهو موضع الملاحة في هذه الابيات

باب المذمة للنساء

اسم الآخر المجهول القائل رحلت أنيبة بالطلاق الخ معنى قوله بالثمارات مستضاء
النهار في قول الآخر المجهول أصر نبي باحلقة المجدار الخ بالتصحيح الحنفي في قول المؤلف لابي
الغطمش الحنفي والصحيح لنبية الابيات المذكور الى قائلها ثم الشارح لم يتعرض لمناسبة
ما في الكتاب من قول الشاعر لو تسمعت صوبته قلت هذا من ذم الرجل ومن قول
الآخر ماذا يرد مرقني قدما ويستهزلي الخ ومن قول الآخر موت النواقيس بالاسحار يعجبني
بما في هذا الباب من والنساء هذا وحقيقة العلم عند الله فقط

خاتمۃ الطبع

نزیبایش حسن کلام سپاس گذاری بحضرت ایزد منعام وآرایش نظام مرام ورود متکاثر
بر سید الانام صلی اللہ علیہ وآلہ الی یوم القیام بستر برای زرین افکیای بلاغت نشان و
لوذعیان فصاحت عنوان مانند تباشیر صبح دربردہ مباد کہ درین زمان نیک فرجام شرحی
نغز وتادر دیوان حماسہ کہ کتابیست مشہور در علم ادب اشعارش از بلیغان وفصیحان عرب
قرع اند مسمی بہ شرح الحماسہ معروف بالفیضی از تصنیفات علامہ دوران فہامہ زمان ویگانہ
صحیفہ بلاغت عنوان دفتر فصاحت عالم اجل فاضل اکمل مقبول زمن مولوی شیخ فیض الحسن صاحب
رئیس سہسارنپور مدرس درجہ اعلای لاہور کہ از ارشد تلامذہ بحر اعظم علوم وکمالات
بمطلق مولانا مولوی فضل حق مرحوم خیر آبادی اند الحق مصنف علام درین شرح نادر سے
موفور وغرق ریزی نامحصور بکار بردند وحل لغات ومعضلات ودقائق اشعار را باحسن وجوہ
باکمال فصاحت کہ نفع بخش معلم ومتعلم بود بیان فرمودہ ومزید علیہ اسماء وانساب را
بحل خود یا تنقیح اعراب بتصحیح پرداختہ کہ از شرح علامہ تبریزی رحمہ اللہ تفوق گزیدہ
چنانچہ از ملاحظہ فہرستی کہ مصنف علام در آخر کتاب منضم فرمودہ خود پرسے وتفحص
وتلاش علامۂ موصوف شاہد عدل ست ومنصفین علم تمکین خود انصاف خواہند ورزید
کہ حضرت مصنف علام چہ قدر خون جگر خوردہ است وچونکہ زمانہ در ہر آن رنگے
تازہ بر روے کار می آرد کسی را بے دیانتی مے آموزد پس ناگاہ چون
این شرح مرتب وطیار شد وظاہرست کہ متاع بیش بہار احمد خریداری باشند تا
گرمی بازارش رونق تازہ یافت وخوبیش را فواہ قدر شناسان علم افتاد کسی از تابیدان
مصنف علام کہ از حسن کلام تا تو خویش جای افتخارش بودند مقام خدیعت وسراقت مقتضای
حالش بہ دیانتی گرائید واز دائرۂ امانت پا بیرون کشیدہ در متواری تقلش از مسودہ برداشتہ
بتغییر چند شرح موصوف را بہ تصنیف خود وانمود وبحمد اللہ بہ طبع در داد ہر آئینہ ہمدران حال

تا مصنف علام کیفیتش دریافتند در تحیر ماندند که سعی عبث گردید و دماغ سوزی و خون جگر خوردنی رائگان رفت ہمانا دیگر احباب مصنف علام بطبعش امرار و استبداد باقتضای عنایت رسانیدند پس بدان نظر مصنف علام شرح نادر موصوف را در مطبع عالی رئیس والا محب العلما جناب منشی نولکشور صاحب دام اقباله بمقام لکھنؤ بموجودگی خود بتصحیح و مقابله جناب کمالات انتساب عالم لیمی مولوی رحم الٰہی صاحب شنگلوری بخط واضح بر کاغذ عمده بماه جنوری سنه ۱۸۷۷ع مطابق ماه محرم الحرام سنه ۱۲۹۳ هجری طبع کنانید خدای تعالے سیرا یتبولیتش دہاد دار چشم زخم عائن مصئون و محفوظ دارد بمنه وکرمه +



مصنف علام حقیقتش دریافتند در تحریر نقرر ماندند کسی عبث گردید و دماغ سوزی
و خون جگر خود نی رایگان رفت همانا دیگر احباب مصنف علام بطلبش اوراد اجتهاد باقی
نهایت رسانیده پیش یاران نظر مصنف علام شرح نادر موصوف را در مطبع عالی رئیس والا
محب العلما جناب منشی نولکشور صاحب دام اقباله بمقام لکهنؤ بموجودگی خود تصحیح
و مقابله جناب کمالات انتساب عالم لمیعی مولوی رحم الهی صاحب نگهوری بخط واضح
برکاغذ عمده و بماه جنوری سنه ۱۸۷۳ع مطابق ماه محرم الحرام سنه ۱۲۹۰ هجری طبع کنانید
خدای تعالی سرایندهٔ بقبولیش دارد و از چشم زخم عائن مصئون و محفوظ دارد بمنه و کرمه



کتب فقہی

سیر نبی